

# اسنن البخاری

ترجمہ  
علامہ ابی بکر محمد بن اسماعیل بن  
احمد بن حنبل

مکتبہ  
مفتی محمد رفیع الدین  
مفتی محمد رفیع الدین

جلد اول

۳۳۹۵ — ۳۳۹۶

مکتبہ اسلامیہ

۱۰۱، سید محمد علی سٹریٹ، لاہور

سُئِنُ الْكُبْرَىٰ بِهَتَقِي (مترجم)

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّسُولِ وَآلِهِ وَوَالْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّسُولِ وَآلِهِ وَوَالْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّسُولِ وَآلِهِ

# سُنَنِ الْكِبَرِيِّ الْبَهْقِيِّ (مترجم)

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن محمد بن حسین البهقی

المتوفى ۱۵۹ هجرى

نظروناظ

مولانا افتخار احمد

مترجم

عافى شمس الدین

جلد دوم

حدیث: ۱۶۷۵ — ۳۳۹۵



مکتب رحمانیہ (رجسٹرڈ)

رقم مسلسل تحریر: ۳۳۹۵-۱۶۷۵  
فون: ۰۴۲-۳۷۲۲۴۲۸-۳۷۳۵۷۴۱



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جميع حقوق ملكيت بحق ناشر محفوظ هيں



مکتب رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ..... السَّنَنِ الْكَبْرَىٰ لِلْبَيْهَقِيِّ مَجْمُوعَةٌ

مُتَوَجِّعَةٌ: ..... حافظ شمس الدین

ناشر: ..... مکتب رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ..... لعل سار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)



# فہرست مضامین

- ۲۱ نماز کی فرضیت کا بیان
- ۲۲ نماز کا پہلا فرض
- ۲۵ پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان
- ۲۹ پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد
- ۳۳ اوقات صلوٰۃ کے ابواب کا بیان
- ۳۷ ظہر کا اول وقت
- ۳۸ ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت
- ۴۲ عصر کا آخری عتار وقت
- ۴۳ عصر کی نماز کا آخری جائز وقت
- ۴۴ مغرب کی نماز کا وقت
- ۵۰ مغرب کے دو وقتوں کا ذکر
- ۵۳ نماز مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشا
- ۵۴ نماز عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے
- ۵۵ عشا کا اول وقت
- ۵۵ سرخی غائب ہونے کے ساتھ عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے
- ۵۸ عشا کا آخری وقت
- ۶۳ عشا کی نماز کا آخری جائز وقت
- صبح کی نماز کا نام فجر رکھنا سنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
- ﴿وَكُرَّاتِ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]
- ۶۵

- ۶۶ ..... صبح کی نماز کا اول وقت
- ۶۶ ..... فجر دو قسم کی ہے نماز فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے
- ۶۸ ..... صبح کی نماز کا آخری مختار وقت
- ۶۸ ..... صبح کی نماز کا آخری جائز وقت
- ۶۹ ..... ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے
- ۷۰ ..... طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی
- ۷۲ ..... اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا
- ۷۳ ..... فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے
- ۷۶ ..... بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجہ کا بیان
- ..... سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا
- ۷۶ ..... وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان
- ۸۰ ..... وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے
- ۸۳ ..... اہل حجاز کے قول اور عمل کے رائج ہونے سے پر استدلال کا بیان
- ۸۵ ..... بچہ بالغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حائضہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟)
- ۸۶ ..... عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا
- ۸۸ ..... بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد آفاقہ ہو تو اس پر قضا نہیں ہے
- ۹۰ ..... عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حائضہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے
- ۹۰ ..... حالت نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے
- ۹۱ ..... نشے کی کم مقدار کا بیان
- ۹۲ ..... نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا

### اذان و اقامت کے ابواب کا مجموعہ

- ۹۳ ..... اذان کی ابتدا

- ۹۷ ..... اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا
- ۹۸ ..... اذان و اقامت میں کھڑا ہونا
- ۹۹ ..... سواری یا پیٹھ کر اذان دینا
- ۱۰۰ ..... اذان میں ترجیح کا بیان
- ۱۰۴ ..... جی علی الصلوٰۃ اور جی علی الفلاح میں مڑنا
- ۱۰۶ ..... اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا
- ۱۰۷ ..... صرف ہادوضو فیض اذان دے
- ۱۰۸ ..... اذان میں آواز کو بلند کرنا
- ۱۰۹ ..... اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو
- ۱۱۰ ..... اذان کے آخر تک گفتگو کو موقوف کرنا مستحب ہے
- ۱۱۲ ..... کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے
- ۱۱۴ ..... دو نمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۱۲۰ ..... فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا
- ۱۲۲ ..... فوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا
- ۱۲۶ ..... اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرض نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۱۲۸ ..... گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے
- ۱۲۹ ..... جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان
- ۱۳۰ ..... اذان و اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان
- ۱۳۲ ..... جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان و اقامت کے مستحب ہونے کا بیان
- ۱۳۲ ..... آدمی کا اپنے غیری کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کہی ہو
- ۱۳۲ ..... عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے
- ۱۳۳ ..... عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا
- ۱۳۴ ..... عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے
- ۱۳۴ ..... اس طرح کہنا جس طرح موزن کہتا ہے
- ۱۳۷ ..... اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے



- ۱۳۹ ..... اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا
- ۱۴۰ ..... اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے
- ۱۴۱ ..... سفر میں اذان دینا
- ۱۴۱ ..... جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان
- ۱۴۲ ..... صرف اقامت کہنا
- ۱۴۵ ..... صرف قدامت الصلوٰۃ کو دو مرتبہ کہنے کا بیان
- ۱۴۷ ..... قدامت الصلوٰۃ ایک مرتبہ کہنے کا بیان
- ۱۵۲ ..... اذان میں ترجیح کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان
- ۱۵۹ ..... دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان
- ۱۶۱ ..... صبح کی اذان میں الصلوٰۃ غھر من النور کہنا
- ۱۶۳ ..... صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) الصلوٰۃ غھر من النور کہنا مکروہ ہے
- ۱۶۳ ..... جو حُصَّ عَلٰی غَيْرِ الْعَمَلِ کہنے کے متعلق روایات کا بیان
- ۱۶۶ ..... اونچی جگہ پر اذان دینے کا بیان
- ۱۶۷ ..... اذان عادل اور با اعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاقِ رفیضہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو
- ۱۶۸ ..... نایض شخص کا اذان دینا درست ہے جب اس سے پہلے نایض شخص اذان دے چکا ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے ...
- ۱۶۹ ..... مؤذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے
- ۱۷۰ ..... اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا
- ۱۷۲ ..... اذان دینے پر قرعۃ الن
- ۱۷۳ ..... مؤذنین کی تعداد کا بیان
- ۱۷۳ ..... اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا
- ۱۷۴ ..... مؤذن کی تحنوا کا بیان
- ۱۷۵ ..... اذان کی امامت پر فضیلت
- ۱۷۹ ..... اذان کہنے کی ترغیب
- ۱۸۳ ..... نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب
- ۱۸۷ ..... سخت گرمی کے علاوہ ٹھہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

- ۱۸۸ ..... سخت گرمی میں ظہر کی نماز مؤخر کرنے کا بیان
- ۱۹۲ ..... وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے
- ۱۹۳ ..... ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت خباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناخج ہے
- ۱۹۴ ..... ظہر کی نماز کو آخر وقت تک مؤخر نہ کرنے کا بیان
- ۱۹۵ ..... عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۰۲ ..... عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۰۸ ..... مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۱۱ ..... مغرب کو تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۱۲ ..... عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان
- ۲۱۳ ..... لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۱۴ ..... عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان
- ۲۱۸ ..... عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد و نپاوی ہاتھ کرنے اور عشا کو بہت زیادہ مؤخر کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۲۳ ..... صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۲۹ ..... تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے
- ۲۲۹ ..... فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان
- ۲۳۰ ..... دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان
- ۲۳۰ ..... ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان
- ۲۳۲ ..... عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان
- ۲۳۵ ..... فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

### استقبال قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۲۳۳ ..... بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان
- ۲۳۸ ..... قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان
- ۲۳۹ ..... حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلے سے انحراف کی رخصت کا بیان
- ۲۵۱ ..... اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان



- ۲۵۲ ..... تکبیر تحریر کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۲۵۳ ..... رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجود میں رکوع کی پربست جھکاؤ زیادہ ہو
- ۲۵۴ ..... سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان
- ۲۵۵ ..... فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان
- ۲۵۸ ..... سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدم وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر کر چکا ہے
- ۲۵۹ ..... شمشیر زنی اور سخت کھسار کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استقبال قبلہ کی رخصت کا بیان
- ۲۶۰ ..... صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان
- ۲۶۱ ..... سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان
- ۲۶۲ ..... قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان
- ۲۶۳ ..... نایب و غیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں
- ۲۶۴ ..... اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان
- ۲۷۰ ..... غلطی سے انحراف قبلہ پر مواخذہ نہ ہونے کا بیان
- ۲۷۱ ..... اگرچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اول وقت میں نماز پڑھ لے، پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں، کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا گیا تھا اور نہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی

### طریقہ نماز کے ابواب کا مجموعہ

- ۲۷۳ ..... نماز کی نیت کا بیان
- ۲۷۵ ..... نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۷۶ ..... کیفیت تکبیر کا بیان
- ۲۷۹ ..... نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات سیکھنے کا بیان
- ۲۸۱ ..... امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۸۲ ..... مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے
- ۲۸۳ ..... مؤذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان
- ۲۸۴ ..... اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے
- ۲۸۵ ..... امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تاکہ لوگ زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے



- جب نماز کے وقت میں وسعت ہو ..... ۲۸۵
- مقتدی کب کھڑا ہو؟ ..... ۲۸۵
- امام نماز شروع کرنے سے پہلے مجلس سیدھی کر دئے ..... ۲۸۸
- امام صفوں کی درجہ کیلئے کیا کلمات کہے ..... ۲۹۰
- اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان ..... ۲۹۰
- موذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان ..... ۲۹۱
- نماز میں تکبیر کے وقت رفع یدین کا بیان ..... ۲۹۲
- تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان ..... ۲۹۳
- نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان ..... ۲۹۴
- تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان ..... ۲۹۹
- ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان ..... ۲۹۹
- نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کے طریقے کا بیان ..... ۳۰۰
- کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان ..... ۳۰۲
- نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان ..... ۳۰۲
- نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان ..... ۳۰۴
- تکبیر تحریمہ کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان ..... ۳۰۹
- سبحانک الہ و بھمدک سے شروع کرنے کا بیان ..... ۳۱۳
- سبحانک اللہ اور وجہت وجہی دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان ..... ۳۱۶
- نماز شروع کرنے کے بعد تعویذ پڑھنے کا بیان ..... ۳۱۷
- تعویذ کا اونٹنی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان ..... ۳۱۹
- ہر رکعت میں تعویذ کے بعد قرات کے فرض ہونے کا بیان ..... ۳۲۰
- سورۃ فاتحہ کے قرات ہونے کا بیان ..... ۳۲۱
- اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور اس میں سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے ..... ۳۲۷
- اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے ..... ۳۳۵

نہ زمیں، سہم اللہ الرحمن الرحیم سے قراءت کی ابتدا کرنے کا بیان اور جب فاتحہ اوچھی پڑھی جائے تو اسے بھی اوچھی آواز

- ۳۳۹ ..... پس پڑھا جائے
- ۳۴۰ ..... بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھنے کا بیان
- ۳۴۱ ..... قراءت نمازی کی کیفیت کا بیان
- ۳۴۲ ..... زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں
- ۳۴۳ ..... آمین کہنے کا بیان
- ۳۴۴ ..... امام کے اوچھی آواز میں آمین کہنے کا بیان
- ۳۴۵ ..... مقتدی کا اوچھی آواز سے آمین کہنے کا بیان
- ۳۴۶ ..... سورۃ فاتحہ کے بعد قراءت کا بیان
- ۳۴۷ ..... سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے
- ۳۴۸ ..... سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان
- ۳۴۹ ..... ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنے کا بیان
- ۳۵۰ ..... ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دہرانے کا بیان
- ۳۵۱ ..... صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان
- ۳۵۲ ..... بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے
- ۳۵۳ ..... بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان
- ۳۵۴ ..... بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد مزید سورت پڑھنا مستحب ہے
- ۳۵۵ ..... پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں لمبی کرنے کے سنت ہونے کا بیان
- ۳۵۶ ..... پہلی رکعت لمبی کرنے کے مسنون ہونے کا بیان
- ۳۵۷ ..... پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوت ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو
- ۳۵۸ ..... رکوع وغیرہ کے لیے تکبیر کہنے کا بیان
- ۳۵۹ ..... رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کا بیان
- ۳۶۰ ..... صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان
- ۳۶۱ ..... رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان
- ۳۶۲ ..... رکوع میں ہاتھ ٹھنٹھوں کے درمیان رکھنے کا بیان

- ۴۰۷ ..... ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان
- ۴۰۹ ..... رکوع کی کیفیت کا بیان
- ۴۱ ..... رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان
- ۴۱۵ ..... رکوع اور کجہدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان
- ۴۱۷ ..... رکوع میں اطمینان سے ٹکھڑے کا بیان
- ۴۱۹ ..... امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان
- ۴۲۲ ..... صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے
- ۴۲۳ ..... تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان
- ۴۲۵ ..... رکوع در کجہدوں میں امام کی موافقت کا بیان
- ۴۲۸ ..... امام سے پہلے (کجہدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان
- ۴۳۰ ..... رکوع سے اٹھتے وقت اور قوعے کی تسبیحات کا بیان
- ۴۳۳ ..... امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللہ لَیْسَ حَمْدُہُ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان
- ۴۳۷ ..... مقتدی کے صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنے کے قائلین کے دواکل
- ۴۳۹ ..... رکوع سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان
- ۴۴۲ ..... کجہدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان
- ۴۴۲ ..... ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) ٹکھڑے رکھنے کا بیان
- ۴۴۳ ..... گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان
- ۴۴۷ ..... ہتھیلیوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر کجہدہ کرنے کا بیان
- ۴۵۰ ..... کجہدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان
- ۴۵۱ ..... ناک پر کجہدہ کرنے سے متعلق روایات کا بیان
- ۴۵۵ ..... کجہدے میں پیشانی سے کپڑا ہٹانے کا بیان
- ۴۵۷ ..... اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا پھیلا کر اس پر کجہدہ کرے
- ۴۵۹ ..... ہتھیلیوں پر کجہدہ کرنے اور حالت کجہدہ میں انہیں کھولنے کا بیان
- ۴۶ ..... ہتھیلیوں پر کپڑا ایٹھ کر کجہدہ کرنے کا بیان
- ۴۶۲ ..... دوران نماز کپڑوں یا بالوں کو سینہ اور جوڑا بندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں



- ۳۶۴ سجودے کی تسبیحات کا بیان
- ۳۶۶ قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان
- ۳۶۷ رکوع اور سجدوں کی تکمیل کا درست اندازہ
- ۳۶۸ رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان
- ۳۶۸ سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان
- ۳۷۰ سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۳۷۱ سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہنوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو بچھائے
- ۳۷۳ اپنی کہنوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان
- ۳۷۵ سجدے میں ناگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور بیت کورانوں سے جدا رکھنے کا بیان
- ۳۷۷ سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۳۷۸ سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان
- ۳۷۹ جب آدمی سجدہ لہا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے
- ۳۸۰ سجدوں میں اطمینان کا بیان
- ۳۸۰ جو آدمی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر نئی کرنے کا بیان
- ۳۸۲ سجدوں سے سر اٹھاتے وقت گھیر کا بیان
- ۳۸۳ دو سجدوں کے درمیان بائیں ٹانگ پر بیٹھنے کا بیان
- ۳۸۴ دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان
- ۳۸۶ نماز میں اتھاہ مکروہ کا بیان
- ۳۸۸ دو سجدوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان
- ۳۹۱ دو سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان
- ۳۹۲ رکوع و سجدہ قوے اور جلسے میں اطمینان کے فرض ہونے کا بیان
- ۳۹۳ ارکان نماز (رکوع و سجدہ) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے
- ۳۹۴ جلسہ استراحت کا بیان
- ۳۹۵ جلسے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان
- ۳۹۷ جسے استراحت نہ کرنے والوں کا بیان

- ۴۹۸ نماز میں رکوع و سجود میں اعتدال کا بیان
- ۵۰ تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۵ تشہد میں رکوع پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۸ درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا علقہ بنانے کا بیان
- ۵۰۹ شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۹ ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی
- ۵۱۱ انکشاف شہادت کے ساتھ قبلہ رخ اشارہ کرنے کا بیان
- ۵۱۱ اشارہ کرتے ہوئے انگلی کی طرف دیکھنا مسنون ہے
- ۵۱۲ ہاتھ رکھنے کا نہ کور و طریقہ دونوں تعدادوں میں مسنون ہے
- ۵۱۲ تشہد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان
- ۵۱۳ پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے مسنون ہونے کا بیان
- ۵۱۵ پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان
- ۵۱۶ پہلے تشہد کے واجب نہ ہونے کا بیان
- ۵۱۶ پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان
- ۵۱۸ پہلی رکعت سے ٹھننے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے سجدے سے اٹھتے وقت زمین پر سہارے لینے کا بیان
- ۵۲۱ دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدیں کرنے کا بیان
- ۵۲۳ تشہد کی فریضیت کی ابتدا کا بیان
- ۵۲۳ اس تشہد کا بیان جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور
- ۵۲۷ اس کے تشہد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا تھا
- ۵۲۸ تشہد کی ابتدا صرف "التحیات" سے ہی کی جائے
- ۵۳۱ تشہد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان
- ۵۳۵ تشہد میں شہادتیں کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان
- ۵۳۹ تشہد سے متعلق تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے
- ۵۴۱ تشہد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان
- ۵۴۳ تشہد میں نئی سنت پروردگار بھیجے گا بیان

- ۵۳۶ ..... رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں
- ۵۳۷ ..... آپ ﷺ کے اہل بیت کا بیان اور اہل بیت ہی آپ کی آل ہیں
- ۵۳۹ ..... آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بتلائے ہوؤں میں سے نہ ہوں
- ۵۴۰ ..... بنی عبدالمطلب بن عبدمناف سب آپ کی آل ہیں اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوقی القرابی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں
- ۵۵۰ ..... آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں
- ۵۵۳ ..... جن کا گن ہے کہ بنی ہاشم کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں
- ۵۵۵ ..... امت کے تمام دین دار لوگ آل نبی میں شامل ہیں
- ۵۵۸ ..... کیا بنی ہاشم کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُ﴾ کا مطلب
- ۵۵۹ ..... نماز میں دعا کا بیان
- ۵۶۱ ..... سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان
- ۵۶۳ ..... جب امام جبری قراوت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان
- ۵۷۱ ..... عدم قراوت طلب الامام کا بیان
- ۵۷۹ ..... مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان
- ۵۹۶ ..... نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان
- ۵۹۷ ..... سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان
- ۶۰۳ ..... دونوں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان
- ۶۰۸ ..... ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان
- ۶۱۰ ..... سلام مختصر کرنے کا بیان
- ۶۱۱ ..... سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان
- ۶۱۳ ..... نماز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان
- ۶۱۳ ..... امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے
- ۶۱۴ ..... امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان
- ۶۱۴ ..... امام کے پنی جب ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز ادا کی ہو تاکہ وہ مردوں سے



۶۱۵. پہلے چلی جائیں
۶۱۶. اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان
۶۱۷. اذکار آستہ واز میں پڑھنے کا امام مقتدی کو اختیار ہے۔
۶۱۸. امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے۔
۶۱۹. نرزی کو اپنی جگہ بیٹھنے دینے کی ترغیب کا بیان تاکہ وہ دل میں دیر تک ذکر الہی میں مشغول رہے اسی طرح امام بھی (بیٹھ رہے) جب وہ رخ تبدیل کر لے۔
۶۲۰. امام جب سلام پھیرے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کر لے اور ان سے علم اور بھلائی والی باتیں کرے۔
۶۲۱. اگر فرض نرز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے۔
۶۲۲. نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان
۶۲۳. امام جب مسجد میں نفل نرز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے۔
۶۲۴. امام کے گھر پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے
۶۲۵. جو کہے کہ مرد و سورتوں کے درمیان ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھے اور اس بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں
۶۲۶. ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان
۶۲۷. مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان
۶۲۸. صبح کی نر میں جہری قراءت کا بیان
۶۲۹. جہری قراءت کی کیفیت کا بیان
۶۳۰. امام کے دستوں کا بیان
۶۳۱. کسی معیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازل پڑھنے کا بیان
۶۳۲. آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر بدعا کرنے کا بیان
۶۳۳. اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم کے لیے دعا کرنا اور بعض قبائل پر ن کے یا قبائل کے نام لے کر بدعا کرنا چھوڑ دیا تھا۔
۶۳۴. قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان
۶۳۵. دعائے قنوت کا بیان

۶۷۹. قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان ..
۶۸۲. دعائے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان ..
۶۸۳. سر زنجیر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان ..
۶۸۵. اوقات نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر نئی کا بیان ..
۶۸۹. جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کر لے ..
۶۹۸. اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان ..
۷۰۰. قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں ..
۷۰۱. دورانہ لزومات شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟ ..
۷۰۳. عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع و سجود میں سٹ جائے ..

### نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

۷۰۶. نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب ..
۷۱۱. آزاد عورت کے ستر کا بیان ..
۷۱۳. لوطی کے ستر کا بیان ....
۷۱۶. مرد کے ستر کا بیان ..
۷۲۰. ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلقہ روایات کا بیان ..
۷۲۷. عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے ..
۷۳۰. عورت کے لیے ضروری ہے کہ سونا کپڑا پہنے، اگر قمیص یا ریکہ ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے ..
۷۳۴. مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے ..
۷۳۷. ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان ..
۷۴۱. نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان ..
۷۴۲. اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے پیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہبند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے ..
۷۴۴. قمیص میں نماز پڑھنے کا بیان ..
۷۴۵. اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہبند باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے ..
۷۴۷. چادر میں نماز پڑھنے کا بیان ..

- ۷۳۸ تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گروہ گدی پر لگائی جائے
- ۷۳۹ عیدے میں تہبند کے بچے سے ستر کھٹنے کا بیان
- ۷۵۰ اس شخص کا بیان جو ستر کھٹنے کے ذریعے کپڑوں کو ہاتھوں میں سمیٹ لے
- ۷۵۰ نماز میں کپڑا الٹکانے کی کراہت کا بیان
- ۷۵۲ نماز میں کپڑا الٹکانے اور منہ ڈھانپنے کی ممانعت کا بیان
- ۷۵۶ تہبند کی حد کا بیان
- ۷۵۷ ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاکہ پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان

### نماز میں گفتگو وغیرہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۷۵۸ نماز میں دعا کے جواز کا بیان
- ۷۶۰ نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز و عدم جواز کا بیان
- ۷۶۱ نماز میں کوئی مسئلہ پیش آنے تو کیا کہے؟
- ۷۶۷ نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان
- ۷۷۱ جو داعی کی وجہ سے دوران نماز ممنوع کلام کرے..
- ۷۷۳ جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کر لے
- ۷۷۴ دوران نماز روتے وقت ایسی آواز نہ نکلے جس سے حرف بنتا ہے
- ۷۷۶ نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم
- ۷۷۷ عیدے کی جگہ میں بھونک مارنے کا بیان
- ۷۸۰ نماز میں کسی تکبیر ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم
- ۷۸۰ نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شہر کرنا
- ۷۸۱ نماز کا سہم بھرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان
- ۷۸۴ دوران نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر بنا کر نے کا بیان







# کتاب الصَّلَاةِ

## باب أَصْلِ فَرْضِ الصَّلَاةِ

### نماز کی فرضیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ تَاجَهُ ﴿وَمَا أَمَرُوا إِلَّا ليعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ يَسْرُءُ﴾  
الْقِسْمُ مَعَ عَدَدِ آيٍ فِيهِ ذِكْرُ فَرْضِ الصَّلَاةِ.

(۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جُنَاحُ بْنُ بَلْبَرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْبُخَارِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي غَرَرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حُطَيْبَةُ بْنُ أَبِي سُبَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوَسًا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي عَمْرٍو فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَعْرِفُ؟ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((يُسَى الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَالْحَجُّ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُطَيْبَةَ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۸]

(۱۶۷۵) کرم بن خالد طاووس سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا میں ابو عبد الرحمن (تو جہاد کیوں نہیں کرتا؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس

بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو رَجَبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قِرَآنَهُ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ إِمْلَاءً قَالَا  
أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْظَلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الدَّارِمِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ  
بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حَنْظَلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ السُّلَوِيِّ عَنْ حُمْرَانَ  
بْنِ أَهَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: (مَنْ عَلِمَ أَنَّ الصَّلَاةَ حَقٌّ وَاجِبٌ أَوْ مَكْتُوبٌ  
دَخَلَ الْجَنَّةَ). [صحيح - أخرجه أحمد ۱/۶۰]

(۱۶۷۲) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے جان لیا کہ نماز حق ہے، واجب ہے یا فرض ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

## (۲) بَابُ أَوَّلِ فَرْضِ الصَّلَاةِ

### نماز کا پہلا فرض

(۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْظَلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الدَّارِمِيِّ عَنْ  
هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْظَلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ السُّلَوِيِّ عَنْ حُمْرَانَ  
بْنِ أَهَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: (قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الْفَرَضُ الْقِيَامُ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَصَحَتْ أَقْدَامُهُمْ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنِهَا النَّبِيُّ عَشْرَ شُهُورٍ فِي  
السَّمَاءِ، ثُمَّ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى التَّخْوِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ  
رَفَعَهُ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مَعْنَى هَذَا دُونَ الرُّوَايَةِ وَزَادَ فَقَالَ: وَيَقْدُلُ نُبَسَخَ مَا وَصَفْتُ إِلَى  
الْمُرْأَلِ يَقُوبُ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِ الشَّمْسِ﴾ وَذَلِكَ الشَّمْسُ زَوَالُهَا ﴿إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ الْفَتْرَةُ  
﴿وَذِكْرُ الْقُبْرِ﴾ وَقُرْآنُ الْقُبْرِ النَّسْحُ ﴿إِنَّ قُرْآنَ الْقُبْرِ كَانَ مَشْهُودًا وَمَنْ اللَّيْلِ فَتَجِدُ بِهِ ذِكْرًا لَكَ﴾  
فَاعْلَمْ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ مَبْلُغَةٌ لَا فَرِيضَةٌ، وَأَنَّ الْفَرَائِضَ فِيمَا ذُكِرَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

[صحيح - أخرجه مسلم ۷/۲۱۶]

(۱۶۷۸) سیدنا سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے  
نبی ﷺ کے قیام کے متعلق بتائیں، انہوں نے کہا: کیا تو نے ﴿يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ﴾ نہیں پڑھی؟ صحابی کہتا ہے کہ میں نے کہا کیوں

نہیں اسیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ابتدائے سورت میں قیام فرض کیا تھا، رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک سال تک قیام کرتے رہے، یہاں تک کہ ان کے قدم سوج گئے اور اللہ نے سورت کا آخری حصہ آسمان میں ۷۰ روزہ تک روکے رکھا، پھر اللہ نے سورت کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو فرض کے بعد رات کا قیام ٹھیک ہو گیا۔

(۱۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَهَّابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْعُرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَقُولُ ذُلُوكُ الشَّمْسِ مِثْلُهَا

[صحیح۔ أخرجه مالك ۱۶۹]

(۱۶۷۸) تاخ سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ ذلوک شمس سے مراد اس کا جھک جانا ہے۔

(۱۶۷۹) وَيَسْتَأْذِنُهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ذُلُوكِ بْنِ الْحَصْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخَبَّرٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ ذُلُوكُ الشَّمْسِ إِذَا لَاقَى الْغَيْثَ، وَغَسَقَ اللَّيْلُ اجْتِمَاعُ اللَّيْلِ وَظُلُمَتُهُ [صحیح۔ أخرجه مالك ۱۷۰]

(۱۶۷۹) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے ذلوک شمس سے مراد جب سایہ لوٹ آئے۔ غسق اللیل رات کا چھا جانا اور اس کا اندھیرا ہے۔

(۱۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ نَعْلَى ﴿ذُلُوكُ الشَّمْسِ﴾ قَالَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ قَالَ بَدْءُ اللَّيْلِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ [حسن]

(۱۶۸۰) سیدنا قاترہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿ذُلُوكُ الشَّمْسِ﴾ کے متعلق کہتے ہیں کہ جب سورج آسمان کے درمیان سے ظہر کی نماز کے وقت رات کی سی ہی تک جھک جائے اور فرمایا رات کی ابتدا مغرب کی نماز ہے۔

(۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ يَهْدَاذُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الذَّيْزَعَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سُوَيْدٌ بْنُ لُمَيْسٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((تَنْقُضُ صَلَاةَ الْجَمْعِ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ وَحِدَةً بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُرْتًا، وَتَجْمَعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ)) ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَأُوا إِنَّ يَنْتُمْ «وَقَرَأَ الْفَجْرَ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا» رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۶۲۱]

(۱۶۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیس نماز پڑھنے سے بکیس درجے افضل ہے اور فجر کی نماز میں رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں، پھر فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو یہ پڑھو۔ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [ہی اسرائیل]

(۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَرْوَانَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّادَةَ بْنِ وَالِدِ الْكَلَابِيِّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانَ الْقَوَارِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَالِيَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَارِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَبْرِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ نَظَرُ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا الْقَمَرَ، لَا تَصَامُونَ فِي رُؤُوسِهِ، فَإِنْ اسْتَعْتَمْتُمْ أَنْ لَا تَعْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ)) قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَقُولُ لَا تَعْلَبُوكُمْ. ((قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَغِيِبُ الْعَصْرُ وَالْفَجْرُ)) ثُمَّ قَرَأَ جَبْرِ: ﴿فَبِمَا بَحَنُوا رَبَّنَا قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾ زَوَّاهُ الْبَحَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ زَوَّاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ بِإِسْنَادَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ إِلَّا أَنَّ الْحُمَيْدِيَّ أَذْرَجَ الْفَرَاةَ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ أَذْرَجَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ غَيْرَ مَرْوَانَ فِي مُعَاوِيَةَ الْقَوَائِدِ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ (صحيح - إسناده البحار ۵۲۹)

(۱۶۸۳) سیدنا قیس بن ابی حارم کہتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک آپ ﷺ نے ہد رکی رات چاند کی طرف دیکھا، پھر فرمایا تم اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم اس کے دیکھنے میں بھیڑ محسوس نہیں کرتے، اگر تم طاقت رکھو تو تمہیں نماز پر غلبہ نہ دیا جائے۔ اس سبب کہتے ہیں کہ تم سے نماز فوت نہ ہو جائے (سورج طلوع سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے یعنی عصر اور فجر) پھر جریر نے یہ آیت پڑھی ﴿فَبِمَا بَحَنُوا رَبَّنَا قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾

(۱۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي زُرَّادَةَ قَالَ حَاضَرَ نَافِعُ بْنُ الْأَزْدِيِّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ بَعَثَ فَقَرَأَ ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ ﴿وَحِينَ تَضَعُونَ﴾ صَلَاةُ الْفَجْرِ ﴿وَعِشَاءً﴾ صَلَاةُ الْعَصْرِ ﴿وَحِينَ تَطْهَرُونَ﴾ صَلَاةُ الظُّهْرِ وَقَرَأَ ﴿وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْدَاتٍ لَكُمْ﴾ (حسن - إسناده الحاكم ۴۴۵)

(۱۶۸۵) نافع بن ازدی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تشریف لائے اور پوچھا یا نبیوں نماز میں قرآن میں ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ اور فرمایا یہ مغرب کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تَضَعُونَ﴾ یہ فجر کی نماز ہے ﴿وَعِشَاءً﴾ یہ عصر کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تَطْهَرُونَ﴾ یہ عصر کی نماز ہے اور یہ آیت پڑھی ﴿وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْدَاتٍ لَكُمْ﴾



بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ﴿

(۱۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا سَمِعْنَا أَبَا الْعَاسِ مُعَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قَوْلِهِ تَعَالَى

﴿فَتُحْبَطُ لَهُ مِنْ تَمَسُّونَ﴾ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ﴿وَحِينَ تَصْبَحُونَ﴾ صَلَاةُ الْعَدَاةِ ﴿وَلَهُ النِّعْمُ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشَاءً﴾ قَالَ الْعَصْرُ ﴿وَحِينَ تَضَعُونَ﴾ قَالَ الظُّهْرُ [صحيح]

(۱۶۸۳) حسن بھری رحمۃ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَتُحْبَطُ لَهُ مِنْ تَمَسُّونَ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں، مغرب اور عصر کی

نماز ہے ﴿وَحِينَ تَصْبَحُونَ﴾ سے صبح کی نماز ﴿وَلَهُ النِّعْمُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشَاءً﴾ سے اس سے مراد عصر کی نماز

اور ﴿وَحِينَ تَضَعُونَ﴾ سے ظہر کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ [حسن]

(۱۶۸۵) قرآنہ اسی بحال روایت کی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۱۶۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ

صَلَاةُ الصُّبْحِ وَالطُّغْرِ وَالْآخَرُ الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ ﴿وَرُفْقَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ [صحيح]

(۱۶۸۶) حسن بھری رحمۃ اللہ کے ارشاد ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں، اس سے مراد فجر کی نماز اور

طرف آخر سے مراد ظہر اور عصر ہے ﴿وَرُفْقَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا (مراد ہے)۔

(۱۶۸۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ صَلَاةُ

الصُّبْحِ وَصَلَاةُ الْعَصْرِ ﴿وَرُفْقَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ قَالَ الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ [حسن]

(۱۶۸۷) قرآنہ رحمۃ اللہ کے ارشاد ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں، اس سے مراد صبح اور عصر کی نماز ہے

اور ﴿وَرُفْقَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ بَدْءُ الصَّلَاةِ رُكْعَتَيْنِ بِالْعَدَاةِ وَرُكْعَتَيْنِ

بِالْعِشَاءِ [حسن]

(۱۶۸۸) قرآنہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں، نماز ابتدا میں دو رکعتیں صبح کی تھیں اور دو رکعتیں عشا کی۔

### (۳) بَابُ فَرَائِضِ الْخَمْسِ

#### پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان

(۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِ مُعَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ

يَعْنِي مِنْ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ الْخَفَّافَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ  
قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْقُصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ قِصَّةَ الْبُعْرَاجِ وَلِهَا قَالَ  
وَقُرِئَتْ عَلَى عَشْمُونَ صَلَاةَ كُلِّ يَوْمٍ . أَوْ قَالَ أُمِرْتُ بِعَشْمِينَ صَلَاةَ كُلِّ يَوْمٍ . الشُّكُّ مِنْ سَعِيدٍ .  
فَجِئْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ لِي بِمَا أُمِرْتُ؟ فَقُلْتُ أُمِرْتُ بِعَشْمِينَ صَلَاةَ كُلِّ يَوْمٍ  
قَالَ: يَا لَيْلَى قَدْ بَلَوْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَغَالَجْتُ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُغَالَجَةِ ، وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ ،  
فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلِّهُ التَّخَوُّفَ لِأُمَّتِكَ . فَرَجَعْتُ فَحَطَّ عَنِّي عَشْرَ صَلَوَاتٍ ، لَمَّا رَأَيْتُ تَخْتَلِفُ بَيْنَ  
رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى ، كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَيْهِ قَالَ لِي مِثْلَ مَقَالِيهِ حَتَّى رَجَعْتُ بِعَشْمِينَ صَلَوَاتٍ كُلِّ يَوْمٍ ، لَمَّا  
أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى قَالَ لِي بِمَا أُمِرْتُ؟ فَقُلْتُ أُمِرْتُ بِعَشْمِينَ صَلَوَاتٍ كُلِّ يَوْمٍ . قَالَ: يَا لَيْلَى قَدْ بَلَوْتُ النَّاسَ  
قَبْلَكَ وَغَالَجْتُ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُغَالَجَةِ ، وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلِّهُ  
التَّخَوُّفَ لِأُمَّتِكَ فَقُلْتُ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَعِثْتُ وَلَكِنْ أَرَاكُمُ وَأَسْلَمُ قَالَ فَتَوَدَّعْتُ أَوْ نَادَيْتُ  
مُنَادٍ الشُّكُّ مِنْ سَعِيدٍ . أَنْ قَدْ أَتَضَّيْتُ فَرَبِّضْنِي ، وَخَفَّعْتُ عَنْ عِبَادِي ، وَجَعَلْتُ بِكُلِّ حَسَبٍ عَشْرَ  
أُمَّتِلَهَا . مُتَّخِذٌ فِي الصُّوْحُوحِ مِنْ خَلِيفَةِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ [صحيح - أخرجه البصري ۳۶۷۱]

(۱۶۸۹) سیدنا مالک بن سعد رحمہ اللہ نے اپنے شاگرد سے معراج کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”مجھ پر ہر  
دن میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں یا فرمایا مجھے ہر دن پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، سعید کو شک ہے۔ میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا  
تو انھوں نے مجھے کہا آپ کو کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا مجھے دن میں پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، تو خوب برکھ انھوں  
نے کہا میں نے لوگوں کو آپ ﷺ سے پہلے آزمایا ہے اور نبی اسرائیل کا بہت مقابلہ کیا ہے، آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت  
نہیں رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے  
مجھ سے پانچ نمازیں کم کر دیں، میں سسل اپنے رب کے پاس اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آتا جا تا رہا جب میں ان کے پاس آتا تو  
مجھے جہک بات کی طرح کہتے، یہاں تک کہ میں ہر دن میں پانچ نمازوں کے ساتھ واپس لوٹا، جب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا  
تو انھوں نے مجھے کہا، آپ کو کس کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا مجھے ہر دن میں پانچ نمازوں کا حکم دیا گیا ہے، انھوں نے کہا  
”آپ سے پہلے میں نے لوگوں کو آزمایا ہے اور نبی اسرائیل کا بہت سخت تجربہ کیا ہے آپ کی امت بے شک اس کی طاقت نہیں  
رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں اپنے رب کی طرف واپس لوٹا تو  
مجھے حیاء محسوس ہوئی، اور میں نے کہا میں راضی اور فرمانبردار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے آواز دی گئی یا آواز دینے والے  
نے آواز دی۔ سعید راوی کو شک ہے کہ میں نے اپنے فریضے کو جاری کر دیا ہے، میں نے اپنے بندوں پر آسانی کر دی ہے اور  
میں ہر نیکی (کے اجر) کو دس گنا بلا عادی ہے۔

(١٦٩.) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ الْأَمَوِيُّ مِنْ أَصْلِهِ  
حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا  
شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
مِنْ مُسْجِدِ الْكُعْبَةِ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَأَوْحَى إِلَيَّ مَا شَاءَ فِيمَا أَوْحَى خَمْسِينَ صَلَاةً عَلَى أُمِّي كُلَّ يَوْمٍ  
وَلَيْلَةٍ، ثُمَّ هَطَّ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَهْدُ إِبْلِكَ رَبُّكَ؟ قَالَ عَهْدِي إِلَى خَمْسِينَ  
صَلَاةً عَلَى أُمِّي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ فَارْجِعْ فَلْيَجْعَلْ عَنْكَ وَعَنْهَا

فَالْتَفَتَ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ يَشْتِ فَفَعَلَ بِهِ جِبْرِيلُ فَقَالَ  
يَا رَبِّ حَقَّقْ عَنَّا، فَإِنْ أُمِنَ لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا. فَوَصَّعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَأَحْبَسَهُ وَلَمْ  
يَرْكَبْ يَرْؤُهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَ إِلَى خُمُسِ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ أَحْبَسَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ  
وَاللَّهِ رَأَيْتُ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الْخُمُسِ فَصَبَّغَهُ وَتَرَكُوهُ، وَأَمِنْتُ أَصْعَفَ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا  
وَأَبْصَارًا وَأَسْمَاعًا، فَأَرْجِعْ فَلَمْ يَحْقِفْ عَنْكَ رَبُّكَ، فَالْتَفَتَ إِلَى جِبْرِيلَ يُشِيرُ عَلَيْهِ فَلَا يَكْرَهُ ذَلِكَ جِبْرِيلُ،  
فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ، يَا رَبِّ إِنَّ أُمِنَ خِلَافَ أَجْسَادِهِمْ وَقُلُوبِهِمْ وَأَسْمَاعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ فَحَقَّقْ عَنَّا  
، فَقَالَ إِنِّي لَا يَسُدُّ الْقَوْلَ لَدَيْ هِيَ كَمَا كُنْتُ عَلَيْكُمْ فِي أُمِّ الْكِتَابِ، وَلَكِنْ بِكُلِّ حَسَةِ عَشْرِ أَمْثَالِهَا هِيَ  
خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ. وَهِيَ خُمُسُ هَذِهِكَ وَذَكَرَ الْعَدِيدُ أَخْرَجَهُ الْبُعَارَى إِلَى الْمَصْبُوحِ مِنْ حَبِيبِ  
سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الْأَيْبِيُّ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ [صحيح - أخرجه البخاري ١٧٠٧٩]

(۱۶۹۰) شریف بن عبداللہ بن ابی نضر کہتے ہیں میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رات والا واقعہ جب نبی ﷺ کو مسجد لکبہ کی سیر کرائی گئی آپ ﷺ کی طرف وحی نازل ہوئی جو اللہ نے چاہی، آپ ﷺ کی امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا حکم ہوا، پھر آپ ﷺ نیچے اترے، جب سوئی بیٹھ کے پاس پہنچے تو انھوں نے آپ کو روک دیا اور کہا اے محمد! آپ کے رب نے آپ کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”میری امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا وعدہ کیا ہے، انھوں نے کہا آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے اس میں آسانی کروائیں۔ میں نے جبریل علیہ السلام کی طرف مہمانگاہ گویا ان سے اس کے حقیقی مشورہ طلب کر رہا ہوں، اس نے اشارہ کیا، ہاں! اگر آپ چاہتے ہیں۔ جبریل علیہ السلام آپ کو ساتھ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا اے میرے رب ہم پر آسانی کر، بے شک ہماری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اللہ نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر آپ ﷺ سوئی بیٹھنے کی طرف لوٹے تو انھوں نے آپ کو روک دیا اور سوئی بیٹھنے کا حکم آپ کو اللہ کی طرف واپس لوٹاتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ ہو گئیں پھر پانچویں مرتبہ بھی روک لیا، انھوں نے کہا اے محمد! اللہ کی قسم! میں نے بنی اسرائیل کو اس سے آسان کام کی ترغیب دی تو انہوں نے اس کو ضائع کر دیا

اور اس کو چھوڑ دیا اور آپ کی انجم و قلب، سننے اور دیکھنے پر کے لحاظ سے بہت کمزور ہے، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے آسانی کے متعلق کہیں۔ میں نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف جھانکا تاکہ ان سے مشورہ لوں، جبرئیل علیہ السلام نے اس کو ناپسند نہیں سمجھا اور پانچویں مرتبہ پھر معاملہ اٹھایا، آپ ﷺ نے فرمایا اے میرے رب! مجھے میری امت ان کے جسم اور دوسرا کان وراں کہیں کمزور ہیں، ہم پر آسانی فرما۔ اللہ نے فرمایا: میرے ہاں باتیں تبدیل نہیں ہوتیں، جس طرح لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا ہے اور آپ ﷺ کے لیے ہر ایک نکل کے بدلے اس کا دس گنا ہے، لوح محفوظ میں پچاس ہی ہیں اور آپ پر پانچ ہیں، عہد ملی ہے۔

(۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ - عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ - الْأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقْعَرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو أَبِي سُهَيْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ لِيُخْبِرَ الرَّأْسَ سَمِعَ دَوَى صَوْتِهِ وَلَا يَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى قَدَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَدًا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((عَمَّ صَلَوَاتُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)) فَقَالَ: هَلْ عَلَى خَيْرٍ هُمْ؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطْرُقَ))، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((وَجِبَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ))، قَالَ: هَلْ عَلَى خَيْرٍ هُمْ؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطْرُقَ))، قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الرِّمَكَةَ لَأَنَّ هَلْ عَلَى خَيْرٍ هُمْ؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطْرُقَ))، فَذَكَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أُرِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقَضُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((الْفَلَحُ إِنْ صَدَقَ))

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ: هَلْ عَلَى خَيْرٍ هُمْ

مُتَخَرِّجٌ فِي الصَّوْبِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ [صحيح - أخرجه البخاري ۱۶۹۱]

(۱۶۹۱) یوسیف بن مالک کے باپ نے طلحہ بن عبید اللہ سے سنا کہ اہل نجد کا ایک شخص پرانے سردار نبی ﷺ کے پاس آیا، ہم اس کی آواز کی گنتا ہٹ سنتے تھے اور ہم سمجھتے نہیں تھے وہ کیا کہہ رہا ہے، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو گیا اور اسلام کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دن اور رات میں پانچ نمازیں۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کے مہینے کے روزے۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ تو نفل روزے رکھے۔ راوی کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا بھی ذکر کیا۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مگر یہ تو نفل صدقہ دے۔ آدمی واپس چلا اور کہہ رہا تھا اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کامیاب ہو گیا اگر اس نے سچ کہا ہے۔

(۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ



بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الصَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ مُخَبَّرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كُثَاثَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ تَكْتَبُهُنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ، فَمَنْ وَفَى بِهِنَّ لَمْ يَصِبْهُنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُعْزَلَ لَهُ وَأَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ لَمْ يَوَافِقْ بِهِنَّ اسْتَحَقَّ أَنْ يَحْفَظَهُنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَلَيْهِ وَإِنْ شَاءَ عَمَلُهُ))

وَقَالَ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كُثَاثَةَ يَدْعَى الْمُخَذَّجِيَّ.

[صحیح بخاری۔ آخر جہ مالک ۲۶۸]

(۱۶۹۲) عہد اللہ ابی محرز جو نبی کثانہ کا ایک شخص تھا فرماتے ہیں کہ میں نے عبادہ بن صامت ثلاثہ سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ”پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر لکھ دی ہیں، جنہوں نے ان کو پورا کیا ان کو صلح نہ کیا تو ان کے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے کہ اللہ ان کو معاف کر دے گا اور جنت میں داخل کر دے گا۔

اور جس نے ان کو پورا نہ کیا ان کے حق کو ہٹا جانتے ہوئے تو اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے اگر ان کو چاہے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(۱۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ يُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ بَهْرًا بَابًا أُخْرِجَتْ مِنْهُ كُلُّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ مُقْبِلًا مِنْ قَرْيَةٍ)) قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ ذَرِيَّةٍ شَيْءٌ قَالَ ((فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يُمْسُو اللَّهُ بِهِنَّ الْعُظَايَا)) رَوَاهُ مُسْنَدُ أَبِي الصَّرِيرِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

[صحیح۔ آخر جہ البخاری ۵۰۵]

(۱۶۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا مجھے تلاؤ، اگر تمہارے دل رے رے پر ایک نہر ہو تو ہردن میں پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا کچھ میل کچیل باقی رہے گی؟ انہوں نے کہا میل کچیل میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا، آپ ﷺ نے فرمایا ”یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔“

### (۴) باب عَدَدِ رَكَعَاتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد

(۱۶۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَلِيُّ يُعْنَى الْعَبَّاسُ بْنُ

الْفَلَکِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ قَالَ أَتَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. وَذَلِكَ ذُلُوكُ الشَّمْسِ حِينَ تَأْتِي الشَّمْسُ، فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّقَقُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ تَرَقَّ الْقَمَرُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنَ الْعَدُوِّ فِي الظُّهْرِ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ صَارَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ الْوَقْتُ بِالْأَمْسِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ أَنْ غَابَ الشَّقَقُ وَأَطْلَمَ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ أَسْفَرَ الْقَمَرُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَرَمٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مُسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَإِنَّمَا هُوَ بَلَاغٌ بَلَّغَهُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ آخَرٍ مُرْسَلٍ. [مسک]

۱۶۹۳) سیدنا ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہو جائیں اور نماز پڑھیں اور یہ ”دو رکعتیں“ سے سورج نکل ہونے کا وقت تھا۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے، ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی لمبائی کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ ﷺ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سرخی غروب ہو گئی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں آپ نے آخری عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت فجر پھوٹ پڑی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر کل کو وہ پہر کے وقت آئے جس وقت ایک چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر کل اسی وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں۔ پھر سرخی غروب ہونے کے بعد آئے اور اندھیرا ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آئے جس وقت فجر روشن ہو گئی، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر کہا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِقَدَّادٍ آخِرًا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَادَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْزُبِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّخَوِيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ صَفْصَعَةَ حَدَّثَهُمْ قَدْ كَرَّ حَدِيثُ الْيَمْعَرِاجِ بِعُزْلِهِ زَلِيلُهُ فَرَضَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ

قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي الْبَصْرِيُّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا جَاءَ بِهِمْ إِلَى قَوْمِهِ حَلَا عَنْهُمْ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً - قَالَ - فَفَرَعَ الْقَوْمُ لِلذِّكْرِ فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْرَأُ فِيهِمْ عِلَالِيَّةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ وَهِيَ بِمَقَادِيرِ نَوْدَى فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَفَرَعَ الْقَوْمُ لِلذِّكْرِ فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - الْعَصْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْرَأُ فِيهِمْ عِلَالِيَّةً، يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى وَلَا يَقْرَأُ فِي الْوَاحِدَةِ يَعْنِي عِلَالِيَّةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا عَابَ الشَّقَقُ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْ عِلَالِيَّةٍ، وَلَا يَقْرَأُ فِي الشَّيْنِ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَاتِ الْقَوْمُ وَهُمْ لَا يَدْرُونَ أَيُّهَاذِينَ عَنِ ذَلِكَ أَمْ لَا؟ حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - رَكْعَتَيْنِ يُطْلِلُ فِيهِمَا الْفُرَاءَ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَبَيَّنَ هَذَا الْحَدِيثُ وَمَا رَوَى فِي مَعْنَاهُ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْيَمْعَرِاجِ وَأَنَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فُرِضَ جِبْرِيلُ بَأَعْدَادِهَا وَقَدْ كُنْتُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِحْلَالَ ذَلِكَ [مسك]

(۱۶۹۵) قاتادہ کہتے ہیں کہ ہمیں جس بھری نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کو جب انھیں اپنی قوم کی طرف سے کراۓ تو آپ ﷺ سے ایک ہوئے یہاں تک کہ سورج آسمان کے درمیان سے زائل ہوا ان (نہاروں) کو لوگوں کو بتلایا گیا کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے لوگ گھبرا گئے اور جمع ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائی، ان میں انہی قراءت نہیں کی، سوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کرتے تھے، یہاں تک کہ سورج آسمان سے نیچے کی جانب چلا گیا، یعنی مغرب کی طرف جھک گیا وہ سفید چمکدار تھا، لوگوں کو آواز دی گئی نماز کھڑی ہونے والی ہے اس وجہ سے

قوم گھرائی پس وہ جمع ہوئے ان کو نبی ﷺ نے عصر کی نماز کی چار رکعتیں پڑھائی ان میں اوپنی قراءت نہیں کرتے تھے لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کرتے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے وہ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے تین رکعتیں پڑھائیں، پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی اور ایک میں نہیں کی یعنی اوپنی آواز سے، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے، یہاں تک کہ مغرب غروب ہو گئی پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے، وہ جمع ہوئے، نبی ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائیں دو رکعتوں میں اوپنی قراءت کی اور دو رکعتوں میں انہیں کی۔ لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔ قوم سو گئی اور وہ نہیں جانتے تھے کہ ابھی مزید کچھ ہو گیا نہیں؟ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی ان کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے، لوگ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور ان میں بس قراءت کی، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۱۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو غَيْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْطَخْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا قِيَامُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِسُكَّةٍ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَرَضَتْ أَرْبَعًا ، وَأُفِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ .

أَخْبَرَنَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ رَوَيْتُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ . قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا النَّقْلُ تَعَرَّفَ بِهِ مَعْمَرٌ بْنُ زَائِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَسَائِرُ النَّقَابِ أَطْلُقُوهُ . [صحيح]

(۱۶۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر کہ میں دو رکعتیں فرض کی گئیں، جب مدینہ کی طرف نکلے تو چار فرض کی گئیں اور سفر کی نماز دو رکعتیں باقی رکھی گئیں۔

(۱۶۹۷) وَلَمَّا أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَرِّكِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ ﷺ - بِسُكَّةٍ - قُلْتُ أَنْ يَهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ أَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَمَّهَا فِي الْحَضَرِ ، وَأُفِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْقَرِيبَةِ الْأُولَى .

وَرَوَى عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيُّ عَنْ مَسْرُوفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا . [صحيح - أخرجه البخاري ۱۰۴۰]

(۱۶۹۷) امام اوزاعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ امام زہری سے سوال کیا گیا کہ میں نبی ﷺ کی نماز مدینہ میں ہجرت کرنے سے پہلے کس طرح تھی؟ انھوں نے کہا مجھ کو عمرہ بن زبیر نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اللہ نے نماز کو فرض کیا، پہلے دو رکعتیں فرض کی، پھر حضر میں اس کو مکمل کر دیا اور سفر کی نماز پہلے فریضہ پر قائم رکھی گئیں۔





لائے، انھوں نے خبر دی کہ سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن کوفہ میں نماز سو خر کردی، اس پر ابوسعود انصاری تشریف لائے اور کہا: اے مغیرہ! یہ کیا ہے؟ کیا نہیں تو جانتا ہے کہ جبریل علیہ السلام آئے، انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "اسی کا مجھے علم دیا گیا ہے۔" سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عروۃ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عروہ! دیکھ تو کیا بیاں کر رہا ہے، کیا جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے وقت اقامت کروائی؟ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اسی طرح بشیر بن ابی مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں۔ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج ظاہر ہونے سے پہلے ان کے کمرے میں ہوتا تھا۔

(۱۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعْمَدٍ. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ. أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رِبَاعٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْزِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّهَيْرِ قَالَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ))، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِي اللَّهِ وَانْظُرْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ. فَقَالَ عُرْوَةُ أَخْبَرَنِي بِشِيرِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّا فَصَلِّتَ مَعَهُ)) حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجُمْهُورُ مِنْ أَصْحَابِ الرَّهْزِيِّ نَحْوَ مَعْمَرٍ وَشُعْبٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا الْوَقْتَ الَّذِي صَلَّى فِيهِ وَلَمْ يَقْسُرُوهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّخْثِيُّ عَنِ الرَّهْزِيِّ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ مَا أَخْبَرَهُ أَبُو مَسْعُودٍ عَمَّا رَأَاهُ يَصْنَعُ بَعْدَ ذَلِكَ [صحيح - أخرجه البيهقار ۱۲۰۲۹]

(۱۷۰۱) امام زہری سے روایت ہے کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے عمر بن عبدالعزیز سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جبریل علیہ السلام آئے، انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔ عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ سے ذرا، اے عروہ! دیکھ تو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا مجھ کو بشیر بن ابی مسعود نے اپنے والد سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبریل آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔

(۱۷۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَسَمَةُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِسْرِ فَأَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ الْمُرَبِّيعِ: أَمَا إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَ مُحَمَّدًا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَوْمَئِذٍ بِوَلَيْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ. فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ: ((تَزَلُّ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي بِوَلَيْتِ الصَّلَاةِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ)) يَحْسُبُ بِأَصَابِهِو خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَرُورُ الشَّمْسُ، وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حِينَ يَسْتَلُّ الْحَرُّ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفَعَةٌ يَضَاءُ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا الضُّفْرَةُ، فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْوُشَاءَ حِينَ يَسُوذُ الْأَلْفُ، وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بَعْلَسَ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَاغْتَفَرَ بِهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَبْعَثُ حَتَّى مَاتَ، لَمْ يَغْدُ إِلَى أَنْ يُمُوتَ

وَتَفْسِيرُ كُتُبِهِ صَلَاةَ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لِي حَبِيبِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح لغيره۔ آخره ابو داؤد ۱۳۹۴]

(۷۰) سیدنا عمر بن عبد العزیز منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، انھوں نے عصر کو کچھ مؤخر کر دیا، ان سے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا جبرئیل علیہ السلام نے محمد ﷺ کو نماز کے وقت کی خبر دی ہے، ان سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا غور کرو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرئیل علیہ السلام آئے اور انھوں نے مجھے نماز کے وقت کی خبر دی، میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ اپنی انگلیوں پر پانچ نمازیں شمار کرتے تھے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ ظہر کی نماز تپ پڑھتے تھے جب سورج اوچل جاتا اور بعض اوقات اس کو مؤخر کر دیتے جس وقت گرمی سخت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج زردی کے داخل ہونے سے پہلے بلند سفید تھا، ادنی نماز سے پہلے سورج غروب ہونے سے پہلے اور احدیہ پہنچ سکتا تھا جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا، یہاں تک کہ لوگ جمع ہو جائے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ نماز روشنی میں پڑھی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی، یہاں تک کہ آپ ﷺ فوت ہو گئے، آپ ﷺ کو بارہ نہیں لوئے کہ اس کو روشن کرتے۔

(۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو لُقْطَاتٍ عَنِ ابْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَرٍ أَنَّ بَقْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْوَرِثِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ عَبْدِ عَزَّ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمِ بْنِ أَبِي عِيَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -  
 ((أَمَرْتُ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ مَالَتْ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بِقَدْرِ  
 الشَّرَافَةِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ فَطَرَ الصَّائِمَ ، ثُمَّ  
 صَلَّى بِي الْوُضُوءَ حِينَ غَابَ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حَوَّمَ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ عَلَى الصَّائِمِ ، ثُمَّ  
 صَلَّى بِي الظُّهْرَ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ فَطَرَ ظِلَّهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ  
 مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ فَطَرَ الصَّائِمَ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْوُضُوءَ لَيْلِيَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي  
 الْفَجْرَ فَاسْتَقَرَّ ، وَانْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَذَا رَفْتُ الْأَنْبِيَاءَ مِنْ قَبْلِكَ ، وَالرَّفْتُ إِلَيْهَا مِنْ هَذِهِ  
 الْوَلَقَةِ)). [حسن - لعمريحه ابو داود ۱۳۹۲]

(۱۷۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو دفعہ میری  
 ناست کرائی، مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور تمہارے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی یہاں تک کہ ہر چیز  
 کا سایہ اس کی شکل ہو گیا، پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی، جس وقت روزے داروں نے روزہ افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشاء کی نماز  
 پڑھائی، جب سورج غروب ہو گیا پھر مجھ کو صبح کی نماز پڑھائی جس وقت روزے دار پر کھانا، پینا حرام ہو گیا پھر مجھ کو اگلے دن ظہر  
 کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کے سائے کے برابر ہو گیا۔ پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس  
 کی دو شکل ہو گیا۔ پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشاء کی نماز پڑھائی رات کے  
 تہائی حصے میں پڑھائی پھر مجھ کو فجر کی نماز روشنی میں پڑھائی اور میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا اے محمد ایہ آپ ﷺ سے پہلے  
 انبیاء کا وقت ہے اور ان دو وقتوں کے درمیان (آپ کا) وقت ہے۔

(۱۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
 إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمُودٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ  
 ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاسٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَنْشُورِيِّ عَنْ حَكِيمٍ لَذِكْرَهُ بِمَعْنَاهُ  
 وَرَوَيْنَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ  
 الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ إِمَامَةِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَكَّةَ ، وَبَيَّتَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ  
 وَبُرَيْدَةَ بْنِ الْحَصْبِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ لُحَاظٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فِي غَيْرِ هَذِهِ  
 الْقِصَّةِ ، وَنَحْنُ نَأْتِي عَلَى رَوَاتِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [حسن]

(۱۷۰۳) (الف) حکیم نے اسی معنی میں روایت نقل کی ہے

(ب) جابر بن عبد اللہ، ابو مسعود انصاری، عبد اللہ بن عمر، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم سے جبریل علیہ السلام کو نبی ﷺ



کی راست کرو، نے کا واقعہ نقل کیا ہے۔ سیدنا یوسفی اشعری رحمہ اللہ بن حبیب اور عبداللہ بن عمرو بن اعاص رحمہ اللہ سے نماز کے اوقات سے متعلق اس واقعہ کے عداود دیگر روایات بھی ثابت ہیں۔

## (۶) بابِ اَوَّلِ وَقْتِ الظُّهْرِ

### ظہر کا اول وقت

قَالَ اللَّهُ خَلَّ تَدَاوُّهُ (أَقِيمَ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ) [۱-اسراء: ۷۸]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: رَمَىَ اللَّهُ عَنْهُ ذُلُوكَ الشَّمْسِ زَوَالَهَا.

(الف) لفظی فرماتے ہیں "نماز کو سورج ڈھلنے کے وقت ادا کیجیے۔"

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سورج ڈھلنے سے مراد اس کے زوال کا وقت ہے۔

(۱۷.۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا لُحَسُّ بْنُ

عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ ذُلُوكُ الشَّمْسِ مِثْلُهَا بَعْدَ

يَصْطِفِ النَّهَارَ [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۶۲۷۴]

(۱۷.۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ "دو گھنٹے" سے مراد دھمے دن کے بعد اس کا جب تک چلتا ہے۔

(۱۷.۵) وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْمُعْزِزِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْوُورٍ الْعَبَّاسِيُّ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْدُ بْنُ مَسْوُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَخَالِدُ عَنْ مِهْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ:

ذُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا [صحیح]

(۱۷.۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ "دو گھنٹے" سے مراد اس کا زوال ہوتا ہے۔

(۱۷.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَحْمُودٍ الْقَوْبِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبْعٍ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَمَّاحِ بْنِ الْحَمَّاحِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ لَقَالَ: ((وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ، وَوَقْتُ

صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ مَا لَمْ يَخْضِرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ

الشَّمْسُ وَيَسْقُطَ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ، وَوَقْتُ

صَلَاةِ الْبُعْثَاءِ إِلَى يَصْطِفِ اللَّيْلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَحْجَاةِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ السُّلَمِيِّ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۱۱۲]

(۱۷۰۶) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”بحر کی نماز کا وقت جب پہلے سورج کا کنارہ طلوع نہ ہو اور ظہر کی نماز کا وقت جب آسمان کے درمیان سے سورج ڈھل جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کی نماز کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کا پہلا کنارہ غروب نہ ہو جائے اور مغرب کی نماز کا وقت جب سورج غروب ہو جائے اور جب تک سرفی ختم نہ ہو اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔

(۱۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَاضِي عَنْ أَبِي الْيُؤُوبِ الْقَنْجَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ، وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطَوِيلِهِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ)) وَذَكَرَ بَابِي الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ الدُّورِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ قَعَامٍ. [صحيح]

(۱۷۰۷) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ظہر کی نماز کا وقت جب سورج ڈھل جائے اور آدھی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو۔“

(۱۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَامِدٍ عَنْ أَبِي عَزْرَةَ لَيْثَانِي حَدَّثَنَا عُفَّانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُفَّانُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدُ بْنُ عَارِفٍ عَنْ كَلْبٍ عَنْ مُلَيْكٍ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ فُتْرَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصُّبْرِ لثَلَاثَةِ أَفْئِدَةٍ إِلَى خَمْسَةِ أَفْئِدَةٍ، وَفِي الشَّتَاءِ خَمْسَةُ أَفْئِدَةٍ إِلَى سَبْعَةِ أَفْئِدَةٍ لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ. وَهَذَا أَمْرٌ يَخْتَلِفُ فِي الْبُلْدَانِ وَالْأَقَالِيمِ فَبَقِيَ فِي كُلِّ إِقْلِيمٍ بِالْمَعْرُوفِ بِهِ مِنْ أَمْرِ التَّوَلَّى.

[حید۔ أخرجه أبو داود ۱۰۰۵]

(۱۷۰۸) اسود سے روایت ہے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں نبی ﷺ کی نماز کی مقدار تین قدموں سے لے کر پانچ قدموں تک تھی اور سردی میں پانچ سے لے کر سات قدموں تک۔

(۷) باب آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ وَأَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ

ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت

(۱۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الطَّلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحَسَنِ

الْحَافِظُ إِثْلَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ صَالِحٌ بْنُ كَيْسَانَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ حَرَمٍ يَقُولُ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّلَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِالصَّلَاةِ - فَأَمَرَهُ لَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ بِقَدْرِهِ مَرَّةً، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى النُّعْمَةَ وَهِيَ لِعِشَاءٍ حِينَ غَابَتِ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْعِدَةِ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ، وَأَخَّرَ الْعَصْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ انْعَمَ بِالْعِشَاءِ ثُمَّ أَصْبَحَ بِالصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلَاةٌ

كَانَ صَالِحٌ بْنُ كَيْسَانَ وَكَانَ عَقْلًا مِنْ أَبِي رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي وَلَقِيَ الصَّلَاةَ نَحْوَ مَا كَانَ أَبُو مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ كَانَ صَالِحٌ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعُكْبِيُّ يُحَدِّثَانِ بِمِثْلِ ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ. [حسن لغيره]

(۷۰۹) سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کے پاس نماز کے اوقات لے کر آئے اور انہوں نے آپ ﷺ کو حکم دیا تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر عصر کی نماز پڑھی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مقدار کے برابر ہو گیا، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر صبح کی نماز پڑھی جس وقت فجر طلوع ہو گئی، پھر آپ ﷺ کے پاس کل تشریف لائے، آپ ﷺ نے اس کے سایہ کی مقدار ظہر کو مؤخر کیا اور عصر کو مؤخر کیا، دوسری مرتبہ اس کے سایہ کی مقدار، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا پھر عشاء کو آدھیرے (میں ادا) کیا پھر صبح روشن کر کے پڑھی، پھر فرمایا ان دونوں کے درمیان نماز ہے۔

(۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ شَايِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَيْثَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَمَادِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَمَّا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى بِالنُّعْمَةِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بِقَدْرِ الشَّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى بِالنُّعْمَةِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ بِمِثْلِهِ))

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ ((ثُمَّ صَلَّى بِالنُّعْمَةِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ بِمِثْلِهِ، ثُمَّ صَلَّى بِالنُّعْمَةِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ بِمِثْلِهِ))

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ التَّمَّتْ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ هَذَا وَقْتُ الْإِبَاءِ مِنْ قَلْبِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ لَوْ قُتِلَ

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ يُعْصَلُ مِنْ آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ، وَإِنَّ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - صَلَّى بَيْنَ الْعَصْرِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، يُعْنِي حِينَ تَمَّ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ حَاوِزَ ذَلِكَ بِأَقْلٍ مِمَّا يُجَاوِزُهُ، قَالَ وَتَلَفِيزِي عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَعْنَى مَا وَهَفْتُ وَأَحْسِبُهُ ذِكْرًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ.  
قَالَ الشَّيْخُ وَكَانَ أَرَادَ مَا. [حس]

(۱۷۱۰) (الف) اس میں اس شخص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امت کرائی مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا اور تیس کے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا۔

(ب) اور حدیث بیان کی اس میں فرمایا پھر مجھ کو کل ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو گیا۔

(ج) ایک اور حدیث بیان کی، اس کے آخر میں ہے کہ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اے محمد! یہ آپ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ عصر کا اول وقت ظہر کے وقت سے آخری وقت سے، لگ ہوتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کہ نبی ﷺ نے مجھے عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا۔ یعنی جب ہر چیز کا سایہ مکمل ہو گیا۔ اور مجھے یہ بات پہنچی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے شاگردوں سے اس کے ہم معنی روایت ہے جو میرا موقف ہے اور میرا گمان ہے کہ انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

۱۷۱۱ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لُثَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ إِلَى الْعَصْرِ، وَالْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ تَابَعَهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ صَاحِبُ الْأَسْمَاطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ عَنْ جَاهِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ فَقَالَ: وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ حِينَ تَوَوَّلَ الشَّمْسُ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ أَيْ: وَقْتُ مَا صَلَّيْتُ لَقَدْ أَذْرَكْتُ وَمَوْجُودُ فِي السُّنَنِ الثَّابِتَةِ مَعْنَى مَا وَصَفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَهِيَ: صَعِيفٌ

(۱۷۱۱) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ظہر کا وقت عصر تک ہے اور عصر کا مغرب تک اور مغرب کا عشاء تک اور عشاء کا فجر تک۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما ظہر کے وقت کے متعلق فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھل جانے سے عصر کی نماز تک

ہے، جس وقت میں بھی تو نے نماز پڑھ لی تو نے اس کو پایا۔

(ج) اور جو مطلب امام شافعی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے وہ بھی سنت سے ثابت ہے۔

(۱۷۱۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُورْكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطَوِيلِهِ مَا لَمْ يَخْصُرِ الْقَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَخْصُرِ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّمْسُ)) وَقَالَ شُعْبَةُ مَا لَمْ يَقَعْ نُورُ الشَّمْسِ، ((وَوَقْتُ الْإِعْشَاءِ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ يَصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ)) قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ إِلَى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَهَمَامٍ، وَفِيهِ الْبَيِّنُ أَنَّ وَقْتَ الظُّهْرِ يُمْتَدُّ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ الْعَصْرِ ذَهَبَ وَقْتُ الظُّهْرِ [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۶۱۲]

(۱۷۱۳) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اللہ نے فرمایا ظہر کا وقت سورج زور نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سورج کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زور نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سورج غالب نہ ہو اور شعبہ کہتے ہیں جب تک شفق کی روشنی واقع نہ ہو اور عشاء کا وقت تیرے اور نصف رات کے درمیان ہے اور صبح کا وقت جب فجر طلوع ہوا اور جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ لُحَيْسٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَدَّادٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَالِيَةَ أُمِّ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاقَةِ حِجْرِ نَسَقِ الْفَجْرِ لَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ وَالْأَقْبِلَ يَقُولُ قَدْ زَالَتْ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَرَوْا، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَبِعَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْإِعْشَاءَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّمْسِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ مِنَ الْعَدِ وَالْأَقْبِلَ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَطْلُعْ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ، وَصَلَّى الظُّهْرَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْأَقْبِلَ يَقُولُ قَدْ أَحْمَرَتِ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْإِعْشَاءَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ ((أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الْوَقْتِ، مَا نَزَّ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتُ))



أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ فِي الْمَصْبُوحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزَوَّادُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْمَرٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُسْطَانَ وَقَالَ لِي  
الْحَدِيثُ ثُمَّ أَخْبَرَ الظُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ.

وَقَدْ قُرِئَتْ قُرْآنًا عَلَى صَحْبَةٍ ثَوَائِلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۶۱۳]

(۱۳۱۷) (الف) ابی بکر بن ابی سوئی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اقامت کی، جس وقت فجر پھوٹ گئی تو آپ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا، انہوں نے ظہر کی اقامت کی اور وہی شخص کہہ رہا تھا کہ سورج ڈھل گیا یہ نہیں ڈھلا اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انہوں نے عصر کی اقامت کی اور سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انہوں نے مغرب کی اقامت کی، جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انہوں نے عشا کی اقامت کی سرخی کے غروب ہونے کے وقت۔ پھر کل کو صبح کی نماز پڑھی اور کہنے وان کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو یا نہیں اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے اور اگلے دن ظہر کی نماز پڑھائی عصر کے وقت کے قریب اور عصر کے نماز پڑھائی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا اور سرخی غروب ہونے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھائی اور عشا کی نماز پکی تہائی رات کے وقت پڑھائی، پھر فرمایا وقت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ان دونوں وقتوں کے درمیان وقت نماز کا وقت ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ پھر آپ نے ظہر مؤخر کی یہاں تک کہ اگلے دن عصر کے اول وقت کے قریب ادا فرمائی۔

(ج) اس میں امام شافعی کی تاویل کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔

## (۸) بَابُ آخِرِ وَقْتِ الْإِحْتِمَارِ لِلْعَصْرِ

### عصر کا آخری احتیاطی وقت

(۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِرَاهِمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((أَتَانِي جُبَيْرٌ بِلُحْيَةٍ بَابِ الْكُفَّةِ مَوْتًا)) قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ وَهِيَ يَتَّبِعُ فِي الْمَرْوَةِ الْآخَرَى ((لَمْ صَلَّي الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)). [حسن]

(۱۷۱۹) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "کعبہ کے دروازے کے پاس جبریل علیہ السلام دو مرتبہ میرے پاس آئے۔" پھر یہی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ دوسری مرتبہ پھر عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی روشنی ہو گیا۔

## (۹) باب آخر وقت الجواکِر لِصَلَاةِ الْعَصْرِ

## عصر کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَخْضِرِ الْعَصِرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ قُورُ الشَّعْرِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى يَصْفُ اللَّيْلُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَمَرِيُّ.  
وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ وَكَانَ فِي الْعَدِيَّةِ. وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ لُزْنُهَا الْأَوَّلُ. وَلَقَدْ مَضَى يَأْسَادِيهِ. [صحيح]

(۱۷۱۵) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہر کا وقت جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک شفق کی سرفی نہ جب نہ ہو اور عشا کا وقت نصف رات تک اور فجر کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔ (ب) قنادہ سے مروی ایک روایت میں ہے: عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کی پہلی کرن گر جائے۔ اس کی سند بھیچے زر بھیجی ہے۔

(۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْغَمِيِّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَدِيسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ أَبِي وَهَبُ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ وَأَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَعْنُ بْنُ سُوَيْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ لَقَدْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ لَقَدْ أَذْرَكَ الْعَصْرَ)). لَعَنَ خَدِيبُ بْنُ وَهَبٍ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاري: ۱۵۵۴]

(۱۷۱۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہو سے پہلے تو اس نے صبح کو پایا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کو پایا۔

(۱۷۱۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ مِنْ جِوَارِ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّرِّ حَدَّثَ الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَالُوسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ، وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ)) لَعَطَ حَبِيبُ أَبِي الْعَبَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْحِجِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۰]

(۱۷۱۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائی تو اس نے عصر کی نماز پائی اور جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک رکعت پائی تحقیق اس نے فجر کی نماز پائی۔

## (۱۰) بَابُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

### مغرب کی نماز کا وقت

(۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ خَلْفِصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَّاسٍ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ تَالِيعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَمْسَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ)) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ ((تَمَّ صَلَاتِي فِي الْمَغْرِبِ حِينَ أَظْهَرَ الصَّائِمُ)). وَقَالَ فِي الْمَرْفُوعِ الْآخَرِ ((تَمَّ صَلَاتِي فِي الْمَغْرِبِ حِينَ أَظْهَرَ الصَّائِمُ)). [احسن]

(۱۷۱۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تکل نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ نامت کرائی، اس میں ہے پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے اظہار کر لیا اور دوسری مرتبہ فرمایا پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے اظہار کر لیا۔

(۱۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرُورِيُّ بِمَعْرُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَظِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا جَبْرِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ جَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى كَانَ فِيءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ، فَجَاءَهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ

فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِينَ غَابَتْ مَوَاقِدُ النَّارِ حَتَّى دَغَبَ الشَّمْسُ ، فَجَاءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ، ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْعَدُوِّ حِينَ كَانَ قُبَيْلَ الرَّجُلِ يَمْلِكُهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ كَانَ قُبَيْلَ الرَّجُلِ يَمْلِكُهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَاءَهُ الْمَغْرِبُ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقَفَا وَاحِدًا لَمْ يَرُ عَنَّهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَاءَهُ الْعِشَاءُ حِينَ ذَهَبَتْ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ الصُّبْحُ حِينَ اسْفَرَّ جَدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الصُّبْحَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ كُلُّهُ وَقْتُ

وَبِمَعْنَاهُ زَوَاةٌ بَيْنَ سَائِنٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ (صحيح) - أخرجه المسائي ۵۳۰

(۱۷۱۹) سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ کے پاس آئے جس وقت سورج ڈھل چکا تھا، اس نے کہا اے محمد! کھڑے ہوں ظہر کی نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر ظہر سے رہے یہاں تک کہ آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، وہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا اے محمد! کھڑے ہوں عصر کی نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھائی، پھر ظہر سے رہے یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا، پھر جبریل نے کہا کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی، جس وقت سورج کھل غائب ہو گیا، پھر ظہر سے رہے یہاں تک کہ سرخی چلی گئی وہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا کھڑے ہوں عشاء کی نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت فجر صبح کے لیے طلوع ہونے لگی اور کہا اے محمد! کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھائی، پھر دوسرے روز آئے جس وقت آدمی کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا تھا اس نے کہا اے محمد! کھڑے ہوں آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھی، پھر مغرب کو یک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غائب ہو گیا۔ اس نے کہا کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں پھر صبح کو آئے جس وقت پہلی رات کا دل حصہ چل گیا اور کہا کھڑے ہوں عشاء کی نماز پڑھیں، پھر صبح کو آئے جس وقت خوب روشنی ہو گئی جبریل نے کہا کھڑے ہوں صبح کی نماز پڑھیں، پھر فرمایا ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو لِحَالِطٍ حَدَّثَنَا بِحَسْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَوَاتِ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَشِيرٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سَيَّانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَى النَّبِيَّ - ﷺ - لَعْنَةُ الْمَلَأَةِ الصَّلَاةَ ، فَجَاءَهُ حِينَ رَأَتْ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - خَدْفُهُ ، وَلَدَسُ خَدْفُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ صَارَ الظَّلُّ مِثْلَ قَامَةِ شَحْصِ الرَّجُلِ ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - خَدْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ وَحَبَّ النَّحْسُ



فَقَعَّمَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَقَامَ الْيَوْمَ الثَّانِيَ جَانَهُ حِينَ وَجَّهَتِ الشَّمْسُ لَوَقْتِ وَاحِدٍ، فَقَعَّمَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. قَالَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتُ. قَالَ: فَسَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِهِمْ كَمَا صَلَّى بِهِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الصَّلَاةِ؟ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتُ)) [صحيح لمير]

(۱۷۲۰) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ کے پاس نماز رکھانے کے لیے آئے۔ جب سورج دھس چکا تھا جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، ظہر کی نماز پڑھائی، پھر آئے جس وقت سایہ آدمی کے قدم کے برابر ہو گیا۔ جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، مغرب کی نماز پڑھائی، پھر باقی حدیث ذکر کی اس میں ہے کہ پھر دوسرے دن آپ ﷺ کے پاس ایک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا۔ جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے آخر میں فرمایا ان دونوں (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ان کو نماز پڑھائی، جس طرح آپ کو جبریل علیہ السلام نے پڑھائی تھی، پھر فرمایا: نماز کے متعلق سوال کرنے والا کہیں ہے؟ دو (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْهَاقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ عُلْفَةَ لِيَمَّا كَتَبَ إِلَيَّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ لَمَاءُ النَّفْسِ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَّهَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْمِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّمْسُ. وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ بَدَأَ أَوَّلُ الْفَجْرِ، ثُمَّ مَسَى الظُّهْرَ الْيَوْمَ الثَّانِي حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَّهَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْمِشَاءَ فِي ثَلَاثِ اللَّيْلِ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بَعْدَ مَا اسْفَرَّ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ جِبْرِيلَ أَمَرَنِي لِيُعَلِّمَكُمْ أَنْ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتُ)) [حسن لمير]

(۱۷۲۲) سیدنا عمرو بن شعب ابیہ نے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کے متعلق سوال کیا آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سایہ لوٹ آیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی شکل ہو گیا اور



مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور عشا کی نماز پڑھائی جس وقت سرخی غائب ہو گئی اور صبح کی نماز پڑھائی جس وقت پہلی فجر طر ہوئی، پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا اور مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات میں پڑھائی اور صبح کی نماز روشنی کے بعد پڑھائی، پھر فرمایا جبریل علیہ السلام نے میری امامت کرالی تاکہ وہ مجھے سکھائے کہ ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعْمَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْلَمُكُمْ وَيُكَمِّكُمْ)). ثُمَّ ذَكَرَ تَوَاقُفَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حِينَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، ثُمَّ لَمَّا جَاءَهُ مِنَ الْقُدُ فِي الْمَغْرِبِ حِينَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ. [حسن۔ آخر جہ السنائی ۵۰۲]

(۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ جبریل علیہ السلام ہیں، تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لیے آئے ہیں، پھر نماز کے اوقات بیان کیے پھر ذکر کیا کہ مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر جب آگے دن آئے تو مغرب کی نماز اسی وقت میں پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا۔

(۱۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مَعْصُومٍ لُدَوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعْمَانَ الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: حَدَّثَهُمْ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ آتَاهُ فَصَلَّى بِهِنَّ الصَّلَاةَ فِي وَقْتٍ إِلَّا الْمَغْرِبَ قَالَ فَجَاءَنِي فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّى بِي سَاعَةً غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ جَاءَنِي مِنَ الْقُدُ فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّى بِي سَاعَةً غَابَتْ الشَّمْسُ لَمْ يَمُورْهُ مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو بْنُ سَعْدٍ الْمَوْدُودُ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَرَمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِسَجْدَةٍ ثَلَاثًا. [صحيح۔ آخر جہ الحاکم ۳۰۷۱]

(۱۷۲۳) محمد نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے سوائے مغرب کے، دو وقتوں میں نماز پڑھائی۔ میرے پاس مغرب کے وقت آئے مجھے اس وقت نماز پڑھائی کہ جب سورج غروب ہو گیا، پھر دوسرے روز میرے پاس مغرب کے وقت آئے تو مجھے نماز پڑھائی اور سورج غروب ہونے کو تھا اور اسے برقرار رکھا۔

(۱۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ

الْبُدْحِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّي عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحَجَابِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مَكِّي بْنِ يَرْاعِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۶]

(۱۷۲۳) سیدنا سہیل بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے جب سورج پردوں میں چھپ جاتا۔

(۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَلَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْثِدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّخَّاسِ حَدَّثَنَا زَائِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَصَرَفَ أَصْحَابُنَا وَإِنَّا لَنُكْطِرُ إِلَى مَوَاقِعِ صَلَاتِهِ.

مُتَوَرِّجٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۱]

(۱۷۲۵) سیدنا زائع بن خدیج انصاری سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے تھے، ہم میں کوئی دایں لوٹ کر اپنے تیر کرنے کی جگہ کو دیکھ لیتا تھا۔

(۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقَطَنِيِّ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ ثُمَّ مَاتِي نَبِيَّ سَلَامَةً فَلَوْ رَمَيْنَا نَرَيْنَا مَوَاقِعَ صَلَاتِهِ.

[صحیح۔ أخرجه العیالسی ۹۵۱]

(۱۷۲۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم نبی سلمہ آتے اور تیر چھٹکتے تو ہم تیر کرنے کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۷) وَأَيُّسَادُهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَالِيَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ ثُمَّ مَاتِي السَّوْقُ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّجْلِ لَوَيْنَا مَوَاقِعَهَا [صحیح]

(۱۷۲۷) سیدنا زید بن خالد جلی سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم بازار آتے، اگر ہم تیر چھٹکتے تو ہم اس کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاسِمِيُّ بِعَرُوفٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفُطَيْمِيُّ وَاللَّعْطُ لَهْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوَكَّلٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِرْبِيِّ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ غَزِيًّا وَعَقْفَةُ بْنُ غَابِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخْبَرَ الْمَغْرِبَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا عَقْفَةُ؟ فَقَالَ: شُكْرًا. فَقَالَ: لَكُمَا وَاللَّهِ مَا أَسَى إِلَّا أَنْ يَطُرَ النَّاسُ أَلَيْكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ تَصَنَّعَ هَكَذَا ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ : ((لَا تَرَالُ أُخْتِي بِخَيْرٍ أَوْ عَلَى الْفُطْرَةِ مَا لَمْ يُوْخَرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَنْتَبِكَ النُّجُومُ)) [حسن۔ أخرجه أبو داود ۱۶۱۸]

(۱۷۲۸) مرید بن عبد اللہ یزنی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ابوالیوب غازی بن کر آئے اور عقبہ بن عامر اس دنوں مصر میں تھے۔ انھوں نے مغرب کو مؤخر کر دیا تو ابوالیوب ان کی طرف بڑھے اور کہا اے عقبہ! یہ کبھی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: ہم کو مشغول کر دیا گیا تھا، یوب نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے قطعاً افسوس نہیں ہے مگر یہ لوگ گمان کریں گے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو (اس طرح) کرتے دیکھا اور پھر اس طرح تو کرے گا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میری امت ہمیشہ بعدی یا فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کو مؤخر نہیں کریں گی حتیٰ کہ ستارے چمکنے لگ جائیں۔

(۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْدَى أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو أَبِي سَهْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرًا بْنَ الْعَطَابِ كَتَبَ إِلَيَّ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ حُلَّ الظُّهْرِ إِذَا رَأَيْتَ الشَّمْسَ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَضَاءً بَيِّنَةً قُلَّ أَنْ تَذْهَبَ صُفْرَةً ، وَالْمَغْرِبُ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَالْأَمْشَاءُ مَا لَمْ تَمْ ، وَصَلَّ الصُّبْحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةً ، وَالْفُرْأُ فِيهَا سُوْرَتَيْنِ طَرِ يَخْتَصِمُ مِنَ الْمُفْضَلِ ، [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۳۹۵/۲]

(۱۷۲۹) سہیل بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھا جب سورج ڈھل جائے اور عصر کی اس حالت میں کہ سورج سفید صاف ہو، زردی کے داخل ہونے سے پہلے اور مغرب کی جب سورج غروب ہو جائے اور عشا کی (اس وقت) جب تک تو سونہ جائے اور صبح کی نماز پڑھا کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور اس میں مفصل سورتوں میں سے دو کبھی سورتیں پڑھ۔

(۱۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبرَاهِيمَ وَعَمَّارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بِمِصْرَ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَتَمَّعَ نَوْمِي أَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةً قَالَ فَتَطَرْنَا يَوْمًا إِلَى ذَلِكَ فَقَالَ مَا تَطَرُّونَ؟ قَالُوا: إِلَى الشَّمْسِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ طَرِيبُ الصَّلَاةِ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ ﴿فَهَذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ﴾. صحيح أخرجه الحاكم ۳۹۵/۲

(۱۷۳۰) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود علیہ السلام نے کہا کہ یہاں پر چاہا کرتے تھے، جب کہ ہم دیکھتے تھے کہ سورج طلوع ہونے والا ہوتا ہے ہم نے ایک دن اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا تم کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم سورج کو دیکھ رہے ہیں۔ عبد اللہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، یہ اس نواز کے اوقات ہیں، پھر فرمایا **اقِمِ الصَّلَاةَ بِدُؤَاتِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ** (الاسراء: ۷۸) یہ سورج کا ڈھل جانا ہے۔

## (۱۰) بَابُ مَنْ قَالَ لِلْمَغْرِبِ وَقَتَانِ

مغرب کے دو وقتوں کا ذکر

وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مُعَلِّقًا عَلَى ثُبُوتِ الْمَغْرِبِ

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس ثبوت کی خبر کو مطلق ذکر کیا ہے۔

(۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُعَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

لَعْنِمُ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَوْدٍ الْإِصْبَهَانِيُّ بِسَنَةِ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفُضْلُ بْنُ دَكَيْنٍ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي

مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَاهُ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِبِ الصَّلَاةِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

شَيْئًا ، لَأَمْرٍ بِلَا لَا فَاقَامَ الْقُحُورَ حِينَ انْشَأَ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ نَعْمَتَهُمْ بَعْضًا ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاقَامَ

الظُّهَرَ حِينَ رَأَى الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْصَرَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ بِهِمْ ، وَأَمَرَهُ فَاقَامَ لِعَصْرِ

وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّمْسُ

، ثُمَّ أَخَّرَ الْقُحُورَ مِنَ الْعِدَّةِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ كَلِمَتِ الشَّمْسِ لَوْ كَادَتْ ، ثُمَّ الظُّهَرَ حِينَ كَانَ

قَرِيبًا مِنَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصَرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ

حَتَّى كَانَ عِدَّةُ سُقُوطِ سَمَوِيٍّ ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ حَتَّى كَانَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ ، ثُمَّ أَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ ثُمَّ

قَالَ لَوْ كُنْتُ بِمَكَارِمِ

لَفَقْتُ حَبِيبَ أَبِي يُونُسَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُمَرِّزٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ بِهَذَا اللَّفْظِ

[اصحیح - أخرجه مسلم ۶۱۴]

(۳۱- سید، و بکر بن ابی موسیٰ اشعری کے بیان میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سائل آیا اور اس

نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، آپ ﷺ نے جب کو حکم دیا اس نے فجر کی اقامت کہی۔ جس وقت فجر پڑھ گئی اور لوگ ایک دوسرے کو بچان نہیں پائے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اور ظہر کی اقامت کہی گئی جس وقت سورج ڈھل گیا اور کہنے والا کہتا تھا کہ آواحدن ہو گیا جب کہ آپ ﷺ ان سے ریہہ دہانے والے تھے۔ اور آپ ﷺ نے حکم دیا اس نے عصر کی اقامت کہی اس حال میں کہ سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے مغرب کی اقامت کہی اس وقت کہ جب سورج غروب ہو چکا تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے عشا کی اقامت کہی جس وقت سرخی غائب ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے اگلے دن فجر کو سوز کر دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ واپس لوٹے اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے عصر کو سوز کر دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ پھر سے تو کہنے والا کہہ رہا تھا سورج سرخ ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کو سوز کر دیا، یہاں تک کہ سرخی غروب ہونے کے قریب ہو گئی، پھر مشاء کو سوز کیا یہاں تک کہ پہلی رات کا تہا کی وقت ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے صبح کے وقت سائل کو بلایا اور فرمایا نماز کا وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّاطُ أَحْبَبَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الشُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا

لَيْسَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الشُّكْرِيُّ وَابُو أَيُّوبَ التَّهَرُزِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ غُلَقْمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ - رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْهُ - وَقْتُ الصَّلَاةِ لَقَدْ (صَلَّيْنَا مَعًا هَدِيرًا) لَمَّا رَأَيْتِ الشَّمْسُ أَمْرًا بِلَا فَاذَنْ، ثُمَّ أَمْرًا فَلَقَامَ بَعْضُ الظُّهْرِ، ثُمَّ أَمْرًا فَلَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً بَيْضَاءُ لَيْفَةً، ثُمَّ أَمْرًا فَلَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ حَاجِبُ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَمْرًا فَلَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمْرًا فَلَقَامَ الْقَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْقَدِ أَمْرًا فَلَقَامَ الظُّهْرَ فَلَابَرَدَ بِهِ، فَلَانَعَمَ أَنْ يَبْرَدَ بِهِ، وَأَمْرًا فَلَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ فَاحْرَمَهَا فَوْقَ ذَلِكَ الْيَدَى كَانَ، وَأَمْرًا فَلَقَامَ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ اسْفَقَ، وَأَمْرًا فَلَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، وَأَمْرًا فَلَقَامَ الْعَصْرَ فَاسْفَرَّ بِهِ، ثُمَّ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ كَمَا رَأَيْتُمْ رَأَى أَبُو أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ قَالَ ((ابْنُ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ لُصْلَاةٍ)) لَقَدْ رَوَّجْتُ أَنَّ بَارِسُولَ اللَّهِ قَالَ ((وَقْتُ صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ مَا رَأَيْتُمْ))

لَقَدْ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ

رَوَّاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَبِهِ عَنْ ابْنِ عَسَى الرُّمَيْدِيِّ عَنْ الْيَحْيَاذِيِّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ غُلَقْمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ



أُبيد لي المواقيت هو خليف حَسَن. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۱۳]

(۷۳۲) سیدنا سیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہمارے ساتھ ان دو وقتوں میں نماز پڑھیں۔ جب سورج اُٹھ گیا تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان کی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا، انھوں نے عصر کی اقامت کی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کی اور سورج بلند سفید اور صاف تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کی، جس وقت سورج کا کنارہ غائب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کی جس وقت سرخی غائب ہو گئی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے فجر کی اقامت کی جس وقت فجر طلوع ہو گئی، جب اگلا دن ہوا آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کی، اس کو خوب اچھی طرح غصہ کیا، پھر حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کیا اور سورج سفید تھا، آپ ﷺ نے اس کو پہلے سے زیادہ متوخر کیا اور حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کی، سرخی غائب ہونے سے پہلے اور آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کی جس وقت تہائی رات کا وقت چلا گیا اور پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انہوں نے فجر کی اقامت کیا اور اس کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا (یہ ہے) تمہاری نماز کا وقت جس طرح تم نے دیکھا ہے۔

الایوب نے اپنی حدیث میں زیادہ کیا ہے کہ پھر آپ نے فرمایا کہاں ہے نماز کے وقت کا سول کرنے والا۔ اس شخص نے کہا میں (یہاں) ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری نماز کا وقت اس کے درمیان ہے جو تم نے دیکھا ہے۔ (۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُصَنِّفُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْطَرَابِيزِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو - قَالَ شُعْبَةُ - وَكَانَ أَحِبَّائَنَا يَرْفَعُهُ وَأَحِبَّائَنَا لَا يَرْفَعُهُ - قَالَ وَقُلْتُ الطَّهْرُ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقُلْتُ الْعَصْرُ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْمَغْرِبُ، وَوَقُلْتُ الْمَغْرِبُ مَا لَمْ يَسْقُطِ قُورُ الشَّمْسِ. وَوَقُلْتُ الْعِشَاءُ مَا لَمْ يَنْصَبِ الْكَلْبُ. وَوَقُلْتُ الصُّبْحُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ مِنْ أَرْجُو عَنْ شُعْبَةَ وَفِي بَعْضِهَا لَمْ يَرْفَعُهُ مَرَّتَيْنِ وَرَفَعُهُ مَرَّةً.

وَقَدْ رَفَعَهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ يَحْيَى وَالْمَحْجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ [صحیح]

(۱۷۳۳) شعبہ بھی اس کو فروغ بیان کرتے ہیں اور بھی غیر مرفوع۔ فرماتے ہیں کہ نماز عصر کا وقت جب تک عصر نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک مغرب نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی ساقط نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت جب رات نصف نہ ہو جائے اور صبح کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قُرُونُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ، ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ تَصْغُرَ الشَّمْسُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّمَقُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى بِضْعِ اللَّيْلِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ مُعَمَّادِ بْنِ الْمُثَنَّى [صحيح - أخرجه مسلم ۶۶۶]

(۱۷۳۴) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم فجر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج کے پہلے کنارے کے طلوع ہونے تک ہے، پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت عصر کے حاضر ہونے تک ہے اور جب تم عصر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج زرد ہونے تک ہے اور جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سرخی غائب ہونے تک ہے اور جب تم عشاء پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

(۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَصَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَرَّرِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ بَرْزٍ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا، فَلَذَكَرَ الْحَبِيبُ وَلَوْ لَمْ صَلِّ الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَقَالَ لِي الْيَوْمَ النَّاسِي، ثُمَّ صَلَّي الْمَغْرِبَ قَبْلَ غَيْبِ الشَّمَقِ.

وَرَوَاهُ بُرْدُ بْنُ سَيَّانٍ عَنْ عَطَاءٍ فَلَذَكَرَ قِصَّةَ إِمَامَةِ جَبْرِيلَ النَّبِيِّ ﷺ - وَذَكَرَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ وَاجِدًا وَبِذَلِكَ قِصَّةٌ، وَسُئِلَ السَّائِلُ عَنْ أَوْقَاتِ الصَّلَاةِ قِصَّةً أُخْرَى، كَمَا نَطَقُوا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَوَاهُ عَنِ أَبِي عُبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ وَقْتُ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ [صحيح]

(۱۷۳۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ہمارے ساتھ نماز پڑھیں اس میں ہے پھر مغرب کی نماز پڑھی جب سورج غروب ہو چکا تھا اور دوسرے دن فرمایا پھر مغرب کی نماز سرخی غائب ہونے سے پہلے پڑھی۔

## (۱۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ الْمَغْرِبِ بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ دُونَ الْعِشَاءِ

نماز مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشاء

(۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَةَ

قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمَرْعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ ((لَا يَغْلِبُكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ)) فَقَالَ ((تَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ (صحيح - أخرجه البخاري ۵۳۸)

(۱۷۳۶) عبد اللہ مرثی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دیہاتی مغرب کی نماز کے نام پر غائب نہ جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا دیہاتی اس کو (مغرب) عشا کہتے ہیں۔

(۱۷۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَرَّائِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بَرِّزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لَا يَغْلِبُكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، فَإِنَّ الْأَعْرَابَ تَسْمِيهَا عِشَاءً))

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو نَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي مَسْعُودٌ يَذُنُّ عَلَيَّ أَنَّهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ أَبِي عَمْرٍو فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

قَالَ الشَّيْخُ إِلَّا أَنَّ الْبَدِيَّ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ أَكْثَرُ [صحيح]

(۱۷۳۷) (ابن) سیدنا عبد اللہ بن مفلح رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دیہاتی غائب نہ آجائیں تمہاری نماز کے نام پر وہ اس کا نام عشا کہتے ہیں۔

(ب) شیخ ابو کرا اسماعیلی کہتے ہیں کہ حدیث ابی مسعود عشا کی نماز کے آخری ہونے پر واپس کرتی ہے، اس طرح بن عمر رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ عشا کی نماز ہی آخری نماز ہے۔

### (۱۳) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ الْعِشَاءِ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ الْعَتَمَةِ

نماز عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے

(۱۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ فِي أَخْبَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي لَيْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو النَّبِيِّ - رَوَاهُ - قَالَ ((لَا يَغْلِبُكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ هِيَ الْعِشَاءُ إِلَّا أَنَّهُمْ يَعْمُونَ بِالْإِيلِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ رَجَبِ بْنِ خَرِيبٍ وَعَبِيدَةَ عَنْ سُفْيَانَ، [صحيح - أخرجه مسلم ۵۴۰]

(۱۷۳۸) سیدنا ابن عمر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہیں دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غائب نہ جائیں، گاہ

رووہ مشائی نے نروہ مشائی کے وقت اسوں کا وردھ نکالتے تھے۔

(۱۷۳۹) أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْقُفَيْرِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْقَوَيْرِ بْنِ أَبِي رَوْدَةَ عَنْ رَحِيلٍ مِنَ أَهْلِ الطَّنِيفِ عَنْ عَلَانَ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا يَغْلِسُكُمْ الْأَعْرَابُ مِنْ أَسْمِ صَلَاتِكُمْ لَدَيْهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا سَمَتَهَا الْأَعْرَابُ الْعِشَاءُ مِنْ أَحِلِّ إِلَيْهَا لِإِحْلَائِهَا)) [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن أبي عمير]

(۱۷۳۹) سیدنا عبد الرحمن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غائب نہ آجائیں وہ (نماز) اللہ کی کتاب میں عشاء ہے۔ دیہاتیوں نے اس کا نام عشاء اس لیے رکھا ہے کہ (اس وقت) وہ اپنے انگوٹوں کا وردھ نکالتے تھے۔

### (۱۴) بَابُ أَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

#### عشاء کا اول وقت

(۱) أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيِّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا رَمْلَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ نَزَّاحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا يَغْلِسُكُمْ الْأَعْرَابُ مِنْ أَسْمِ صَلَاتِكُمْ لَدَيْهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا سَمَتَهَا الْأَعْرَابُ الْعِشَاءُ مِنْ أَحِلِّ إِلَيْهَا لِإِحْلَائِهَا)) [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن أبي عمير]

(۱۷۴۰) سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ جبریلؑ آئے میری امامت کر لی۔ اس میں ہے اور مجھے عشاء کی نماز پڑھان جس وقت سرخی غائب ہو چکی تھی۔

### (۱۵) بَابُ دُخُولِ وَقْتِ الْعِشَاءِ بِغَيْبِ الْخُمْرَةِ

سرخی غائب ہونے کے ساتھ عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے

(۱۷۴۱) أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الذَّرَّادِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ الشَّقُّ لِلْخُمْرَةِ قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ فَإِلَيْكَ الشَّقُّ لِلْخُمْرَةِ [صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۱۲۲]

(۱۷۴۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرنی ہے۔ ابو مصعب کہتے ہیں کہ مالک کے نزدیک شفق سے مراد سرنی ہے۔

(۱۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصَوِّبٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ [صحیح]

(۱۷۴۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں شفق سے مراد سرنی ہے۔

(۱۷۴۳) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْقُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

[صحیح لغیر۔ آخر جہ عبدالرزاق ۲۱۶۶]

(۱۷۴۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما موقوفاً بیان کرتے ہیں۔

(۱۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْيَانَ عَنْ عِيَّيْبٍ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ صِدِّيقٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - «الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ، فَإِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَجَبَتِ الصَّلَاةُ»

[حسن۔ آخر جہ الدارقطني ۲۶۱]

(۱۷۴۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شفق سے مراد سرنی ہے جب سرنی غائب ہو جائے تو نماز واجب ہوگی۔

(۱۷۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ بْنُ الشَّامِكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْزِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَىٰ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَحْوُ مُقَارِبَةٍ بَيْنَ يَحْيَىٰ الصَّدِيقِ عَنْ جَبَّارِ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ مَرْثُومَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [صحیح]

(۱۷۴۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرنی ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شفق سے مراد سرنی ہے۔

(۱۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَادَانَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ ثَوْرٍ بِي زَيْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَا الشَّفَقُ شَفَقَانِ الْحُمْرَةُ وَالْبَاضُ فَإِذَا غَابَتِ الْحُمْرَةُ حَلَّتِ الصَّلَاةُ،



وَالْمُجَرُّ فَجَرَانِ الْمُسْتَبِيلُ وَالْمُعْتَرِضُ فَإِذَا انْصَدَعَ الْمُعْتَرِضُ حَلَبَتِ الصَّلَاةُ.

وَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قُورٍ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا ذَهَبَتِ الْحُمُرَةُ فَصَلِّ. قَالَ سُفْيَانٌ وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا وَذَلِكَ الشَّقُّ عِنْدَنَا لِأَنَّ الْبَيَاضَ لَا يَذْهَبُ حَتَّى يَنْطَوِيَ اللَّيْلُ

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي أَوْقَاتِ الصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ قَبْلَ غَيْبَةِ الشَّقِيِّ مُخَالَفًا لَسَائِرِ الرُّوَابَاتِ

[صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۲۶۹/۱]

(۱۷۳۶) (الف) سیدنا عبادہ بن صامت اور شداد بن اوس کہتے ہیں کہ شفق سے مراد وہ ہیں سرخی اور سفیدی جب سرخی غائب ہو جائے تو نماز رکعت ہوگی اور فجر سے مراد وہ فجر ہیں: لمبائی میں پھیلنے والی اور چوڑائی میں پھیلنے والی اور جب چوڑائی میں پھیلنے والی پھٹ جائے تو نماز رکعت ہوگی۔

(ب) کھول کہتے ہیں کہ جب سرخی چلی جائے تو نماز پڑھی جائے اور سفیان کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک یہ زیادہ منسب (محبوب) ہے کہ ہم سرخی کے جانے پر نماز ادا کریں کیوں کہ سفیدی تو رات کے ختم ہونے تک نہیں جاتی۔

(ج) جابر بن عبد اللہ سے اوقات نماز نقل ماتے ہیں کہ آپ نے عشا کی نماز سرخی زائل ہونے پہلے ادا کی۔ یہ روایت باقی روایات کے مخالف ہے۔

۱۷۳۷. أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُعْزَرِيُّ حَدَّثَنِي قُورٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ فَلَا خَرَّةَ وَرَوَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُعْزَرِيِّ لَقَدْ لَمْ يَكُنْ فِي الْأَوَّلِ وَالْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّقُّ. وَقَالَ فِي الثَّانِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ رَأَى إِلَيَّ لَيْلُ اللَّيْلِ [صحیح۔ أخرجه النسائي ۵۰۶]

(۱۷۳۷) سیدنا عبد اللہ بن حارث مخزومی سے روایت ہے پہلی میں کہتے ہیں کہ عشاء کا وقت جس وقت سرخی غائب ہو جائے اور دوسری میں کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ پھر عشاء کے ختم فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ یہی رات تک۔

(۱۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الصُّفْطِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَلِيمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيهَا لِسُفُوطِ الْقَمَرِ لِثَلَاثَةِ (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ وَرَقَبَةُ بْنُ مَرْقَلَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَلِيمٍ. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۱۶۵]

(۳۸) حضرت عثمان بن اثیر سے روایت ہے کہ میں اس نماز (عشا) کے وقت کو لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ قیسری رات کا چاند غروب ہونے کے وقت اسے پڑھتے تھے۔

## (۱۶) باب آخِرِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

### عشا کا آخری وقت

وَفِيهِ ثَلَاثُونَ أَحَدُهُمْ نَسِيَ اللَّيْلَ، وَالْآخَرُ يَضَعُهُ فَقَالَ بِالْأَوَّلِ اخْتِجَّ

اس میں دونوں میں اول یہ کہ رات کے تہائی حصہ میں اور دوسرا رات کے نصف ہونے پر تو جنہوں نے پہلے توں کو ترجیح دی ہے۔ نیک دلیل یہ حدیث ہے۔

۱۷۱۹. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَجَّعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . أَقْبَى جَوْرِلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ رَضِيَ ابْنُ لُحَيْشٍ ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ يَعْنِي فِي الْمَرْءَةِ الْآخِرَةِ. [حسن]

(۱۷۱۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دوسری مرتبہ رات کی اقامت کر لی۔ اس میں سے کہ مجھ کو عشا کی نماز رات کے پہلے تہائی حصے میں پڑھانی یعنی دوسری مرتبہ۔

۱۷۲۰. أَخْبَرَنَا أَبُو عَليٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ رَحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ سَلَامَةَ بْنَ أَبِي النَّبَّاسِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . أَقْبَى جَوْرِلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ وَأَمْرٌ بِإِلَّا فَاكَّامَ الْعِشَاءِ حِينَ عَابَ لِسْفَقٍ، فَمَّا كَانَ مِنَ الْعِيدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ وَصَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ (أَبُو النَّبَّاسِ) عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصْبُوحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مُلَيْرِ بْنِ عُمَرَ (صحيح)

(۱۷۲۰) سیدنا ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سائل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہیں دیا۔ پھر بدھن کو سہارا دیا، انہوں نے اقامت کی۔ اس میں سے کہ بالال لیل کو حکم دیا انہوں نے عشا کی اقامت کی، جس وقت سرئی نام ہو چکی تھی پھر جب دوسرا دن آیا۔ اس میں سے کہ عشا کی نماز تہائی رات تک پڑھانی، پھر فرمایا ہمارے وقت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ فِي مَسْجِدِ الرَّصَافَةِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سَلَمَانَ النَّجْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ ((أَشْهَدُ مَعَنَا الصَّلَاةَ)). فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَلَّا يَأْذَنَ بِغَلَسِ لَفْصَتِي الصُّبْحِ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَوِعَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ حِينَ وَجَبَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّعَ بِالصُّبْحِ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ نَفِثَةٌ لَمْ يَحْبِطْهَا صُغُرَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَبْقَعَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثَلَاثِ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضِهِ - شَكَّ أَبُو رُوْحٍ - فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ ((أَبَى السَّائِلُ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقَفْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَوْفَةَ عَنْ حَرَمِيِّ بْنِ عُمَارَةَ أَبِي رُوْحٍ وَقَدْ رَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ (اصبح)

(۱۷۵۱) (الف) سیان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ہمارے ساتھ نماز میں حاضر ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے جال ٹپکا کر حکم دیا، انہوں نے اندھیرے میں اذان دی آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے ظہر کا حکم دیا جس وقت سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کا حکم دیا جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر عشاء کا حکم دیا جس وقت سرفی غائب ہو گئی، پھر آپ ﷺ نے دوسرے روز حکم دیا آپ ﷺ نے صبح کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے ظہر کا حکم دیا اس کو ٹھنڈا کیا، پھر عصر کا حکم دیا اور سورج سفید صاف تھا اس کے ساتھ زردی نہیں ملی تھی، پھر سرفی غائب ہونے سے پہلے مغرب کا حکم دیا، پھر ایک تہائی رات گزرنے کے وقت عشاء کا حکم دیا بعض رات گزرنے کے وقت۔ اور روح کو شک ہوا ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا سائل کہاں ہے؟ جو تو نے رکھ ہے اس کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(ب) عقیق بن مریم سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عشاء کی اقامت کی جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا۔

(۱۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّرْهِي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الرَّبِيعِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَنَّمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالْعَمَةِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: الصَّلَاةُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((مَا يَنْظُرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ)) وَلَا يُصَلِّيُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ، وَكَانُوا يُصَلُّونَ الْعَمَةَ وَهِيَ أَنْ يَغِيثَ شَفَقُ اللَّيْلِ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ.

رَوَاهُ لُبَّادٌ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ

وَمَنْ كَذَّبَ بِالْقَوْلِ الثَّانِي احْتَجَّ بِمَا. [صحيح - لعمري البخاري ١٥٤٤]

(۷۵۲) زہری کہتے ہیں کہ مجھ کو عروہ بن زہیر نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز اندھیرے میں ادا کی۔ یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ نے آواز دی کہ نماز اپنے اور عورتیں سو گئیں ہیں، رسول اللہ ﷺ اٹھے اور فرمایا تمہارے عداوہ الہ زمین سے کوئی بھی اس کا انتظار نہیں کر رہا، ان دنوں مدینہ میں نماز پڑھی جاتی تھی اور وہ عشاء کی نماز رات کی سرفی غروب ہونے سے لے کر ایک تہائی رات تک پڑھتے تھے۔

(100) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا لَمْتَمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ لَهُ: ((وَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى يَصُفِ اللَّيْلِ)) أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ إِلَى يَصُفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ وَإِلَى حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قُتَيْبَةَ: لِإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ لِأَنَّهُ وَقْتُ إِلَى يَصُفِ اللَّيْلِ.

(صحیح۔ أخرجه مسلم [۱۹۱۲]

(۱۷۵۳) (الف) سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: .. عشا کی نماز کا وقت آدمی رات تک ہے۔

(پ) قنارہ سے روایت ہے کہ درمہانی آدمی رات تک۔

(ج) اور ہشام کی حدیث میں نادرہ سے منقول ہے کہ جب تم عشا کی نماز پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

(Vol 1) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُحَمَّدِيُّ الْأَبَايُ أَخْبَرَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
لَسْعَدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ هُنَّ أَصْطَنَعَ رَسُولَ اللَّهِ  
- عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَقَالَ لَعَمْرُ اللَّهِ أَغْرَ الصَّلَاةُ صَلَاةَ الْبُغَاةِ ذَاتِ اللَّيْلِ إِلَى حُطْرِ اللَّيْلِ ، فَلَمَّا صَلَّى أَكْبَرَ عَلَيْنَا  
بِوَجْهِهِ فَقَالَ : ((النَّاسُ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا ، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُدًّا أَنْتُمْ تَصَلُّونَ)) . فكَانَ يُنْظَرُ  
إِلَى وَجْهِهِ عَاتِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ يَرْبُودِ بْنِ هَارُونَ [صحيح - أخرجه البخاري ٥٥٣١]

(۱۵۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے انگلی بیانی؟ انھوں نے کہا جی ہاں! ایک رات آپ ﷺ نے عشا کی نماز نصف رات تک مؤخر کر دی، جب آپ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا، لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے اور تم نماز میں بی رہے ہو جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ گویا میں آپ کی انگلی کی جھک کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

(۱۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِصُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَمِيُّ حَدَّثَنَا لَوْثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ - نَظَرْنَا النَّبِيَّ - ﷺ - لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ يَصْفِ اللَّيْلِ، فَجَاءَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَصَلَّى قَالَ فَكَذَمْنَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِهِ خَاتَمُهُ خَلْفَةَ فَضِيَّةٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ حَتَّى مَضَى سَطْرُ اللَّيْلِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ [صحيح]

(۱۷۵۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ تقریباً نصف رات ہو گئی۔ آپ ﷺ آئے اور نماز پڑھائی۔ گویا میں چاندی کے تھلے کو اور آپ ﷺ کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ نصف رات گزر گئی اور باقی اسی کے ہم معنی ہے۔

(۱۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ - سَمِعْتُ هُلَّ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَاتِمٌ لَالٌ نَعَمْ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - - لَوْ شَاءَ قَاتَ لَيْلَهُ. وَقَدْ كَادَ يَدْخُبُ سَطْرُ النَّبْلِ أَوْ عِنْدَ سَطْرِ النَّبْلِ نَهْجَاءَ لَقَالَن: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَأَنَامُوا، وَإِنِّكُمْ لَنْ تَرَوْا لَوْ أَهِيَ صَلَاتُهُ مَا أَنْظَرْتُمْ الصَّلَاةَ))

قَالَ أَنَسٌ تَنَاسَى أَنْظُرُ إِلَى وَبِهِ خَاتَمُهُ مِنْ فَضِيَّةٍ وَأَشَارَ بِيَدِهِ الْبُيُوتَى وَوَصَفَ [صحيح]

(۱۷۵۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی تھی؟ انہوں نے کہا ہاں ایک رات آپ ﷺ نے عشا کو مؤخر کر دیا، آدمی رات یا اس کے قریب قریب وقت گزر گیا پھر آپ ﷺ آئے اور فرمایا لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں رہے ہو جب سے تم نماز کا انتظار کرتے رہے ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں آپ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کی طرف دیکھ رہا ہوں اور ہاں میں ہاتھ سے اشارہ کیا اور اس کی تعریف کی۔

(۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَطْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَمْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْرُ الْعَمِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ حَاتِمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - - فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ - وَرَفَعَ عَصَا الْبُيُوتَى

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ [صحيح - أخرجه مسلم ۶۴۰]



(۱۷۵۷) سیدنا ثابتؓ نے اس بن مالکؓ سے نبی ﷺ کی انگلی کے متعلق سوال کیا۔ باقی حدیث اسی طرح ہے صرف یہ ہے کہ انہوں نے اپنی مائیں چھوئی انگلی اٹھائی۔

(۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبرَاهِيمَ بْنِ الْحَرَّاسِيِّ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَّاةُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةُ إِلَى قُرَيْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَرَوْا فِي الصَّلَاةِ مَا أَنْتُمْ تَنْظُرُونَهَا، وَلَوْلَا كِبَرُ الْكَبِيرِ وَصَعْفُ الضَّعِيفِ))، أَخْبَرَهُ قَالَ: ((وَدُّوا الْحَاجَةَ لَا تَخْرُتَ هَذِهِ الصَّلَاةُ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)).

[صحیح - أخرجه ابن حبان ۱۵۶۹]

(۱۷۵۸) ابی سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز کو نصف رات کے قریب تک مؤخر کیا پھر نکلے اور آپ نے نماز پڑھائی و فرمایا تم نماز میں رہے جو جب تک انتظار کرتے رہے اور اگر مجھے بڑھے کے بڑھاپے و ضعیف کے ضعف کا خیال نہ ہوتا۔ راوی کہتے ہیں میرے خیال میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا اور کام والے کے کام کا تو میں ضرور اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۱۷۵۹) وَكَهَذَا رَوَاهُ يَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَخَالَتُهُمْ أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّضِيرُ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ خَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا شُعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ جَدِّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ فَقَالَ: ((صَلُّوا، وَرَقُدُوا وَتَمَّ نَسْطَرُوبَهَا، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتُمْ تَنْظُرُونَهَا، وَلَوْلَا صَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ لَأَخْرَجْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ))، وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ كُنْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذِهِ الْفَضَّةِ حَتَّى دَهَبَ عَائِمَةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى دَمَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ حَتَّى ابْتَهَارَ اللَّيْلُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَمَّاسٍ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَطُوا، وَرَقُدُوا وَاسْتَيْقَطُوا.

وَفِي رِوَايَةِ الْحَكَمِيِّ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْمُهَالِلِ عَنْ أَبِي بَرَّةَ الْأَسْلَمِيِّ وَكَانَ لَا يَكِيلُ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

وَقَالَ مُعَدُّ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ لَيْتَهُ مَرَّةً فَقَالَ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ، وَقَالَ حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَى يَصْفِ اللَّيْلِ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَالِلِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [صحیح - أخرجه أبو يعنى ۱۶۳۹]



(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز کا اول اور آخری وقت ہے۔"

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کے ہم معنی نقل کیا ہے۔

(۱۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ حَدَّثَنَا

مُتَوَاتِرَةً عَنْ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا فَكُنَّا نَكْرَهُ

وَكُنَّا نَكْرَهُ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَارِيُّ وَأَبُو رُبَيْدٍ عَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

مُجَاهِدٍ. [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۰۶]

(۷۶) مجاہد سے روایت ہے کہ نماز کا اول اور آخری وقت ہے، پھر انہوں اس روایت کو بیان کیا۔

(۱۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّانٍ

الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّغَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سَبْرٍ

عَنْ مُجَاهِدٍ كَانَ يَقُولُ انْظُرُوا يَوَاقِظَ حُدُودِ مَا سَمِعْتُمْ مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنْ صَلُّوا الظُّهْرَ حِينَ تَوَرَّعَ الشَّمْسُ بِحُجَّى تَرُولَ، وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ وَالشَّمْسُ بِنِصَاءَ بَقِيَّةَ

وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ تَوَعَّبَ الشَّمْسُ، وَصَلُّوا الْعِشَاءَ إِلَى يَضُبِّ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، وَصَلُّوا الصُّبْحَ بِعَسِ أَوْ

يَسْوَاجٍ، وَأَطِيعُوا الْفِرَاقَةَ [صحيح لغيره - أخرجه عبد الرزاق ۲۰۳۵]

(۱۷۶۲) مجاہد فرماتے ہیں دیکھو میری حدیث کتاب اللہ کے موافق ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف

لکھا کہ جس وقت سورج بلند ہو تو ظہر کی نماز پڑھو یعنی جب وہ ڈھل جائے اور عصر کی نماز پڑھو سورج سفید صاف ہو اور مغرب کی

نماز پڑھو جس وقت سورج غائب ہو جائے اور فرمایا عشا کی نماز آدھی رات تک پڑھو اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھو یا

بیان میں اور قراءت کو کمبیا کرو۔

## (۱۷) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ

### عشا کی نماز کا آخری جائز وقت

رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ

وَعَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَرْأَةِ تَطْهَرُ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ. صَلَّاتِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَرِيحٍ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي مُرَيْقَةَ مَا إِفْرَاطُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ؟ قَالَ طُلُوعُ الْفَجْرِ

رُوِيَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَاقَةُ اللَّيْلِ، وَحَتَّى نَامَ

أَمْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ «إِنَّهُ لَوْ هُتِفَ لَرَأَى أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي»



## (۱۹) باب اَوَّلِ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ

## صبح کی نماز کا اول وقت

(۱۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَارِثِ عَنْ عَزْكَمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَمَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَمَّا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَيَوْمَ الْمَرْثَةِ الْأُولَى: ((وَصَلَّى بَيْنَ الْفَجْرِ حِينَ حُرِّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ)) وَقَالَ فِي الْمَرْثَةِ الْآخِرَةِ: ((وَصَلَّى بَيْنَ الْفَجْرِ فَاسْفَرَ)).

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثٍ وَهَبُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ نَعِيُّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ وَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ لِقَامِ الصُّبْحِ وَقَالَ فِي الْمَرْثَةِ الثَّانِيَةِ حِينَ اسْفَرَ جَدًّا. [حسن]

(۱۷۶۳) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امت کرائی.... پہلی مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں پر کھانا پینا احرام ہو گیا و دوسری مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس کو روشن کیا۔ (ب) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس واقعہ کے متعلق روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ فجر کی روشنی بلند ہو گئی، انھوں نے کہا اے محمد (ﷺ) نماز پڑھیے آپ اٹھے اور صبح کی نماز پڑھائی، دوسری مرتبہ خوب روشنی میں نماز پڑھائی۔

## (۱۹) باب الْفَجْرِ فَجْرَانِ وَدُخُولِ وَقْتِ الصُّبْحِ بِطُلُوعِ الْآخِرِ مِنْهُمَا

فجر دو قسم کی ہے، نماز فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے

(۱۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاجِمٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زَوْجٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْعَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ فَأَمَّا الْفَجْرُ الْأَوَّلُ يَكُونُ كَذَنْبِ السَّرْحَانِ فَلَا يَحِلُّ الصَّلَاةُ وَلَا يَحْرُمُ الطَّعَامُ وَأَمَّا الْآخِرُ يَنْتَهَبُ مُسْتَعِلاً فِي الْأَفْقِ لِأَنَّهُ يَحِلُّ الصَّلَاةُ وَيَحْرُمُ الطَّعَامُ)). هَكَذَا رَوَى يَهْدًا إِسْنَادٌ مُوَصَّلًا. وَرَوَى مُرْسَلًا وَهُوَ أَصَحُّ [صحيح بخير۔ أخرجه الحاكم ۳۰۴/۱]



(۱۷۶۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر دو ہیں وہ فجر جو بیٹھنے کی دم کی طرح ہوتی ہے، اس میں نماز درست نہیں اور کھانا بھی حرام نہیں ہوتا اور وہ فجر جو کنارے میں بالکل سیدھی جاتی ہے وہ نماز کو حلال اور کھانے کو حرام کر دیتی ہے۔

(۱۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُلَيْقٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُلَيْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ)). فَلَمْ تَكُنِ الْحَدِيثُ يَمْلِكُهُ مَوَاءٌ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا.

[صحیح لمیرہ۔ أخرجه من مسلامه دار فطنی ۲۶۸۱]

(۱۷۶۷) محمد بن مہد الرحمن بن ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر دو ہیں باقی حدیث اسی طرح ہے۔ (ایک دوسری سند سے مرفوع اور موقوف روایت بھی بیان کی گئی ہے)

(۱۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُفَّانَ بْنِ يَحْيَى الْأَقْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الثَّاقِفَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ. فَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الصَّلَاةُ. وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ)).

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ مُسْنَدًا. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ. [صحیح لمیرہ۔ أخرجه ابن جریر ۳۵۶]

(۱۷۶۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "فجر دو ہیں وہ فجر جس میں کھانا حلال ہوتا ہے اور نماز حرام ہوتی ہے اور وہ فجر جس میں نماز حلال ہوتی ہے اور کھانا حرام ہوتا ہے۔"

(۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَاصِمُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَعِيدَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ يَطْلُعُ بِبَلٍ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَلَا يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ. وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَهُوَ الَّذِي يَنْتَشِرُ عَلَى رُؤُوسِ الْجِبَالِ. [حسن]

(۱۷۷۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فجر دو ہیں وہ فجر جو رات کو طلوع ہوتی ہے جس میں کھانا اور پینا حلال ہوتا ہے اور جس میں نماز حلال نہیں ہوتی اور وہ دوسری فجر جس میں نماز حلال ہے اور کھانا اور پینا حرام ہے اور یہ وہی ہے جو پہلے زور کے سروں پر پھیلتی ہے۔

## (۲۱) باب آخِرِ وَقْتِ الْإِخْتِيَارِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ

### صبح کی نماز کا آخری مختار وقت

(۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ ، فَأَمَرَ بِإِلَّا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ أَلَامَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْقَدِ أَحْوَجَ أَشْفَرُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يُكَبِّرَ فَأَقَامَ فَصَلَّى ، ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ : ((أَشْهَدُكَ الصَّلَاةَ أَمْسَ وَالْيَوْمَ)) . قَالَ : نَعَمْ قَالَ : ((مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتُ))

وَرَوَيْنَا مَعْنَاهُ فِي حَدِيثِ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحَصْبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ حَدِيثٌ صَوِيعٌ

[صحیح - أخرجه النسائي ۱۶۲۲]

(۱۷۶۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے صبح کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے بدل میں کو حکم دیا، انھوں نے ذرا کی جس وقت فجر طلوع ہوگئی، پھر انھوں نے اقامت کہہ کر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ جب اگلی صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کو مقرر کیا یہاں تک کہ روشن ہوگی پھر آپ نے حکم دیا کہ اقامت کہے، انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے اس شخص کو بلایا اور فرمایا تو آج اور کل نماز کے ساتھ حاضر ہوا تھا؟ اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کے اور اس کے درمیان (نماز کا) وقت ہے۔“

## (۲۲) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ

### صبح کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَعَمَّامُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هَالِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْعَوْنِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ تَكْرُ الْحَبِيبُ قَالَ لَهُ : ((وَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسَكَ عَنِ الصَّلَاةِ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ)) . أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : ((لِإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسَكَ عَنِ الصَّلَاةِ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ)) [صحیح]

(۱۷۷۰) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر لمبی حدیث یہاں کی۔

اس میں ہے کہ صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لے کر جب تک سورج طلوع نہیں ہو جاتا۔ جب سورج طلوع ہو گیا تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے وہ شیطان کے دو بیگنوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ (ب) صبحِ مسلم میں ہے کہ جب سورج طلوع ہو جائے تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے کہ سورج شیطان کے دو بیگنوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۱۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَدْ كُتِبَ بِإِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۱۷۷۱) امام نے اس کو اسی سند سے بیان کیا ہے۔

## (۲۳) بَابُ إِدْرَاكِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِإِدْرَاكِ رُكْعَةٍ مِنْهَا

ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے

(۱۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَابُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ التُّرْكِيُّ وَابُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكِ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا تَجِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ أَبِي شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا».

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوفِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ: وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرُّكْعَةُ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۰۹]

(۱۷۷۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عصر کی ایک رکعت سورج غروب ہونے سے پہلے پالی یا سورج طلوع ہونے سے پہلے اس نے صبح کی نماز پالی تو اس کی نماز درست ہے۔

حدیث میں سجدہ سے مراد رکعت ہے۔

(۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرٍ أَنَّ الْعَدْلَ بْنَ هِلَالٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْقُفَارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّوْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رُكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَهَا كُلَّهَا».

(مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رُكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَهَا كُلَّهَا)

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِمِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۰۷]

(۱۷۷۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، اس نے مکمل نماز پالی۔

## (۲۴) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَا تَبْطُلُ بِطُلُوعِ الشَّمْسِ فِيهَا

طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی

(۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحٌ عَلَى مَنْ يُذَيِّرُ فِي جُنَاحِ الْقَائِضِ الْمُتَحَارِي بِالنُّكُولَةِ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ - مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: «إِذَا أَذْرَكَ أَحَدُكُمْ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيَتِمَّ صَلَاتَهُ، وَإِذَا أَذْرَكَ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيَتِمَّ صَلَاتَهُ»

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي نَعْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۲۱]

(۱۷۷۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے اور جب سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے۔

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَنْصُورِ الْقَائِضِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّقَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ح.

(ح) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُعْتَكِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: «مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً بَعْدَ مَا تَطْلُعَ فَقَدْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَقَلْبًا بَعْدَ مَا تَغْرُبَ فَقَدْ أَذْرَكَ الْمَغْرِبَ».

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَالِدِ الرَّزِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْأَعْرَجِ وَعَطَاءِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۵۴]

(۱۷۷۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اور

ایک رکعت طلوع ہونے کے بعد تو اس نے صبح (کی نماز) کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اور تین رکعتیں غروب ہونے کے بعد تو اس نے عصر کو پالیا۔

(۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْخَضِرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ: سُبُلَ قَدَادَةَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ، قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِي خِلَاسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((يَوْمَ صَلَاةٍ)) [صحيح - أخرجه احمد ۱۹۰/۲]

(۱۷۷۶) امام کہتے ہیں کہ قنادہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے ایک رکعت پڑھی، پھر سورج کا کنارہ طلوع ہو گیا، انھوں نے کہا: مجھ کو فلاں نے اہل رافح سے روایت کیا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”وہ اپنی نماز مکمل کرے۔“

(۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الرَّزَّازُ بِالطَّبْرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّبَّاحُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ يَحْيَى ابْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَدَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَطَلَعَتْ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى)) [صحيح لغيره - أخرجه احمد ۳۱۷]

(۱۷۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالی اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھے۔“

(۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ بِالْمَوْحِ جَلَّابِي بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَةَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَدَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ نَوْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى)) [صحيح لغيره]

(۱۷۷۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی صبح کی (نماز کی) ایک رکعت پڑھے پھر سورج طلوع ہو جائے تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھے۔

(۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَدَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِأَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ آلَ عِمْرَانَ لَقَالُوا: كَذَبَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَائِلِينَ.

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۵۴۵]



(۱۷۷۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی، انہوں نے آل عمران پڑھی قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جائے، انہوں نے کہا: اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

(۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنْ عاصم الأحمول عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَجْرَ فَمَا سَلَّمَ حَتَّى طَنَّ الرَّجُلُ دَوُوَ الْقَوْلِ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَذَبَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ . قَالَ فَكَلَّمْتُ بَشِيْرًا لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ قَالَ؟ فَقَالُوا قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَائِبِينَ.

[صحیح۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱/۱۸۰]

(۱۷۸۰) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، جب انہوں نے سلام پھیرا تو عقل مند لوگوں نے گمان کیا کہ سورج طلوع ہو گیا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے کوئی بات کہی، میں اس کو سمجھ نہیں سکا۔ میں نے کہا: کہا بات فرمائی ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

## (۲۵) باب مُرَاعَاةِ آدِلَةِ الْمَوَاقِيتِ

### اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا

(۱۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَنْشَادَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَطَّارُ بِحِكْمَةِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الشَّكْسَكِيِّ عَنِ أَبِي أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَيْنِ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظْلَمَةَ لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بِإِسْنَادِهِ هَكَذَا. (ج) وَهُوَ ثَقَّةٌ. [مسکر۔ أخرجه الحاكم ۱/۱۱۵]

(۱۷۸۱) سیدنا ابن ابی اؤفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک وہ بندے پسندیدہ ہیں جو سورج، چاند، ستارے اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔“

(۱۷۸۲) وَلَهُدَّ أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الشَّكْسَكِيِّ حَدَّثَنِي أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ اللَّهَ ، وَيَحْبِبُونَ اللَّهَ إِلَى النَّاسِ ، وَالَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظْلَمَةَ لِذِكْرِ اللَّهِ.

وَرَوَى مُوَفَّقًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَعْنَاهُ. [صحيح احمد ج ۱ ص ۲۶۰۳]

(۱۷۸۲) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ بندے وہ ہیں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ کے لیے لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو سورج، چاند، ستاروں اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔

(۱۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَلَا إِنَّ خَيْرَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ - ﷺ - الَّذِينَ يُؤَاغِرُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْجُودَ لِمَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ

(۱۷۸۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آگاہ ہوا امت محمدیہ کے بہترین لوگ وہ ہیں جو نماز کے اوقات کے لیے سورج، چاند اور ستاروں کا خیال رکھتے ہیں۔

## (۲۶) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے

(۱۷۸۵) أَخْبَرَنَا الْقُفَيْهِيُّ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ الْقُفَيْهِيِّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لِمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ بِلَاةَ بَنَادَى بِلَهْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَبَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يَبَادِي حَتَّى يَقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَرْحُومِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَرْسَلَهُ الشَّافِعِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الرُّوَاةِ عَنْ مَالِكٍ، وَالْعَدِيبِيُّ فِي الْأَصْلِ مَوْصُولٌ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ مِنْهُمْ ابْنُ وَهْبٍ وَدُرُوحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ وَوَصَلَهُ أَيْضًا جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۷۸۶) سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔“

ابن شہاب کہتے ہیں کہ ابن ام مکتوم تا بیاض مہابی تھے، وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہ کہا جاتا کہ تو نے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔

(۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَوِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَالْكَثِيبُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: «إِنَّ بِلَالًا يَكُونُ بَلِيلًا، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ».

قَالَ يُونُسُ فِي التَّحْلِيلِ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ هُوَ الْأَعْمَى الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ ﴿عَمْسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى﴾ [عبس ۲-۱] كَانَ يَكُونُ مَعَ بِلَالٍ. قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ وَلَمْ يَكُنْ يَكُونُ يَكُونُ حَتَّى يَقُولَ لَهُ النَّاسُ جِئْنَا بِمَكْتُومٍ إِلَى بَزُوغِ الْعَجْرِ أَذْنُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنِ الْكَثِيبِ وَعَنْ حَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ ذُو الْقَيْصِ [مصحح] (۱۷۸۵) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم کی اذان سن لو۔

یونس کی روایت میں ہے ابن ام مکتوم تاویلتے جن کے تعلق اللہ تعالیٰ نے یہ ایت نازل کی ﴿عَمْسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى﴾ [عبس ۲-۱] وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مؤذن تھے۔ سالم کہتے ہیں کہ ان کی نگاہ خراب تھی وہ اذان اس وقت کہتے جب سور فجر کے طلوع ہونے کو دیکھ لیتے تو ان سے کہتے، اذان دو۔

(۱۷۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَاسِمِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: «(إِنَّ بِلَالًا يَتَأَدَّى بِلِيلًا، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ)» رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ. [مصحح]

(۱۷۸۶) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «(لَا يَفْرَقُ بَيْنَكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بِلَالُ الْأُفَى الْمُسْتَطِيلُ حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا. وَحَكَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَعْقِلٍ)».

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ [مصحح۔ آخر حدیث مسلم ۱۰۹۴] (۱۷۸۷) سیدنا حمزہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلال رضی اللہ عنہ کی اذان تمہیں تمہاری سحریوں سے دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ کنارے میں سیدھی پھیلنے والی سفیدی یہاں تک کہ اس طرح پھیل جائے اور حمدانے اپنے ہاتھ

سے اس کی کیفیت بیان کی ہے یعنی سہائی کی صورت میں۔

(۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَضَائِ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ قُوسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَرِيدٍ الْمُقَرَّرُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوْنَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ

بَشَرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَرِيدٍ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا رِبَادُ بْنُ نَعِيمٍ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ الضَّنَّانِي يُحَدِّثُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَبَائِعُهُ عَلَى

الْإِسْلَامِ وَذَكَرَ عَرِيضًا طَوِيلًا قَالَ: فَلَمَّا كَانَ أَذَانُ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي فَأَذَنْتُ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَلِهِمْ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ إِلَى الْفَجْرِ لَمَّا قَامَ لَا حَتَّى إِذَا طَلَعَ

الْفَجْرُ لَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَهَرَّأْتُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَيْهِ وَقَدْ تَلَا حَقَّ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((هَلْ مِنْ مَاءٍ يَا أَحَا

حَدَاءُ؟)) فَقُلْتُ لَا إِلَّا شَيْءٌ قَلِيلٌ لَا يَكْفِيكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((اجْعَلْهُ لِي إِنَاءً ثُمَّ انْتَبِهِ بِهِ))

فَجَعَلْتُ مَوْضِعَ كَفِّهِ فِي الْمَاءِ ، قَالَ الصَّدِّيقُ: فَرَأَيْتُ بَيْنَ إِبْصَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ عَرِيضًا تَفُورُ فَقَالَ لِي رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ -: ((لَوْ لَا أَنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي لَسَقَمْنَا وَاسْقَمْنَا ، نَادِيَ بِأَصْحَابِي مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى الْمَاءِ))

فَنَادَيْتُ فِيهِمْ فَأَخَذَ مَنْ أَرَادَ مِنْهُمْ ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الصَّلَاةِ ، فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ أَحَا حَدَاءَ هُوَ أَذْنٌ ، وَمَنْ أَذْنٌ فَهُوَ يُقِيمُ)) قَالَ الصَّدِّيقُ: فَأَكَلْتُ الصَّلَاةَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

زَيْدٍ مُنْصَرَفًا وَقَالَ فِي الْمَحْدِثِ: لَمَّا كَانَ أَوَّلُ أَذَانِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي النَّبِيُّ - ﷺ - فَأَذَنْتُ.

[صحيح، أخرجه أبو داود ۵۱۴]

(۱۷۸۸) سیدنا زید ابن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اسلام پر بیعت کی، فرماتے ہیں

کہ جب صبح کی اذان کا وقت ہوا تو آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا، میں نے اذان کہی۔ پھر میں کہنے لگا اے اللہ کے رسول! میں

اقامت کہوں؟ رسول اللہ ﷺ شرعی کتاب سے کی طرف جبر کو دیکھ رہے اور آپ ﷺ نے فرمایا نہیں جب تک فجر طلوع نہ ہو

جائے، رسول اللہ ﷺ اترے، آپ نے قضائے حاجت کی، پھر میری طرف پھرے اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام ملے ہوئے

تھے، آپ ﷺ نے فرمایا، اے صحابہ! کیا تم نے پانی پیا ہے؟ میں نے کہا ہاں توڑا اس ہے، جو آپ کو کافی نہیں ہو

گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا اس کو برتن میں اٹھال کر میرے پاس لا، میں نے ایسے ہی کیا، آپ ﷺ نے اپنی پھیلی پانی میں رکھی

صدائی کہتے ہیں، میں نے دیکھا آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے چشمہ پھوٹا ہوا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں

اپنے رب سے حیا نہ کرتا تو ہم پیتے اور پلاتے، میرے صحابہ کو آواز دے جس کو پانی ضرورت ہے (ے ے) میں نے انہیں

آوردی تو پانی لیا جس نے چاہا، پھر رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو ان سے نبی ﷺ نے فرمایا صدام کے بجائے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔ صدامی کہتے ہیں میں نے نماز کی اقامت کہی۔

## (۲۷) باب ذِکْرِ الْمَعَانِي الَّتِي يُؤَذِّنُ لَهَا بِلَالٌ بِلَيْلٍ

بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجوہ کا بیان

(۱۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَرْهَرُ بْنُ سَعْدٍ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ وَالْفَلْطُ لَهْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا يَسْعُرُ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانٌ بِلَالٍ أَوْ كَانَ يَدَاهُ بِلَالٍ مِنْ مَسْحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يَتَادَى يَرْجِعُ فَلَا تَمُكُّمُ أَوْ لَيْسَتْهُ تَالِمُكُمْ)) ثُمَّ قَالَ ((لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا أَوْ قَالَ هَكَذَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا))

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُوهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيٍّ

[صحيح - أخرجه البخاري ۴۹۹۲]

(۷۸۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم کو بلال رضی اللہ عنہ کی اذان منع نہ کرے یا فرماید: بلال رضی اللہ عنہ کی آواز جو سحری کے وقت ہوتی ہے، وہ اذان دیتا ہے یا فرماید: آواز دیتا ہے تاکہ قیام کرنے والا لوٹ آئے ورنہ والا متنبہ ہو جائے، پھر فرمایا وہ اس طرح کہے یا فرمایا اس طرح کہے (یعنی کیفیت بیان کی)۔

## (۲۷) باب الْقَدْرِ الَّذِي كَانَ يَنْ أَذَانِ بِلَالٍ وَأَبْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَرَوَايَةٍ مِنْ قَدَمِ أَذَانِ

ابنِ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى أَذَانِ بِلَالٍ

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن

میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا

(۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ



بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ.

وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَا كَانَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - مَوْذَنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ الْقَاسِمُ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانَيْهِمَا إِلَّا أَنْ يُؤَذِّنَ هَذَا وَيُرْفَى هَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ رَوَّاهُ الْبَحَارِيُّ مِنْ أَوْجِهٍ أُخَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۳۸۰]

(۱۷۹۰) نافع اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے دو موزن بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلال ثلاثرات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرَّةَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَسُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). لَكُنَّا نَحْسِبُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَنِ الْأَذَانِ فَتَقُولُ كَمَا أَتَتْ حَتَّى تَسْعَرَ، كَمَا أَتَتْ حَتَّى تَسْعَرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانَيْهِمَا إِلَّا أَنْ يُؤَذِّنَ هَذَا وَيُسْعَرَ هَذَا.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه الطيالسي ۱۶۶۱]

(۱۷۹۱) ضہب بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میری چچی ایسہ فرماتی ہیں کہ سیدنا بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما کے لیے اذان دینا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلال ثلاثرات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے، ہم ابن ام مکتوم کو اذان کے لیے روکتے تھے ہم کہتے تھے تو نے اپنی طرح سحری کر دی اور ان کی اذان اس طرح تھی کہ یہ نیچے اترتے اور وہ اوپر چڑھتے۔

(۱۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي أَنَسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يَأْذِي بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَأْذِيَ بِلَالٌ)). هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ عَنْهُمَا.

رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُنَيْسِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ كَمَا رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَرَوَاهُ سَلِيحَانُ بْنُ حَرْبٍ وَجَمَاعَةٌ بِالشَّكِّ.

(۷۹۲) ضہب بن عبد الرحمن اپنی چچی ایسہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن ام مکتوم رات کو اذان دے تو



أَذِنَ لَكُمْ لَوْ أَشْرَبُوا حَتَّى يَكُونُوا بِلَالًا ۖ قَالَتْ عَائِشَةُ ۖ وَكَانَ بِلَالٌ يَبْهَرُ الْقَوْمَ ۖ

قَالَ هَنَامٌ وَتَكُنْتُ عَائِشَةُ تَقُولُ غِلَطَ ابْنُ عُمَرَ

كَذَا رَوَى يَسَنَادُهُ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ

وَرَوَاهُ الْوَالِدِيُّ وَلَيْسَ بِحَسْبِ يَسَنَادٍ لَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۴۰۶]

(۱۷۹۳) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم تاجنا آدمی ہے، جب وہ اذان دے تو کھڑے ہو اور یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے دے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بلال رضی اللہ عنہ فجر کو روشن کرتے تھے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات درست نہیں۔

(۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

الْقَوَارِيسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عُمَرَ الْوَالِدِيُّ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

كُتَيْبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ أُمَّ مَكْتُومٍ يَكُونُ بِلَالٌ لَكُمْ لَوْ أَشْرَبُوا حَتَّى

يَكُونُوا بِلَالًا)) [صحيح لغيره]

(۱۷۹۵) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم رات کی اذان دیتا ہے جس تم کھڑے

اور یہ یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے۔

(۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُرْهَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى

حَدَّثَنَا لُحَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانٌ حَدَّثَنَا شَيْبٌ عَنْ عُرْلَةَ

أَنَّ سَمْعَ بْنَ جَبَانَ حَدَّثَنَا بِقَوْلِ أَنَسِ بْنِ عُلَيْيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ مَعْسُكِرٌ بِدَيْرِ أَبِي مُوسَى قَوْلَهُ يَكُونُ لَكُمْ لَوْ أَشْرَبُوا حَتَّى

يَكُونُوا بِلَالًا ۖ فَقُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ فَقَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ ۖ فَلَمَّا قَرَعْتُ مِنْ طَعَامِهِ لَأَنِّي لَأُبْرِحُ الشَّجَاحَ

أَقِمِ الصَّلَاةَ [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۷۶۰۹]

(۱۷۹۶) حبان بن حارث کہتے ہیں کہ میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ ابوموسیٰ کے کنوئیں کے پاس ٹھکر میں

تھے، میں نے انہیں کھانا کھاتے ہوئے پایا تو انہوں نے کہا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ، میں نے کہا میں نے روزے کا ارادہ کیا

ہے، انہوں نے کہا میں نے بھی روزے کا ارادہ کیا تھا، جب کھانے سے فارغ ہوئے تو انہوں نے ابن عباس سے کہا نماز کی

اقامت کرو۔

## (۲۹) بابِ رَوَايَةِ مَنْ رَوَى النُّهَى عَنِ الْأَذَانِ قَبْلَ الْوَقْتِ

وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الصَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) رَأَيْتُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ: أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ يَرْجِعَ فَنَادَى: أَلَا إِنَّ الْعِدَّةَ نَامَ إِلَّا إِنَّ الْعِدَّةَ نَامَ. فَلَمَّا

رَأَى مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِهِ فَرَجَعَ فَنَادَى: أَلَا إِنَّ الْعِدَّةَ نَامَ. هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ.

وَرَوَى أَيُّسًا عَنْ سَمْعَانَ بْنِ زُرَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَنَّ سَمْعَانَ ضَعِيفٌ وَرَوَايَةُ حَمَّادٍ مُتَّفَرِّدَةٌ، وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ أَصَحُّ مِنْهَا وَمَعَهُ رَوَايَةُ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

[منكر۔ معمر بن ابو داؤد ۲۵۳۲]

(۱۷۹۷) (ا) سیدنا اس مرتبہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ واپس لوٹ کر املاں کرے کہ خبردار بندہ سویا ہوا تھا خبردار بندہ سویا ہوا تھا، تین بار کہا۔ (ب) موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ خبردار بندہ سویا ہوا تھا۔ اس حدیث میں ایوب سے موصو لایمان کرنے میں حماد بن سلمہ متفرد ہے۔

(۱۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ وَطَالُوتٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، فَلَمْ تَكُنِ الْحَدِيثُ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ الصَّرِيرِ.

(ح) ثُمَّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ هَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّوْحُبِ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي عَنْ نَافِعٍ وَحَدِيثُ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَالِمٍ [منكر]

(۱۷۹۸) علی بن مدنی کہتے ہیں کہ حماد نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح حدیث عبد اللہ کی ہے، یعنی عن نافع اور زہری کی حدیث عن سالم ہے۔

(۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيه قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْمُطَرِّزَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ: أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

شَدَّ غَيْرُ عَلِيٍّ عَلَى الْقَلْبِ وَهُوَ خِلَافُ مَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ أَبِي عُمَرَ  
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ أَذَّنَ بِلَالٌ مَرَّةً بِلَيْلٍ فَذَكَرَهُ مُوسَى بْنُ زَيْدٍ  
الْعَرَبِيُّ عَنْ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْصُولًا وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يَصِحُّ [صحيح]

(الف) (۱۷۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے طلوع فجر سے پہلے اذان دی۔ یہ روایت شاذ ہے اس  
میں قلب نہیں ہے، یہ اس روایت کے خلاف ہے جسے لوگ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ معمر بن راشد نے ایوب سے روایت کیا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان کی، پھر انھوں  
نے مرسل روایت بیان کی عبدالعزیز بن ابی رواد عن نافع موصول روایت ہے اور ضعیف ہے۔

(۱۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَرَّازِ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ خَالِدٍ السَّابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَعْلُورَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَرِيِّ  
عَنْ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ بِلَالَ بْنَ رِبْعَةَ قَالَ لَهَ الشَّيْءُ - سَلَّمَ - (مَا حَمَلْتُ عَلَى ذَلِكَ)  
قَالَ اسْتَبَقْتُ وَأَنَا وَنَسَاءُ ، فَكُنْتُ أَنْ الْمَجْرُ قَدْ طَمَعٌ ، فَأَذَنْتُ لَمَرَّةٍ الشَّيْءُ - سَلَّمَ - أَنْ يَأْتِيَ بِي  
الْعَدِيَّةُ فَلَا أَدْرِي إِنْ الْعَدِيَّةُ إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى طَلَعَ الْمَجْرُ ، ثُمَّ قَالَ (لَقِمَ الْآنَ) قَالَ ثُمَّ رَسَمَ  
رَسُولٌ لِلَّهِ - سَلَّمَ - وَكُنْتُي الْمَجْرُ .

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَرِيِّ مَوْصُولًا مُخْتَصَرًا وَهُوَ وَهُمْ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ شُعَيْبِ بْنِ  
حَرْبٍ . [منكر]

(۱۸۰۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے فرمایا آپ کو اس (ذان) پر  
کس نے اہم راقہ؟ انھوں نے کہا میں اور عثمان بیدار ہوئے، میں نے گمان کیا کہ فجر طلوع ہو چکی ہے، میں نے اذان دے  
دی۔ انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ میں تین مرتبہ اعلان کرے کہ بندہ سو گیا تھا، پھر اپنے پہلو کی جانب بیٹھ جا، یہاں تک کہ  
فجر طلوع ہو جائے، پھر فرمایا اب کھڑا ہو فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھی۔

(۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ  
مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَرِيِّ عَنْ أَبِي رَوَاحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ مُؤَدِّ بْنِ لَعْمَرٍ بِقَالَ لَهُ مَسْرُوحٌ  
أَذَّنَ قَبْلَ الصُّبْحِ لَمَرَّةٍ عُمَرُ .

ذَكَرَ نَحْوَهُ يَعْنِي نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ مُؤَدِّ بْنَ لَعْمَرٍ بِقَالَ لَهُ مَسْرُوحٌ  
أَوْ غَيْرُهُ



وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ لِعُمَرَ مَوْلَدٌ يُقَالُ لَهُ مَسْعُودٌ  
فَدُكِّرَ لَمَعَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ يَفِي حَدِيثَ عُمَرَ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَلَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ عَجَّلُوا الْأَذَانَ بِالصُّبْحِ يُذْلَجُ الْمُدْلَجُ وَيُخْرَجُ  
الْعَامِرَةُ [حسن۔ أخرجه أبو داود ۵۳۳]

(۱۸۰) (الف) نافع سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مؤذن سے نقل فرماتے ہیں، جس کو مسروح کہا جاتا تھا، اس نے صبح سے پہلے اذان  
دے دی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا۔۔۔ آگے حاد بن سلمہ کی روایت کی طرح حدیث بیان کی۔

(ب) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صبح کی اذان جلدی دو تاکہ داخل ہونے وال داخل ہو جائے اور گھر  
میں رہنے والے اٹھ پڑے۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں حاد بن سلمہ نے عبید اللہ بن عمر سے انھوں نے نافع وغیرہ سے نقل کیا  
ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا مقرر کردہ مؤذن تھا جس کا نام مسروح یا اس کے علاوہ اور کوئی تھا۔

(ج) دارودی، نے عبید اللہ بن عمر سے انھوں نے نافع سے اور وہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا  
عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا، اس کا نام مسعود تھا۔ انھوں نے بھی کچھ روایت کی طرح بیان کیا ہے۔  
(د) امام ابوداؤد کہتے ہیں: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ والی یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

(۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْإِمَامُ أَحْمَدُ أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَرْضِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ شَدَّادِ مَوْلَى عِمَّانَ قَالَ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَقْسِرُ  
لَقَالَ ((لَا تُؤْذَنُ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ ((لَا تُؤْذَنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ  
الْقَوْمِ فَقَالَ ((لَا تُؤْذَنُ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا)) وَجَمَعَ بَيْنَ بَيْنِهِمَا ثُمَّ لَفَّ بِسَهْمَا. وَهَذَا مُرْسَلٌ.  
قَالَ أَبُو دَاوُدَ السُّجْسْتَانِيُّ شَدَّادُ مَوْلَى عِمَّانَ لَمْ يَذْكُرْ بِلَالًا أَخْبَرَنَا بِإِسْنَادٍ أَبِي عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو  
بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ

قَالَ الشَّيْخُ وَلَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرِ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنَّا ضَعْفَهَا فِي كِتَابِ الْإِسْلَامِ وَإِنَّهُ يُعْرَفُ مُرْسَلًا  
مِنْ حَدِيثِ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ وَغَيْرِهِ [ضعيف۔ أخرجه أبو داود ۵۳۴]

(۱۸۲) (الف) شداد جو عیاض کا غلام تھا کہتا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ صبح کر رہے تھے،  
آپ ﷺ نے فرمایا تو اذان دے یہاں تک کہ فجر دیکھ لے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا تو اذان دے  
یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا تو اذان دے یہاں تک کہ فجر دیکھ لے اس طرح  
اور اپنے ہاتھوں کو چھ یہ پھر ان دونوں کو چھ کر دیا۔ (ب) امام ابوداؤد کہتے ہیں: عیاض آزاد کردہ غلام شداد کی حدیثات سیدنا

جس میں شک سے ثابت نہیں ہے۔ یہ حدیث اپنی روز باری نے ابو بکر بن درار کے واسطے سے ابوداؤد سے نقل کی ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں اسے بعض دوسری اسناد سے بھی نقل کیا گیا ہے جو تمام ضعیف ہیں، ہم نے ان کا منصف کتاب الخلاف میں بیان کیا ہے۔ حمید بن بدل وغیرہ کی حدیث مرسل ہے۔

(۱۸۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيقُ أَخْبَرَنَا يَسْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُصْبِرِ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ: أَكُنْ بِلَالٍ بَلَّيْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((ارْجِعْ إِلَى مَقَامِكَ فَتَدْرِكُ لَلَا أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ)) وَهُوَ يَقُولُ كَيْتَ بِلَالٍ لَمْ يَلِدْهُ أَفْهَ وَابْتَلَّ مِنْ نَضَحٍ دِهٍ جَسِيهِ فَتَدْرِكُ لَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمِيدِ بْنِ بَلَالٍ مُرْسَلًا وَالْأَحَادِيثُ الصَّخَاحُ الَّتِي تَقْلَمُ ذِكْرَهَا مَعَ بَعْضِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ أَوَّلَى بِالْقَبْرِ مِنْهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ [مسکرو۔ أسرحہ الدار نقسب ۱/ ۲۱۴]

(۱۸۰۳) حمید سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی جگہ واپس جا اور تین مرتبہ اعلان کر کہ بندہ سو گیا تھا، وہ کہہ رہے تھے کہ کاش بلال کی ماں اس کو جنم نہ دیتی اور انہوں نے اپنی پیشانی کو خون کے پھینٹوں سے تر کیا اور تین مرتبہ اعلان کیا کہ بندہ سو گیا تھا۔

(۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدْلُ بِفَتْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَحْيَى أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - بِلَالًا أَنْ يُعِدَّ الْأَذَانَ؟ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّ بِلَالًا يُؤَدِّنُ بِلَّيْلٍ، فَكَلُمُوا وَاشْرَبُوا. قُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ أَنْ يُعِدَّ الْأَذَانَ؟ قَالَ: لَا لَمْ يَزَلْ الْأَذَانُ عِنْدَنَا بِلَّيْلٍ [صحيح]

(۱۸۰۵) شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا نبی ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم نہیں دیا کہ دن لوٹائے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے، پس تم کھاؤ اور پیو میں نے کہا کیا آپ ﷺ نے اس کو حکم نہیں دیا کہ اذان لوٹائے؟ انہوں نے کہا نہیں ہمیشہ ہمارے نزدیک اذان رات کو ہی رہی۔

### (۳۰) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ لِسَائِرِ الصَّلَوَاتِ بَعْدَ دُخُولِ الْوَقْتِ

وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے

(۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَمَاكِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَخَلَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَإِذَا رَأَاهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَتْمَةَ. [حس۔ اسرحہ مسلم ۶۰۶]

(۱۸۰۵) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے، جب سورج داخل جاتا، پھر کھڑے نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ نبی ﷺ کو نہ دیکھ جیتے، جب آپ ﷺ کو دیکھ لیتے۔ تو اقامت کہتے۔

(۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ أَوْ لُقِيَّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي تَقْرِيرٍ مِنْ قَوْسِي، فَأَكَلْنَا عَنْدهُ عِشْرِينَ لَكَّةَ، وَكَانَ رَجِيمًا رَقِيقًا، فَلَمَّا رَأَى شَوْقَنَا إِلَى أَهْلِيهَا قَالَ ((ارْجِعُوا فَكُونُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَصَلُّوا، فَإِذَا خَصَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُرْذَلْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ، وَلْيُؤْمَرُكُمْ أَكْبَرُكُمْ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ [صحيح۔ اسرحہ البخاری ۶۰۶]

(۱۸۰۶) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی قوم کی ایک جماعت میں نبی ﷺ کے پاس آیا، ہم نے آپ ﷺ کے پاس میں دن قیام کیا اور آپ بہت رحیمہ اور شفیق تھے، جب آپ ﷺ نے ہمارے اہل کی طرف ہوا شوق دیکھا تو فرمایا تم لوٹ جاؤ اور ان میں رہو، ان کو سکھاؤ اور نماز پڑھو، جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان دے اور تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرائے۔

(۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَوْحِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ قَالَ قَالَ مَالِكٌ لَمْ يَزَلِ الصُّبْحُ يَنَادِي بِهَا قَبْلَ الصُّبْحِ، فَأَمَّا غَيْرُهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ فَإِنَّا لَمْ نَرَهَا يَنَادِي بِهَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ يَحُولَ وَقْتُهَا. [صحيح]

(۱۸۰۷) مالک کہتے ہیں صبح ہمیشہ فجر سے پہلے اذان دی جاتی رہی، اس کے علاوہ نمازیں کا ہم خیال نہیں کرتے تھے، ان کی اذان تب دی جاتی تھی جب ان کا شروع وقت شروع جاتا۔

(۱۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَوِيدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ بَقْرٍ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يُؤْذَنُ لِصَلَاةٍ غَيْرِ الصُّبْحِ إِلَّا بَعْدَ وَقْتُهَا لِأَنِّي لَمْ أَعْنَمْ أَحَدًا حَكَمِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ أَذَّنَ لِصَلَاةٍ قَبْلَ وَقْتُهَا غَيْرِ الْفَجْرِ، وَلَمْ نَرِ الْمُؤَذِّنِينَ يَبْدَأُونَ إِلَّا بَعْدَ دُخُولِ وَقْتُهَا إِلَّا الْفَجْرَ [صحيح]

(۱۸۰۸) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبح کی اذان اس کے وقت کے بعد دی جائے۔ اس لیے کہ میں کسی کو نہیں چاہتا جس نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہو کہ آپ نے نماز فجر کے علاوہ کسی دوسری نماز کے لیے اس کے وقت سے پہلے اذان دی ہو اور ہم نے اپنے مؤذنوں کو نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے سوائے نماز فجر کے۔

(۳۱) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى تَرْجِيحِ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ وَعَمِهِمْ

اہل حجاز کے قول اور عمل کے رائج ہونے سے پر استدلال کا بیان

وَبِمَا أُرِدْتَهُ هَذَا لِأَنَّ الشَّافِعِيَّ أَخْبَرَ إِلَيْهِ فِي مَسْأَلَةِ الْأَذَانِ وَهُوَ بِتَمَامِهِ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ الْمَدْخَلِ.

(۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْقُفَيْيُّ بِسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

يُوسُفَ الْأَزْرَقِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَتَاكُمْ

أَهْلُ الْيَمَنِ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْحَمِيِّ هُمْ أَزَقُّ أَفْئِدَةً، الْإِيمَانُ يَمَانٌ، وَالْفَقْهُ يَمَانٌ، وَالْحِكْمَةُ يَمِينَةٌ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافِ عَنْ إِسْحَاقَ الْأَزْرَقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَتَكُنْ وَالْمَدِينَةُ يَمَانِيَّانِ مَعَ مَا ذَلَّ بِهِ عَلَى فَضْلِهِمْ فِي عِلْمِهِمْ

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۱۲۷]

(۱۸۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں، وہ دونوں کے

لیٹے سے بہت نرم ہیں۔ ایمان یمن والوں کا اور فہم یمن والوں کی اور حکمت بھی یمن والوں کی ہے۔

(۱۸۱۰) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْقُلُوبِيُّ إِمْلَاءً وَقَرَأَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو

حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يُوشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا أَكْبَادَ الْإِسْلَامِ فَلَا تَحْدُونُ

عَالَمًا أَكْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ))

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقُدِيمِ عَنْ سَعْدَانَ بْنِ عُثْمَةَ. [صحیف۔ أخرجه الترمذی ۲۶۸۰]

(۱۸۱۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "قریب ہے کہ تم، دونوں کے جگر کو مارو اور تم عالم نہیں

پاؤ گے جو مدینہ کے عالم سے زیادہ جانتے والا ہو۔"

(۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَوِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي

قُدَيْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْوَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقِيْبُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحَبَابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَرْهَرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لِلْقُرْشِيِّ مِثْلُ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ)) لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ زَادَ زَيْدُ بْنُ رَوَّاحٍ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ مَا تَرِيدُ بِمِثْلِكَ؟ قَالَ بَلَى الرَّأْيِ [صحيح - أخرجه أحمد ۸۱/۴] (۱۸۱۱) سیدنا جابر بن مطعم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش کے لیے دیگر کی بہ نسبت دو آدمیوں کی طاقت ہے۔

(۳۲) بَابُ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ وَالْكَافِرُ يَسْلِمُ وَالْمَجْنُونُ يَغْنَقُ وَالْحَائِضُ تَطْهَرُ قَبْلَ مُضِيِّ الْوَقْتِ فَهَذِهِ مِنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ شَهْنَا

بچہ باغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حائضہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟)

(۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ وَعَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَوَّادٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يَحْدُثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ ، وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الْعَصْرَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْقَعْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۸۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اس نے صبح کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کو پالیا۔"

(۳۳) بَابُ قَضَاءِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعَصْرِ وَقَضَاءِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا

(۱۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ بِي أَنَسِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ يَوْسُفَ



وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۵۵]

(۱۸۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے میری زکوٰۃ لیا۔

(۱۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَلِيمَةَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَفَلَاذِمَاتِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّغْلِبِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَامَ تَبُوكَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ يَلِي غُرُورَةَ تَبُوكَ مَخْرَجٌ فِي الصُّبْحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطَّغْلِبِيِّ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ غَرِيبٌ تَقَرُّدٌ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح]

(۱۸۱۳) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کو تہیک کے سال جمع کیا۔

(۱۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا سُريجُ بْنُ يونسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُوَيْدٍ بَنِي يَرْبُوعَ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: إِذَا طَهَرْتَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ تَقْرُبَ الشَّمْسُ صَلَّيْتَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَإِذَا طَهَرْتَ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۷۰۲۵]

(۸۱۵) سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر سورج غروب ہونے سے پہلے طہارت پاک ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی تسبیح نماز پڑھے گی اور اگر فجر سے پہلے پاک ہوگی تو مغرب اور عشاء کی نماز تسبیح پڑھے گی۔

(۱۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا طَهَرْتَ الْمَرْأَةُ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَلْتَبْدَأْ بِالظُّهْرِ فَلْتَصَلِّهَا، ثُمَّ لَتَصَلِّ الْعَصْرَ، وَإِذَا طَهَرْتَ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلْتَبْدَأْ فَلْتَصَلِّ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَإِذَا طَهَرْتَ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ [صحيح۔ أخرجه الدارمی ۸۸۹]

(۱۸۱۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر عورت عصر کی نماز کے وقت پاک ہو جائے تو ظہر سے ابتدا کرے پہلے اس کو پڑھے، پھر عصر پڑھے اور اگر عشاء کے وقت پاک ہو جائے تو پہلے مغرب پڑھے پھر عشاء کی نماز پڑھے۔

(۱۸۱۷) وَهُوَ يَمَّا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ

الْأَشْجُ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ لَيْثٍ ... فَذَكَرَهُ وَقِيلَ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِمَا وَرَوَيْتَهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ  
يَوْمَئِذٍ وَعَنِ الْقَهْقَرَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [حسن لغيره]  
(۸۱۷) یہ نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۳۴) بَابُ الْمُغْمَى عَلَيْهِ يُمِيقُ بَعْدَ ذَهَابِ الْوَقْتَيْنِ فَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ قَضَاؤُهُمَا  
بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد افاقہ ہوا تو اس پر قضا نہیں ہے۔

(۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْجِيُّ  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَى عَلَيْهِ لَدَقَبِ  
عَقْلُهُ فَلَمْ يَقْضِ الصَّلَاةَ

قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ. وَذَلِكَ أَنَّ الْوَقْتَ ذَهَبَ، وَأَمَّا مَنْ لَفِيَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ لَيْسَ يُصَلِّي.  
هَكَذَا فِي رِوَايَةِ جَمَاعَةٍ عَنْ نَافِعٍ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ يَوْمَ وَلَيْلَةٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ  
نَافِعٍ ثَلَاثَةَ أَهَامٍ. [صحيح - اسرعه مالك ۲۱]

(۱۸۱۸) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ بے ہوش ہو گئے تھے کہ بعد ان کی عقل باؤف ہو گئی تو انہوں نے  
نماز قضا نہیں کی۔

اور مالک نے کہا وقت چلا گیا تھا اور جس کو آفاقہ ہو جائے تو وہ وقت میں ہو وہ نماز پڑھے گا۔

(۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلِيُّ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عَطَمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ  
بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّيْدِ أَنَّ أَبَاهُ  
قَالَ. كَانَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ قَهْقَرَاءِ الْمَدِينِ يُسْهَى إِلَى قَوْلِهِمْ يُعْمَى مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ فَذَكَرَ  
أَحْكَمًا وَفِيهَا: الْمُغْمَى عَلَيْهِ لَا يَقْضِي الصَّلَاةَ إِلَّا أَنْ يُعْقَى وَهُوَ فِي وَقْتٍ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا، وَهُوَ يَقْضِي  
النَّصُومَ، وَالَّذِي يُعْمَى عَلَيْهِ فَيُصَلِّي قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِنْ أَفَاقَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ  
صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. قَالُوا. وَكَذَلِكَ تَفْعَلُ الْحَائِضُ إِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ أَوْ طُلُوعِ الْفَجْرِ  
رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [حسن]

(۱۸۱۹) عبد الرحمن بن ابی زناد کے والد فرماتے ہیں میں نے اپنے (علاقے کے) لفظ کو پایا ہے جو اہل مدینہ کے تابعین کے  
قول کی اتباع کرتے تھے فرماتے تھے کہ انہوں نے کچھ احکام ذکر کیے، ان میں (یہ بھی تھا کہ) بے ہوش شخص پر نماز واجب نہیں  
ہے، مگر جب افاقہ ہو جائے اور وہ نماز کے وقت میں ہو تو وہ پڑھے گا اور وہ روزہ قضا کرے گا اور بے ہوش آدمی کو اگر سورج

غروب ہونے سے پہلے افادہ ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گا اور اگر اس کو سورج طلوع ہونے سے پہلے خافہ ہو تو مغرب اور عشا کی نماز پڑھے گا۔ انہوں نے فرمایا: حاکمہ بھی اسی طرح کرے گی جب وہ سورج غروب ہونے سے پہلے یا فجر طلوع ہونے سے پہلے پاک ہو جائے۔

(۱۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّعُولِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُبِيتٌ بْنُ بُذَيْلٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ هُوَ ابْنُ يَسَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْبَلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُعْمَى عَلَيْهِ فَيَتْرُكُ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ، وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَيْسَ لِنِسَاءٍ مِنْ ذَلِكَ قَصْدٌ إِلَّا أَنْ يُعْمَى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ، فَيُؤَيِّقُ وَهُوَ فِيهَا فَيُصَلِّيَهَا)) [ماحول۔ اخرج الدرر المنجى ۸۲/۲]

(۱۸۲۰) قاسم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، اور وہ ایک یا دو دن یا اس سے زیادہ دن کی نمازیں چھوڑتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس پر قصا نہیں ہے مگر وہ نماز جس میں اس کو افادہ ہو جائے تو وہ نماز پڑھے گا۔"

(۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ حَدَّثَنَا مُبِيتٌ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ عَنْ خَارِجَةَ الْأَكْبَرِ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ يَسَارٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَقَالَ فِيهِ نَقَرٌ وَالْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْبَلِيُّ تَرَكُوهُ كَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَوْمَهُ وَنَهَى أَحْمَدُ بْنُ حَبِشٍ عَنْ حَدِيثِهِ [ماحول۔]

(۱۸۲۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی مثل نقل فرماتے ہیں۔

(۱۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمَعَارِثِ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشَّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ السَّيِّدِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى عَمَّارٍ أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَتَاهَا بِصَفِّ النَّبْلِ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. [صحيح۔ اخرجہ الحافظ طبری ۸۱/۲]

(۱۸۲۲) عمار کے غلام یزید سے روایت ہے عمار بن یاسر پر ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز میں بے ہوشی طاری ہو گئی اور انہیں رات افادہ ہوا تو انہوں نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز قضا کی۔

(۳۵) بَابُ الْمَرْأَةِ تَدْرِكُ مِنْ أَوَّلِ الْوَقْتِ مِقْدَارَ الصَّلَاةِ ثُمَّ حَاضَتْ أَوْ أَغْمَى عَلَيْهَا

عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حائضہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے  
(۱۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَدْ كَرَّ أَحَادِيثُ قَالَ وَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ((ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ ، فَإِنَّمَا هَلَكَ الْبَلَىٰ مِنْ قِبَلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاعْتِدَالِهِمْ عَلَى  
أَيِّهِمْ ، وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ . وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلَا تُؤَاخِذُونِي مَا اسْتَطَعْتُمْ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي  
الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [صحیح - امرجہ مسلم ۱۲۳۷]

(۱۸۲۳) محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو چھوڑ رکھو جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں، تم میں سے پہلے لوگ اپنے نبیوں سے سوال اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کر دو تو اس سے بچو اور جب کسی کام کا حکم دوں تو وہ کرو بخفی تم طاقت رکھتے ہو۔

١٨٣٤ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَاسِمِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حُجْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهوَ ابْنُ أَبِي ثُمَيْثٍ الْوَابِئِيُّ وَهوَ رِيفَةُ عَنْ أَبِي الْجَوَّادِ. أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا نَسِيَ أَنْ يَتَنَزَّاهُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى الْإِشَاءِ مَخَافَةَ أَنْ يَمُوتَ، يُرِيدُ صَلَاةَ الْإِشَاءِ [ضميف]

(۸۴۳) ابو جواد سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو منع کیا کہ عشا کی نماز چھوڑ بیٹھیں اس ڈر سے کہ وہ حائضہ ہو جائیں گی۔ وہ عشا کی نماز مراد لے رہے تھے۔

(١٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا أَبُو شُرَيْمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: إِذَا لَرَكَبَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى تَجْمَعَ لَفَتْ يَدَها الصَّلَاةَ [صحيح: أخرجه الدرر في ٨٨٥]

(۱۸۲۵) منقول سے روایت ہے کہ جب کوئی عورت نماز میں کوتاہی کرے اس کو حیض آجائے تو اس پر نماز قضا کرنا واجب ہے۔

(۳۶) بَابُ لَا يَقْرُبُ الصَّلَاةَ سَكْرَانُ

حالت نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے

(۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَفْقُوتٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ

شُرْحِيلُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ مَا يَدَى السَّيِّ - يَدَايَ: ((إِذَا أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا يَقْرُبُ الصَّلَاةَ سَكْرَانُ)). [ضعيف]

(۱۸۲۶) مروی بن شریل سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کے اعلان کرنے والے سے سنا کہ جب نماز پڑھی ہو جائے تو نشے والا آدمی نماز کے قریب نہ جائے۔

(۱۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مُوسَى الْحُتَيْلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَحْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي لَيْلَةِ تَعْرِيمِ الْخَمْرِ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي الْمَسَاءِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳] لَمَّا كَانَ مَا يَدَى رَسُولِ اللَّهِ - يَدَايَ: ((أَنْ لَا يَقْرَبُوا الصَّلَاةَ سَكْرَانُ)) [صحیح۔ أخرجه أبو داود ۳۶۷۰]

(۱۸۲۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شراب کی حرمت والے قصے کے متعلق بیان فرماتے ہیں .... اس میں ہے جب سورۃ ناس کی آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳] نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والا اعلان کر رہا تھا کہ نشے والا نماز کے قریب نہ آئے۔

## (۳۷) باب صِفَةِ أَقَلِّ السُّكْرِ

### نشے کی کم مقدار کا بیان

(۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ لَسَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَوِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَعَاهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَسَقَاهُمَا قَبْلَ أَنْ يُعْزِمَ الْخَمْرُ فَأَمَّهُمْ عَلِيٌّ فِي الْمَغْرِبِ وَكُرَأَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ فَخَلَطَ لِيَهَيَّأَ لِقَرْنِهِ ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳]

[صحیح۔ أخرجه أبو داود ۳۶۷۱]

(۱۸۲۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری میں سے آدمی اس نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف کی دعوت کی تو ان دونوں نے شراب حرام ہونے سے پہلے شراب پی لی سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مغرب میں ان کی امامت کروائی اور یہ سورت پڑھی ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ [الکافرون: ۱] تو انھوں نے قراءت خلط ملط کر دی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳]



### (۳۸) باب زَوَالِ الْعَقْلِ بِالسُّكْرِ لَا يَكُونُ عُذْرًا فِي سُقُوطِ الْقَرْضِ عَنْهُ

نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا

(۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ التَّمَرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عُمَرُو بْنَ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرُو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فُتِلِبَهَا، وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْفِيَهُ مِنْ طَبِيعَةِ الْعِبَالِ)) قِيلَ وَمَا طَبِيعَةُ الْعِبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((عَصَاةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ)). [مسند احمد ۱۷۸/۲]

(۱۸۲۹) سیدنا عمر ابن عامر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے نشے کی وجہ سے ایک مرتبہ نماز چھوڑ دی تو وہ ایسا ہے جیسے اس سے دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے چھین لیا گیا اور جس نے چار مرتبہ نشے کی حالت میں نماز چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو طبع انسان ہلائے۔ پوچھا گیا ”طبع التبال“ سے کیا مراد ہے؟ اے اللہ کے رسول؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جہنمیوں کی پیپ۔“

(۱۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُسْكِرِيُّ بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمَّادٍ الْقَلَابِيسِيُّ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَيْلِدُ بْنُ مَسْلَمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةُ الْعَبْدِ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلَاهُ فَيَضَعُ يَدَهُ فِي أَيْدِيهِمْ، وَالْمَرْءُ السَّاحِطُ عَلَيْهَا رَوْجُهَا، وَالشُّكْرَانُ حَتَّى يَصُحُّوا))

لَقَدْ رَوَاهُ زُهَيْرٌ هَكَذَا [صحيح - أخرجه ابن حبان ۵۳۵۵]

(۱۸۳۰) سیدنا جابر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی نیکی (آسان پر) چڑھتی ہے، جگر و غلام یہاں تک کہ اپنے مالک کے پاس واپس آ جائے اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھ دے اور وہ عورت جس پر اس کا خاوند راضی ہو اور نشے والا یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔“

# جماع أبواب الأذان والإقامة

## اذان و اقامت کے ابواب کا مجموعہ

(۳۹) باب بَدِئِ الْأَذَانِ

اذان کی ابتدا

(۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدَلُ بِخَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّعَامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ إِذَا قَامُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ لِنَحْبِئُونَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ بِأَدَى بِهَا أَحَدٌ . فَكَلَّمُوا بَوْمًا فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَتُؤَخِّدُوا نَافُوسًا مِثْلَ نَافُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَوْنَا مِثْلَ قُرَى الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوَلَا تَبْعُونَ رَجُلًا بِأَدَى بِالصَّلَاةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . (( يَا بَلَاءُ لَمْ تَنَادِ بِالصَّلَاةِ )) . وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ أَخْرَجَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ [صحيح - أخرجه البخاري ۵۷۹]

(۱۸۳۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے تو وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی بھی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بناتے ہیں۔ بعض نے کہا بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سیٹک۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ کیوں نہ تم کی آدلی کو بھیجو جو نماز کا اعلان کرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے بلال! کھڑے ہو جاؤ اور نماز کا اعلان کرو۔“

(۱۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَاسِنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ذَكَرُوا أَنَّ بَعْضَهُمْ وَقَّتَ الصَّلَاةَ بِشَيْءٍ فَيَعْرِقُونَهُ ، فَذَكَرُوا أَنَّ بَعْضَهُمْ نَافُوسًا أَوْ يَمُورًا نَارًا ، فَأَمَرَ بَلَاءُ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

(۱۸۳۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے مشورہ کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے اوقات کو جائیں اور چھ جائیں۔ بعض نے ذکر کیا کہ ایک ناقوس بجائیں یا آگ روشن کریں۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان جنت کہیں اور اگلی سطر میں لے جائیں اقامت ایک مرتبہ کہے۔

۱۸۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْسَى الْقَطَمِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَعْمُورَةَ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ نَسِ قَالَ كُنْتُ صَلَاةً إِذَا خَضَعْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَعَى رَجُلٌ إِلَى الطَّرِيقِ فَكَذَى الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ ، فَاسْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا لَوْ اتَّخَذْنَا مَا قُوسًا يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَقَالَ ((ذَلِكَ لِلنَّصَارَى)) فَقَالُوا لَوْ اتَّخَذْنَا بُوْقًا ، قَالَ ((ذَلِكَ لِلْيَهُودِ)) ، قَالَ فَأَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْأَذَانِ وَبَوَيْرَ الْإِلَاقَةِ .

[ضعیف۔ أخرجه ابن جریر ۳۶۹]

(۱۸۳۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے زمانہ میں نماز کا وقت ہوتا تو ایک شخص راستے میں دوڑتا ہوا اعلان کرتا نماز نماز! لوگوں پر یہ بات مشکل ہوگئی تو انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! اگر ہم ناقوس بجاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے کفرمایا یہ تو نصاریٰ کا ہے۔ انہوں نے کہا ہم ایک سینک بجاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ یہود کا ہے۔ راوی کہتا ہے پھر آپ نے بلاں بھنک کر حکم دیا کہ وہ اذان جنت کہے اور اقامت ایک مرتبہ کہے۔

۱۸۳۴ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُحَسِّنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْحِطِّيُّ وَرَبَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَخَلِيفَةُ عَمَّادٍ أَمَّمُ فَلَا حَدَّثَنَا مُشَيْبٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ - قَالَ رِبَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ - عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةَ لَهَ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: أَهْتَمَّ النَّبِيُّ ﷺ - لِلصَّلَاةِ كَيْفَ يَجْمَعُ النَّاسَ لَهَا ، فَقِيلَ لَهُ أَجِبْ رَأْيَهُ عِنْدَ حُضُورِ الصَّلَاةِ ، فَإِذَا رَأَوْهَا آذَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمْ يَعْجَبْ ذَلِكَ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ الْقُحَيْقِيُّ الشَّيْبُورِيُّ ، وَقَالَ رِبَادُ شَيْبُورُ الْيَهُودِ فَلَمْ يَعْجَبْ ذَلِكَ ، وَقَالَ ((هُوَ مِنْ أَمْرِ الْيَهُودِ)) قَالَ فَذَكَرَ لَهُ النَّافُوسُ فَقَالَ ((هُوَ مِنْ أَمْرِ النَّصَارَى)) ، فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ مَهْتَمٌّ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَرَى الْأَذَانَ فِي مَتَابِعِهِ قَالَ فَقَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَسْتُ بِرَأْيِهِمْ وَبَعْظَانِ إِذْ أَتَانِي آتٍ ، فَأَرَانِي الْأَذَانَ ، قَالَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ ابْنِ الْعَطَّابِ قَدْ رَأَاهُ قَلَّ ذَلِكَ فَكُنْتُمْ عَشْرِينَ يَوْمًا قَالَ ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ: ((مَا سَمِعْتَ أَنْ تُخْبِرَنِي؟)) فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((يَا بِلَالُ لَمْ فَاسْطَرَّ مَا بِأَمْرِكَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَأَفْعَلَهُ)) قَالَ فَأَذَنَ بِلَالٌ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرٍ أَنَّ الْأَنْصَارَ تَرَعَّمُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَوْدِنًا [حسن أخرجه أبو داود ۲۹۹۸]







أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ الْإِمَامَ أَبَا بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنَ أَيُّوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى الْمُطَوَّرَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ لَسْتُ فِي أَحْبَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْأَذَانِ غَيْرَ أَصَحِّ مِنْ هَذَا. يَحْيَى حَدَّثَ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، لِأَنَّ مُحَمَّدًا سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ وَأَبُو أَبِي لَيْكِي لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. وَفِي كِتَابِ الْعِلَلِ لِأَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَحْيَى حَدَّثَ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ فَقَالَ هُوَ عِنْدِي حَدِيثٌ صَحِيحٌ [حسن]

(۱۸۳۷) (لف) عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اذان میں دو مرتبہ اور اقامت میں ایک مرتبہ خواب کا قصہ مراد لیتے تھے۔

(ب) زہری سے روایت ہے۔ لِلَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ۔  
(ج) زہری سے روایت ہے۔ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تثنیہ نہیں ہے۔

### (۴۰) بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا

(۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ يَنْبُغِ بْنِ مَسْعُودٍ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عُمَرُ بْنُ حَفْصِ السُّدْرِيِّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَ عُمَرُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْكِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أُحِبُّلَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا أَتَوَالٍ، كَذَكَرَ أَوَّلًا حَالَ الْقِبْلَةِ وَكَذَكَرَ آخِرًا حَالَ الْمَسْبُوفِ بِغَضِ الصَّلَاةِ، وَكَذَكَرَ بَيْنَ ذَلِكَ حَالَ الْأَذَانِ فَقَالَ وَكَانُوا يَجْتَمِعُونَ لِلصَّلَاةِ يُؤَدُّنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى نَفْسُوا أَوْ كَادُوا أَنْ يَنْفُسُوا، ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا يَقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَا أَتَا بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ رَأَيْتُ شَخْصًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْصَرَانِ قَامَ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، حَتَّى قَرَعَ مِنَ الْأَذَانِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ: لِلَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ أَهْمَلْ حِينَ تَمَّ قَامَ فَقَالَ بِمِثْلِ الْيَدِي قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ لَمَّا قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((عَلِمَهَا بِلَالًا)) فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَقَدَّ بِهَا بِلَالٌ، وَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ بِمِثْلِ الْيَدِي أَطَافَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ سَبَقَنِي إِلَيْكَ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيِّ (ج) غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْكِي لَمْ يُذَكِّرْ مُعَاذَ بْنَ مَرْثَةَ [صحیح - أخرجه أبو داود ۷۵۰]

(۱۸۳۸) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کی تین حالتیں ہیں پہلی قیام کی حالت، دوسری مسبوق کی نماز اور تیسری اذان کی حالت کے درمیان۔ پھر فرمایا: لوگ نماز کے لیے جمع ہوتے تھے اور ایک دوسرے کو اطلاع دے دیتے تھے، پھر انہوں نے ناقوس بٹایا یا فرمایا۔ قریب تھا کہ وہ ناقوس بناتے، پھر ایک شخص جس کا نام عبداللہ بن زید تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول میں بھی خیمہ میں تھا، میں نے ایک شخص کو دیکھا جس پر دو ہنر کپڑے تھے وہ کھڑا ہوا اور قیام کی طرف منہ کیا اور کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ یہاں تک کہ دو دوسرے اذان سے فارغ ہو گیا، پھر اذان کے آخر میں کہا اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر کچھ دیر کا رہا، پھر کھڑا ہوا اور اس کی مثل کہا لیکن۔ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ضاف کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ بلاں رضی اللہ عنہ کو سکھا دے، جس نے سب سے پہلے اذان دی وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ تھے، پھر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے پاس بھی ایک شخص نے چکر لگایا جس طرح عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس چکر لگایا تھا عمروہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

### (۴۱) بَابُ الْعِيَاكِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

#### اذان واقامت میں کھڑا ہونا

(۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَامُوا الْمَدِينَةَ لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ فِي بَدْءِ الْأَذَانِ وَلَيْسَ آخِرُهُ لَقَالِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَا بَلَاءُ لَمْ تَنَادِ بِالصَّلَاةِ)) أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحیح]

(۱۸۳۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمان جس وقت مدینہ میں آئے... پھر انہوں نے اذان کی ابتدا والی حدیث بیان کی اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے بلال اکھڑے ہو کر نماز کے لیے اذان کہو! (۱۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الطُّسِّيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَقٌّ وَسَّءٌ مَسْرُومَةٌ أَنْ لَا يُؤَذَّنَ الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ ظَاهِرٌ، وَلَا يُؤَذَّنُ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ [صحیح]

(۱۸۴۰) عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سست یہ ہے کہ آدمی پاک ہونے کی حالت میں کھڑے ہو کر اذان دے۔

## (۴۲) باب الاذان راکباً وجالساً

سوار یا بیٹھ کر اذان دینا

(۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَبِمَا أَذَّنَ عَلَى رَاحِلَتِهِ الصُّبْحَ ثُمَّ يَوْمُهُم بِالْأَرْضِ [حسن لغيره]

(۱۸۸۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات اپنی سواری پر بیٹھ کر صبح کی اذان دیتے تھے، پھر زمین پر کھڑے ہو کر اقامت کہتے۔

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَابِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي طَعْمَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْذَنُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَرَوَى فِيهِ خَدِيجُ بْنُ مُوسَى [صحیح]

(۱۸۸۲) ابی طعمہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر اذان دیتے تھے۔

(۱۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِهَذَا فِي سَفَرِهِ فَأَذَّنَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، ثُمَّ بَرَكُوا فَصَلُّوا وَتَشَتَّتُوا رُكُوعَيْنِ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ [صحیح]

(۱۸۸۳) حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو سر میں حکم دیا، انھوں نے اپنی سواری پر اذان دی، پھر نیچے اترے، دو رکعتیں پڑھیں، پھر ان کو حکم دیا گیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے انھیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(۱۸۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ لَدُنْهُ وَأَقَامَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ وَقَعْتُمْ رَجُلٌ فَصَلَّى بِمَا وَكَانَ أَنْعَرَجَ أُصِيبَ رَحْلُهُ لِي سَبِيلَ اللَّهِ تَعَالَى وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ أَنَّهُ قَالَ هَكَذَا أَنْ يَأْذَنَ فَأَعْدَا إِلَّا مِنْ عُلُوٍّ [صحیح]

(۱۸۸۴) (الف) حسن بن محمد سے روایت ہے کہ میں ابو زید انصاری کے پاس گیا، انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آگے بڑھا اور ہمیں نماز پڑھائی اور وہ ٹھٹھاتا تھا، اس کا پاؤں اللہ کے راستے میں زخمی ہو گیا تھا۔

(ب) عطاء بن ابی ریح سے منقول ہے کہ وہ ناپسند بگھتے تھے کہ اذان بعمرہ کی غلغلہ کے بیٹھ کر دے۔

### (۴۳) باب الترجیع فی الاذان

#### اذان میں ترجیع کا بیان

(۱۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رِثَاوَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَخْوَطِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَبَّرٍ عَنْ أَبِي مَحْلُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَّمَهُ هَذَا الْأَذَانَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ لَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَحْجَاةِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

[حسن - أخرجه مسلم ۳۷۹]

(۱۸۵۵) سید ابی محمد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے یہ اذان سکھائی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَعُودُ لَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ وَحَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۱۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْلُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُعَبَّرٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَجِيءُ فِي حَضْرَةِ أَبِي مَحْلُورَةَ حِينَ تَجَهَّرُ بِكَلِمَةِ الشَّامِ فَقُمْتُ لِأَبِي مَحْلُورَةَ أَمَّا عَمَّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أَسْأَلَ عَنْ تَذْوِيكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ مَحْلُورَةَ قَالَ نَعَمْ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بَعْضُ طَرِيقٍ حُسْبٍ، فَقَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ حُسْبٍ فَلَقِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ رَتَحْنَا مُسْكِبُونَ، فَصَرَحْنَا نَحْنُكِهِ وَتَسْتَهْرُءُ بِهِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِيَّكُمْ أَلَبَى سَمِعْتُ صَوْتَهُ لَوْ ارْتَفَعَ)) فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ وَصَدَّقُوا، فَأَرْسَلَ كُلُّهُمْ وَحَسْبِي فَقَالَ ((قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ)) فَقُمْتُ

وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَّا مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَا مِمَّا يَأْمُرُ بِهِ ، فَهَمَّتْ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَتَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - النَّاذِبِينَ هُوَ بِفَيْسِهِ فَقَالَ ((قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ)) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)) ثُمَّ قَالَ ((ارْجِعْ فَأَمْدُدْ مِنْ صَوْلَتِكَ)) ثُمَّ قَالَ ((قُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) ثُمَّ دَعَا بِي حِينَ كَلِمَتِ النَّاذِبِينَ فَأَعْطَانِي سُرَّةَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فُطْرٍ ، ثُمَّ وَصَحَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ أَمَرَهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ مِنْ بَيْنِ قَلْبِي ، ثُمَّ عَلَى كَبِدِي ، ثُمَّ بَلَغَتْ يَدَهُ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((بَارَكَ اللَّهُ لِيكَ ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ)) فَهَلَّتْ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ مُرْبِي بِالنَّاذِبِينَ بِمَكَّةَ فَقَالَ ((قَدْ أَمَرْتُكَ بِهِ)) وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ كَرَامَةٍ ، وَعَادَ ذَلِكَ كُلَّهُ مَعْبُودَةَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَدِمْتُ عَلَى عَنَابِ بْنِ أُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَذْنْتُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

قَالَ بِنْ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَذْرَكْتُ مِنْ آلِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَلَى نَعْوَى مَا أَخْبَرَنِي ابْنُ مُعْتَبِرٍ قَالَ الشَّاهِدِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَذْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْغَزِيرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ يُوَدُّنُ كَمَا حَكَمِي بِنْ مُعْتَبِرٍ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُعْتَبِرٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَعْنَى مَا حَكَمِي ابْنُ جُرَيْجٍ .

وَبِمَعْنَاهُ وَرَأَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَاصِمٍ وَذُو حُبَّانٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ [مسند امرجه السامی ۶۳۲]  
(۱۸۳۶) عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں ، وہ اہل محذورہ علیہ السلام کی پرورش میں تھے جب میں نے شام کی طرف تیار کی تو میں نے سیدنا ابو محذورہ علیہ السلام سے کہا اے چچا! میں شام کی طرف جا رہا ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ مجھ سے آپ کی ذن کے متعلق پوچھا جائے ، اے ابو محذورہ! مجھے بتلے ، انہوں نے فرمایا ٹھیک ہے ، میں ایک جماعت میں نکلا ، ہم حنین کے راستے میں تھے ، رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس لوٹے تو ہمیں راستے میں ملے۔ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے اذان دی ، ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم ایک دوسرے کی جانب متوجہ تھے ، ہم شور و غل مچا رہے تھے ، اس کی حکایت بیان کرتے تھے اور اس کا مذاق اڑاتے تھے ، رسول اللہ ﷺ نے سنا تو ہماری طرف کسی کو بھیجا یہاں تک کہ ہم آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کون ہے جس کی میں نے آواز سنی اس کی آواز اس قدر بلند تھی؟ ساری قوم نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے سچ کہا ، آپ ﷺ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا ، آپ ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور نماز کے لیے اذان میں کھڑے ہو اور (اس وقت) ا میرے نزدیک نبی ﷺ اور وہ چیز جس کا آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا سب



ناپسندیدہ تھیں۔

میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا آپ ﷺ نے بذات خود مجھے اذان سکھائی اور فرمایا کہہ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ  
اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ  
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا دوبارہ لوٹا اور اپنی آواز کو بلند کر، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہہ اَشْهَدُ اَنْ لَا  
اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، حَتّٰی عَلٰی  
الصَّلَاةِ حَتّٰی عَلٰی الصَّلَاةِ ، حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ پھر آپ ﷺ  
نے مجھے بتایا جس وقت میں نے اذان پوری کر لی۔ آپ ﷺ نے مجھ کو ایک قبیل دی جس میں چاندی کی کوئی چیز تھی، پھر  
آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا، اور اس کو اس کے چہرے سے گذارا پھر میرے پستانوں کے درمیان سے، پھر  
میرے جگر سے پھر آپ ﷺ کا ہاتھ میرے پیٹ تک پہنچ گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت ڈالے، اور  
تمہ پر برکت ڈالے، میں نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھ کو مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں، آپ ﷺ نے فرمایا میں نے  
آپ کو اجازت دے دی۔ تو ہر وہ چیز چلی گئی جو رسول اللہ ﷺ کی مجھے ناپسندیدہ تھی اور تمام کی تمام محبت نبی ﷺ کے بے لوث  
آئی، میں قتیبہ بن اسید کے سامنے کھڑا ہوا جو رسول اللہ کے عامل تھے، میں نے نبی ﷺ کے حکم سے نماز کی اذان کہی۔

(۱۸۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَصْرٍ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ  
مَوْلَى أَبِي مَحْلُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْلُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ مِنْ أَبِي مَحْلُورَةَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى  
عَشْرَةِ لِحْيَانٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى حُسَيْنٍ فَأَذَّنُوا وَقَفْنَا نُوَدِّنُ مُسْتَهْرِبِينَ بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:-  
((اَنْتُمْ بِهَؤُلَاءِ الْيُحْيَانِ)) فَقَالَ أَذْنُوا. فَأَذْنُوا وَكُنْتُ أَعْلَهُمْ صَوْتًا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:- ((نَعَمْ هَذَا  
الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، أَذْعَبُ فَأَذْنُ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَقُلْ لِعَتَابِ بْنِ أَسَدٍ أَمْرِي رَسُوْلُ اللّٰهِ اَنْ اُذْنَ لِأَهْلِ  
مَكَّةَ)) وَقَالَ ((لَلّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا  
رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ فَقُلْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ، حَتّٰی  
عَلٰی الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ ، حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَإِذَا كُنْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ ،  
فَلَمْ تَأْمِنْ الصَّلَاةَ فَلَمْ تَأْمِنْ الصَّلَاةَ)) [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي]

(۱۸۵۷) سیدنا ابو محمد وہ جلیل فرماتے ہیں کہ میں دس بچوں میں حسن کی طرف نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، انہوں نے اذان دی اور  
ہم بھی کھڑے ہو کر نماز اذان کہنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا ”ان بچوں کو میرے پاس لاؤ، آپ ﷺ نے فرمایا تم اذان دو،  
انہوں نے اذان دی اور میری آواز ان میں سب سے زیادہ بلند تھی آپ نے فرمایا: ہاں یہی وہ ہے جس کی میں نے آواز سنی تھی

تو چاہے اور کدواؤں کے لیے اذان کہہ اور عتاب بن اسید کو کہنا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ میں اہل مکہ کے لیے اذان دوں، آپ ﷺ نے فرمایا تو کہہ: **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ**، **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** دوسری بار **أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** دوسری بار کہہ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** دوسری بار **أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** دوسری بار **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ** دوسری بار **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ** دوسری بار کہہ **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اور جب تو اقامت کہے تو دوسری بار کہہ: **لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ**

(۱۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَلِيِّ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي سُنَّةَ الْأَدَانِ قَالَ فَسَخَّ مَقْدَمَ رَأْسِي وَقَالَ: تَقُولُ **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ**، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ ((تَقُولُ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**، **أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ**، تَخْمِصُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ، **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**، **أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ**، **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ**، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ: **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ**، **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ**، **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**))

وَقَدْ رَوَى فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ الرَّجُوعَ إِلَى كَلِمَةِ الْعُكْبَرِ بَعْدَ الشَّهَادَتَيْنِ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَوِيٍّ مَعَ مُعَالَفَةِ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ وَعَمَلِ أَهْلِ الْوُجَعَارِ

[صحیح لعیب۔ آخر جہ ابو داؤد ۵۰۰]

(۱۸۱۸) سیدنا ابو محمد ورہمہ اللہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھائیں، فرماتے ہیں: آپ نے میرے سر کے اگلے حصے پر مسح کیا اور فرمایا تو کہہ: **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ** اپنی آواز کو بلند کر پھر کہہ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**، **أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** اپنی آواز کو پست رکھ پھر شہادہ کے ساتھ اپنی آواز کو بلند کر۔ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**، **أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ**، **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ**، **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ** اگر صبح کی نماز ہو تو کہہ **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ**، **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ**، **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**۔

(۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ يَتَغَدَّدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ قَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ

سَعْدُ بْنُ عَائِدِ الْقُرَيْظِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمَارٍ وَعَمَرُ ابْنُ حَفْصٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ الْقُرَيْظِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَذَانَ يُعْنَى أَذَانُ بِلَالٍ الْوَلِيِّ أَمْرُهُ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَإِقَامَتُهُ وَهُوَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ شَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ وَاحِدَةٌ وَيَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

کذا فی الکتاب وغیرہ برؤیہ عن الحمیدی قد ذکر التکرار فی حدیث الأذان مرتین ثم برؤیہ الحمیدی فی حدیث ابی معلورۃ (ق) وثناخذ به لأنه زائد [حسن لعمرو۔ أخرجه الحاكم ۷۰۳/۳]

(۱۸۴۹) عمار بن سعد اپنے باپ سعد قرظی سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے بلال کی اذان اور اقامت سن کر رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم فرمایا تھی وہ یہ ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ بِرُؤْيَا رُبَّاهُ كَمَا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہتے تھے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ بھی ایک مرتبہ۔

### (۴۳) باب الإلتواء في حَيٍّ عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ

#### حَيٍّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيٍّ عَلَى الْفَلَاحِ میں مڑنا

(۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: أَلَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - وَهُوَ فِي قُبَّةِ حَمْرَاءَ بِالْمَدِينَةِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ بِفَضْلِ وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَكُنَّا نَلِيهِ وَنَأْصِحُّ بِهِ قَالَ لَأَذُنُ بِلَالٍ لَمْ يَجْعَلْ أَتَّبِعْ لَهَا هَاهُنَا وَهَاهُنَا. [صحيح أخرجه مسلم ۵۰۳]

(۱۸۵۰) سیدنا ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اس جگہ پر سرخ تپتے میں تھے اور ہری طرف بلال رضی اللہ عنہ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر آئے تو ہم پانی کے چھینٹے مار رہے تھے کہ انھوں نے اذان دی، میں شروع

ہو ایں ان کے منہ کے ساتھ ساتھ ادھر، ادھر پھرتا تھا۔

(۱۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ عَبْدِ عَزَّازٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَقُصُّ وَأَذِّنُ بِأَلَالٍ فَجَعَلْتُ اتَّبِعُ لَهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَقُولُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ [مسرح]

(۱۸۵۱) سیدنا ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے وضو کیا اور جلال پڑھنے کا اذان دی، میں ان کے منہ کے ساتھ ساتھ ادھر ادھر دائیں اور بائیں منہ موڑ کر کہتے تھے، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ۔

(۱۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا فَيْسُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ عَزَّازٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا خَرَجَ إِلَى الْأَبْطَحِ فَأَذَّنَ، فَلَمَّا بَنَعَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ لَوَّى عُنُقَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا، وَلَمْ يَسْتَبِرْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ الْمَرْءَ وَالْمَرْءَةَ وَسَاقَ حَدِيثَهُ فَكُنَّا رَوَاهُ فَيْسُ بْنُ أَبِي حَنِيْفَةَ. وَخَالَفَهُ لِحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَقَالَ: وَاسْتَدَارَ فِي أَذْيِهِ [مسرح۔ أخرجه أبو داود ۱۵۲۰]

(۱۸۵۲) حسان بن علی حنفیہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو ابطلح مقام کی طرف نکلے انھوں نے اذان دی جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ پر پہنچے تو پانی گردن دائیں اور بائیں جانب موڑ لیکن گھومے نہیں، پھر داخل ہوئے اور نیزہ نکالا۔ یہ روایت فیس نے بیان کی ہے حجاج بن ارطاة نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی اذان میں گھومے تھے۔

(۱۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَةَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَزَّازٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةِ حَمْرَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ بِأَلَالٍ فَوَضَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - طَهُورًا، ثُمَّ أَذَّنَ وَوَضَعَ إِصْبَعَهُ فِي أَذْيِهِ، وَاسْتَدَارَ فِي أَذْيِهِ وَتَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْحُجَّاجُ أَرَادَ بِالِاسْتِدَارَةِ الْإِعْيَادَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ لِيَكُونَ مُوَلِّيًا لِسَانِ الرُّوْفِ (ج) وَالْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَيْسَ بِحُجَّاجٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ.

وَلَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَزَّازٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مَدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَسُفْيَانُ إِنَّمَا رَوَى هَذِهِ اللَّفْظَةَ فِي الْجَمْعِ رِوَايَةَ الْعَدَنِيِّ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ عَزَّازٍ وَرَوَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَمَةَ عَنْ عَزَّازٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُرْسَلًا لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۸۵۳) (الف) عون بن ابی حذیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اٹھ چکے پر سرخ چہرہ پہنے ہوئے تھے، پھر بال بال نکلتے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے وضو کے لیے پانی رکھا، پھر اذان دی اور پٹی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور اپنے کانوں میں گھمائیں۔ (ب) اس بات کا احتمال ہے کہ حجاج راوی نے گھونسنے سے مراد انگلیاں لیا ہو در یہ احتمال ہاقی تمام راویوں کے موافق ہے۔ (ج) حجاج بن ارطاة قابلِ محبت نہیں، اللہ تعالیٰ ہماری اور اس کی بخشش فرمائے۔ (د) عبدالرزاق نے سفیان ثوری سے انہوں نے عون بن ابی حذیفہ سے حدیث میں درج کلام نقل کیا ہے۔ سفیان نے جامع میں ان الفاظ کو مندرجہ سے بیان کیا ہے۔ انہوں نے عون کا ذکر نہیں کیا۔

(س) حماد بن سلمہ نے عون بن ابی حذیفہ سے مرسل روایت بیان کی ہے اور اس میں عن ابیہ کے الفاظ نہیں تھے۔ واللہ اعلم۔

### (۴۵) بَابُ وَضْعِ الْأَصْبَعَيْنِ فِي الْأَذْنَيْنِ عِنْدَ التَّأْذِينِ

اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا

(۱۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَدِّي وَيُؤَدِّي أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ يَلْتَوِي فِي أَذَانَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا. [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۹۷]

(۱۸۵۳) عون بن ابی حذیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بال علیہ السلام کو اذان دیتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھیں ہوئی تھیں اور وہ اپنی اذان میں دائیں ہاتھیں مڑاتے تھے۔

(۱۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَرَّ بِلَالًا أَنْ يُدْخِلَ أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ. وَكَانَتْ إِقَامَتُهُ مُعَرَّدَةً قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

[صحيح لغيره - أخرجه ابن ماجه ۷۱۱]

(۱۸۵۵) عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بال علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کرے۔ ان کی اقامت لفظ الصلوة ایک مرتبہ۔

(۱۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ بْنُ أَبِي حَفْصٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لَهُ: (إِذَا أَدَّيْتَ فَاجْعَلْ أَصْبَعَيْكَ فِي أُذُنَيْكَ، فَإِنَّهُ أَرْفَعُ لَصَوْتِكَ) [صحيح - أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۰۷۲]



(۱۸۵۶) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہ فرمایا جب تو اذان دے تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال سے یہ وہ تیری آواز کو بلند کر دیں گی۔

(۱۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ أَبِي وَهَبُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَوْحَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ حَارِثَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَن يُوْذَنَ فَجَعَلَ أَصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمْ يُكْرُ ذَلِكَ. فَمَضَى السَّنَةَ مِنْ يَوْمَيْهِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي سَمِيْعٍ أَنَّ بِلَالًا جَعَلَ أَصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ فِي بَعْضِ أَذْيِهِ أَوْ فِي الْقَامِيَةِ [صحيح جز ۱]

(۱۸۵۷) (الف) ابن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان دے، انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے، آپ ﷺ نے اس کا انکار نہیں کیا، اس دن سے یہ سنت جاری ہوئی۔

(ب) ابن سیرین سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی اذان یا اقامت میں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں۔

### (۳۶) بَابُ لَا يُوْذَنُ إِلَّا طَاهِرًا

صرف با وضو شخص اذان دے

(۱۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا الْوَيْلِدُ بْنُ مَسْلَمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: «لَا يُوْذَنُ إِلَّا مُوَحَّشًا». هَكَذَا رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ بَحْسٍ الصَّدُوقِيُّ (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ

وَالصَّوْحِيحُ رِوَايَةُ يُونُسَ بْنِ يَرِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَبْدِئُ بِالصَّلَاةِ إِلَّا مُتَوَحَّشًا. [مسند - أخرجه الترمذی ۲۰۰]

(۱۸۵۸) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "صرف با وضو شخص اذان دے۔"

(ب) زہری سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نماز کی اذان صرف با وضو شخص دے۔

(۱۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَقٌّ وَسُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ أَنْ لَا يُوْذَنُ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ وَلَا يُوْذَنُ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ

عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ مَرْسَلٌ (ق) وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رِمَاحٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ السَّخَوِيُّ كُنُوا لَا

يُرْوَى أَنَّ يُوَذْنَ الرَّجُلَ عَلَى غَيْرِ وُضُوْعٍ. وَبِهِ قَالَ الْحَسُّ بْنُ صُرَيْقٍ وَقَتَادَةُ وَالْكَلَامُ فِيهِ يَرْجِعُ إِلَى سُبْحَانَ الطَّهَارَةِ فِي الْأَذْكَارِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ [ص ۱۸۵۹]

(الف) (۱۸۵۹) عبد الجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سنت یہ ہے کہ صرف ہا وضو غسل کمرے ہو کر اذان دے۔ (ب) عبد الجبار بن وائل اپنے والد سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔ یہ عطاء بن ابی رباح کا قول ہے۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ وہ بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے، یہی قول حسن بصری اور قنبلہ کا ہے، لیکن وضو کے ساتھ اذان مستحب ہے یہ بات کتاب الطہارۃ میں مذکور تھی ہے۔

### (۳۷) بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْأَذَانِ

اذان میں آواز کو بلند کرنا

(۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِهِمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ. عَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الْقُفْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ. إِنِّي أَرَأَيْتُ الْقَوْمَ وَالْبَادِيَةَ. فَإِذَا كُنْتُ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَنْتُ لِلصَّلَاةِ فَرَفَعَ صَوْتَكَ بِالدَّاءِ. فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جَبَّ وَلَا يَلْسُ وَلَا حَسَّ إِلَّا خَشِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَفْظًا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ

وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَوْ قَالَ فَأَذَنْتُ بِالصَّلَاةِ فَرَفَعَ صَوْتَكَ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِكَ

وَوَافَةُ الْبَاهِلِيِّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ [صحيح۔ معرجہ البخاری ۳۱۲۲]

(۱۸۶۰) (غ) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تمھ کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہات کو پسند کرتے ہو، لہذا جب تم پہلی بکریوں یا دیہات میں ہو تو نماز کے لیے اذان کہو اور اذان میں اپنی آواز کو بلند کرو، یقیناً موزوں کی آواز کو جن، انسان اور جو چیز بھی سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

ابوسعید کہتے ہیں میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(ب) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی مصعب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تو

نماز کے لیے اذان دے اور اپنی آواز کو بلند کر اس لیے کہ وہ آپ کی بلند آواز میں سن پاتے۔

(۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يُؤَدِّنُ عَلَى أَطْوَلِ مَنَارَةٍ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى وَأَنَا أَطْوَلُ مَعَهُ يَحْيَى حَوْلَ الْكُوفَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَسَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ يَقُولُ ((الْمُؤَدِّنُ يَقْفِرُ لَهُ مَنَ صَوْبِهِ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَجُلٍ رَجُلٍ، وَيَشْهَدُ الصَّلَاةُ بِكُتُبِ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَةً وَيُكَفِّرُ عَنْهَا بِسَبْعِينَ)) [اصحیح نعیمہ۔ أخرجه أبو داود ۱۵۱۵]

(۱۸۶۱) شعبہ فرماتے ہیں اور وہ کوفہ کے لیے بنار پر اذان دیتے تھے مجھ کو ابوبکر نے بیان کیا اور میں ان کے ساتھ چکر لگا رہا تھا (یعنی بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا) انھوں نے کہا میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن میں نے آپ ﷺ کے منہ سے سنا ہے کہ مؤذن کو اس کی آواز کی لمبائی کی مقدار معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے بھوس نکلیاں لکھ دیں جاتی ہیں اور ان (نمازوں) کے درمیان (کے گناہوں کے لیے) کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْقُدَّاسِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَمَرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي مَحْلُورَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ مَكَّةَ أَذْنَتْ فَقَالَ لِي عُمَرُ يَا أَبَا مَحْلُورَةَ أَمَا رَأَيْتَ أَنَّ يَسْتَقِي مُرْطَاوُكَ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۰۶۰]

(۱۸۶۲) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے اذان دی، مجھ کو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو محذورہ! کیا تو ذرا گھبرا کر آواز پھٹ جائے گی۔

### (۳۸) بَابُ الْكَلَامِ فِي الْأَذَانِ فِيمَا لِلنَّاسِ فِيهِ مَنَفَعَةٌ

اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو

(۱۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ، فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى عَلَى صَلَاةٍ مَرَّةً أَنْ يَبْدَأَ الصَّلَاةَ فِي الرُّحَالِ، فَطَفَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: كَأَنَّكُمْ أَنْكُرْتُمْ هَذَا، فَمَا لَكُمْ هَذَا مِنْ هُوَ خَيْرٍ مِنِّي وَبِهَا عَرْمَةٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

وَجَهَنِّي أَخْرَبِي عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۹۱]

(۱۸۶۳) عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں روئے والے دن خطاب دیا، جب موزن حتیٰ علی الصلوة پر پہنچے تو اس کو حکم دیا کہ اذان میں یوں کہے: **الصلوة فی الوصال** نماز گھروں میں ادا کر لو، لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا تو انہوں نے فرمایا تم اس کا انکار کر رہے ہو، یہ اس (ذات) نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر ہے اور وہ عزیمت (کے کاموں) میں سے ہے۔

(۱۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَرَامٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبُرَارِيُّ بِدَمَشْقٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي الْوَثَّيْنِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَوِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَيْمِ بْنِ النُّعَامِ قَالَ كُنْتُ مَعَ امْرَأَتِي فِي مِرْطَلَهَا فِي عِدَّةٍ بَارِدَةٍ فَهَدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَمَنْ لَقَدْ فَلَا حَوَاحٍ ، فَلَمَّا كَانَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ: وَمَنْ لَقَدْ فَلَا حَوَاحٍ [صحیح بخاری]

(۱۸۶۳) نعیم بن حزام کہتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ایک ٹھنڈی صبح میں اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کی طرف بلایا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا کاش اگر رسول اللہ ﷺ کہتے، اور جو بیٹھ جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے؟ جب اس نے کہا **الصلوة خیر من النوم** تو اس نے کہا اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ السَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ طَلْحَةَ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ جَمَاعٍ عَنْ شَدَّادٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَكَانَتْ لَهُ مَضْبَعَةٌ أَنَّهُ كَانَ يُؤَدُّ بِالْعُسْكَرِ قِيَامُ عِلَامَةٍ بِالْحَاجَةِ وَهُوَ فِي أَذْيِهِ [حسن]

(۱۸۶۵) سلیمان بن مرد سے روایت ہے یہ صحابی ہیں، یہ لشکر میں اذان دیتے تھے اور اس دوران اپنے غلام کو کسی کام کا حکم بھی دے دیتے تھے۔

### (۳۹) باب استحباب تأخير الكلام إلى آخر الأذان

اذان کے آخر تک گفتگو کو مؤخر کرنا مستحب ہے

(۱۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْأَصْبَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو أَذَّنَ لَيْلَةً بِصُحْبَانٍ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا فِي

وَحَالِكُمْ ثُمَّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ الْمَدَائِدَ بِقِيَادِي بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَنَادِي فِي رُتْبِهِ ، أَنْ صَلُّوا فِي رَحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ اللَّيْلَةِ الْمُطَوَّرَةِ . [صحيح - أخرجه البخاري ۶۳۵]

(۱۸۶۶) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک ٹھنڈی رات کو جب ان جگہ پر اذان دی ، پھر کہا صَلُّوا فِي رَحَالِكُمْ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور فرمایا رسول اللہ ﷺ منادی کرنے والے کو حکم دیتے تھے تو وہ نماز کی منادی کرتا (یعنی اذان کہتا) پھر اس کے بعد منادی کرتا کہ ٹھنڈی رات یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَتَاةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي وَاسِيلٍ لِمُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَدَّى لَيْلَةً بِالْعِشَاءِ بِصُحْبَانٍ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ وَقَالَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ذَلِكَ أَلَّا صَلُّوا فِي الرُّحَالِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ مُؤَدِّيًا أَنْ يُؤَدِّعَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ذَلِكَ . أَلَّا صَلُّوا فِي الرُّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمُطَوَّرَةِ فِي الشَّفْرِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ . [صحيح]

(۸۶۷) نافع نے بیان کیا ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ٹھنڈی رات میں جب ان جگہ پر عشاء کی اذان دی اور اس کے بعد کہا آگاہ رہو ہمارے اپنے گھروں میں پڑھو اور ہمیں بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ مؤذن کو حکم دیا کرتے تھے کہ اذان کے بعد یہ کلمات کہے کہ ٹھنڈی یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَرَاءُ بِخَدَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ النَّحَّاسِ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ نُوْدِيَ بِالصُّبْحِ فِي يَوْمٍ بَارِدٍ وَهُوَ فِي مِرْطٍ أَمْرًا يُقَالُ لَيْتَ الْمَدَائِدَ يَنَادِي وَمَنْ لَعَدَ فَلَا خَرَجَ لَعَدَى مَدَائِدِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي آخِرِ أَكْفَادِهِ وَمَنْ لَعَدَ فَلَا خَرَجَ ، وَكَذَلِكَ فِي رَمَسِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

تَابَعَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا قَالَ الصَّلَاةُ خَبَّرَ مِنَ الْيَوْمِ قَالَ وَمَنْ لَعَدَ فَلَا خَرَجَ

[صحيح بخير]

(۱۸۶۸) نسیم بن نعیم جو بنی عدی بن کعب سے تھے فرماتے ہیں کہ ٹھنڈے دن میں صبح کی اذان دی گئی اور وہ اپنی بیوی کی چادر میں تھے ، انھوں نے کہا کاش کہ منادی کرنے والا یہ بھی کہہ دے اور جو کوئی گھر بیٹھ جائے تو کوئی خرچ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے دن کے آخر میں منادی کی جو (گھر) بیٹھ جائے تو کوئی خرچ نہیں اور یہ نبی ﷺ کا زمانہ تھا۔



## (۵۰) باب الرجل يؤذن ويقيم غمراً

کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے

(۱۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنِي جَمَاعٌ مِنْ سَوَادَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَعْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الصَّدَائِقِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَذَنْتُ بِالْفَجْرِ، فَجَاءَ بِلَالٌ يَتِمُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَا بِلَالُ إِنَّ أَمَّا صَدَاءَ أَذْنٍ وَمَنْ أَذَنَ فَهُوَ يَتِمُّ))

وَلَهُ نَهْدٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو فِي إِسَادِهِ ضَعُفٌ. (صحيح)

(۱۸۶۹) زید بن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے فجر کی اذان دی تو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے وہ اقامت کہنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے بلال امداد کے بجائی اذان دی ہے اور جو اذان دے وہ اقامت کہے۔

(۱۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَوَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا حَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمَقْرِيءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَرَاءُ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ زَائِدٍ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَافٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو النَّخَعِيِّ - ﷺ - كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَتَرَلَّ الْقَوْمُ لَطُفُوا بِبِلَالٍ فَلَمْ يَحْدُوهُ، فَقَامَ رَجُلٌ فَأَذَنَ، ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ الْقَوْمُ إِنَّ رَجُلًا قَدْ أَذَنَ فَتَمَسَّكْتُ الْقَوْمُ حَوْلًا، ثُمَّ إِنَّ بِلَالًا أَرَادَ أَنْ يَتِمَّهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - ((مَهْلًا يَا بِلَالُ فَإِنَّمَا يَتِمُّ مَنْ أَذَنَ))

فَقَرَدَ بِهِ سَوِيدُ بْنُ زَائِدٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [مسك]

(۱۸۷۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے ایک سفر میں تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا، لوگوں نے پڑاؤ ڈالا اور بلال رضی اللہ عنہ کو تلاش کیا تو وہ نہ ملے پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور اذان دی، پھر بلال رضی اللہ عنہ آئے تو لوگوں نے کہا اذان ایک دوسرے شخص نے دی ہے اور لوگ غمبے رہے، پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا اے بلال اگر اقامت وہی کہے جو اذان دے۔

(۱۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فِي فَرَسَوِيهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّصُ بْنُ عِيَّانٍ حَدَّثَنِي الشَّيْكَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا مَحْدُورَةَ جَاءَ وَقَدْ أَذَنَ إِبْرَاهِيمُ قَلِيلًا فَأَذَنَ ثُمَّ أَقَامَ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ شَدِيدًا تَقْلَمُ [صحیح۔ آخر جہ ابن ابی شیبہ ۲۲۴۲]

(۱۸۷۱) عبد العزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے ابو مخذوم رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آئے اور ان سے پہلے کسی شخص نے اذان دی پھر انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۱۸۷۲) وَلَدَ أَحْمَدُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَالِقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرِو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ رَأَى لِأَذَانَ فِي الْمَسَامِ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - لَدَكَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَأَذَنَ بِلَالٌ قَالَ وَجَدَ عَمِّي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى الرُّؤْيَا وَيُؤَذِّنُ بِلَالٌ قَالَ ((لَقَدْ آتَيْتُ)) فَأَقَامَ عَمِّي هَكَذَا وَرَوَاهُ أَبُو ذَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَرَوَاهُ ثَعْنٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْوَالِقِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَقَطٌ. [صحیح۔ آخر جہ البخاری ۱۱/۲]

(۱۸۷۳) سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے خواب میں اذان کا طریقہ دیکھا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو یہ بات بتلائی، فرماتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور میرے بچائی ﷺ کے پاس آئے اور کہا اے اللہ کے رسول! میں نے بھی خواب دیکھا اور بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دے رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو کھڑا ہو، پھر میرے بچانے کا دست کہی۔

(۱۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِئُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي الْقَمَيْسِ عَنْ عَمْرِو اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَبَيَّنَ النَّبِيُّ ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ كَيْفَ رَأَيْتُ لِأَذَانَ فَقَالَ ((أَلْقِهِ عَلَى بِلَالٍ فَإِنَّهُ أُنْذَى مِنْكَ صَوْتًا)). لَقَدْ أَذَنَ بِلَالٌ نَوْمَ عَبْدِ اللَّهِ ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَقَامَ هَكَذَا وَرَوَاهُ أَبُو الْقَمَيْسِ

وَرَوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كَذَلِكَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْقُفَيْطِيُّ يَضَعُفُ هَذَا الْحَدِيثُ بِمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ وَبِمَا [صحیح]

(۱۸۷۵) سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی کہ میں نے کس طرح اذان دیکھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا "بلال رضی اللہ عنہ کو سکھاؤ، اس کی آواز تجھ سے زیادہ ہے۔" جب بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے، انھیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی۔

(۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عَمِيرٍ بْنِ أَسَى قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «لَا تُصَلُّوا فِي الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالُوا: أَهْتَمُّ النَّبِيُّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ مَرِيضًا يَرْمِيهِ، وَالْأَنْصَارُ تَرَوْنَهُمْ أَنَّهُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَوَدَّنَا» قَالَ لَشَيْخٍ: «وَلَوْ صَحَّ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَصَحَّ حَدِيثُ الصَّدِيقِ كَانَ الْحُكْمُ بِحَدِيثِ الصَّدِيقِ يَكْفُرُ بِهِ بَعْدَ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ» [صحيح]

(۱۸۷۴) سیدنا ابو عمیر بن اس فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے چھوچا جان جو انصاری تھے اور نبی ﷺ کے صحابی تھے نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے اجتماع کیا۔ اس میں ہے کہ عبداللہ بن زید ان دنوں میں بیمار تھے اور انصار گمان کرتے تھے کہ وہ مریض نہیں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں مودن بتادیا۔

## (۵۱) بَابُ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

دو نمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ جَدِّيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ حَقِيقَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ رَكِبَ قَالَ لَقَدْ أَتَى الْمُرْقُوفَةَ بِرَبْدِ النَّبِيِّ ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ فِي حَقِيقَةِ النَّبِيِّ ﷺ - وَيُقَالُ هَذَا الْقُرْآنُ مِنَ الْحَدِيثِ مُرْسَلٌ [صحيح]

(۱۸۷۵) حضرت عمر بن محمد سے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ کے پاس آئے اور عرض کیا مجھے رسول اللہ ﷺ نے حج کے متعلق خبر دی۔ اس میں ہے پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور اقامت کہی، ظہر کی نماز ادا کی، پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی اور ان کے درمیان کچھ نہیں پڑھا، پھر سوار ہوئے اور جب مزدلفہ آئے تو وہ نبی ﷺ کو مراد لے رہے تھے، آپ ﷺ نے دو اقامتوں اور ایک اذان سے مغرب اور عشا کی نماز ادا کی۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ اس حدیث میں اوراج ہے۔

(۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا

سَلَمَانَ بْنُ بِلَالٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّخَعِيُّ الْمُعَنَّى وَاحِدٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ بِعَرَفَةَ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بِهِمَا وَإِقَامَتَيْنِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بِهِمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَدِيثُ أَسَنَّهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ وَوَالْفَقَّ حَاتِمًا عَلَى إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو النَّخَعِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ (ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ لِي أَحْمَدُ يَقُولُ ابْنُ حَنْبَلٍ أَسْطَأَ حَاتِمًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ.

قَالَ الشَّيْخُ. وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ عِيَادٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ كَعْبٍ رَوَاهُ حَاتِمُ [صحيح مسلم - أخرجه أبو داود ۱۹۰۰] (۱۸۷۶) (الف) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عرفہ جگہ پر ظہر اور عصر کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی غلی نہ تھیں پڑھی اور مغرب اور عشا کی نماز میں ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی (کوئی) نماز نہیں پڑھی۔ (ب) ابوداؤد فرماتے ہیں یہ حدیث حاتم بن اسماعیل نے بیان کی ہے اور امام حاتم نے اس کی موافقت کی ہے۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھی۔ (ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا قول ہے کہ حاتم نے اس لمبی حدیث میں تسلی کی ہے۔ (د) شیخ فرماتے ہیں کہ حاتم کی روایت کی طرح حفص بن غیاث عن جعفر والی روایت بھی ہے۔

۱۸۷۷ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسْرٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَادٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدَةٍ

وَرَوَى فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ عَنِ ابْنِ عُثْمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَاحْتَفِلَ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ. [صحيح]

(۸۷۷) (سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی۔)

۱۸۷۸ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَمْسِيِّ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبُصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْعُرْدَلِفَةِ، وَلَمْ يَدِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِإِقَامَةٍ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بِهِمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَةَ بِنْتِ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ [صحيح البخاری ۲۱۵۸۹]

(۱۸۷۸) مسلم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عردہ میں مغرب اور عشا کو جمع کیا اور ہر ایک میں اذان نہیں دی صرف اقامت کہی اور ان کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے بعد کچھ پڑھا۔

(۱۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَسْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: يَا قَامِيَّةُ إِقَامَتُهُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَسْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ صَلَّى كُلَّ صَلَاةٍ بِقَامِيَّةٍ. [صحیح۔ آخر حہ ابو داؤد ۱۹۲۷]

(۱۸۷۹) زہری اسی معنی میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک ایک اقامت کے ساتھ دونوں جمع کیا۔ دیکھتے کہتے ہیں ہر نماز ایک اقامت سے پڑھی۔

(۱۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْمُعَنِّي عَنْ أَبِي أَبِي ذُنْبٍ بِإِسْنَادِ أَحْمَدَ بْنِ حَسْبٍ عَنْ حَمَّادٍ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: يَا قَامِيَّةُ وَاحِدَةٌ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَلَمْ يَأْدِ إِلَى الْأُولَى وَلَمْ يُسَبِّحْ عَلَى الْإِبْرَةِ وَاحِدَةً مِنْهُمَا. قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ لَمْ يَأْدِ لِي وَاحِدَةً مِنْهُمَا هَكَذَا وَدَائِلُهُ سَلِمَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَهِيَ أَصَحُّ الرَّوَايَاتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ سَوِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَمَا. [صحیح۔ آخر حہ ابو داؤد ۱۹۲۸]

(۱۸۸۰) حمد نے اسی معنی میں بیان کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ہر نماز کے لیے ایک اقامت کی اور شروع میں اذان نہیں دی اور ان کے بعد نفلی نماز پڑھی۔ (ب) علامہ کہتے ہیں کہ دونوں کے لیے اذان نہیں کی۔ اسی طرح سام بن عبد اللہ اپنے والد نقل کرتے ہیں اور یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحیح ترین روایت ہے۔

(۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُمِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا هُبَيْرُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَوِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَقِيتُ مَعَ أَبِي عُمَرَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِقَامِيَّةٍ وَاحِدَةً ثَلَاثًا وَرَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ

رَوَاهُ مُسْنَدُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ سَوِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا. [صحیح۔ آخر حہ مسلم ۱۹۲۸]

(۱۸۸۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ لوٹے، انہوں نے ایک اقامت کے ساتھ مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا اس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ پر ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

(ب) صحیح مسلم میں سعید بن جبیر سے اسی کے ہم معنی روایت مقول ہے۔

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الثَّوْرِيُّ وَأَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الصَّبَّاحِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا



سُعْبَانُ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي عُمَرَ الْمُغْرَبِ بِجَمْعٍ لَالٍ وَالْعِشَاءِ وَكُتِبَ بِيَاقُمَةِ وَاحِدَةٍ. فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ خَالِدٍ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ بِيَاقُمَةِ وَاحِدَةٍ [صحیح - أخرجه أبو داود ۱۹۲۹]

(۱۸۸۲) عبد اللہ بن مالک از دی سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ جگہ پر مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ ادا کیں۔ انھیں مالک بن خالد نے کہا اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس جگہ پر ایک اقامت کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔

(۱۸۸۲) وَرَوَاهُ شَرِيكُ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ أَبِي عُمَرَ بِالْمُرْدَلَفَةِ الْمُغْرَبِ وَالْعِشَاءِ بِيَاقُمَةِ وَاحِدَةٍ  
أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكٍ هَذِهِ كُتْرَةٌ  
وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ لَمَخَالَفَ غَيْرُهُ فِي مَتْنِهِ. [صحیح لمیرہ]

(۱۸۸۳) سعید بن جبیر اور عبد اللہ بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں۔

(۱۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْقَسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي عُمَرَ صَلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ بَادَنَ وَإِقَامَةٍ جَمْعًا. فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ مَالِكٍ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ

رَوَايَةُ الْقُرَيْشِيِّ وَشَرِيكٍ أَخْبَحَ لِمَوَاقِفِهِمَا رَوَايَةُ سُؤْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَرَوَايَةُ سُؤْدِ بْنِ جُبَيْرٍ يُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ مُوَافَقَةً لِرَوَايَةِ سَلِيمٍ مِنْ حَيْثُ أَنَّهُ أَرَادَ إِقَامَةً وَاحِدَةً لِكُلِّ صَلَاةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي عُمَرَ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ مَحْمُودٌ رَوَايَةُ إِسْرَائِيلَ. [صحیح بیہ]

(۱۸۸۳) عبد اللہ بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ انھیں نماز ادا کیں۔ خالد بن مالک نے ان سے کہا اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا اس جگہ پر میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (اسی طرح) نمازیں ادا کیں۔

(۱۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ أَبِي عُمَرَ مِنْ عَرَافَاتٍ إِلَى الْمُرْدَلَفَةِ، فَلَمْ يَكُنْ يَقْرَأُ مِنْ

الْمَكْبِيرِ وَالْتَهْلِيلِ حَتَّى آتَى الْمُرَدَّةَ ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ أَوْ أَمَرَ بِإِسْمَاءٍ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى بِأَ الْمُغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ انْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِأَ الْعِشَاءِ رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ .  
قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَلَاجُ بْنُ عَمْرٍو بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَرِ بْنِ عَمْرٍو قَبِيلَ لَابْنِ عَمْرٍو فِي ذَلِكَ فَقَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - هَكَذَا

وَرَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُمَا صَلَّيَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ مَقْصُوعَتَيْنِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ . [صحيح - أسنن ابن ماجہ ۱۶۳۳]

(۱۸۸۵) (لف) اسعد بن سلیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عرفات سے حردلف آیا، ہم مسلسل اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کا ذکر کرتے ہوئے حردلف تک آئے انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی یا کسی شخص کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے ہمیں مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے، پھر عشا کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر رات کا کھانا منگوایا۔ (ب) عللاج بن عمرو کی حدیث میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی۔ (ج) سیدنا عمر بن خطاب اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے عشا کے وقت میں دو نمازیں الگ الگ ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھیں۔

(۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْمُعَافِقُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرِيدٍ أَنَّ أَحَدَهُمَا صَبَحَ عُمَرُ وَالْآخَرُ صَبَحَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَذَكْرًا عَنْهُمَا أَنَّهُمَا لَمْ يَصَلِّا الْمُغْرِبَ حَتَّى تَوَلَّوْا جَمْعًا ، فَصَلَّيَا الْمُغْرِبَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ تَعَشَّيَا ثُمَّ صَلَّيَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ . [صحيح]

(۱۸۸۷) اسود اور عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ ان میں سے ایک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا اور دوسرا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ دونوں نے ذکر کیا کہ ان دونوں حضرات نے عشا کی نماز نہیں پڑھی یہاں تک حردلف میں پڑاؤ ڈال، پھر انھوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے مغرب کی نماز پڑھی، پھر رات کا کھانا کھایا، پھر دونوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے عشا کی نماز پڑھی۔

(۱۸۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو وَالثَّمَشَقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرِيدٍ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَبِي مَسْعُودٍ إِلَى مَكَّةَ . فَلَذَكَرَ الْحَبِيبَ قَالَ : ثُمَّ قَلِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِأَ الصَّلَاتَيْنِ كُلَّ صَلَاةٍ وَحْدَهَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعِشَاءَ بِيَهُمَا . أَخْرَجَهُ الْحَارِثِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ

إِسْرَائِيلَ، [صحيح - أخرجه البخاري ۱۵۹۹]

(۱۸۸۷) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کی طرف نکلا فرماتے ہیں پھر ہم مزدلفہ آئے تو انہوں نے ہمیں دو نمازیں پڑھائیں، ہر نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی اور کھانا ان دو نمازوں کے درمیان کھایا۔

(۱۸۸۸) وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي الْوَحْيَةِ فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ ثُمَّ أَمَرَ - أَرَى شَكَّ زُهَيْرٌ - فَأَذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ رَكَعَتَيْنِ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْبَرِيُّ أَبُو أَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ

فَلَا تَكُنَّ الْوَحْيَةَ وَذَكَرَ يَوْمَ مَا فَتَعْنَا يَذْكُرُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَعَاوِيَةَ [صحيح - أخرجه البخاري ۱۵۹۹]

(۱۸۸۸) ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے اذان دی اور اقامت کی، پھر مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، پھر رات کا کھانا منگوایا، پھر حکم دیا میرا گمان ہے کہ زہیر کو شک ہوا پھر انہوں نے اذان دی اور اقامت کی، پھر عشا کی دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الطَّلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الزَّمْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ كُلْثُمَانَ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ نَابِثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ. اللَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِجَمْعٍ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، وَصَلَاةَ الْعِشَاءِ رَكَعَتَيْنِ، فَصَلَّاهُمَا جُمُوعًا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَاجِدَةٍ كَذَلِكَ رَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ.

(ج) وَجَابِرٌ لَا يُجْتَمَعُ بِهِ. [صحيح]

(۱۸۸۹) سیدنا ابی یوسف النصارى رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب کی تین رکعتیں اور عشا کی دو رکعتیں ادا کیں، دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت سے انکشی ادا کی گئیں۔

(۱۸۹۰) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ نَابِثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِمُزْدَلِفَةَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَصَلَاةَ الْعِشَاءِ بِإِقَامَةٍ وَاجِدَةٍ، ثُمَّ يَذْكُرُ الْأَذَانَ

حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ لَدَّكَرَهُ  
وَالْحَسَنُ لَا يُضَحِّجُ بِهِ [ضعيف جداً]

(۱۸۹۰) سیدنا ابوالعباس محمد سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ حروف میں مغرب اور عشا کی نماز ایک اقامت سے پڑھی اور اذان کا ذکر نہیں کیا۔

## (۵۲) باب الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ صَلَوَاتِ فَاتِنَاتِ

فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا

(۱۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ  
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو الزَّهْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي ذُنَبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُخَنَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُبَسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ  
الْمَغْرِبِ يَهُودِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى تَجُوبْنَا ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَسَمِعَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْغَتَالَ وَكَانَ اللَّهُ  
قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَلَّا نَقَامَ الصَّلَاةَ لَفْصَلَى الظُّهْرِ ، فَأَحْسَرَ صَلَاتُهَا تَحْتَا عَمَانٍ  
يُصَلِّيَهَا ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ لَفْصَلَى الْعَصْرِ كَذَلِكَ ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ لَفْصَلَى الْمَغْرِبِ كَذَلِكَ ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ لَفْصَلَى  
الْعِشَاءِ كَذَلِكَ ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى فِي صَلَاةِ الْحَرْبِ ﴿وَجَاءَ لَا أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ۱۲۳۹]  
وَهَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْعِيدِ عَنْ أَبِي أَبِي فُلَيْحٍ عَنْ أَبِي ذُنَبٍ وَرَوَاهُ أَبُو ذَرَّةَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي  
أَبِي ذُنَبٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَلَّا نَقَامَ لِكُلِّ صَلَاةٍ إِقَامَةً  
وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي أَبِي ذُنَبٍ لَمْ يَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَأَمَرَ  
بِأَلَّا نَقَامَ وَأَقَامَ لَفْصَلَى الظُّهْرِ ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ لَفْصَلَى الْعَصْرِ ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ لَفْصَلَى الْمَغْرِبِ ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ  
لَفْصَلَى الْعِشَاءِ .

وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ فِي عِدَّةِ الْفَقْهَةِ فِي إِحْدَى الرُّوَايَاتِ عَنْهُ إِلَّا أَنَّ أَبَا  
عُبَيْدَةَ لَمْ يَرْوَهُ أَبَاهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ . [صحيح - أخرجه النسائي: ۶۶۱]

(۱۸۹۱) (الف) سیدنا عبد الرحمن بن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم کو خندق کے دن نماز سے روک  
دیا گیا یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات چھا گئی تو ہمیں وقت ملا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَسَمِعَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ  
الْغَتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ [الاحزاب: ۲۵] تو رسول اللہ ﷺ نے ہال چیتہ کو حکم دیا، انھوں نے نماز کی اقامت  
کئی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی اچھے انداز کے ساتھ نماز پڑھائی جس طرح پڑھا کرتے تھے۔ پھر حکم دیا تو انھوں نے

قامت کہی، آپ ﷺ نے اسی طرح عصر کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے اسی طرح مغرب کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا اور اسی طرح عشا کی نماز پڑھائی اور یہ حکم خوف کی نماز نازل ہونے سے پہلے ہے۔  
﴿فَرَجَلَا أَوْرُشَكَنَا﴾ [البقرہ: ۱۷۳]

(ب) امام شافعی نے قول جدید میں ابن ابی ذئب سے اسی کے ہم معنی نقل کیا ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بدل ﷺ کو حکم دیا تو انھوں نے ہر نماز کے لیے اقامت کہی۔

(ج) ابن ابی ذئب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھیں حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(د) اسی طرح ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے منقول دو روایات میں سے ایک میں فرماتے ہیں، لیکن انھوں اپنے سے نقل نہیں کیا۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۱۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جُنَاحُ بْنُ مُدَبَّرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَقِي بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الْمَشْرُوكَيْنِ شَقَلُوا النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَيْدِ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ، فَأَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمُعَاشَةَ فَكَذًا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَلِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاحْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي الْأَذَانِ مِنْهُمْ مَنْ حَفِظَهُ عَنْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَحْفَظْهُ، وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَقَالَ: يَتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِالْقَامَةِ (حسن لغوہ۔ أخرجه المدی ۱۷۹)

(۱۸۹۳) (الف) ابی عبیدہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے خندق کے دن نبی ﷺ کو چار روزوں سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ رات کا کافی حصہ گزر گیا، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔ آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(ب) ہشام دستواوی نے ابو زبیر سے روایت کی ہے انھیں اذان سے متعلق اختلاف کیا گیا۔ بعض نے ن سے یاد کیا اور بعض نے ہمیں۔ امام اوزاعی ابو زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ بعض نے بعض کی ایک ایک اقامت میں متابعت کی ہے۔



## (۵۳) باب الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْمَغَانَةِ

نوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - جَمَعَ قَلِيلًا مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرٍ ، فَذَكَرَ الْخُطْبَةَ وَلَهُ قَالَ : ثُمَّ تَوَصَّأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَمَرَ بِإِلَاءٍ فَكَانَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ حَرْمَلَةَ ، وَلَيْسَ لَهُ ذِكْرُ الْأَذَانِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ الْأَذَانَ أَحَدٌ مَعَ الْوُصُولِ عَلَيْهِ أَهْلُ الْفُطَارِ عَنْ مَعْمَرٍ . [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۰]

(۱۸۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت غزوہ خیبر سے واپس آئے... اس میں ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو انہوں نے نماز کی اقامت کہی اور آپ ﷺ نے اس کو کھجور کی ناریز چھائی۔

(۱۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ مَعْمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّغَارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَهْلُ الْفُطَارِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِنَا مَرْجِعَهُ مِنْ خَيْبَرٍ فَقَالَ : مَنْ يَحْفَظُ عَلَيْكَ الصَّلَاةَ ؟ فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا . قَامُوا حَتَّى طَلَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا بِلَالُ يُمْسُ)) قَالَ : أَخَذَ بِنَفْسِي الَّتِي أَخَذَ بِأَنْفَابِكُمْ ، فَأَمَرَ بِإِلَاءٍ فَكَانَ وَالْقَامَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَائِكُمْ الَّتِي أَصَانَتْكُمْ فِيهِ الْفُطُلَةُ)) . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيَسَلَهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ : ﴿لَكُمْ الصَّلَاةُ لِيَذْكُرُوا﴾))

رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطِعِ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُثَنَّبِ مَرْسَلًا وَذَكَرَ لَهُ الْأَذَانَ وَالْأَذَانَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ صَحِيحٌ ثَابِتٌ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحيح]

(۱۸۹۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے ساتھ پڑاؤ ڈالا، جب آپ ﷺ خیبر سے لوٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کون ہماری نماز کی حفاظت کرے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا میں، (رات کو) وہ سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے بلال! آپ سو گئے تھے؟ انہوں نے کہا میری جان کو اس نے پکڑ لیا جس کو آپ کی جانوں نے پکڑا تھا (یعنی نیند نے)۔ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی جگہ سے کوچ کرو یہاں تم کو غفلت پہنچی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم میں سے ہر کوئی نماز بھول

چئے تو جب اس کو یاد آئے وہ پڑھ لے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: ﴿أَتِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾

(ب) موطا میں زہری نے ابن مسیب سے مرسل نقل کیا ہے اور اس میں اذان کا ذکر کیا ہے۔ نیز فرماتے ہیں کہ اس قصے میں اذان کا کہنا صحیح اور ثابت ہے۔

(۱۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَدَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَرَبْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةً فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَسَتْ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: ((إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَأْمُرُوا عَنِي الصَّلَاةَ)). فَقَالَ بِلَالٌ: أَلَا أَوْفِيكُمْ فَنُورَ الْقَوْمِ فَاسْتَطِيعُوا، وَأَسَدَ بِلَالٍ ظُهُرُهُ إِلَى رَأْسِهِ لَمَلِكُهُ عِنْدَهُ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَدْ مَلَأَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَا بِلَالُ إِنِّي مَا قُلْتُ)). قَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْفِتْنَةُ عَلَى نَوْمَةٍ مِنْهَا قُطْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِنَّ اللَّهَ لَبَعْضُ أَرْوَاحِكُمْ حِينَ شَاءَ، وَذَكَاءُ الْبُكْمِ حِينَ شَاءَ)). ثُمَّ قَالَ ((يَا بِلَالُ قُمْ فَأَدِ النَّاسَ بِالصَّلَاةِ)) فَفَرَحْنَا، فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَابْتَصَّتْ لَمَامَ فَصَلَّى

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ (صحيح)۔ اس طرح صحیح ۵۷ (۱۸۹۵) سیدنا ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے، بعض لوگ کہنے لگے اے اللہ کے رسول! کاش! آپ ﷺ ہمارے ساتھ پڑاؤ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہیں کہ تم نماز سے سونہ جاؤ، بلال ﷺ نے کہا میں آپ کو بیدار کروں گا، لوگوں نے پڑاؤ کیا اور آرام کے لیے لیٹ گئے اور بلال ﷺ نے بھی سواری کے ساتھ ایک لگالی آپ ﷺ پر غالب آگئی۔ رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوئے تو سورج کا کنارہ طلوع ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے بلال! کہہ رہے جو تو نے کہا تھا بلال ﷺ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر اس طرح کی نیند بھی بھی نہیں ڈالی گئی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا اے بلال! کھڑے ہو اور لوگوں کو نماز کی اطلاع دو، انھوں نے وضو کیا جب سورج بلند اور سفید ہو گیا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبُودِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي قَدَادَةَ لَمَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِكُلُوْلِهِ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَهِيَ ثُمَّ نَادَى بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْعَدَاةِ فَصَحَّ كَمَا كَانَ يَصُحُّ كُلَّ يَوْمٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ، ثُمَّ دَانَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ (صحيح)

(۸۹۶) (الف) عبداللہ بن رباح یوثق وہ اس غنڈ کے متعلق جب کہ سورج طلوع ہو چکا تھا طویل حدیث بیان فرماتے ہیں۔ اس میں ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان کی اور رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں صبح کی نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے اس طرح کیا جس طرح ہر روز کیا کرتے تھے۔

(ب) سلیمان سے روایت ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان دی۔

(۱۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَافِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْقُدْسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي حَبِيلَةَ عَنْ أَبِي رَحَاةٍ الْعَطَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَوْبِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: فَلَمَّا سَبَقَ شَكُونَا إِلَيْهِ الْيَدَى أَصَابَنَا فَقَالَ لَا ضَيْرَ أَوْ لَا ضَيْرَ - شَكَتْ عَوْفٌ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا. فَأَرْتَحِلَ النَّبِيُّ ﷺ - وَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَنَزَلَ فَذَقْنَا بَرْدَهُ وَنَادَى بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَوْفٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۳۷]

(۱۸۹۷) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور انھوں نے نماز سے سوہانے کے متعلق حدیث بیان کی اور فرمایا جب آپ ﷺ بیدار ہوئے تو ہم نے اس کی شکایت کی جو ہم کو پہنچی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی نقصان نہیں ہے عوف کو شک ہوا ہے کہ آپ ﷺ نے خبر کے الفاظ بولے ہیں یا ضرر کے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے کوچ کرو اور آپ خود بھی سوار ہوئے اور چل پڑے لیکن تھوڑی دور چلنے کے بعد آپ اترے اور پانی منگوایا، لوگوں کو نماز کے لیے پکارا گیا، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْقُدْسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَحْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ فِي سَفَرٍ لَمَّا عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى حُلَّكَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَأَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْفَأْدِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْتَهَرَ حَتَّى اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَلَامَ فَصَلَّى بِهِمْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۸۹۸) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نماز سے سو گئے، حتی کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی اور آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ ﷺ نے انتظار کیا یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کی اور آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيه حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ  
بْنِ حَبِيلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
ابْنِ مَرْيُومَ قَالَ سَرْنَا لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَوْبِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ  
الشَّمْسُ وَقَالَ فِيهِ فَأَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْقُذْنِ ثُمَّ قَامَ [صحيح لغيره - أخرجه أحمد ۱: ۱۵۰]

(۱۸۹۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے پھر انھوں نے نماز سے سو جانے  
کے متعلق حدیث بیان کی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے ڈان  
دی، پھر اقامت کی۔

(۱۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ الْأَنْصَرِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ أَخْبَرَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ كُتَيْبَ بْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَنَّ الرَّبِيعَ بْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَنْ  
عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الصَّمَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَصْفَادِهِ، قَامَ وَلَمْ يُصَلِّ لَصُحْبِهِ  
حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَلَمْ يُسَيِّقْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى آذَاهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ،  
فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَتَّخِعُوا عَنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْقُذْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ  
- ﷺ - رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ لِيُصَلُّوا رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْقُذْنِ فَالْقَامَ الصَّلَاةَ لَصَلَّى رَسُولُ  
اللَّهِ - ﷺ - (ت) وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ وَبِإِسْنَادٍ يَصِحُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقَاسِمِ  
مَوْلَا عَالِي النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح - أخرجه أبو داود ۱: ۱۵۱]

(۱۹۰۰) عمرو بن امیہ صمری سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے کہ آپ ﷺ سوئے اور صبح کی نماز  
نہیں پڑھی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ میں سے کوئی بھی بیدار نہیں ہوا، جب سورج  
کی گرمی نے ان کو تکلیف دی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس جگہ سے کوچ کر جائیں، پھر آپ ﷺ نے جاس جہنم کو حکم دیا،  
انھوں نے اذان دی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھی اور اپنے صحابہ کو حکم دیا، انہوں نے بھی فجر کی دو رکعتیں  
پڑھی، پھر آپ ﷺ نے جاس جہنم کو حکم دیا تو انھوں نے نماز کی اقامت کی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۱۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَيْبَ بْنَ  
الصَّلْتِ حَرَّحَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْحَرَّابِ، فَنَظَرُوا إِذَا هُوَ قَدْ احْتَلَمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا  
أُظِلُّ إِلَّا وَأَنَا قَدْ احْتَلَمْتُ وَمَا شَعَرْتُ. وَصَلَّيْتُ وَمَا احْتَلَمْتُ قَالَ: فَاتَّخِذْ وَعَسَلَ مَا رَأَى فِي تَوْبِهِ  
وَنَصَحَ مَا لَمْ يَرِ، وَأَذَنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ انْقِطَاعِ الصُّحَى مَتَمِّكُنَا [صحيح - أخرجه عبد الرزق ۳: ۱۵۱]

(۱۹۰۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبید بن حلت عمر بن خطاب ؓ کے ساتھ حریف کی طرف نکلے۔ انھوں نے دیکھا کہ ان کو احتلام ہو گیا ہے۔ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں گمان نہیں کرتا تھا مجھے احتلام ہو گیا ہے اور مجھے معذور بھی نہیں تھا اور میں نے بغیر غسل کیے نماز پڑھی۔ پھر انھوں نے غسل کیا اور جو اپنے کپڑوں میں دیکھا اس کو دھویا، اور جو نہیں دیکھا اس پر چھینے مارے، پھر اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے سورج کے بلند کے ہونے کے بعد اطمینان سے نماز ادا کی۔

### (۵۴) باب سُنَّةِ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ لِلْمَكْتُوبَةِ فِي حَالَتِي الْاِنْفِرَادِ وَالْجَمَاعَةِ

اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرضی نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَكِيمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَوِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُبْعَثُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ، وَكَانَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ الْأَذَانَ أَمْسَكَ وَإِلَّا أَهَارَ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((عَلَى الْبُطْرَةِ)) ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - خَرَجْتَ مِنَ الدَّارِ قَالَ فَتَطَرَّعُوا إِذَا هُوَ رَايَ يَمْعُرِي أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصُّبْحِ عَنْ أَبِي حَكِيمَةَ وَهَبِ بْنِ حَرْبٍ [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۳۸۲]

(۱۹۰۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت حمله کرتے تھے جب فجر طلوع ہو جاتی اور آپ ﷺ اذان سنتے تھے، مگر اذان سنتے تو رک جاتے اور اگر نہ سنتے تو حمله کر دیتے۔ آپ ﷺ نے ایک شخص سے سنا کہ رہا تھا لہذا کہہ اللہ اکبر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ فطرت پر ہے پھر اس نے کہا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگ سے نکل گیا۔ صحابہ نے دیکھا وہ چڑھا ہوا تھا اور الگ بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ سَوِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو لَوْكَةَ الطَّبَالِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُبْعَثُ عِنْدَ صَلَاحِ الْفَجْرِ، فَكَانَ يَسْمَعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانَ أَمْسَكَ وَإِلَّا أَهَارَ. فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((الْبُطْرَةُ الْبُطْرَةُ)) فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ: خَرَجْتَ مِنَ الدَّارِ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصُّبْحِ عَنْ أَبِي حَكِيمَةَ وَهَبِ بْنِ حَرْبٍ [صحیح]

(۱۹۰۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے وقت حمله کرتے تھے، آپ ﷺ سنتے تھے، اذان کی آواز سن لیتے تو رک جاتے ورنہ نہ سنتے تو حمله کر دیتے، آپ ﷺ نے ایک دن آواز سنی کہ کوئی کہہ رہا تھا اللہ



أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فرمایا یہ فطرت پر ہے اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آپ نے فرمایا تو آگ سے نکل گیا۔

(۱۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلَابٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَنْفَارِهِ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادٍ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَرَجَ مِنَ الشَّيْءِ)) قَالَ: فَابْتَدَرَنَاهُ فَإِذَا هُوَ صَاحِبٌ مَاشِيَةٌ أَذْرَكَهُ الصَّلَاةُ لَمَّا دَخَلَ بِهَا.

[صحیح۔ أخرجه أحمد ۱۰۶۱]

(۱۹۰۴) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ایک ہم نے طمان کرنے والے کو بتا دیا کہ رہتا تھا اللہ اکبر، اللہ اکبر، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگ سے نکل گیا۔ فرماتے ہیں ہم نے اس کی طرف جدی کی تو وہ موسیٰ و ہارون تھا۔ نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے واڑ دی۔

(۱۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَارِبِ أَنَّ أَبَا عَصَانَةَ الْمُعَلِّمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَفْةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((مُعْتَبَرٌ رَبُّكَ مِنْ رَأْيِي هَلَمْ يَلِي رَأْيِي شَطِيطَةً لِلْجَبَلِ، يُؤْذَنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَيَّ فَيُذِي هَذَا يُؤْذَنُ وَيَقُومُ لِلصَّلَاةِ يَخَافُ وَيُفِي فَمَنْ عَفَرْتُ لِعَبْدِي وَدَخَلْتُهُ جَنَّتِي)). [صحیح۔ أخرجه أبو داود ۱۶۰۳]

(۱۹۰۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تیرا رب بکریوں کے چرواہے سے پہرہ کی ہند کی پوٹی میں تعجب کرتا ہے جو نماز کی اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے اس بندے کی طرف دیکھو اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، مجھ سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو مساف کر دیا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

(۱۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَبِي كَلَابٍ بِهَذَا فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَمِائَتَيْنِ وَوَمِائَتَيْنِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْعَدْلِ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلَابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَلِمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ التَّهْدِي عَنْ سَلَمَانَ قَالَ لَا يَكُونُ رَجُلٌ بَارِئٌ فِي تَوَضُّءٍ

أَوْ يَتِمُّ صَهِدًا طَيِّبًا ، فَيَأْتِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُومُهَا فَيُصَلِّي - وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ فَيَقُومُهَا إِلَّا أَمَّ مِنْ جُودٍ لِلَّهِ مَا لَا يَرَى فُطْرًا ، أَوْ قَالَ طَرَفًا حَتَّى تَبْجَى . [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷۶]

(۹۰۶) سیمن سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین (جنگل وغیرہ) میں وضو کرتا ہے یا پاک مٹی سے تیمم کرتا ہے، پھر وہ نماز کے لیے اذان دیتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے وہ اقامت کہتا ہے تو اللہ کے لشکروں کی امامت کرتا ہے، انہی کے کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا۔

(۱۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ يَتِي قَبْوَصًا إِنْ وَجَدَ مَاءً وَإِلَّا تِمَّمَ ، فَيَأْتِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُومُهَا إِلَّا أَمَّ مِنْ جُودٍ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَا يَرَى طَرَفًا ، أَوْ قَالَ طَرَفًا هَذَا هُوَ الصَّوْبُ مَرُفُوفٌ . وَقَدْ رَوَى مَرُفُوعًا وَلَا يَبْصَحُ رَفَعًا [صحيح]

(۹۰۷) سیمن سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین میں وضو کرتا ہے، اگر اس سے پانی پالیا تو درست و نہ وہ تیمم کرتا ہے اور نماز کا اعلان کرتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے لشکروں کی امامت کرائی ہے جس کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا۔

(۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرِيرِيُّ بِسَرِّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَيْلِيُّ يَعْنِي ابْنَ الصَّرِّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ غُضَّيْفٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهَدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْقَارِسِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ بِأَرْضٍ يَتِي قَبْوَصًا بِمَضْرُوءَةِ الصَّلَاةِ ، وَيُكَبِّرُ الصَّلَاةَ فَيُصَلِّي إِلَّا صَفَّ شَفَقَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَا لَا يَرَى فُطْرًا ، يَرُكْعُونَ بِرُكُوعِهِ وَتَسْجُدُونَ بِسُجُودِهِ ، وَيُؤْمِنُونَ عَلَى دُعَائِهِ)) [مسند]

(۱۹۰۸) سیدنا سحمان فارسی رحمتہ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص سائے والی زمین میں نماز کے وقت اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، وہ نماز پڑھتا ہے مگر اس کے پیچھے فرشتے صف بنالیتے ہیں جن کے کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا، وہ اس کے رکوع کے ساتھ رکوع کرتے ہیں اور اس کے سجدے کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اور اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

## (۵۵) بَابُ سُنَّةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي الْمَوْتِ وَغَيْرِهَا

گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے

(۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الصَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَيْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَيْلِيُّ عَنْ جَمِيعٍ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ مَالِكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنِ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ ((انْظُرُوا بِنَا إِلَى الشَّهِيدَةِ فَارْوَوْهَا)) وَأَمَرَ أَنْ يُؤَدَّنَ لَهَا رِيقًا وَتُؤَمَّ أَهْلُ دَارِهَا فِي الْقِرَائَةِ [صحيح - أخرجه أبو داود ۵۹۱]

(۱۹۰۹) ام ورقہ انصاریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے ہمارے ساتھ شہیدہ کی طرف چلو ہم اس کی زیارت کریں اور آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے لیے ذان و اقامت کہی جائے اور گمراہوں کی قرائت کی امامت کراؤ۔

## (۵۶) بَابُ الْإِكْتِفَاءِ بِأَذَانِ الْجَمَاعَةِ وَإِقَامَتِهِمْ

جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان

(۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُهَمَّدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيهِمْ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَعْقُبٍ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ لَقَالَ: أَصَلَّى قَوْلَاءَ عَلَمِكُمْ؟ قُلْنَا: لَا. فَقَالَ: قُومُوا لِمَعْلُومٍ. فَلَمَّ بِأُذُنِنَا بِأَذَانٍ وَلَا بِإِلَامَةٍ، ثُمَّ قَتَصَ صَلَاتَهُ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۲۴]

(۱۹۰) سود اور عمار کہتے ہیں: ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں آئے، انھوں نے کہا: کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، انھوں نے کہا: کھڑے ہو جاؤ، نماز پڑھو، ہم کو اذان اور اقامت کا حکم نہیں دیا، پھر اپنی نماز کو پورا کیا۔

(۱۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْبُيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي رِبَا الْأَسْوَدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا بِإِلَامَةٍ، وَرَبَّمَا قَالَ يُخْرِجُنَا أَذَانُ الْحَيِّ وَإِقَامَتُهُمْ

[حسن لعمري - أخرجه عبد الرزاق ۹۶۱]

(۱۹۱) علقمہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے اور اسود کو بغیر اذان اور بغیر اقامت کے نماز پڑھائی۔ بعض اوقات فرماتے مجھے کی ہمیں اذان اور اقامت ہی کھاتے کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْقُبٍ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَزِيدَ الْعَقْبَرِيِّ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا كُنْتُ فِي قَرْيَةٍ يُؤَدَّنُ فِيهَا رِيقًا أَجْرَاكَ ذَلِكَ [صحيح]

(۱۹۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو کسی بستی میں ہو، اس میں اذان دی جاتی ہو اور اقامت کہی جاتی ہو تو یہی تجھ کو

کفایت کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَائِلٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقِيمُ الصَّلَاةَ بَارِضٍ لِقَامِ بِهَا الصَّلَاةَ، وَكَانَ لَا يَصَلِّي رَشَقَتِي الْفَجْرِ إِلَى الشَّعْرِ، وَكَانَ لَا يَذُوقُهَا فِي الْخَصْرِ. قِيلَ لِسُفْيَانَ: لِمَانَ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ فِي بَعْضِهِ عَنْ يَزِيدَ الْقَيْسِيِّ. فَقَالَ سُفْيَانُ مَا سَمِعْتُ عُمَرَ ذَاكَ بِإِذْنِ يَزِيدَ الْقَيْسِيِّ قَطُّ، مَا قَالَ لَنَا إِلَّا أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ ابْنُ خَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَائِلٍ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۹۶۵]

(۹۱۳) عبد اللہ بن واہد سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما، ایک زمین پر جماعت نہیں کرواتے جس پر نماز ہو چکی ہو اور وہ سڑ میں فجر کی دو رکعتیں بھی نہیں پڑھتے تھے اور ان کو حشر میں نہیں چھوڑتے تھے۔

## (۵۷) بَابُ صِحَّةِ الصَّلَاةِ مَعَ تَرْكِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ أَوْ تَرْكِ أَحَدِهِمَا

اذان، اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان

(۱۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُرْقَلَةِ جَمِيعًا. قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ فِي الْحَدِيثِ لَمْ يَأْذِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِأَقَامَةٍ، وَلَمْ يَسْبَحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى ابْنِهِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَقْدَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۹]

(۵۱۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حریفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھا لی۔ اس نے وہ سب فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے اعلان نہیں کیا مگر اقامت کے ساتھ اور ان کے درمیان ٹھہری نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے بعد۔

(۱۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ - مَوْسَى بْنُ عَامِرٍ - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو يَقُولُ الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْعُكِّيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُوَازِي الْعُدُوِّ يَوْمَ الْحَنْدِ فَتَشَعُّوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كَانَ يَصِفُ اللَّيْلَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَبْدًا بِالظُّهْرِ لَصَلَاةٍ  
ثُمَّ الْعَصْرِ، ثُمَّ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ الْوُضْءُ يَتَابِعُ بَعْضُهَا بِأَقَامَةٍ بِأَقَامَةٍ [حسن لغيره - أخرجه البخاري ۶۶۶]

(۱۹۱۵) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم خندق کے دن دشمن کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، دشمنوں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی، پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے وراپ ﷺ نے ظہر سے ابتدا کی، پھر عصر، پھر مغرب اور پھر عشا کی نماز ادا فرمائی۔ ایک دوسرے کو ایک ایک اقامت سے اتارے۔

(۱۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مَعْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو ذَرٍّ الْقَلْبَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا أَلِمَّتِ الصَّلَاةُ فَأَمْسُوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَالْوُكُوفُ، لَمَّا  
أَذْرَسْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَالَكُمْ فَايَمُّوا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ  
بِهِ وَجْهٌ آخَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَنْ أَذْرَكَ آخِرَ الصَّلَاةِ فَقَدْ فَاتَهُ أَنْ يُخَصِّرَ آذَانَ وَإِقَامَةً، وَلَمْ يُوَكِّلْ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَهْمُ وَلَمْ  
أَعْلَمْ مُخَالَفَةَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ مِنَ الصَّلَاةِ تَحَاكُّ لَمْ أَنْ يُصَلِّيْ بِأَذَانٍ وَلَا بِأَقَامَةٍ.

[صحیح - أخرجه البخاري ۸۶۶]

(الف) (۱۹۱۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب نماز کڑی کر دی جائے تو تم چلو اس  
جانب میں کہ تم پر سکینہ اور وقار ہو، جو تم پر لو اس کو پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اس کو مکمل کرو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو نماز کے آخر میں آیا تو وہ اپنی اذان، اقامت میں شامل ہونے سے رو گیا۔ اب  
وہ اپنے بے اذان اور اقامت نہیں کہے گا۔ میرے علم کے مطابق مسند اس طرح ہے کہ کوئی شخص مسجد میں آئے اور امام نماز پڑھا  
کر نکل رہا ہو تو وہ بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھے گا۔

(۱۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مَعْمَدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَمَرَ  
يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ لَمْ يُقِمْتَ فِيهِ الصَّلَاةَ أَجْرَاتُهُ بِأَقَامَتِهِمْ. (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَابُو  
قَالَ الْحَسَنُ وَالشَّافِعِيُّ وَالْمَعْنِيُّ [صحيح ج۱]

(۱۹۱۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد میں نماز پڑھی جس میں نماز کی اقامت کہی گئی تو ان  
کو اقامت کافی ہے۔



(۵۸) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يُؤْذَنَ وَيُقِيمَ فِي نَفْسِهِ إِذَا دَخَلَ مَسْجِدًا قَدْ أَقَامَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ

جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان و اقامت

کے مستحب ہونے کا بیان

وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ يَوْمَئِذٍ

(۱۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ التُّرَيْمِشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا الْفَجْرَ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ بِأَصْحَابِهِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَحْوَرِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ، ثُمَّ هِيَ أَبِي الْمُصَنِّبِ وَالتُّرَيْمِشِيُّ. [صحيح]

(۱۹۱۸) سیدنا ابی عثمان بن عطاء سے روایت ہے کہ ہمارے پاس انس بن مالک بن ملکہ آئے اور ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی، انھوں نے اذان دی اور اقامت کی، پھر اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

(۵۹) بَابُ اخْذِ الْمَرْءِ بِأَذَانِ غَيْرِهِ وَإِقَامَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَقْعُدْ بِهِ

آدمی کا اپنے غیر کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کی ہو

(۱۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ غُرَيْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - رَجُلًا يُؤْذَنُ لِلْمَغْرِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - وَمَنْ قَالَ، قَالَ فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ ﷺ - وَقَدْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((اٰنِزُوْا اِلَاصْلُوْا الْمَغْرِبَ يٰاَقَامَةُ فَاِنَّكَ الْعَبْدُ الْاَسْوَدُ)) هَذَا مُرْسَلٌ [باطل - أخرجه الشافعي ۱۲۴]

(۱۹۱۹) حفص بن غاصم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سنا جو مغرب کی اذان دیتا تھا تو نبی نے اس کی مثل کہا جو اس نے کہا، پھر آپ ﷺ پہنچے تو اس نے کہا نماز ہو چکی ہے نبی ﷺ نے فرمایا اترو، پھر انہوں نے اس سیاہ غلام کی اقامت کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔

(۶۰) بَابُ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ

عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے

(۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَوْنِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُدْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۵۰۲۲]

(۱۹۳۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے۔

(۱۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَكَمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّوَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَسَاءَ فَلَا تَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - (لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ وَلَا حُمُوعَةٌ وَلَا اخْتِسَالٌ حُمُوعَةٌ وَلَا تَقْدَمُهُنَّ امْرَأَةٌ وَلَكِنْ تَقُومُ فِي وَسْطِهِنَّ).

هَكَذَا رَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْبَلِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ

وَرَوَيْنَا فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَوْفُوعًا وَمَرْفُوعًا، وَرَفَعَهُ ضَعِيفٌ، وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ سِيرِينَ وَالنَّعْوِيِّ. [موضوع]

(۱۹۳۱) ۳۱۱ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے اور نہ ہی جمعہ ورتہ جمعہ کا غُسل اور نہ عورت ان کے آگے ہوگی بلکہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔

## (۶۱) بَابُ أَذَانِ الْمَرْأَةِ وَإِقَامَتِهَا لِنَفْسِهَا وَصَوَا حَبَاكِهَا

عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَوَدُّ وَتُحِبُّ وَتُؤَمُّ النِّسَاءَ وَتَقُومُ وَسْطَهُنَّ

[حسن لغیرہ - أخرجه الحاكم ۳۲۰/۱]

(۱۹۳۲) سید و عائشہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ اذان دیتی اور اقامت کہتی تھیں اور عورتوں کی امامت کرواتی اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

(۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَارِجِيُّ الْقُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبُرْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ قُوتَبَانَ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ إِقَامَةٌ فَقَضَيْتَنِي أَنَّ أَهْلَهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَأَلْتُ مَكْحُورًا فَقَالَ إِذَا أَذَّنَ فَأَقَمَسَ فَذَلِكَ الْفَصْلُ، وَإِنْ لَمْ يَرِدْ عَلَى الْإِقَامَةِ أَجْرَاتُ عَشْرٍ قَالَ ابْنُ قُوتَبَانَ وَإِنْ لَمْ يَمُصَّ، فَإِنَّ الزَّهْرِيَّ حَدَّثَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَصَلِّي بِغَيْرِ إِقَامَةٍ وَهَذَا مِنْ الْأَوَّلِ فَلَا يَتَأَقْبَانِ لِحَوَازٍ فَعَلِيهَا ذَلِكَ مَرَّةً وَتَرَكِيهَا أُخْرَى لِحَوَازٍ الْأَمْرَيْنِ جَمِيعًا وَاللَّهُ

اَعْلَمُ.

وَبَدَّلُوا عَنْ خَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: اتَّقِ الْمَرْأَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ [صحيح]

(۱۹۲۳) (الف) عروہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ثوبان سے پوچھا: کیا عورتوں پر اقامت ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ان کے داندے کھول سے نکل گیا کہ وہ اذان دیں اور اقامت کہیں تو یہ افضل ہے اور اقامت سے زیادہ نہ کریں تو یہ ان کو کفایت کر جائے گی ابن ثوبان کہتے ہیں اگرچہ وہ اقامت نہ کہیں۔

(ب) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم بغیر اقامت کے نماز پڑھتی تھیں۔

## (۶۲) بَابُ الْمَرْأَةِ لَا تُؤَذِّنُ لِلرَّجَالِ

عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے

(۱۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِفِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَمَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الطَّنَافِيُّ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ حُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ رَجُلًا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَتَنَمَّعُونَ فَتَتَحَنَّنُونَ الصَّلَاةَ، وَلَتَمَّ يَتَأَدَّى بِهَا أَحَدٌ، فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ، فَقَالَ بَعْضُهُمُ: اتَّخَذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَرَأْنَا مِثْلَ قُرْآنِ الْيَهُودِ. فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَتَعَنُّونَ رَجُلًا يَتَأَدَّى بِالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَا بَلَاءُ لَمْ تَقَدْ بِالصَّلَاةِ)) مَخْرُجٌ فِي الصَّوَحِيحَيْنِ. [صحيح]

(۹۲۳) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا: ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بنا لیتے ہیں اور بعض نے کہا: بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سینک مقرر کر لیتے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم کسی آدمی کو کیوں نہیں بھیجتے جو نماز کا اعلان کرے۔ رسول اللہ نے فرمایا اے بلال رضی اللہ عنہ! کھڑے ہوں اور نماز کا اعلان کریں۔

## (۶۳) بَابُ الْقَوْلِ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

اس طرح کہنا جس طرح مؤذن کہتا ہے

(۱۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَمَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِعْلَاءً قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الشَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الطَّنَافِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا سَمِعْتُمُ النَّدَاءَ

فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
مِثْلَهُمَا عَنْ مَالِكٍ [صحيح أخرجه البخاري ۵۸۶]

(۱۹۲۵) سیدنا ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اس طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْكَافِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِثْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْصَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَرْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ خَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ خَيٌّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قُلِيهِ دَعَلِ الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَعْبُورِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَهْصَمٍ.

[صحيح - أخرجه مسلم ۳۸۵]

(۱۹۳۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تم بھی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کہو، پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تو تم کہو: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تو تم کہو: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر وہ کہے: خَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ تو تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر وہ کہے: خَيٌّ عَلَى الْفَلَاحِ تو تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر وہ کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تو تم بھی کہو: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ پھر وہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دل سے کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۹۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَافِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ الدَّارِ بَرْدِيُّ بِرْمُو أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَانَ بْنِ سَهْلٍ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَبِيبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ خَالِسٌ عَلَى الْبُسْرِ أَدْنَى الْمُؤَذِّنِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا، فَلَمَّا انْقَضَى النَّادِيْنَ قَالَ أَيُّهَا

النَّاسِ إِيَّايَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمَجْلِسِ حِينَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ مَا سَمِعْتُمْ مِنْ مَقَالِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ [صحيح- أخرجه البخاری ۸۷۲]  
(۱۹۲۷) کہل بن حنیف کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا اور وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، مؤذن نے اذان دی اور کہ اللہ اکبر اللہ اکبر معاویہ نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ معاویہ نے اسی کی مثل کہا، اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ معاویہ نے بھی کہا: اور میں بھی، پھر جب اس نے اذان مکمل کی تو انہوں نے کہا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس وقت مؤذن نے اذان دی تو آپ نے اسی طرح کہا جو تم نے مجھ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سُوَيْدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْعِصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَتْ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَارِثِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ دَعَانَا عَلَى مُعَاوِيَةَ قَنَادَى الْمَسَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثْتُ صَاحِبًا لَدَائِهِ أَنَّهُ لَمَّا قَالَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا سَمِعْتُ بَيْتَكُمْ - ﷺ - . لَفِطٌ حَدِيثٌ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ وَلَمْ يَثْبُتْ عَبْدُ الْوَهَّابِ أَوْ مَنْ رَوَى عَنْهُ هَذَا التَّفْصِيلُ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ قُضَّانَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الرُّوَادِيُّ عَنْ يَحْيَى [صحيح]  
(۱۹۲۸) عیسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں ہم معاویہ کے پاس آئے مؤذن نے اذان دی اور کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر معاویہ نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ معاویہ نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ معاویہ نے کہا: اور میں بھی أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ بھی کہتے ہیں کہ ہمارے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ جب اس نے کہا حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ تو انہوں نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا، پھر کہ اسی طرح ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَانَ



((وَأَنَا وَأَنَا)). [صحیح۔ آخر حجہ ابو داؤد ۵۶۶]

(۱۹۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن سے سنتے کہ وہ گواہی دیتا ہے تو سب اللہ ﷻ فرماتے اور میں بھی، اور میں بھی (گواہی دیتا ہوں)

## (۶۳) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا قَرَأَ مِنْ ذَلِكَ

اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے

(۱۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزْازُ بِفَعْدَةٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارُجِيُّ بِمَعْنَى حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُكَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَرْبُوعٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا كُتَيْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ كَمَا يَقُولُ، وَحَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي بِغَيْرِ سَلَامَةٍ إِلَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلُّوا إِلَيَّ الْوَيْسِلَةَ، فَإِنَّ الْوَيْسِلَةَ مَنْرَلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا يَكُونُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا يُعْبَدُ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَرَجُوبٌ أَنْ أَكُونَهُ، وَمَنْ سَأَلَهَا لِي خَلَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحیح۔ آخر حجہ ۳۸۱]

(۹۳۰) عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم مؤذن کو سنو کہ وہ اذان دیتا ہے تو اس طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے، اور مجھ پر درود پڑھو، بے شک جو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور میرے لیے ویسے کا سوں کرو، بے شک ویسہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی کے لیے لائق نہیں مگر میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا (جو سفارش کروں گا) اور جس نے میرے لیے سوال کیا تو قیامت کے دن میں پر میری شفاعت تار، ہوجائے گی۔

(۱۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَزْازُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ - ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ)) ثُمَّ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ [صحیح] (۱۹۳۱) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا جب تم مؤذن کو سنو !! پھر میں مقرر نے اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

(۱۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِطُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كُتَيْبِ بْنِ

عَقْمَةً لَدَ كَرِهَ يَسْأُوهُ وَمَعَاهُ وَقَالَ: ((وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، لَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَيْسَلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ))  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَرَّازِيِّ. [صحيح]

(۱۹۳۲) کعب بن علقمہ اس نے اسی سند اور اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے اور فرمایا میں میدان کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔ حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے لیے وسیلہ کا سوال کیا، اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مَعْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاسِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكْدِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آيَتِ مُحَمَّدٍ الْوَيْسَلَةَ وَالْفَيْصَلَةَ، وَابْتَعَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الْإِدَى وَعَدَّتْهُ إِنَّكَ لَا تُحِلُّهُ الْوَيْسَلَةَ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عِيَّاشٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۸۹]

(۱۹۳۳) جابر بن عبد اللہ ثلاثہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آيَتِ مُحَمَّدٍ الْوَيْسَلَةَ وَالْفَيْصَلَةَ، وَابْتَعَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الْإِدَى وَعَدَّتْهُ إِنَّكَ لَا تُحِلُّهُ الْوَيْسَلَةَ)) اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَكَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَكَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا عَفِوَةً)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۸۶]

(۱۹۳۴) سیدنا سعد بن ابی وقاص رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے مؤذن و اذان کہتے ہی یہ کہا: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا لِلَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا تو اس کو صاف کر دیا جائے گا۔

(۱۹۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَلَنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْرِ الْمُسَوَّرِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنُ أَقُولَ عِنْدَ أَذَانِ الْمُعَرِّبِ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي هَذَا إِحْبَالُ لَيْسَ وَإِذَا بَارَ نَهَارَكَ وَأَصَوَاتُ دُعَاؤِكَ فَأَغْفِرْ لِي))

كَذَلِكَ فِي كِتَابِي، وَقَالَ غَيْرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعِي قَالَ حَدَّثَنَا الْمَعْرُوفُ  
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي كَبِيرٍ وَرَوَاهُ (وَحْصُورُ صَلَاتِكَ)).

[ضعیف۔ أخرجه أبو داود ۵۳۰]

(۱۹۳۵) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے سکھایا کہ مغرب کی اذان کے وقت پڑھا کرو۔

((اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَقْبَلُ لَيْلَتَكَ وَإِدْبَارَ نَهَارِكَ وَأَمْوَاتُ دُعَايِكَ فَأَعُوذُ بِكَ))

(۶۵) باب الدُّعَاءِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنٍ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرُوحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْطِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنْ الْمُؤَذِّنَ يَفْضَلُونَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((قُلْ كَمَا يَقُولُونَ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلِّ  
لَعْنَةً)). [ضعیف۔ أخرجه أبو داود ۵۲۸]

(۱۹۳۶) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول! یقیناً اذان دینے والے ہم سے  
فضیلت لے گئے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس طرح کہا کرو جس طرح وہ کہتے ہیں، جب تم ختم کرو تو جو سوال کرو تم کو  
دیا جائے گا۔

(۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَبِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ  
عَنْ أَبِي لِيَاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا يَزِدُ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه أبو داود ۵۲۱]

(۱۹۳۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا روکنے کی جاتی۔

(۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاسِمِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ ابْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ ابْنُ أَبِي  
الْفَوَارِسِ الصَّدِيقُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّدِيقُ أَخْبَرَنَا  
سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَارِمٍ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((لَنْتَانِ لَا تَرُدَّانِ - أَوْ قَلَمَا تَرُدَّانِ الدُّعَاءَ عِنْدَ النَّدَاءِ، وَعِنْدَ الْبَاسِ حِينَ  
يُلْعِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا)) رَفَعَهُ الزَّمْعِيُّ وَقَفَّهَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الْإِسْلَامُ [مسک۔ أخرجه أبو داود ۲۵۴۰]

(۱۹۳۸) اسل بن سعد نے خبر دی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو چیزیں روکنے کی جاتیں یا فرمایا دو چیزیں بہت نامک روکی

جائیں ہیں اذان کے وقت دعا کرنا اور اذان کے وقت جس وقت تک ایک دوسرے کو مار رہے ہوں۔

(۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَاعَتَانِ تَفْتَحُ فِيهِمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَقَدْ دَاعَى تَوَدُّ عَلَيْهِ دَعْوَتُهُ، خُضْرَةُ النَّقَاءِ بِالصَّلَاةِ، وَالصَّفَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

[صحیح۔ أخرجه البخاری فی الادب المفرد ۶۶۱]

(۱۹۳۹) سیدنا اہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ دو گز میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور بہت ہی کم دعا کرنے والے کی دعا روکی جاتی ہے۔ اذان کے وقت اور اللہ کے راستے میں صف بندی کرتے ہوئے۔

## (۶۶) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ

اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے

(۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْقَتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - . إِنَّ بِلَالًا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَلَمَّا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - . (أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَذَانَهَا). وَقَالَ فِي سَائِرِ الْإِقَامَةِ كُنْصُو حَدِيثِ عُمَرَ فِي الْأَذَانِ.

قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - . وَهَذَا إِنْ صَحَّ شَاهِدٌ لِمَا اسْتَحَبَّهُ الشَّامِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَوْلِهِ: اللَّهُمَّ أَقِمْنَاهَا وَأَذِنَاهَا وَاجْعَلْ مِنْ صَلَاحِ أَهْلِهَا عَمَلًا وَبَعْضُ اللَّفْظَةِ فِيمَا. [ضعیف۔ أخرجه أبو داود ۵۲۸]

(۱۹۴۰) سیدنا ابی امامہؓ کی اور صحابی سے روایت ہے کہ بلالؓ اقامت کہا شروع ہوئے جب انھوں نے کہا: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ تو نبی نے فرمایا: (أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَذَانَهَا)

(۱۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عَمْسَى الْأَسْوَارِيِّ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى تَوْفِي عَلَيْهَا، وَأُخِيصَ عَلَيْهَا، وَاجْعَلْ مِنْ صَلَاحِ أَهْلِهَا عَمَلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الدعاء ۴۶۸]

(۱۹۴۱) ابی عسیٰؓ اسواری سے روایت ہے کہ ابن عمرؓ جب اذان سنتے تو کہتے: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى تَوْفِي عَلَيْهَا، وَأُخِيصَ عَلَيْهَا، وَاجْعَلْ مِنْ صَلَاحِ أَهْلِهَا عَمَلًا

## (۶۷) بَابُ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ

## سفر میں اذان و ایتما

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَصَّيْحٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - أَنَا وَابْنُ عَمْرِو بْنِ لُحَايَةَ إِذَا سَأَلْتُمُوهُ فَأَذِّنْ وَأَقِيمَا . وَلَوْ مَعَكُمْ أَكْثَرُكُمْ . [صحيح - اعرجه البحاری ۶۰۴ ، ۱۹۳۲] مالک بن حویرث ثلاثہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے چچا کا میاں ہی ملا کے پاس آئے ، آپ نے کہا جب تم سفر کرو تو اذان دو اور قاست کہو اور تم دونوں میں سے پڑا امامت کرائے۔

(۱۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَالْمُسَوِّیُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ زُلَيْخُوذٍ حَدَّثَنَا لُحَيْرِيٌّ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كُتِبَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ ابْنُ عَمْرِو بْنِ لُحَايَةَ فِي الصُّبْحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْوَرِثَانِيِّ . وَفِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي جَعْفَرٍ فِي أَذَانِ بِلَالٍ بِالْأَبْطَحِ وَحَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ بِلَالٍ مُنْصَرَفَهُمْ مِنْ خَيْبَرَ ، وَفِيمَا ذَكَرَهُ فِي مَسْأَلَةِ الْإِبْرَاقِ بِالطُّغَيْرِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ ذَرَّيْلٍ عَلَى أَنَّ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ مِنْ سُوءِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ [صحيح]

(۹۳۳) (الف) جناب سفیان سے روایت ہے انہوں نے اسی سند کے ساتھ اور اسی کے ہم معنی میں کیا ، مگر انہوں نے یہ قول "بن عمر" ذکر نہیں کیا۔ (ب) گزشتہ ابواب میں ابو حنیفہ کی حدیث گزر چکی ہے جس میں بلال رضی اللہ عنہ کے صلح میں اذان دینے کا ذکر ہے۔ ابو قتادہ کی روایت میں ہے کہ بلال نے خیر سے والہی پر اذان کیا۔ آئندہ ان شاء اللہ ہم غبر کو بخندے کرنے کے مسئلہ میں ابو ذر کی حدیث سے یہ ثابت کریں گے کہ سفر میں اذان اور اقامت کہا سنت ہے۔

## (۶۸) بَابُ قَوْلٍ مَنِ اقْتَصَرَ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ

## جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان

(۱۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّكَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عَمْرِو كَانَ لَا يَرِيدُ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّلَاةِ إِلَّا فِي الصُّبْحِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَدِّيُ فِيهَا وَيُكَبِّرُ وَيَقُولُ



إِنَّمَا الْأَذَانُ لِلْإِقَامَةِ الَّتِي يَجْتَمِعُ إِلَيْهَا النَّاسُ [صحیح۔ آخر حدیث]

(۱۹۴۳) نافع سے روایت ہے کہ بے شک ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کی نماز میں اقامت سے زیادہ کچھ نہیں کرتے تھے، (یعنی اذان نہیں دیتے تھے) سوئے صبح کی نماز کے۔ وہ اس میں اذان دیتے تھے اور اقامت کہتے اور فرماتے، اذان امام کے لیے ہے جس کی طرف لوگ جمع ہوں۔

(۱۹۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ أَبُو عَتَمَةَ عَنْ أَبِيهِ الرَّحْمَلِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَوَّلَهُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ لِلْفَجْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ حَسَنٌ بِمَحْمَلٍ، ثَوَلَا حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الْأَذَانِ فِي الْهَيْدِيَةِ وَحَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ الرَّايِ، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَذَانَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَإِنْ كَانَ وَحْدَهُ، وَيُسْتَدَلُّ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَلَى أَنَّ تَرْكَ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ أَعْفُفٌ مِنْ تَرْكِهُ فِي الْحَضَرِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسَافِرِ: إِنْ شَاءَ أَذَّنَ وَأَقَامَ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ. وَبَعْضُ النَّاسِ رَفَعَ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ قَائِمٌ. [صحیح]

(۱۹۴۵) (الف) ابی زہر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کیا میں سفر میں اذان اور؟ انہوں نے کہا کس کے لیے اذان دے گا؟ کبڑے کھڑوں کے لیے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف محکم ہے۔ اگر سیدنا ابوسعید خدری کی جنگل میں اذان دلی حدیث اور سیدنا انس بن مالک وغیرہ کی چرواہے والی حدیث نہ ہوتی۔ ان تمام احادیث میں دلالت ہے کہ اذان کہنا سنت ہے اگرچہ آدمی اکیلا ہو۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے استدلال کیا گیا ہے کہ سفر میں اذان ترک کرنا بہ نسبت حجر کے کم درجہ کی چیز ہے۔

(ج) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ مسافر کے متعلق فرماتے ہیں، اگر وہ چاہے اذان دے اور اقامت کہے اور اگر چاہے تو اقامت کہے، بعض لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے اور یہ وہم فاش ہے۔

## (۶۹) بَابُ إِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

### صرف اقامت کہنا

(۱۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَلِيمَةَ بْنُ بِلَالٍ الْبَرَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَرْثَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخُفَّافُ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنْ أَبِي فُلَانَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ. [حسن]

(۱۹۳۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ دوہری اذان کہے اور اکیلی اقامت کہے۔

(۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى وَحَقَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ. فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُثَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۷۸]

(۱۹۳۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا، اذان دوہری کہے اور اقامت وتر کہے۔

(۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّمَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسْلِمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۰۸۰]

(۱۹۳۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔ مگر قدامت الصلوٰۃ دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بَشْتٍ سَمِعَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۳۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ الْبُطَايْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْعَاقِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ حُرَيْمَةَ - عَلَى سَنَدٍ لَهُ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّافُوسَ وَذَكَرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ

لَعَطَ حَبِيبُ أَبِي عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِهْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ



الإقامة.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَفَيْصَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِإِلَاءَةٍ وَلِي سَاقٍ لِقَعَةِ الْحَبِيبِ ذَلِيلٌ عَلَى أَنْ الْأَمْرُ بِهِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . [صحيح]

(۱۹۵۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۱۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّدَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْنَكِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِإِلَاءَةٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانُ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ. [صحيح - نعره السانی ۶۱۶]

(۱۹۵۵) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ قَابِ وَأَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسَمَلِيُّ حَدَّثَنَا فَيْصَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِإِلَاءَةٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانُ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ

[صحيح]

(۱۹۵۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۱۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَلَاءَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ آدَامَةً مَتْنِي مَتْنِي، وَإِقَامَةً مَرَّةً مَرَّةً. [صحيح]

(۱۹۵۷) جناب قیوہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اذان دوہری تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۷۰) بِبُ تَشِيرَ قَوْلَهُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَإِقْرَادُ بِأَقِيمَا

صرف قد قامت الصلوة کو دو مرتبہ کہنے کا بیان

(۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الصَّغَارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَسَّارِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَنُوبَ عَنْ أَبِي فُلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمِيرُ بَلَالٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ [صحيح]

(۱۹۵۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ ہی کہے۔

(۱۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْقُفَيْطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بَلَالٍ الْهَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَنُوبَ عَنْ أَبِي فُلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمِيرُ بَلَالٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا قَوْلَهُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ [صحيح۔ أخرجه الدارقطني ۱/۲۳۹]

(۱۹۵۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي أَخْبَرَنَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَثْنَى، وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنْ الْمُؤَذِّنَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَ مَرَّتَيْنِ

[حسن۔ أخرجه أبو داود ۵۱۰]

(۱۹۶۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو مرتبہ تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ يَعْنِي الْفَرَّاءَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو يَقُولُ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَثْنَى، وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثًا، فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ أَحَدُنَا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ

رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ حَيَلَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُؤَدِّ مَسْجِدِ الْعَرَبِيَّانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْأَكْبَرِ [حسن]

(۱۹۶۱) ابو ثنی کہتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو مرتبہ ہوتی تھی اور اقامت ایک ایک





هَذَا النَّافِرَسُ؟ فَقَالَ مَا تَرِيدُ إِلَيْهِ؟ فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَتَوَحَّدَ لِلدَّاءِ بِالصَّلَاةِ. فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلِي: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: فَاسْتَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَجَمَعَ عَلَيْهِ يَدَاهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالدُّوَى أَرَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَرَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَاقْبَلْ حَتَّى أُخْبِرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالدُّوَى أَرَى مِنْ ذَلِكَ، وَتَكَانَ أَوَّلَهُمَا سَبَقِي بِالزُّوْبَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَمَرَ بِالنَّاسِ أَنْ يَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِإِلَاقَةٍ، هَكَذَا، رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَرِيدٍ الْأَيْلِيُّ عَنِ الرَّهَوِيِّ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ تَمَامًا. [صحيح]

(۱۹۶۳) سعید بن مسیب اذان کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پہلا شخص جسے نید میں اذان دکھائی گئی ایک انصاری تھا جو بنی حارث بن خزرج سے تھا اس کا نام عبد اللہ بن زید تھا فرماتے ہیں میں سویا ہوا تھا اچانک مجھے ایک شخص چتا ہوا نظر آیا، اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا میں نے کہا اے اللہ کے بندے! کیا تو یہ ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا تیرا اس سے کیا کام ہے؟ میں نے کہا میں چاہتا ہوں کہماز کے اعلان کے لیے اس کو پکڑ لوں۔ اس نے کہا کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ تو کہہ۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بھر کے اللہ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زید بیدار ہوئے، انھوں نے اپنے کپڑے اکٹھے کیے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے، انھیں خواب میں اذان دکھائی گئی تھی۔ فرماتے ہیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی اس کی طرح دکھائی گئی، وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی جو ان کو دکھایا گیا تھا، ان دونوں میں پہلا عبد اللہ بن زید انصاری تاج خواب بیان کرنے میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سبقت لے گیا، اس نے رسول اللہ کو پایا، آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا، اس نے پہلے اذان دی، پھر اقامت کہی۔

(۱۹۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ الرَّاهِدِيُّ

بَعَثَهُ إِذْ أَحْبَبَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الرَّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ لَمَّا أَجْمَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَضْرِبَ بِالسَّاقِوِمْ يَجْمَعُ النَّاسَ لِلصَّلَاةِ ، وَهُوَ لَهُ كَارَةٌ لِمَوَافَقَةِ النَّصَارَى أَطَافَ بِي مِنَ اللَّيْلِ طَائِفٌ وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ ، وَفِي يَدَيْهِ نَاقُوسٌ يَحْمِيهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّبِعِ النَّاقُوسَ ، قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قُلْتُ أَذْعُرُ بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلْتُ بَلَى ، لَقَالَ تَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، ثُمَّ اسْتَخَرَهُ غَيْرَ بَعِيدٍ ، ثُمَّ قَالَ ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا رَأَيْتُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّ هَذِهِ لَرُؤْيَا حَقٍّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى ، ثُمَّ أَمَرَ بِالنَّادِيَيْنِ ، فَمَكَانَ بِلَالٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يُؤَذِّنُ بِذَلِكَ

وَلِمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخِرٌ يَوْعِلُ ذَلِكَ. (صحيح لغيره - أخرجه أحمد ۱: ۲۱۲)

(۱۹۶۵) عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مشورہ کیا کہ ناقوس بجا کر یوں کو نماز کے لیے جمع کریں اور آپ ﷺ یہودیوں کی موافقت کی وجہ سے اس کو ناپسند سمجھتے تھے ایک رات امیرے پاس چکر کوئی شخص آیا اور میں سویا ہوا تھا اس پر دو ہنر کپڑے تھے اور اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا میں نے اس کو کہا اے اللہ کے بندے کیا تو اس ناقوس کو بیچ گا؟ اس نے کہا تو اس کا کیا کرے گا؟ میں نے کہا میں نماز کے لیے لوگوں کو بلاؤں گا۔ اس نے کہا کیا میں آپ کو اس سے بہتر دے بتاؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں اس نے کہا تو کہہ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ پھر تھوڑی دیر ضرر رہا پھر اس نے کہا جب تو اقامت کہے تو کہے : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جب میں نے صبح کی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جو میں نے دیکھا تھا اس کی آپ ﷺ کو خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ سچا خواب ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر آپ ﷺ نے اذان کا حکم دیا۔ بلال رضی اللہ عنہ جواب دیکر کے غلام تھے ماؤن دیا کرتے تھے۔

(۱۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْوُودٍ

الطوسیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ السَّجِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالنَّافِرِ يَفْعَلُ لِيُضْرَبَ بِهِ النَّاسُ لِيَجْمَعَ الصَّلَاةَ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُؤْيَاةٍ رَفِيَّ جُكَايَةِ الْأَذَانِ بِحُجْرٍ مِنْ حُدُودِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَقَالَ فِي الْإِقَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . فَقَادَ الْحَدِيثُ إِلَى الْوَرِيدِ سَابِقِ كَلِمَاتِ الْإِقَامَةِ وَتَشْيِئِهِ قَوْلُهُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عُرَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ: لَسْتُ فِي أَخْبَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي لَفْظِهِ لَأَذَانٍ سِوَا أَصَحِّ مِنْ هَذَا، لِأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِيهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ [حسرا]

(۱۹۶۶) عبد اللہ بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہؐ نے ناقوس بجانے کا حکم دیا تاکہ سے بجا کر لوگوں کے لیے نماز کے لیے جمع کریں۔ انھوں نے اپنے خواب کا قصہ اور اذان کی حکایت بیان کی۔ باقی ابن مسیب کی حدیث کی طرح ہے اور اقامت میں ہے پھر جب تو نماز کی اقامت کہے تو کہہ: اللہ اکبر اللہ اکبر ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . اقامت کے سارے کلمات ایف مرتبہ ہیں لیکن لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔

(۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايْنِيُّ بَيْسَاهُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كُوَيْلِبٍ الْبَرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّثِيمِ الْعَمَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقَرِظِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمْرُو ابْنَا حَفْصِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ الْقَرِظِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَذَانَ أَذَانُ بِلَالٍ الَّذِي أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِإِقَامَتِهِ وَهُوَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةً وَاحِدَةً يَقُولُ لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً وَذَكَرَ بِلَالِي الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ

قَالَ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْلُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْلُورَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مَحْلُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أُلْقِيَ هَذَا لِأَذَانٍ عَلَيْهِ فَلَذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي صَلَاتِهِ أَرْبَعَ مَوَاقٍ ، ثُمَّ ذَكَرَ الْأَذَانَ بِالتَّوَجُّعِ

قَالَ الْحَمِيدِيُّ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْلُورَةَ قَالَ أَذْرَكْتُ جَدِّي وَأَبِي وَأَهْلِي يُقِيمُونَ فَلَذَكَرَ الْإِقَامَةَ فَرَادَى وَقَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

قَالَ الْحَمِيدِيُّ الْقَوْلُ فِيهِمَا مَعًا قَوْلُ أَهْلِ مَكَّةَ .

قَالَ الْحَمِيدِيُّ . شَهِدَ أَبُو مَحْلُورَةَ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أُلْقِيَ عَلَيْهِ لِي أَوَّلِ الْأَذَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَشَهِدَ سَعْدٌ عَلَى بِلَالٍ بِعَرَّةٍ وَاحِدَةٍ ، فَكَانَ مُوَلِّقًا لِأَبِي مَحْلُورَةَ فِيهَا ، وَكَانَ أَبُو مَحْلُورَةَ وَاللَّهُ شَهِيدًا عَلَى الْأَعْرَبِ ، فَصَرَّنَا إِلَى قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّتَيْنِ ، لِأَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَسْمَعَ الْأَذَانَ وَيُؤَيِّرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ . فَصَارَ أَنَسُ شَهِيدًا عَلَى أَنَّ بِلَالًا أَمَرَ بِتَشْيِيعِ كَلِمَةِ الْإِقَامَةِ ، فَكُنْ أَجْلُ ذَلِكَ صِرْنَا إِلَى تَشْيِيعِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَلَإِنْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِتَشْيِيعِهَا .

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْكَلَامُ الَّذِي ذَكَرَهُ الْحَمِيدِيُّ لِأَنَّمَا أَخْبَرَهُ عَنْ أَسَاتِيدِهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ذَكَرَهُ لِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رَوَايَةِ الرَّغُفَرِيِّ عَنْ بَعْضِهِ مُخْتَصَرًا [حسن لغيره]

(۱۹۶۷) (الف) عمار بن سہا نے باپ سحر قرظ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہی بلال اذان کی اذان اور قامت ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَمْرُودُ دَارَهُ كَيْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ اور فرماتے تھے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ بھی ایک مرتبہ اور پھر یہی حدیث ذکر کی۔

(ب) بی محذورہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو یہ اذان سکھائی ، اس کے شروع میں چار مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کا ذکر کیا پھر ترجیع کے ساتھ اذان کا ذکر کیا۔

(ج) ابی محذورہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا اور والدہ اور ال کو پایا کہ وہ اقامت کہتے ، اور جب وہ اقامت کہتے تو ایک مرتبہ ذکر کی اور کہا قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔



(۱) حمیدی کہتے ہیں: یہی قول اہل مکہ کا ہے۔ (س) حمیدی کہتے ہیں کہ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تو آپ نے انھیں اذان سکھائی۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ایک دفعہ۔ سعد سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انھوں نے اس میں ابو محذورہ کی موافقت کی ہے۔ ابو محذورہ ایک دوسری کے لیے شاہد ہیں۔ ہم یہاں تک پہنچے ہیں کہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔ کیوں کہ انس بن مالک کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ کو اذان بوقت اور اقامت طاق کہنے کا حکم دیا گیا سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے۔ انس رضی اللہ عنہ کی روایت سیدنا بلال کے لیے شاہد ہے۔ اس پر کہ انھیں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے کلمات دو دفعہ کہنے کا حکم دیا گیا، اس وجہ سے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ ہے اور لوگوں کا اہل مدینہ کے اس کو دو مرتبہ کہنے پر اجماع ہے۔ شیخ کہتے ہیں: یہ کلام جسے حمیدی بیان کرتے ہیں، یہ انھوں نے اپنے استاد محمد بن اورس شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے لیا ہے۔ امام شافعی نے یہ مہارت اپنی کتاب التدریم میں نقل کی ہے۔

## (۷۲) بَابُ مَنْ قَالَ تَثْنِيَةَ الْإِقَامَةِ عِنْدَ تَرْجِيمِ الْأَذَانِ

اذان میں اتر جمع کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان

(۱۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُشَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ مَحْمُودٍ حَدَّثَنَا عَابِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي مُعْتَمِرٍ أَنَّ أَبَا مَحْمُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَّمَهُ الْأَذَانَ بِسَعِ عَشْرَةِ كَلِمَةٍ، وَالْإِقَامَةَ بِسَبْعِ عَشْرَ كَلِمَةٍ، الْأَذَانُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ مِثْلُ مِثْلِي

وَرَوَاهُ عَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ وَلَمْ يَسْرَ الْإِقَامَةَ مِثْلِي مِثْلِي وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَابِرٍ عَنْ هَمَّامٍ كَمَا. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۵۰۲]

(۱۹۶۸) (الف) ابو محذورہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ۔ اذان یہ ہے۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دو مرتبہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دو مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت دو مرتبہ۔

(۱۹۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ  
مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي مَحْبُورٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ نَحْوًا مِنْ عَشْرِينَ رَجُلًا أَذْبَرُوا فَأَعَجَبَهُ  
صَوْتُ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ  
حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

هَكَذَا رَوَاهُ وَاجْتَمَعُوا عَلَى أَنَّ الْإِقَامَةَ لَيْسَتْ كَالْأَذَانِ لِيُعَدَّ الْكَلِمَاتِ إِذَا كَانَ بِالْتَّرْجِيحِ فَقَدْ عَلَى أَنَّ  
الْمُرَادَ بِهِ جِنْسُ الْكَلِمَاتِ، وَأَنَّ تَفْسِيرَهَا وَقَعَ مِنْ تَعْصِيهِ الرُّوَاةِ.

وَقَدْ رَوَى هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ النَّسَائِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ ذَكَرَ الْإِقَامَةَ لَهُ وَفَرَّقَ  
الْمُفْتَدَارُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوْبِ كَمَا تَقَدَّمَ وَذَكَرْنَا لَهُ، وَلَعَلَّهُ تَرَكَ رِوَايَةَ هَمَّامٍ بِنِ يَخْشَى  
يُسَبِّحُ فِي سُبِّهِ الْإِقَامَةَ الْمَذْكُورَةَ فِيهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۹۶۹) (الف) سیدنا ابو محذورہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تقریباً بیس آدمیوں کو حکم دیا کہ وہ اذان دیں، پھر  
آپ ﷺ کو سیدنا ابو محذورہ رحمہ اللہ کی آواز اچھی لگی تو آپ ﷺ نے فرمایا تو کہ: اللہ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى  
الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت بھی  
اسی طرح ہے۔ (ب) اس روایت کو محدثین کی بڑی جماعت نے روایت کیا ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ اقامت اذان  
کے کلمات کی طرح نہیں ہے۔ جب اذان ترجیح والی ہو تو اس وقت اس سے مراد جنس کلمات ہیں۔ یہ تفسیر بعض راویوں سے  
منقول ہے۔ (ج) یہ حدیث عامرا حول سے اقامت کے کلمات کے علاوہ منقول ہے۔

(۱۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
الرَّسَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَرِيحٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْعَلِ بْنِ أَبِي  
مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ حُسَيْنَ حَرَجَتْ عَاشِرَ عَشْرِ مِنْ مَكَّةَ  
أَطْلَبَهُمْ، فَسَمِعْتُهُمْ يُؤَدُّونَ لِلصَّلَاةِ، فَمَسَا نَوْدُنَ نَسْتَهْزِءُ بِهِمْ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: ((لَقَدْ سَمِعْتُ  
فِي هَؤُلَاءِ ثَلَاثِينَ إِنْسَانًا حَسَنَ الصَّوْتِ)) فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَا رَجُلًا رَجُلًا، لَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ جِسْرٌ أَذْنَبُ  
((تَعَالَ)). فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلَيَّ نَاصِيَتِي وَبَارَكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: ((ادْهَبْ فَادْخُلْ

عَنْ النَّبِيِّ (الْحَرَامِ)). قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَعَلِمَنِي الْأَذَانَ كَمَا يُؤْذَنُونَ الْآنَ بِهَا ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأَوَّلِيِّ مِنَ الصُّبْحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ: وَقَدْ عَلِمَنِي الْإِمَامَةُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ))

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هَذَا عُثْمَانُ بْنُ كَثْمَةَ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنْتِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ كَذَا رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عُكَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ [صحيح لغيره]

(۱۹۷۰) سید: بخمزدورہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حین سے واپس لوٹے تو میں دسواں مکہ سے لکھنا تاکہ میں آپ کو تلاش کروں۔ میں نے لوگوں کو نہ وہ نماز کے لیے اذان سمجھے تھے، ہم کھڑے ہوتے اور ہم بھی اذان دیتے تھے دوران کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا میں نے ان لوگوں میں اچھی آواز والے انسان کی اذان سنی، آپ ﷺ نے ہماری طرف کسی کو بھیجا تو ایک ایک نے اذان دی، میں ان میں سے آخری تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب میں نے اذان دی تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا، میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور میں مرتبہ ہرے بے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا جا تو بیت اللہ کے پاس اذان دے۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیسے؟ آپ ﷺ نے مجھ کو اذان سکھائی جس طرح اب سوزن اذان دیتے ہیں، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ مِنْ كِبَلِي اذْأَن مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس نے کہا اور مجھ کو دو مرتبہ اقامت سکھائی، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

۱۹۷۱ وأخبرنا أبو بكر بن الحارث القطيفي أخبرنا علي بن عمر الحافظ حدثنا أبو بكر البزاز حدثنا أبو حميد المصيصي حدثنا حجاج قال قال ابن جريج أخبرني عثمان بن السائب أخبرني أبي وأُمُّ عَيْدٍ

الْمُؤْتِ بِأَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا حَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى حَبَشٍ قَدْ تَكَرَّرَ الْحَدِيثُ وَقَالَ فِي التَّكْبِيرِ لِي صَلِّ الْأَذَانَ أَرْبَعًا ، قَالَ: وَعَلَيْهِ الْإِقَامَةُ مَرَّتَيْنِ . ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

قَدْ تَكَرَّرَ الْإِقَامَةُ مُفْرَدَةً كَمَا تَرَى وَصَارَ قَوْلُهُ مَرَّتَيْنِ إِلَى كَلِمَةِ الْإِقَامَةِ وَعَلَى ذَلِكَ يَدُلُّ أَيْضًا رِوَايَةُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ أَبِي جُرَيْجٍ [صحيح لمعه]

(۹۷) (الف) (ابن مريم) (جله) ابی محذورہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ حنین کی طرف نکلے انہوں نے اذان کے شروع میں چار مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا آپ نے مجھ کو دو مرتبہ اقامت سکھائی اللہ اکبر اللہ اکبر ، اُشہدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ ، اُشہدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللہ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اقامت کے کلمات مفرد کہے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ کہا۔

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُفَيْنَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمَا عَنْ أَبِي الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَدْ تَكَرَّرَ الْحَدِيثُ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَبَّاحٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ . ((وَأَمَّا أَهْمْتُ فَلَهَا مَرَّتَيْنِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ أَسْمِعْتُ)) وَزَادَ لَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ لَا يَمُرُّ نَاصِيَتَهُ ، وَلَا يَمُرُّهَا لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَخَّ عَلَيْهَا

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيزَةَ التَّرْجِمُ فِي الْأَذَانِ مَعَ تَتْمِيمَةِ الْإِقَامَةِ مِنْ حِينَ الْإِخْتِلَافِ الْمُبَاحِ ، فَمُبَاحٌ أَنْ يُؤَدَّنَ الْمُؤَدَّنُ فَيَرْجِعَ إِلَى الْأَذَانِ وَيَتِمَّى الْإِقَامَةَ ، وَمُبَاحٌ أَنْ يَتِمَّى الْأَذَانُ وَيُفْرَدَ الْإِقَامَةَ ، إِذْ قَدْ صَحَّ كِلَا الْأَمْرَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَمَّا تَتْمِيمَةُ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَلَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - الْأَمْرُ بِهِمَا

قَالَ الشَّيْخُ وَلِي صَحِيحَةَ التَّتِمَّةِ فِي كَلِمَاتِ الْإِقَامَةِ وَسُيَ التَّكْبِيرِ وَكَلِمَتِي الْإِقَامَةِ نَظَرٌ ، فَبَيْنَ اخْتِلَافِ لِرِوَايَاتِ مَا يُؤْمَرُ أَنْ يَكُونَ الْأَمْرُ بِالتَّتِمَّةِ عَادَ إِلَى كَلِمَتِي الْإِقَامَةِ ، وَلِي قَوْلٌ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ وَأَوْلَادِهِ عَلَى تَرْجِيحِ الْأَذَانِ وَالْفَرَادِ الْإِقَامَةِ مَا يُوجِبُ ضَعْفَ رِوَايَةٍ مَنْ رَوَى تَتْمِيمَهُمَا ، أَوْ يَقْتَضِي أَنَّ الْأَمْرَ صَارَ إِلَى مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ وَأَوْلَادُهُ وَسَعْدُ الْقُرَظِ وَأَوْلَادُهُ فِي حَرَمِ اللَّهِ تَعَالَى ، وَحَرَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى أَنْ وَقَعَ التَّغْيِيرُ فِي أَيَّامِ الْمُصْرِيِّينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحيح لمعه]

(۱۹۷۲) (الف) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب تو اقامت کہے تو دوسرے کہہ  
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کیا تو نے سن لیا؟

اور اس نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے۔ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنی پیشانی کے بال نہیں کاٹتے تھے اور نہ ہی، ہم نکالتے تھے اس  
لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان پر ہاتھ پھیرا تھا۔

(ب) محمد بن اسحاق بن خزيمة کہتے ہیں۔ اذان میں ترجیح اقامت کے دوسرے کے ساتھ جنس اختلاف ہے، مؤذن کا  
اذان ترجیح سے کہنا اور اقامت دوسرے کہنا مباح ہے۔ اس طرح اذان کے کلمات دو دو بار کہنا اور اقامت مفرد کہنا بھی مباح  
ہے۔ یہ دونوں طریقے نبی ﷺ سے ثابت ہیں۔ اذان اور اقامت کے کلمات دو دو بار کہنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ (جس  
طرح سے کل مرحلہ طریقہ ہے)

(ج) اللہ اکبر اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے سوا باقی کلمات اقامت دو بار کہنا محال نظر ہے۔ روایات میں اختلاف  
سے بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کا حکم دو بار کا صرف قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے لیے ہے۔ سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اور ان کی  
اولاد کا اذان میں ترجیح اور اقامت کے مفرد کہنے پر پہنچنے کی کرنا ان روایات کے ضعیف ہونے کے وجوب پر دلیل ہے۔ جس نے  
انہیں دو دو بار نقل کیا۔ یہ معاملہ اس بات کا متقاضی ہے کہ سیدنا ابو محذورہ اور ان کی اولاد، سعد قرظہ اور ان کی اولاد جب تک  
زندہ رہی حرم میں اذان کہتی رہی اور اس کے بعد تفسیر مصریوں کے دور حکومت میں واقع ہوا۔

(۱۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا  
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَقْرَأْتُ إِبرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْلُورَةَ  
يُرَدُّنَ كَمَا حَكَمِي ابْنُ مُخَوَّرٍ يَعْنِي بِالْتَّرْجِيحِ ، قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُخَوَّرٍ عَنْ أَبِي  
مَحْلُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَعْنَى مَا حَكَمِي ابْنُ مُخَوَّرٍ  
قَالَ الشَّافِعِيُّ. وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ  
اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَحَرَّصَنِي سَمِعْتُهُ يَحْكِي الْإِقَامَةَ خَبَرًا كَمَا يَحْكِي الْأَذَانَ.

وَلِي رِوَايَةُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّغْفَرَانِيِّ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي مَسْأَلَةِ تَكْفِيَةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالَ  
الشَّافِعِيُّ الرِّوَايَةُ فِيهِ تَكْلُفٌ الْأَذَانَ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فِي الْمَسْجِدَيْنِ عَلَى رُؤُوسِ  
الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمُؤَذِّنُو مَكَّةَ آلُ أَبِي مَحْلُورَةَ ، وَقَدْ أَذَّنَ أَبُو مَحْلُورَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ -  
وَعَلَّمَهُ الْأَذَانَ ، ثُمَّ وَلَّاهُ بِمَكَّةَ وَأَذَّنَ آلُ سَعْدِ الْقُرَظَةِ مَدَّ وَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالْمَدِينَةِ ، وَزَمَّ أَبِي



بُكَرَ رَمَىَ اللَّهُ عَنْهُ كُلُّهُمْ يَحْكُمُونَ الْأَذَانَ وَالْإِمَامَةَ وَالْتَوْبَةَ وَقَتَ الْفَجْرِ كَمَا قُتِلَا ، فَإِنْ حَزَرَ أَنْ يَكُونَ  
هَذَا غَلَطٌ مِنْ جَمَاعَتِهِمْ وَالنَّاسُ يَحْضَرُهُمْ وَيُتَيَسَّرُ مِنْ حَرْفِ الْأَرْضِ مَنْ يَعْلَمُ حَازَ لَهُ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ  
عَرَكَةٍ وَعَنْ مَنَى ثُمَّ يُعَالِمَا ، وَلَوْ خَالَفَا فِي الْمَوَاقِيتِ كَانَ أَجْزَرَ لَهُ فِي خِلَافٍ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ الظَّاهِرِ  
لِمَعْمُولٍ بِهِ [صحيح]

(۱۹۷۳) (الف) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس سے سنا ہے وہ اقامت کہتا تھا جس وہ کہتا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر ،  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، لَقَدْ قَامَتِ لِمُصَلَّةٍ  
لَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(ب) حسن بن محمد بن صباح کی روایت جو امام شافعی رحمہ اللہ سے اذان اور اقامت کی کیفیت کے متعلق ہے اس میں امام  
صاحب فرماتے ہیں وہ روایت جس میں ہے کہ مسجدوں میں دن رات پہنچ مرتبہ ہاجرین و انصار اذان کے مکلف تھے اور مکہ  
میں آل بومحمد وہ مؤذن تھے۔ سیدنا ابو محمد وہ بخاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اذان کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں سکھائی۔  
پھر سیدنا ابو محمد وہ کی اولاد مکہ میں اور سعد قرظا کی اولاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مدینہ میں اذان کہتی رہی۔ اسی طرح خلافت  
ابوبکر رضی اللہ عنہ میں۔ وہ سب اذان کا طریقہ بیان کرتے ہیں اور فجر میں الصَّلَاةُ تَحْتَ مِنَ النُّجُومِ کہتا۔ جیسے ہم نے بیان کیا۔ اگر  
ان لوگوں سے اس کا عند ہونے کا جواز ہے تو لوگ ان کے پاس آتے جاتے رہتے تھے اور ہمارے پاس بھی مختلف عداوتوں سے  
آتے تھے جو ہمیں سکھاتے۔ ان کے لیے جائز تھا کہ وہ عرف اور منی والوں سے پوچھتے اور ہماری مخالفت کرتے۔ اگر وہ  
مواقت میں ہماری مخالفت کرتے تو اس معاملے میں جو معمول ہے اس میں اختلاف کا زیادہ جواز تھا۔

(۱۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ  
بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ. أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ  
أَبِي عَنِ السُّؤْلِ فِي الْأَذَانِ ، فَقَالَ مَا تَقُولُونَ أَنْتُمْ فِي الْأَذَانِ؟ وَعَمَّنْ أَخَذْتُمْ الْأَذَانَ؟ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ  
أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبُو جَابِرٍ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ بِلَالًا لَمْ يُوْذَنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔  
وَأَرَادَ لِحَبَّادٍ ، فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ مَعَهُ وَحَبَّاسُهُ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ أَعْظِيئِي لِلَّهِ فَلَا تَعْظِيئِي عَنِ الْحَبَّادِ وَإِنْ  
كُنْتُ أَعْظِيئِي لِنَفْسِكَ أَقْمُتُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ ، فَكَانَ بِالنَّاسِ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَبَابِيُّ ،  
فَسَأَلَ الْمُسْلِمُونَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنْ يَسْأَلَ لَهُمْ بِلَالًا يُوْذَنْ لَهُمْ ، فَسَأَلَهُ فَأَذَّنَ لَهُمْ يَوْمًا أَوْ قَالُوا صَلَاةً  
وَاحِدَةً قَالُوا فَلَمْ يَرِ يَوْمًا كَمَا أَكْثَرَ بَارِكًا مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ حِينَ سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَكَرًا مِنْهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ۔ قَالُوا فَحِينَ تَرَى أَوْ نَقُولُ إِنْ أَذَانَ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ أَذَانِهِ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ مَالِكٌ مَا أَدْرِي مَا أَذَانُ  
يَوْمٍ أَوْ صَلَاةٌ يَوْمٍ ذَنْ سَعْدِ الْقُرَظِيِّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ

سُئِلَ - مَوَافِرُونَ لَهُ ، فَلَمْ يُكْرِهْ مِنْهُمْ أَحَدٌ ، فَكَانَ سَعْدٌ وَبَوَّاءُ يُؤَذِّنُونَ بِأَذَانِهِ إِلَى الْيَوْمِ ، وَلَوْ كَانَ وَالْإِسْلَامُ يَسْمَعُ مِثْلَ لَوَائِثُ أَنْ يَجْمَعَ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى أَذَانِهِمْ فَقِيلَ لِعَالِيكَ فَكَيْفَ كَانَ أَذَانُهُمْ؟ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ ، فَارَى لِقَاءَهُ أَصْحَابَ الْحَدِيثِ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى الْإِقَامَةِ ، وَاسْتَحْلَفُوا فِي الْأَذَانِ ، لِمَا خَارَ بَعْضُهُمْ أَذَانَ أَبِي مَعْلُورَةَ ، مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَصْحَابُهُمَا ، وَاسْتَفَارَ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ أَذَانَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ الشَّيْخُ مِنْهُمْ الْأَوْزَاعِيُّ كَانَ يُخَارُ نُبَيْتَةَ الْأَذَانِ وَالْفَرَادَ الْإِقَامَةَ ، وَإِلَى الْفَرَادِ الْإِقَامَةَ ذَهَبَ سَعْدُ بْنُ الْمُسَنَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الرَّبِيعِ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَالزُّهْرِيُّ وَمُكْحَمُولٌ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي مَشْجَعَةٍ جَلِيَّةٍ سَوَّاهُمْ مِنَ الثَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. (صحیح)

(۱۹۷) وید بن مسلم کہتے ہیں۔ میں نے سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے اذان میں سنت طریقے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا تم اذان میں کیا کہتے تھے اور تم نے اذان کس سے سیکھی ہے؟ ولید کہتے ہیں کہ میں نے کہا مجھ کو سعید بن عبد العزیز اور ابن جابر اور ان کے علاوہ نے خبر دی کہ بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے لیے اذان نہیں دی اور انھوں نے جہاد کا ردہ کیا تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انھیں روکنا چاہا تو انھوں نے کہا اگر آپ نے مجھے اللہ کے لیے آزاد کیا ہے تو آپ مجھے جہاد سے نہ روکیں اور اگر آپ نے اپنی اذان کے لیے آزاد کیا ہے تو میں ٹھہر جاتا ہوں، انھوں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا وہ شام میں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس سیدنا عمر بن الخطاب چاہیے سے آئے، مسلمانوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ ان کے لیے بلال رضی اللہ عنہ سے اذان کہنے کا کہیں، انھوں نے کہا تو بلال رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے اس دن اذان دی یا انہوں نے کہا ایک نماز کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ اس دن ان سے زیادہ رونے والا کوئی نہ تھا جس وقت انہوں نے ان کی آواز سنی تو رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہم دیکھتے ہیں یا کہا ہم کہتے ہیں اس شام کی اذان اس دن ان کی اذان کے مطابق تھی۔ امام ، تب فرماتے ہیں سیدنا سعد القرظ نے سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اس مسجد میں صحابہ کرام کی کثیر تعداد کی موجودگی میں ایک دن یا ایک نماز کی اذان نہیں کہی بلکہ تسلسل سے اذان کہتے رہے اور کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔ سعد اور ان کے بیٹے آج تک اذان دیتے ہیں اور اگر کوئی والی ہوتا جو مجھ سے سنتا اور میں دیکھتا کہ وہ اس است کو ان کی اذان پر جمع کرتا۔ امام ، ملک سے کہا گیا ان کی اذان کیسے تھی؟ انھوں نے کہا وہ کہتے تھے اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ . حَتَّى عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور امت ایک ایک مرتبہ۔

### (۷۳) باب مَا رُوِيَ فِي تَثْبِيَةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان

(۱۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَيَمُّعُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي النَّامِ رَجُلًا قَامَ عَلَى جِدَمٍ خَالِطٍ ، فَأَذَّنَ مَشَى ، وَأَقَامَ مَشَى ، وَقَعَدَ قَعَدَةً وَعَلَيْهِ مِرْدَانٌ أَخْضَرَانِ فَكَلَّمَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَبِئْسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ .

[صحیح۔ آخر جہ احمد ۵/۲۳۲]

(۹۷۵) عبد الرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ ہمیں نبی ﷺ کے صحابہ کرام نے بیان کیا کہ عبد اللہ بن زید انصاری نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو پکار کے اوپر کھڑا تھا اس نے وہ ہری اذان کی اور دوہری اقامت کی پھر وہ بیٹھ گیا، اس پر دو ہجر چادریں تھیں۔

۱۹۷۶ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بَنِي مَسْعُودٍ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرِو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أُجِيبَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، وَذَكَرَ الْأَذَانَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِهِ أَذْيَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، ثُمَّ أَمْهَلَ شَيْئًا ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ الْأَوَّلِ قَالَ ، غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ وَبِئْسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ [ضعیف]

(۹۷۶) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں حالتوں میں تبدیلی کی گئی، انھوں نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے خواب کی حدیث بیان کی اور دو مرتبہ اذان و اقامت کی پھر اذان کے آخر میں کہا اللہ اکبر اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ پھر تھوڑی دیر کے رہے پھر کھڑے ہوئے اور اسی کی مثل کہا مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے الفاظ زیادہ کہے۔

(۱۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَفِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِحَدِيثِهِ لِي رُؤْيَاهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ حُصَيْنُ بْنُ نَعْمَانَ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ. اسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - النَّاسَ فِي الْأَذَانِ فَذَكَرَ الْخَلِيفُ وَقَالَ لِيهِ فَأَذَّنَ مَثْنَى مَثْنَى. ثُمَّ لَعَلَّه قَعْدَةً. ثُمَّ أَقَامَ مَثْنَى مَثْنَى [صحيح غيره]

(۱۹۷۷) عبد الرحمن بن ابی نعل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے اذان کے متعلق مشورہ لیا۔ پھر نبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ انھوں نے اذان دو دو مرتبہ کی، پھر بیٹھ گئے، پھر دو دو مرتبہ اقامت کی۔

(۱۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُطَفِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ كَذَكَرَهُ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ ابْنُ فَطِيلٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَالْخَلِيفِ مَعَ الْإِخْتِلَافِ لِي إِسْنَادِهِ مُرْسَلٌ. لِأَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَذْكُرْ مُعَاذًا وَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ وَلَمْ يُسَمِّ مَنَ حَدَّثَهُ عَنْهُمَا أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَزِيمَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَلَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ صَاحِبِ الْأَذَانِ، فَغَيْرُ جَائِزٍ أَنْ يُحْتَجَّ بِخَبَرٍ غَيْرِ ثَابِتٍ عَلَى أَخْبَارِ ثَابِتَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ أَخْبَارٌ مِنْ أَوْجُوْهُ أُخَرُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ لَدَيْتُ ضَعْفَهَا فِي الْإِعْلَافَاتِ. وَأَمَّا إِسْنَادُ رَوَى فِي تَلْخِصِ الْإِقَامَةِ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَكُلُّ أَذَانٍ رَوَى لَسَانِيَةً فَهُوَ بَعْدَ رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. فَهَكَوْهُ أَوَّلِي بِمَا رَوَى فِي رُؤْيَاهُ مَعَ الْإِخْتِلَافِ فِي تَلْخِصِ رُؤْيَاهُ فِي الْإِقَامَةِ فَالْمَذْهَبُ بَرُوْهُمَا مُفْرَدَةً، وَالْكَوْفِيُّونَ يَرَوُونَهَا مَثْنَى مَثْنَى، وَإِسْنَادُ الْمَذْهَبِ مُرْسَلٌ، وَفَعَّ مَوْصُولُ الْمَذْهَبِ مُرْسَلٌ مُوجِدٌ بِنِ الْمُسْتَبِطِ وَهُوَ أَصَحُّ النَّاسِ بِرُسَالًا، ثُمَّ مَا رُوِيَ مِنَ الْأَمْرِ بِإِفْرَادِ بَعْدَهُ وَقَعْلُ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ [صحيح غيره]

(۱۹۷۸) (الف) حصین نے ہم کو بیان کیا ہے۔ (ب) محدثین کی ایک جماعت نے عبد الرحمن بن ابی نعل سے روایت کیا

ہے۔ (ج) حدیث کی سند میں اختلاف ہونے کی وجہ سے یہ مرسل ہے۔

## (۷۴) باب التَّوْبِیُّ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ

## صبح کی اذان میں الصلوة خیر من النوم کہنا

(۱۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُنْثَى حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قُذَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ لِي: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، لَنْ تَكَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ فِي الصَّلَاةِ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [صحیح بخاری]

(۱۹۷۹) محمد بن عبد الملک بن ابومحذورہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھاؤ۔ اس میں ہے کہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اگر صبح کی نماز ہو تو یہو الصلوة خیر من النوم الصلوة خیر من النوم، اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ۔

(۱۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْعَسْرُ بْنُ عِيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الشَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَعُوذُ بِهِ - الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأَوَّلَى مِنَ الصُّبْحِ [صحیح بخاری]

(۱۹۸۰) سیدنا ابو محذورہ نبی ﷺ سے اس طرح نقل فرماتے ہیں اور اس میں ہے کہ الصلوة خیر من النوم الصلوة خیر من النوم صبح کی پہلی اذان میں ہے۔

(۱۹۸۱) وَرَوَيْنَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كُنْتُ أُرْوَدُ يَلْبَسِي - ﷺ - فَنُكْتُ أَقُولُ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنَ الصُّبْحِ نَعْدُ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي إِلْيَاسَ حَدَّثَنَا الْأَشَجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ثَوْرِيٍّ، وَأَبُو سَلَمَانَ اسْمُهُ هَمَامُ الْمُؤَدَّبُ [صحیح بخاری - أخرجه السالحي ۶۷۷]

(۱۹۸۱) سیدنا ابو محذورہ ثورثی سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کا مقرر کردہ مؤذن تھا میں فجر کی پہلی اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہتا تھا الصلوة خیر من النوم الصلوة خیر من النوم، اللہ اکبر اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ

(۱۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ مُحَمَّدُ بْنُ



يَقُولُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَدِّي: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُؤَدِّي لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ حَفْصٌ: فَحَدَّثَنِي أَهْلِي أَنَّ بِلَالًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُؤَدِّيهِ بِصَلَاةِ النَّجْرِ فَقَالُوا إِنَّهُ نَائِمٌ فَتَنَادَى بِبِلَالٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقْبَرْتُ فِي صَلَاةِ النَّجْرِ. [صحيح ليعبر]

(۱۹۸۲) حفص بن عمر بن سعد مؤذن سے روایت ہے کہ سعد بن جندب رضی اللہ عنہ کے مقرر کردہ مؤذن تھے۔ حفص کہتے ہیں مجھے میرے گھروں نے بیان کیا کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تاکہ صبح کی اذان دیر، پھر فرمایا آپ ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے پکارا الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، پھر اس کو صبح کی نماز میں مقرر کر دیا گیا۔

(۱۹۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْقُمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ كَذَكَرَ لِقَاصَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعٍ وَدُرَيْمَاهُ إِلَى أَنَّ قَالَ ثُمَّ زَادَ بِلَالٌ فِي النَّادِيَةِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَذَلِكَ أَنَّ بِلَالًا أَتَى بَعْدَ مَا أَذَّنَ النَّادِيَةُ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ النَّجْرِ يُؤَدِّي النَّبِيَّ - ﷺ - بِالصَّلَاةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَائِمٌ فَكَانَ بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقْبَرْتُ فِي النَّادِيَةِ لِصَلَاةِ النَّجْرِ [صحيح ليعبر۔ أخرجه ابن ماجه ۷۰۶]

(۱۹۸۳) سعید بن مسیب نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے خواب کا قصہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان میں یہ الفاظ زائد کیے الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اور بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کی اذان دینے کے بعد آئے تاکہ نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیں ان سے کہا گیا کہ نبی ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے کہا الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پھر صبح کی اذان میں مقرر کی دی گئی۔

(۱۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّابِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُرَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ مِنَ الشَّيْءِ إِذَا قَالَ الْمُؤَدِّي فِي أَذَانِ النَّجْرِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَهُوَ إِسَادٌ صَحِيحٌ [صحيح۔ أخرجه إسناده قصي ۲۴۳]

(۱۹۸۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ مؤذن صبح کی اذان میں کہے کہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہے الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ بْنُ نَصْرِ بْنِ السُّلَمِيِّ ثُمَّ الظَّهْرِيُّ أَبُو الْوَلِيدِ اللَّمْتُقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ

بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْوُسْطَيْنِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَارِثِ التَّمِيمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ نَعْمَانَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أُمِّرَأَيْ فِي مِرْطَلَهَا فِي عِدَّةٍ بَارِدَةٍ، فَتَأَذَى مَأَذَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ: لَوْ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ قَالَ فَلَمَّا قَانَ الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. [مسحیح لیس]

(۱۹۸۵) نعیم بن محام سے روایت ہے کہ میں ایک ٹھنڈی صبح اپنی بیوی کے ساتھ اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کا اعلان کیا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا کاش کہ وہ کہتا اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔ فرماتے ہیں جب اس نے کہا الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تو اس نے کہا اور جو بیٹھ جائے اس پر کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاسِمِ سَلَمَانَ بْنِ أَحْمَدَ الْعَبَّاسِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمَانَ عَنْ أَبِي عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ بَعْدَ الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْمُصَنِّفُ عَنِ الثَّوْرِيِّ يَمَادِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مَرَّتَيْنِ يَعْنِي فِي الصُّبْحِ [حسن إعرابه الطحاوي ۳۷/۱] (۱۹۸۶) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پہلے اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تھا۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پہلے اذان میں دوسری مرتبہ یعنی صبح کی اذان میں۔

(۱۹۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعِيلَ الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا وَبَيْعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ. وَوَرِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَدِّهِ إِذَا بَلَغْتَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ فِي الْمَغْرِبِ فَقُلِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. [حسن إعرابه بدر عطی ۳۴۳/۱]

(۱۹۸۷) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے مؤذن سے کہا: جب تو فجر میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچے تو کہنا الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

### (۷۳) بَابُ كَرَاهِيَةِ التَّوْبِ فِي غَيْرِ أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا مکروہ ہے

(۱۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

یَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: يُزِيلُ بِلَالٌ أَنْ يَتَوَبَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَلَا يَتَوَبَّ فِي غَيْرِهَا. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۸۲۳]

(۱۹۸۸) عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز میں الصلّٰۃُ غُیرِ مِنَ النُّومِ کہنے کا حکم دیا گیا، اس کے علاوہ میں الصلّٰۃُ غُیرِ مِنَ النُّومِ کہنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۱۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ الشَّيْبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَا أَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْمَغْرِبِ

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ (ج) فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُلْقِ بِبِلَالٍ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ عَلِيَّةَ بْنِ مُصْرَفٍ وَزَيْدٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ بِلَالًا كَانَ لَا يَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْمَغْرِبِ، لَكَانَ يَقُولُ فِي آدَاوِهِ سَمِعْتُ عَنِّي الْفَلَاحَ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ [ضعیف۔ أخرجه ابن حبانہ ۷۱۵]

(۱۹۸۹) (الف) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں فجر کے علاوہ (دوسری اذان میں) تمویب نہ کروں۔

(ب) سوید بن غفلة سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ فجر کے علاوہ تمویب نہیں کرتے تھے، وہ اپنی اذان میں کہتے تھے سَمِعْتُ عَنِّي الْفَلَاحَ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

(۱۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاصِي بْنِ بَشْرَانَ يَهْدَاهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سَلَمَانَ الرَّقِّي عَنْ الْحَجَّاجِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي عَمْرٍ، فَتَوَبَّ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَقَالَ اخْرُجْ يَا فَإِنَّ هَذِهِ بِذَعَةٍ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۳۸]

(۱۹۹۰) یہی حدیث سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک شخص نے ظہر یا عصر میں تمویب کی تو انہوں نے کہا تو اڑے پس سے نکل جا، یہ تو بدعت ہے۔

## (۷۵) بَابُ مَا رُوِيَ فِي حَيٍّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

جو حییٰ علی خیر العمل کہنے کے متعلق روایت کا بیان

(۱۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍ: قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا

يَعْنِيَنَّ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا ذَلِكَ ابْنُ أَبِي نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْبُرُ فِي الْمَدَاءِ ثَلَاثًا وَيَسْتَهْدِي ثَلَاثًا ، وَكَانَ أَحْيَانًا إِذَا قَالَ حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ قَالَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا رَأَى ابْنِ أَبِي نَافِعٍ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ كَمَا [صحيح لغيره - أخرجه عبد البر في ۲۲۳۹]

(۱۹۹) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان میں تین مرتبہ تکبیر کہتے تھے اور تین مرتبہ شہادت اور کبھی کبھی جب حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ کہتے تو اس کے بعد کہتے حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۲) أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُؤْذَنُ فِي سَفَرِهِ ، وَكَانَ يَقُولُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ وَأَحْيَانًا يَقُولُ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ وَسِيعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ فِي آدَابِهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نُسَيْرُ بْنُ دُعْلُوفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ فِي السَّفَرِ ، وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ [صحيح]

(۹۹۲) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں اذان نہیں دیتے تھے اور کہتے تھے حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ اور کبھی کبھی کہتے حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ كَانَ يَقُولُ فِي آدَابِهِ إِذَا قَالَ حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ قَالَ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَيَقُولُ هُوَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ۔

[حسن - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۲۳۹]

(۱۹۹۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ علی بن حسین رضی اللہ عنہما اذان میں جب حَتَّى عَلَى الْقَلَّاحِ کہتے تو کہتے حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ اور یہ پہلی اذان میں کہتے۔

(۱۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ الْحَارِثِ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَدِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمْرُو بْنُ أَبِي حَفْصٍ ابْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بِالصُّبْحِ فَيَقُولُ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ ، فَأَمْرَةٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَجْعَلَ مَكْنَاهَا لَصَلَاةِ خَيْرٍ مِنَ النَّوْمِ ، وَتَرَكَ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ قَالَ الشَّيْخُ وَهَذِهِ النَّمُطَةُ لَمْ تَنْبَغْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، لِيَمَّا عَلَّمَهُ بِلَالًا وَأَبَا مَحْمُودَةَ وَنَحْنُ نَكْرَهُ الرِّبَاةَ

فیہ وباللہ التوفیق۔ [ضعیف جداً أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۰۷۱]

(۱۹۹۳) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صبح کی اذان میں کہتے تھے حَتَّى عَلَيَّ خَيْرُ الْعَمَلِ تو انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اس کی جگہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہو تو انہوں نے حَتَّى عَلَيَّ خَيْرُ الْعَمَلِ چھوڑ دیا۔

## (۷۶) باب الْأَذَانِ فِي الْمَسَاجِدِ

اوپنی جگہ پر اذان دینے کا بیان

(۱۹۹۵) حَبْرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ امْرِئِيٍّ بْنِ أَبِي النَّجَّارِ قَالَتْ كَانَ ابْنُ أَبِي أَطْوَلٍ يَتَّبِعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ ، فَكَانَ بَلَاءٌ يَكُونُ عَلَيْهِ الْفَجْرُ فَلْيَا بَسَحَرٍ لِيُجِدِسَ عَلَى النَّبِيِّ يَنْظُرُ إِلَى الْفَجْرِ فَإِذَا رَأَتْ تَمُطُّ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَسْتَعِيْكَ عَلَى قُرْبَيْهِ أَنْ يُجِئُوا بِكَ ثُمَّ يَكُونُ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُه كَانَ تَرَكَّهَا لَهْلَةً وَاحِدَةً هَذِهِ الْكُتُبَاتِ.

[ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۱۹۵]

(۱۹۹۵) عروہ بن زبیر بن نجار کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ میرا گھر مسجد کے پاس تھا اور دوسرے گھروں سے اوپنی تھا، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اسی پر فجر کی اذان دیتے تھے وہ عورتی کے وقت آتے اور گھر پر بیٹھ کر فجر کی طرف دیکھتے جب اس کو دیکھتے کہ وہ ہمیں گئی ہے تو کہتے اے اللہ اس تیری حمد بیان کرتا ہوں اور قریش پر تیری مدد چاہتا ہوں کہ تیرے دین کو قائم رکھیں۔ پھر وہ اذان دیتے۔ فرماتی ہیں اللہ کی قسم امیرے علم کے مطابق انھوں نے ایک رات بھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔

(۱۹۹۶) وَرَوَى عَلَالِدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبَيْهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ مِنَ الْمُسْنَدِ الْأَذَانُ فِي الْمَسَاجِدِ وَالْإِقَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَرِيدٍ الْأَطْرَاسِيُّ حَدَّثَنَا عَلَالِدُ بْنُ عَمْرٍو فَلَمْ نَكُنْ وَهَذَا حَدِيثٌ مُشْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ عَلَالِدِ بْنِ عَمْرٍو. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ مُشْكَرٌ الْحَدِيثِ.

[ضعيف جداً - أخرجه ترمذ في معجمه ۱۵۷۰]

(۱۹۹۶) (الف) سیدنا ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اذان اوپنی جگہ پر کہتا اور اقامت مسجد میں کہتا سنت ہے۔

(ب) یہ حدیث خالد بن عمرو نے ہم کو بیان کی ہے۔

(ج) درخت ضعیف و مشکرا حدیث ہے۔



(۷۷) باب لَا يُؤْذَنُ إِلَّا عَدْلٌ ثِقَةٌ لِلْإِشْرَافِ عَلَى عَوْرَاتِ النَّاسِ وَأَمَانَتُهُمْ عَلَى الْمَوَاقِيتِ

اذا ان عادل اور با اعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاقِ رذیلہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو

۱۹۹۷. حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْغَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ

سَمُورَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَرْبُودَ السَّامِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَرْبُودَ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ عَنْ دَافِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْهَمْدِيُّ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((الْإِمَامُ صَامِتٌ، وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ،

فَارْشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَدَّنِ)) [صحیح لعیرو۔ أخرجه أبو داود ۵۱۷]

(۱۹۹۷) سیدنا ابو حاتم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام صامت ہے اور مؤذن امن ہے، اللہ انہ کی رہنمائی کرے اور مؤذن کو معاف کرے۔

۱۹۹۸. أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَلَفٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْقَوْبَةُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يَعْنَى الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبُجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصُّبَّيْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَطُومِيُّ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ

الْحَمِيدِ الْحَمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يُؤْذَنُ لَكُمْ حِجَارُكُمْ وَلِيُّكُمْ أَلَرُّوْكُمْ)) [مسک۔ أخرجه أبو داود ۵۹۰]

(۱۹۹۸) سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے معزز شخص اذان دے اور جو زیادہ پڑھا

وہ زیادہ امت کرے۔

۱۹۹۹. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَّانِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ

بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَوْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

أَبِي مَحْدُورَةَ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْعَمَلِ بْنِ أَبِي مَحْدُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي

مَحْدُورَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَمْنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ وَسُجُودِهِمْ الْمُؤَدَّنُونَ))

[ضعیف۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۶۷۴۳]

(۹۹۹) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”مسلمانوں کے زمین جو ان کی نمازوں اور سجدوں

کی حفاظت کرتے ہیں مؤذن ہیں۔“

(۱۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ أَنَّ لَيْسَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - قَالَتْ: «(الْمُؤَذِّنُونَ أَمَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ)»

قَالَ وَذَكَرُوا مَعَهَا غَيْرَهَا، وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ [ضعیف]

(۲۰۰۰) سیدنا حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "مؤذن مسلمانوں کی ناروں کے امین ہیں۔" یہ روایت مرسل ہے اور پہلی روایت کے لیے شاہد ہے۔

(۲۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِكِ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ أَبِي وَهْبُ أَخْبَرَكَ حَبِيبَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَيْسَ حُطْمَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ. (لَا يَبِي حُطْمَةٌ أَجْعَلُوا مُؤَذِّنَكُمْ أَفْضَلَكُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ) وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۲۰۰۱) صفوان بن سلیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار میں سے نبی حطمتہ سے کہا اے نبی حطمتہ! مؤذن ان کو بناؤ جو تم میں سے افضل ہوں۔ یہ روایت بھی مرسل ہے۔

(۲۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَلْبِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَذَّبُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَارِمٍ قَالَ لَدِينَا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ مُؤَذِّنُكُمْ؟ فَقُلْنَا عُبَيْدًا وَمَوَالِنَا فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَقْلِبُهَا. عُبَيْدًا وَمَوَالِنَا إِنَّ دَوْلَكُمْ بِكُمْ تَقْصُرُ شَيْئًا، لَوْ أَطَعْتُ الْأَذَانَ مَعَ الْوَحْلَفَى لَأَدْنَتْ [صحیح بخاری۔ أخرجه عبد الله ۱۸۰۹]

(۲۰۰۲) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ ہم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے فرمایا تمہارے مؤذن کون ہیں؟ ہم نے کہا ہمارے غلام اور موالی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا یعنی اس کو الٹ پٹ رہے تھے ہمارے غلام اور ہمارے موالی۔ یہ تمہارا بہت بڑا نقص ہے اگر میں اپنے غلیبہ ہونے کے ساتھ ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں اذان دیتا۔

(۷۸) بَابُ أَذَانِ الْأَعْمَى إِذَا أَذَّنَ بِصِيْرٍ قَبْلَهُ أَوْ أَخْبَرَهُ بِالْوَقْتِ

تا پینا شخص کا اذان دینا اور ست ہے جب اس سے پہلے پینا شخص اذان دے چکا

ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے

(۲۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُصَفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ

الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : (إِنَّ بِلَالًا يَأْتِي بِلَيْلٍ ، فَعَلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أُمُّ مَكْتُومٍ) . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يَأْتِيهِ حَتَّى يَقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ . [صحيح]

(۲۰۰۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بلال بخٹرات کو اذان دیتا ہے تم کھڑے اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔ ابن مہاب کہتے ہیں ابن ام مکتوم تاہنا تھے وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک کہ ان سے کہا جاتا کہ تونے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔

(۲۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هَالِيشَةَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ مُؤَذِّنًا لِلرَّسُولِ - ﷺ - وَهُوَ أَعْمَى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ . [صحيح - أخرجه مسلم ۱۳۸۱]

(۲۰۰۳) سیدواعیث رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن ام مکتوم بخٹرات رسول اللہ ﷺ کے مؤذن تھے اور وہ تاہنا تھے۔ (۲۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ أَنَّ ابْنَ الرَّبِيعِ كَانَ يَكُونُ الْمُؤَذِّنَ أَهْمَى وَهَذَا الَّذِي رَوَى عَنِ ابْنِ سَعْدٍ فِي ذَلِكَ مَحْمُولٌ عَلَى أَعْمَى مُتَّفِرِدٍ لَا يَكُونُ مَعَهُ نَصِيرٌ يُعِينُهُ لَوْ قُفْتُ [صحيح - أخرجه بن شبہ ۲۲۵۴]

(۲۰۰۵) (الف) ابی مروہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر جیٹنا جیٹنا کو مؤذن بنا تاہنا نہیں کرتے تھے۔ (ب) یہ روایت اور ابن مسعود جیٹنا والی روایت اس صورت پر محمول ہے جب مؤذن آگیا ہوا اور کوئی بیٹا شخص اسے اذان کا وقت بتلانے والا نہ ہو۔

## (۷۹) باب الرَّغْبَةِ فِي أَنْ يَكُونَ الْمُؤَذِّنُ صَيِّتًا

مؤذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے

(۲۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُورٍ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ

قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ ، قَدْ كَرِهْتُ رُؤْيَاكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : (إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٍّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَلْتُمْ مَعَ هَلَالٍ فَاتِي عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤْذِنْ بِهِ ، فَإِنَّهُ أُنْذِي صَوْتًا مِثْلَ)

وَقَدْ رُؤْيَا فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَلُّورَةَ مَا ذَلَّ عَلَى ذَلِكَ حَيْثُ قَالَ فِي إِحْدَى الرُّوَايَةِ الْيَدَى سَمِعْتُ صَوْتَهُ ارْتَفَعَ ؟

وَلَمْ يَكُنِ الرُّوَايَةُ الْآخَرَى لَقَدْ سَمِعْتُ فِي هَوَاؤِهِ تَذْوِينَ إِنْسَانٍ حَسَى الصَّوْتِ وَهِيَ رِوَايَةُ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ

[حسن]

(۲۰۰۶) محمد بن عبد اللہ بن زید بن عیدر بہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے والد عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے خواب کا قصہ بیان کیا ، آپ ﷺ نے فرمایا ہے شک یہ سچا خواب ہے ان شاء اللہ۔ ہلال نماز کے ساتھ کھڑا ہو جو تونے دیکھی ہے انھیں سکھلا دے اور وہ اذان دے ، بل شہرہ قحہ سے بلند آواز والا ہے۔

(ب) سیدنا ابو محذورہ کی روایت میں ہے کہ تم میں سے کس کی آواز بلند ہے جو آواز میں نے سنی ہے۔

(ن) ایک اور روایت میں ہے میں نے ان لوگوں میں سے خوب صورت آواز والے شخص کی اذان سنی ہے۔

## (۸۰) بَابُ تَرْسِيلِ الْأَذَانِ وَحَذَرِ الْإِقَامَةِ

اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا

(۲۰۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَفْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ : إِنِّي أَرَأَيْتَ قُحْبُ الْقَمَمِ وَالْبَادِيَةِ ، فَإِذَا كُنْتُ فِي غَسَبِكَ وَبَادِيَتِكَ فَادْتُ بِالنَّضَلَةِ ، فَارْفَعُ صَوْتَكَ بِالنَّضَلَةِ ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جَهْلًا وَلَا إِسْرًا وَلَا شَيْءًا إِلَّا مَا يَنْتَهِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ فِي رَفْعِ الصَّوْتِ بِمَنْ عَلَى تَرْسِيلِ الْأَذَانِ . [صحيح]

(۲۰۰۷) (مف) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ بکریوں اور کھیتوں کو پسند کرتے ہیں ، جب آپ اپنی بکریوں اور کھیتوں میں ہوں تو نماز کے لیے اذان کہیں اور اذان کے وقت اپنی آواز بلند کریں ، آپ کی آواز دور تک جن انسان اور جو چیز بھی سنے گی وہ قیامت کے دن گواہی دے گی۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آواز کا بلند کرنا اذان (کے کلمات) ظہر ظہر کر ادا کرنے پر دلیل ہے۔

(۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ. أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ  
الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُعِيزِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ  
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لِبَلَالٍ: ((يَا بَلَالُ إِذَا أَذْنَتْ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَأَعْلِمْ، وَاجْعَلْ  
بَيْنَ أَذْنِكَ وَالْمِثْلِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْإِكْلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُتَعَصِّرُ إِذَا دَخَلَ لِقْصَاءِ  
حَاجَتِهِ، وَلَا تَقْمُوا حَتَّى تَرَوْنِي)) هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الْمُعِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي سَعِيدٍ  
قَالَ الْبَغَارِيُّ: هُوَ مُتَكْرَرٌ الْحَدِيثُ، وَيَخْصُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبَغَاءُ الْكُوفِيُّ صَقَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَوْسَى.  
وَلَقَدْ رَوَى يَاسَدُ بْنُ أَخْرِعٍ الْحَسَنَ وَعَطَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَسَ بِالْمَعْرُوفِ.

[ضعیف۔ حدیث أخرجه الترمذی ۱۹۵]

(۲۰۰۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا ”اے بلال! جب تو اذان دے تو آہستہ  
آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ کہ کھانے والے کھانے سے  
فارغ ہو جائے درپینے والا اپنے پینے سے اور قضاے حاجت کو جانے والا قضاے حاجت سے فارغ ہو جائے اور تم نہ کھڑے نہ  
ہو یہاں تک کہ مجھے نہ دیکھ لو۔ (ب) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرماتے ہیں: عبد الحمید مکر الہیث ہے اور یحییٰ بن مسلم بکاء کو بھی بن  
معین نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۲۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّرٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّانُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَالِدٍ الْبَغْدَادِيُّ  
حَدَّثَنَا صَبِيحُ بْنُ عُمَرَ السَّيْرَافِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ بِكَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِبَلَالٍ: ((يَا بَلَالُ إِذَا أَذْنَتْ فَتَرَسَّلْ إِلَى قَوْلِهِ لِقْصَاءِ حَاجَتِهِ. الْإِنْسَادُ الْأَوَّلُ أَشْهُرُ مِنْ هَذَا.

[ضعیف۔ حدیث]

(۲۰۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: انہوں نے اسی کی شکل قضاے حاجت  
کے قوس تک ذکر کیا ہے، درجہ سند اس سے زیادہ مشہور ہے۔

(۲۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ. مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو. مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّوسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ هُوَ ذِي الْمُنْذَرِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا أَذْنَتْ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَأَعْلِمْ.

[ضعیف۔ أخرجه البدر نقضی ۲۲۵]

(۲۰۱۰) بلال رضی اللہ عنہ بیت المقدس کے مؤذن تھے فرماتے ہیں کہ مجھے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تو اذان دے تو  
آہستہ آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ۔

۲۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَاكَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْقَرِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ حَدَّثَنِيهِ الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَرْحُومِ الْعَطَّارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْوَثَّابِ مُؤَدِّنَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَإِذَا أَقَمْتُ فَأَحْذَرُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْبَغِيُّ الْحَدَّثُ الْحَدَّثُ فِي الْإِقَامَةِ وَلَقَطَعَ التَّطْوِيلَ وَرَوَّيَا عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُرْتَلُ الْأَذَانُ وَيُحْلِلُ الْإِقَامَةَ صَافٍ

(۲۰۱۱) (الف) ابو یزید جو بیت المقدس کے مؤذن تھے فرماتے ہیں کہ مرسل نے ان سے فرمایا: جب تو اقامت کہے تو جدی کہہ۔ (ب) اصمعی کہتے ہیں حذم سے مراد صریح ہے یعنی طوالت سے گریز کرنا۔

(ج) ان میں سے نقل کیا گیا ہے کہ وہ اذان ٹھہر ٹھہر کر دیتے تھے اور اقامت جدی کہتے تھے۔

## (۸۱) بَابُ الْإِسْتِهَاكِ عَلَى الْأَذَانِ

### اذان دینے پر قرعۃ النان

(۲۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّصْرِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالنَّصَفِ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي النَّهْجِ لَاسْتَهَمُوا إِلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْغَنَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْرًا)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهَذَا كَرَأَى قَوْمًا اخْتَلَفُوا فِي الْأَذَانِ فَأَلْفَرَعَ بِهِمْ سَعْدٌ [صحیح۔ معراجہ البخاری ۱۵۹۰]

(۲۰۱۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور پہلی صف میں کیا (فضیلت) ہے قرعہ کے ساتھ کوئی چارہ نہ ہو تو وہ ضرور قرعہ ادا لیں اور اگر وہ جان لیں کہ ظہر (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کریں اور اگر وہ جان عشا اور صبح (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ ضرور ان کے لیے تیس گرچہ تھکتے کرنا پڑے۔ (ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ بات منقول ہے کہ لوگوں نے اذان کہنے میں اختلاف کیا تو سعد رضی اللہ عنہ نے اس کے درمیان قرعہ ادا کیا (کہ اذان کون کہے گا)۔

(۲۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَاكَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْقَرِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ حَدَّثَنَا هُشْبَةُ حَدَّثَنَا بَنُ شُرْمَةَ قَالَ تَشَاحَّ النَّاسُ فِي الْأَذَانِ بِالْقَادِيسِيَّةِ فَأَحْتَصَمُوا إِلَى سَعْدٍ فَأَلْفَرَعَ



(۲۰۱۳) بن شہرمد نے ہمیں بیان کیا کہ لوگ قادسیہ کے میدان میں اذان کہنے کے لیے جھگڑنے لگے تو وہ سیدنا سعدؓ کے پاس جھگڑا لے کر گئے، انہوں نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا۔

## (۸۲) باب عَدَدُ الْمُؤَذِّنِينَ

### مؤذِنوں کی تعداد کا بیان

(۲۰۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ سُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَبِّحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُؤَذِّنَانِ بِلَالٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَالٍ ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَسْرُلَ هَذَا وَيُوقِيَ هَذَا)) [صحيح]

(۲۰۱۴) سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ دو مؤذن تھے بلال اور ابن ام مکتومؓ۔ یہاں تاہم یہ فرمایا: "بلال علیہ السلام کو اذان دیتے ہیں تم کہہ دو اور یہی جگہ تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے اور ان کے درمیان صرف اتنا وقف ہوتا تھا کہ ایک (مارہ سے) نیچے اترتا تھا تو دوسرا اوپر چڑھتا تھا۔"

(۲۰۱۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - يَنْلُوكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَبِّحٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

[صحيح]

(۲۰۱۵) سیدہ عائشہؓ جو ہماری سند سے پہلے روایت کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۲۰۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِيَسْبِي - ﷺ - ثَلَاثَةُ مُؤَذِّنِينَ بِلَالٌ وَأَبُو مَحْدُورَةَ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنَا صَحِيحُ بَيْهَقِي هَذَا وَمَا تَقَدَّمَ ، فَصَحَّ قَالَ كَانَ لَهُ مُؤَذِّنَانِ أَرَادَ اللَّذَيْنِ كَانَا يُؤَذِّنَانِ بِالْمَدِينَةِ ، وَمَنْ قَالَ ثَلَاثَةَ أَرَادَ أَبَا مَحْدُورَةَ الْيَدِي كَانَ يُؤَذِّنُ بِمَكَّةَ . قَالَ الشَّيْخُ وَهِيَ الْقِصَارُ سَكَنَتْ عَلَى مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ دَلَالَةً عَلَى حَوَازِ الْإِقْصَارِ عَلَى مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ

[ضعيف أخرجه من صحيحه ۸]

(۲۰۱۶) (الف) سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ تین مؤذن تھے بلال، ابو محذورہ اور ابن ام

مکتوم تھا کہ (ب) ابوبکر فرماتے ہیں۔ یہ دونوں روایات صحیح ہیں۔ جنہوں نے کہا دو مؤذن تھے، ان کی مراد مدینہ کے دو مؤذن اور جنہوں نے کہا تین مؤذن، ان کی مراد سیدنا ابوعبیدہ ثمالیؓ بھی ہیں جو کہ میں اذان دیتے تھے۔

(۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَبَائِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَفَّيٍّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ التَّائِدِينَ الثَّلَاثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا أَمَرَهُ عُثْمَانُ جِسَّ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ التَّائِدِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جِسَّ يَجُوسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمَسْبُورِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْظَرٍ عَنِ اللَّيْثِ.  
وَيُقَالُ إِنَّهُ مَعَ الْإِقَامَةِ صَارَ الثَّلَاثُ وَالْأَعْبَادُ وَرَدَّ فِي التَّائِدِينَ لَا فِي الْمُؤَذِّنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۷۳]

(۲۰۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ تیسری اذان جمعہ کی تھی، سیدنا عثمانؓ نے اس کا اس وقت حکم دیا جب مدینہ منورہ کی آبادی بڑھ گئی اور یہ جمعہ کے دن کی اذان تھی جس وقت امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے۔

### (۸۳) بَابُ التَّطَوُّعِ بِالْأَذَانِ

اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا

(۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي الْمُجَوِّزِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِمِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامًا قَوْمِي. قَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ فَاقْبُدْ بِأَصْحَبِهِمْ، وَاتَّجِدْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذْيِهِمْ أَجْرًا. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۱۵۳۱]

(۲۰۸) سیدنا عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی قوم کا امام بنادیتے، آپ ﷺ نے فرمایا تو ان کا امام ہے، ان کے گمراہ لوگوں کا خیال کر اور اب مؤذن مقرر کر جو اپنی اذان پر حردوری نہ لیتا ہو۔

### (۸۴) بَابُ رِزْقِ الْمُؤَذِّنِ

مؤذن کی تنخواہ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ أَرَزَقَ الْمُؤَذِّنَ إِمَامٌ هَدَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ  
وَاسْتَجَّ لِي جَوَارِ الْأَجْعَالِ عَلَى تَعْلِيمِ الْحَبِيرِ بِمَا رَوَيْتُ فِي كِتَابِ الصَّدَاقِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - اللَّهُ رَزَقَ

أَمْرًا عَلَى سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ.

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان بن عفان جو چھوٹے موزنون کی نحو اہیں مقرر کیں۔ دین کی تعلیم پر اجرت لینے کی دلیل کتاب العداق میں نبی ﷺ سے ثابت وہ روایت ہے جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے عورت کی شادی قرآن پاک کی سورتیں سکھانے پر کی۔

(۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُعَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ السُّطَّامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَرْبُودٍ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْطَبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَرُّوا بِمَتْنٍ مِنْ أَحْشَاءِ الْعَرَبِ وَبِهِمْ كُذِّبٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا: قُلْ لَكُمْ مِنْ رَافِي، فَإِنَّ فِي الْمَاءِ كَرِيمًا أَوْ سَلِيمًا، فَأَنْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَرَفَأَهُ عَلَى شَاةٍ قَبْرًا، فَلَمَّا أَتَى أَصْحَابَهُ كَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا: أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَجْرًا فَلَمَّا قِيلَ مَوْأ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنْ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابَ اللَّهِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَيِّدَانِ بْنِ مُصَافٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ زُرَّيْسًا فِي حَدِيثِ أَبِي مَعْدُودَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَعَاهُ جِهَنَّمُ فَصَلَّى النَّادِيْنَ فَأَعْطَاهُ صَرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ لَفْظٍ [صحيح - أخرجه البخاري ۲۱۵۶]

(۲۰۹) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت عرب کے کسی قبیلے کے پاس سے گزری اور ان کے پاس بچھوکاؤس ہوا ایک شخص لایا گیا یادہ سخت زخمی تھا۔ انہوں نے پوچھا کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ پانی میں پھوڑا ہے یا فرمایا یہ سخت زخمی ہے۔ ان میں ایک شخص اٹھا اور اس نے کمریوں کے عوض دم کیا تو وہ صحیح ہو گیا، جب وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا انہوں نے اس کو ناپسند سمجھا اور کہا تم نے اللہ کی کتاب پر مزدوری لی ہے، وہ جب رسول اللہ ﷺ نے پاس آئے تو انھوں نے آپ ﷺ کو اس کی خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زیادہ حق دار جس پر تم مزدوری لو اللہ کی کتاب ہے۔

(ب) سیدنا ابو معز ورمہ رحمہما کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں بلایا، جس وقت انھوں نے پوری ان دن آپ ﷺ نے انھیں ایک قبیل دی، اس میں کچھ چاندی تھی۔

## (۸۵) بَابُ فَضْلِ التَّائِيْدِيْنَ عَلَى الْإِمَامَةِ

اذان کی امامت پر فضیلت

(۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُعَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

أَبُو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: الْإِمَامَةُ صُمَاءٌ وَالْمُؤَذِّنُونَ أَمَاءٌ فَأَرَادَ اللَّهُ الْإِمَامَةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ. وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ سَهْلٌ مِنْ أَبِيهِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنَ الْأَعْمَشِ.

[صحیح لغیر۔ أخرجه ابن عزيمة ۵۳۱]

(۲۰۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہے اور مؤذن امن ہے۔ اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔

(ب) امام احمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث سہیل نے اپنے والد سے نہیں سنی بلکہ اعمش سے سنی ہے۔

(۲۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا سَهْلٌ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَادَ اللَّهُ الْإِمَامَةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ)) [صحیح]

(۲۰۲۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہے اور مؤذن امن ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔

(۲۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَنَارِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمُوْجِبِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ الشَّكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْإِمَامَةَ، وَاعْفِرِ لِلْمُؤَذِّنِينَ))

وَأَذْ أَبُ حَمْرَةَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ تَرَكْنَا وَمَنْ تَنَافَسَ الْأَذْنَ بَعْدَكَ رَمَانًا قَالَ إِنَّ بَعْدَكُمْ رَمَانًا سَمِعْتُهُمْ مُؤَذِّنُوهُمْ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الْأَعْمَشُ بِأَلْقَيْسٍ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

[صحیح۔ أخرجه الترمذی ۲۰۷]

(۲۰۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہے اور مؤذن امن ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔ ابو حمزہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں نظر انداز کر دیا جبکہ ہم آپ کے بعد اذان میں رغبت رکھتے تھے۔

(۲۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا

فَصَلَّيْ حَذَّنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الْإِيمَةَ، وَاعْفُ عَنِ الْمُؤَدَّنِينَ)) [صحيح]

(۲۰۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کرے۔

(۲۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرْوَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلَا أَرَى إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رِجْلُهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَبَلَغَنِي عَنِ الْبَحَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي صَالِحٌ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحَّ [صحيح بغيره۔ أخرجه أحمد ۲/۲۸۶]

(۲۰۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی کی مثل حدیث ہے۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو رَجَبٍ يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكَبِيُّ بِسَائِبُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرَارِ بِهَذَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا الْمُفَرِّجُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَمِعَ عَائِشَةَ رَوْحَ النَّبِيِّ - ﷺ - تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَادَ اللَّهُ الْإِمَامَ، وَعَفَا عَنِ الْمُؤَدَّنِينَ))

وَقَدْ قِيلَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ [صحيح۔ أخرجه الضحاوي ۳/۵۳]

(۲۰۲۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین سے درگزر کرے۔

(۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ بِمَلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَظِيُّ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ الْمُؤَدَّنُ يُعْفَرُ لَهُ مَذْ صَوِيهِ، وَيُصَدَّقُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَأْبَسُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الْإِيمَةَ، وَاعْفُ عَنِ الْمُؤَدَّنِينَ)) هَكَذَا رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ [صحيح۔ أخرجه السراج في مسنده ۱/۲۲]

(۲۰۲۶) سیدنا امین عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن کو اس کی آوارگی لمبائی کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کی تسدیق کرتی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین



ہے، اے اللہ اماموں کی راہنمائی کرو اور موزنوں کو صاف کر دے۔“

(۲۰۳۷) وَلَقَدْ رَوَاهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَذَى صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ))

هَذَا الْقَوْلُ مَرْفُوعًا عَنْ الْحَدِيثِ الْأَخِيرِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ هَذَا كَرَاهٍ

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ كَمَا ، [صحيح - أخرجه أبو داود ۵۱۵]

(۲۰۳۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”موزن کو اس کی اذان کی مقدار صاف کر دیا

جاتا ہے، اور ہر خشک چیز اس کے لیے گواہی دے گی جس نے اس کی آواز سنی ہوگی۔“

(۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ يَخْبَرُنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ رِبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

عَلِيبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- ((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَذَى صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ))

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كَمَا ، [صحيح لغيره]

(۲۰۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موزن کو اس کی اذان کی مقدار صاف کر دیا جاتا ہے

اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔“

(۲۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُوَيْمَةَ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَلَمَانَ الْوُاسِطِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَذَى صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ))

وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَيْنَا الْحَدِيثَ

لَأَبِي عَنِ الْحَسَنِ الْكُفَيْهِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا [صحيح]

(۲۰۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موزن کو اس کی اذان کی مقدار صاف کر دیا جاتا ہے

اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔“ (ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت منقول

ہے۔ پہلی حدیث حسن بصری نبی ﷺ سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ ، عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ

الْحَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ذِكْرَ عَنِ النَّبِيِّ

-ﷺ- أَنَّهُ قَالَ ((الْإِمَامُ حَامٍ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَرٌ ، فَارْشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَةَ ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِ)) أَوْ قَالَ



((عَنْ الْمَلِكِ الْأَمِينِ، وَأَرْشَدَ الْمُؤَدِّينَ)) شَكَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ. [صحيح لغيره]

(۲۰۳۰) سیدنا حسن علیہ السلام سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤمنین امین ہے اللہ تعالیٰ اماموں کی رہنمائی کرے اور مؤمنوں کو محاف کر دے یا فرمایا: اللہ تعالیٰ اماموں کو محاف کر دے اور مؤمنوں کی رہنمائی کرے۔ ابن ابی عدی کو شک ہوا ہے۔

(۲۰۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((الْمُؤَدِّينَ أَمَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ وَحَاجَتِهِمْ أَوْ حَاجَاتِهِمْ))

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ رَجُلًا (۲۰۳۱) سیدنا حسن علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن مسلمانوں کی نمازوں پر اور حاجتوں پر امین ہیں۔

(۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا رَجُلٌ عَنْ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ الْمُرَادُونَ أَمَاءُ الْمُسْلِمِينَ، وَالْإِمَامَةُ ضَمَاءٌ قَالَ وَالْأَذَانُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْإِمَامَةِ [حسن]

(۲۰۳۲) ابو غالب کہتے ہیں میں نے ابو امامہ سے سنا کہ مؤمن مسلمانوں کے امین ہیں اور امام ضامن ہیں اور مجھے اذان امامت سے زیادہ پسند ہے۔

## (۸۶) باب التَّوْبِغِيبِ فِي الْأَذَانِ

### اذان کہنے کی ترغیب

(۲۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو يَحْيَى الْمُهَلَّبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الشَّيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَسْرُودٍ قَالَ هَلَّا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا مَدَّ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضَرَاظَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّائِدِينَ، فَإِذَا قُضِيَ التَّائِدِينَ أَهْلَ حَتَّى إِذَا تَوَبَّ بِهَا أَذْبَرَ، حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّوْبِيبُ أَهْلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ لَهُ أَذْكَرُ كَذَا أَذْكَرُ كَذَا، لَمَّا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرْ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَطْلُ الرَّجُلُ مَا يَنْبَغِي كَيْفَ صَلَّى))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَالْمُرَادُ بِالتَّوْبِيبِ هَذَا الْإِمَامَةُ وَالَّذِي يَذْكُرُ عَلَيْهِ مَا [صحيح أخرجه البخاري ۵۸۳]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کی آواز دینی ہے تو شیطان پٹھ بھیر کر

بھاگتا ہے اور اس کی ہو آواز کے ساتھ خارج ہوتی ہے، یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا اور جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے، اور جب بجیر لگی جاتی ہے تو پٹہ پھیر کر بھاگتا ہے اور جب بجیر پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے اور نماز کے دل میں دوسے ڈال دیتا ہے اور اس کو کہتا ہے فلاں فلاں یاد کرو اس سے پہلے یاد نہیں ہوتا۔ یہاں تک نماز اس بات میں مشغول رہتا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ اس نے کس طرح نماز پڑھی ہے۔

(۲۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَحَالَ - يَعْنِي لَهُ ضَرَاطٌ - حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ، فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ ذَهَبَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ: أَذْبَرَ وَلَهُ خُصَاصٌ [صحیح]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب شیطان نماز کی اذان سنتا تو گوزارتا ہوا بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی آواز نہیں سنتا، جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آ کر دوسے ڈالتا ہے، اور جب اقامت سنتا ہے تو پھر چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی آواز نہیں سنتا پھر جب وہ خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آ کر دوسے ڈالتا ہے۔

(۲۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي غَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَدْنَى الْمُؤَذِّنُ هَرَبَ الشَّيْطَانُ حَتَّى يَتَكُونَ بِالرُّوحِ حَيًّا وَهِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا تَكُونُ مَبْلًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُسَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح]

(۲۰۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ روح جگہ پر پہنچ جاتا ہے اور یہ جگہ پندرہ سے تیس میل کے فاصلے پر ہے۔“

(۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّغَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّ الْمُؤَذِّنَ أَهْلُولَ النَّاسِ أَعْدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ رَجُلَيْنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح، أخرجه مسلم ۳۸۷]

(۲۰۳۶) معاویہ بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن مؤذنین کی

گردنیں ہموں سے لمبی ہوں گی۔

(۲۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّوْحِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَعَى قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ - ((الْمُؤَدَّوْنَ أَطْوَلُ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) لَيْسَ إِنْ أَعْنَاقُهُمْ تَطْوُلُ ، وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ يَمُطُّشُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا عَطَشَ الْإِنْسَانُ انْطَوَتْ عُنُقُهُ وَالْمُؤَدَّوْنَ لَا يَمُطُّشُونَ فَأَعْنَاقُهُمْ قَارِئَةٌ. [صحيح]

(۲۰۳۷) سیدنا ابو بکر بن ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، وہ نبی ﷺ کے فرمان کا مطلب بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قیامت کے دن مؤدّوں کی گردنیں لمبی ہوں گی، یہ مراد نہیں کہ ان کی گردنیں لمبی ہوں گی اور یہ ایسے ہے کہ قیامت کے دن لوگ پیاسے ہوں گے اور جب انسان پیاسا ہوگا اس کی گردن پٹ جائے گی اور مؤدّوں پیاسے نہیں ہوں گے اور ان کی گردنیں صحیح ہوں گی۔

(۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْأَقْرَبِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ ((مَنْ أَذَّنَ الثَّنَى عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ لِي كُلِّ مَرَّةٍ يَسْتَوِي حَسَنَةً وَيَقَامَتِهِ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً)). قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ صَوِّحَ وَكَهْ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لِهَيْعَةَ. قَالَ الشَّيْخُ وَلَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهَذَا أَشْبَهُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي لِهَيْعَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَهُوَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لِهَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ ((مَنْ أَذَّنَ الثَّنَى عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ، وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ أَذَانٍ يَسْتَوِي حَسَنَةً وَبِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً)) [مسکر۔ اسمرجه الحاکم ۱/۳۲۲]

(۲۰۳۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگی اور ہر مرتبہ اس کی اذان پر ساتھ نیکیاں اور اس کی اقامت پر ساتھ نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔

(ب) ابو عبد اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یحییٰ بن متوکل نے ابن جریج سے نقل کیا ہے۔ (د) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگی، اس کو

ہر اذان کے بدلے ۶۰ نیکیاں اور اقامت کے بدلے میں نیکیاں ملیں گی۔

(۲۰۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِيمَانًا أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قَوْهِنَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرْيَدٍ السُّلَمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرْيَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رُسْتَمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ أَدَّى خَمْسَ صَلَوَاتٍ رَأَتْهُمْ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا عَمِلَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

لَا أَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رُسْتَمٍ عَنْ حَمَّادٍ وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْوَدِيُّ

[ضعیف۔ أخرجه الأصبهانی في الشريعب والترهيب ۱: ۲۰۱]

(۲۰۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے پانچ نمازوں کی اذان دی اور ان کی اقامت ایمان و برکت سمجھتے ہوئے کرائی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَالِيفُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَصْرِ الْمُحَرَّمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَحْلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السُّكَيْبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ مُؤَدِّيًا فَهَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ.

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ تَجِيجٍ أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَ بِأَحَادِيثٍ لَمْ يَتَّبِعْ عَلَيْهَا، وَجَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ [مسک۔ أخرجه ابن الخطيب في جزء ۳۹]

(۲۰۴۰) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ امام مؤذن ہو۔ یہ حدیث سنداً ضعیف ہے۔

(ب) اسماعیل بن عمرو کوئی نے یہ تمام احادیث بیان کی ہیں، لیکن ان کی متابعت نہیں ہے اور جعفر بن زید ضعیف ہے۔

(۲۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ عُمَرُو لَوْ كُنْتُ أَطِيقُ الْأَذَانَ مَعَ الْخَلِيفَةِ لَأَدَّيْتُ. [صحیح]

(۲۰۴۱) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر میں اپنے خلیفہ ہونے کے ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں ضرور اذان دیتا۔

## (۸۷) باب التَّوَعُّبِ فِي التَّجَعُّلِ بِالصَّلَوَاتِ فِي أَوَائِلِ الْأَوْقَاتِ

نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب

كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَتَمَّ الصَّلَاةِ يَدُلُّكَ الشَّمْسُ﴾  
 قَالَ الشَّافِعِيُّ وَذَلُّوْكَهَا مِثْلُهَا وَهُوَ قَوْلُ أَبِي عُمَرَ وَمَعْنَى قَوْلِ أَبِي عُبَيْسٍ  
 وَقَالَ تَعَالَى ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالْمَحَافِظَةُ عَلَى الشَّيْءِ تَعَجُّلُهُ  
 وَقَالَ تَعَالَى ﴿أَتَمَّ الصَّلَاةِ يَذْكُرِي﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے نماز سورج اٹھنے کے ساتھ ادا کیجیے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ "دلوک" ناکل ہونے کو کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ "نمازوں کی محافظت کرو اور نماز وسطیٰ کی۔" امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں محافظت سے مراد انھیں

وقت پر ادا کرنا ہے۔

(۲۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ  
 حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مَسْرُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْحُرَّاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَدَمٍ عَنْ  
 حَدِيثِهِ الْمَذْكُورِ عَنْ حَدِيثِهِ أُمِّ فُرُوزَةَ وَكَانَتْ مَعَهُ بَابَتُهَا السَّيِّئَةُ - رَوَاهُ - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ أَنَّهَا  
 سَمِعَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - وَسُئِلَ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ: ((الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَفِيهَا))

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ [صحيح لعمرو - أخرجه أبو داود ۴۲۶]

(۲۰۴۳) غلام اپنی دادی ام فروہ سے نقل فرماتے ہیں اور یہ ان میں سے تھی جن نے نبی ﷺ سے بیعت کی تھی اور وہ پہلی  
 مہاجرہ تھیں، جنہوں نے نبی ﷺ سے سنا اور آپ ﷺ سے افضل اعمال کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا "نماز کو  
 اول وقت میں ادا کرنا۔"

(۲۰۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَوْدًا عَلَى بَدَائِعِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ عَثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَّالِ  
 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبُرَّازُ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَبْدِ عَنْ أَبِي  
 عُمَرَ انْقِشَابِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((الصَّلَاةُ  
 لِبُيُوتِ الْأَوَّلِ وَفِيهَا)) قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)) قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((بِرُّ الْوَالِدَيْنِ))

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُرَيْمَةَ فِي مُخْتَصَرِ الْمُخْتَصَرِ،  
 وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَبْدِ، وَرَوَى عَنْ عُذْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ



الْمَكْتُبِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ بِوَسْطِهِ [صحيح] أخرجه ابن خزيمة (۲۰۴۳) سيدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”نماز اول وقت میں ادا کرنا۔“ میں نے کہا پھر کون سے؟ آپ نے فرمایا ”اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔“ میں نے کہا پھر کون سے؟ آپ ﷺ فرمایا ”والدین کے ساتھ نیک کرنا۔“

(۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلِيطُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَادٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ ابِرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ - كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَيُصَلِّي الْقَصْرَ وَالشَّمْسُ حَتَّى ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَّهَتْ ، وَيُصَلِّي الْمُنَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ فَجَعَلَ ، وَإِذَا قَلَّ ، أُخَرَّ ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِفُلْسٍ .

وَوَافَ الْهَاجِرَةِ فِي الصُّبْحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ حَبِيبٍ شُعْبَةَ .

[صحيح] أخرجه البخاري (۲۰۳۵)

(۲۰۴۳) محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ عصر کی نماز دو پہر میں پڑھتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب کی نماز جب پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز جب لوگ جلدی آ جاتے تو جلدی پڑھتے اور جب تم ہوئے تو مؤخر کر دیتے اور صبح کی نماز فجر سے پڑھتے۔

(۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ ابِرِ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَرَوُلُ الشَّمْسُ ، وَرَبَّمَا أُخَرَّهَا حِينَ يَشْتَدُّ الْحَرُّ ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْقَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَقِيَةً بَيْضَاءَ أَمَّا أَنْ تَذْجُلَهَا الضُّلُوعُ لِقَصْرِ الرَّجُلِ مِنَ الصَّلَاةِ لِيَأْتِيَ ذَا الْحُلُقَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْمُنَاءَ حِينَ يَسُودُ الْأَفْقُ ، وَرَبَّمَا أُخَرَّهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِفُلْسٍ ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَاسْتَفْرَبَهَا ، ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِفُلْسٍ حَتَّى مَاتَ ، ثُمَّ لَمْ يَبْعُدْ إِلَى أَنْ يُسَوِّرَ . [صحيح]

(۲۰۴۵) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے بشیر بن ابی مسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس وقت سورج ڈھل گیا اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا جس وقت گرمی سخت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو عصر پڑھتے ہوئے دیکھا اور سورج بلند اور سفید ہوتا تھا، اس سے پہلے کہ اس



میں زبردی داخل ہو آدمی اپنی نماز سے پھر تا تو سورج غروب ہونے سے پہلے ذرا تکلیف آجاتا اور مغرب کی نماز پڑھتے جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز پڑھتے جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا اور بعض اوقات اس کو مٹو خریہاں تک کہ لوٹ جمع ہو جاتے ورمح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ روشنی میں ادا کی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے، پھر آپ ﷺ روشنی کی طرف نہیں لوٹے۔

(۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَارٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَضَائِي السَّجِسِيُّ حَدَّثَنَا هَارِثُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً يَوْفِيهَا إِلَّا جَعَلَ حَتَّى قُبِضَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَلَّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ اللَّيْثِ، وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا.

[صحیح بخاری، أحسن حدیث ۱۰۱]

(۲۰۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آخری وقت میں کبھی بھی دوسرے وقت میں نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَادَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَرِيبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ يَوْفِيهَا إِلَّا جَعَلَ حَتَّى قُبِضَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَلَّ وَهَذَا مُوسَلَّ (ج) إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو كَمْ يَذْكُرُ عَائِشَةَ. [صحیح بخاری]

(۲۰۶۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری وقت میں دوسرے وقت کے علاوہ نماز دوسرے وقت میں نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِي الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبَا طَاهٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الْوَقْتُ الْأَوَّلُ رِضْوَانُ اللَّهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ غَضَبُ اللَّهِ)) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - يَسْأَلُ

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَكَذَا كَانَ يَقُولُ لَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَذَا الْإِسَادِ وَالصَّوَابُ مَا حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ وَابْنُ أَبَا طَاهٍ عَلَى أَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَِذَا الْإِسَادِ بَاطِلٌ إِنَّ قِيلَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عَبْدُ اللَّهِ. قَالَ الشَّيْخُ هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِعُقُوبِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيِّ (ج) وَيَعْقُوبُ مُكْرَرُ الْحَدِيثِ صَحَّاحُهُ يَحْيَى بْنُ

مَعْنِي ، وَقَدْ بَدَأَ أَحْمَدُ بْنُ حَكِيٍّ وَسَائِرُ الْحَفَاطِ وَتَسَوُّهُ إِلَى الْوُضُوءِ ، تَعَوُّذٌ بِاللَّهِ مِنَ الْوَحْشَاتِ وَقَدْ رَوَى  
بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَهُ كُلُّهَا ضَعِيفٌ [باطل۔ حرجہ الترمذی ۱۷۲]

(۲۰۴۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر ہے۔ (ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی ہم شکل حدیث ہے۔ (ج) امام احمد کہتے ہیں کہ اس کی سند میں بحث ہے۔ صحیح بات وہ ہے جو ہم نے کہی ہے، جو ابن صاعد اور ابن اسحاق سے منقول ہے کہ اس حدیث کی سند باطل ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ عبد اللہ بن یاسر اللہ۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث یعقوب بن ولید مدنی کے ہاتھوں بتائی گئی ہے۔ یعقوب منکر الحدیث اور یحییٰ بن معین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل نے ضعیف اور دوسروں نے روایات وضع کرنے والے لکھا ہے۔ دوسری تمام اساتذہ بھی ضعیف ہیں۔

(۲۰۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ أَحْمَدَ الدَّقْنَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا مِنْ أَهْلِ غَدَيْسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْمُودَةَ مُؤَدِّئُ مَكَّةَ حَدَّثَنِي  
أَبِي عَنْ جَدِّي يُعْنِي أَنَّ مَحْمُودَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَأَوْسَطُ  
الْوَقْتِ رَحْمَةُ اللَّهِ ، وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللَّهِ)).

إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا هَذَا هُوَ الْوَعْلِيُّ الصَّرِيرُ يَكْنَى أبا إِسْحَاقَ حَدَّثَ عَنِ الْقَطَّابِ بِالْوَاسِطِيِّ ، قَالَهُ لَنَا أَبُو  
سَعْدٍ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْحَافِظِ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْمُودَةَ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ  
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْمُودَةَ مَشْهُورٌ.

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي بَلَالٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ  
بِشَيْءٍ وَلَهُ أَصْلٌ فِي قَوْلِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ. (مسک)

(۲۰۵۰) سیدنا ابو حمزہ درہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور درمیان وقت اللہ کی رحمت ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔" (ب) پہلے الفاظ پر یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما، جریر بن عبد اللہ اور سیدنا انس بن مالک سے مرفوعاً منقول ہے۔ اور یہ اقوال جاہل نہیں۔ اس کی اصل دو جعفر کا قول ہے۔

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رِيَّانٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ  
اللَّهِ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ جَعْفَرٍ

وَرَوَى عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح]

(۲۰۵۰) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔

## (۸۸) باب تعجیل الظہر فی غیر شدۃ الحر

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْيَسْبَعِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا رَأَى الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنْ أَحَدًا يَذْهَبُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَيُوجِعُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، وَبَيْتُ الْمَغْرِبِ ، وَكَانَ لَا يَهْلِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ - وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْمُحَدِّثَ بَعْدَهَا ، وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ وَيَعْرِفُ أَحَدًا خَلِيسَةَ الْيَدِ كَانَ يَعْرِفُهُ ، وَكَانَ يَلْعَنُ فِيهَا مِنَ الشَّيْءِ إِلَى الْخَاتَمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غُمَرَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۱۶]

(۲۰۵۱) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور عصر کی نماز ایسے وقت میں دافرما تے تھے کہ ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے سے ہو کر واپس آ جاتا، لیکن سورج ابھی صاف در روشن ہوتا اور مغرب کا وقت میں بھول گیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات تک مؤخر کیا کرتے تھے، پھر ابو بزرہ فرماتے ہیں کہ پھر فرمانے لگے کہ آپ ﷺ آدھی رات تک (مؤخر) فرماتے تھے اور عشا سے پہلے سونے کو ناپسند فرماتے تھے اسی طرح عشا کے بعد (دیروں) باتیں کرنا بھی آپ کو ناپسند تھا۔ آپ ﷺ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو بچھن سکتا تھا اور فجر کی نماز میں آپ ﷺ اس طرح سے سو آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ سَعْدِاقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بِسْمَالٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَدْخُلُ الشَّمْسُ يَغْنَى تَرُولُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ

[صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۲]

(۲۰۵۲) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت دافرما تے تھے۔

(۲۰۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى فِي الْفَصْلِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا كَانَ أَكْثَرَ تَعْجِيلًا بِالظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا اسْتَبْتَأَبَاقَ وَلَا عُمَرَ هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ [مسکر - أخرجه الرمدي ۱۵۵]

(۲۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر ظہر کو جلدی پڑھنے والا کوئی انسان نہیں دیکھا۔ انہوں نے نہ ہی اپنے والد (ابوبکر رضی اللہ عنہ) کو مستثنیٰ کیا اور نہ ہی عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔

(۲۰۵۴) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَسْوَودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْزَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ لَذِكْرَهُ بِمَعْنَاهُ دُونَ قَوْلِهِ مَا اسْتَسْنَتْ أُمَّهَاتُ وَلَا عُمَرَاءُ وَهُوَ وَالصَّوَابُ بِرَأْيَةِ الْجَمَاعَةِ قَالَهُ أَبُو حَسِبٍ وَعَبْرَةٌ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْحَاقُ مَرَّةً عَلَى الصَّوَابِ [مشافہ: اسرعہ الترمذی ۱۰۵]

(۲۰۵۳) حضرت اسحاق ذرق سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔ البتہ اس میں یہ ذکر نہیں کہ انہوں نے اپنے باپ عمر رضی اللہ عنہ کو مستثنیٰ نہیں کیا، لیکن یہ ان کا دہم ہے۔ صحیح دہی ہے جسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

## (۸۹) باب تأخیر الظہر فی شدۃ الحر

سخت گرمی میں ظہر کی نماز مؤخر کرنے کا بیان

(۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمُتَدَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا اشْدَّتْ الْحَرُّ لَا تَبْرُقُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُبْحِ جَهَنَّمَ وَاسْتَنْكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا عَرًّا وَجَلَّ لَهَا كَلْتُ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسِي نَفْسِي فِي الشَّعَاءِ وَنَفْسِي فِي الصَّبْرِ، فَهِيَ أَشَدُّ مَا تَجِلُّونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِلُّونَ مِنَ الزَّمْهِرِ)). [صحیح۔ اسرعہ البحاری ۵۱۲]

(۲۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب گرمی کی شدت ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو (مؤخر کرو) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے پیدا ہوتی ہے اور (جہنم کی) آگ نے اپنے رب سے شکایت کی کہ اے اللہ! میرے بعض میرے بعض کو کھا رہا ہے، پس اللہ نے اسے دوسانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس سردیوں میں اور ایک سانس گرمیوں میں اور جو سخت گرمی اور سردی محسوس کرتے ہو یہ اس وجہ سے ہوتی ہے۔

(۲۰۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْوَانَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ لَذِكْرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِذَا مَا تَجِلُّونَ مِنَ الْحَرِّ فِيمَنْ حَرَّهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِلُّونَ مِنَ الْبُرْدِ فِيمَنْ زَمَّهَرِيهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغُلَبِيِّ [صحیح۔ رواہ حمد ۲/۳۹۴]

(۲۰۵۶) حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمیں سفیان نے زہری کے واسطے سے اسی طرح کی روایت بیان کی، مگر اس

میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو تم گرمی کی شدت محسوس کرتے ہو یہ اس (جہنم) کی گرمی سے ہے اور جو تم سخت سردی محسوس کرتے ہو یہ اس کی سردی سے ہے۔

(۲۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَالِدٍ بْنُ مَوْهَبٍ وَهَبُ بْنُ الْكَيْتِ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا اشْتَكَ الْأَعْرَى فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ)) قَالَ ابْنُ مَوْهَبٍ ((بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قِلْحِ جَهَنَّمَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ - [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۰۲۰۲]

(۲۰۵۷) سیدنا ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو (یعنی سوخا کر لیا کرو) (انہوں نے عن الصلاة کے الفاظ نقل کیے ہیں جب کہ ابن موبہب نے بالصلاة کے الفاظ نقل کیے ہیں) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس سے پیدا ہوتی ہے۔

(۲۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ ((إِذَا كَانَ الْأَعْرَى فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قِلْحِ جَهَنَّمَ)) وَذَكَرَ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا عَرًّا وَخَلًّا فَلَا يَدَّ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِتَسَنِّي. نَفْسٍ فِي الشَّيْءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّبَبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَعْنٍ بْنِ عِمْسَى عَنْ مَالِكٍ وَلَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ فِي الْقَدِيمِ - [صحيح - انظر ما سبق برقم ۲۰۵۵]

(۲۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب گرمی (زیادہ) ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہے اور (یہ بھی) جہنم نے اپنے رب کے حضور فریاد (اتھا) کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ہر سال میں دو سانس لینے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ایک سانس سردیوں میں اور دوسرا گرمیوں میں۔

(۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْغَلَوِيِّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ جُنَّاحُ بْنُ لُؤْدٍ عَنْ جُنَّاحِ الْقَاسِي بِالْكُوفَةِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ دَعْبَمِ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغَبِيصِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ لُؤْمَرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَبْرِدُوا بِالطَّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قِلْحِ جَهَنَّمَ))

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْحَدِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ بَعْضُهَا رِوَايَةً وَبَعْضُهَا إِشَارَةً.

وَأَخْرَجَهُ أَيُّضًا مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - أخرجه البخاري ۵۱۲]



(۲۰۵۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ظہر (کی نماز) کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیوں کہ (یقیناً) گرمی کی شدت جہنم کے سانس سے بڑھ کر ہوتی ہے۔

(۲۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّزْدَقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَرَادَ الْمُؤَدَّنُ أَنْ يُؤَدَّ الظُّهْرَ فَقَالَ ((أَبْرِدْ)) - ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَدَّ فَقَالَ أَبْرِدْ - مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَأَيْنَا فِي السُّبُلِ نَمًّا قَالَ ((إِنَّ شِلَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ)) قَالَ أَبُو دَاوُدَ هُوَ مُهَاجِرُ أَبِي الْحَسَنِ رَوَاهُ الْبَغَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَكَذَا قَالَ حَمَّادٌ عَنْ شُعْبَةَ فَأَرَادَ الْمُؤَدَّنُ أَنْ يُؤَدَّ

[صحیح - أخرجه البخاری ۵۱۴]

(۲۰۶۰) (ا) حضرت ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن وہب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ مؤذن نے ظہر کی اذان کہنا چاہی تو آپ ﷺ نے مؤذن سے فرمایا ابرؤ یعنی ابھی ٹھہرو، مؤخر کرو۔ (کچھ دیر بعد) مؤذن نے پھر اذان دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا ٹھہرو، مؤخر کرو۔ دوسرے یا تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا حتیٰ کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کے سامنے دیکھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(ب) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن نے اذان کا ارادہ کیا۔

(۲۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ لَدُنْكَرُهُ يَأْتِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا سَقَرُ فَأَذَّنَ الْمُؤَدَّنُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَبْرِدْ وَذَكَرْتُكَ فَالَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح - أخرجه البخاری ۵۱۴]

(۲۰۶۱) حضرت ابو الولید نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے۔ مؤذن نے اذان کہنے کا ارادہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے اسے کہا ٹھنڈا کرو (یعنی کچھ ٹھہر جاؤ)۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ غندر نے بھی شعبہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

(۲۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رِبَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَذَّنَ مُؤَدَّنٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ((أَبْرِدْ أَبْرِدْ)) أَوْ قَالَ ((اسْطَرِ اسْطَرِ)) وَقَالَ ((إِنَّ شِلَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا



اَشْتَدَّ الْخَرُّ فَابْرَحُوا عَنِ الصَّلَاةِ)) قَالَ أَبُو ذَرٍّ: حَتَّى رَأَيْنَا قُبَّةَ التَّلَوُّ  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَمِ  
وَلَمْ يَلِدْ هَذَا كَالَّذِلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِالْإِبْرَادِ كَانَ بَعْدَ التَّأْيِيسِ وَأَنَّ الْأَذَانَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ.

[صحیح، مصنفی، ابی ذر]۔

(۲۰۶۲) (ا) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے گھر کی اذان کہنا چاہا تو آپ ﷺ نے سے  
ابرد آبرو دیا اسطورہ النظر کے الفاظ کہ، یعنی ٹھہر جا۔ پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔ جب موسم زیادہ گرم  
ہو تو نماز کو موخر کر کے پڑھا کرو۔ ابو ذر فرماتے ہیں اتنی دیر ہوئی کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے نیلوں کے سائے دیکھے۔

(ب) نیز مسلم نے عمر بن شعیب سے نقل کیا کہ اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ ٹھہرنے کا حکم اذان کے بعد تھا نیز یہ کہ  
اذان اول وقت میں ہوئی تھی۔

(۲۰۶۳) (۲۰۶۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ  
الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا وَحَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَخَذَهُمَا تَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا ذَلَّكَتِ  
الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: تَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا ذَخَصَتِ الشَّمْسُ. [مسند احمد ج ۶ ص ۷۶۹]

(۲۰۶۳) حضرت حماد فرماتے ہیں یہ حدیث مجھے سیار بن سلامہ نے ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ان  
میں سے ایک کے الفاظ ہیں کہ بلال اس وقت اذان کہتے تھے جب سورج ڈھل جاتا اور دوسرے کے الفاظ ہیں کہ بلال اس  
وقت اذان کہتے تھے جب سورج مغرب کی طرف ڈھلنا شروع ہو جاتا۔

(۲۰۶۴) (۲۰۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ  
جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ: تَكَانَ بِلَالٌ لَا يَحْدِثُ الْأَذَانَ، وَكَانَ رَبَّنَا آخِرَ الْإِقَامَةِ نَبِيًّا، وَلَقَدْ مَضَى قَوْلُهُ تَكَانَ بِلَالٌ  
يُؤَذِّنُ إِذَا ذَخَصَتِ الشَّمْسُ [صحیح]

(۲۰۶۳) حضرت جابر بن سمرة سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان میں سستی نہیں کرتے تھے (یعنی اول وقت ہی میں  
اذان دے دیتے تھے)۔ ہاں اقامت بھی کبھی دیر سے کہہ کرتے تھے اور ایک قول پہلے بھی گندہ چکا ہے کہ بلال جیسے اس وقت  
اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

## (۹۰) باب مَا رَوَى فِي التَّجِيلِ بِهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے

(۲۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَجْدَةَ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حَبَابٍ قَالَ شَكُوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَرَّ الرَّمْضَاءِ لَكُمْ بِشَيْءٍ. قُلْتُ لَا بِي إِسْحَاقَ. فِي الظُّهْرِ؟ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْ تَجِيلُهَا؟ قَالَ نَعَمْ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ اسرحہ مسلم ۶۱۹]

(۲۰۶۵) حضرت حباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت کی شکایت کی، لیکن آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔ میں نے ابوالحق سے پوچھا کہ ظہر کے بارے میں؟ کہنے لگے ہاں! میں نے کہا: کیا اس کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں؟ انہوں نے کہا جی! ظہر کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں۔

(۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ. مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرَارِيُّ بِغَدَاةٍ مِنْ أَهْلِ سَمَاعِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَافِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَرْوَةَ حَدَّثَنَا عَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَجْدَةُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَبَابُ بْنُ الْأَزْزِ قَالَ شَكُوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الرَّمْضَاءُ لَمَّا أَضْجَعْنَا، وَقَالَ: ((إِنَّا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا)).

[صحيح لغيره۔ اسرحہ احمد ۱۱۰، ۵]

(۲۰۶۶) حضرت حباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گرمی کی شدت کے بارے میں درخواست کی تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہ مانا اور فرمایا: جب سورج اُٹھ جائے تو نماز پڑھ لو۔

۲۰۶۷ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَمَادُ بْنُ عَمَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَجْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَبَابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي الظُّهْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخَذْتُ قُبْضَةً مِنَ الْخَضَاءِ لِيَتَوَدَّ لِي كَفًى، أَصْعَفَهَا لِحَبِيبِي أَسْجَدَ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ [حسن۔ اسرحہ ابوداؤد ۲۹۹]

(۲۰۶۷) حضرت حباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کیا کرتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹی بھر کر لیتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں ان کو اپنے سجدے کی جگہ پر رکھتا تھا کہ (زمین کی تپش سے

ہتے ہوئے) ان پر مجہد کروں، (یہ گرمی کی شدت کے باعث تھا)۔

## (۹۱) باب الدلیل علی أن خبر الإبراد بها ناسخ لخبر خباب وغیرہ

ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت خباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناسخ ہے

(۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدِ الْخَزَّازِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُوفِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرُقِيُّ عَنْ شَرِيفٍ عَنْ بَيَانَ بْنِ بَشَرَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنْ

الْمُهْمِرَةِ بِنْتِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقَالَ لَنَا ((أَبْرِدُوا

بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُبْحِ جَهَنَّمَ))

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ يَمَّا بَلَغَنِي عَنْهُ ، سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبَغَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مَعْقُوفًا

وَقَالَ رَوَاهُ عُمَرُ شَرِيفٌ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْمُهْمِرَةِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقَالَ لَنَا ((أَبْرِدُوا

بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُبْحِ جَهَنَّمَ))

وَرَوَاهُ أَبُو عِيسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُعَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَيَانَ كَمَا قَالَ الْبَغَارِيُّ.

(۲۰۶۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت (نعت گرمی

میں) ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو، کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَسَانَ الْبُغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَعْدَةَ حَدَّثَنَا

عَلَاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي الْجَمْعِيُّ عَنْ أَبِي أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدِمَ مَكَّةَ فَسَمِعَ

صَوْتَ أَبِي مَحْذُورَةَ فَقَالَ وَيْحَهُ مَا أَشَدَّ صَوْتَهُ لَمَّا يَخَافُ أَنْ يَسْقُ مُرْبُكَاؤُهُ . قَالَ : فَاتَاهُ يُرْدِيهِ بِالصَّلَاةِ

فَقَالَ وَيْحَكَ مَا أَشَدَّ صَوْتُكَ لَمَّا تَخَافُ أَنْ يَسْقُ مُرْبُكَاؤُكَ . فَقَالَ : إِنَّمَا هَذِهِ صَوْتِي لِقُدُومِكَ يَا أَمِيرَ

الْمُؤْمِنِينَ . قَالَ : إِنَّكَ لَبِى بَلَدٍ حَارٍّ ، فَأَبْرَدُ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ أَبْرَدُ مَوْتِينَ أَوْ ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَقْدُ ، ثُمَّ الْبَرُّ لَارْتَمِعُ

وَرَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَوْبٌ بِأَقَامَتِكَ . [حسن صحيح۔ اخرجه عبد الرزاق ۱۸۵۱]

(۲۰۶۹) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے۔ انہوں نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی آواز سنی

تو فرمانے لگے اس کا ناس ہو، کتنی اونچی آواز نکالتا ہے! کیا اسے ڈر نہیں لگتا کہ اس کا گلا پھٹ جائے گا۔ پھر آپ ﷺ ان کے

پاس آئے، وہ نماز کے لیے اذان کس رہے تھے (یعنی دوران اذان عمران کے پاس تشریف لے آئے) اور کہنے لگے تیرا ناس

ہو تو کتنی سخت آواز میں اذان کہہ رہا ہے۔ کیا تجھے ذر نہیں لگا کہ تیرا گلا پھٹ جائے گا؟ ابو محمد درود اللہ کہنے لگے اسے امیر المؤمنین امین نے آپ کے آنے کی وجہ سے آواز میں شدت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارا علاقہ گرم ہے، لہذا لوگوں کو قہور اذن دھلنے پر نماز پڑھایا کرو۔ یہ بات دو یا تین مرتبہ کہی کہ (نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کریں)۔ پھر (جب موسم کی شدت کم ہو) اذان کہو، پھر اتر کر درود کہیں ادا کرو، پھر اقامت کہو۔

## (۹۲) باب الدَّعِیْلِ عَلَى أَنَّهُ لَا يَبْلُغُ بِتَأْخِيرِهَا آخِرَ وَقْتِهَا

ظہر کی نماز کو آخر وقت تک موخر نہ کرنے کا بیان

(۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرِ الدَّارَ بَرْدِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالْعَلَاءِ سَجْدَتَنَا عَلَى رِجَائِنَا انْقَاءَ الْحَرِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَقْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ [صحيح - أخرجه البخاري ۵۱۷]

(۲۷۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنے کپڑوں پر بجمہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّغُ بِإِسْرَافٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقْلُبَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ خَرِّبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ فِي أَيَّامِ الشَّوَّاءِ وَمَا تَنْدَرِي مَا مَضَى مِنَ النَّهَارِ أَكْثَرَ نَوَاقِي. وَفِي هَذَا إِنْ صَحَّ كَانَ دَلَالَةً عَلَى الْفَرْقِ بَيْنَ الشَّوَّاءِ وَالصَّيْفِ فِي وَقْتِ صَلَاتِهِ - ﷺ - وَإِنَّ خَيْرَ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّي مَحْصُولٌ عَلَى أَنَّهُ أَخَّرَهَا فِي الْحَرِّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ بِتَأْخِيرِهَا آخِرَ وَقْتِهَا، لَكُنَّا لَا يَحْدُونَ مَعَ التَّأْخِيرِ حَوَالِ الْوَقَالِ وَالْبُطْحَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لمير - أخرجه احمد ۱۳۵]

(۲۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سردیوں میں نماز (ایسے وقت میں) پڑھتے تھے کہ ہمیں یہ بتانہ چلتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ نذر چکا ہے یا ابھی باقی ہے۔ (دن کا جو حصہ نذر چکا ہے وہ زیادہ ہے یا جو باقی رہ گیا)

اگر یہ روایت صحیح ہے تو یہ دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی نماز میں موسم سرما اور موسم گرما کے لحاظ سے فرق تھا۔ حضرت ابو بکر بن عبد اللہ مڑنی کی روایت اس پر محمول ہوگی کہ نماز ظہر کا گرمی میں موخر کرنا اس کے آخری وقت کو نہ پہنچے۔ نیز صحیح ہے کہ امام شافعیؒ نماز کو موخر کرنے کے باوجود ٹیلوں اور وادیوں کی گرمی کو محسوس کرتے تھے۔ واللہ اعلم

## (۹۳) باب تَجْزِئِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الْقُضَيْيُّ  
يَحْيَىٰ قَرَأَ عَلَىٰ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ  
الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ قَالَ قَرَأْتُ عَلَىٰ مَالِكٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي  
الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَىٰ قُبَاءَ فَيَأْتِيهِمُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ  
وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ.

[صحیح۔ اسرحہ البخاری ۵۴]

(۲۰۷۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز اتنی جلدی پڑھ لیتے تھے کہ کوئی شخص تہا پہ کر واپس آ جاتا  
تھا اور سورج کی چمک اور عرش ہتی ہوتی تھی۔

(۲۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ  
شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَاضًا مُرْتَفِعَةً  
حَتَّىٰ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَتَّىٰ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ  
يُونُسَ عَنِ الرَّوَدْبَارِيِّ. [صحیح۔ اسرحہ البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (اس وقت) پڑھتے تھے کہ سورج واضح بلند اور  
چمک رہا ہوتا تھا اور کوئی جانے والا بارہی مدینہ نہ جاتا تب بھی سورج واضح چمک رہا ہوتا۔

(۲۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ تَوَلِّيبِ الْبَصْرِيُّ بِسَنَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ  
عَرُوفٍ أَبُو كَامِلٍ الْمَدِينِيُّ إِسْلَاءَ بِعَصْرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَكْرِ الْحَمْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ  
كَاتِبُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ أَخْبَرَنِي أَبُو شِهَابٍ

أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَتَّىٰ  
يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، وَبَعْدَ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَنَى أَرْبَعَةَ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةً  
قَالَ الْبُخَارِيُّ رَأَى اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ وَبَعْدَ الْعَوَالِي رُبْعَهُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةً

[حسن۔ اسرحہ بخاری ۶۷]



(۲۰۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ سورج اچھا خاصہ بلند ہوتا (یعنی اس کی سفیدی باقی ہوتی) اور کوئی جانے والا مدینہ کے بالائی حصے میں بھی چلا جاتا پھر بھی آفتاب بلند ہوتا اور مدینہ کا بالائی علاقہ مدینہ سے تین یا چار میل کی مسافت پر ہے۔

(ب) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یسع نے یس کے واسطے سے یہ اضافہ کیا ہے کہ بالائی مدینہ کی مسافت تین یا چار میل کی ہے۔

(۲۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّعَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْغُصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيْثُ ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً ، وَبَعْدَ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ .

وَرَأَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَقَالَ وَبَعْضُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ نَحْوِهِ وَهَذَا مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ ذِكْرُهُ غُصْرٌ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ [اخرجه البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۵) (زہری سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز سورج کے بلند اور روشن ہوتے ہوئے اور فرماتے تھے اور جانے والا بالائی مدینہ چلا جاتا اور (ابھی) سورج اونچا ہوتا تھا اور بالائی حصے کی مسافت مدینہ سے چار میل ہے۔

(ب) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب صحیح بخاری میں ابویمان سے روایت نقل کی اور فرمایا کہ بالائی مدینہ، شہر سے کم و بیش چار میل کی مسافت پر ہے۔

(۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا بِصْحَةِ ذَلِكَ أَبُو صَالِحٍ ابْنُ أَبِي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْغُصْرَ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى مِيلَيْنِ وَفَلَاحَةٌ وَأَخْبَرَهُ قَالَ وَأَرْبَعَةٌ [صحیح۔ ابوداؤد ۱۰۵۵]

(۲۰۷۶) (زہری فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے اور کوئی جانے والا بالائی مدینہ تک پہنچ جاتا اور سورج ابھی روشن ہوتا۔

(ب) امام زہری فرماتے ہیں کہ بالائی مدینہ کا فاصلہ مدینہ سے دو میل یا تیس میل ہے اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے چار میل فرمایا۔

(۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بُنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَسْجُودٍ قَالَ: تَفَاكَرْنَا عِنْدَ حَيْكَمَةَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَتَّى لَقَالَ: حَيَاتُهَا أَنْ تَجِدَ خَرَّتْهَا [صحیح۔ اس طرح ابو داؤد ۴۰۶]

(۲۰۷۷) حضرت مسجود فرماتے ہیں کہ ہم نے حیکمہ سے سورج کے زندہ ہونے سے حلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ سورج کی گرمی کا محسوس ہونا اس کا زندہ ہونا ہے۔

(۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْهَرَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرَجٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا أَخْرَجَهَا فِي بَيْتِهِ النُّحُورُ وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفَعَةٌ، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا إِلَى ذِي الْمَعْلَبَةِ بَيْتَهُ أَمَّا لَقُلْ غُرُوبُ الشَّمْسِ. وَذَكَرَ الْعَدِي [صحیح]

(۲۰۷۸) حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ ظہر کی نماز سورج اچلنے کے بعد پڑھتے تھے۔ ابنت کعبی کبھار رخ گرمی میں تھوڑا موخر بھی کر لیا کرتے تھے اور عصر ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ سورج بالکل واضح ہوتا، (یعنی اس کی تپش موجود ہوتی تھی)۔ آدی نماز سے فارغ ہونے کے بعد داخلہ تک غروب آفتاب سے پہلے نکلی جاتا جب کہ وہ بندہ سے چھ میل کی مسافت پر ہے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغُرَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْسَى الْعُزَافِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْهَافِ الْهَافِيُّ الْحَكَمِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْوُحْمِيُّ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَخَمْسِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنِي أَبُو بَشِيرٍ شُعْبَةُ بْنُ دِينَارٍ أَبِي عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ وَكَانَ عُمَرُ يُوَخِّرُ الصَّلَاةَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَخَّرَ الْمُهَيَّرَةُ بْنُ شُعْبَةَ صَلَاةَ الْعَصْرِ يَوْمًا وَهُوَ أَمِيرُ الْكُوفَةِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ: غَضَبُهُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ جَدُّ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ أَبُو أُمِّهِ وَكَانَ مَعَهُ شَهِدٌ بَدْرًا فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُهَيَّرَةُ؟ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ حَلِمْتُ لَقَدْ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَصَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - حَمَسَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا أَمَرْتُ فَفَرَّغَ عُمَرُ حِينَ حَدَّثَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ بِذَلِكَ وَقَالَ: أَعْلَمَ مَا تُحَدِّثُ بِهِ يَا عُرْوَةُ، إِنَّ جِبْرِيلَ لَهُوَ أَكَلَامُ لَهِمْ وَفَتَى الصَّلَاةِ؟ قَالَ عُرْوَةُ: كَذَلِكَ كَانَ بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَطْهَرَ الشَّمْسُ، فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ يَعْلَمُ وَفَتَى الصَّلَاةَ بِعَلَامَةٍ حَتَّى لَارَقَ

الدُّعَاءُ [صحیح]

(۲۰۷۹) (۱) امام زہری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عروہ بن زہیر رضی اللہ عنہ کو عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں ان سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔ جب کہ عمر بن العزیز اس زمانے میں عصر کی نماز سوخر کر کے پڑھا کرتے تھے۔ عروہ نے ان سے کہا ایک دن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز سوخر کر کے ادا کی جب کہ وہ کوفہ کے امیر تھے۔ ان کے پاس ابوسعود خدری بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ جو زید بن حسن کے نانا تھے اور بڑی صحابی تھے تشریف لائے۔ فرمانے لگے: مغیرہ! یہ کیا ماجرا ہے؟ اللہ کی قسم! آپ جانتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز پڑھی۔ انہوں نے پھر نماز پڑھی اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پانچ نمازیں ادا کیں۔ پھر جبریل علیہ السلام کہنے لگے: مجھے اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔ جب عروہ بن زہیر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو عمر پریشان ہو گئے اور کہنے لگے: اسے عروہ اغور کر د! جو تم بیان کرتے ہو کیا واقعی یقیناً جبریل علیہ السلام نے ان کے لیے نماز کے اوقات مقرر کیے تھے؟ عروہ نے کہا ہاں! بشیر بن ابوسعود بھی اپنے والد سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔

(ب) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج (کی شعاعیں) اس کے حجرے میں ہوتی تھیں، یعنی سورج کا سایہ ظاہر ہونے سے پہلے۔ اس دن کے بعد عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نماز کا وقت سورج کی اسی نشانی سے پہچانتے تھے حتیٰ کہ اس دنیا سے کوچ کر گئے۔

(۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَشْرَعَ الصَّلَاةَ يَوْمًا، لَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّهَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُؤَيَّرَةَ مِنْ شُعْةٍ أَشْرَعَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ لَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُؤَيَّرَةَ الْيَسِّ لَدَخَلْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِخَوْرِهِ

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنِ الْقَعْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

وَقَالَ يُونُسُ وَاللَّبَّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرْ الْقَمَرُ مِنْ حُجْرَتِهَا.

وَقَالَ أَبُو عِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالشَّمْسُ طَالِقَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرْ الْقَمَرُ بَعْدُ.

وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ: مِنْ قَعْرِ حُجْرَتِهَا. [صحیح]

(۲۰۸۰) (ل) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک دن عمر بن عبدالعزیز نے نماز تاخیر سے ادا کی، چنانچہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں ایک دن نماز موخر کی تھی تو ابو مسعود انصاری ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جبریل علیہ السلام نے ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی تھی، اسی طرح کمال حدیث ذکر کی۔

(ب) عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے تھے کہ سورج ان (عائشہ) کے حجرے میں ہوتا۔

(ج) یونس اور بیٹ امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ سورج ان کے حجرے میں ہوتا، یعنی ان کے حجرے سے سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔

(د) ابن عیینہ امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ آقاب میرے کمرے میں چمک رہا ہوتا اور سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔  
(ه) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سورج ان کے حجرے سے باہر نہیں نکلا ہوتا تھا، (یعنی حجرے میں دھوپ ہوتی تھی)۔

(ن) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں، ابواسامہ ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے گھر کے اندرونی حصہ میں (سورج کی شعاعیں ہوتی تھیں)۔

(۲۰۸۱) أَحْبَبْنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبَ أَحْبَبْنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي لَعْرِ حُجْرَتِي [صحيح - إعرابه البخاري ۵۲۰]

(۲۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز ادا کر رہے ہوتے اور سورج کی شعاعیں میرے کمرے کے اندرونی کونے میں لگ رہی ہوتیں۔

(۲۰۸۲) وَأَحْبَبْنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا حُدَيْ بِنُ مَسْوُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ: وَالشَّمْسُ بِمِصْرٍ فِي لَعْرِ حُجْرَتِي طَالَعَةً

قَالَ الشَّافِعِيُّ عَقِبْتُ حَدِيثَ مَالِكٍ وَهَذَا مِنْ أَتَمِّ مَا رَوَى فِي أَوَّلِ الْوَلَدِ لِأَنَّهُ حَبَوَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - فِي مَوْجِعٍ مُبْغِضٍ مِنَ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَتْ بِالْوَاسِعَةِ وَقَوْلُكَ أَقْرَبَ لَهَا مِنْ أَنْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ مِنْهَا فِي أَوَّلِ وَلَدِ الْعَصْرِ [صحيح - إعرابه البخاري ۵۲۰]

(۲۰۸۲) (ل) ہشام بن عروہ نے ہمیں کمال حدیث ذکر کی۔ نیز فرمایا سورج روشن ہوتا، یعنی میرے حجرے میں چمک رہا ہوتا۔

(ب) امام شافعی مالک کی حدیث ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ اول وقت کے بارے میں قطعی روایات ہیں ان میں یہ روایت سب سے واضح ہے، کیوں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کے حجرے ایسے مقام پر تھے جو مدینہ کا لشکی علاقہ تھا نہ کہ کسی وسیع و عریض اور بلند مقام پر، اسی وجہ سے سورج صبح کے ابتدائی وقت میں بلند معلوم ہوتا تھا۔

(۲۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسُّ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الشَّرِجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَزِيْمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- - الْعَصْرَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَحْرَجَ جُرُورًا لَكَ ، وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ نَحْضُرَهَا . قَالَ نَعَمْ . فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ ، فَوَجَدْنَا الْجُرُورَ لَمْ نَسْحَرْ ، فَوَحَرْتُمْ لَمْ تَقُطِّعْ لَمْ يَطْبُخْ مِنْهَا ، ثُمَّ أَكَلْنَا كُلُّ أَنْ تَغِيَّبَ الشَّمْسُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ سَوَادٍ . [صحیح - امرجہ مسلم ۶۶۶]

(۲۰۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو بنی سہم قبیلہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم اپنے لیے ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ آپ بھی موجود ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ٹھیک ہے۔ چنانچہ آپ چلے اور ہم بھی آپ کے ساتھ چلے گئے۔ (جب ہم پہنچے) تو ابھی اونٹ ذبح نہیں کیا گیا تھا۔ (ہمارے بچنے کے بعد) اونٹ ذبح کیا گیا۔ پھر اس کو کڑواں میں تقسیم کیا گیا، پھر اس سے کچھ گوشت بٹایا گیا اور ہم نے سورج غروب ہونے سے پہلے کھا بھی لیا۔

(۲۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَذَّبِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوَيْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفَّانَ الْقَنْدِجِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو السَّيَّاسِ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْعَصْرِ لَمْ نَسْحَرْ الْجُرُورَ لَقُتْسَمَ عَشْرِ فِسْمٍ ، ثُمَّ نَطْبُخُ فَكُلُّ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغِيَّبَ الشَّمْسُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّائِزِيِّ عَنِ الزُّوَلَدِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ .

وَقَدِيدِ الرَّوَابِیَةِ الصَّوْحِیحَةِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ مَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ أَوْ عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ نَافِعٍ أَوْ مُنْبِیْ الْكِلَابِيِّ عَنْ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْتُرُهُمْ بِتَاجِیدِ الْعَصْرِ .

وَهُوَ مُخْتَلَفٌ فِي اسْمِهِ وَأَسْمُ أَبِيهِ وَاخْتِلَفَ عَلَيْهِ فِي اسْمِ أَبِي رَافِعٍ قَلِيلٌ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ وَقِيلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ.  
قَالَ الْبُخَارِيُّ لَا يَتَّبَعُ عَلَيْهِ وَاحْتَجَّ عَلَى خَطِّهِ بِحَدِيثِ أَبِي النَّجَّاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ. وَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ  
الَّذَارِقُطِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ عَنْ هَذَا حَدِيثٌ صَوِّفُ الْإِنْسَانِ وَالصُّوْبُ عَنْ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ  
هَذَا هَذَا [صحيح - أخرجه البخاری ۲۲۵۲]

(۲۰۸۴) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کرتے، پھر اونٹ ذبح کیا جاتا اور اس کو دس حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔ پھر اس کو پکایا جاتا اور ہم سورج فروغ ہونے سے پہلے گوشت کھایا کرتے تھے۔  
(ب) رافع بن خدیج کی یہ روایت صحیح ہے اور وہ روایت درست نہیں جسے عبد الواحد یا عبد الحمید بن رافع یا شیخ کلابی نے ابن رافع بن خدیج سے اور اس نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کو تاخیر کے ساتھ ادا کرنے کا حکم فرماتے تھے، کیوں کہ اس راوی اور اس کے باپ کے نام میں اختلاف ہے۔

(۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّاطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِسْحَاقَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ  
أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّيُ الْعَصْرَ ثُمَّ نَخْرُجُ الْإِنْسَانَ إِلَى نَبِيِّ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ فَيَجْلِسُ لَهُمْ الْعَصْرَ  
لَفْظٌ حَدِيثٌ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَهُوَ حَدِيثُ الْقَاسِمِ فَيَخْرُجُ الْإِنْسَانَ  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصُّوْبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَاسِمِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

[صحيح - أخرجه البخاری]

(۲۰۸۵) (ا) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز ادا کرتے، پھر ہم میں سے کوئی شخص قبیلہ بنی عمرو بن عوف کے ہاں جاتا تو انہیں عصر کی نماز ادا کرتے ہوئے پاتا۔

(ب) یعنی کی حدیث میں ثُمَّ نَخْرُجُ الْإِنْسَانَ کی جگہ فَيَخْرُجُ الْإِنْسَانَ۔

(۲۰۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَيْمِيُّ بِفَضْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْخُرَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّمْعَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ  
مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَصَلِّيُ الْعَصْرَ يَقْدِرُ مَا تَسَعَّرُ الْخُرُورُ ثُمَّ تَعَصَّهَا لِفُرُوبِ  
الشَّمْسِ، وَقَلْبَرُ أَنْ يُلْقَبَ إِلَى نَبِيِّ خَارِثَةَ بْنِ الْخَارِثِ فَيَرْجِعُ قَلَّ غُرُوبِ الشَّمْسِ

[صحيح بخبره - أخرجه أبو يعنى ۴۳۳۰]

(۲۰۸۶) عثمان بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز غروب



آفتاب سے تقریباً اسی پہلے ادا فرماتے تھے کہ اتنی دیر میں اونٹ کو ذبح کیا جائے، پھر ہم اس کو ٹکڑوں میں تقسیم کریں اور تپا پیسے کہ غروب آفتاب سے پہلے آدمی بنی حارث بن حارث سے ہو کر آجائے۔

### (۹۳) باب کَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَظِيمٍ النَّوَّاسِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَهْلٍ الْبَغْدَادِيِّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبٍ الْخَطِيبُ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاجِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظَّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِيهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ فَقُلْتُ: يَا عَمُّ مَا قِيلَ بِالصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّيْتُ؟ قَالَ: الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَلَيْسَ كَمَا نُصَلِّيُ مَعَهُ.

رَوَاهُ الْبَغْدَادِيُّ فِي الصَّوَحِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاجِمٍ

[صحیح - اس طرح البخاری ۱۵۲۱]

(۲۰۸۷) حضرت ابوالہمام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کی، پھر ہم (مسجد سے) نکلے اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ عصر کی نماز ادا کر رہے ہیں۔ میں نے پوچھی (چچ جان!) یہ کونسی نماز ہے، جو آپ اس وقت ادا کر رہے ہیں؟ کہنے لگے یہ عصر کی نماز ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو ہم آپ کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔

۲۰۸۸ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ج) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطِيبُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمَرْتَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّاحِحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْقَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِيهِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظَّهْرِ - قَالَ وَدَارُهُ بِجَنَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ - فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَبْتُمُ الْعَصْرَ؟ قُلْنَا إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظَّهْرِ. قَالَ: فَصَلُّوا الْعَصْرَ. قَالَ فَلَمَّا فَصَلَّيْنَاهَا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: يَلِكُ صَلَاةُ الْمَافِي، يَجُوسُ بِرُفْبِ الشَّمْسِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَوْسَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَحَرَّهَا أَرَبَمًا، لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا لَعَنَ خَدِيبُ أَبِي الرَّبِيعِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ [اصحیح اخرجه مسلم ۶۲۲]

(۲۰۸۸) عد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ وہ ظہر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا گھر مسجد کے قریب ہی تھا۔ جب ہم ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے پوچھا کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی ادا کی ہے فارغ ہوئے ہیں۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ عنہ فرماتے گئے چلو عصر کی نماز پڑھو۔ چنانچہ ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز ادا کی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ جیسا سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج شیطاں کے دو سینگوں کے درمیان ہوتا ہے تو وہ کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں (مجدے) لگاتا ہے اور اس میں بھی اللہ کا ذکر کرتا ہی کرتا ہے۔

(۲۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَلَسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا لُقْعَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ لَعْلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ، فَقَامَ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ، فَلَمَّا كَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ ذَكَرْنَا تَجْبِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرْنَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ ((بَلَّغْ صَلَاةَ الْمُنَافِقِينَ بَلَّغْ صَلَاةَ الْمُنَافِقِينَ بَلَّغْ صَلَاةَ الْمُنَافِقِينَ، يَنْجَلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا أَصْغَرَتِ الشَّمْسُ لَكَأَنَّ بَيْنَ قُرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ عَلَى قُرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَتَقَرَّرَ رُبْعًا، لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا لَعْلَاءُ))

[اصحیح - حرجہ بوداود ۱۱۲]

(۲۰۸۹) عد بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ہم ظہر کے بعد انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو وہ عصر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر کیا یا انہوں نے خود ہی پوچھا۔ پھر فرماے گئے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافقوں کی نماز ہے (تین بار فرمایا)۔ ان میں سے کوئی بیٹھا (انتظار کرتا) رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج زرد ہو جاتا ہے اور وہ (سورج) شیطاں کے دو سینگوں کے درمیان یا شیطاں کے دو سینگوں پر ہوتا ہے تو یہ اٹھ کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اور ان میں بھی اللہ کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

(۲۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَائِيُّ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ أَيُّوبَ الْأُبَرَّازِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ الْمَقْرِيءِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي التَّيْلِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ بَرْدَةَ فِي غُرُوفَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكْرُوا بِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَإِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَخَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فِي إِسْنَادِهِ وَغَيْرُهُ

[اصحیح - حرجہ البخاری ۵۶۹]

(۲۰۹۰) بولیں: یہ روایت ہے کہ ہم حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ اس دن آسمان پر باد چھائے تھے۔ انہوں نے فرمایا عصر کی نماز جلدی ادا کرو، کیوں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کا عمل ضائع ہو گیا۔

(۲۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بِسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ الْقُرَاطِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمَا بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بَرِيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ لَقَالَ: «تَكْرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَرِيْبِ، لِأَنَّهُ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْغَضْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ».

[شافع - أخرجه أحمد ۳۶۱/۵]

(۲۰۹۱) بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوے میں شریک تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بادلوں والے دن عصر کی نماز جلدی ادا کرو؛ کیوں کہ (سوم کی خرابی سے وقت گزرنے کا پتہ نہ چلے گا اور) جس نے عصر کی نماز ترک کر دی اس کے عمل ضائع ہو گئے۔

(۲۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ هَمْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: «الَّذِي تَفَرَّقَتْ صَلَاةُ الْغَضْرِ كَانَتْهُمَا وَبَرَّ أَهْلُهُ وَمَالُهُ». رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى [صحيح - أخرجه البخاري ۵۲۷]

(۲۰۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز نفوت ہو گئی وہ ایسا ہے گویا اس کا مال و اولاد بھن گیا ہو۔

(۲۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُسَبِّحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي يَتْلُعَ يَوْهَنِي - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ - فِي: الَّذِي تَفَرَّقَتْ صَلَاةُ الْغَضْرِ «كَانَتْهُمَا وَبَرَّ أَهْلُهُ وَمَالُهُ». [صحيح - أخرجه البخاري ۵۲۷]

(۲۰۹۳) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس کی عصر کی نماز زہرہ جائے کہ (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور مال و متاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(۲۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ

سَعِيدُ الدَّارِمِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - ((مَنْ قَاتَهُ الْعَصْرُ فَكَانَتْ لَهُ رِزْقٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ أَبِي ذُنْبٌ بِمُسْنَدِهِ عَنْ تَوْفَلٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَرَعَاهُ فَلْيَسِّرْ وَخَفِظْتُهُ كَمَا أَنْتَ هَاهُنَا عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عُمَرُو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي شَهَابٍ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَمَّرٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح - أخرجه البخاري ۵۲۲]

(۲۰۹۳) عثمان بن سعید داری فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی کو اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا جو سفیان زہری سے اور سالم سے اور سالم اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس کی عصر کی نافرمانی ہو جائے وہ ایسا ہے گویا اس کے گھر والے اور مال و متاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(ب) علی کہتے ہیں میں نے سفیان سے کہا کہ ابن ابی ذئب اس حدیث کی سند توفیل بن معاویہ سے بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا۔ پھر کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا، میرے دل نے اسے سمجھ اور میں نے یاد کیا، جس طرح آپ یہاں سالم عن ابیہ الی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لُحَافُطٌ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْقُومِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَدَّادٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ تَوْفَلٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ قَاتَهُ الصَّلَاةُ فَكَانَتْ لَهُ رِزْقٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ)) قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَتَدْرِي أَيُّهُ صَلَاةٌ هِيَ؟ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ إِنَّهُ يُلْقِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ قَاتَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَانَتْ لَهُ رِزْقٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ)).

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ وَقَالَ فِي أَخْبَرَهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ لَكَ ذَلِكَ لِسَالِمٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((مَنْ تَوَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ))

وَقَدْ رَوَى صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعٍ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ تَوْفَلٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَحْيَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْفَتَنِ إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ فِيهِ ((وَمِنْ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ قَاتَهُ فَكَانَتْ لَهُ رِزْقٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ)) وَهُوَ مُخْرَجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ وَالْحَدِيثُ مَحْفُوظٌ عَنْهُمَا جَمِيعًا وَرَوَاهُ عِرَاقُ بْنُ مَالِكٍ عَنْهُمَا مَعَ تَوْفَلٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ



اس وقت ادا کرو جب سایہ ایک بازو سے ایک محل تک ہو اور عصر کا وقت اس وقت ہے جب سورج بالکل سفید چمک رہا ہو (غروب آفتاب میں اتنا فاصلہ ہو کہ آدمی دو یا تین فرسخ طے کر لے) اور مغرب کا وقت جب سورج غروب ہو اور عشاء کا وقت سفیدی غائب ہونے سے پہلی رات تک ہے، (یعنی ان اوقات میں نمازوں کو ادا کر لیا کرو) اور جو سو جائے تو اس کی آنکھ نہ سوئے۔ تین بار فرمایا اور صبح کی نماز ایسے وقت میں ادا کرو کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور جو سو جائے اس آنکھ نہ سونے پائے۔

(۲۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ لَاحِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي قُوسَمَةُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَتَتْ عَائِشَةَ فِي يَسُوءٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَأْكُلِينَ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ قَالَتْ أَجْلَسْتُ فَجَلَسْنَا . فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ أَلَيْ تَدْعُونَهَا يَصِفُ النَّهَارَ قَالَتْ يَا وَهْيَ قَائِمَةً وَسَكَنًا . فَلَمَّا انْصَرَفَتْ قُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلَادِنَا يَصِفُ النَّهَارَ قَالَتْ هَذِهِ صَلَاتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ - ﷺ - ثُمَّ جَلَسْنَا . فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ أَلَيْ تَدْعُونَهَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ صَلَّتْ بَيْنَ الْعَصْرِ . فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلَادِنَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ قَالَتْ هَذِهِ صَلَاتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ - ﷺ - يَا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تُصَلِّي الْعَصْرَاءَ قَالَتْ ثُمَّ جَلَسْنَا . فَلَوْ كَانَ غَيْرُ عَائِشَةَ لَقَالَتْ إِنَّهَا لَذِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ قُلْتُ أَنْ تَجِبَ . وَلَكِنْ لَدُ عَرَفْتُ أَنَّ عَائِشَةَ لَا تُصَلِّي إِلَّا عِنْدَ الْوُقُوفِ حِينَ رَحَّتْ . وَجَهَرَتْ بِالْفِرَاءَةِ فِي بَيْنِ الْمَغْرِبِ . وَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا يَسُوءٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالَتْ لَا تَأْتِنِي لَهَنَ صَوَائِبِ الْعَمَّاتِ . [صحيح]

(۲۰۹۷) زید بن لاحق سے روایت ہے کہ مجھے حمید بنت سلمہ نے بتلایا کہ وہ اہل کوفہ کی عورتوں کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ ہم نے عرض کیا اے ام المؤمنین! ہم آپ سے اوقات نماز کے بارے پوچھنا چاہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا بیٹہ جاؤ۔ ہم بیٹھ گئیں۔ جب دوپہر کا وقت ہوا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ وہ ہماری صف کے درمیان کھڑی ہوئیں۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئیں تو ہمیں نے عرض کیا اے ام المؤمنین! ہمارے ہاں اس وقت کو دوپہر کہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے۔ پھر ہم بیٹھ گئیں، پھر جب سر پہر کا وقت ہوا تو انہوں نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے کہا اے ام المؤمنین! ہمارے شہروں میں اس وقت کو سر پہر کہتے ہیں۔ وہ فرمائیے لگیں یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے اور ہم سورج زرد ہونے کے بعد نماز نہیں پڑھتے۔ ہم پھر بیٹھ گئیں۔ اگر عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کوئی اور ہوتیں تو شاید ہم یقین کر لیتیں کہ وہ مغرب کی نماز غروب آفتاب سے پہلے ہی پڑھا دیں گی۔ لیکن ہمیں معلوم ہو گیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسی وقت نماز پڑھی جب وقت ہوا (غروب آفتاب کے بعد) اور مغرب میں قراءت بھی جاری کی۔

ان سے اہل شام کی کچھ عورتوں نے (اندر آنے کی) اجازت طلب کی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کو تروس و لیوں کو اجازت نہ دینا۔



(۹۳) بَابُ تَعْجِيلِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(٢٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَبِيعَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَيْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَمْرِي جَرِيدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كُلَّ صَلَاةٍ فِي وَقْتِهَا وَإِلَى الْمَغْرِبِ فِي الْيَوْمَيْنِ جَمِيعًا ((وَصَلَّى فِي الْمَغْرِبِ جَمِيعَ الْفَلَاحِ الْمَآئِمَةِ)) [حسن مصنفه نفعه مصنفه في الحديث ١٧٠٢]

(۲۰۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو بار اہستہ کر دالی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی کہ ہر نماز کو دو وقتوں میں ادا کیا (پہلا اور آخری وقت) اور مغرب کے بارے میں دونوں دن ایک ہی وقت تھا اور فرمایا مجھے مغرب کی نماز اس وقت پڑھانی جس وقت روزہ دار روزہ اظہار کرتا ہے۔

(٢٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَامِدٍ  
الْمُغِيرِ حَدَّثَنَا مَكِّي بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
مُصْطُورٍ الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَنَّ أَبَا يَحْيَى بْنُ مُصْطُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ  
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْثَمِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْجَنَابِ  
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّي بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحیح فی الحدیث ۱۷۲۷]

(۲۰۹۹) سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور پردہ کے پیچھے چھپ جاتا۔

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ لَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو  
الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَيْبَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ  
(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنِي جَدِّي بِمُحَمَّدِ بْنِ مُصَوِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي  
رَافِعُ بْنُ خُوَيْدٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَغْرِبَ فَيُصَرِّفُ أَحَدُنَا وَهُوَ يَرَى مَوَاصِعَ بَيْلِهِ

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْوَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الزُّوَيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ [صحيح- مصنف تخریجہ فی الحديث ۱۷۲۰]

(۲۱۰۰) مجھے رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم مغرب کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔ جب ہم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہو کر واپس ہوتا تو (ابھی اتنی روشنی باقی ہوتی تھی کہ) تیر گز کرنے کی جگہ دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْنَى الْحُسَيْنِيُّ الْخُسْرَوِيُّ جَرْدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ تَرَمَى فَبَرَى أَخَذَنَا مَوْجِعٌ سَهْوِهِ غَرِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. [صحيح]

(۲۱۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز مغرب ادا کرتے تھے، پھر ہم تیر اندازی کرتے تو ہم میں سے ہر شخص اپنے تیر کے گز کرنے کی جگہ (بآسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْنَى الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ النَّسْرِيِّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّوَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو طَرِيفٍ أَنَّهُ كَانَ شَاهِدَ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ مُحَاصِرٌ لِأَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَمَّا كَانَ يُصَلِّي بِهَا صَلَاةَ الْبَصْرِ حَتَّى لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا رَمَى بِسَيْلِهِ أَبْصَرَ مَوَاقِعَ نَيْلِهِ.

شَكَأ أَبُو جَعْفَرٍ الْخُزَنِيُّ فِي بَعْضِ الظَّاهِرِ وَالْحَدِيثُ مَحْفُوظٌ عَنْ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ بَشْرِ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَصَلَاةُ الْبَصْرِ رَأَتْ بِهَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَإِنَّمَا مَعَتْ صَلَاةُ الْبَصْرِ لِأَنَّهَا تُوَدَّى قَبْلَ طُلُوعِ اللَّيْلِ.

[صحيح لغيره - التخریج احمد ۴/۱۱۶]

(۲۱۰۳) (ا) وید بن عبد اللہ بن ابومیرہ سے روایت ہے کہ مجھے ابوطریف رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر تھے جب آپ ﷺ اہل طائف کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں مغرب کی نماز سے یہ وقت میں پڑھاتے تھے کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکتا تو تیروں کے گز کرنے کی جگہ بھی دیکھ لیتا تھا۔

(ب) (صلوة البصر سے انہوں نے نماز مغرب کو مراد لیا ہے اور اس کا نام صلاۃ البصر اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ رات کی تاریکی سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔

(۲۱۰۳) وَكَذَلِكَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكُذَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّوَيْدِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ عَنْ أَبِي طَرِيفٍ الْهَدَلِيِّ قَالَ حَاصِرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حِصْنِ الطَّائِفِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَأَخَذَنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَيْلِهِ صحيح لغيره،

احمد [۳/۱۶۶]

(۲۱۰۳) بوہریہ ہڈی پڑھتا فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طائف کے قلعہ کا میسرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں مغرب کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے تیروں کے گرنے کی جگہ (ہسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَوَيْطَةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - يَكْلَاهُمَا لَا يَأْكُلُو عَنِ الْخَمْرِ، أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ، وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ. قَالَتْ أَتَيْتُهُمَا الْيَوْمَ يَعْجِلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ؟ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَالَتْ: هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَبِي ثَوْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكْرِيَّا. [صحیح - اسرحہ مسلم ۱۰۹۹]

(۲۱۰۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسروق کے ہمراہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مسروق نے ام المؤمنین سے عرض کیا کہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے دو آدمی ایسے ہیں جنہوں نے خیر (حاصل کرنے میں) میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ ان میں سے ایک مغرب جلدی ادا کرتا تھا اور افطار بھی جلدی کرتا تھا اور دوسرا مغرب کو بھی تاخیر سے د کرتا تھا اور افطار بھی دیر کرتا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے ان میں سے مغرب جلدی ادا کرنے والا اور افطار میں جلدی کرنے والا کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اسی طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بَرْزَخٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ مِنَ الْعَبَّاسِ فَمَرَرْتُ بِأَبِي جَعْفَرٍ وَأَنَا أَقُولُ: الْآنَ رَجَعَتِ الشَّمْسُ. فَمَرَرْتُ بِسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عِنْدَ مَسْجِدِهِمْ فَقُلْتُ أَصَلَيْتُمْ؟ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ مَا أَرَأَيْكُمْ إِلَّا قَدْ عَجَلْتُمْ قَالَ كَلَّيْلَكَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُعَسِّلُهَا [حس]

(۲۱۰۵) سیدنا ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جہان سے آ رہا تھا۔ جب میں بعض مقام سے گزرا تو میں نے کہہ دیا اب سورج نے مغرب کی نماز واجب کر دی ہے۔ میں سید بن غفلہ کی مسجد کے پاس سے گزرا تو میں نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے کہا تم نے تو نماز جلدی ادا کر دی۔ وہ کہنے لگے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اسی وقت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَتِ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حِينَ يَطْفُرَانِ إِلَى اللَّيْلِ الْأَسْوَدِ قَبْلَ أَنْ يَطْفُرَا، ثُمَّ يَطْفُرَانِ بَعْدَ الصَّلَاةِ [صحیح۔ أخرجه مالك ۶۳۶]

(۲۱۰۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے حمید بن عبد الرحمن بن عوف نے خبر دی کہ عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان نمازوں جب رات کی سیاہی دیکھتے تو مغرب کی نماز ادا کر لیتے یعنی روزہ افطار کرنے سے پہلے۔ پھر نماز کے بعد روزہ افطار کرتے تھے۔

(۲۱۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو لُؤْلُؤٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ وَلَقَدْ قُلِيهِ الصَّلَاةَ [صحیح۔ أخرجه الحاكم ۳۰۵۲]

(۲۰۹۷) اسود سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ ﷺ غروب آفتاب کے وقت نماز مغرب ادا کرتے تھے اور کہتے تھے اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں یہ اس نماز کا (اصلی) وقت ہے۔

## (۹۵) باب كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ

مغرب کو تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَيْثِيِّ بِهَذَا إِمْلَاءً فِي جَمَاعٍ الْمَنْصُورِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّخَّاعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هَارُونُ يَعْنِي ابْنَ مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقَرْنِيُّ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَوَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلُّوا الْمَغْرِبَ قَبْلَ طُلُوعِ النُّجُومِ)) [حسن لغیرہ۔ أخرجه احمد ۲۱۹۱۳]

(۲۰۹۸) ماہب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت ہمیشہ فطرت (سیر) پر ہی رہے گی۔ جب تک یہ مغرب کی نماز ستاروں کے نکلنے سے پہلے ادا کرتی رہے گی۔

(۲۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْقَوَّاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمَوَّائِجِ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْأَحْمَرِ بْنِ قَبِيصٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ السَّيِّدِ قَالَ: ((لَا تَوَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يَخْرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ)).

وَقَدْ رَوَيْنَا فِيهِمَا مَضَىٰ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَرَوَىٰ ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي بَنِی مَالٍثٍ وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ بِمَا [حسن البیہ، المعرجہ ابو داود ۴۱۸]

(۲۱۰۹) (ا) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت اس وقت تک فطرت (سیدہ) پر قائم رہے گی جب تک مغرب و ستاروں کے ظاہر ہونے تک موخر نہیں کرے گی۔

(ب) ہم نے پیچھے یو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث روایت کی ہے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ ان لوگوں نے اس سے دلیل پکڑی ہے جو مغرب کو تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔

(۲۱۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُلْتَحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَمْرٌ بْنُ مُعِيْنٍ الْخَضِرِيُّ عَنْ أَبِي هَبيرةٍ السَّكَّانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْسَعٍ الْجَمَّالِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْفُقَارِيِّ قَالَ: سَلَىٰ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْعَصْرَ بِالْمُحَصِّصِ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ غُرُضٌ عَلَىٰ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَصَبَّحُوهَا، فَمَنْ حَافِظٌ عَلَيْهَا أُوتِيَ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّىٰ يَطْلُعَ الشَّاهِدُ)).

قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: سَأَلْتُ اللَّيْثَ عَنِ الشَّاهِدِ فَقَالَ هُوَ الْجُمْ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصَرِّحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

وَلَا يَجُوزُ تَرْكُ الْأَعَادِثِ الْمَشْهُورَةِ بِهَذَا، وَإِنَّمَا الْمَقْصُودُ بِهَذَا نَقْيُ النَّكَلِ عَنْ بَعْدَهَا لَا بَيَانٌ وَلَقِيَ الْمَغْرِبَ [صحيح، المعرجہ مسلم ۲۹۲]

(۲۱۰) (ا) حضرت ابو بکر و غفاری سے روایت ہے کہ ہمیں خمس مقام پر نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ نماز (عصر) تم سے پہلے والی امتوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس کو ضائع کر دیا۔ لہذا جس نے اس پر محافظت کی اس کو دو ہزار اجر دیا جائے گا اور اس کے بعد شاہد ستارہ طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

(ب) ابن کثیر کہتے ہیں میں نے لیث سے شاہد کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ ایک ستارہ ہے۔

(ج) اس حدیث کی وجہ سے صحیح اور مشہور احادیث کو چھوڑنا جائز نہیں۔ اس سے مغرب کے وقت کا بیان مقصود نہیں ہے، بلکہ یہاں عصر کے بعد نوافل کی نفی مراد ہے۔

## (۹۶) بَابُ مَنْ قَالَ بِتَعْجِيلِ الْعِشَاءِ

عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان

(۲۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَوَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُنْثَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَشِيرٍ عَنْ يَاسِرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الْقَعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَمَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِوَقْتِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّيهِمَا لِمُسْقُوطِ الْقَمَرِ لِلْإِثْنَةِ

وَسَائِرُ مَا رَوَى فِي التَّعْجِيلِ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْمُعْمُومِ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ [صحيح] أخرجه الترمذی ۱۶۵

(۲۱۱۱) (۱) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ عشا کی نماز کا وقت کب ہے۔

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز تمہاری رات کا چاند ڈوب جانے پر ادا فرماتے تھے۔

(ب) وہ تمام روایات جو عموماً نمازوں کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں ہیں ان کا ذکر گذر چکا۔

(۲۱۱۲) (۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُسَاوِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَصِيرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّاهِرِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُسْوَورِ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعِشَاءُ يَسْعُ لِكُلِّ إِلَهٍ إِلَهٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ عَجَلْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَكَانَ امْكُنْ لِقَائِيهَا وَلَيْسَ رِوَايَةُ أَبِي الْمُسَاوِي لَكَانَ امْكُنْ لِقَائِيهَا مِنْ الْإِلَهِ لَعَجَلُ بَعْدَ ذَلِكَ. تَعَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ هَذَا.

(ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ [ضعيف] أخرجه أحمد ۵ / ۱۶۶

(۲۱۱۳) (۱) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ۹ راتوں تک عشا کی نماز کو تمہاری رات تک مؤخر کیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اگر آپ اس نماز کو جلدی نہ فرمادیا کریں تو ہم زیادہ دیر قیام کر سکتے ہیں۔

(ب) امن منادی کی روایت میں امکن لقیامنا کی جگہ امثل لقیامنا کے الفاظ ہیں کہ رات کا قیام اتارے بے زیادہ آسان ہوتا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جلدی نماز پڑھاتے تھے۔

(۹۷) بَابُ مَنْ قَالَ يَتَعَجَّلُهَا إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ

لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۱۱۴) (۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْنَا جَابِرًا عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالنَّهْجَةِ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعِشَاءَ إِذَا



كَثُرَ النَّاسُ عَجَلٌ وَإِذَا قُلُوا أَمْرًا ، وَالصَّيْحَ بِفَاسٍ . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ  
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ [مضى تخريجه في الحديث ۲۰۴۴]

(۲۱۱۳) محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے وقت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ ظہر کی نماز دو پہر کو ادا کرتے تھے اور عصر جب سورج ابھی روشن ہوتا اور مغرب جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز جب لوگ زیادہ ہو جاتے تو جلدی پڑھا دیتے اور جب لوگ کم ہوتے تو تاخیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا فرماتے تھے۔

## (۹۸) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ تَأْخِيرَهَا

عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۱۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيْ جِئْتَ أَحَبَّ إِلَيْكَ أَنْ أَصْلَى الْعِشَاءَ أَلَمْ يَقُولُهَا النَّاسُ الْقَتْمَةَ إِمَامًا وَيَحْلُو؟ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ اعْتَمَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ الْعِشَاءَ حَتَّى رَفَعَهُ النَّاسُ وَاسْتَقْبَلُوا ، وَرَفَعُوا وَاسْتَقْبَلُوا ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَّحَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى انْظُرَ إِلَيْهِ الْآنَ يَقَطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَجَعًا يَدُهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ فَقَالَ ((لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أَنْفِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يَصَلُّوها كَمَنْ لَكَ)) . قَالَ فَاسْتَنْبَتَ عَطَاءٌ كَتَفَ وَصَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - يَدُهُ عَلَى رَأْسِهِ كَمَا أَنَّهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَكَذَّبَ لِي عَطَاءٌ بَنَ أَصَابِيهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ، ثُمَّ وَصَعَ أَطْرَافَ أَصَابِيهِ عَلَى قُرْبَى الرَّأْسِ ، ثُمَّ حَمَّهَا يَمِينَهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ يَمَانِي الْوُجْهَةِ ، ثُمَّ عَلَى الصَّدْعِ وَنَاحِيَةِ اللَّحْيَةِ لَا يَقْصُرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَيْءٍ إِلَّا كَذَلِكَ . قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ ذِكْرَ لَكَ أَخْبَرَهَا النَّبِيُّ - ﷺ - لِيَتَّبِعَ قَالَ لَا أَذْرِي قَالَ عَطَاءٌ فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تَصَلِّيَهَا إِمَامًا وَيَحْلُوًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِيُّ - ﷺ - لِيَتَّبِعَ قَالَ فَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذَلِكَ يَحْلُوًا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلَّاهَا وَسَطَةً ، لَا مُعَجَّلَةً وَلَا مُؤَخَّرَةً . وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

[صحیح - اسرحہ البخاری ۱۰۴۴]

(۲۱۱۴) عبدالرزاق فرماتے ہیں ہمیں ابن جریر نے خبر دی کہ میں نے عطاء سے عرض کیا آپ کے نزدیک عشا کی نماز ادا کرنے کے لیے کون سا وقت زیادہ بہتر ہے؟ وہ فرمانے لگے میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے

ایک رات عث کی لڑکی میں تاخیر کی، حتیٰ کہ لوگ سو گئے پھر بیدار ہو گئے۔ پھر دوبارہ سو گئے۔ جب بیدار ہوئے تو عمر بن خطاب نے کھڑے ہو کر کہا نماز کا وقت جا رہا ہے۔ عطا کہتے ہیں کہ ابن عباس نے فرمایا پھر اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے۔ یہ منظر اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے کہ آپ ﷺ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا اور آپ ﷺ اپنے ہاتھ کو سر کی ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر شفقت کا ڈونہ ہوتا تو میں انہیں اسی طرح (اس وقت میں) نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطا سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ سر مبارک پر کس طرح رکھا تھا؟ تو عطا نے مجھے مسجد کی غرض سے اپنی انگلیوں کے درمیان ہاتھ فاصلہ کیا یعنی انگلیاں کشادہ کر لیں، پھر انگلیوں کے کناروں کو سر میں دھک پر رکھا پھر انگلیوں کو ملا کر انہیں اسی طرح سر پر پھیرنے لگے حتیٰ کہ ان کا انگوٹھا چہرے کی طرف والی کاں کی دوسری طرف لگایا۔ پھر کبھی پر اور داڑھی کے کنارے پر ہاتھ پھیرا۔ وہ نہ کی کر رہے تھے اور نہ زیادتی۔ میں نے عطا سے پوچھا اس رات نبی ﷺ نے عشا کی لڑکتی دیر تک سوخری تھی؟ انہوں نے فرمایا میں نہیں جانتا، پھر فرمانے لگے میرے نزدیک زیادہ محبوب یہ ہے کہ تو اس کو باجماعت یا اکیلے پڑھے تو تاخیر کر کے پڑھ جیسے کہ اس رات رسول اللہ ﷺ نے پڑھا لی تھی۔ اگر تمہارا اکیلے یا جماعت کے ساتھ لوگوں پر گراں گزرے اور تو ان کا امام ہو تو ان کو درمیانے وقت میں پڑھا، نہ بہت زیادہ جلدی اور نہ ہی بہت زیادہ دیر سے۔

(۲۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَوَّلَ عَنِ الصَّلَاةِ لَيْلَةً ، فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ، ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَالَ : لَيْسَ أَخَذَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يَسْتَظِرُّ هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعْمَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

[صحیح - خرجه البخاری ۲۱۱۵]

(۲۱۱۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی ﷺ کو نماز کا دھیان نہ رہا۔ آپ ﷺ گھر سے نہ نکلے اور ہم بیٹھے بیٹھے سوتے جا گئے رہے۔ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہارے عدادہ اہل زمین میں سے کوئی نہیں جو اس نماز کا انتظار کر رہا ہو۔

(۲۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ النَّصْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَسْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَسْصُورٍ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَكُنَّا لَيْلَةَ نَسْتَظِرُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ لَنَا اللَّيْلُ أَوْ بَعْدَهُ ، فَقَالَ حِينَ خَرَجَ : إِنَّكُمْ تَسْتَظِرُّونَ صَلَاةَ مَا يَسْتَظِرُّهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ ، وَلَوْلَا أَنْ يَفْضَلَ عَلَيَّ أُمِّي لَصَلَّيْتُ

بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ . قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ [صحيح - أخرجه مسلم ۲۳۹]

(۲۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات ہم عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کرتے رہے۔ جب رات کا تقریباً تہائی حصہ گزر گیا تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا تم ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو کہ تمہارے دل و کسی بھی دین و ملت والا اس کا انتظار نہیں کر رہا۔ اگر میں اپنی امت پر اس کو بھاری نہ رکھتا تو میں اس وقت ان کو نماز پڑھا دیتا، پھر سو دن کو حکم دیا، اس نے اقامت کی، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۲۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَدِيقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُصَرِّفٌ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كَلْبَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أُنْعِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَائِمَةُ الْكَلْبِيُّ وَحَتَّى تَامَ قُلُوبُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ . وَقَالَ : ((إِنَّهُ لَوْ كُنَّا لَوْلَا أَنْ أَشَقَى عَلَى عَمِّي)) لَفَعَلْتُ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَمْ يَخِدْ بِتِ حَجَّاجٌ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ وَلَمْ يَقُلْ بِالْعِشَاءِ . وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [صحيح - أخرجه مسلم ۶۳۸]

(۲۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز میں تاخیر کی حتیٰ کہ رات کا بتدائی حصہ گزر گیا اور مسجد والے بھی سو گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان کی طرف تشریف لے گئے اور نماز پڑھائی، پھر فرمایا یہ اس نماز کا افضل وقت ہے، اگر یہ میری امت پر گراں نہ ہو۔ یہ عبد الرزاق کی حدیث کے الفاظ ہیں اور حجاج کی حدیث میں جوام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے عشا کا نیت نہیں کیا۔ باقی اسی طرح ہے۔

(۲۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُنْثَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ؟ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الْوَيْلِيُّ تَدْعُو بِهَا الْأَوَّلَى حِينَ تَدْخُلُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى أَهْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَتَّى تَنْبَسِثُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَوِجُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْيَوْمَ لَيْلَهَا وَالْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَكَانَ يَقْتُلُ مِنْ صَلَاةِ الْعَدَاةِ حِينَ يَغْرُبُ أَحَدُنَا حَبِيسَةً وَيَقْرَأُ مِنَ السُّورِ إِلَى الْيَمَانَةِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُوْهُ أُخَرَّ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۱۶]

(۲۱۱۸) خوف بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابو منہال نے حدیث بیان کی کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو یزید اہلسی کے پاس آیا تو میرے والد نے ان سے عرض کیا ہمیں بتلائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس وقت میں ادا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا۔ آپ ﷺ ظہر کی نماز جیسے تم پہلی نماز کہتے ہو سورج ڈھلے کے بعد ادا فرماتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے کہ اگر ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے اپنے گھر جاتا تو سورج ابھی چمک رہا ہوتا اور مغرب کا وقت مجھے یہ نہیں رہا اور آپ ﷺ عشاء کو تاخیر سے ادا کرنا پسند فرماتے تھے اور عشاء سے پہلے سونے کو نا پسند سمجھتے اور عشاء کے بعد مدت چیت کو بھی اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز فجر سے فارغ ہوتے تو (اتنی روشنی ہو جاتی تھی کہ) ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کو بھیج سکتا تھا اور آپ ﷺ سے سو تک آیات لہجری نماز میں تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ الْيَمْرُطِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَشْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ النَّضَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ يَسَّادٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُوَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. (حسن۔ اخرجه مسلم ۶۴۳)

(۲۱۱۹) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز کو موخر کر کے ادا کرتے تھے۔

(۲۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَازِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: أَخَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ إِلَى قُرْبِ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَرَوْا فِي صَلَاةٍ مَا تَنْظُرُونََهَا، وَلَوْلَا كِبَرُ الْكَبِيرِ وَضَعْفُ الصَّغِيرِ، قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَذُو الْحَاجَةِ لَا تَخْرُتُ يَدِيهِ الْعَلَاءُ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَابْنُ أَبِي عَدَى وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ دَاوُدَ وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ جَابِرٍ بَدَّلَ أَبِي سُوَيْدٍ.

[صحیح۔ تقدم بحريحه في الحديث ۲۱۷۵۸]

(۲۱۲۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک رات) عشاء کی نماز میں آدمی تک تاخیر کی، پھر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور فرمایا تم جب تک نماز کا انتظار کرتے ہو وہ وقت نماز میں شمار ہوتا ہے۔

اگر بوزھوں اور کمزوروں کا ذکر ہوتا تو میں اس نماز کو آدمی تک موخر کر دیتا۔ راوی کہتے ہیں شاید آپ ﷺ نے

حاجت مندوں کا ذکر بھی فرمایا۔

(۲۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بِإِذْنِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا خَزِيزُ بْنُ عُمَرَ الرَّحْبِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ صَاحِبِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ: بَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِصَلَاةِ الْعَصَةِ كَلَّةٌ فَخَافَ بِهَا حَتَّى هَلَكَ الطَّائِفُ أَنْ لَدَّ صَلَّى أَوْ لَسَ بِخَارِجٍ ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ بَعْدَ لَقَائِهِ قَائِلًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَدْ طَلَسْنَا أَلَاكَ قَدْ صَلَّيْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوْ لَسْتَ بِخَارِجٍ. فَقَالَ لَنَا ﷺ - ((أَعْبُدُوا بِهَيْدِهِ الصَّلَاةَ، فَإِنَّكُمْ لَدَّ فَضَلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأَقَمِ، وَلَمْ تَصَلُّهَا أَمَّةٌ فَلَكُمْ)) [صحيح - أخرجه أحمد ۵/۲۳۷]

(۲۱۲۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ ﷺ کو تاخیر ہو گئی تھی کہ بعض لوگوں نے یہ سمجھا کہ شاید آپ نے نماز پڑھ لی ہے یا آپ اب تشریف نہیں لائیں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ایک شخص کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ہم تو یہ کچھ بیٹھے تھے کہ آپ ضرور نماز ادا کر چکے ہوں گے یہ آج آپ ﷺ تشریف نہیں لائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا اس نماز کو تاخیر سے پڑھا کرو، کیوں کہ ہمیں اس نماز کی وجہ سے سابقہ متوں پر فضیلت دی گئی ہے اور تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز ادا نہیں کی۔

(۲۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الضَّرْقَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثَيْدِ بْنِ أَبِي بِرْزَةَ. سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَسْتَوْعِبُ تَأْخِيرَ الْعِشَاءِ وَيَقُولُ «وَلَقَدْ بَيْنَ اللَّيْلِ» [صحيح - تفسير طبري ۷/۱۲۴]

(۲۱۲۲) حضرت عبید اللہ بن ابی بزرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عباس سے سنا کہ وہ عشا کو تاخیر سے ادا کرنا پسند کرتے تھے اور یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے «وَلَقَدْ بَيْنَ اللَّيْلِ» (ہود ۱۱۴) (اور رات کی گھڑیوں میں)۔

(۹۹) بَابُ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَتَأَخَّرَ عَنْ وَقْتِهَا وَكَرَاهِيَةِ

الْحَدِيثِ بَعْدَهَا فِي غَيْرِ خَمِيرٍ

عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد دنیاوی باتیں کرنے اور عشا کو بہت زیادہ موخر

کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَرَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ ((أَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا)) يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ أَخْرَجَاهُ فِي الصُّبْحِ كَمَا

(۲۱۲۳) حضرت ابو زہرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں عشا سے پہلے سونے کو اور عشا کے بعد گپ شپ کو ناپسند سمجھتا ہوں۔

(۲۱۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّلَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَبْلَهَا وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا يَتَّبِعِي الْوُشَاءَ الْإِيجِرَةَ.

[حسن۔ اسرحہ ابن ماجہ ۷۰۶]

(۲۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشا سے پہلے کبھی نہیں سوتے اور نہ ہی آپ ﷺ عشا کے بعد باتیں کرتے تھے۔

(۲۱۲۵) وَخُبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِكِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ تَصْرِفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَوَى النَّبِيُّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَائِمًا قَبْلَ الْوُشَاءِ وَلَا لَا عِيَا بَعْدَهَا، إِنَّمَا ذَاكِرًا لِقَوْمِهِ، وَإِنَّمَا نَائِمًا قَسْلَمًا.

[حسن لغیرہ۔ اسرحہ ابو یعلیٰ ۱۸۷۸]

(۲۱۲۵) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عشا سے پہلے کبھی سوتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی عشا کے بعد کبھی کھیتے دیکھے، یہ تو آپ ذکر کرتے رہتے اور ثواب پاتے یا پھر آرام فرماتے اور سونے کرتے۔

(۲۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِكِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ تَصْرِفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَوَى النَّبِيُّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَائِمًا قَبْلَ الْوُشَاءِ وَلَا لَا عِيَا بَعْدَهَا، إِنَّمَا ذَاكِرًا لِقَوْمِهِ، وَإِنَّمَا نَائِمًا قَسْلَمًا.

[صحیح۔ اسرحہ ابن ابی شیبہ ۱۹۶۷۸]

(۲۱۲۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز کے بعد دنیاوی باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَاجُّ بْنُ يَزِيدٍ بِي حَاجِّ الْمَعْبَرِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَرْثُورٍ عَنْ حَيْثَمَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ))

[حسن لغیرہ۔ اسرحہ احمد ۳۷۹/۱]

(۲۱۲۷) حضرت حیشمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عشا کی نماز کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں ہے، البتہ نماز



پڑھنے والا اور مسافر ضرورت کی باتیں کر سکتے ہیں۔

(۲۱۳۸) وَ أَخْبَرَنَا جُنَاحُ أَخْبَرَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ رَجُلٍ جَعْفَرِيٍّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا لِمُضِلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ))

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ مُنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْطَا فِيهِ وَرَبِيلٌ عَنْ عُلْفَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ غَطٌّ. [حسن لغيره۔ انظر ما قبله]

(۲۱۳۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عشا کی نماز کے بعد نمازی اور مسافر کے علاوہ کسی اور کے لیے باتیں کرنا مناسب نہیں۔

(۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْفَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِغَزَّةَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْتُ مِنَ الْكُوفَةِ وَتَرَكْتُ بِهَا رَجُلًا يُدْعَى الْمُصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ.

قَالَ لَعُوبٌ عُمَرُ وَانْفَجَحَ حَتَّى كَادَ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ شُعْبَيْ الرَّجُلِ ثُمَّ قَالَ وَبَعَثَكَ مَنْ هُوَ؟ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لَمَّا رَأَى بَطْنَهُ وَبِئْسَ الْعَطَبُ حَتَّى عَادَ إِلَى خَالِهِ الْيَسَّى تَحَانَ عَلَيْهَا. ثُمَّ قَالَ وَبَعَثَكَ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُهُ بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ. سَأَخْبُذُكَ عَنْ ذَلِكَ. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا

يَزَالُ يَسْمُرُ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ. وَأَنَّهُ سَمِعَ عِدَّةَ ذَاتِ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَخَرَجْنَا نَتَشَى مَعَهُ. فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ بِصَلَاةٍ فِي الْمَسْجِدِ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ. فَلَمَّا أَعْيَانَا أَنْ نَعْرِفَ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ سَرَّ أَنْ يَقْرَأَ

الْقُرْآنَ غُضًا كَمَا أُبْرِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَدِيٍّ)) ثُمَّ خَلَسَ الرَّجُلُ يَذْهَبُ. فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ لَهُ. ((سَلْ تَعْلَمُ)) قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ لَا غِنَى لِي بِهِ فَلَا بُشْرَةَ قَالَ فَقَعَدْتُ إِلَيْهِ لَأُبَشِّرَهُ. فَوَجَدْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ. وَرَأَى مَا سَابَقَنِي إِلَيْهِ خَيْرَ قُلْتُ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَفِي ذَلِكَ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ الشَّامِيِّ عَنْ عُمَرَ لَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلِی رِوَايَةُ

عُلْفَمَةَ. [صحیح۔ شرحہ احمد ۱/۲۵۱]

(۲۱۳۹) طقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عرفہ کے مقام پر ایک آدمی آیا، اس نے کہا اے امیر المؤمنین! میں کوفہ سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور وہاں میں ایک ایسے آدمی سے ملا ہوں جو مصاحف کو زبان طاکر وانا ہے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہنسنے لگے حتیٰ کہ آپ کی سانس پھول گئی، قریب تھا کہ وہ اس کو لات مار دیتے۔ پھر کہنے لگے۔ تیرا اس ہو

وہ ہے کون؟ س نے کہا عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) مجھ سے گئے اور آپ کا غصہ ختم ہو گیا حتیٰ کہ اپنی پہلے والی حالت میں لوٹ آئے۔ پھر فرمایا اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ مسلمانوں میں سے کوئی بھی باقی ہو جو اس کام کا عبداللہ بن مسعود سے زیادہ حق دار ہو، میں تجھے ان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاں مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں رات گئے تک گفتگو کرتے رہتے تھے۔ ایک دن آپ ان کے ہاں عشا کے بعد باتیں کر رہے تھے اور اتفاقاً میں بھی وہاں موجود تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نکلے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ نکل پڑے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا نماز ادا کر رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس کی قراءت سننے لگ گئے۔ پھر جب ہم نے نور کیا کہ ہم اس آدمی کو پہچان لیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو یہ پسند ہو کہ وہ قرآن کو پست آوار میں پڑھے جس طرح نازل ہوا تو وہ ام عبد کے بیٹے (عبداللہ بن مسعود) کی قراءت کے موافق پڑھے، پھر وہ (ابن مسعود) بیٹھ کر دعا کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نہیں کہنے لگے تو جو سوال کر تجھے عطا کیا جائے گا اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں صبح ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر انہیں خوشخبری دوں گا۔ (عمر) کہتے ہیں کہ صبح میں انہیں بشارت دینے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سبقت لے گئے ہیں اور انہوں نے ابن مسعود کو بشارت بھی دے دی۔ اللہ کی قسم! میں کبھی بھی کسی نیک میں ابو بکر سے پہل نہیں کر سکا مگر وہ ہمیشہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

اس روایت کو عیش سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور اس میں دلیل ہے کہ رات کو باتیں کرنے والی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے نہ کہ عبداللہ سے جو عاقر نے نقل کی ہے۔

(۱۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُمَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ جَنَّتْكَ مِنْ رَعْدٍ رَجُلٌ يُنَادِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ لُبِّهِ ، فَلَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ : سَأُحَدِّثُكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، إِنَّمَا سَمِعْنَا لَيْلَةَ لَيْسَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَعْضِ مَا يَكُونُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ ذَكَرَ بِاللَّيْلِ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ .

وَلَيْسَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ الْقَطَّانُ بِالْأَعْمَشِ الْأَسَدِيِّ قَالَ عَائِشَةُ إِنَّ اسْمَ الرَّجُلِ قَبَسُ بْنُ مَرْوَانَ؟ قَالَ نَعَمْ مِنْ رِيدِ الرَّجُلِ الَّذِي جَاءَ إِلَى عُمَرَ .

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ عَلْقَمَةُ بْنُ قَبَسٍ عَنْ عُمَرَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنِ الْقُرْبَعِ عَنْ قَبَسٍ عَنْ عُمَرَ

[صحیح۔ حرجہ حمد ۱۲۵۱]

(۲۱۳۰) حضرت عاقر سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے کہا کہ میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے آ رہا ہوں جو مصحف کی زبانی اٹا کر داتا ہے، پھر طویل حدیث ذکر کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں تجھے عبداللہ کے بارے میں بتاتا ہوں۔ ایک رات ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر نبی ﷺ کے کسی کام کے سلسلے میں گفتگو کر رہے تھے پھر مکمل

حدیث اسی طرح ذکر کی۔

(ب) اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ عمر خطاب نے اعمش سے کہا تھا کہ کیا غنیمہ نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس آدمی کا نام (جو عمر کے پاس آیا تھا) قیس بن مردان نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، ان کی مراد حضرت عمر کے پاس آنے والا آدمی تھا۔

(۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا بِصْحَةِ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَفَافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ الْقُرَيْعِ عَنْ قَيْسِ أَوْ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، فَلَذَكَرَ الْفُصَّةَ بِحَمْدِهِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ لَفْظَةَ السَّيْرِ [حسن]

(۲۱۳۱) حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ (قرآن کی) تلاوت کر رہے تھے۔ میں بھی آپ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ پھر مکمل قصہ ذکر کیا مگر انہوں نے عشاء کے بعد ہاتھیں کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَوَادُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ قَاذَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا حَيْثُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْثَرَ بَيْنَا الْحَدِيثَ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِنَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا عُدُّوْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((عَرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبَاءُ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَتَابِعُهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ)) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ. [صحیح۔ آخر جہ احمد ۱۵ / ۴۲۰]

(۲۱۳۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ ہم نے بہت باتیں کیں۔ پھر ہم گھروں کو لوٹے۔ صبح جب ہم بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر تمام دنیا جی امتوں سمیت پیش کیے گئے اور ان کے حق و کاد بھی پھر لی حدیث ذکر کی۔

(۲۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الرَّهْزِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ لَيْسَ لَكُمْ هُدًى فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِمَّا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ))

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَوْلَهُ النَّاسُ فِي مَقَابِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى مَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هُدًى الْآخِرَةِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ، وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ)) يُرِيدُ

بِذَلِكَ أَنَّهَا تَحْرِمُ ذَلِكَ الْقُرْنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوفِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ

[اصحیح۔ خرجه البخاری ۱۱۶]

(۲۱۳۳) (ا) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں عشا کی نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر فرمایا تمہارا اس رات کے بارے میں کیا خیال ہے؟ پھر فرمایا سو برس کے ختم ہونے تک جتنے لوگ زمین پر ہیں، ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں لوگ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سننے میں غفلت کھا گئے تھے۔ جن احادیث میں سو سال کا ذکر ہے، اس سے کچھ اور کھینے لگے یعنی سو برس بعد قیامت آجائے گی، حالاں کہ آپ ﷺ کی یہ مراد نہیں تھی۔ بلکہ مقصد یہ تھا کہ جو آج س زمین پر موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ آپ اس سے صدی کا ختم ہونا مراد لے رہے تھے۔ یعنی پڑھنا سو برس میں گزر جائے گا۔

## (۱۰۰) بَابُ تَعْجِيلِ صَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي جَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ نِسَاءَ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَتَشَدَّنَّ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَتَلَفَعَاتٍ فِي مَرْوِطِهِنَّ، ثُمَّ يَمْلِكْنَ إِلَى بَيْتِهِنَّ حِينَ يَقْبِضْنَ الصَّلَاةَ، وَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوفِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [اصحیح۔ خرجه البخاری ۳۶۵]

(۲۱۳۴) (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مومن عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں اور وہ اپنی چادروں میں لپیٹی ہوتی تھیں۔ پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ فِي الْأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْعَدْلِ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ تَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الصُّبْحِ مَتَلَفَعَاتٍ يَمْرُوطينَ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ



(۲۱۳۸) سید بن سلام فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو یزید السہمی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے والد نے ان سے کہا ہمیں بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نمازیں کس وقت ادا فرماتے تھے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا آپ ﷺ فجر کی نماز سے جب سوں پھیرتے تو ہر شخص اپنے ساتھ والے کو پہچان لیتا اور آپ ﷺ فجر میں ساٹھ سے سو تک آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّبِ بِعُذَاذٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَدْمَانَ الْقُوفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الصَّوْدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَسَنِ قَالَ كَانَ النَّجَّاحُ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ ، فَسَأَلْتُ جَاهِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ لَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الطُّهْرَ إِذَا رَأَتْ الشَّمْسُ ، وَالْعَصْرَ وَالشُّصُ حَيْثُ ، وَالْعُقُوبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعِشَاءَ إِذَا رَأَى فِي النَّاسِ قِلَّةً أُخَرُ ، وَإِذَا رَأَى فِيهِمْ كَثْرَةً عَجَلَ وَالصُّبْحَ بِغَلَسِ .  
مُخْرَجٌ فِي الصُّبْحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ . [صحيح - مضمي ترمذی فی الحديث ۲۰۱۴]

(۲۱۳۹) محمد بن عمرو بن حسن فرماتے ہیں کہ جراح نماز کو تاخیر سے ادا کیا کرتا تھا۔ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا نبی ﷺ ظہر کی نماز ادا کرتے جب سورج اُغل چکا ہوتا اور عصر کی نماز ادا کرتے کہ ابھی سورج چمک رہا ہوتا اور مغرب کی نماز داکرتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز میں جب دیکھتے کہ لوگ کم ہیں تو مؤخر کر لیتے ورنہ جب لوگ زیادہ ہوتے تو حمدی پڑھ دیتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ہی ادا فرماتے۔

(۲۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْبُورٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْخَبْرَ وَقَالَ لَهُ : ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ بِغَلَسِ ، ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا فَأَسْفَرَ بِهَا لَمْ يَمُدَّ إِلَى الْإِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ . [صحيح - مضمي ترمذی فی الحديث ۱۷۰۱]

(۲۱۴۰) ابو مسعود بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، پھر مکمل حدیث ذکر کی، اس میں یہ بھی فرمایا کہ آپ ﷺ صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کی، پھر ایک دن خوب روشنی میں ادا کی، پھر دوبارہ کبھی روشنی میں ادا نہیں کی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض کر لی۔

(۲۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِطَابَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُنْصَوِّرٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ .  
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَطِيٍّ الْمُقَرَّبِ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ



عَلَيْكَ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ مَسْحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى . قُلْتُ لَأَنْسَ : كُنْتُ كَأَنَّ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ مَسْحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا إِلَى الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَاحِ عَنْ رُوْحٍ [صحيح۔ اعرجه البخاری ۵۵۰]

(۲۱۳۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی۔ جب آپ سحری سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔ (تلاذ کہتے ہیں) میں نے انس سے پوچھا کہ ان کے سحری سے فارغ ہونے اور نماز پڑھنے میں کتنا وقفہ تھا؟ یعنی سحری سے فراغت کے کتنی دیر بعد نماز شروع کی؟ تو انس نے فرمایا اتنی دیر بعد جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لے۔

(۲۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي عِيْسَى حَدَّثَنَا الْمُفَرِّغُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ تَسَحَّرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ ثُمَّ عَزَجْتُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَنَسُ فَقُلْتُ لَزَيْدٍ : كُنْتُ كَأَنَّ بَيْنَ ذَلِكَ ؟ قَالَ . لَقَدْ رَأَيْتُ أَوْ سَمِعْتُ آيَةً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدٍ : أَنَّهُمْ تَسَحَّرُوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ .

وَرَوَاهُ مُسْنَدُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ بِمَعْنَاهُ [صحيح۔ اعرجه البخاری ۵۵۱]

(۲۱۳۳) (۱) تو دو سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کا کھانا کھیا، پھر میں نماز کے لیے نکل پڑا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زید سے پوچھا سحری اور نماز میں کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا جتنی دیر میں آدمی پچاس یا ساٹھ آیات پڑھ لے۔

(ب) امام بخاری نے یہ روایت امام سے عروین عامم کے واسطے سے روایت کی ہے۔ البتہ اس میں جمع کے الفاظ استعمال کیے۔ یعنی انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی، پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔

(۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِي أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ : كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ أَهْجُرُ سُرْعَةً أَنْ أَذْكُرَ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ [صحيح۔ اعرجه البخاری ۵۵۲]

(۲۱۳۵) ایہ زم سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا سہل بن سعد کو فرماتے سنا کہ میں اپنے گھر میں سحری کرتا، پھر مجھے یہ حدیث

راستی کسب کی نماز ہی نفلہ کے پیچھے پڑھوں۔

(۲۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَرْوَيْمَ حَدَّثَنِي مُوَيْبُ بْنُ سُمَى قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي الرَّبِيعِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَصَلَّى بِعَلْسٍ ، وَكَانَ يُسَبِّحُ بِهَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ ؟ وَهُوَ إِلَى جَانِبِي فَقَالَ هَذِهِ صَلَاتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا قُتِلَ عُمَرُ أَتَفَرَّ بِهَا عُثْمَانُ .

وہی کتاب العلل لابی عیسیٰ الترمذی قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَرْوَيْمَ فِي النَّعْيِ بِالْفَجْرِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ [حسن۔ اعرجہ ابو یعلیٰ ۱۰۷۱۷]

(۲۱۴۲) (۱) مفید بن بھی سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے نماز اندھیرے میں پڑھی تھی اور وہ اس کو روشنی بھی پڑھتے تھے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میرے ساتھ تھے۔ انہوں نے فرمایا یہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز تھی۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کو روشن کر کے پڑھنے لگے۔

(ب) ابویسی ترمذی کتاب اعلل میں فرماتے ہیں کہ عمر بن اسماعیل بخاری جیسے فرماتے ہیں کہ اوزاعی کی حدیث جزہ یک بن یزید سے منقول ہے یعنی فجر کو اندھیرے میں ادا کرنے کے بارے میں، یہ حدیث حسن ہے۔

(۲۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الشَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي ذُنَبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ الْخَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْقَهْلَانِيِّ أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ كَتَبْتُ إِلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ وَأَخْبَرْتُ مَا تَعَاثَرُ الْمُسْلِمُونَ مِنْهُمْ ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي ، حَمِطَتْ مِنْ ذَلِكَ مَا حَمِطْتَ وَتَبَسَّيْتَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَبَسَّيْتَ ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بِالنَّاهِرَةِ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَبَّةٌ ، وَالْمَغْرِبَ رَجَحَ خَلْفَ فُطْرِ الصَّائِمِ ، وَالْعِشَاءَ مَا لَمْ يَخَفْ رِقَادَ النَّاسِ ، وَالصُّبْحَ بِعَلْسٍ ، وَأَطْلُ فِيهَا الْفَرَاةَ .

[صحيح لميرمه مطبوعه مصر ۱۸۹۶ء من مرة ما نظر ۲۰۹۶]

(۲۱۴۴) حارث بن عمرو ہڈی سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ میں تمہیں نماز کے بارے لکھ رہا ہوں اور یہ تمام شرعی احکامات میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ مجھے بھی اتنی ہی یاد ہے جتنا تمہیں یاد ہے۔ آپ نے ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھائی اور عصر کی نماز سورج کے صاف اور روشن ہوتے ہوئے ادا فرمائی اور مغرب کی نماز اس وقت ادا کی جب روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے، اور عشاء

کی نماز اس وقت تک ادا کرتے جب تک لوگوں کے سو جانے کا ڈر نہ ہو اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرتے تھے تو تم (بھی) فجر کی نماز میں لمبی قراءت کیا کرو۔

(۲۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُعَمَّادٍ بْنِ يَحْيَى الْحَوَلِيُّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشَرُّ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَصُورٍ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مُمُونٍ الْأَوْدِيَّ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلَاةَ الْفَجْرِ، وَلَوْ أَنَّ ابْنِي مِثْلَ ثَلَاثَةِ أَذْرُعَ لَمْ أَعْرِفْهُ إِلَّا أَنَّ يَتَكَلَّمَ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۲۳۶]

(۲۱۵۶) عمرو بن ميمون اودسی سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز (ایسے وقت میں) ادا کی کہ اگر میرا بیٹا مجھ سے تیس ہاتھ کے فاصلے پر بھی ہو تو جب تک وہ نہ بولے میں اس کو (اندھیرے کی وجہ سے) پہچان نہیں سکتا۔

(۲۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الصَّبَّاحِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّالِمِيُّ أَخْبَرَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَيْبٍ بْنِ عُرْقُودَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا وَهُوَ بِمَصْغَرٍ بِدَيْرِ أَبِي مُوسَى فَوَجَدَهُ يُطَوِّمُ فَقَالَ: أَذْنُ فُكُلٍ. فَقُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ الصُّومَ. قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُهُ. فَذَهَبْتُ فَأَكَلْتُ فَلَمَّا قَرَعُ قَالَ يَا ابْنَ الصَّبَّاحِ أَلَيْمَ الصَّلَاةُ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۷۶۰۹]

(۲۱۵۷) حبان بن حارث سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ معسر میں ابو موسیٰ کی رہائش گاہ پر تھے اور کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا: کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا میں نے بھی روزہ رکھنا ہے تو میں قریب ہوا اور کھانا کھانے لگا۔ جب وہ فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابن صباح! اے رکڑی کرو۔

(۲۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ خَالَ النَّفِيلِيِّ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى مَوْفِقِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ يُصَلِّي بِأَلْفِ صَبَاحٍ حِينَ يُطْلَعُ الْفَجْرُ وَالْمَغْرِبُ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ لَمْ يَقُولْ هُوَ صَلَاتِنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

وَرُوِيَ عَنِ الْفَرَاغِيِّ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ يَا هَٰذَا هِيَ الصُّبْحُ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا [صحيح]

(۲۱۵۸) (۱) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کہ عبداللہ بن مسعود صبح کی نماز پڑھتے جب فجر طلوع ہوتی اور مغرب کی نماز پڑھتے تھے جب سورج غروب ہوتا، پھر فرماتے: یہ ہے ہماری وہ نماز جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتی تھی۔

(ب) فرافصہ بن عیسٰی سے روایت ہے کہ میں نے سورۃ یوسف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قراءت سن سن کر یاد کی، کیوں کہ وہ اسے کثرت سے صبح کی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ أَنَّ الْقَرِيفَةَ بَنَ عُمَيْرٍ قَالَ فَذَكَرَهُ (ق) وَذَلِكَ يَذُلُّ عَلَى اللَّهِ كَانَ يَدْعُو فِيهَا مُغْلَسًا. (۲۱۹) (ا) یحییٰ بن سعید اور ربیعہ سے روایت ہے کہ قریفہ بن عمیر نے کہا پھر مکمل حدیث کو ذکر کیا۔

(ب) یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ وہ نماز اندھیرے میں شروع کرتے تھے۔

## (۱۰۱) بَابُ خَيْرِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ

تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے

(۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ لُحَيْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((اسْتَقْبِلُوا وَلَكُنْ تَحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُعَافِيَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا الْمُؤْمِنُ)) قَابَقَهُ أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْوَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالصَّلَاةُ الْمُقَدَّمَةُ مِنْ أَعْمَالٍ تَبِيَّ آتَمَ، وَذَكَرَ مَا مَضَى مِنَ الْعِلَلِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- رَحِمَ سُبُلَ أَيْ الْأَعْمَالِ الْفَضْلُ؟ قَالَ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَفِيهَا [صحيح لغيره۔ اعرجه ابن ماجه ۲۷۷]

(۲۱۵) (ا) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا استقامت اختیار کرو تم نیکوں کا شمار نہیں کر سکتے اور جان لو تمہارے اعمال میں سب سے افضل نماز ہے اور مومن ہمیشہ با وضو رہتا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اول وقت میں ادا کی گئی نماز امین آدم کا بہترین عمل ہے اور انہوں نے وہ گزشتہ حدیث ذکر کی جس میں نبی ﷺ سے افضل میں سے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا نماز کو اس کے اول وقت میں ادا کرنا۔

## (۱۰۲) بَابُ الْإِسْفَارِ بِالْفَجْرِ حَتَّى يَتِمَّ طُلُوعُ الْفَجْرِ الْآخِرِ مُعْتَرِضًا

فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان

(۲۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِتَفَادَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ابْنُ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا يَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ كَبِيرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ.

((أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَكْبَرُ الْأَعْمَالِ)) [صحيح لغيره۔ اعرجه الترمذی ۱۰۵۴]

(۲۱۵۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: فجر کو روشن کر کے پڑھو اس میں زیادہ اجر ہے۔

### (۱۰۳) بَابِ إِعَادَةِ صَلَاةٍ مِّنْ افْتَتَحَهَا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ الْآخِرِ

دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِئُ الْهَرَوِيُّ بِسُكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاسِي حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّالِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَايَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ يَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحُلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ، وَكَفَجْرٌ يَحُلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحْرُمُ فِيهِ الصَّلَاةُ)).

[صحیح لغیرہ مطبوعہ ندریجہ فی الحدیث ۱۷۶۷]

(۲۱۵۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جس میں کھانا کھانا حرام ہو جاتا ہے اور نماز جائز ہوتی ہے اور دوسری وہ جس میں کھانا جائز اور نماز ناجائز ہوتی ہے۔

(۲۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو لَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَقَّابِ بْنُ عَطَايَا أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَاضِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ بَلَلًا، فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (ت) وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(۲۱۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے انیس فجر کی نمازرات میں (وقت سے پہلے) پڑھا دی۔ پھر دوبارہ پڑھا دی اور تین مرتبہ ایسا ہوا۔

### (۱۰۴) بَابُ صَلَاةِ الْوُسْطَى وَقَوْلُ مَنْ قَالَ هِيَ الظُّهْرُ

ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(۲۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى الْقَاسِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَكِيمٍ عَنِ الزُّبُرْقَانِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِثٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِالْهَجِيرِ أَوْ بِالْهَاجِرَةِ، وَكَانَتْ الْفَلَ الصَّلَاةُ عَلَى أَصْحَابِهِ فَنَزَلَتْ: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]

لَا لِأَنَّ لَهَا صَلَاتَيْنِ وَتَعْلَقَا صَلَاتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ  
الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: الظُّهْرُ بِهَا جَزَعَةٌ [صحیح۔ اسرحہ ابوداؤد ۱۱۱]

(۲۱۵۳) (ا) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ (ظہر کی نماز) دوپہر کے وقت ادا فرماتے تھے۔ یہ آپ کے  
صحابہ کرام پر بہت گراں گذرتی تھی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا إِلَيْهَا  
لِتَذَكَّرَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں کی محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ (زید  
بن ثابت) فرماتے ہیں کہ یہی درمیانی نماز ہے کیوں کہ اس سے پہلے بھی دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد بھی۔

(ب) ایک دوسری روایت میں بصلی الظهر بالهاجرة کے الفاظ ہیں کہ دوپہر کو ظہر کی نماز ادا کرتے تھے۔  
(۲۱۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَرْسَلُوا  
إِلَى أَسَمَةَ بِنْتِ زَيْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يُصَلِّي بِهَا بِالْهَجِيرِ.  
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّةِ الصُّمَيْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَسَمَةَ نَحْوَهُ.

[ضعیف۔ اسرحہ الترمذی فی الکبریٰ ۳۶۱]

(۲۱۵۵) (ا) زہرہ سے روایت ہے کہ ہم زید بن ثابت کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے چند لوگوں کو اسامہ بن زید کی خدمت  
میں بھیجا، انہوں نے آپ ﷺ سے درمیانی نماز کے بارے پر پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ ظہر ہے، رسول اللہ ﷺ اس کو دوپہر  
کے وقت (گرمی میں) پڑھتے تھے۔

(ب) ایک دوسری سند سے منقول روایت میں یہ اضافہ ہے "فقال یعنی زید: ہي الظهر" یعنی زید نے فرمایا وہ ظہر کی  
نماز ہے اور انہوں نے اسامہ کی طرف یہ پیغام بھیجا۔

(۲۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَافٍ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ بَرْمَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ شَرِيحٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو غَزَلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ  
طَلْحَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: صَلَاةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ.  
كَانَ فَمَرَّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ عُرْوَةُ: أَرْسَلُوا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلُوهُ: فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ غُلَامًا فَسَأَلَهُ: لِمَ جَاءَ  
الرَّسُولُ فَقَالَ: هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ. فَشَكَّكُنَا فِي قَوْلِ الْعَلَامِ، فَفَعْنَا جَمِيعًا فَلَنَبَأَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَاهُ  
فَقَالَ: هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ. [صحیح۔ اسرحہ ابن جریر فی تفسیرہ ۵۶۹/۲]



(۲۱۵۶) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں، عروہ بن زبیر اور ابراہیم بن طلحہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے کہا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے ابن عمر رضی اللہ عنہما گزرے تو عروہ نے کہا۔ ابن عمر کے پاس لوگوں کو سمجھوتا کہ وہ ان سے اس بارے میں پوچھیں۔ چنانچہ ہم نے ایک بچہ آپ کی خدمت میں بھیجا تو اس نے آپ سے پوچھا اور وہ ایسی آکر کہا۔ وہ ظہر کی نماز (یعنی) ہے۔ ہمیں بچے کی بات پر یقین نہ آیا تو ہم سب اٹھ کر ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چلے گئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے۔

(۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَمَّانُ عَنْ عَمَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَبِّحِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّكَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الظُّهْرِ [صحيح لغيره - أخرجه ابن جرير في تفسيره ۵/۲۵۹]

(۲۱۵۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا، درمیان فی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

(۱۰۵) ہاب من قال ہی العصر

عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(٢٦٥٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بِهَذَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا فَصْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفُ بْنُ عَفِيَةَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ مَرَكْتُ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ)) فَقَرَأْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَفْرَغَهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ نَسَخَهَا وَأَنْزَلَ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى)) [البقرة: ٢٣٨] فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَيُّ صَلَاةِ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: قَدْ خَبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ، وَاللَّهِ أَهْلُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنِ الْفَصِيلِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَجُلٌ: هِيَ إِذَا صَلَاةِ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ: قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ؟ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَعَالَى قَالَ مُسْلِمٌ: وَرَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ يَحْيَى كَمَا [صحيحه أخرجه مسلم ٦٣٠]

(۲۱۵۸) (۱) حضرت ابراہیم بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَصْرِ﴾ ”نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً عصر کی نماز پر۔“ جتنا عمرہ اللہ نے چاہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس کی حفاظت کی پھر اللہ نے یہ منسوخ کر دی اور یہ نازل کی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۱۳۸) نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر ابراہیم بن عازب رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے پوچھا کہ یہ عصر کی نماز ہے؟ انہوں نے

کہا میں نے تمہیں بتا دیا ہے کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اللہ نے اس کو منسوخ کیا۔ واللہ اعلم

(ب) صحیح مسلم میں فضیل سے یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ پھر اس آدمی نے کہا تب یہ عمر کی نماز ہوگی۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تمہیں بتایا نہیں کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اس کو اللہ نے منسوخ کیا ہے۔

(۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ الْكَارِمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَلْبِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَلْبِ حَدَّثَنَا الْأَشْعَبِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ

عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَرَأْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - زَمَنًا (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ

الْعَصْرِ)، ثُمَّ قَرَأْنَا بِهَا بَعْدَ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) فَلَا أَذَى أَيْمَى هِيَ أَمْ لَا

(۲۱۵۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ کے ساتھ ایک مدت تک اس طرح تلاوت کی

”حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَصْرِ“ نمازوں پر محافظت کرو اور خصوصاً عصر کی نماز پر، پھر ہم نے اس کے منسوخ

ہونے کے بعد اس طرح قراءت کی (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) (البقرة ۲۳۸) نمازوں پر ہی نفلت

کر خصوصاً درمیانی نماز کی۔ میں نہیں جانتا کیا یہ وہی نماز ہے یا کوئی اور۔

(۲۱۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَرْدِ حَدَّثَنَا أَبُو

حَالِمٍ الْوَرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسِيرٍ حَدَّثَنَا عَيْدَةُ السَّلْمَانِيُّ

حَدَّثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ: ((عَلَا اللَّهُ بِوَتِهِمْ وَلَقَبُورِهِمْ نَارًا

كَمَا شَقُّنَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، وَهِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ)) أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ فَكُنَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَتَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ [صحيح - عرجه البخاری ۲۷۷۳]

(۲۱۶۰) سیدنا علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ ہم فتح کے روز رسول اللہ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ (ان

مشرکوں کے گمراہوں کو اور قبروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز ادا کرنے سے نہیں دی۔ حتیٰ کہ سورج غروب

ہو گیا۔ وہ عصر کی نماز تھی۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِسْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ

الْمُصَرِّقِيُّ يَمَكَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الصَّغَالِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرَحْبِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ الْعُبَيْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ

الْأَحْزَابِ صَلَّيْنَا الْعَصْرَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْمَشَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((شَقُّنَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى

صَلَاةُ الْغُضْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَأَهُمْ نَارًا»۔

أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ - [صحيح لغيره - احمد ۱/۱۶۶]

(۲۱۶۱) قتیر بن شمس سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ غزوہ احزاب کے دن ہم نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے مشغول رکھا اللہ ان کی قبروں اور عینوں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الطُّسِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حَاجِمٌ عَنْ رِزِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ لِرَجُلٍ سَأَلَ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى لَسَأَلَهُ فَقَالَ: كُنَّا نَرَى أَنَّهَا صَلَاةُ الْغُضْرِ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَقُولُ ((اشْكُلُوا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَأَهُمْ نَارًا))

[صحيح - مضمون في الذي قبله وهو حديث صحيح من وغيره]

(۲۱۶۳) در بن حبش سے روایت ہے کہ ایک آدمی سے کہا گیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے میں پوچھو۔ اس نے آپ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا ہم اس کو فجر کی نماز خیال کیا کرتے تھے حتیٰ کہ میں نے غزوہ احزاب کے دن رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے غافل کر دیا حتیٰ کہ سورج بھی غروب ہو گیا، اللہ ان کی قبروں اور عینوں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جُنَاحُ بْنُ نَبِيهِرٍ الْمُخَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَعْبَمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْقُضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ ((اشْكُلُوا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْغُضْرِ مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَأَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا))۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلَامٍ - [صحيح - اخرجه مسلم ۶۶۸]

(۲۱۶۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ خندق کے دن یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز، یعنی عصر سے غافل کر دیا، اللہ تعالیٰ ان کے عینوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا مَمَّانٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ - ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْغُضْرِ))۔ [صحيح لغيره - اخرجه الترمذی ۲۹۸۳]

(۲۱۶۷) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۲۱۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - <sup>صَلَّى</sup> قَالَ: ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ)).

كَذَا رَوَى بِهِذَا الْإِسْنَادَ خَالَفَهُ غَيْرُهُ قَوْلَهُ عَنْ النَّبِيِّ مَوْفُورًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحیح لمیرہ۔ اخرجہ ابن جریرہ ۱۳۳۸]

(۲۱۶۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۲۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ فَذَكَرَهُ مَوْفُورًا [صحیح]

(۲۱۶۶) ایک دوسری سند سے سلیمان بن تمیم نے اسی طرح کی روایت ذکر کی ہے۔

(۲۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّمِيمِيِّ فَذَكَرَهُ مَوْفُورًا

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي لَيْسَ هُوَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَانُ وَلَا هَذَا هُمْ، هَذَا بَصْرِيُّ أَرَاهُ مِثْرَانَ يَعْنِي اسْمُهُ مِثْرَانُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا قَوْلٌ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ، وَقَوْلُ أَبِي بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاسِمِ وَإِخْدَى الرُّوَاحِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ وَعَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، وَرَوَى عَنْ كَيْسَةَ بْنِ مُزَيْبٍ وَهُوَ مِنَ الْقَابِلِينَ، أَنَّهَا صَلَاةُ الْمَغْرِبِ [صحیح۔ رواہ مالک بلاھا]

(۲۱۶۷) (ا) یحییٰ بن سعید نے بھی سے اسی حدیث کو موقوف روایت کیا ہے۔

(ب) تمیم بن زویب تابعی سے منقول ہے کہ درمیانی نماز مغرب کی نماز ہے۔

(۱۰۶) بَابُ مَنْ قَالَ هِيَ الصُّبُّ

فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

وَاللَّهُ مَالِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

(۲۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوُهَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُولَانِ: الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ

الصُّبْحُ قَالَ خَالِكَ وَذَكَرَكَ زَيْبِي [صحيح جند - أخرجه مالك بلاغ ۲۱۶]

اور امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۶۸) (۱) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں حضرت علی بن ابی طالب اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت پہنچی ہے کہ وہ دونوں درمہانی نماز سے مروج کی نماز لیتے تھے۔

(ب) امام مالک فرماتے ہیں۔ یہی میری رائے ہے۔

(۲۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا غَفَّارٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَوَلِيلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الصَّغِيرِ. [صحيح لغيره - أخرجه ابن جرير في تفسيره ۵۷۸/۲]

(۲۱۶۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ درمہانی نماز فجر کی نماز ہے۔

(۲۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُحْسِنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ السَّمْعِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ وَاسَلَّمَ بْنُ زَرْبٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْغَطَّارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَيَّ الْبُسْرَةِ فَكُنْتُ قَبْلَ الزُّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا بَنَى يَدَيْهِ لَوَافِي بَنَاصٍ ابْنُكَ. فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَكَلْنَا عَلَيْهَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ. [صحيح لغيره - هذا اسناد حسن]

(۲۱۷۰) (۱) اور جاعطاردی سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور وہ کونہ کے حکمران تھے۔ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی ان کے سامنے ہوتا تو وہ ان کی گھٹائی کی سفیدی دیکھ لیتا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف رخ کر کے فرمایا یہ ہے وہ نماز جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] نمازوں پر ہی قنوت کر خصوصاً درمہانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

(۲۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَكُنْتُ قَبْلَ الزُّكُوعِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَذِهِ صَلَاةُ الْوُسْطَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]

(۲۱۷۱) (۱) اور جاسے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھی۔ جب نماز سے

[صحيح لغيره - هذا اسناد صحيح]

سلام پھیرا تو فرمانے لگے یہ وہ درمیانی نماز ہے جس کے بارے میں ہاری تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے رہو۔

(۲۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَارِثِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا ذَاوُدُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي أَبُو أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى الصُّحُحُ.

وَرَوَاهُ أَيضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَاحْتِجَّ بِهَا احْتِجَّ بِهِ أَبُو عَنَاسٍ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكرَمَةَ وَمَنْ قَالَ بِهِ احْتِجَّ بِهَا. [صحیح لعمرو۔ آخر حہ ابو ابی شیبہ (۸۶۱۶)]

(۲۱۷۲) (۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ درمیانی نماز صبح کی نماز ہے۔

(ب) اسی طرح یہ روایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے اور انہوں نے بھی اس سے وہ دلیل حاصل کی ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حاصل کی ہے۔ طائوس، مجاہد، عکرمہ اور عطاء کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَمَرَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مَصْحَفًا، ثُمَّ قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَأَذِّنِي ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۲۳۸) فَلَمَّا بَلَغْتُهَا أَذَّنْتُهَا عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةَ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ. قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. (۲) وَلِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْوُسْطَى غَيْرُ الْعَصْرِ

[صحیح۔ آخر حہ مسلم ۶۲۹]

(۲۱۷۳) (۱) ام اسوین سیدہ عائشہ کے آزاد کردہ غلام ابو یونس سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم دیا کہ میں ان کے لیے ایک مصحف لکھوں۔ پھر فرمانے لگیں کہ جب تم اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۲۳۸) ”تماروں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی“۔ جب میں اس مقام پر پہنچا تو میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے مجھے لکھوایا ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةَ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ﴾ نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور عصر کی نماز کی بھی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے یہ رسول اللہ سے سنا ہے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ عصر کی نماز الگ ہے اور درمیانی نماز الگ۔

(۲۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُوحِيُّ الْقُدْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ



إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ مُصْحَفًا لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَتْ: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ قَاذِنِي ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنَتْهَا فَأَمَلْتُ عَلَى ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [حسب آخره مَالِك ۳۱۴]

(۲۱۷۳) حضرت عمرو بن رافع سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا کے لیے مصحف لکھ رہی تھیں انہوں نے فرمایا: جب اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازیں پابندی سے ادا کرو خصوصاً درمیانی نماز۔ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے آپ ﷺ کو بتایا تو انہوں نے مجھ سے یہ لکھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں پر محافظت کرو اور درمیانی نماز پر اور پُر زور رہو اور اللہ کے لیے فرمانبردار رہو جاؤ۔

(۲۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الضَّافِيُّ حَدَّثَنَا عَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: أَمَرْتُ حَفْصَةَ بِمُصْحَفٍ يَكْتُبُ لَهَا، فَقَالَتْ لِبَلَدِي يَكْتُبُ إِذَا آتَيْتَ عَلَى ذِكْرِ الصَّلَاةِ فَلَمَّا مَوَّضِعُهَا حَتَّى أُعْيِمَكَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ لَفَعَلْ لَكُنْتُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ. قَالَ نَافِعٌ: قَرَأْتُ الْوَاوَ مُتْلَفَةً.

وَهَذَا مُسْنَدٌ إِلَّا أَنَّ لَهُ إِسْرَافًا مِنْ جِهَةِ نَافِعٍ ثُمَّ أَكْثَرَهُ بِمَا أَخْبَرَ عَنْ رُوَيْبِ بْنِ وَحِيدٍ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَبَّاسِ مَوْصُولٌ وَإِنْ كَانَ مَوْصُولًا فَهُوَ شَاهِدٌ لِصَحَّةِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ.

وَلَوْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَنَافِعٍ مَوْلَى أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْمُصْحَافَ لِي زَيْنَ الْأَرْوَاحِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَاسْتَكْبَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مُصْحَفًا لَهَا فَقَالَتْ لِي: أَمَى بَنَى إِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ

﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ فَلَا تَكْتُبْهَا حَتَّى تَلْزِمَ قَائِلُهَا عَلَيْكَ كَمَا حَرَّضْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهَا حَمَلْتُ الْوَرْقَةَ وَالْقَوَاعِدَ حَتَّى جِئْتُهَا فَقَالَتْ: ((اَكْتُبْ حَافِظُوا عَلَى

الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ)) [صحيح لغيره آخره ابن جرير ۵۶۹/۲]

(۲۱۷۵) (۱) نافع سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے کاتب کو اس مصحف کے بارے میں حکم دیا جو ان کے لیے لکھا جا رہا تھا کہ جب تو نماز کے ذکر تک پہنچے تو اس کی جگہ خالی چھوڑ دینا، تاکہ میں تجھے وہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے لکھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ

العصر) نماز پر محافظت کرو، ورمہائی نماز اور عصر کی نماز پر بھی محافظت کرو۔ نافع کہتے ہیں میں نے واؤ کو سنا دیکھا ہے۔

(ب) یہ روایت مسند ہے مگر اس میں نافع کی جانب سے ارسال ہے، اس کی تاکید انہوں نے اپنے مشاہدے سے بھی کی اور یہ ابن اسلم کی روایت عمر کا تب کے واسطے سے موصول ہے۔ اگر وہ موقوف ہو تو عبید اللہ بن عمر بن نافع کی روایت صحیح ہے۔

ایک ورسند کے ساتھ عمر بن رافع جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں سے منقول ہے کہ میں ازواج مطہرات کے دور میں مصاحف لکھا کرتا تھا تو حصہ بت عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے اپنے مصحف میں لکھوایا کرتی تھیں۔ انہوں نے مجھے فرمایا۔ اسے بیٹے! جب تو اس آیت پر پہنچے ﴿حِطُّوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ تو اس کو مت لکھا جب تک تو اس کو میرے پاس نہ لے آئے تو میں تجھے اس طرح لکھواؤں گی جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے ورق اور قلم دو ات ان کے پاس لے گیا۔ انہوں نے فرمایا لکھو: ﴿حِطُّوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا إِلَيْهِ فُلَيْتُمْ

(۹۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ النَّعَشِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ كَذَّكَرُهُ. فَخَالَفَ بِرَأْيِهِ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَعْنَى جَمِيعًا حَدَّثَنَا قَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ وَإِنَّمَا هُوَ عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ وَعُمَرُ لَا يَصِحُّ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ، وَحَدَّثَنَا قَالَ هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَإِنَّمَا هُوَ صَلَاةُ الْعَصْرِ.

وَقَدْ خَرَّفَ إِسْنَادُ حَدِيثِ عَائِشَةَ أَيْضًا فِي مَتْنِهِ وَالصُّبْحُ مَا ذَكَرْنَاهُ، وَقَدْ رَوَى بِوَفَائِهِ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ. أَلَمْ تَرَ ((حِطُّوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِكَ.

وَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السَّنَةُ بِتَخْصِصِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِزِيَادَةِ الْفَصِلَةِ [حسن لمعه]

(۲۱۷۶) امام بخاری نے فرمایا کہ سند میں جو عمر بن رافع ہے وہ عمر نہیں عمرو ہے اور یہ بھی فرمایا کہ واقعی یہ عصر کی نماز ہی ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے ﴿حِطُّوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ﴾ پڑھا۔

قرآن و سنت میں نماز فجر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔ اس لیے ورمہائی نماز فجر کی نماز ہے۔

(۹۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى- يَقُولُ: ((يَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ)) ثُمَّ

يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ - الرَّوَّاءُ وَإِنْ شِئْتُمْ «وَقُرَّانَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرَّانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا» مُخْرَجٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي حُدَيْبٍ أَبِي الْيَمَانِ [صحيح - إسناده البخاري ۴۴۴۰]

(۲۱۷۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ”دن ور رات کے فرضے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں“۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے گئے اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو ﴿وَقُرَّانَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرَّانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ (یسی اسرائیل: ۷۸)۔

(۲۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَدُّ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ جَدِّ ابْنِ جَسَّاحٍ الْقَاسِمِيِّ بِالنُّكُولَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: الْمُفَضَّلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ، وَمَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ))، أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِهِ عَنْ الْقَوَدِيِّ [صحيح - إسناده مسلم ۶۵۶]

(۲۱۷۸) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عشاء کی نماز جماعت ادا کی، گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز جماعت ادا کی، گویا اس نے پوری رات قیام کیا۔

(۲۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْقُدْسِ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّابِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْكَلْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنْ طَرَفَا ابْنُ آدَمَ لَا يَطْلُبَنَّ اللَّهُ بَشْرًا مِنْ ذِمَّتِهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح - إسناده مسلم ۶۵۷]

(۲۱۷۹) جندب بن سفیان کلبی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، لہذا اسے ابن آدم اور دیکھ اللہ اپنے ذمہ میں سے تجھ سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرے۔

(۲۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَزْرَةَ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّرْحِ مَوْسَى بْنُ الْحَسَنِ السَّكَنِيُّ حَدَّثَنَا عَفَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَمَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبُكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بَشْرًا، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبَهُ بَشْرًا يَدْرِكُهُ فَكَيْفَ يَكُونُ فِي ذِمَّتِهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ بِشْرِ.

وَلَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السَّيِّئَةُ بِرِيشَةٍ فَصَلِّ الصُّبْحَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا.

[صحیح۔ منی می لکھی وہاں من حدیث جندب بن عبد اللہ]

(۲۱۸۰) (۱) حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ کے ذمہ (پہا) میں ہے، پس اللہ تعالیٰ ہرگز اپنے ذمہ میں سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔ کیوں کہ وہ جس سے کسی چیز کا مطالبہ کرے وہ اس کو بھانہ سکے تو اللہ اس کو اللہ سے منہ جہنم میں ڈال دے گا۔

(ب) کتاب سنت میں صبح اور عصر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔

(۲۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَسِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إسماعيل حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِذْ نَظَرُ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((أَمَّا إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُصَامُونَ أَوْ لَا تُصَامُونَ فِي رُؤُوسِهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَعْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا)) ثُمَّ قَالَ: «نَسِيَ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ»

رَوَاهُ لُبَّخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أُجُوهِ آخَرٍ عَنْ إسماعيل بْنِ أَبِي خَالِدٍ

[صحیح۔ حرجہ طبرانی ۱۰۲۹]

(۲۱۸۱) قیس فرماتے ہیں کہ جریر بن عبد اللہ نے فرمایا ایک دفعہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ اچانک آپ کی نظر چودھویں کے چاند پر پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا ستوا تم ضرور اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو۔ تم اس کو دیکھنے میں کوئی وقت محسوس نہیں کرتے یا فرمایا شک نہیں کرتے ہو۔ مگر ہو سکتے تھے تم طلع آفتاب سے پہلے (نجر) اور غروب آفتاب سے پہلے (عصر) وہاں نماز ضرور پڑھو (یعنی تمہیں کوئی چیز ان دونوں سے غافل نہ کرے)۔ ان کو چھوڑ کر کسی کام میں بھٹس نہ جاؤ۔ بحریہ امت تلاوت لرائی ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾ (۱۳۰) اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء بیان کر۔

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَاقُوْبَ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((الْمَلَائِكَةُ يَتَعَالَوْنَ فِيكُمْ مَلَائِكَةً بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةً بِالنَّهَارِ، يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ يَأْتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ قَالُوا: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَآيَاتُهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ)). [صحیح۔ حرجہ طبرانی ۳۰۵۱]

(۲۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یکے بعد دیگرے فرشتے اترتے ہیں۔ کچھ دن کے فرشتے ہوتے ہیں اور کچھ رات کو اترتے ہیں۔ یہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ فجر جنہوں نے تمہارے ہاں رات گزاری ہوئی ہے وہ رب ذوالجلال کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتے ہیں، حالاں کہ وہ سب کچھ جانتے ہیں کہ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ کر آئے ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: ہم جب ان کے پاس گئے تھے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب انہیں چھوڑ کر آئے ہیں تب بھی وہ نماز ادا کر رہے تھے۔

(۲۱۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الرِّثَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا كَرِهَ بَيْنَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [حوالہ مذکورہ]

(۲۱۸۳) ایک دوسری سند سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۲۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَارُودٍ بْنِ دِينَارٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

[صحیح۔ (مخرجه البخاری) ۵۴۸]

(۲۱۸۴) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو دو ٹھنڈی نمازوں (فجر اور عصر) کو ادا کرے گا وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّانٍ الْمُعَرِّيُّ وَهَلْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ هَلْبَةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يُسَيِّمَا أَبَا بَكْرٍ عَنْ هَلْبَةَ وَنَسِيَاهُ عَنْ غَيْرِهِ وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ وَاسْمُ أَبِي مُوسَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ [صحیح۔ مصنفی میں الی قیسہ]

(۲۱۸۵) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو دو ٹھنڈی نمازیں ادا کرے وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الطَّائِبِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافِ



بَعْدَازَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ يَعْنِي أَبَا شُعَيْبٍ الْمَعْرُوفِي حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى الْيَوْمَ دَخَلَ الْجَنَّةَ))  
 قَالَ أَبُو شُعَيْبٍ قَالَ بَعْضُ النَّحْوِيِّينَ غُلُوَّةٌ وَعَشِيَّةٌ قَالَ وَأَبُو بَكْرٍ هَذَا يَقَالُ إِنَّهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَمَارَةَ بْنُ رُوَيْمَةَ  
 قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ أَبُو جَعْفَرٍ هُوَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى. وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ عَمَارَةَ أَيْضًا قَدْ رَوَاهُ  
 بَعْضُهُمَا. وَهُوَ فِيهِمَا [صحيح - مصنف في الذي قبله]

(۲۱۸۶) (ل) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو دو شخص نمازوں کو پڑھے گا وہ جنت میں ضرور جائے گا۔

(ب) بعض نحوی کہتے ہیں کہ (غُلُوَّةٌ وَعَشِيَّةٌ) سے صبح و شام مراد ہیں۔

(۲۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِعَفَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو هَمَّانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَائِلِيُّ حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ بْنُ هَزْرُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمَارَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي عَمَارَةَ بْنِ رُوَيْمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا يَلْبِغُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا)) وَرَعَدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ لَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ لَقَالَ الرَّجُلُ وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ بِالنَّكَانِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ.  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَبِي خَالِدٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۲۴]

(۲۱۸۷) حضرت ابن عمارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھے گا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ ان کے پاس بھرہ والوں میں سے ایک آدمی تھا، اس نے پوچھا کیا واقعی تم نے نبی ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں نے سنی بھی ہے اور میں اس پر گواہی بھی پیش کر سکتا ہوں۔ اس آدمی نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی جگہ یہ بات فرماتے ہوئے سنا جہاں تو نے سنا ہے۔

(۲۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ بِعَفَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ذَارُودُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَفَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ذَاوَدَ يَحْيَى ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي



الْأَسْوَدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُصَّالَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ فِيهِمَا غَلَمَانِ أَنْ قَالَ: ((حَافِظُ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْمَعْمُورِ)) قُلْتُ إِنَّ هَذِهِ سَاعَاتٍ لِي فِيهَا أَشْغَالٌ، فَمُرِّي بِأَمْرٍ جَامِعٍ إِذَا أَنَا لَعَلَّنُهُ أَجْزَأُ عَنِّي. قَالَ: حَافِظُ عَلَى الْعَصْرِينِ وَمَا كَانَتْ مِنْ لَعْنَةٍ فَلْتُ - وَمَا الْعَصْرَانِ؟ قَالَ: ((صَلَاةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا))

لَفْظُ حَدِيثِ الْقُصَّالِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَهُ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ حَافِظُ عَلَيْهِمْ فِي أَوَّلِ أَوْفَاتِهِمْ، فَعَتَدَ بِالْأَشْغَالِ الْمُفْصِصَةِ إِلَى تَأْخِيرِهَا عَنْ أَوَّلِ أَوْفَاتِهِمْ فَامْرَأَةٌ بِالنَّحَافَةِ عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ بِنَعْيِهِمَا فِي أَوَّلِ وَقْتِهِمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [اصححہ۔ اسرحہ بودلو ۴۲۸]

(۲۱۸۸) (ا) عبد اللہ بن فضال اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے دین اسلام کی باتیں سکھائیں۔ ان میں یہ بھی تھا کہ پانچوں نمازوں پر محافظت کرو، (یعنی ان کو ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرو)۔ میں نے عرض کیا یہ تو میری مصروفیت کے اوقات ہیں، آپ مجھے کوئی جامع حکم دے دیں جس پر میں کار بند رہوں دو مجھے کفایت کر جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا عصرین نمازوں کی حفاظت کرو، یہ لفظ (عصرین) ہماری لغت میں مستعمل نہیں تھا۔ میں نے پوچھا عصرین سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے کی دو نمازیں۔

(ب) شیخ رحمہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی مراد یہ تھی کہ ان نمازوں کو ان کے اول وقت میں ادا کرنے پر ہی فطرت کرو، لیکن جب اس نے اپنی مصروفیت کا عذر پیش کیا کہ میں مقررہ وقت پر نہ پڑھ سکوں گا تاخیر ہو جائے گی تو آپ ﷺ نے اسے ان دو نمازوں کے بارے میں خصوصی طور پر کہہ کہ ان کو اول وقت میں ادا کر لیا کرو۔ واللہ اعلم و باللہ التوفیق

## جماع أبواب استقبال القبلة

### استقبال قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۰۷) باب تَحْوِيلِ الْقِبْلَةِ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ إِلَى الْكُعْبَةِ

بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان

(۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ فِي أَحْوِيزَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ يَسْمَا النَّاسُ بَقَاءً فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذَا تَأَمَّمُوا أَنْ يَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْمَلَكُ قَرَأَنَ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْقِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْقِلُوهَا رَكَاتٌ وَحَوْثُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۹۵، ۴۱۸]

(۳۸۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ مسجد قبا میں لوگ صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ سنے میں ان کے پاس ایک شخص آیا، اس نے کہا رسول اللہ ﷺ پر رات کو قرآن نازل ہوا اور آپ ﷺ کو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ (یہ سن کر) انہوں نے (نماز کی حالت میں ہی) اپنے چہرے کعبہ کی طرف پھیر دیے، جب کہ ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

(۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقُضَلِيِّ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَافِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا، وَكَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يُوَسِّدُ أَنْ يُوَجَّهَ نَحْوَ الْكُعْبَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ غَزَاً وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ۱۴۴] لَمْ يَرَجُلٌ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُصَلُّونَ وَهُمْ رُكُوعٌ نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ وَجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ فَتَحَرَّفُوا نَحْوَ الْكُعْبَةِ. فَقَالَ السَّعْفَاءُ مِنَ النَّاسِ وَهُمْ الْيَهُودُ ﴿مَا وَلَاهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۵] قَالَ لِلَّهِ غَزَاً وَجَلَّ ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ [البقرة: ۱۴۶]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

[صحيح - أخرجه البخاری ۳۹۰]

(۳۹۰) براء بن عازب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ ماہ تک نماز پڑھتے رہے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) ”ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھادیکھ رہے ہیں۔ ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیریں

گئے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ پس آپ اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔“

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا، وہ انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے اور حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کو (کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم) آچکا ہے تو وہ لوگ بھی کعبہ کی طرف پھر گئے۔ بعض بے وقوف لوگوں نے کہا، جو دراصل یہودی تھے ﴿مَنَا وَلَهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيَّهَا﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیر دیا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿قَدْ بَلَّغَ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ بَعْدِي مِنْ نَشْأَاءِ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”کہہ دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق اور مغرب ہے۔ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

(٢٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُحَسِّنِ الْقَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
ابْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الزُّوَّارِ بْنِ غَارِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -  
صَلَّى قَبْلَ بَيْتِ الْتَقْدِيسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُعِجِبُهُ أَنْ تَكُونَ لَيْلَتُهُ قَبْلَ الْبَيْتِ  
وَأَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ لَوْثٌ، فَتَوَرَّحَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ صَلَّى مَعَهُ، فَتَمَرَّ عَلَى أَهْلِ مَسْجِدِهِ وَهُمْ  
رَاكِعُونَ، فَقَالَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَبْلَ مَكَّةَ فَذَارُوا أَكْمَاهُمْ قَبْلَ الْبَيْتِ

[مجموعہ - المیزان الہدایہ ۱۱]

(۲۱۹) برواہ بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حوالہ بسترہ ماہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ آپ کی دلی خواہش یہ تھی کہ آپ کا قبلہ بیت اللہ ہو جائے۔ آپ نے عصر کی نماز (کعبہ کی طرف منہ کر کے) پڑھائی۔ جن لوگوں نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی ان میں سے ایک آدمی نکلا۔ وہ ایک مسجد کے پاس سے گزر رہا تھا جس میں لوگ باجماعت نماز ادا کر رہے تھے اور وہ حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ (بیت اللہ) کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے۔ یہ سن کر وہ لوگ فوراً بیت اللہ کی طرف مڑ گئے۔

(٢٩٢) وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُلْ إِن تُحِبُّوا إِلَى الْكُفْيَةِ وَرِجَالًا قُلُوا أَفَلَمْ نَذَرِ مَا يَقُولُ فِيهِمْ فَأَنزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ عَمَّا كَانُوا عَلَىٰ﴾ [البقرة: ١٤٣]

(۲۱۹۲) برواء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض لوگوں نے کہا۔ جو لوگ تحویل قبلہ سے پہلے فوت یا شہید ہو چکے، ہم نہیں جانتے کہ ان کے بارے میں کیا کہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُجِيعَهُ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرِيمٌ﴾ (البقرة ۱۷۳) ”اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمانوں (نمازوں) کو ضائع نہیں کرے گا۔ وہ تو لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔“

(۲۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَلِيمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَالْكُعْبَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبَعْدَ مَا تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ صَرَفَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْكُعْبَةِ [صحيح - أخرجه أحمد ۱/۳۵۲]

(۲۱۹۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما (مکہ میں) بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور کعبہ کو اپنے اور بیت المقدس کے درمیان رکھتے تھے۔ اس کے بعد جب آپ (ہجرت کر کے) مدینہ منورہ تشریف لائے تو سورہہ تکوین تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ پھر اللہ نے انہیں کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

(۲۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِإِذْنِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُصْلُبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَعْدَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ حَوَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ قِبَلَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَبْلَ بَدْءِ بِشْهُرَيْنِ.

هَكَذَا رَوَاهُ الْقَطَّارِيُّ عَنْ أَبِي لُصْلُبٍ

وَرَوَاهُ تَابِلُثُ وَالثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا دُونَ ذِكْرِ سَعْدٍ.

[صحيح - موضوع]

(۲۱۹۵) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ میں نے مسجد نبویؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لانے کے بعد سورہہ تکوین تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے، پھر غزوہ بدر سے دو ماہ پہلے آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف رخ کرنے لگے۔

(۲۱۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو يَكْرُبٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ زَيْنَادٍ الرُّكْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ﴿قَوْلٌ وَجْهَتَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرہ ۱۴۴] قَالَ ﴿شَطْرَهُ﴾ قِيلَ: [صحيح - أخرجه الحاكم ۲/۲۹۵]

(۲۱۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿قَوْلٌ وَجْهَتَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرہ ۱۴۴) 'ا' اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیرے جس شطر سے مراد اس کی طرف منہ کرنا ہے۔

(۲۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا دَمٌ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنِ أَبِي أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿شَطْرَهُ﴾ [البقرہ ۱۴۴] يَقْنِي نَحْوَهُ

[صحيح - الدر المنثور ۱/۳۵۵]

(۲۱۹۶) مجاہد کا قول ہے کہ ﴿شَطْرَهُ﴾ نحوہ کے معنی میں ہے یعنی منکر۔

(۲۱۹۷) وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ - أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِضِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ بِذَلِكَ [صحیح۔ معراجہ بن جریر و التفسیر ۲۲/۲]

(۲۱۹۸) اسی طرح کی روایت علی بن ابی علی بن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

## (۱۰۸) بَابُ فَرْضِ الْقِبْلَةِ وَفَضْلِ اسْتِقْبَالِهَا

### قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان

(۲۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُعَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُصَوِّرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ يَسَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى صَلَاتًا وَاسْتَقْبَلَ بِلَتَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَا، فَلَيْتَ الْمُسْلِمَ لَهُ دِمَةٌ اللَّهِ وَدِمَةُ رَسُولِهِ، فَلَا تُحْمَرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ معراجہ البخاری ۳۹۱]

(۲۱۹۸) سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبح کیا ہو کھائے تو وہ مسلمان ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی پناہ میں ہے۔ لہذا اللہ کی پناہ میں خیانت نہ کرو۔

(۲۱۹۹) أَخْبَرَنَا مُعَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّ مَعْمَرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَمَرْتُ أَنْ أَقْبَلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَصَلُّوا صَلَاتًا، وَاسْتَقْبَلُوا بِلَتَا، وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَا، حُرِمَتْ عَلَيْهِمَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْرُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ حَمَّادٍ [صحیح موقوف۔ معراجہ البخاری ۳۹۲] مرفوعاً

(۲۱۹۹) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں کے ساتھ قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی دیں اور مجھے اللہ کا رسول مانیں جب وہ توحید و رسالت کی گواہی دے دیں اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھیں اور نماز میں ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں اور ہمارا ذبح شدہ جانور کھائیں تو ہمارے اوپر اس کے خون



اور ان کے اموال حرام ہیں مگر کسی حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

## (۱۰۹) باب الرخصة فی ترک استقبالیہا فی السفر إذا تطوع راکباً أو ماشياً

حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلے سے انحراف کی رخصت کا بیان

(۳۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو

لُعْبَاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْمُتَمَلِّقُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَيْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْيَهُودِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ - يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَفْظَ حَيْثُمَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. وَلَمْ

يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رَحْلِهِ أَخْرَجَ ابْنُ دِينَارٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۰۹۶]

(۳۳۰۰) (ا) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا کرتے تھے، چاہے وہ جدھر بھی آپ کو لے کر جاتی۔

(ب) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا کرتے تھے۔

(ج) حضرت امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اپنی سواری پر ہی (نفل) نماز ادا فرماتے تھے۔ جہاں بھی اس کا رخ ہوتا۔

(۳۳۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّالِبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كَانَ

ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِهِ بِرُحْمَةِ إِيْمَاءٍ أَيْمَنًا تَوَجَّهَتْ بِوُجْهِهِ تَطَوُّعًا

قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَابْتِمَا تَوَلَّوْا لَنَّمْ وَجْهُ

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عِلْمُهُ﴾ [الفرہ ۱۱۵] ثُمَّ قَالَ فِي هَذَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۲۹۵۸]

(۳۳۰۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر اشارے سے (نفل نماز) ادا کر لیا کرتے تھے، اس سواری کا



منہ جدم بھی ہوتا اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اس طرح کرتے تھے۔ پھر یہ آیت کریمہ تلاوت کی ﴿وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاقْبَلُوا نَفْسَهُ وَجْهَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ﴾ (البقرة: ۱۱۵) "اور اللہ ہی کے لیے مشرق و مغرب ہے جدم بھی پھر جاؤ اور اللہ کا چہرہ ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ وسعت والا جاننے والا ہے۔" پھر فرمایا یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(۲۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَيْهِ حَتَّى كَانَ وَجْهَهُ قَالَ وَيْهِ مَرَكْتُ ﴿فَاقْبَلُوا نَفْسَهُ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵)

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح - العرجة مسلم ۷۰۰]

(۲۹۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر بیٹھے مکہ سے مدینہ کی طرف آ رہے تھے در (افل) نماز ادا کر رہے تھے، جدم بھی آپ کا رخ ہوتا برابر نماز پڑھتے رہتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں یہ آیت کریمہ اسی بارے میں نازل ہوئی: ﴿فَاقْبَلُوا نَفْسَهُ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) "جدم بھی منہ کر دھر اللہ کا چہرہ ہے۔"

(۲۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ النَّصَارِيُّ بِهَمْدَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي دَلْبٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ حَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي غُرُوفَةِ أَنْصَارٍ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَيْهِ مَوَّجَّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ تَكَوُّمًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي لَيْسٍ. [صحيح - العرجة البخاری ۱۳۹۰۹]

(۲۹۰۵) حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غرودہ انمار میں اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۲۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَهُوَ يُسَبِّحُ الْإِبِلَ أَيْسَارًا تَرَجَّهَتْ، وَإِنْ أَتَى عَلَى سَجْدَةٍ قَرَأَهَا وَسَجَّهَ [صحيح]

(۲۹۰۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اذنوں کو پکٹتے ہوئے جدم بھی ان کا چہرہ ہوتا، نفل نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اگر وہ آیت جدم پڑھتے تو اسے پڑھتے اور سجدہ کرتے تھے۔

# (۱۱۰) باب الذیل علی إباحة ذلك علی أئی مرکوب کأن ناقة أو حماراً

اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان

(۲۲۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلْفِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَةً حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُمَيْرٍ [صحیح۔ قد عدم بخریجہ ۲۲۰۶]

(۲۲۰۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نعل نماز اسی جہت کی طرف ادا فرماتے تھے جہر آپ کی اونٹ کا منہ ہوتا۔

(۲۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْيَهَنَاقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوْجَّهٌ إِلَى شَمَالِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى [صحیح۔ تقدم فی ہدی فیہ]

(۲۲۰۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ دراز گوش (گدھے) پر بیٹھے نماز ادا فرما رہے تھے اور اس کا منہ شہر کی طرف تھا۔

(۲۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حِينَ قُبِمَ مِنَ الشَّامِ فَلَقِيْتُهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ - قَالَ - قَرَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ - يَعْنِي عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ - فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتَكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقَعْلُهُ مَا قَعَلْتُهُ

وَلِي خَدِیْثُ عَفَّانَ وَوَجْهُهُ ذَلِكَ الْجَانِبِ وَأَوْمَأَ هَمَّامٌ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ، وَقَالَ لِي أَخْبِرْهُ لَمْ أَفْعَلْهُ يَعْنِي التَّطَوُّعَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبَّانَ عَنْ هَمَّامٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَابٍ

عن عَفَّانٍ [صحيح - أخرجه البخاری ۲۱۰۴۹]

(۲۲۰۷) (۱) انس بن سیرین سے روایت ہے کہ جب انس بن مالک کھانا شام سے آئے تو ہم آپ سے ملے گئے۔ میری ان سے ”عین انتر“ کے مقام پر ملاقات ہوئی۔ آپ کھانا گدھے پر بیٹھے نماز ادا کر رہے ہیں اور آپ کا چہرہ قبلہ کی باتیں جانب تھا، میں نے ان سے عرض کیا میں آپ کو غیر قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھتے دیکھ رہا ہوں انہوں نے فرمایا اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس طرح بھی نہ کرتا۔

(ب) درعنان کی حدیث میں ہے کہ ان کا چہرہ اسی جانب تھا، ہم نے اشارے سے بتایا کہ قبلہ کی باتیں جانب اس روایت کے آخر میں ہے کہ پھر میں بھی اس طرح نہ کرتا۔

### (۱۱۱) بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالنَّاقَةِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

تکبیر تحریر کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا رِثْمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْهَدَلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الْعَجَّاجِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَوَّعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِالنَّاقَةِ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ النَّاقَةُ. [حسن - أخرجه العبد الس ۲۲۲۸]

(۲۲۰۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے اور نفل نماز ادا کرنے کا ارادہ ہوتا تو اپنا سواری کو قبلہ رخ کر لیتے، پھر تکبیر کہتے، پھر جہر بھی اونٹنی کا منہ ہوتا، آپ اپنی نماز جاری رکھتے۔

### (۱۱۲) بَابُ الْإِيمَاءِ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالشُّجُودِ اخْفَاضُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجودوں میں رکوع کی بہ نسبت جھکاؤ زیادہ ہو

(۲۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ، لَا يَبَالِي حَيْثُ كَانَ وَخَلْفَهُ رِجْلُهُ يَرَأِيهِ إِيْمَاءٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو يَقْعُلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ [صحيح - أخرجه أحمد ۱۳۲۱/۱۱۵۵]

(۲۲۰۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری کی پیٹھ پر نفل نماز ادا کرتے تھے۔ آپ کا چہرہ جدھر بھی ہوتا، آپ اس کا خیال نہیں کرتے تھے اور اپنے سر کے ساتھ اشارہ کیا کرتے تھے۔

اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يُصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ النَّوَاحِلِ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ، وَلَكِنَّهُ يَحْضُرُ السَّجْدَتَيْنِ مِنَ الرُّكُوعِ وَيَوْمُهُ إِيمَاءٌ. [صحيح - إسناده أحمد ۳۶۶، ۳۸۰]

(۲۲۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی سواری پر ہر طرف رخ کر کے نفل نماز پڑھتے دیکھا ہے لیکن آپ ﷺ سجدے میں رُکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔ آپ (سواری پر) نماز اشارے سے ادا فرماتے۔

(۲۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبِي سَعِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ يَقْتَضِي الْمَسْجِدُ - ﷺ - لِجَابِرٍ، فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي. [صحيح - إسناده ابن أبي شيبة ۲۳۶]

(۲۲۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے کسی کام کی غرض سے بھیجا۔ جب میں واپس آیا تو آپ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور آپ سجدے میں رُکوع سے زیادہ جھکتے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ جب آپ نماز نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا میں نماز پڑھ رہا تھا۔

### (۱۱۳) بَابُ الْوُتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان

(۲۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَّةٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الصَّخَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَسَّارٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ بَنِي عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ، فَلَمَّا حَشِيتُ الصُّبْحَ تَرَكْتُ فَأَوْتَرْتُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى. قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُؤْتِي عَلَى الْبُيُوتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَعْقُبَ بْنِ يَحْيَى

[صحيح - أخرجه البخاري ۹۹۹]

(۲۲۲) سعید بن یسار سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کا مکہ کے راستے میں (شریک سفر) تھا۔ جب مجھے صبح ہونے کا ڈر ہوا تو میں سواری سے اتر اور وتر نماز پڑھنے لگا۔ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں ضرور ہے۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ اونٹ پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِمَقْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ وَتَعَمُّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَتَّى تَوَجَّهَتْ بِهِ وَيُؤْتِي عَلَيْهَا، وَيُغَيِّرُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ.

(۲۲۳) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر ہی (نفل) وتر پڑھ لیا کرتے تھے، ہر بار بھی وہ آپ کو بے کراہتی اور وتر بھی اسی پر ادا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَحْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُؤْتِي عَلَى رَاحِلَتِهِ.

[صحيح - أخرجه أحمد ۳۴۷/۶]

(۲۲۳) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر ہی وتر نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ أَتَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُؤْتِي عَلَى الرَّاحِلَةِ؟ قَالَ وَهَلْ يَلُوْثُوْهُ فَوَيْلَةٌ عَلَى سَائِرِ التَّلَوُّعِ، إِي وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يُؤْتِي عَلَيْهَا

[صحيح - أخرجه ابن هدى في الكامل ۱۹۲۲]

(۲۲۵) جریر بن حازم سے روایت ہے کہ میں نے نافع سے پوچھا کیا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کیا وتروں کو دیگر تمام نوافل پر برتری حاصل ہے؟ اللہ کی قسم! وہ سواری پر ہی وتر ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۶) وَرَوَاهُ غَيْرُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هَكَذَا وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَحَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَخَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرُ بْنُ الْوَلَدِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَقِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ كَرِهَ بِرِكَاتِهِ صَحِيحٌ، تَقَدَّمَ فِي الَّذِي قَبْلِهِ (۲۲۱۶) یک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۲۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ أَبِي فَاخِشَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يُؤَيِّرُ عَلَى رَأْسِهِ رَأْدَ لِبَدِهِ غَيْرَهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ يَوْمَهُ إِيمَاءً.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ كَرِهَ بِرِكَاتِهِ. [صحيح - صحيح]

(۲۲۱۸) ثَوْبَانُ بْنُ أَبِي فَاخِشَةَ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر روتا روتا ادا کر لیا کرتے تھے۔ (ثوری کی سند سے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ وہ (رکوع، ہجدے) اشارے کے ساتھ ادا کرتے تھے۔

### (۱۱۴) بَابُ النَّزُولِ لِلْمَكْتُوبَةِ

فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان

(۲۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ مِنْ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَرِيدٍ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّجُلِ حِلَّةً قَبْلَ أَنْ يَجْهِيَ تَوَجُّهَهُ، وَيُؤَيِّرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَهْطِلُ عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ.

رَوَاهُ مُسْنَدُ أَبِي الصَّوْحَجِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ

[صحيح - أخرجه البخاری ۴۷ ۱]

(۲۲۱۹) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر ہی نفل نماز ادا فرما لیتے تھے، خواہ جس طرف بھی آپ کا چہرہ ہو اور وہ بھی اسی پر پڑھ لیتے، البتہ سواری پر فرض نماز نہیں ادا کرتے تھے۔

(۲۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ قَسَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بْنُ الْبَاقِ بِبُعْدَازٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبُرَارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَقِي عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ



السَّيِّءُ - رواہ - كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ قَبْلَ الْمَشْرِقِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَوَلَّ وَاسْتَعْبَلَ الْفِيلَةَ وَصَلَّى .

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ نَحْوُ الْمَشْرِقِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَمُعَاذٍ بْنِ كَسَّالَةَ (صحيح - أخرجه البخاري بسنده ۳۹۱)

(۲۲۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منکر کے نکل نماز ادا فرما لیتے تھے۔ جب فرض نماز ادا کرنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے نیچے اتر کر قبلہ رخ ہو کر ادا فرماتے تھے۔

(۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْثَرٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، وَيَوْمَئِذٍ بَرَأْسُهُ قَبْلَ آتَى وَجْهِ تَوَجَّهَ ، وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَضَعُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْثَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ

(صحيح - أخرجه البخاري ۱۰۹۸)

(۲۳۱) عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی سواری پر نکل نماز ادا کرتے دیکھا۔ آپ اپنے سر کے ساتھ اشارہ فرما رہے تھے اور قبلہ کا لحاظ بھی نہیں فرما رہے تھے۔ لیکن آپ ﷺ فرض نمازوں میں اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ دُحْبَارٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصَوِّرٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا دُحَيْمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي كَثْبَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَكَلِيِّ قَالَ: بَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي جَيْشٍ لَدُنْكَرَ الْعَدِيثِ قَالَ فِيهِ قَالَ مَنْ يَخْرُصُ اللَّيْلَةَ ؟ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْقَدٍ الْقُرَوِيُّ كَمَا يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اُطْلُقْ إِلَى هَذَا الشَّعْبِ حَتَّى تَكُونَ فِي أَغْلَاهُ وَلَا تَسِرْ إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاصِدًا حَاجَةً))

(صحيح - أخرجه ابوداود ۲۵۰۱)

(۲۳۳) اہل بن حنظلہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک لشکر میں چلے پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ تو انس بن ابی مرثد غنوی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس صحابی کی طرف چلا جاؤ کہ تو اس چوٹی پر پہنچ جائے اور نماز ادا کئے حاجت کے سوا ہرگز نہ اترنا۔

(۲۳۴) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ رُحِصَ لِنِسَاءٍ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الذُّوَابِ؟ قَالَتْ لَمْ يَرَحِصْ لِهِنَّ فِي صَلَاتِهِ وَلَا رَحَاءُ قَالَ مُحَمَّدٌ. هَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ [حسن۔ المرحه ابو داود ۱۲۸۸]

(۲۲۲۲) (ث) ثعمان بن ابي رباح سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رحمہا سے پوچھا کیا عورتوں کو سواری کے جانوروں پر نہڑنے کی رحصت دی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا عورتوں کو اجازت نہیں دی گئی۔ نہ ہی کسی مجبوری میں اور نہ ہی عام حالت میں۔

(ب) محمد کہتے ہیں یہ فرض نماز کے بارے میں ہے۔

(۲۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْقَفِيُّ الْيَهُودِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَفَافٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُرِلُّ مَرَضَاهُ فِي الشَّعْرِ حَتَّى يُصَلُّوا الْقَرِيبَةَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ لَمْ يَذْكُرْ نَافِعًا فِي حَدِيثِهِ. [صحيح]

(۲۲۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ دوران سفر مریضوں کو بھی سواریوں سے اٹارتے تھے کہ وہ زمین پر فرض نماز داکریں۔

(۲۲۲۴) وَكَانَ الْحَبِيبُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ يَشْرِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ لَيْثِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الرَّمَّاحِ عَنْ تَكْوِيذٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ عُمَانَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - انْتَهَى إِلَى مَصِيقٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَأَسْمَاءُ - قَالَ يَحْيَى وَأَحْسَبُهُ قَالَ أَوْ أَيْلَةً قَالَ - مِنْ قَوْلِهِمْ وَأَيْلَةً مِنْ أَسْأَلَ مِنْهُمْ، وَخَضِرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَمَرَ الْمُزَوَّدُ فَأَقَامَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى رَجُلَيْهِ، فَصَلَّى بِهِمْ يَوْمَ إِيمَاءٍ، يَجْعَلُ السُّجُودَ أَحْفَظَ مِنَ الرُّكُوعِ، أَوْ سُجُودَهُ أَحْفَظَ مِنْ رُكُوعِهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى أَحْسَبُهُ قَالَ وَالْعَدُوُّ مِنْ قَوْلِهِمْ، وَأَيْلَةً مِنْ أَسْأَلَ

وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ، وَلَمْ يَثْبُتْ مِنْ عَدَالَتِهِ بَعْضُ رِوَايَةٍ مَا يَوْجِبُ قَبُولَ خَبَرِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَوْلُكَ فِي شِدَّةِ الْخَوَافِ [صحيح۔ المرحه احمد ۱۷۳/۴]

(۲۲۲۴) (ل) عمرو بن عثمان بن علی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک درے سے ترے، اوپر سے بارش

برس رہی تھی اور نیچے ٹکی تھی۔ (راوی کو شک ہے کہ السماء کا لفظ تھا یا المبلۃ کا)۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مؤذن کو حکم دیا۔ اس نے اقامت کی تو رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ آپ اشارے سے نماز ادا کر رہے تھے۔ مجدوں کو رکوع سے زیادہ پست کرتے تھے۔ ابو عبد اللہ کی روایت میں بھی فرماتے ہیں کہ شاید انہوں نے یہ کہا کہ دشمنان کے اوپر تھے اور بارش ان کے نیچے۔

(ب) اس کی سند ضعیف ہے، اس کے بعض راوی با اعتماد نہیں ہیں، جس کی وجہ سے ان کی حدیث صحیح نہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ (طریقہ نماز) خوف کی شدت کی بنا پر ہو۔

(۱۱۵) بَاب مَا فِي صَلَاتِهِ الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ مِنَ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ وَقَدْ ذَكَرْنَا الْأَخْبَارَ فِيهَا

سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدم وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر گزر چکا ہے

(۲۲۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطِيطُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو أَبِي سَهْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَمْعَ بْنَ كَلْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((حَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطُوعٌ)). مَخْرُجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجہ السعاری ۱۶]

(۲۲۲۵) طہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اس دم کے (احکام کے) بارے میں سوال کرنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن رات میں پانچ نمازیں (ادا کرو)۔ اس نے عرض کیا کیا میرے ذمے اس کے علاوہ کوئی اور نماز بھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا نہیں ہاں تو افضل ادا کر سکتے ہو۔

(۲۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقُدْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَبِي مَحْبِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يَدْعَى الْمُخَدَّجِيَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يَدْعِي أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ: إِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ. قَالَ الْمُخَدَّجِيُّ فَرَحُّبٌ إِلَى عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَأَعْتَرَفْتُ لَهُ وَهُوَ رَاجِعٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ عِبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

مَنْ يَتَوَلَّى صَلَواتِ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ ، فَمَنْ خَافَ بِهِمْ لَمْ يَصْبَحْ مِنْهُمْ شَيْئًا اسْتَحْفَافًا يَخْلُقُهُمْ كَأَنَّهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ أَوْ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ لَمْ يَأْبِ بِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ عَذْبُهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَدْحَسُهُ الْجَنَّةَ [صحيح۔ اسرحہ المالک فی الموصا ۳۶۱]

(۲۲۲۶) ابن حجر سے روایت ہے کہ ہو کتنا کہ ایک آدمی جسے محمدی کہہ جاتا تھا، اس نے شام میں ابو محمد نامی ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا کہ وتر واجب ہیں۔ محمدی کہتے ہیں۔ میں عبادہ بن صامت کی خدمت میں پہنچا اور وہ مسجد میں آرام فرما رہے تھے۔ میں نے انہیں اس کے بارے میں بتایا جو ابو محمد نے کہا تھا کہ وتر واجب ہیں تو ابو عبادہ نے فرمایا ابو محمد جھوٹ بولتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی ذمہ داری میں جنت میں داخل کرے گا اور جو ان نمازوں کو ضائع کر دے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے بارے میں کوئی عہد نہیں مگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو جنت میں داخل کر دے۔

(۲۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقَوَيْهِ قَالَ قُرِئَ عَلَيَّ يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ، أَلُوْتُ لَيْسَ بِعَنَمٍ وَلَكِنَّهُ سَنَةٌ مَسَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - . وَهُوَ قَوْلُ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي عَاسِمٍ ، وَكُلُّ ذَلِكَ مَعَ سَائِرِ الْأَثَارِ الْوَارِدَةِ فِيهِ تَوْضِيعُهَا بِأَبِ صَلَوةِ النُّطُوعِ .

(۲۲۲۸) (ا) سیدنا علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وتر فرض نہیں سنت ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو سنت قرار دیا ہے۔ (ب) یہ عبادہ بن صامت اور ابن عباس کا قول ہے۔ اس موضوع سے متعلق دیگر روایات جو وارد ہوئی ہیں، ان کا ذکر باب اشوع میں ہو گا کیوں کہ اس کا کمال وہی ہے۔

(۱۱۶) بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ اسْتِجَابَةِ الْقِبْلَةِ فِي الْمَكْتُوبَةِ حَالِ الْمُسَافَةِ وَشِدَّةِ الْفِتَالِ

شمشیر زنی اور سخت گھمسان کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استعجال قبلہ کی رخصت کا بیان

(۲۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَمِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَوةِ الْخَوْبِ قَالَ يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ ثُمَّ قَصَّ الْحَبِيبُ

وَقَالَ إِنَّ عُمَرَ فِي الْحَبِيبِ فَإِنْ كَانَ خَوْفًا أُنْذِرُ مِنْ ذَلِكَ صَلُّوا رِجَالًا وَرُكُوعًا مَسْتَقْبِلِينَ الْقِبْلَةَ وَعَبْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا .

وَهُوَ ثَابِتٌ مِنْ رِجَالِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ صَلَاةِ الْخَوَافِ . [صحيح - أخرجه مالك ۱/۱۴۸]

(۳۲۲۸) (۱) نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب صلوٰۃ خوف کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ امام اور ایک جماعت آگے نکل کر نماز پڑھے اور دوسری دشمن کے مقابلے میں رہے، پھر مکمل حدیث بیان کی۔  
(ب) حدیث میں ابن عمر نے کہا اگر خوف اس سے زیادہ ہو تو وہ پیدل اور سوار دونوں حالت میں ادا کریں چاہے قبلہ رخ ہوں نہ ہوں۔

(ج) نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ یہ روایت کتاب صلاۃ الخوف میں ہے۔

### (۱۷) بَابُ مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ إِصْلَاحَ عَمَلِ الْكُفَّةِ

صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِبَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْصَارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ حُرَيْجٍ قَالَ لَسْتُ بِعَقَائِدٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَّافِ وَلَمْ تَأْمُرُوا بِطَوِيلِهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يُهَيِّئُ عَنْ دُخُولِهِ ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَسَافَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا لِي بِوَاحِدَةٍ كَلَّهَا ، وَلَمْ يُصَلِّ لَهَا حَتَّى خَرَجَ ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَتْ لِي قَبْلَ الْكُفَّةِ ثُمَّ قَالَ (( هَذِهِ الْفِقْلَةُ ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَعْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَوْلَ فَصَّيْتُ الدُّخُولَ عَنْ عَقَائِدٍ وَدُونَ ذَلِكَ أَسَافَةُ ، وَالصَّحِيحُ مَا رَوَيْنَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ حُرَيْجٍ بِطَوِيلِهِ وَذَكَرَ أَسَافَةَ

[صحيح - أخرجه البخاري ۳۸۹]

(۲۲۲۹) بن حریج فرماتے ہیں: میں نے عہدے پوچھا کیا تم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہیں تو صرف (بیت اللہ کا) طواف کرے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے اندر داخل ہونے کا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے اندر داخل ہونے سے منع تو نہیں کیا، لیکن میں نے ان سے سنا ہے کہ انہیں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس کے تمام کونوں میں دعا کی، لیکن نماز نہیں پڑھی۔ بلکہ جب آپ باہر تشریف لائے تو آپ نے قبلہ رخ ہو کر دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا یہ ہے قبلہ۔

## (۱۱۸) بَاب مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ جِهَةَ الْكُعبَةِ

سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَاسِنِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعْتَبِرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ» [صحيح - إخراج الحاكم ۳۲۳۱]

(۲۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مشرق و مغرب کے درمیان قید ہے۔ (یہ علم اہل مدینہ کے لیے ہے)

(۲۲۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ يُونُسَ عَنْ لُؤَيْسِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ ثَوْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُبَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ»

تَفَرَّدَ بِالْأَوَّلِ ابْنُ مُعْتَبِرٍ، وَتَفَرَّدَ بِالثَّانِي يُونُسُ عَنْ يُونُسَ الْحَلَّالُ، وَالْمَشْهُورُ بِرِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرِائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قُرَيْبٍ [صحيح - إخراج المصنف السابق]

(۲۲۳۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا (اہل مدینہ کے لیے) مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔  
(۲۲۳۲) أَخْبَرَنَا الْقَوِيَّةُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْغَاسِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْثُوعًا وَرَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمَا وَالْمَرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَمَنْ كَانَ قِبْلَتُهُ عَلَى سَمْتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَطْلُبُ قِبْلَتَهُمْ ثُمَّ يَطْلُبُ عَلَيْهَا [صحيح - إخراج مالك ۱۶۶۱]

(۲۲۳۲) (۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان قید ہے۔

(ب) اس سے مراد اہل مدینہ ہیں۔ واللہ اعلم۔ جن لوگوں کا قبلہ اہل مدینہ کی مشرق و مغرب کے درمیان ہے پہلے ان کا قبلہ تلاش کیا جائے گا پھر پھر قید کو تلاش کیا جائے گا۔



(۳۳۳) لَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ إِذَا تَوَجَّهْتَ قِبَلَ الْكِبْتِ. [حسن- مطاب ابن حبانہ ۳۸۱۱]

(۳۳۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق اور مغرب کے درمیان قید ہے جب تو قہد کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔

(۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَوِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ مَعْمَرٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ وَأَبُو مَرْصُ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَعْقُوبَ الشُّكْرِيُّ فِي مَحَلَّةٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْمَكِّيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «الْبَيْتُ قِبْلَةٌ لِلْأَهْلِ الْمَسْجِدِ، وَالْمَسْجِدُ قِبْلَةٌ لِلْأَهْلِ الْحَرَمِ، وَالْحَرَمُ قِبْلَةٌ لِلْأَهْلِ الْأَرْضِ فِي مَشْرِيقِهَا وَمَغَارِبِهَا مِنْ أُمَّتِي»

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْمَكِّيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ

وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ أَخْرَجَ ضَعِيفٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشَّرٍ كَذَلِكَ مُرْفُوعًا، وَلَا يُحْتَجُّ بِهِ وَلِلَّهِ أَعْلَمُ [مسند]

(۳۳۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا مسجد حرام و لوں کا قبلہ بیت اللہ ہے اور اہل حرم کا قبلہ مسجد حرام ہے اور حرم میری امت کے مشرق و مغرب والے تمام اہل زمین کا قبلہ ہے۔

## (۱۱۹) بَابُ الْإِخْتِلَافِ فِي الْقِبْلَةِ عِنْدَ التَّحَرُّي

قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان

(۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَسِيرٍ أَوْ مَرِيَةٍ، فَأَصَابَنَا غَيْمٌ فَتَحَرَّيْنَا وَاخْتَلَفْنَا فِي الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مَا عَلَى حِدَةٍ، فَجَعَلَ أَحَدُنَا يَخُطُّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَعَلَّه أَمَّكُنَا، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا تَطَرُّنَاهُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: «لَقَدْ أَجَرْتُ صَلَاتَكُمْ»

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَظِيُّ عَنْ عَطَاءٍ. (ج) وَهَذَا ضَعِيفَانُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ الْقَبِيحَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ غَمْرُو قَدْ تَكْرَهُ بِسُطُلِ رَوَيْتُهُ الْمُرَادِيُّ ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ كَذَا قَالَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سَالِمٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطَاءٍ وَهُمَا ضَعِيفَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الرَّقْفِيُّ بِإِسْنَادٍ يَحْتَجُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْزُوقٍ الرَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ تَكْرَهُ بِهَذَا [صحيح - شرحه المحاكم ۱/۳۲۶]

(۲۴۳۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کسی سفر یا سریر میں تھے۔ موسمِ ابراہیم ہو گیا۔ ہماری کوشش اور غور و فکر کے باوجود قبلہ کے بارے میں ہم میں اختلاف ہو گیا۔ ہر ایک نے علیحدہ علیحدہ (اپنی سمت پر) نماز ادا کی۔ اور اپنے سامنے خط کھینچ لیا۔ تاکہ ہم اپنی سمتیں جان سکیں۔ پھر جب ہم نے صبح کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہم نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی۔ پھر ہم نے نبی ﷺ کے سامنے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تمہاری نماز ہو گئی۔

(۲۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مُسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ مُسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقْلُدُوا بِكُمْ الرَّجَالَ، فَإِنْ أَمْسَمْتُمْ فَبِالْأَمْوَاتِ لَا بِالْأَحْيَاءِ

[صحيح - شرحه اللالكائي في شرح الاعتقاد ۱/۹۳]

(۲۴۳۷) سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ دین میں بلا دلیل لوگوں کی پیروی نہ کرو، اگر تم انکار کرتے ہو تو پھر مردوں کی تقلید کرو زندوں کی نہ کرو۔

(۱۳۰) يَابَ لَا تَسْمَعُ دِلَالَةً مُشْرِكٍ لِمَنْ كَانَ أَعْمَى أَوْ غَمِرَ بِصَمِيرٍ بِالْقِبْلَةِ

ناہینا وغیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں

(۲۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الرَّهْبِيُّ عَنْ أَبِي بِي تَمَكَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَكَلَّمُ هَيْدُوَ الْحَارَةَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((اللَّهُ أَعْلَمُ)) فَقَالَ الْيَهُودِيُّ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّهَا تَكَلَّمُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((مَا حَدَّثَكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَلَا تَصَدِّقُوهُمْ وَلَا تَكْذِبُوهُمْ، وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَنَحْمِيهِ وَرَسُولِهِ، فَإِنْ كَانَ حَقًّا

لَمْ تَكْلَبُوهُمْ، وَإِنْ كَانَ بِإِطْلَاقِهِمْ تَصَدَّقُوا بِهِمْ)).

ابن ابی نعلۃ ھُو نعلۃ بن ابی نعلۃ الانصاری۔ [صحیح۔ (بلوۃ النفس) اخرجه ابو داود ۳۶۴۴]

(۲۲۳۷) ابن ابی نعلۃ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا۔ اس نے میں ایک یہودی آپ کے پاس آیا اور کہے لگا اے محمد (ﷺ) کیا یہ جنازہ کلام کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے۔ یہودی نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ میت بات کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا اہل کتاب جو مات جنہیں بیان کریں نہ اس کی تصدیق کرو ورنہ ہی تکذیب کرو۔ (صرف تاکہ) ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ مگر ان کی بات صحیح (حق) ہوتو ان کی تکذیب نہ کرو اور اگر ان کی بات غلط ہوتو ان کی تصدیق مت کرو۔

(۲۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِثْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَعْنَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ النَّسَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ، فَإِنَّهُمْ لَوْ يَهْدُوكُمْ وَلَقَدْ ضَلُّوا)) [حسن لغيرہ۔ اخرجه حماد ۳۳۸/۳]

(۲۲۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہل کتاب سے (دین کی) کسی چیز کے بارے میں نہ کرو، کیوں کہ وہ ہرگز تمہاری رہنمائی نہیں کر سکیں گے اس لیے کہ وہ خود گمراہ ہیں۔

### (۱۲۱) بَابُ اسْتِثْنَاءِ الْخَطَا بَعْدَ الْإِجْتِهَادِ

اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان

(۲۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُطَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ كَرْمَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ يَسْمَعُ النَّاسُ بَقَاءَ فِي صَلَاةِ الضُّحَى إِذَا خَافَ هُمْ أَنْ يَقَالَ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَذَبُوا عَنْهُ قُرْآنًا، وَقَدْ أَمَرَ أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْكُفَّةُ فَاسْتَقْبَلُوهَا وَكَانَتْ وَجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدْرَكُوا إِلَى الْكُفَّةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ [صحیح حد تقدم بحريحه برقم ۴۱۸۹]

(۲۲۳۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ لوگ مسجد قبلہ میں نماز فجر ادا کر رہے تھے۔ اس نے میں ان کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے کہا گذشتہ روز رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل کیا گیا اور آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ کعبہ کی طرف نہ کر کے نماز پڑھیں، لہذا تہہ رخ ہو جاؤ۔ ان کے چہرے شام کی طرف تھے چنانچہ وہ (حالت نماز میں ہی) کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنِي الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بُكَيْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُوسَى بْنُ يَسَاعِيَةَ حَدَّثَنَا

حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَلَمَّا تَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿قَوْلٌ وَجْهَتَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَمِيمًا كُنْتُ قَوْلًا وَجْهَكُمْ شَطْرًا﴾ [سورة ۱۷۴] مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمَةَ قَدَاذَهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَا إِنْ أَيْقَلَةَ قَدْ حَوَّلْتُ إِلَى الْكُعْبَةِ مَرَّتَيْنِ قَالِ : لَمَّا لَوْ كَمَا هُمْ رُكُوعٌ إِلَى الْكُعْبَةِ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سُلَيْمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ [صحیح - حرجہ سند ۵۲۷]

(۲۲۸۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ بیت المقدس کی طرف منکر کے نماز پڑھتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿قَوْلٌ وَجْهَتَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَمِيمًا كُنْتُ قَوْلًا وَجْهَكُمْ شَطْرًا﴾ (البقرة ۱۷۴) 'ہم اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیرا اور جہاں بھی تم ہوا اپنے چہروں کو اسی طرف پھیرا۔'

تو بنو سلمہ کا ایک چند لوگوں پر سے نرا۔ اس نے انہیں آواز دی۔ وہ فجر کی نماز میں حات رکوع میں بیت المقدس کی طرف منکر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ اس نے کہا خبردار اسوا قبلہ کی طرف پھیر دیا گیا ہے۔ اس نے دوبارہ یہی کہا، چنانچہ وہ حات رکوع ہی میں کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۲۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَطْلَمْتُ مَرَّةً وَتَحَنُّ فِي سَفَرٍ وَاشْتَبَهْتُ عَلَيْهَا الْقِبْلَةَ ، فَصَلَّى كُلَّ رَجُلٍ بِمَا جِئَانَهُ فَلَمَّا انْجَلَتْ إِذَا بَعْضًا صَلَّى بِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، وَبَعْضًا قَدْ صَلَّى لِلْقِبْلَةِ لَمْ نَكُنَّا ذَلِكَ يُوسُوفُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ «مَضَتْ صَلَاتُكُمْ» وَتَرَكْتُ ﴿فَلْيَمْنَمَا تَوَلَّوْا هَهُ وَجْهَ اللَّهِ﴾ [البقرة ۱۱۵]

[صحیح - اخبرجہ الطیالسی فی سندہ ۱۱۵۵]

(۲۲۸۱) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے اد پر اندھیرا چھ گیا (رات ہو گئی) اور ہم سڑ میں تھے۔ اس اور ان ہم پر قبلہ مشتبه ہو گیا۔ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نماز ادا کی۔ جب موسم صاف ہو تو معلوم ہوا کہ ہم میں سے بعض لوگوں نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے۔ ہم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری نماز ہو گئی ہے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

﴿فَلْيَمْنَمَا تَوَلَّوْا هَهُ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة ۱۱۵) "جو عمر بھی نہ کر لو ہیں اللہ کا چہرہ ہے۔"

(۲۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى أَبِي وَهَبٍ أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ سَهَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى لَيْلَةً فِي عَيْهِ وَحَوِثَتْ عَلَيْهَا الْقِبْلَةُ وَعَنَّمَا عَلَمًا ، فَلَمَّا

أَمْرًا نَكْرًا فَإِذَا نَحَرْنَا قَدْ صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، قَدْ كَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ : قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَلَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نُعِيدَ .

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُرَزِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ فَقَدْ مَضَى

وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ فِي وَجْهَاتِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعُسَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ [مكرر]

(۲۲۳۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے امیر اودودرات میں نماز پڑھی اور ہم پر قہر کی سمت واضح نہ ہو سکی۔ چنانچہ ہم نے (جس جانب نماز پڑھی تھی) وہاں نشانی رکھ دی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ ہم نے نیلے سے دوسری طرف نماز پڑھی۔ چنانچہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا اور آپ نے ہمیں نماز لوہے کا نہیں کہا۔

(۲۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرُّصَافِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَارِثِ الْعُسَيْرِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُسَيْرِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرَزِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا ، فَأَصَابَتْهَا طَلْمَةٌ فَلَمْ تَعْرِفِ الْقِبْلَةَ ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهَا : الْقِبْلَةُ هَا هُنَا بَيْنَ الشَّامِ فَصَلُّوا وَخَطُّوا غَطًا ، وَقَالَ بَعْضُ الْقِبْلَةِ هَا هُنَا بَيْنَ الْجُذُوبِ وَخَطُّوا غَطًا ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ أَصْبَحَتْ بَيْنَ الْخَطُّوطِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، فَقَدِمْنَا مِنْ سَفَرِنَا فَالْتَمَأَ النَّبِيُّ - ﷺ - لَسَانَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَسَمِعْتُ ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَكُلِّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوْا فَلَهُ وَجْهُهُ﴾ [البقرة: ۱۱۵] أَمَّا حَيْثُ كُنْتُمْ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ لُبَّاعِدِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، وَلَا تَعْلَمُ لِهَذَا الْحَدِيثِ إِسْنَادًا صَوِيحًا قَوِيًّا .

وَذَلِكَ لِأَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو الْعُمَرِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرَزِيِّ وَمُحَمَّدَ بْنَ سَالِمٍ الْكُوْفِيُّ كُلُّهُمْ ضَعْفَاءُ ، وَالطَّرِيقُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُرَزِيِّ غَيْرٌ وَاجِحٌ لِمَا فِيهِ مِنَ الْوَجَادَةِ وَغَيْرِهَا ، وَلِأَنَّ حَدِيثَهُ أَيْضًا نَوْبًا لِآيَةٍ فِي ذَلِكَ

وَصَوِيحٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرَزِيِّ عَنْ صَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ : أَنَّ الْآيَةَ إِنَّمَا سُرِّتْ فِي النَّطْوِجِ خَاصَّةً حَيْثُ تَوَجَّهَ بِكَ بِعِرْكُكَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ . [صحيح]

(۲۲۳۳) (۱) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چند لوگوں کو جہاد کے لیے بھیجا۔ میں بھی ان

میں تھا۔ موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہمارے لیے سمت قبلہ کی پہچان مشکل ہو گئی۔ کچھ لوگوں نے شمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ قبلہ ادھر ہے۔ انہوں نے ادھر ہی نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا اور بعض نے کہا کہ قبلہ جنوب کی طرف ہے۔ انہوں نے بھی اسی طرف نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا۔ جب صبح ہوئی اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ لکیریں غیر قبلہ کی طرف تھیں۔ جب ہم سفر سے واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ پھر یہ آیت کریمہ نازل کی ﴿وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) "مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں۔ جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔" یعنی جہاں بھی ہو، جدھر بھی ہو۔

(ب) صحیح وہ ہے جو حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت خاص طور پر نفل نماز کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ نفل نماز میں تمہاری سواری کا رخ جدھر بھی ہو درست ہے اور اس کا ذکر کرنا چکا ہے۔

(۲۲۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ - قَالَ - وَلَهُ بَرَكَةٌ ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمُسْتَدْرَكِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ.

وَرَوَاهُ عَنِ أَبِي عَنَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا بَرَكَةٌ فِي الْمَكْتُوبَةِ نَمَّ صَارَتْ مَسْجُودَةً وَذَلِكَ لِأَنَّ

(۲۲۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ تشریف لاتے ہوئے اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا فرما لیا کرتے تھے جدھر بھی آپ کا رخ ہوتا اور فرماتے کہ اسی بارے میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) "جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔"

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت کریمہ فرض نماز کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ پھر منسوخ ہو گئی اور یہ اس سے متعلق ہے۔

(۲۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا نُسِيَحَ مِنَ الْقُرْآنِ لَمَّا ذُكِرْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ شَأْنُ الْقِبْلَةِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] فَاسْتَفْلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ، وَتَرَكَ الْبَيْتَ الْعَرِيقَ فَقَالَ ﴿يَسْئَلُونَكَ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] يَتَّبِعُونَ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ لَنَسَخَهَا لِمَصْرَفِهِ اللَّهُ إِلَى الْبَيْتِ الْعَرِيقِ فَقَالَ ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا



كُنْتُمْ قَوْلًا وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ﴿البقرة: ۱۵﴾

وَلَمَّا كَلَّمَ الشَّافِعِيُّ رَجَعَهُ اللَّهُ تَبَّانَ مَا لَمْ يَلِ فِيهِ الرُّوَايَةُ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَهُوَ اللَّهُ دَخَلَ فِي مَسْئُولٍ كَلَامِهِ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ اسْتَعْلَبَ بَيْتَ الْمُقَدِّسِ مُوَلَّيًّا عَنِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَهُوَ يُجِبُ لَوْلَا لَعْنَةُ اللَّهِ لَهُ بِاسْتِقْبَالِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الْآيَةَ إِلَى أَنْ أَنْزَلَ اللَّهُ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ [البقرة: ۱۴۴]

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَنِ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي قَوْلِهِمْ ﴿وَمَا وَلَاَهُمْ عَنْ قِبَلِهِمُ إِلَهٌ كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۶۲]

[صحيح حيرو، مخرجه الحاكم ۲/۲۹۹]

(۲۳۳۵) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن میں سے سب سے پہلے جو چیز منسوخ کی گئی آیت قبلہ سے، یعنی ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَلْيَمْنُوا تَوَنُّوا فَتَحَهُ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) "شرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔" چنانچہ رسول اللہ ﷺ بیت المقدس کی طرف منکر کے نماز پڑھنے لگے اور بیت اللہ کو چھوڑ دیا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿سَبِّحُوا لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاسْمِعُوا لَهَا الْقَواعِدَ﴾ (البقرة: ۱۶۲) "غیر بے وقوف ہو کہیں گے کہ کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے، یعنی بیت المقدس۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر دیا اور آپ ﷺ کو بیت حقیقی یعنی کعبہ کی طرف پھیر دیا۔ اس سلسلے میں یہ آیت ترمی ﴿وَمِنْ حَتَمُ خَرَجْتُ قَوْلَ وَجْهِكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَتَمُ مَا كُنْتُمْ قَوْلًا وَجُوهَكُمْ﴾ (البقرة: ۱۵۰) "اور آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیریں اور تم جہاں کہیں بھی ہو تو اسی (مسجد حرام) کی طرف ہی اپنے چہروں کو پھیر لو۔"

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کے بارے میں تفصیل سے وضاحت کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو بیت المقدس کی طرف منکر کے نماز ادا فرمانے لگے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ قبلہ بیت اللہ ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) "ہم تیرے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف الٹنا دیکھ رہے ہیں۔"

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت یہود کے اس قول کے بارے میں نازل ہوئی جو انہوں نے کہا، یعنی ﴿وَمَا وَلَاَهُمْ عَنْ قِبَلِهِمُ إِلَهٌ كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ۱۶۲) "کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے۔"

(۲۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي يَسَاقٍ الْمَوْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى الطُّرَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا أَوَّلَ مَا يُسَبَّحُ فِي الْقُرْآنِ الْقِيْلَةُ ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَكَانَ كَثُرَ أَهْلُهَا الْيَهُودَ أَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يَسْتَقْبِلَ بَيْتَ الْمُقَدِّسِ فَفَرَحَتِ الْيَهُودُ فَاسْتَقْبَلُوهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِصُفْعَةٍ عَشْرٍ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُحِبُّ فِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَكَانَ يَدْعُو اللَّهَ وَيُنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَأَنزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَوْلِمَكْ قِبَةَ تَرْضَاهَا﴾ [البقرة: ۱۴۴] إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَوَلَّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ۱۴۴] بِغَيْرِ تَحَوُّةٍ ، فَارْتَدَّتْ مِنْ ذَلِكَ الْيَهُودُ وَقَالُوا ﴿مَا وَلَاهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ الْأَيُّ كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] فَأَنزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولَّوْا فَلَهُ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنُعَلِّمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ [البقرة: ۱۴۳]

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَيُسَمَّى هَذَا الْقُبُورِ مِنْ أَهْلِ الشُّكِّ وَالرَّيْبَةِ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ لَكِبْرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ [البقرة: ۱۴۳] بِغَيْرِ تَحَوُّلٍ عَلَى أَهْلِ الشُّكِّ ﴿إِلَّا عَلَى الْفَاسِقِينَ﴾ [البقرة: ۱۴۵] بِغَيْرِ الْمُصْطَفِينَ بِمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى قُلُوبَ النَّاسِ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِهِ ﴿لَهُمْ وَجْهُ الْمُنَى﴾ [البقرة: ۱۱۵] بِغَيْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قُلُوبَ النَّاسِ الَّتِي وَجَّهَهُمْ اللَّهُ إِلَيْهِ. [اصعب]

(۲۲۳۶) (۱) علی بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن میں سب سے پہلے جو حکم منسوخ ہوا وہ قبلہ کے بارے تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو وہاں اکثریت یہودیوں کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ بیت المقدس کی طرف نہ کریں۔ یہودی خوش ہو گئے، رسول اللہ ﷺ اس قبلہ پر سورا یا سترہ تک رہے، لیکن آپ ﷺ ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ پسند فرماتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہے تھے اور انھیں اللہ کر آسمان کی طرف بھی دیکھتے تھے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَوْلِمَكْ قِبَةَ تَرْضَاهَا﴾ ”ہم آپ کے چہرے کا آسمان میں بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں، ہم ضرور آپ کو آپ کے پسندیدہ قبلہ کی طرف پھیریں گے“ [البقرة: ۱۴۴] قَوْلَ وَجْهِكَ شَطْرًا اپنے چہروں کو اسی طرف پھیرو۔“ [البقرة: ۱۴۴] یہودیوں کو اس سے ضد ہوئی تو انہوں نے کہا ﴿مَا وَلَاهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ الْأَيُّ كَانُوا عَلَيْهَا﴾ ”جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیرا ہے؟“ [البقرة: ۱۴۲] اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ﴿وَالِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولَّوْا فَلَهُ وَجْهُ اللَّهِ﴾ ”شرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں چہرہ بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“ [البقرة: ۱۱۵] ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنُعَلِّمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ ”جس قبلہ پر آپ تھے اس کو ہم نے اس لیے بنایا تھا کہ ہم واضح کر دیں کہ رسول اللہ کی اطاعت کون کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں انکار کرتا ہے۔“ [البقرة: ۱۴۲]

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لعلم کاسحق یہ ہے کہ یقین والوں اور شک کرنے والوں میں تمیز کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ إِلَى اللَّهِ فَالْيَا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ ”یقیناً یہ بڑا مشکل ہے، مگر اللہ نے جن کو ہدایت سے نوازا (ان پر گراں نہیں ہے)“ (البقرہ: ۱۴۳)۔ یعنی تحویل قبلہ شک والوں پر گراں ہے۔ ﴿وَالَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ ”مگر ذرا سے والوں پر۔“ (البقرہ: ۱۴۳) یعنی اللہ کے ذل کردہ احکامات کی تصدیق کرنے والوں پر بھاری نہیں ہے۔

(ج) امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿لَقَدْ وَجَّهَ اللَّهُ﴾ (البقرہ: الآئدہ: ۱۱۵) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرف ہے جس طرف اس نے ہمیں متوجہ کیا ہے۔

(۲۲۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الطَّرِيفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوْنَ﴾ وَجَّهَ اللَّهُ﴾ (البقرہ: ۱۱۵) قَالَ رَفَعَهُ اللَّهُ، فَأَيْنَمَا كُنْتُمْ فِي مَشْرِقٍ أَوْ مَغْرِبٍ فَلَا تَوَجَّهْنَ إِلَّا إِلَيْهَا. [حسن]

(۲۲۷۸) امام سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوْنَ﴾ وَجَّهَ اللَّهُ﴾ (البقرہ: ۱۱۵) کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ کا قبلہ سے مراد یہ ہے کہ تو شرق و مغرب میں جہاں بھی ہو تو صرف اسی کی طرف چہرہ کر۔

(۲۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرِّقَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو عُثْمَانَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَسْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ مَنْ صَلَّى عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ أَوْ عَلَى غَيْرِ قِبْلَةٍ أَعَادَ الصَّلَاةَ كَانَ فِي الْوَقْتِ أَوْ غَيْرِ الْوَقْتِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ خَطْوُهُ الْقِبْلَةَ تَحْرُقًا أَوْ شَيْئًا يَسِيرًا، وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَقْتِ يُصَلِّي عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ لَا يُعِيدُ. [صحيح]

(۲۲۷۸) (ب) عبد الرحمن بن ابوزنااد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ فقہاء مدینہ کا یہ قول ہے کہ جو شخص بے وضو یا غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھے تو اس کو نماز لواتا ہوگی چاہے وقت کے اندر ہو یا وقت گزر چکا ہو۔ البتہ اگر اس کے پاؤں قبلہ سے منحرف ہوں یا وہ خود تھوڑا سا منحرف ہو تو معجزاں ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی سے منقول ہے کہ انہوں نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو غیر قبلہ کی طرف نماز ادا کرے کہ وہ نماز نہ پڑائے۔

(۱۲۲) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ خَطَا الْإِنْحِرَافِ مَعْفُو عَنْهُ

غلطی سے انحراف قبلہ پر مواخذہ نہ ہونے کا بیان

(۲۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّخْرِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَانْقَضَتْ إِلَيْنَا قِرَامًا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مُعْرَجٌ فِي صَرِيحٍ مُسْلِمٍ . [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۲۳۴]

(۲۳۳۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیار ہوئے۔ ہم نے آپ کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ اس دوران آپ نے ہمیں کھڑے دیکھا تو جیسے کا اشرہ کیا۔ پھر صل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ بِهِمَا أَنْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَجْشَةَ السُّلَمِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى حُسَيْنٍ قَالَ ((لَا رَجُلٌ يَكُونُوا لِللَّهِ)) فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ أَدْبَارَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ انْطَوَيْ . لَمَّا كَانَ الْعَدُوُّ عَرَجَ النَّبِيَّ - ﷺ - يُصَلِّي فَقَالَ ((قُلْ أَحْسَنْتُمْ لِمَا رَسَكُمُ)) . قَالُوا لَا لِمَعْدَلِ النَّبِيِّ - ﷺ - يُصَلِّي وَتَكُنْتُ إِلَى الشَّعْبِ . لَمَّا سَلَّمَ قَالَ ((إِنَّ لِمَا رَسَكُمُ لَقَدْ أَقْبَلُ)) . لَمَّا جَاءَ قَالَ ((لَعَلَّكَ تَوَلَّى)) . قَالَ لَا إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ فَاجِبَ حَاجَةٍ ، ثُمَّ قَالَ إِنِّي أَطْلَعْتُ الشَّعْبَ لِقَدَا هَوَارِئُ يَطْلُبُهُمْ وَشَرَاهِيمَ وَتَعَبَهُمْ مَتَوَجِّهُونَ إِلَى حُسَيْنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((فِيْمَا الْمُسْبِيحِينَ عَدَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ)) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [حس - أخرجه بودود ۱/ ۲۵۰]

(۲۳۵۰) حضرت بک بن حفصہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین کی جانب روانہ ہوئے تو فرمایا رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ انس بن ابومرہ غنوی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہیک ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نماز پڑھانے لگے اور فرمایا کیا تم نے اپنے گھڑ سوار کے بارے میں پتا لگا لیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا نہیں آپ ﷺ نماز پڑھانے لگے درحالیٰ کی طرف بھی جھانکا۔ جب آپ ﷺ نے سامان بھرتا تو فرمایا تمہارا گھڑ سوار آچکا ہے۔ جب وہ (انس بن ابومرہ) آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا شاید تم سواری سے اترے تھے۔ انہوں نے عرض کیا نہیں البتہ نماز و رقصائے حاجت کے لیے اتر ا تھا۔ پھر عرض کیا کہ میں دووا دیوں میں گیا۔ وہاں کچھ لوگ اپنے تیز رفتار اونٹوں، بھیڑوں اور بکریوں کے ساتھ تھے اور حنین کی طرف جا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان شاء اللہ! کل یہ مسلمانوں کو بطور غنیمت ملیں گے۔ پھر طویل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ الْمُرَوَّرِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَبْهَرِيُّ الصُّوفِيُّ بِهِمَا أَنْ حَدَّثَنَا جَبْرِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِهِمَا أَنْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيِّئِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هُبَيْرٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ ثَوْبٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُلْحَقُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنْفُهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ هَكَذَا رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَخَالَتُهُ عَمْرُوَةُ وَرَوَاهُ مُنْفَطِعًا [صحيح - أخرجه حمد ۱/ ۲۷۵]

(۲۳۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن کو پیچنے کی طرف نہیں موڑتے تھے۔

(۲۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هُبَيْرٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ ثَوْبٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُلْحَقُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَلْوِيَ يَدَ عُنْفُهُ. [صحيح - أخرجه الذي فيه]

(۲۳۵۳) عبد اللہ بن سعید بن ابی ہریرہ کے ایک شاگرد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (دائیں بائیں) التفات کر لیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن نہیں موڑتے تھے۔

(۱۴۳) بَابُ النَّبِيِّ يُلْبِغُ فِي صَلَاتِهِ قِيَمَتَهَا أَوْ يُصَلِّيَهَا فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ ثُمَّ يُلْبِغُ

فَلَا يُلْبِغُهَا إِعَادَتُهَا لِأَنَّهُ فَعَلَ مَا كَانَ مَكْمُورًا بِفِعْلِهِ مَضْرُوبًا عَلَى تَرْكِه

اگر بچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اول وقت میں نماز پڑھ لے،

پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں؛ کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا

گیا تھا اور نہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی

(۲۳۵۴) وَفِيكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَيْسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ مَلَأْسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُوَةُ الْمَلِكُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((مُرُوا النَّبِيَّ بِالصَّلَاةِ ابْنَ سَبْعٍ وَأَضْرِبُوا عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ))

قَالَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۴۹۹]

(۲۳۵۵) عبد الملک بن ربیع بن ہریرہ اپنے والد سے، اپنے دادا کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

”جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم کرو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کی سرزنش کرو۔“

# جماع أبواب صفة الصلاة

## طریقہ نماز کے ابواب کا مجموعہ

(۱۲۴) باب النية في الصلاة

نماز کی نیت کا بیان

(۲۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّلَيْبِيُّ وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّكَنِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّهْمِي أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ (( إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَإِنَّمَا لِأَمْرٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فِهْجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُجْسِدُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَفْرُجُهَا فِهْجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهَا )) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ [صحيح - إسناده السخري ]

(۲۲۵۲) عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّهْمِي أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ (( إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَإِنَّمَا لِأَمْرٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فِهْجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُجْسِدُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَفْرُجُهَا فِهْجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهَا )) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ [صحيح - إسناده السخري ]

(۲۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيَّ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقَاسِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مَنْصُورَ الرَّمَادِي يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُيْهَقِي يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَقُولُ يَدْخُلُ فِي حَدِيثِ: (( الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ )) تِلْكَ الْوَلِيَّةُ [صحيح]

(۲۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيَّ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقَاسِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مَنْصُورَ الرَّمَادِي يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُيْهَقِي يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَقُولُ يَدْخُلُ فِي حَدِيثِ: (( الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ )) تِلْكَ الْوَلِيَّةُ [صحيح]

علم پر مشتمل ہے۔



## (۱۲۵) باب عزوب النية بعد الإحرام

احرام کے بعد نیت ختم کرنے کا بیان

(۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قُضَيْلُ بْنُ عِيَّاسٍ عَنْ مُصَوِّرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةً فَرَادَ لَهَا أَوْ يَقْصُرُ، فَلَمَّا لَقِيَ الصَّلَاةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ ((وَمَا ذَاكَ؟)) قَالَ لَذَكَّرْنَا الَّذِي لَعَلَّ، لَقِيَ رَجُلَهُ ثُمَّ اسْتَفِيلَ الْهَيْلَةَ لَمَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَبْهَتُكُمْ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَسَى كَمَا تَسُونَ، إِذَا نَسِيتُ لَذَكَّرُونِي، وَأَنْتُمْ مَا تَسُونَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ، فَلْتُؤْمَرْ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ لِسَهْوٍ)).  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُصَوِّرٍ

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۹۶]

(۲۲۵۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو اس میں کوئی کی و زیادتی کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں ہم نے آپ کو نماز والی بات یاد دلائی تو آپ ﷺ نے اپنی ٹانگ موڑی و رقبہ رخ ہو کر دو سجدے کیے۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اگر نماز میں کوئی نیا حکم آتا تو میں ضرور تمہیں بتا دیتا۔ میں بھی انسان ہوں۔ بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔ لہذا جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا دینا کہ اگر تم میں سے جو بھی اپنی نماز میں بھول جائے تو وہ غور کرے، پھر جس کو درست سمجھے تو اسی کے مطابق نماز مکمل کرے، پھر سہو کے دو سجدے ادا کر لے۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِيمَلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْعَسْ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْعَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - سَهَا فِي الصَّلَاةِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ لِسَهْوٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ [صحیح۔ تقدم قبله وهو جزء منه]

(۲۲۵۷) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بھول گئے تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

## (۱۲۶) باب مَا يَدْخُلُ بِهِ فِي الصَّلَاةِ مِنَ التَّكْبِيرِ

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

(۲۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدِي لَأَبِي  
وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
أَبِي عَمْرٍ عَنْ سَهْبٍ عَنْ أَبِي سَهْبٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَحْلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ  
- ﷺ - جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((وَعَلَيْكَ  
السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ))، فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ، فَقَالَ ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ  
، فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)) فَقَالَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الْبَتِّ بَعَثْنَا عَلَيْنِي يَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ  
فَأَسْبِغِ الوُضُوءَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَسَرَّعَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا،  
ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْرَى لَانِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ  
فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُصَوِّرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْمَرٍ بِكَاهِلَةٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْمَرٍ [صحيح - شرح البخاری ۱۵۸۹۷]

(۲۳۵۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے اندر ایک کونے میں  
تشریف فرما تھے۔ اس نے نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وعلیک  
السلام جاؤ دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ دولت گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ آپ ﷺ کی خدمت میں  
حاضر ہوا، درسلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا: وعلیک السلام جاؤ پھر نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے تیسری  
یا چوتھی بار عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کرے تو اچھی طرح وضو کر،  
پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان ہو پڑھ، پھر اطمینان سے رکوع کر، پھر سرائفہ کر سیدھا کھڑ ہو جا، پھر  
اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدہ سے سرائفہ کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر ان طرح اپنی ساری نماز پڑھ۔

(۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ بَدِيلٍ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّازِ عَنْ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَذَكَرَ لُسَيْدُ بْنُ  
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَلِيبِ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، وَقَدْ خَالَفَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي سَابِقِهِ

(۲۵۹) سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی ابتدا تکبیر (تحریم) سے فرماتے تھے، پھر عمل حدیث ذکر کی۔

(۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَتَّبِعُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ» [صحیح - أخرجه مسلم]

(۲۲۶۰) ام اسوین سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کرتے تھے۔

(۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَائِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَبَّابِ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ إِلَى لَيْسٍ - قَالَ: «مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَإِخْرَاجُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ».

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحیح لعیس - أخرجه أبو داود ۶۱]  
(۲۲۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا نماز کی پہلی وضو ہے اور اس کا شروع کرنا تکبیر ہے اور اس سے لکھنا سلام ہے۔

ام شافعی نے قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ یہی طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ [صحیح - أخرجه الطبرانی عن الکبریٰ ۲۵۷/۹]

(۲۲۶۲) حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی پابانی (شروع کرنے والی) تکبیر ہے اور اس کا پورا ہو جانا سلام پکیر ہے۔

## (۱۲۷) باب كُفْمَةِ التَّكْبِيرِ

### کیفیت تکبیر کا بیان

(۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - «إِذَا قَالَ الْإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ» [صحیح بغیرہ - أخرجه الحاكم ۳۳۵/۱]

(۲۲۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب امام سمع اللہ لص حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو۔

(۲۲۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَبِشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سُوَيْدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح، قد تقدم قبله]

(۲۲۶۴) ابوعاصم نے ایک دوسری سند سے اسی جیسی طویل حدیث ذکر کی ہے۔

(۲۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ (أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ يَكْفُرُ اللَّهُ بِهِ الْعُطَايَا وَيَرِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ) قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ (إِسْبَاحُ الرُّسُودِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخَطَايَا إِلَى هَوَاهِ الْمَسَاجِدِ، وَانْتِفَازُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مَتَطَهَّرًا فَيُصَلِّيَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْآخَرَى إِلَّا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ فَإِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْدُلُوا صُفُوفَكُمْ وَأَيِّمُوا، وَسَلُّوا الْفَرَخَ لِأَيِّ أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، لَئِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا رَسَمَ فَاذْكُمُوهَا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا خَيَّرَ صُفُوفَ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمِ، وَخَرَّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيَّرَ صُفُوفَ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَخَرَّهَا الْمُقَدَّمُ، يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ لَأَخْفِضَ أَبْصَارُكُمْ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ بَيْنِ الْأُذُنِ). [صحیح حیرہ۔ أخرجه أحمد ۳/۲]

(۲۲۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے اصحاب کرام نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! ضرور بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تا پسندیدگی کے وقت تکمل اور اچھی طرح وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے پیدل چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تم میں سے جو بھی آدمی اپنے گھر سے وضو کر کے نکلتا ہے اور ہر جماعت نماز ادا کرتا ہے، پھر مسجد میں دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں اللھم اغفر لہ اللھم ارحمہ "اے اللہ اس کو

بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔“ لہذا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو صفوں کو برابر اور سیدھا کر لیا کرو ورنہ میان میں خالی جگہ نہ چھوڑو؟ کیوں کہ میں تمہیں پیچھے کے پیچھے سے بھی دیکھ لیتا ہوں۔ جب تمہارا اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہ ربنا و لک الحمد کہو اور مردوں کی سب سے بہترین صفیں پہلی ہیں اور ان کی بدترین صفیں پچھلی ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں پہلی صفیں ہیں۔

اے عورتو! جب مرد بچہ کریں تو تم اپنی نظریں پست رکھا کرو۔ مردوں کے تہہ بند ٹھک (چھوٹے) ہونے کی وجہ سے تمہاری نظران کے ستر پر نہ پڑے۔

(۲۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيُّ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمَنْثِلِهِ إِلَّا أَنَّ فِي رِكَابِهِ وَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ (اصحیح عہدہ۔ بطریقہ)

(۲۲۶۶) ابو بکر قطان کی روایت سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے، مگر اس کی کتاب میں ویصلی مع المسلمین کے الفاظ ہیں۔ بالی اسی طرح ہے۔

(۲۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّصْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَوْمَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ.

قَالَ أَبُو النَّصْرِ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْفٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «إِذَا سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مِنْ الْقَائِلِ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا)) فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: ((عَجِبْتُ لَهَا، فَجَعَلَتْ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ)) قَالَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَمَّا تَرَكْتُهُمْ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهُنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۲۲۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے کہ آپ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہ اکبر کثیرا والحمد لله کثیرا و سبحان الله بکرة واصيلا اللہ سب سے بڑا ہے بڑائی دے گا اور ہر قسم کی بے شمار تعریف اسی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرو۔ نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے پوچھا یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے کہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان کلمات کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ کلمات رسول اللہ ﷺ سے

من رکعہ ہیں۔ میں نے بھی ان کو نہیں چھوڑا۔

(۱۲۸) بَابُ وَجُوبِ تَعْلُمِ مَا تَجَزَّيْهِ الصَّلَاةُ مِنَ التَّكْبِيرِ وَالْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات سیکھنے کا بیان

ہی حدیثِ امی مَرْبُورَةٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الدَّاحِلِ الْيَدِيِّ صَلَّى وَالْيَدِيُّ بِعَنْكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنُ غَيْرَ هَذَا لَعَنَ مَنِي لَقَالَ إِذَا لُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے قصہ سے متعلق جس نے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی تھی مفسر حدیث میں ہے کہ اس شخص نے تیسری رکعت میں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ معوث کیا ہے، میں اس سے بھی نہیں پڑھ سکتا، لہذا آپ مجھے سکھا دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ کر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ حَجَّاجَ بْنَ مِهَالٍ حَدَّثَهُمْ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَهْلَ الْبَحْرِ قُبِعُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَالُوا ائْتِنَا مَعَا رَجُلًا يَعْلَمُ السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ فَأَخَذَ بِيَدِي عِيَّةُ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ((هَذَا مِنْ قَبْلِهِ لَا مَنِي)) وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّافِذِ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۱: ۱۹]

(۲۲۶۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمیں جو شخص اسلام سکھائے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابو عییدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۲۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْسَى الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرْدَةَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَمَعْنَى سَبَّةٍ مُتَقَرَّبُونَ - فَكُنَّا عِنْدَهُ عَشْرِينَ لَكَّةً - قَالَ - وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَحِمَهُمَا رَلِيقًا - فَظَنَّا أَنَّا قَدْ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا . وَسَأَلَا عَنْ تَرْكِنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرَنَا . فَقَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ ، وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُّوهُمْ ، وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤْذِنُوا أَحَدُكُمْ ، ثُمَّ لِيَوْمُكُمْ أَكْبَرُكُمْ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ رَهْوَيْ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةٍ



(۲۳۶۹) مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم سب نوجوان ہی تھے۔ ہم نے آپ کے پاس بیٹھ کر قیام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نہایت نرم دل اور مہربان تھے۔ ہمیں خیال آیا کہ ہم نے اپنے گھروالوں کو دور درہ کر مشقت میں ڈال دیا ہے۔ یعنی اتنا طویل عرصہ ہم گھروں سے باہر رہے ہیں تو گھروالے یقیناً پریشان ہوں گے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے اہل و عیال کی وجہ سے سوال کیا کہ ہم انہیں چھوڑ آئے ہیں (اور اب جانا چاہتے ہیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اپنے گھروں کی طرف دوٹ بھاڑاں میں نماز قائم کرو اور ان کو دین کی باتیں سکھاؤ اور انہیں بھی اس کا حکم دو اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے، پھر تم میں سے جو سب سے بڑا ہودہ امانت کر دے۔

(۲۳۷۰) أَحْبَبْنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ أَحْبَبْنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَحْبَبْنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُبُلٍ: أَنْ أَعْلِمَ النَّاسَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ بَنِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: «تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ، فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلَا تَغُفُّوا فِيهِ، وَلَا تَحْفَرُوا عَنْهُ وَلَا تَنْكَلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْبِرُوا بِهِ» وَذَكَرَ بَابُ الْحَلِيقَةِ [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۴۴۴]

(۲۳۷۰) زید بن سلام اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن بن سبل کی طرف خط لکھ کر آپ کے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سن رکھا ہے وہ لوگوں کو سکھائیں تو عبدالرحمن نے ان کو جمع کیا اور فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن سیکھو، جب تم اس کو سیکھ لو تو اس میں غلو نہ کرو (حد سے نہ بڑھو) اور نہ ہی اس سے بے رخی ہو تو اور نہ ہی اسے کھات کا ذریعہ بناؤ اور نہ ہی اس کے ذریعے سے مطالبہ کرو، پھر مکمل حدیث ذکر کری۔

(۲۳۷۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِسْلَامُ أَبُو الْعَلَاءِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ أَحْبَبْنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَلَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي رَاحِدٍ الْحُبَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُبُلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فَلَا تُكْرَهُ بِسُجُودِهِ [صحيح - انظر التخریج السابق]

(۲۳۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

(۲۳۷۲) وَأَحْبَبْنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ أَحْبَبَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ قُرْتُوبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَمُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ وَأَبُو الْوَيْدِ الطَّبَالِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو أَدَمُ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُلْفَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: «إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ» قَالَ وَأَقْرَبُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِي إِمْرَةً عُثْمَانُ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ وَقَالَ ذَلِكَ أَفْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِهَالٍ [صحيح - إخراج البخاري ۴۷۳۹]

(۲۲۷۲) (۱) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سکھاتا ہے اور خود بھی سیکھتا ہے۔

(ب) ابو عبدہ! جن نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں قرآن پڑھایا، یہاں تک کہ حجاج کا دور آ گیا۔ فرماتے ہیں کہ اسی تعلیم قرآن نے ہی مجھے اس مقام تک پہنچایا ہے۔

(۲۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الشُّسَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الذَّيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْغَرَارِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا تَعَلَّ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ))  
أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَامِرٍ

[صحيح - إخراج الترمذی ۱۹۵۲]

(۲۲۷۴) یوب بن موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی والد کا اپنی اور دل حسن ادب سکھانے سے بہترین کوئی تدبیر نہیں۔

(۲۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ مَخْمُومٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ [صحيح - إخراج ابن أبي شيبة ۲۹۹۲۲]

(۲۲۷۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا عربی زبان سیکھو۔

(۲۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ عُثَيْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ بَعْضَ وَلَدِهِ يَتَلَخَّرُ صَوْتَهُ [صحيح - إخراج ابن أبي شيبة ۲۹۹۱۹]

(۲۲۷۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب اپنے کسی بیٹے کو عربی تعلیم کرتے دیکھتے تو اسے سرزنش فرماتے۔

(۱۲۹) بَابُ جَهْرِ الْإِمَامِ بِالتَّكْبِيرِ

امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان

۲۲۷۸ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّقَرِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ

بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَالِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا  
يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْخَارِثِ قَالَ. اشْكِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ غَابَ فَقَصَلَى أَبُو سَعِيدٍ  
الدُّورِيُّ، فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ الْقِيَامِ وَحِينَ الرَّكْعِ، وَبَعْدَ أَنْ قَالَ سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ  
مِنَ السُّجُودِ، وَحِينَ سَجَدَ، وَحِينَ رَفَعَ، وَحِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا  
انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ. لَقَدْ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلَاتِكَ فَخَرَجَ حَتَّى قَامَ عَبْدُ الْوَسِيرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي وَاللَّهِ  
مَا أَبَالِي بِاخْتِلَافِ صَلَاتِكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلِفْ، إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - هَكَذَا يُصَلِّي  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ.  
وَرَوَاهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ النَّاسِ لِيَرْفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ

[صحیح - اخرجه البخاری ۷۹۱]

(۲۳۷۲) (ا) سعید بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما ہو گئے یا فرمایا کہ کہیں گئے ہوئے تھے تو ابوسعید  
خدری رضی اللہ عنہ نے لڑ پڑھائی۔ جب انہوں نے نماز شروع کی تو ادب کی تکبیر کی اور (اسی طرح) رکوع میں جاتے ہوئے بھی تکبیر  
کی۔ پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سميع الله لمن حمدہ کہا اور جب سجدے سے سر اٹھایا تب بھی وہی تکبیر کی، اور جب دو  
رکعتوں کے بعد کھڑے ہوئے تب بھی تکبیر کی حتیٰ کہ اسی طرح نماز مکمل کی۔ جب انہوں نے لڑے سے سلام پھیر تو کسی نے  
آپ سے کہا کہ لوگوں نے آپ کی نماز پر اعتراض کیا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔  
تسم امیر اخیال نہیں کہ یہی نماز ہوئی یا نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔  
(ب) عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ آپ لوگوں کو امامت کے واسطے تو تکبیر بلند کرنے سے کہتے۔

(۱۳۰) باب لَا يَكْبِرُ الْمَأْمُورُ حَتَّى يَفْرُقَ الْإِمَامُ مِنَ التَّكْبِيرِ

مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے

(۲۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَسْبُوقٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ  
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - (إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَلَا تَحِلُّوا عَلَيْهِ، فَإِذَا تَكَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ  
فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا  
صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ

المؤذنی. [صحیح۔ حرجہ البعدی ۶۸۹]

(۲۲۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ لہذا اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کرو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا والک الحمد کرو اور جب وہ تہجد کرے تو تم تہجد کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

### (۱۳۱) باب لَا يُقِيمُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ

مؤذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان

(۲۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا سَمَاعٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يَكُونُ إِذَا دَخَلَتْ يَغِي الثُّمُرُ لِلَّهِ يُقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ ﷺ - فَيَذْأُ خُرُجَ الْإِمَامِ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۶۰۶]

(۲۲۷۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھل جانے کے بعد اذان کہتے تھے اور اقامت اس وقت تک نہیں کہتے تھے جب تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف نہ لاتے۔ جب آپ تشریف لاتے تو بلال آپ کو دکھ کر اقامت کہتے۔

(۲۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَرَ الْخَوْصِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُسَيْمٌ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكَ بِالْأَذَانِ وَالْإِمَامُ أَمْلَكَ بِالْإِلْقَامَةِ وَرَوَى عَنْ شَرِيكَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

[صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۸۳۶]

(۲۲۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن اذان کا اور امام اقامت کا زیادہ حق دار ہے۔

### (۱۳۲) باب كَمْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے

(۲۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ النَّدَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُؤَمِّيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((بَيْنَ كُلِّ آذَانِي صَلَاةٌ - ثَلَاثًا - يَمْنَنُ شَاءَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ [صحيح - أخرجه البخاری ۵۹۸]

(۲۳۸۰) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔ یہ کلمات تین بار کہے، جو پڑھنا چاہیے۔

(۲۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسُّ بْنُ سُهَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَقْقَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ غَابِرٍ الْأَنْصَارِيَّ يَحْدُثُ عَنْ نَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ الْمُؤَدِّ إِذَا قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَيَدْرُونَ السَّوَارِيَّ، يَصْلُونَ حَتَّى يَخْرُجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُمْ كَذَلِكَ يَصْلُونَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ: وَكَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَرِيبٌ يَنْبَغِي بِوَلِيِّ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

[صحيح - أخرجه البخاری ۵۹۹]

(۲۳۸۱) (۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن جب اذان کہتا تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ستونوں کی طرف جلدی جلدی چلتے تاکہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے۔ صحابہ کرام جمعہ مغرب سے پہلے بھی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور اذان اور اقامت کے درمیان کچھ نہیں ہوتا تھا۔

(ب) عثمان بن عمر شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ مغرب کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان تھوڑا سا وقت ہوتا تھا۔

(۲۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ وَلَقَبَهُ حَمْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُعِیْمِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَابِدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَيْلَالٍ ((يَا بَلَالُ اجْعَلْ بَيْنَ آذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ الْإِكْلُ مِنْ أَكْبِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شَرْبِهِ، وَالْمُعْتَصِرُ مِنْ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي))

فِي إِسْنَادِهِ نَظَرٌ [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۹۵]

(۲۳۸۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اے بلال! اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ رکھا کرو جتنی دیر میں کھانا کھانے والا اپنے کھانے سے اور پینے والا اپنے پینے سے اور کوئی حاجت

والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے۔ اور تم تب تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھ کو کچھ نہ لو۔

(۱۳۳) **بَابُ الْإِمَامِ يُخْرِجُ فَإِنْ رَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلَاةَ وَإِلَّا جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً إِذَا كَانَ فِي الْوَقْتِ سَعَةً**

امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تاکہ لوگ

زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے جب نماز کے وقت میں وسعت ہو

(۲۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْبَرَّازُ بِفَعْدِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْغَرِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي الصَّرِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُخْرِجُ بَعْدَ النَّدَاءِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا رَأَى أَهْلَ الْمَسْجِدِ قَلِيلًا جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً ثُمَّ يُصَلِّي ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ فَرَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلَاةَ

قَالَ وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَنَّهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْحَكِيمِ الزُّرَيْقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ (ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو حَازِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ .

[ضعیف۔ أخرجه الفاكهي في فوائده ۱۶۴]

(۲۳۸۳) (ا) سالم بن ابی نصر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اذان کے بعد مسجد کی طرف چل پڑتے۔ جب دیکھتے کہ مسجد والے لوگ کم ہیں تو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ لوگ جمع ہو جاتے۔ پھر نماز پڑھتے اور جب لوگوں کو دیکھتے کہ سب جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر لیتے۔

(۱۳۴) **بَابُ مَتَى يَقُومُ الْمَأْمُومُ**

مقتدی کب کھڑا ہو؟

(۲۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُسَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الرَّهَوِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الصَّلَاةُ تَقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ النَّبِيُّ ﷺ - مَقَامَهُ .



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمُسْتَدْرَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۰۵]  
(۲۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے اقامت کی جاتی تو لوگ اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو جاتے س سے پہلے کہ نبی ﷺ اپنی جگہ تشریف لاتے۔

(۲۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ عَنْ أَبِيهِ كَهْمَسٍ قَالَ قُمْنَا بِمِثْقَالِ صَلَاةٍ وَإِلَامًا لَمْ يَخْرُجْ، فَقَعَدَ نَحْنُ فَقَالَ لِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ مَا يَقُولُكَ؟ قُلْتُ ابْنُ بَرِيْدَةَ قَالَ هَذَا السَّمُودُ. فَقَالَ لِي الشَّيْخُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ: كُنَّا نَقُومُ فِي الصَّلَاةِ صُفُوفًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - طَوِيلًا قَبْلَ أَنْ يَكْبُرَ، قَالَ وَقَالَ (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَتْلُونَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ، وَمَا مِنْ حُطُوءٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ حَلَّ قَدَاةٍ مِنْ حُطُوءٍ يَمْشِيهَا بِهَيْلٍ بِهَا صَفًّا)

وَالَّذِي رَوَى عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَدْ رَوَى أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ رَوَى عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِيسِيِّ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَأَيْكُمْ سَامِدِينَ يَمْشِي قِيَامًا وَسُئِلَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ ابْنُ تَطْلُوحٍ الْإِمَامُ قِيَامًا أَوْ قُعُودًا قَالَ لَا بَلَّ قُعُودًا. وَالْأَشْئُ بَهُمْ كَمَا نَاقُوا يَقُومُونَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَيَأْخُذُونَ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ بِأَنْ لَا يَقُومُوا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ خَرَجَ تَعْيِيفًا عَنْهُمْ [صحیح۔ أخرجه ترمذی ۵۱۳]

(۲۲۸۵) (۱) عون بن کبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سنی میں نماز کے لیے کھڑے تھے، لیکن امام بھی تکبیر نہیں آیا تھا۔ چنانچہ ہم میں سے بعض بیٹھ گئے۔ اہل کوفہ کے ایک شیخ نے مجھے کہا: تجھے کس نے بخدایا ہے؟ میں نے کہا: میں بریدہ نے۔ شیخ نے مجھے کہا مجھے اس کے بارے میں عبد الرحمن بن عوف سے براہ بن عازب سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں نماز کے لیے آپ ﷺ کے تکبیر کہنے سے پہلے ہی صف بنا کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جب تک اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے ان لوگوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں جو پہلی صف و ملاتے ہیں اور اللہ جل شانہ کے نزدیک ان قدموں سے بہترین کوئی قدم نہیں جن کے ساتھ وہ چل کر آتے اور صف کو ملاتا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ ابو خالد والہی سے منقول ہے کہ ایک دن علی بن ابی طالب ہمیں نماز پڑھانے لگے تو ہم کھڑے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں بہت حاحات میں کھڑے دیکھ رہا ہوں۔

(ج) حضرت ابراہیم نخعی سے پوچھا گیا کہ امام کا انتظار کھڑے ہو کر کریں یا بیٹھ کر؟ تو انہوں نے فرمایا بیٹھ کر انتظار کریں۔

اصل بات یہ ہے کہ صحابہ کرام جمعہ نبی ﷺ کے نکلنے سے پہلے کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ ﷺ کے اپنی جگہ پر

کھڑے ہونے سے پہلے اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اس وقت تک کھڑے نہ ہو کریں جب تک مجھے نہ دیکھ لیں۔ آپ ﷺ نے ان پر تخفیف کرتے ہوئے یہ حکم دیا تھا۔

(۲۳۸۶) لَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَلْبَسْتَ الصَّلَاةَ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ [صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۱۱]

(۲۳۸۶) عبداللہ بن ابوقرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب نماز کھڑی ہو تو اس وقت تک کھڑے نہ ہو اگر وہ جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

(۲۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْقُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَصْصُورٍ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ كَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَلْبَسْتَ الصَّلَاةَ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي لَدُ خُرُوجْتِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِرَاهِيمَ

وَكُنْتُ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى. حَتَّى تَرَوْنِي لَدُ خُرُوجْتِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْحَاجُّ الصَّوَالُ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَوَاحَةَ مُعَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْهُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ وَأَبُو مُبِيٍّ عَنْ شَيْبَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ الْحَاجِّ ذُو الْقَوْلِ لَدُ خُرُوجْتِ وَأَنَا الْيَدِيُّ بِرُؤْيِهِ بَعْضُ الْمُتَفَقِّهَةِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ ((حَتَّى تَرَوْنِي قَائِمًا فِي الصَّفِّ)) فَلَمْ يَنْفُ.

وَرَوَاهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ إِذَا قِيلَ لَدُ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَكَبَّ فَقَامَ

وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ ، وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ

[صحیح۔ تقدم فيه]

(۲۳۸۷) عبداللہ بن ابوقرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب اقامت کبروی جائے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہو اگر وہ جب تک مجھے دیکھ نہ لو کہ میں نماز کے لیے نکل آیا ہوں۔

(ب) اسی طرح اس حدیث کو ولید بن مسلم نے شیبان سے، انہوں نے یحییٰ سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ جب تک تم دیکھو کہ میں نماز کے لیے نکل رہا ہوں۔

حاج سے منقول روایت میں قد خرجت کے الفاظ ہیں اور دوسری روایت میں جسے بعض متفقین نے نقل کیا ہے،

”حیٰ تروسی قائما فی الصف“ یہ الفاظ ہیں۔

(ج) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہ جب قد قامت الصلوة سنتے تو نماز کے لیے فوراً کھڑے ہو جاتے۔

(د) سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ یہ عطاء اور حسن کا قول ہے۔

(۱۳۵) بَابُ لَا يَكْبُرُ الْإِمَامُ حَتَّى يَأْمُرَ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ خَلْفَهُ

امام نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں سیدھی کروائے

(۲۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيُّ وَأَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ لُزَارُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ أَنْ أُمِّمَتِ الصَّلَاةُ لَيْلَ أَنْ يُكَبَّرَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((أَلْبِسُوا صُوفَكُمْ وَتَرَاثَوْا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُلَوِّفُ مَكْبَةً بِمَكْبَةٍ أُخْبِرُوا إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ [صحيح - أخرجه البخاري ۲۶۸۷]

(۲۲۸۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اقامت کے بعد اور گھبر کہنے سے پہلے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے اپنی صفوں کو سیدھا (برابر) کرکھو اور باہم مل کر کھڑے ہو جاؤ، میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ ہر شخص جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا تو چپا کندھا اپنے بھائی کے کندھے کے ساتھ مل بیٹا۔

(۲۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حَمِيدُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أُمِّمَتِ الصَّلَاةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَلْبِسُوا صُوفَكُمْ وَتَرَاثَوْا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو [صحيح - تقدم]

(۲۲۸۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اقامت کے بعد رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اپنی صفوں کو سیدھا کرلو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں۔

(۲۲۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَشْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّمَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ سَيَّاحٍ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعُمَانِ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْوِي صُوفَنَا حَتَّى كَانَمَا يَسْوِي بِهَا الْفِدَاحَ حَتَّى رَأَى أَنَا لَقَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ، لَمْ يَخْرُجْ

يَوْمًا فَلَقَامَ حَتَّى كَادَ يَكْبُرُ ، فَرَأَى رَجُلًا بِأَيْدِيَا صَدْرِهِ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ ((عِبَادَ اللَّهِ لَسَوْنَ صُوفُوكُمْ ، وَ لِحَالِصِ اللَّهِ بَيْنَ وَجْهِكُمْ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى [صحيح - حرجه مسند ۱۴۳۶]

(۲۲۹۰) شاہک بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیرؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو درست فرمایا کرتے تھے، گویا کہ آپ اس کے ذریعے تیر سیدھا کر رہے تھے، جی کہ یقین کر لیتے کہ ہم نے آپ سے سیکھا لیا ہے۔ پھر ایک دن رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے آپ تکبیر کہتے ہی لگے تھے کہ اچانک ایک شخص پر آپ کی نظر پڑی، اس کا سیدھ صاف سے آگے نکلا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو درست کر دو گار تمہارے من نیز ملے کر دے گا۔

(۲۲۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو غَالِيَةَ الرَّؤُوفُ بَارِئُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَالِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَفْوَةَ عَنْ سَمَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُسَوِّي صُوفُنَا إِذَا قُمْنَا لِلصَّلَاةِ ، لِإِذَا اسْتَوَيْنَا تَكْبِيرَ

[صحيح - حرجه ابو داود ۶۶۰]

(۲۲۹۱) حضرت شاہک سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیرؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو برابر فرمایا کرتے۔ جب ہم سیدھے ہو جاتے تب آپ ﷺ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، لِإِذَا خَافُوا أَنْ لَا يُخْبِرُوهُ أَنْ لَقَدْ اسْتَوَتْ كَبُرَ [صحيح - حرجه مسند ۳۷۳]

(۲۲۹۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطابؓ جو صفوں کو برابر کرنے کا حکم دیتے تھے (یعنی کچھ آدمیوں کی ذمہ داری لگا دیتے جو صفیں سیدھی کریں) جب وہ لوگ آ کر خبر دیتے کہ صفیں سیدھی ہوئی ہیں تب آپ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي سَهْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَقِيتُمُ الصَّلَاةَ ، وَأَنَا أَكْلِمُهُ هِيَ أَنْ يَقْرَأَ لِي ، فَلَمَّا أَرَلْتُ أَكْلِمُهُ وَهُوَ يُسَوِّي الصُّفُوفَ بِنَعْلَيْهِ حَتَّى جَاءَهُ رَجُلٌ ، لَقَدْ وَكَلَّمَهُ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الصُّفُوفَ لَقَدْ اسْتَوَتْ فَقَالَ لِي اسْتَوِيَ فِي الصَّفِّ ثُمَّ كَبَّرَ

[صحيح - حرجه مسند ۳۷۴]

(۲۲۹۳) ابوسہیل بن مالک اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عثمان بن عفانؓ کے ساتھ تھا۔ اقامت کہہ دی گئی جب کہ میں ان سے اپنے حصے کے بارے میں باتیں کر رہا تھا، میں ان سے مسلسل باتیں کرتا رہا اور وہ اپنے پاؤں سے چٹائی کو سیدھا کر رہے تھے، حتی کہ آپ کے پاس کچھ لوگ آئے تو آپ نے ان کو صفوں کی درستگی پر مامور کیا۔ پھر انہوں نے آ کر خبر دی کہ صفیں

درست ہو چکی ہیں تو آپ نے مجھے فرمایا صف میں برابر ہو جاؤ، پھر آپ نے تکبیر کی۔

### (۱۳۶) باب مَا يَقُولُ فِي الْأَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

امام صفوں کی درستگی کے لیے کیا کلمات کہے

(۲۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَابِطٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ السَّائِبِ صَاحِبِ الْمَقْصُورَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ صَبَحَ هَذَا الْقَوْمَ؟ قُلْتُ: لَا وَاللَّهِ. قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَطْعَمُ عَلَيْهِمْ يَذُوقُ فَيَقُولُ: «اسْتَوُوا، اْعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ». [صحيح - المعجمه ابو داود ۶۶۹]

(۲۲۹۳) محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز کی تو انہوں نے مجھے کہا کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکڑی کیوں رکھی گئی ہے؟ میں نے کہا اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ اس پر ہاتھ رکھتے تھے اور کہتے تھے: «اسعوا، اعدلوا صفوفكم» برابر ہو جاؤ (سیدھے ہو جاؤ) اپنی صفوں کو سیدھا کرلو۔

(۲۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحُمَيْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ قَابِطٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ أَخَذَهُ بِمِصْبُوحِهِ، ثُمَّ انْفَثَرَ فَقَالَ: «اسْتَوُوا، سَوُّوا صُفُوفَكُمْ. ثُمَّ أَخَذَهُ بِسَارِيهِ فَقَالَ: «اْعْدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ»

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَائِرُ الشَّيْخِ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ وَكَيْفِيَّتِهَا مُعْرَاجَةٌ إِلَى أَبْوَابِ الْإِقَامَةِ بِمِصْبُوحَةِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۲۹۵) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں بھی محمد بن مسلم نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مذکور احادیث نقل کی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑتے، پھر (دائیں بائیں) جھانکتے، نظر دوڑاتے اور فرماتے برابر ہو جاؤ اپنی صفوں کو سیدھا کرلو، پھر اس (لکڑی) کو اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑتے اور پھر یہ الفاظ دہراتے برابر ہو جاؤ صفوں کو سیدھا کرلو۔

### (۱۳۷) باب الْإِمَامِ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْإِقَامَةِ

اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان

(۲۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَسْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَلْبِمْتَ الصَّلَاةَ وَالنَّبِيَّ ﷺ - يَتَأَخَّرُ رَجُلًا فِي حَائِبِ الْمَسْجِدِ، لَمَّا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى تَأْمَ الْقَوْمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي مُعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرْوُخٍ

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۶۱۶]

(۲۲۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز عشا کی اقامت ہوئی اور نبی ﷺ مسجد کے ایک کونے میں ایک شخص سے گفتگو فرما رہے تھے۔ آپ نے نماز شروع نہیں کی حتیٰ کہ لوگ اونگھنے لگ گئے۔

(۱۴۸) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَكْبَهُ قَبْلَ فَرَغِ الْمُؤَذِّنِ مِنَ الْإِقَامَةِ

مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جُوَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ فَرْوُخٍ التَّمِيمِيُّ الْوَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ إِذَا قَالَ بَلَّالٌ لَمَّا نَامَتِ الصَّلَاةُ نَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَكَبَّرَ وَهَذَا لَا يَرَوِيهِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ فَرْوُخٍ. (ح) وَكَانَ يَتَخَيَّرُ بَيْنَ مَجِئِ يَمُفَعَةٍ.

[مسک۔ اخرجہ ابن علی فی الکامل ۲ ۲۳۳]

(۲۲۹۷) حضرت عبداللہ بن ابی اویس سے روایت ہے کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کی تو رسول اللہ ﷺ تیزی سے اٹھ اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بُزْدَانَ بْنِ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَبِيبِ الْقُرْبَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ بَلَّالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ ((لَا تَمِيقُ بِأَمِينٍ))

[صعیف۔ اخرجہ ابوداؤد ۹۳۷]

(۲۲۹۸) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جانا۔



(۲۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَارِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا الْإِسْطَهِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ كَلَّا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ مُرْسَلًا وَرَوَى يَسَّادٌ صَعِيبٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الثَّقَاتُ عَنْ عَاصِمٍ دُونَ ذِكْرِ سَلْمَانَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا آخَرَ

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۲۹۹) (ا) ابوظمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

(۲۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّاطُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)).

وَرَوَاهُ ثَعْلَبَةُ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)) فَرَجَعَ الْعَدِيبُ إِلَى أَنَّ بِلَالَ كَانَهُ كَانَ يُؤْمِنُ قَبْلَ تَأْمِينِ النَّبِيِّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ. وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۰۰) (ا) ابوظمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آمین کہنے میں مجھ سے آگے نہ نکلا۔

(ب) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جانا۔

(ج) اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے آمین کہنے سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا آمین کہنے میں مجھ سے سبقت نہ لے جانا۔

### (۱۳۹) بَابُ رُقْعِ الْمَدِينِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں تکبیر کے وقت رقعہ یدین کا بیان

(۲۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْخَطَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يُحَاذِي بِهِمَا مِصْبَحَهُ. وَإِذَا

رَسَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلَا يَقْعَلْ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ  
 وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رُحْوِهِ ثُمَّ عَنِ  
 الزُّهْرِيِّ ، [صحيح - رحمه الله البخاری ۷۰۳]

(۲۳۰۱) سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، لیکن بعد میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

(۱۴۰) بَابُ مَنْ قَالَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان

اَلْفَقْتُ رِوَايَةَ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَبْنِ جُرَيْجٍ وَسَعِيدَ بْنِ عُسَيْبٍ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ  
 وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرِهِمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّفْعِ حَذْوَ  
 الْمَنْكِبَيْنِ ، وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ  
 هُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالک بن انس، ابن جریر، سعید بن عسب، شعیب بن ابی حمزہ، عقیل بن خالد اور یونس بن یزید وغیرہ کی روایت اس سند سے متفق ہو جاتی ہیں۔ سالم اپنے والد سے نبی ﷺ کا کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھا کر روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح ابوب نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔ اسی طرح ابوحید ساعدی کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کے دس اصحاب سے یہ روایت منقول ہے۔

(۲۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا رَسَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ  
 حَمَّادُ هُوَ أَبُو سَعْدَةَ ، وَقَدْ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِذَلِكَ ، [صحيح - رحمه الله مالک ۱۹۶]

(۲۳۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی یہی کرتے تھے۔

(۲۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سَدَانَ  
 الْقَرَارِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِيحٍ ، قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مِصْبِيهَ ثُمَّ يَكْبِرُ ، وَذَكَرَ بَاقِيَ الْعَدِيدِ ، وَوَصَفَ رَفَعَ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ ، وَغَدَّ رَفَعَ الرَّأْسِ مِنْهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَقَالَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مِصْبِيهَ ، وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رَوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۱ ۲۳۵ ۲۱۳۸]

(۲۳۰۳) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی کو رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہ جن میں ابو قتادہ حارث بن ربیع بھی تھے کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک لے جاتے تھے۔

اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ رکوع میں جاتے وقت بھی اٹھائے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور جب دو رکعتوں سے اٹھے تب بھی اور آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک لے جاتے تھے۔ اسی طرح حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، جسے وہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں۔

(۲۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْمُصَدِّقِ بْنُ عَلِيِّ الطُّمَنِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَبِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَرَاءُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي الْوَلَادِ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا امْتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مِصْبِيهِ ، وَإِذَا أَوَّادَ أَنْ يَوَكِّعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي حُجْرَةٍ مِنْ سُجُودِهِ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ مِثْلَ ذَلِكَ وَكَذَلِكَ هُوَ فِي إِحْدَى الرُّوَايَتَيْنِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَيْرٍ [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۳۴۲۲]

(۲۳۰۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے لیکن سجدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے۔

واحد بن حجر کی ایک روایت بھی اسی طرح ہے۔

(۲۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَشِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ حُبَيْرٍ قَالَ: رَوَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا امْتَحَ الصَّلَاةَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مِصْبِيهِ ، وَإِذَا رَفَعَ وَغَدَّ مَا يَرَفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ وَائِلٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشَّعَاءِ فَرَأَيْتُهُمْ يَرَفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبُرْائِيسِ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْنَادٍ عَنْ عَاصِمٍ

[صحیح۔ شرحہ الشافعی فی سنہ ۱۷۶/۱]

(۲۳۰۵) (ل) وائل بن حجر رحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، آپ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رُوع کرتے تو بھی اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) حضرت وائل رحمہ فرماتے ہیں کہ میں صحابہ کرام کے پاس موسم سرما میں آیا تو میں نے دیکھا کہ صحابہ اپنے ہاتھ چاروں طرف پھیلاتے تھے۔

(۲۳۰۶) (ل) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ لَرَوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَذَا الرَّجُلُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُخْتَمِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ السَّخَوِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَكَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ ﷺ - حِينَ لَمْ يَلَمْ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكَانَتْ بِجِبَالِ مَكِّيٍّ ، وَخَذَى إِلَيْهَا أَدْنَاهُ ثُمَّ كَبَّرَ . وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَأَبُو عَوَامَةَ وَرَازِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ وَبَشَرُ بْنُ الْمُعْضَلِ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ كَلَيْبٍ لَقَالُوا إِيَّاهُ الْحَدِيثُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى خَافَتْ أَدْنَاهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ جَاءَ أَدْنَاهُ وَرَوَاهُ شَرِيفُ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ رَفَعَ يَدَيْهِ جِبَالِ أَدْنَاهُ .

وَكَذَلِكَ هُوَ لِي الرُّوَايَةِ الثَّانِيَةِ عَنْ عَبْدِ الْحَكَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ ، وَلِي رِوَايَةِ ثَابِتٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْمُوَوَّرِثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حَتَّى يُعَادِيَ بِهِمَا أَدْنَاهُ ، وَلِي رِوَايَةِ أُخْرَى ثَابِتٍ حَتَّى يُعَادِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أَدْنَاهُ . [صحیح۔ شرحہ ابودود ۷۲۴]

(۲۳۰۷) (ل) حضرت عبد الحکبار بن وائل اپنے والد سیدنا وائل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا۔ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں کو کالوں کی لک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے۔

(ب) اس حدیث کو ثوری، شعبہ، ابوعوانہ، زائدہ بن قدامہ، بشر بن فضل اور ایک جماعت نے عاصم بن کلیب سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس حدیث میں کہا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر تک اٹھائے۔

شریک نے عاصم سے روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر اٹھائے۔

(ج) اسی طرح ایک دوسری روایت جو عبد الحکبار بن وائل سے، علقمہ بن وائل بن وائل سے اور ایک روایت جو مالک بن حورث سے ثابت ہے، وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حتیٰ یُعَادِيَ بِهِمَا أَدْنَاهُ۔ یہاں تک پہنچے کانوں کے برابر تک لے جاتے اور ایک دوسری روایت میں ہے حتیٰ یُعَادِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أَدْنَاهُ حتیٰ کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کی

ہر ایک اٹھا لیجئے۔

(۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدُوٍّ عَنْ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ

الْمُؤَيَّرِثِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَمْسَا بِمَا فَوْرَعُ أَذُنَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ

كَذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ كَذَلِكَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَقَالَ فِي أَزْلِهِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَمْسَا قَرِيبًا مِنْ أَذُنَيْهِ .

وَكُنْتُ قَالَهُ هَذَا الدُّسْتَوَانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْهُ وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الْأُخْرَى إِلَى فُرُوعِ

أَذُنَيْهِ ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ حَتَّى يَمْسَا بِمَا فَوْرَعُ أَذُنَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ حَدَّثَنَا مَرْكُوبٌ .

وَإِذَا اِخْتَلَفَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ فَإِنَّمَا أَنْ يُؤْخَذَ بِالْجَمْعِ لِمَحَرِّبَ بَيْنَهُمَا ، وَإِنَّمَا أَنْ تَعْرَكَ رِوَايَةٌ مِنْ اِخْتِلَافِ

الرِّوَايَةِ عَلَيْهِ ، وَيُؤْخَذُ بِرِوَايَةٍ مَنْ لَمْ يَخْتَلَفْ عَلَيْهِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لِأَنَّهَا أَكْثَرُ إِسْنَادًا ، وَأَنَّهَا حَدِيثٌ عَدِيدٌ ، وَالْعَدَدُ ذُو الْبِحْفُظِ مِنَ الْوَاحِدِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفَعَّ رِوَايَتُهُمْ لِفِعْلِ عُمَرَوِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [صحيح۔ معراجہ مسلم ۱۵۸۹]

(۳۶۷) (ا) حضرت ، کہ بن حریث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تکبیر (تحریر) کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے

کانوں کی ٹونگ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) اسامیل بن عیہ نے اس حدیث کو سعید بن ابی حروب سے روایت کیا ہے۔ اس کے شروع میں ہے کہ آپ ﷺ اپنے

ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے کانوں کے قریب لے گئے۔

اسی طرح ہشام دستوائی نے بھی یہ حدیث نقل کی ہے۔ قتادہ نے اس کی دو روایتوں میں سے ایک میں کہا کہ کانوں کی ہر

ٹونگ اٹھائے۔

شعبہ نے اسے قتادہ سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ کے اپنے ہاتھ کانوں کی ٹونگ کے برابر تک لے گئے اور ایک

روایت ہے کہ اپنے کندھوں کے برابر تک لے گئے۔

(ج) ان روایات میں چوں کہ اختلاف ہے لہذا ان میں تطبیق دی جائے گی۔

پھر جس کی روایت میں اختلاف ہوا ہے چھوڑ دیا جائے گا اور جس روایت پر اتفاق ہوا اس کو لے لیا جائے گا۔

(د) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں چوں کہ اس کی اسناد زیادہ ہیں لہذا اس حدیث کی تعداد بھی زیادہ ہے اور تعداد کا زیادہ ہونا حفظ سے زیادہ بہتر ہے۔

(ن) شیخ فرماتے ہیں ان روایات کے ساتھ ساتھ یہ حضرت عمر کا عمل بھی ہے۔

(۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْكَ الْحَسَنُ بْنُ حَمَّصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَى التَّكْبِيرِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۷۱/۲]

(۳۳۸) (ا) ابراہیم نخعی حضرت اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں اسی طرح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی کیا کرتے تھے۔

(۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ إِمْلَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلْوَيْهِ الدَّقَائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَبَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا خَدَوَيْهِ.

يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ عَمْرُو قَوِي [صحيح]

(۳۳۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے۔

### (۱۳۱) بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْإِفْتِتَاحِ مَعَ التَّكْبِيرِ

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْقُدْسِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا فَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا خَدَوَيْهِ، ثُمَّ إِذَا كَمَّرَ يَلْرُكُوعَ فَقَالَ: قَدْ كَانَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ: بِمِثْلِ ذَلِكَ وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَقْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلَا حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.



وَلَمْ يَرْوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْزِيِّ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَهُوَ عَلَى مَقْعٍ رِوَايَةُ شُعَيْبٍ إِلَّا أَنَّ رِوَايَةَ شُعَيْبٍ أَهْنٌ [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۸]

(۲۳۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اس طرح کرتے، پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اسی طرح کرتے اور دہا ولک الحمد کہتے، لیکن جب سجدہ کرتے اور سجدے سے اٹھتے تو رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(ب) مالک اور ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ یہ روایت شعیب کی روایت کے معنی میں ہے مگر شعیب کی روایت زیادہ واضح ہے۔

(۲۳۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَبَلِ الرَّجُلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُسَوْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْحَكَّامِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَهْلُ بَيْتِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّهُ كَانَ يَحْسِنُ لَدَيْهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - رَأَاهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَيَضَعُ الْيَمَنِيَّ عَلَى السَّيْرِى عَلَى الصَّلَاةِ وَيَسْجُدُ بَيْنَ كَفْيِهِ وَتَحْتَهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَامِرٍ الْهَضْرِيُّ عَنْ وَائِلٍ

[حسن - أخرجه أحمد ۴ ۳۱۶]

(۲۳۱۲) عبدالرحمن مسعودی فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالجبار بن وائل سے سنا کہ مجھے میرے گھر والوں نے روایت بیان کی کہ وائل جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ تکبیر کے ساتھ رفع یدین بھی کرتے تھے اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے اور سجدہ اپنی دونوں پٹیلیوں کے درمیان کرتے تھے۔

(۲۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجِحٍ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبَحْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَضْرِيِّ عَنْ وَائِلٍ بْنِ حُبَيْرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَإِذَا رَفَعَ وَإِذَا رَفَعَ أَوْ قَالَ سَجَدَ ، وَرَأَيْتُهُ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [حسن - أخرجه أحمد ۱۸۳۶۹]

(۲۳۱۴) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو بھی اٹھاتے اور رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے، جب بھی رفع یدین کرتے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

## (۱۳۲) باب الْإِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ قَبْلَ الْإِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ

تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيقِيُّ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَعْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوًا مِنْكِبِهِ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

[صحیح۔ وقد تقدم فی ۱۳۱۰]

(۲۳۱۳) سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ آپ کے ہاتھ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر آپ تکبیر کہتے۔ (یہ حدیث تفصیل سے گزر چکی ہے)۔

(۲۳۱۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَجَى اللَّهَ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوًا مِنْكِبِهِ، ثُمَّ كَبَّرَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْجِعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرَّكْعَةِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، وَهِيَ رِوَايَةُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. وَإِنَّهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوًا مِنْكِبِهِ. [صحیح وقد تقدم فی الادی فیہ]

(۲۳۱۵) (۱) سیدنا سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تب بھی ایسی ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسی ہی کرتے اور جس وقت سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہیں کرتے تھے۔

(ب) محمد بن عمرو بن علقمہ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

## (۱۳۳) باب الْإِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ قَبْلَ الْإِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ

ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان

(۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو قَالَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْقَى الْحَلَاءِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْتَعِعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَفْعَلُ هَذَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ الْوَائِلِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ : إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ .

وِدَوَانَةُ مِنْ ذَلِكَ رَوَاتُهُ عَلَى الرَّفْعِ مَعَ التَّكْبِيرِ أَلَيْسَ وَأَكْثَرُ لَهَا أُولَى بِالِاتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

[صحیح۔ ائرجہ البخاری ۷۳۷]

(۲۳۱۵) (۱) ابوعلا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا، پہلے انہوں نے تکبیر کی پھر رفع یہ بن کیا اور جب رکوع کرنے لگے تو رفع یہ بن کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یہ بن کیا اور انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں اسحاق بن شاہین واسطی واسطی خالد بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو تکبیر کہتے اور رفع یہ بن کرتے۔

(ج) وہ روایات جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ رفع یہ بن تکبیر کے ساتھ ہے، وہ تعداد میں زیادہ ہیں۔ اسی بنا پر وہ اتباع کے زیادہ لائق ہیں۔ واللہ التوفیق

### (۱۳۳) بَابُ كَيْفَةِ رَفْعِ الْمَدِينِ فِي اخْتِتَارِ الصَّلَاةِ

نماز شروع کرتے وقت رفع یہ بن کے طریقے کا بیان

(۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَسْجِدَ الزُّرَيْكِيِّ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَلًا ، ثُمَّ مَكَتَ هَبَّةً يُسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ، وَكَانَ يَكْبُرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ . [صحیح۔ ائرجہ الطیالسی ۲۴۹۵]

(۲۳۱۶) سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد زریکی میں ہمارے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کھول کر اٹھاتے اور لمحہ بھر خاموش رہتے۔ اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۲۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ

بِمَصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مُسَجِّدٌ نَبِيُّ زُرَيْقٍ فَقَالَ ثَلَاثٌ كَذَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْمَلُ بِهِنَّ تَوْكَهُرُ النَّاسُ، كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ هَكَذَا، وَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ بِعِذِهِ وَلَمْ يَقْرَأْ بِهِنَّ أَصَابِعَهُ وَلَمْ يَضُمَّهَا [صحيح - وقد تقدم في الذي فيه]

(۲۳۱۷) حضرت سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد نبی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا تین عمل ایسے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، لیکن لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔ آپ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس طرح کرتے ارادہی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو نہ بہت ملایا اور نہ ہی ان میں زیادہ فاصلہ رکھا۔

(۲۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّقَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوِيدٍ بَنِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا امْتَحَ الصَّلَاةَ نَشَرَ أَصَابِعَهُ نَشْرًا [صحيح - وقد تقدم في الذي فيه]

(۲۳۱۸) سعید بن سمعان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنی انگلیوں کو نکھار رکھتے۔

(۲۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُزْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَتَى يَخْبِي فِي الصَّلَاةِ. وَقَدْ لَبِثَ لِي هَذِهِ الرَّوَاةُ إِنْ ذُرْتُ كَانَ قَبْلَ التَّكْبِيرِ. [صحيح - أخرجه احمد ۲/۳۷۵/۸۸۶۲]

(۲۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں ہاتھ اٹھاتے دیکھے۔ اس روایت کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمل (رفع یدین) تکبیر سے پہلے کرتے تھے۔

(۲۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ فِي صَلَاةٍ فَرِيضَةٍ وَلَا تَطَرُّعٍ إِلَّا شَهَرَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، يَدْعُو ثُمَّ يَكْبِرُ بَعْدَ (ب) تَابَعَهُ جَرِيرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا امْتَحَ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَيَسْتَقِيلْ بِنَاطِيهِمَا الْبَقِيلَةَ، إِلَّا أَنَّهُ صَعِيفٌ فَضَرَبَتْ عَلَيْهِ [صحيح - أخرجه ابو يعقوب في الحیة ۹/۲۳۸]

(۲۳۲۰) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو کسی فرض یا نفل نماز میں نہیں دیکھا مگر آپ اپنے ہاتھ

آسمان کی طرف اٹھ کر دعا مانگتے، پھر اس کے بعد تکبیر کہتے۔

(ب) ایک حدیث میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھائے اور ہتھیلیوں کو تہہ رخ رکھے۔

### (۱۳۵) باب رَفْعِ الْمَدِينِ فِي الثَّوْبِ

کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ سُوْبَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ لَكُنْتُ لَأَمْرُؤًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: تَقَطَّرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَثَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَذَكَرَ التَّحِيَّاتِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ جَنَّتْ بَعْدَ ذَلِكَ بِرَمَانٍ لَهُ بَوْدٌ، فَرَأَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمْ جُلُ الثَّوْبِ تَحْرُكُ يُؤَدِّيهِمْ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ [صحيح - أخرجه أحمد ۳۱۸/۱]

(۲۳۲۱) عاصم بن کلیب فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے خبر دی کہ حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کس طرح ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ کی طرف دیکھا، آپ کھڑے ہوئے، تکبیر کی اور رفع یہ بن کیا۔ مکمل حدیث ذکر کی۔ اس کے آخر میں فرمایا پھر اس کے بعد میں سردیوں کے موسم میں آیا تو میں نے دیکھا کہ لوگوں نے بڑی بڑی چادریں اوڑھ رکھی تھیں، لیکن ان چادروں کے نیچے ان کے ہاتھ (رفع یہ بن کے وقت) حرکت کرتے تھے۔

(۲۳۲۲) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ لَفْظُهُ [صحيح - أخرجه الشافعي ۸۵۶]

(۲۳۲۲) سفیان بن عیینہ عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ وائلؓ فرماتے فرمایا پھر میں ان کے پاس موسم سرما میں آیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ (رفع یہ بن کرتے وقت) اپنے ہاتھ چادروں میں اٹھاتے تھے۔

### (۱۳۶) باب وَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْمَسْرَى فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان

(۲۳۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلَى لَهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ قَالَ أَبُو عُمَانَ: وَصَفَ هَمَّامٌ جِيَالَ أَدْنِيهِ - ثُمَّ اتَّخَفَ بِتَوْبِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْتَعِعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْبِ وَرَفَعَهُمَا كَبَّرَ، فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفْيَيْهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ رُمَيْزِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ - [صحيح - اسرحہ مسلم ۴۰۱]

(۲۳۲۳) حضرت عبدالجبار کے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔

بوظن کہتے ہیں: اہم نے اس کی حالت یہ بیان کی کہ کانوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے، پھر اپنے کپڑے میں چھپا لیتے۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکالتے اور ان کو بلند کرتے پھر تکبیر کہتے۔ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے، تب بھی اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب سجدہ فرماتے تو اپنی دلوں اٹھیں کے درمیان کرتے۔

(۲۳۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو لُبَيْبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَمِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ قَبَضَ عَلَى شِمَالِهِ بِيَمِينِهِ، وَرَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يُفَعِّلُهُ

قَالَ يَغْفِرُ. وَمُوسَى بْنُ عَمِيرٍ كُوفِي نَفَقَ. [صحيح - اسرحہ ابوداؤد ۷۲۳]

(۲۳۲۳) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے اور میں نے طاہرہ کو بھی ایسے ہی کرتے دیکھا۔

(۲۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا عُصَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْحَرَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَيْفَ يُصَلِّي. قَالَ فَتَنَظَّرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَحَادَّثَا بِأَدْنِيهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى، وَالرُّسُفَ مِنَ السَّاعِدِ. [صحيح - مسند احمد ۳۲۱]

(۲۳۲۵) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کیسے ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کی اور اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں تک اٹھایا۔ پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھا اور کلائی سے پکڑا۔

(۲۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ



إِسْحَاقُ وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْبُسْرَى فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ أَبُو حَارِمٍ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ يُنَوَّى ذَلِكَ أَوْ كَلِمَةً تُشَبِّهُهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَقَالَ قَالَ أَبُو حَارِمٍ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا بِنَوَى ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح - أخرجه مالك ۱/۳۷۶]

(۲۳۲۶) (۱) اسل بن سعد سے روایت ہے کہ لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں (حالت قیام میں) اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھیں۔

(ب) ابو حازم کہتے ہیں کہ مجھے یہی معلوم ہے کہ انہوں نے یہی اس جیسا کہ کہا ہے۔

(ج) امام بخاری نے اس کو اپنی صحیح میں یعنی سے روایت کیا ہے اور فرماتے ہیں کہ ابو حازم نے کہا میں اس کو نہیں جانتا مگر وہ اس کی سند رسول اللہ ﷺ تک پہنچاتے ہیں۔

(۲۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرَّبَّانِ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ مَسْرُورٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. اللَّهُ كَانَ يُضَلِّي فَرَضَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُمْنَى، قَرَأَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْبُسْرَى.

[حسن - أخرجه بوداود ۷۵۵]

(۲۳۲۷) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا تھا کہ نبی ﷺ نے انہیں دیکھ لیا پھر آپ نے ان کے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۲۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ. أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَمَالِكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ لَيْثَةَ بْنِ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَاجِعًا يُمِينَهُ عَلَى يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ.

هَلْبٌ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ قُفَاةَ (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عُثْمَانَ الْكِنْدِيِّ وَحَدَّادُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَعَلَّ ذَلِكَ. [صحيح - أخرجه احمد ۵/۲۷۶/۲۲۳۱۲]

(۲۳۲۸) (۱) قیس بن یزید بن قفہ نے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(ب) یزید بن قفہ ہے۔ حارث بن عوف کندی اور شداد بن حریمل انصاری سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۳۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَائِعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ الْقَدَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((إِنَّا مَعَاشِرُ الْأَنْبِيَاءِ أَمِيرْنَا بِثَلَاثٍ بِتَعْجِيلِ الْفَطْرِ ، وَتَأْخِيرِ السُّحُورِ ، وَوَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْبُسْرَى فِي الصَّلَاةِ)) فَقَرَدَ بِهِ عَبْدُ الْمُجِيدِ

وَأَمَّا يَعْنِي بِطَلْعَةِ بَيْ عَمْرٍو وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ وَمَرْثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَكِنَّ الصَّوْغَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَالَتْ ثَلَاثَ مِنْ

السُّبُورَةِ فَكَتَبْتُ مِنْ قَوْلِهَا [شاهد: أخرجه الترمذي في المعجم ۱/ ۲۸۲/ ۲۸۳]

(۲۳۲۹) (۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم انبیاء کی جماعت کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے ① فطر میں جلدی کرنا۔ ② سحری میں دیر کرنا۔ ③ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں، پھر انہوں نے الہی چیزوں کو ذکر کیا۔

(۲۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا شُعَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مَنُصُورٌ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَالَتْ ثَلَاثَةً مِنَ السُّبُورَةِ تَعْجِيلُ الْإِفْطَارِ ، وَتَأْخِيرُ السُّحُورِ ، وَوَضْعُ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْبُسْرَى فِي الصَّلَاةِ. [ضعف]

(۲۳۳۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں انھاری میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا ورنماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(۲۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمِّيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ فَلَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ غَاثِمِ الْحَضْرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا «فَصَلَ بَرَكْتَ وَأَنْعَمْتَ» [الکونر: ۲] قَالَ هُوَ وَضْعُ يَمِينِكَ عَلَى شِمَاكَ فِي الصَّلَاةِ كَذَا قَالَ شَيْخُنَا غَاثِمُ الْحَضْرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَيْبٍ [ضعف: أخرجه الحاكم ۲/ ۵۸۶- ۲۹۸۰]

(۲۳۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ «فَصَلَ بَرَكْتَ وَأَنْعَمْتَ» [الکونر: ۲] «اپنے رب کی نماز پڑھ دو قربانی کر» سے مردوں میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۴) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ فِي تَرْجَمَةِ عُقْبَةَ بْنِ طَلْحَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ غَاثِمِ الْحَضْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ طَلْحَانَ عَنْ عَلِيٍّ «فَصَلَ بَرَكْتَ وَأَنْعَمْتَ» [الکونر: ۲] وَضْعَ يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى وَسْطِ سَاعِدِهِ عَلَى صَلَاتِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَاوِزٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ الْخَارِئِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ تَكُنْ

قَالَ وَقَالَ الْخَارِئِيُّ قَالَ لَنَا قِسْمَةٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ عَاصِمِ  
الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَصْحَابٍ عَلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَضَعَهَا عَلَى الْكُرْسِيِّ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۲) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ﴿فَقَصَّ بِرَبِّكَ وَأَنْعَمَ﴾ [الکوثر ۲] "اپنے رب کی نماز پڑھ اور قربانی کر" کی تفسیر میں  
منقول ہے کہ اس سے مراد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں گھٹیل کی پشت کے درمیان سینے پر رکھنا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کے گھٹنے کے کنارے پر رکھنا مراد ہے۔

(۲۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ تَجِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا غُرَّانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ  
أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ شَدِيدَ اللَّوْمِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَامَ إِلَى  
الصَّلَاةِ فَكَثَّرَ صَرَبَ بَيْتِهِ النَّسِيِّ عَلَى رُؤُوسِهِ الْأَيْمَنِ . فَلَا يَزَالُ تَحْدَثُ حَتَّى يَرْتَحِلَ إِلَّا أَنْ يَمْلِكَ جِلْدًا أَوْ  
يُصْلِحَ ثَوْبَهُ ، فَإِذَا سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ سَلَامَ عَلَيْكُمْ ، ثُمَّ يَلْتَوِثُ عَنْ شِمَالِهِ لِيَحَرِّكَ شَفَتَيْهِ ، فَلَا تَدْرِي مَا  
يَقُولُ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، لَا تَعْبُدُ إِلَّا إِلَاهَهُ ، ثُمَّ يَقْبِلُ عَلَى  
النَّوْمِ يَوْجِيهِ ، فَلَا يَمِيلِي عَنْ يَمِينِهِ أَنْصَرَفَ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ .

هَذَا بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ [صحيحہ المعرجہ ابو حسن بن بشران]

(۲۳۳۳) غرران بن جریر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ زیادہ تر وقت گزارتے تھے۔ وہ فرماتے  
ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی گدلی پر باندھ لیتے، پھر اسی  
حالت میں رہتے، یہاں تک کہ رُوع کرتے (پھر رکوع کرنے تک اسی حالت میں رہتے) صرف حاجت کے وقت اپنے جسم کو  
کھجلائے یا اپنے کپڑے درست کرتے۔ جب سلام پھیرتے تو اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے سلام علیکم پھر بائیں  
جانب سلام پھیرتے پھر اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ کیا پڑھتے تھے، پھر کہتے ((لا اله الا الله وحده لا  
شريك له، لا حول ولا قوة الا بالله لا تعبد الا اياه)) "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں  
نہی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت اسی کی طرف سے ہے، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ پھر اپنے  
چہرے کو دو گوں کی طرف پھیر لیتے۔

وہ اس چیز کا خیال نہیں کرتے تھے کہ دائیں طرف سے پھریں یا بائیں طرف سے (یعنی کبھی دائیں طرف سے پھرتے  
اور کبھی بائیں طرف سے)

(۲۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ لَوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ صَفَّ الْقَدَمَيْنِ وَوَضَعَ الْيَدَ عَلَى الْيَدِ مِنَ السُّنَّةِ [صحيح - إخراج: أبو داود ۷۵۴]

(۲۳۶۲) زور بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم زمیں پاؤں کو سیدھا رکھنا اور ہاتھ کو ہاتھ پر رکھنا سنت ہے۔

## (۱۴۷) بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّدْرِ فِي الصَّلَاةِ مِنَ السُّنَّةِ

نمر میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّوْفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَوْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ خَصَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَهْضَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَدَخَلَ الْمُحَرَّابُ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالْأَكْبَرِ ، ثُمَّ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى بَاسِرَةِ عَلَى صَدْرِهِ [صحيح]

(۲۳۶۵) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ مسجد کو روندے ہوئے اور محراب میں داخل ہو گئے، پھر تکبیر کہتے ہوئے اپنے ہاتھ بھی بلند کیے، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھا۔

(۲۳۶۶) وَرَوَاهُ يَحْيَى مَرْثَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ أَبِي أُمٍّ أَنَّ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ بْنُ حَتَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ لَدُنْكَرُهُ [صحيح]

(۲۳۶۶) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر ان دونوں کو اپنے سینے پر رکھا۔

(۲۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ بْنُ حَتَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَرِيشِ الْكَلَابِئِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِيهِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ صُهَيْبَانَ كَذَا قَالَ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ (فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ) [الکونر ۷] قَالَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى وَسْطِ يَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ [صحيح وقد تقدم ۲۳۶۱، ۲۳۶۲]

(۲۳۶۷) عقبہ بن صہبان سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ) [الکونر ۷] میں اپنے رب

کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر کے بارے میں فرمایا کہ اس کا معنی دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے وسط پر رکھ کر ان دونوں کو سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۸) وَقَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْخَرَيْش حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح]

(۲۳۳۸) عاصم، احول ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اور وہ اس شخص سے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْمُسْتَنْبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْكُفَرِيُّ عَنْ أَبِي الْخَوَزَنَدِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ الْكُوْعَرِ وَجَلَّ فَفَصَّلَ لِرَبِّكَ وَالنَّحْوُ [الكوثر ۲] قَالَ وَضَعَ الْيُوسُفُ عَلَى الشَّعَلِ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ الشَّعْرِ - [صحيح]

(۲۳۳۹) ابو جوزا سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول فَفَصَّلَ لِرَبِّكَ وَالنَّحْوُ (الكوثر ۳) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زمیں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَمَرَنِي عَطَاءٌ أَنْ أَسْأَلَ سَجِيدًا أَيْنَ تَكُونُ لِحْدَانِ فِي الصَّلَاةِ؟ لَوْنِ السُّرَّةِ أَوْ أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ؟ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: لَوْنِ السُّرَّةِ يَعْنِي بِوَسِيلَةِ بْنِ جُبَيْرٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو يَحْيَى لَا يَحِقُّ ابْنُ حُمَيْدٍ، وَأَصَحُّ أَتْرُودِي فِي هَذَا الْبَابِ أَلَّا سَجِيدًا ابْنِ جُبَيْرٍ وَأَبُو يَحْيَى.

[صحيح]

(۲۳۴۰) (۱) بوزیر سے روایت ہے کہ مجھے عطائے حکم دیا کہ میں سعید (بن جبیر) سے پوچھوں کہ نماز میں ہاتھ کہاں ہونے چاہیں، ناف کے اوپر یا ناف سے نیچے؟ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ناف کے اوپر۔

(۲۳۴۱) وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَحْتَ السُّرَّةِ. وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بِي زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ زَيْدٍ السَّوَامِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ مِنَ الشُّبُهَةِ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ الْكَفَّ عَلَى الْكَفِّ قُبْحُ السُّرَّةِ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمَّا - [ضعيف]

(۲۳۴۱) ابو جعفر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز میں پھیلی پر پھیلی ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے۔

(۲۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَمِي بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِجْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ سَيِّئَةِ الصَّلَاةِ وَضْعَ السِّبْغِ عَلَى الشِّمَالِ نَحْتِ الشَّرِّفَةِ.  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ هَذَا هُوَ الْوَاسِطِيُّ الْقُرَشِيُّ جَرَّحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَبَلٍ وَنَحَىٰ عَنْهُ ابْنُ مَوْيِزٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمْ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ.  
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ مَثْرُوكٌ [صحيح] وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۲) سیدنا علیؑ سے روایت ہے کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر تاف کے نیچے رکھا جائے۔

### (۱۴۸) بَابُ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

تکبیر تحریر کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان

(۳۹۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عُمَى الْمَاجِشُونُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ الْمُفَرِّغِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ لَا عُرْجَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا لَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: ((رَجَعْتُ وَجْهِي لِلَّهِ فَكَّرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَيْثُهَا وَمَا آتَا

مِنَ الْمُسْتَرْكِبِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَمَسْجِدِي وَمَحْبَايَ وَمَعَابِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبَدَّلَكَ أَمْرُتُ وَأَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَمِيقُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي

فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا ، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، وَأَهْدِي لِي أَحْسَنَ الْأَخْلَاقِ ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا

أَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَاتِي ، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَاتِي إِلَّا أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِي يَدَيْكَ ،

وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَكَعَالَتْ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ )) لِإِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ

لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، حَتَّى لَكَ سَعْيِي وَرِجْزِي ، وَمَخِي وَعِظَامِي وَعَصِيي )) ، فَإِذَا

رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّةَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِثْلَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ

بَعْدَ )) ، فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّهِ عَاقِبَةُ

أَفْصَوْرَةٍ ، فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالَمِينَ )) . ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِهِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ



وَالسَّلَامُ. ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمَقْدُمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَثَّرَ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ: ((وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ)) وَقَالَ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ: ((سَمِعَ اللَّهُ بِكُمْ حَمْدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِثْلَهُ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِثْلَهُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)) وَقَالَ: ((فَصَوْرَةُ فَاحَسَّ صُورَتَهُ وَنَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)) فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ لِلْعَمَاءِ، وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ ((وَمَا أَسْرَفْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَأَخُوهُ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، وَذَكَرَ قَوْلَهُ ((وَمَا أَسْرَفْتُ)). (صحيح - إخراجہ احمد - ۷۱۷، ۹۳)

(۲۳۴۳) ۱) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پڑھتے: "میں نے اپنے چہرے کو س ذات کی جانب متوجہ کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، کیسوی سے تابع فرماں ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز قربانی، زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو میرا رب ہے، اور میں تیرا بند ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گنہگار اعتراف کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کر، تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں، مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے، تیرے سوا برے اخلاق سے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ تمام خیر و بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور برائیوں کو تیری طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ میں تیرے ساتھ ہوں درتجھ سے الٹا کرتا ہوں۔ تو برکت والا اور بلند یوں والا ہے۔ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔" پھر جب آپ رکوع کرتے تو فرماتے: "اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا، درتجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، تیرے ہی آگے میرے کان، آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور اعضا جھکتے ہیں۔" جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو فرماتے: "اے اللہ! احمد و ستائش تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ آسمان و زمین اور ان کا درمیانی خد بھر جائے اور ان کے علاوہ کئی جو تو چاہے بھر جائے۔" پھر جب سجدہ کرتے تو کہتے: "اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے آگے سجدہ و ریزہ ہے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس میں کان اور خوبصورت آنکھیں بنائیں۔ اللہ برکت والا ہے جو نہایت عمدہ تخلیق کرنے والا ہے۔" پھر آپ ﷺ شہد اور سلام کے درمیان پڑھتے: "اے اللہ مجھے معاف کر دے جو پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا اور جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں نے عذریہ کیا اور جو میں نے زیادتی

کی وجہ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔  
(ب) عبدالعزیز کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔ پھر فرماتے انا اول المسلمین ”میں پہلا مسلمان ہوں“

راوی کہتے ہیں جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ  
اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف بیان کی۔ اے ہمارے پروردگار! تعریف تیرے ہی لیے ہے اُتی کہ تمام  
آسمان اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے پھر جائے اور ان کے بعد ہر وہ چیز پھر جائے جو تو چاہے اور فرما دے ”جس نے اس  
کی نہایت حمد و صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شکاف بنائے۔ اللہ بڑا بابرکت ہے جو سب سے عمدہ تخلیق کرنے  
والا ہے“ پھر جب سلام پھیرتے راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے دعا کا ذکر کیا ہے لیکن آپ ﷺ کا قول ”وما اسررفت“  
”ذکر نہیں کیا۔“

(ج) ایک دوسری سند سے وما اسررفت کے الفاظ بھی منقول ہیں۔

۳۱۱۔ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْأَنْطَلِطِيِّ وَأَمَّا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ  
أَبِي جَرِيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُضَيْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي أَبِي رَافِعٍ  
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ قَالَ  
(وَعَظُمَتْ رَجَائِي لِلَّذِي لَطَمَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَبِيبًا مُسْلِمًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي  
وَسُجُودِي وَمَخَافَتِي وَمَحَابَّتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ  
أَنْتَ الْمَلِكُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، فَكَلِمَتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي،  
فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لَأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ،  
وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَاتِي لَا يَصْرِفُ سَيِّئَاتِي إِلَّا أَنْتَ، لَيْتَكَ وَسَعَدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِكَ، وَالْمُهَيْمِنُ مَنْ هَدَيْتَ،  
أَنَا بِكَ وَالْبَيْتُ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)). قَالَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ ((اللَّهُمَّ لَكَ  
رَكَعْتُ، وَبِكَ أَمْسْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي، خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَمَنْعَى وَعَظَمَتِي، وَمَا اسْتَغْنَيْتُ  
يَوْمَ مِنْ قَلْبِي، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ  
الْحَمْدُ مِنْ السَّمَوَاتِ وَمِنْ الْأَرْضِ، وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ بَعْدُ)) (صحیح۔ وقد تقدم فی الدی بعد)

(۲۳۴۴) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع فرماتے تو پڑھتے ”میں  
نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ میں اسی کا تابع فرماں ہوں اور میں مشرکوں

میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے مجھے خلاق کی طرف راہنمائی فرما۔ تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں اور مجھ کو برے اخلاق سے دور رکھ۔ تیرے سوا برے اخلاق دور کرنے والا کوئی نہیں، میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں در سیدھی راہ پر وہی ہے جسے تو نے ہدایت بخشی۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ ہی سے التجا کرتا ہوں تو برکتوں والا اور بندہ یوں دار ہے۔ میں تجھ سے معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو فرماتے: "اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور جس جے پر میرے قدم قائم ہیں، اے اللہ! اس تیرے لیے ہی جھکتے ہیں تو سب جہانوں کا رب ہے۔" اور جب فرض نماز میں رکوع سے سرٹھاتے تو فرماتے "اے ہمارے رب! تعریف تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ تمام آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد بروہ چیز جو تو چاہے بھر جائے۔"

(۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبِي الزَّيَّادَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُعَيْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ تَخَبَّرَ ، وَزَلَّعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَذَكَرَ التَّحْدِيثَ قَالًا : وَيَقُولُ جِهَنَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ ((وَجَهْتُ وَجْهِي)) فَلَذِكْرُهُ وَقَالَ ((وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ)) . فَلَذِكْرُهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ ((وَاهْدِنِي)) إِلَى قَوْلِهِ ((لَبَّيْكَ)) ثُمَّ قَالَ ((لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، لَا مَسْجِدَ لَكَ إِلَّا إِلَيْكَ ، اسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتَوْبٌ إِلَيْكَ)) . ثُمَّ ذَكَرَ الْهَاشِمِيُّ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَيْ .

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۵) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر محل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ تکبیر کے بعد جب نماز شروع کرتے تو پڑھتے "وجہت وجہی" مکمل دعا ذکر کی اور "وانا من المسلمین" اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا معبود برحق کوئی نہیں۔ تو پاک ہے۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ

ہوں۔ "پھر کس دعا ذکر کی لیکن "واہدی" سے "لیک" تک نہیں پڑھا، پھر "لیک" و "سعدیک" اثبات والیک لا صجہ منک لا الیک استغفرکم التوب الیک" اسے انشاء میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تمہاری سے امید لگائے بیٹھ ہوں۔ تیرے علاوہ کسی اور کی طرف کوئی نہ نہیں، میں تم سے بخشش چاہتا ہوں، پھر تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔"

پھر عبدالعزیز کی حدیث جس حدیث ذکر کی اور عبدالعزیز کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

(۱۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَنَفَتِخَ الصَّلَاةَ قَالَ ((لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، عَلَّمْتَ نَفْسِي وَعَمِلْتُ سُوءًا فَأَغْفِرْ لِي، إِنَّكَ لَا يَغْفِرُ الذُّلُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَقِيقًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَعَاشِي وَمَعَايِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ)) وَقَدْ تَكَاثَرَتِ الشَّافِعِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ مِنْ غَيْرِ مَسَاجِدَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْحَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ، فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا لِمُحْتَمَلٍ أَنْ يَكُونَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَيْسَ حَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. وَكَذَلِكَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَلَيْسَ تَعْنِيهَا وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ، يَجْعَلُ مَكَانَ. وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ، وَبِذَلِكَ أَمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَلِّبِ وَجَمَاعَةٌ مِنْ لُقْهَاءِ الْمَدِينَةِ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَاسِ، مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَاسِ بْنَ مُحَمَّدٍ

الدَّوْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ قَالَ النَّضَرُ بْنُ شَحْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ.

تَفْسِيرُهُ، وَالشَّرُّ لَا يَقْتَرِبُ بِهِ إِلَيْكَ. [صحيح]

(۲۳۳۶) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ پڑھتے "تیرے سوا کوئی معبود

برحق نہیں، تو پاک ہے۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میرے عمل کیے، سو مجھے معاف فرمادے۔ بے شک تیرے سوا کوئی نہیں

بخش سکتا۔ میں نے اپنے آپ کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا درمیں یکسوئی کے ساتھ

تابع فرماں ہوا اور میں مشرکوں سے بھی نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے

پیرے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔

(ب) عبدالعزیز بن ابی سلمہ کی روایت کے الفاظ وانا اول المسلمین ہیں اور بعض روایات میں انا من المسلمین ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں وانا اول المسلمین کی جگہ انا من المسلمین کے الفاظ ہی بہتر ہیں۔

(د) شیخ فرماتے ہیں کہ محمد بن سعد اور فقہاء مدینہ نے اسی کا حکم دیا ہے۔

(ن) نضر بن شیبہ کہتے ہیں: والشور ليس اليك كي تفسير یہ ہے کہ شر کے ذریعے تیرا قرب حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۳۹) بَابُ الْإِسْتِفْتَاكِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سبحانك الله وبحمدك سے شروع کرنے کا بیان

(۳۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَحْمَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحُ بْنُ عَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ خُرَيْبٍ الْأُمَلِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ مَسْرُورٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّزْدِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ خُرَيْبٍ لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا طَلْحُ بْنُ عَامٍ، وَلَقَدْ رَوَى لَيْثَةُ الصَّلَاةَ جَمَاعَةً عَنْ بُشَيْرٍ لَمْ يَذْكُرُوا لِهَذَا شَيْئًا مِنْ هَذَا

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ عَائِشَةَ [مسک۔ أخرجه أبو داود ۷۷۶]

(۳۳۷) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: "پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ" (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔

(۳۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَصَابِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَكْبُوتِهِ لَمْ يَقُولْ: (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)، وَهَذَا لَمْ يَكُنْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الرِّجَالِ. (ج) وَهَذَا ضَعِيفٌ وَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

[ضعیف۔ أخرجه ابن خزيمة ۲۷۰]

(۳۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر کہتے: پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ" (تجھے یاد کرتا ہوں) بلکہ تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔

(۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْغَرِيبِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّفَاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ» قَالَ ثُمَّ هَلَلَّ ثَلَاثًا «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا «اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْثِهِ» قَالَ جَعْفَرٌ هَمَزَةُ الْمَوْتِ، وَنَفْثُهُ الشَّعْرُ، وَنَفْثُهُ الْيَكْبَرُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَمْرُؤُذَاهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَدِيثَ يَقُولُونَ هُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ، أَوْ عَنْهُ مِنْ جَعْفَرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَجَعَهُ اللَّهُ وَرَوَى فِي الْإِسْفَاحِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ حَدِيثٌ آخَرُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي مَرْثُوعَا، وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَرَوَى ذَلِكَ مَرْثُوعَا عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَبِي، وَرَوَى مِنْ وَحْدِهِ آخَرُ عَنْ عَالِشَةَ وَأَصْحَ مَا رَوَى فِيهِ الْأَكْبَرُ الْمَوْفُوفُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. (مسک۔ مخرجہ ابن عساکر ۱: ۶۷)

(۳۳۹) (۱) ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ پڑھتے "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ" پھر تین بار یہ پڑھتے "لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ" اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ پھر تیس بار تکبیر کہتے "اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر" (اللہ سب سے بڑا ہے) "اعوذ باللہ السميع العليم من الشیطان الرجیم من ہمزہ و نفثہ و نفثہ" میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں جو بخشنے اور جاننے والا ہے اور اس کے دوسرے سے، تکبر کی ہو، اور جادو کی پھونکار سے۔ "جعفر کہتے ہیں ہمزہ سے مراد یو لگی، غشی ہے۔

اور نفثہ سے مراد اشعار وغیرہ ہیں اور نفثہ سے مراد تکبر ہے۔

(ب) شیخؒ فرماتے ہیں کہ "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ" نماز کی ابتدا کے بارے میں ابن مسعودؓ کی حدیث بھی منقول ہے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لُحَايْظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جِئَ الصَّحَّ لَصَلَاةٍ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

[اصحیح۔ وقد تقدم الکلام علیہ قریباً]



(۲۳۵۰) اسود سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے، پھر کہتے، سبحانک اللہم ”پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

### (۱۵۰) بَابُ مَنْ رَوَى الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا

سبحانک اللہم اور وجہت وجہی دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ دَجِیَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَحْشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُكْبِرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، وَجْهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَيْثُ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ)). [ضعیف۔ قال الربيعی من معب الراهبة ۲/ ۱۲۰۴]

(۲۳۵۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کہتے ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“ ”پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے، اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

میں نے یکسوئی کے ساتھ اپنے آپ کو اس ذات کی جانب متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔“

(۲۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّهْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزْجَانِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ فَلَذِكْرَهُ يَسْعُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَابِرٍ الْأَسْلَمِيُّ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكْبِرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ [ضعیف]

(۲۳۵۲) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے، اس میں سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں تبارک اسمک باقی حدیث اسی طرح ہے۔

## (۱۵۱) باب التَّعَوُّذِ بَعْدَ الْإِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے کے بعد تعوذ پڑھنے کا بیان

(۲۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ عَاصِمَ الْقُمَرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ قَالَ ((اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا))، فَالَهَا ثَلَاثًا ((وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا)) فَالَهَا ثَلَاثًا ((وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا))، فَالَهَا ثَلَاثًا ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) مِنْ تَفْوِضِهِ وَتَقْوِيهِ وَهَمْرِهِ)) [صحيح - اسرحه احمد ۸۲/۴، ۱۶۸۸۲]

(۲۳۵۳) حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر سبحان اللہ کہہ کر اور اللہ بکرہ و اصلہ پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم من نصحه و نفعه و همره "میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ اس کے دوسروں سے تکبر کی ہوا سے اور ہادو کی پھکار سے۔" (۲۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لَدَى كُرَّةَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) وَزَادَ قَالَ عَمْرُو: نَفْعُهُ الْكَبِيرُ، وَهَمْرُهُ الْمَوْتَةُ، وَنَفْعُهُ الشَّعْرُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَسْقَرَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرُو عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَرَّةَ بِقَالٍ لَدَى عَاصِمٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ، وَزَادَ التَّحْقِيرَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَنْسِبْهُ إِلَى عَمْرُو، وَلَكِنْ قَالَ قِيلَ: وَمَا هَمْرُهُ؟ قَالَ الْمَوْتَةُ أَيْ تَأْخُذُ ابْنَ آتَمَ. قِيلَ: وَمَا نَفْعُهُ؟ قَالَ الْكَبِيرُ. قِيلَ: وَمَا نَفْعُهُ؟ قَالَ الشَّعْرُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَسْقَرُ وَشُعْبَةُ لَدَى كُرَّةَ. [صحيح - وقد تقدم من لدى قبله]

(۲۳۵۴) (۱) ایک دوسری سند میں ابو الولید شعبہ سے اسی جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللهم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ (ب) انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عمر دیکھتے ہیں نفعہ سے مراد تکبر ہے اور ہمورہ سے مراد یوانگی اور نفعہ سے مراد شعر کوئی ہے۔ (ج) ایک دوسری سند سے ابو وکی حدیث بھی اسی طرح ہے۔ اس میں حدیث کے ساتھ کچھ تشریح کا اضافہ بھی ہے مگر انہوں نے اس کو عمرو کی طرف منسوب نہیں کیا، بلکہ کہا کہ ان سے کسی نے پوچھا: ہمورہ سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ شمش اور دیوانگی جو ابن آدم پر طاری ہو جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا: نفعہ کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تکبر۔ پھر کسی نے پوچھا: نفعہ

سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے بتایا شعر و شاعری۔

(۲۳۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّقَاعِيِّ عَنْ أَبِي الْعَوَّكِيلِ السَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَكْبِيرًا فَذَكَرَ اسْتَفْتَحَهُ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ ، وَيَا تَهْلِيلَ وَالتَّكْبِيرَ بَعْدَهُ ثَلَاثًا أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، مِنْ هَمْرِهِ وَنَفْعِهِ وَنُفُوهِ . ثُمَّ يَقْرَأُ وَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَمَوْفُوعًا [مسکر۔ وقد تقدم ۲۳۴۹]

(۲۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب قیام کرتے تو تکبیر کہتے، پھر سبحانک اللہم وبحمدک سے نماز شروع فرماتے۔ اس کے بعد لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کبیرا تین تین مرتبہ کہتے۔ اس کے بعد اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم من همره ونفعه ونفيه "میں شیطان مردود سے اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ میں آتا ہوں اور اس کے دوسرے، تکبر اور جادو کی پھونک سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔" پھر قراءت شروع فرماتے۔ (۲۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّعْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ ، وَفِي خُودَيْهِ وَرَقَاءُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقُولَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، وَهَمْرِهِ وَنَفْعِهِ وَنُفُوهِ . قَالَ عَطَاءُ : لَهُمْوهُ الْمَوْتَةُ ، وَنَفْعُهُ الشُّعْرُ ، وَنَفْعُهُ الْكِبَرُ .

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ كَوْفَلَةَ [صحيح۔ أخرجه محمد بن يعقوب في الدعاء ۱۱۹]

(۲۳۵۶) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے اور قائل حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے کہ ہم یہ کہیں اللہم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم و ہمرہ و نفعہ و نفوہ "اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اور اس کے دوسرے سے تکبر سے اور جادو کی پھونک سے۔

عطا کہتے ہیں، ہمرہ سے مراد بواگلی ہے اور نفقہ سے مراد شعر و شاعری اور نفعہ سے مراد کبر و تکبر ہے۔

(۲۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْعِهِ وَنُفُوهِ وَهَمْرِهِ . [صحيح۔ أخرجه الطيالسي ۴۹۰ / ۲۷۱]

(۲۳۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے، شیطان مردود کے دوسوں سے، اس کے کبر سے اور اس کے جادو کی چوٹ سے۔

(۲۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو لُحَيْسٍ الْعَلَاءِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَهَارِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعْمٌ بْنُ حَفَّادٍ الْخَرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَّادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَكَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالُ: اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِعَمْدِكَ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ يَقْرَأُ مَا بَدَأَ بِهِ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحیح۔ وقد تقدم ۲۳۵۰]

(۲۳۵۸) اسود بن یزید سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو کہتے اللہ اکبر، پھر کہتے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِعَمْدِكَ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ "اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری تعریف کے ساتھ تجھے یاد کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔" پھر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتے، پھر سورۃ فاتحہ کی قراءت کرتے جس سے قرآن کی ابتدا ہوتی ہے۔

## (۱۵۲) بَابُ الْجَهْرِ بِالتَّعَوُّذِ أَوْ الْإِسْرَارِ بِهِ

تعوذ کا اونچی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ اللَّهَ سَجَّعَ لَهَا هَرِيرَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَ النَّاسِ رَافِعًا صَوْتَهُ رَبَّنَا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فِي الْمَكْتُوبَةِ إِذَا قَرَأَ مِنْ أَمِّ الْقُرْآنِ رَأَى أَبُو سَعِيدٍ فِي رَوَاتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَتَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَعَوَّذُ فِي نَفْسِهِ ، وَابْتِهَمَ لَعَلَّ الرَّجُلَ أَجْرَاءً ، وَكَانَ بَعْضُهُمْ يَتَعَوَّذُ حِينَ يَفْتَحُ قَبْلَ أَمِّ الْقُرْآنِ ، وَبِذَلِكَ أَقُولُ قَالِ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْأَحَادِيثُ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَتَعَوَّذُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ قَالِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَقُولُهُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ.

قَالِ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهِ قَالِ الْحَسَنُ وَعَطَاءُ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ قَالِ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ قِيلَ إِنَّ قَالَهُ حِينَ يَفْتَحُ كُنَّ رَكْعَةً قَبْلَ أَمِّ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَسَنٌ قَالِ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيُحْكِي عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَعِيذُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

(۲۳۵۹) (ا) صالح بن ابوصالح سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو امامت کرواتے ہوئے دیکھا۔ آپ آواز سے یہ کلمات پڑھ رہے تھے: **وَبَنَّا بِأَنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔

(ب) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے دل میں تہود پڑھتے تھے، لہذا بلند یا آہستہ دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ بعض سورۃ فاتحہ سے بھی پہلے تہود پڑھ لیتے تھے اور یہی میرا قول ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے والے باب کی روایات بھی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ تہود قراءت سے پہلے پڑھا جائے۔

(د) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تہود پہلی رکعت میں پڑھا جائے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حسن، عطاء، ابراہیم رحمۃ اللہ علیہم کا بھی یہی قول ہے۔

(ه) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول یہ بھی ہے کہ تہود ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پڑھا جائے تو بہتر ہے۔

(د) شیخ فرماتے ہیں کہ ابن سیرین سے متحول ہے کہ وہ ہر رکعت میں تہود پڑھتے تھے۔

### (۱۵۳) بَابُ فَرْضِ الْفِرَاقَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بَعْدَ التَّعَوُّذِ

ہر رکعت میں تہود کے بعد قراءت کے فرض ہونے کا بیان

(۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْعَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاذٍ الْهَامِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ: «ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ» قَالَ: قَرَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا يُصَلِّي ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: «وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ» حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ بَشَقْتُ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنَ هَذَا لَعَلَّمَنِي . قَالَ: «إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَأْسُكَ ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا»

أَخْبَرَنَا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ - [صحيح - أخرجه البخاري ۷۹۳]

(۲۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: واپس جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز میں پڑھی۔ وہ آدمی واپس چلا گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: وعلیک السلام، لوٹ جا نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز میں پڑھی حتیٰ کہ اس نے

تین بار یہ کام کیا، آخر یوں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، آپ ایسا کریں مجھے سکھادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر رکوع سے سرائی کر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سجدے سے سرائی کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر اسی طرح مکمل نماز راکر۔

(۲۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بَنِي تَيْعِ الْأَسَاطِ عَنْ أَبِي عُمَرَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أَقُولَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ، بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَقَارَأَ

[صحيح لعمرو، أخرجه حماد ۲ ۴۲۸ ۱۹۲۵]

(۲۳۶۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اعلان کر دوں "قرآن کی تلاوت کے بغیر نماز قبول نہیں ہے۔ سورۃ فاتحہ پڑھ لے اور اس سے زیادہ کچھ اور بھی پڑھ لے۔"

(۲۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَحَّاحُ بْنُ عَبْدِ بْنِ جَحَّاحٍ الْقَاسِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَعْبَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَغَيْبُهُ لَوْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَأَلْنَا حَبَابًا أَكَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْأُولَى وَالْمَعْرِفَةِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا بَأَى شَيْءٌ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قُلْتُمْ؟ قَالَ بِأَصُولِ أَبِي يَعْنِيهِ

أَخْبَرَنِي لُبَّاعِي فِي الصَّوْمِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - أخرجه الحميدي ۱۵۶]

(۲۳۶۲) ابو عمر سے روایت ہے کہ ہم نے سیدنا حباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! ہم نے پوچھا تم کس طرح جان لیتے؟ انہوں نے فرمایا آپ ﷺ کی راہی مبارک کے حرکت کرنے سے۔

### (۱۵۳) بَابُ تَعْوِينِ الْقُرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۃ فاتحہ کے قراءت ہونے کا بیان

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَحْمَدَ الْأَشْجَلِيِّ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ



عَیْنَةُ صَحِيحِ اخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ [۷۵۶]

(۲۳۶۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سورۃ فاتحہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَفْرَأْ فِيهَا بِقَائِمَةِ الْكِتَابِ)).  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَفْرَأْ فِيهَا بِقَائِمَةِ الْكِتَابِ

[صحیح۔ و تقدم فی البدی قبلہ]

(۲۳۶۳) سیدنا محمد بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس آدمی کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

اسی طرح امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حمیدی نے سفیان بن عیینہ سے روایت کیا ہے کہ جو سورۃ فاتحہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔  
(۲۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ ((كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَفْرَأُ فِيهَا بِأَمِ الْكِتَابِ لَهَا عِدَاجٌ، ثُمَّ هِيَ عِدَاجٌ، ثُمَّ هِيَ عِدَاجٌ)). فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لِمَ يُكُونُ أَحْمَدًا وَرَأَى الْإِمَامَ قَالَ يَا لَيْسَ أَفْرَأُ بِهَا لِي نَفْسُكَ، لِمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» قَالَ اللَّهُ لِحَمِيدِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ «الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ» قَالَ أَنْتَى عَلَى عَبْدِي وَإِذَا قَالَ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» قَالَ مَجْتَلِي عَبْدِي أَوْ قَالَ لَوْضَرِ إِلَى عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ «إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ» قَالَ هُوَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَإِذَا قَالَ «أَمِينًا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ» صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَهَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ))

قَالَ سُفْيَانُ دَخَلْتُ عَلَى الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَسَأَلْتُهُ لِحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَقَالَ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَلَتَابَعَهُ عَلَى إِسَادِهِ شُعْبَةُ بْنُ الْمَخْجَاجِ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَعَنْدُ الْغُرَيْرِ بْنِ مَعْمَدٍ الْكِرَاوَرِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ  
بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ وَجَهْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُرَوُّهُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قُرَوَاهُ كَمَا [صحيح اخرجہ مسلم ۳۹۵]

(۲۳۶۵) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ راوی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اے ابو ہریرہ! میں کبھی امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں (تو اس وقت کیا کروں؟) تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے قاری! تو اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کریں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے نماز (فاتحہ) کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ مجھ سے مانگے، جب بندہ کہتا ہے "الحمد لله رب العالمين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب بندہ کہتا ہے "الرحمن الرحيم" تو اللہ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری حمد و ثناء کی اور جب بندہ کہتا ہے "ملك يوم الدين" تو اللہ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بھون کی یا فرمایا، میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا اور جب بندہ عرض کرتا ہے "اياك بعد وياك نستعين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ سواں کرے۔ جب بندہ کہتا ہے "اهدنا الصراط المستقيم" صراط الدین انعمت علیہم غیر المقصوب علیہم ولا الضالین O تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ (نعاۃ ۱-۷) (ب) سفیان کہتے ہیں، میں عبد الرحمن کے گھرانے کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بتا رہے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

(۲۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ سَجْعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً ثُمَّ يَتْلُو فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ جِدَاحٌ، فَهِيَ جِدَاحٌ، فَهِيَ جِدَاحٌ غَيْرُ تَمَامٍ)) قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحِبُّهَا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ فَتَمَرِّدْ رِيعِي وَقَالَ أَفَرَأَيْتَ يَا نَفِيسَتُ يَا قَارِئِي، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَسْتُ بِالصَّلَاةِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي بِصَفِيٍّ، فَتَصَفَّهْ لِي وَتَصَفَّهْ لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَفَرَأَيْتَ يَا عَبْدُ الْعَبْدِ)) الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ حَمِيدِي عَبْدِي وَيَقُولُ لَعْنُ

﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ يَقُولُ اللَّهُ اُنْسِيْ عَلَيَّ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ مَجْدِيْ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْزُ﴾ فَهَذِهِ الْاَيَةُ بَيِّنَةٌ وَبَيِّنٌ عَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَهَذِهِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَفِيَ حَدِيثُ الْقُتَيْبِيِّ (( يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجْدِيْ عَبْدِي وَعَذِيْهِ الْاَيَةُ بَيِّنَةٌ وَبَيِّنٌ عَبْدِي )) . وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِح عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعْدٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ حُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي السَّالِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَكَانَهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا ، وَالَّذِي يَذُلُّ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو اُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحيح وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۶) (۱) ہشام بن زہرہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت نہیں کی تو وہ نماز ناقص اور نامکمل ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ ہشام بن زہرہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کبھی کبھار میں امام کی اقتدا میں نماز ادا کر رہا ہوتا ہوں؟ تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے میرے بازو کو پکڑا اور فرمایا: اے قاری! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر لیا ہے۔ یہ آدمی میرے لیے اور آدمی میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ نکلے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے پڑھا کرو۔ جب بندہ کہتا ہے: "الحمد لله رب العالمين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے: "الرحمن الرحيم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: "ملك يوم الدين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: "اياك نعبد و اياك نستعين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے سوا کیا اور بندہ کہتا ہے: "اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ب) مذکورہ حدیث کے الفاظ تہیہ کے ہیں اور تعنیٰ کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: "عالمك يوم الدين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی اور بڑائی بیان کی ہے اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

(۲۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ الْحَافِظِ وَابْنِ بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ الْقَائِمِيُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ مِنْ أَصْحَابِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَرِثَ أَبِي السَّائِبِ جَمِيعًا وَكَانَا جُلُوسَيْنِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَفْرَأْ فِيهَا بِعَارِضَةِ الرِّكَابِ فَهُوَ خَدَّاحٌ هِيَ خَدَّاحٌ غَيْرُ تَمَامٍ))

انہی حدیث میں ابو عبد اللہ و ذکر ابو نصر القایم بنحو روایت القایم عن مالک و زوائد مسلم فی الصحیح عن احمد بن جعفر المغیری عن النضر بن محمد عن ابی اویس۔

(ب) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَادٍ بْنُ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَرَأَ فِيهِ السُّبُحَةَ

[صحیح۔ و تقدم فی الادی قبلہ]

(۲۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی نماز پڑھی و اس میں سورۃ فاتحہ پڑھی تو وہ ناقص اور نامکمل ہے۔

(ب) عبد اللہ بن زیاد بن سمان کے واسطے سے ملائے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ بھی نقل فرمائے ہیں۔

(۲۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَلُونَ الْقَائِمِيُّ وَكَتَبَهُ لِي يَحْفَظُهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ الْمُفَرِّجُ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنِ أَبِي سَمْعَانَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. كَسَمْتُ هَذِهِ السُّورَةَ بِنَبِيِّ وَعَبْدِي بِصَفْوَى، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ ذِكْرِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ حَمْدِي عَبْدِي فَإِذَا قَالَ ﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ يَقُولُ اللَّهُ ائْتَى عَلَى عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ مَجْدِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ: هَذَا عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)) [صحیح۔ بدو السملہ]

(۲۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے خدا تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے یہ سورۃ (فاتحہ) اپنے در بندے کے درمیان آدمی آدمی تقسیم کر لی ہے۔ جب جب بندہ کہتا ہے "بسم اللہ الرحمن الرحیم تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میرا ذکر کیا ہے۔ پھر جب بندہ کہتا ہے "الحمد لله رب العالمین تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے "الرحمن الرحیم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

میرے بندے نے میری تابیان کی ہے، پھر جب بندہ کہتا ہے "مالک یوم الدین" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے "ایاک نعبد وایاک نستعین" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(۳۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرَزَقِيُّ يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَهُوئِيلَ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْنَانَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ لَقِيَ حِدَاجًا)).

لَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِي أَوَّلِهِ ثُمَّ زَادَ التَّسْمِيَةَ ، وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ ((لَقَدْ لَبِثَ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي يَصْطَلِي ، وَآخِرُ السُّورَةِ لِيَعْبُدِي ، وَلِيَعْبُدِي مَا سَأَلَ))

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ ابْنُ سَعْنَانَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِيَادٍ ابْنُ سَعْنَانَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ ، وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ حُرَيْجٍ وَزَوْجُ ابْنِ الْقَدِيمِ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ عَجَلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَابْنُ أَبِي أُوسَيْبٍ وَغَيْرُهُمْ عَلَى اخْتِلَافٍ مِنْهُمْ فِي الْإِسْنَادِ وَاتَّفَاقٍ مِنْهُمْ عَلَى الْمَعْنَى ، فَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ، وَاتَّفَقَهُمْ عَلَى بَعْضِ مَا رَوَاهُ ابْنُ سَعْنَانَ أَوْ كُنِيَ بِالصُّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ - [صحیح۔ بدون التسمیہ وقد تقدم فی الدی جلد ۱]

(۳۳۶۹) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھے تو وہ نماز مکمل اور ناقص ہے۔

(ب) انہوں نے اس کے شروع میں ابن عیینہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا، لیکن بسم اللہ کا اضافہ کیا اور حدیث کے آخر میں ذکر کیا کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان نصف نصف ہے اور اس سورت کا آخری حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ج) اس حدیث کو مستدر راویوں کی ایک جماعت نے علا بن عبد الرحمن سے نقل کیا ہے، ان میں، ملک بن انس، ابن جریر، روح بن قاسم، ابن عیینہ، ابن عجلان، حسن بن حر، ابو اویس اور ان کے علاوہ متعدد اصحاب ہیں۔ ان کی سند میں اختلاف تو ہے لیکن متن پر اتفاق ہے۔ ان میں سے کسی نے بھی اپنی حدیث میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ذکر نہیں کیا اور ان کا اتفاق ابن سعنان کی روایت کردہ احادیث کے علاوہ باقی احادیث پر ہے جو درج کی کے زیادہ قریب ہے۔ واللہ اعلم

(۳۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَمْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَرِيدُ بْنُ رَبِيعٍ عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةً فَمَا أَسْمَعْنَا النَّبِيَّ ﷺ - أَسْمَعَكُمْ ، وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَحْيَاءُ وَمَكْمُومٌ  
 قَرَأَ بِأَمْرِ الْكِتَابِ فَقَدْ أُجْرَتْ عَنْهُ ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح - إسناده لم يجرى ۷۷۲]

(۳۷۲) عطا سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت ہے، جس نماز میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنایا (یعنی جہن قراءت کی) ہم نے بھی آپ کو سنایا اور جس نماز میں آپ نے ہم سے چھپایا (یعنی آہستہ قراءت کی) ہم نے بھی آپ سے چھپایا۔ جو سورۃ فاتحہ پڑھے تو وہ اسے کفایت کر جائے گی اور جو زیادہ پڑھے تو وہ افضل ہے۔

(۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَبَلِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْثُ بْنُ سَعْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَتَسِ بْنِ أَبِي خَالِزٍ قَالَ سَلَيْتُ خَلْفَ أَبِي عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ ، فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ رَكْعَتِهِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَأَوَّلَ آيَةٍ مِنَ الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَتَعَ ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَالْآيَةَ الثَّانِيَةَ مِنَ الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَتَعَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَكْبَرَ عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿فَتَنَزَّاهُ وَاعْتَصِمَ مِنْهُ﴾ [المرسل ۲۰]

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ (ق) وَلَهُوَ حُجَّةٌ لِمَنْ يَقُولُ إِنَّ مَعْنَى قَوْلِهِ ﴿فَتَنَزَّاهُ وَاعْتَصِمَ مِنْهُ﴾ [المرسل ۲۰] أَنْ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ بَعْدَ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحيح]

(۳۷۱) (۲) قیس بن ابوحازم سے روایت ہے کہ میں نے بصرہ میں سیدنا ابن عباس کے پیچھے نماز ادا کی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی ایک آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور اس میں سورۃ فاتحہ پڑھی اور سورۃ بقرہ کی دوسری آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَتَنَزَّاهُ وَاعْتَصِمَ مِنْهُ﴾ [المرسل ۲۰] قرآن میں سے جو آسان ہو پڑھو۔

(ب) علی بن عمر فرماتے ہیں یہ سند حسن ہے اور اس میں اس شخص کے لیے دلیل ہے جو کہتا ہے کہ اللہ کے اس قول ﴿فَتَنَزَّاهُ وَاعْتَصِمَ مِنْهُ﴾ [المرسل ۲۰] ”قرآن میں سے جو آسان ہو پڑھو“ سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

(۱۵۵) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَا جَمَعَتْهُ مَصَاحِفُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كُلُّهُ ﴿قُرْآنٌ وَيُسَمَّى اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي فَوَائِدِ السُّورِ بِسُورَةٍ ((بَرَاءَةً)) مِنْ جُمْلَتِهِ

اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصحف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور

اس میں سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

(۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي



حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ بَنِي السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَلْبَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ، وَإِلَى أَحْسَى أَنْ يَسْحَرَ الْقَلْبَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا ، فَدَعَبَ لِقَاءَ كَثِيرٍ ، وَإِنِّي أَرَى نَ تَأْمُرُ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ : كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ؟ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ وَاللَّهِ حَبِيبٌ قَدَّمَ بَرْنُ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرُ عُمَرُ ، وَزَيْتٌ فِي ذَلِكَ الْوَلَدِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ : وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌ عَاقِلٌ لَا تَهْمُكَ ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَتَجْمَعُ الْقُرْآنَ فَاجْمَعُهُ . قَالَ زَيْدٌ قَوْلَ اللَّهِ تَوَكَّلْ عَلَيْنِي نَفْلَ جَهْلٍ مِنَ الْجَهْلِ مَا كَانَ بِالنَّفْلِ عَلَيَّ وَمَا تَكَلَّفِي مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ . قُلْتُ : كَيْفَ تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ وَاللَّهِ عَمَرُ قَدَّمَ بَرْنُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَزَيْتٌ فِي ذَلِكَ الْوَلَدِي رَأَيْتُ - قَالَ - فَتَجْمَعُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ النَّسَبِ وَالرَّقَاعِ وَاللَّحَابِ وَصُنُورِ الرِّجَالِ ، فَوَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ الْاَنْبِيَاءِ فَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ ، [النوبة: ۱۲۸] إِلَى آخِرِ السُّورَةِ اَصْنَعْنَاهَا مَعَ خُرُوجِ اَوْ اَبِي خُرُوجِهَا لَأَلْحَقْنَاهَا بِالسُّورَةِ ، وَكَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتِهِ ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتِهِ حَتَّى تَوَلَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْحُودِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ . [صحیح - خرجه البخاری ۱۷۱۹۱]

(۳۳۷۴) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگ یمامہ کے میدان کا رزار سے واپس بلایا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما ہیں۔ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے ہیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ یمامہ کی لڑائی میں قرآن کے قراء شہید ہو گئے ہیں۔ مجھے اڑھے کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی طرح مختلف محاذوں میں قرآن کے قراء شہید ہوتے رہے تو بہت سا قرآن ضائع ہو جائے گا (جو صرف سینوں میں ہے)۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ قرآن کو جمع کرنے کا حکم فرمادیں۔ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو کام رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا وہ میں کیسے کروں؟ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم ایسا کام بہتر ہے اور یہ برابر مجھ سے اس کام کے لیے کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سید بھی اس کام کے لیے کھول دیا جس کے لیے عمر رضی اللہ عنہ کا سید کھول دیا تھا اور عمر رضی اللہ عنہ کی جو رائے تھی وہی رائے میری بھی قرار پائی۔

آپ نوجوان اور عقل مند آدمی ہیں، ہمیں آپ پر اعتبار بھی ہے اور آپ نبی کریم ﷺ کے لیے وحی بھی لکھا کرتے تھے۔ لہذا آپ ایسا کریں کہ قرآن کو تلاش کر کے اس کو اکٹھا کریں۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم اگر یہ لوگ مجھے پہلا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتے تو مجھ پر اتنا بھاری اور سخت نہ ہوتا جتنا یہ کام مشکل معلوم ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ تم لوگ ایسا کام کیوں کر دو گے جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ تو سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا (اگر چہ نہیں کیا)

مگر اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے اور وہ مسلسل مجھے اس بارے میں کہتے رہے۔ حتیٰ کہ جس طرح اللہ نے بوکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دل میں یہ بات ڈال دی۔ اسی طرح میرے دل میں بھی ڈال دی اور میری رائے بھی ان کے رائے کی طرح ہو گئی۔ لہذا میں نے قرآن کی تلاش شروع کر دی، میں اس کو بکجور کی شاخوں، باریک پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ﴾ [التوبہ، ۱۲۸] حضرت خزیمہ یا ابو خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پائی تو میں نے اس کو سورہ توبہ کے ساتھ ملا لیا۔ پھر یہ مصحف سیدنا بوکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہا، پھر ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا حتیٰ کہ وفات ہو گئے۔ پھر طلحہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس منتقل ہو گیا۔

(۲۳۷۳) أَحْبَبْنَا أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ وَبْنِ أَحْمَدَ الْكُشَيْمِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ إِسْلَامًا حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّالِبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّامِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ لَمْ تَكُنْ بِسُوءٍ وَزَادَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ لَقَدْ دُتْ أَمَةٌ مِّنْ سُورَةِ الْأَحْرَابِ لَدُنِّي أَتَمَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِقُرْآنِهَا ، فَاتَّبَعْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ الَّتِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهَادَتَهُ شَهَادَةً رَّجُلِي فِي كَوَلِّهِ اللَّهُ تَعَالَى ﴿مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الأحزاب، ۲۳] [صحیح۔ المعرجہ البخاری ۲۸۰۷]

(۲۳۷۴) (۱) ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔  
(ب) ابن شہاب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ مجھے خارجہ بن زید نے زید بن ثابت سے یہ روایت نقل کی ہے کہ زید فرماتے ہیں مجھے سورہ احزاب کی آیت نہیں مل رہی تھی جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ آپ اس کی تلاوت کیا کرتے تھے، لہذا میں نے اس کو تلاش کیا تو وہ مجھے صرف خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ملی جن کی گواہی کو رسول اللہ ﷺ نے دوسروں کی گواہی کے برابر قرار دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الأحزاب، ۲۳] ”مومنوں میں سے کئی ایک ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا اس کو سچ کر دکھایا، کی وجہ سے۔“

(۲۳۷۵) وَهَذَا إِسْنَادٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَحْبَبَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ حَذِيقَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ فِي بَيْتِهِ ، وَكَانَ يَمُرُّ مَعَ أَهْلِ الْبُحَارَى قَبْلَ أَرْبَعِينَ وَأَذْرَبِيحًا فِي غُرُوبِهِمْ ذَلِكَ الْقُرْآنَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَأَهْلِ الْبُحَارَى ، فَتَارَعُوا فِي الْقُرْآنِ حَتَّى سَمِعَ حَذِيقَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ فِيهِ مَا أَدْعَرُهُ فَرَكِبَ حَذِيقَةُ حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَذْرَبِيحًا هُوَ الْأَمَةُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِفُوا فِي الْقُرْآنِ اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِي الْكِتَابِ فَعَرِغَ لِيْلَيْتَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ أَنَّ أَرْبَعِينَ إِلَيَّا بِالصُّحُفِ الَّتِي جُمِعَ فِيهَا

الْقُرْآنَ فَأَرْسَلَتْ بِهَا إِلَيْهِ حَفْصَةُ فَأَمَرَ عُمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الرَّبِيعِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْخَدَّارِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ ، وَقَالَ لَهُمْ إِذَا اخْتَصَفْتُمْ الْقُرْآنَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي عَرَبِيَّةٍ مِنَ عَرَبِيَّةِ الْقُرْآنِ فَاتَّكِبُوهَا بِلسَانِ قُرَيْشٍ ، فَإِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ بِلسَانِهِمْ فَعَلُّوهُ حَتَّى كُنْتِ الْمَصَاحِفُ ، ثُمَّ رَدَّ عُمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ ، وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ جُذُوعٍ مِنَ أَجْنَادِ الْمُسْلِمِينَ بِمَصْحَفٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَحْرِقُوا كُلَّ مَصْحَفٍ يَخَالِفُ الْمَصْحَفَ الَّذِي أُرْسِلَ بِهِ ، وَذَلِكَ زَمَانَ حُرُوفِ الْمَصَاحِفِ .

لَعَلَّ حَدِيثَ شُعْبٍ بْنِ أَبِي حُمْرَةَ وَحَدِيثَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ الْخَدَّارِ بْنِ هِشَامٍ ، وَقَالَ فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمْرَةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْخَدَّارِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ رَدَّ الصُّحُفِ إِلَى حَفْصَةَ فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ ، وَذَكَرَهَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ حُمْرَةَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ : فَكُتِبُوا الصُّحُفُ فِي الْمَصَاحِفِ ، فَبَعَثَ إِلَى كُلِّ أَقْبَى بِمَصْحَفٍ ، وَأَمَرَ بِمَا يَوْزِي ذَلِكَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي كُلِّ صُحُفَةٍ أَنْ تُنْصَحَى أَوْ تُحْرَقَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْهَثَمِ ، وَعَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ جَمِيعًا : فَمِنْ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ صَنَعُوا مَا عَلَّمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ [الاحزاب ۲۲]

[صحیح - أخرجه البخاری ۲۸۰۷]

(۳۷۴) (۱) اور اس سند کے ساتھ زہری سے روایت ہے کہ مجھے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ حضرت عذیبہ بن یحییٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کے پاس تشریف لائے ، جب کہ وہ آرمینیا اور آذربائیجان کی طرف اہل عراق کے ساتھ شریک جہد تھے۔ وہ اہل عراق اور اہل شام کی سرحد پر سر پہنچا کرتے تو وہاں اہل عراق اور اہل شام نے قرآن کی قرأت میں اختلاف کیا حتیٰ کہ حضرت عذیبہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اختلاف کا پتہ چلا تو وہ سہم گئے اور فوراً مدینہ کو عازم سفر ہوئے اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اے امیر المؤمنین! (خدا را) اس امت کی خبر لیجیے۔ اس سے پہلے کہ یہ یہود نصاریٰ کی طرح قرآن میں اختلاف کرنے لگیں۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اس واقعہ سے حیران ہو گئے اور ام المؤمنین سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا کہ وہ مصحف ارسال فرمادیں جس میں قرآن جمع کیا گیا ہے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ مصحف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت ، سعید بن عاص ، عبداللہ بن زبیر اور عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس قرآن کی کاپیاں تیار کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا کہ جب تمہارا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے قرآن کی عربی میں اختلاف ہو جائے تو اس کو سناہن قریش میں لکھو کیوں کہ قرآن انہی کی زبان اور محاورے پر نازل ہوا ہے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ مصاحف تیار ہو گئے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مصحف انہیں واپس کر دیا اور مسلمانوں کے لشکروں میں سے ہر لشکر کی طرف ایک ایک مصحف روانہ کیا اور انہیں حکم دیا کہ یہ جو مصحف آپ کو بھیجا گیا ہے اس کے خلاف کوئی بھی مصحف ہو تو اس کو جلا دیا جائے اور

اس دور میں مصاحف کو جلا دیا گیا۔

(ب) ابراہیم بن سعد سے اس طرح کی روایت منقول ہے مگر اس میں سیدہ خدیجہ کا مصحف واپس لوٹانے کا ذکر نہیں ہے۔

(ج) ابن حزمہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے صحیفوں کو مصاحف میں لکھا، پھر ہر ملک میں ایک ایک مصحف بھیج دیا اور ان کے علاوہ باقی ہر صحیفے کی قراءت کے بارے حکم دیا کہ یا تو متنادیہ جائے یا جلا دیا جائے۔

(د) امام بخاری نے اپنی صحیح میں ابوالیمان سے اس کو روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ موسیٰ بن اسماعیل اور ابراہیم بن سعد سے بھی روایت کیا ہے۔ اس میں ہے: "من المؤمنین رجال صدقوا ما عہدوا اللہ علیہ (الحرب ۲۳) مؤمنوں میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ صحیح کر دکھایا۔"

(۲۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ وَهُوَ رُوِيَ عَنْ أَحْسَنِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْعَبَّادِ بْنِ جَوْوَلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خُتِلَتْ النَّاسُ فِي الْقُرْآنِ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ قِرَاءَةً يَرَى سَمِيرًا مِنْ قِرَاءَةِ بَيْتِكَ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَمَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ خُتِلُوا الْيَوْمَ فِي الْقُرْآنِ ، وَأَنْتُمْ بَيْنَ ظُهُورِهِمْ ، فَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَجْمَعَهُمْ عَلَى قِرَاءَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ فَاَجْمَعُوا رَأَيْتُمْ مَعَ رَأْيِهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ وَكَيْتُ بِشَيْءٍ الْيَدَى وَلَوْ لَصَغْتُ بِشَيْءٍ لَوَدَى صَغَعَ. [صحيح - خرجه ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۱۲۵/۲۹]

(۲۳۷۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں قرآن میں اختلاف کیا۔ حتیٰ کہ ایک آدمی دوسرے کو کہتا میری قراءت، تیری قراءت سے بہتر ہے۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پئی تو انہوں نے ہم سب صحابہ کو جمع کر کے فرمایا: لوگ آج قراءت میں اختلاف کر چکے ہیں حالانکہ تم ان میں موجود ہو۔ میرا خیال ہے کہ میں انہیں ایک ہی قراءت پر جمع کر دوں۔ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہماری رائے بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی رائے کے موافق ہو گئی اور فرماتے گئے جس طرح کا معاملہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آیا۔ اگر اس طرح میرے ساتھ ہوتا تو ضرور میں بھی ویسے ہی کرتا جیسے عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔

(۲۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ بَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشَّاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَزِيدَ الْقَارِسِيِّ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُتِلَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا حَمَلَكُمْ أَنْ عَمِدْتُمْ إِلَى بَرَاءَةَ وَهِيَ مِنَ الْيَعْنِ وَإِلَى الْأَنْقَابِ وَهِيَ مِنَ الْخَبَابِ فَقَرَأْتُمْ بِهِنَّ ، وَلَمْ تَجْعَلُوا بَيْنَهُمَا مَسْطَرًا فِيهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَوَصَعْتُمُوهُمَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ

مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ عُفْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ مِمَّا يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّورِ الَّتِي يُدْتَكَّرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا، فَوَإِذَا أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ الْآيَاتُ يَقُولُ: صَعُوا هَذِهِ الْآيَاتِ فِي مَوَاضِعَ كَذَا وَكَذَا، وَكَانَ إِذَا أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ السُّورَةُ يَقُولُ: صَعُوا هَذِهِ فِي مَوَاضِعَ كَذَا وَكَذَا، وَكَانَتْ الْأَنْفَالُ أَوَّلَ مَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةً مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ نَزُولًا، وَكَانَتْ لِقِصَّتِهَا نُسْبَةُ قِصَّتِهَا، فَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَسِرْ أَمْرَهَا، فَطَلْتُ أَنَّهُ مِنْهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ قُرِئَتْ سَهْمًا، وَلَمْ أَجْعَلْ بَيْنَهُمَا سَطْرًا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَوَضَعْتُهَا فِي السَّحَابِ الطَّوْلِ.

كُلُّي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهَا كُنْتُ فِي مَصَاحِفِ الصَّحَابَةِ مَعَ دَلَالَةِ الْمَشَاهِدَةِ وَلَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي عَنَسٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهَا كُنْتُ فِي قَوَائِمِ السُّورِ لِنَزُولِهَا، وَبَعْدَ نَزُولِهَا كَانَ يُعْلَمُ الْفُقَهَاءُ سُورَةُ الْاِنْشَاءِ الْاُخْرَى [صحيح - المرحه ابو داود ۷۸۶۵]

(۲۳۷۶) (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا تمہیں کس چیز نے ایسا کہ تم نے سورۃ توبہ کو جو ان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات ۲۰۰ (دوسو) کے قریب ہیں اور سورۃ انفال کو جو ان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات اسی (۸۰) کے قریب ہیں ملا دیا ہے اور تم نے ان دونوں کے درمیان سطر بھی نہیں چھوڑی، جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا اور تم نے اسے سات لمبی سورتوں میں رکھا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پر وہ سورتیں نازل ہوتی تھیں جن میں فلاں فلاں چیزیں ذکر کی جاتی ہیں۔ جب آپ پر آیات نازل ہوتیں تو آپ فرماتے: ان آیات کو فلاں فلاں جگہ پر رکھو اور جب آپ پر کوئی (کمل) سورت نازل ہوتی تو فرماتے: اس سورت کو فلاں جگہ پر رکھو (لکھو) اور سورۃ انفال مدینہ میں نازل ہونے والی ابتدائی سورتوں میں سے ہے اور سورۃ توبہ نزول کے اعتبار سے آخری سورتوں میں سے ہے اور اس کا موضوع بھی اس سے ملتا جلتا ہے۔ (یعنی ان دونوں سورتوں کا مضمون ملتا جلتا ہے، لیکن جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے اور ان کے معاملے کو واضح نہ کیا تو میں نے گمان کیا شاید یہ (توبہ) بھی اس (انفال) کا حصہ ہے، اس لیے میں نے ان دونوں کو قریب قریب رکھا اور میں نے ان کے درمیان سطر نہیں چھوڑی کہ جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا اور اس کو بھی میں نے سات لمبی سورتوں میں رکھا۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو بسم اللہ لکھی گئی تھیں یہ مثلاً ہرے کی بنا پر لکھی گئی ہے۔ (ج) ہم وہ روایت بھی ذکر کر چکے ہیں جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ (بسم اللہ) سورتوں کے شروع میں ان کے نزول کی وجہ سے لکھی جاتی ہے اور نزول کے وقت یہ پتا چل جاتا تھا کہ ایک سورۃ ختم ہو گئی ہے اور دوسری شروع ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنٍ الرَّوْدُبَارِيُّ فِي كِتَابِ الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ وَابْنُ الْمَرْجِ قَالَُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ

قُصِبَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ حَتَّى تَقْرَأَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ دِينَارٍ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۶۶۹]

(۲۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورۃ کے اختتام کو اس وقت نہیں پچھتے تھے حتیٰ کہ آپ پر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہوتی۔

(۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ الْقُرْظِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَعْلَمُونَ ابْقَاءَ السُّورَةِ حَتَّى تَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا تَرَكُوا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ عَلِمُوا أَنَّ السُّورَةَ قَدْ انْقَضَتْ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَعْبَمُ بْنُ السَّجْمِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَصَرَهُ فَلَمْ يَذْكُرْ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بَلَى إِسَادِهِ

[صحيح - أخرجه الطحاوی فی مشکک الآثار ۱۰۶۳]

(۲۳۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسلمانوں کو اس وقت تک سورۃ کے اختتام کا علم نہ ہوتا تھا جب تک کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل نہ ہو جاتی اور جب ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہو جاتی تو وہ سمجھ جاتے کہ سورۃ ختم ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ مِنْ أَصْلٍ بِكَاتِبِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبُهْلِيُّ بِعَمْرٍو وَجَرَّدَ مِنْ أَصُولِهِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى الْمُرُوزِيُّ وَدَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُهْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُصْطَارِ بْنِ قُسَيْلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يَتِمَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهَرِنَا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ أَقْبَى إِعْقَاءً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِكَ هُوَ الْآبَتَرُ﴾ ثُمَّ قَالَ ((هَلْ تَذَرُونَ مَا الْكُوفَرُ؟)) قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ إِنَّهُ تَهَرَّ وَعَذِيهِ رَبِّي فِي الْحَيَّةِ ، آيَةُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكُوفَرِ ، تَرُدُّ عَلَيْهِ أُنْبَى فَيُخَلِّجُ الْعَبْدَ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُنْبَى . فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَذَرِي مَا أَحَدَثَ بَعْدَكَ) .

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۰۵ ۳۱۶۵۵]

(۲۳۷۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نماز کے درمیان مسجد میں تشریف فرما تھے کہ آپ تک آپ پر (ٹپ) پڑی اور گھٹا ہوا۔ (اگرچہ کے بعد) آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا تو پڑھا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِكَ هُوَ الْآبَتَرُ﴾ [الکوثر ۱-۳] "شروع اللہ رحمن و رحیم



کے نام کے ساتھ بلاشبہ ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہوگا۔“ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ ایک نہر ہے جس کا جنت میں میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اس کے برتن (گلاس وغیرہ) ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں، اس پر میری امت آئے گی ان میں سے بعض کو روکا جائے گا تو میں کہوں گا اسے اللہ ایسے تو میرا اتنی ہے۔ جو ہا کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد اس نے دین میں کیا کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلَيْقٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا إِذْ أَغْفَى إِعْفَاءً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَمَسِّمًا فَقَسَا ، مَا أَصْحَكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ تَزَلَّتْ عَلَيَّ آيَةُ سُورَةِ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَنْعَمْنَاكَ الْكُوفِرَ﴾ إِلَى آخِرِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

رواہ مسلم فی الصحيح عن ابی بکر بن ابی شیبہ و علی بن حنظل علی لفظ حدیث ابی بکر .  
و علی لفظہ ایضا رواہ ابی عبد الواحد بن زیاد و محمد بن فضیل عن المختار بن فلیق ، و روایتا لم یقل بمصنوعہما ایضا ، و المشہور فیما بین اہل التفسیر و التعلیل ان هذه السورة مكية ، و لفظ حدیث علی بن حنظل لا یختلف قولہم فی شیبہ ان ینكون اولی

(۲۶۸۰) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان جلوہ افروز تھے کہ اچانک آپ پر اونگھ عاری ہوئی، پھر (کچھ دیر بعد) آپ نے سکراتے ہوئے اپنا سر مبارک اٹھایا تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کو کس چیز نے ہمارا دیا؟ آپ نے فرمایا ابھی ابھی مجھ پر ایک سورۃ نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ ﷺ پڑھنے لگے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَنْعَمْنَاكَ الْكُوفِرَ﴾ [لکھنؤ ۱] پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(ب) انہی الفاظ سے اور بھی کئی راویوں نے اس کو نقل کیا ہے اور بعض راویوں نے آدھ کا لفظ ذکر نہیں کیا۔ اس بارے میں اس تفسیر اور مخازی کے ہاں مشہور قول یہ ہے کہ یہ سورت مکی ہے اور علی بن حجر کی حدیث کے الفاظ ان کے خلاف نہیں ہیں، شاید یہ بہتر ہو۔

(۲۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْقُ بْنُ لُسَيْبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الْأَعْرَجِ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي شَيْبَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي ذِكْرِ الْإِنْفِلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ ((أَعُوذُ بِالسَّوِيحِ)) - وَقَالَ ((أَعُوذُ بِاللَّهِ

السَّوْمِيعِ الْعَلِيمِ - مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾ ((الآيَةُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ أَخَافُ أَنْ يَكُونُ أَمْرُ الْإِسْتِغَاذَةِ مِنْ كَلَامِ حُمَيْدٍ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ - فَالْيُسِّي - سَلَّمَ - قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ عِنْدَ افْتِتَاحِ سُورَةٍ وَلَمْ يَقْرَأْهَا عِنْدَ افْتِتَاحِ آيَاتٍ لَمْ تَكُنْ أَوَّلَ سُورَةٍ ، وَفِي ذَلِكَ تَأْكِيدٌ لِمَا رَوَيْنَا عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَنَّهَا إِنَّمَا تُكْرِمُ فِي الْمَصَاحِفِ حَيْثُ سَرَكْتُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [مسکو۔ اخرجه ابو داود ۷۸۲]

(۲۳۸۱) (۱) م. المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے متعلق منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے تھے، آپ نے اپنے پیروں سے پردہ ہٹایا اور یہ آیت تلاوت کی: اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّوْمِيعِ الْعَلِيمِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾ [الور: ۱۱]۔

(ب) ابوداؤد کہتے ہیں مجھے خدا سے کہ استغاثہ کی زیادتی حمید کا کلام نہ ہو۔

(ج) شیخ رشک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سورۃ شروع کرنے سے پہلے پڑھی اور آپ ﷺ نے وہ آیات جو سورت کے شروع میں نہ ہوں ان سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی۔ اس میں اس کی بھی تاکید ہے جو ہم نے بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے کہ بسم اللہ مصاحف میں تب ہی لکھی جاتی جب نازل ہوتی۔ واللہ اعلم

(۲۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قِزَّازَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْغَدَّادِيُّ بِهَرَاةٍ أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ سَعْدَةَ حَدَّثَنَا عَلَاءُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَالَ قَرَأَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ لِمَ كُنْتُ فِي الْمَصَاحِفِ إِن لَمْ تَقْرَأَ . [نوی]

(۲۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر پڑھتے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ جب سورہ فاتحہ سے فارغ ہوئے تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی۔ نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے اگر اس کو پڑھنا جائے تو پھر یہ قرآن میں لکھی کیوں گئی ہے؟

(۱۵۶) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةٌ تَامَّةٌ مِنَ الْفَاتِحَةِ

اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے

(۲۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ . ذَكَرْتُ أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا قِرَاءَةً رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ الْعَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا لَيْتَ يَوْمَ الدِّينِ ﴿

بِقَطْعِ قِرَاءَةِ آيَةِ آيَةِ [شافعہ شرحہ احمد ۶/۲۵۶]

(۲۳۸۳) عبد اللہ بن ابی ملیکہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی قرأت کا ذکر کیا (راوی کو شک ہے کہ ذکر کے الفاظ میں یا کچھ اور ہیں) آپ پڑھتے تھے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ﴾ یعنی ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸۴) اَحْمَدُ بْنُ اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ الْمُقْرِئُ بِعَدَاذِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ اسْتَلَمَیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاوٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بْنُ یَعْنَى عَنِ ابْنِ جُرَیجٍ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلِیْکَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِیِّ ﷺ - کانت - ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ یعنی کَلِمَةً تَمِیْزَةً۔

وَكَذَلِکَ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَیجٍ بِمَعْنَاهُ. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ وَابْنُ بَلْقَیْزٍ عَنِ ابْنِ جُرَیجٍ قِرَاءَتِیْهِ. [شاد۔ وقد تقدم فی الدی قبہ]

(۲۳۸۳) ابن ابی ملیکہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی قرأت اس طرح تھی ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ یعنی ہر آیت الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸۵) اَحْمَدُ بْنُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عِذَادٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ جُرَیجٍ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلِیْکَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ - قَرَأَ فِی الصَّلَاةِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کَلِمَةً آيَةً ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ اَتَمَّتِ ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ثَلَاثَ آيَاتٍ ﴿مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ﴾ اَرْبَعَ آيَاتٍ وَقَالَ هَكَذَا ﴿اِنَّکَ تَعْبُدُ وَاِنَّکَ لَسَتِیْمٌ﴾ وَجَمَعَ حَمْسَ اَصَابِعِهِ رَوَاهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ فِی کِتَابِهِ عَنِ الصَّفَّارِیِّ [شاد۔ وقد تقدم فی الدی قبہ]

(۲۳۸۵) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی اور اس کو یک آیت شمار کیا۔ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ کو دو آیتیں، ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو تین آیات، ﴿مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ﴾ کو چار آیت اور اسی طرح ﴿اِنَّکَ تَعْبُدُ وَاِنَّکَ لَسَتِیْمٌ﴾ کو پانچوں آیت اپنی پانچ انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔

(۲۳۸۶) اَحْمَدُ بْنُ اَبُو سَعِیْدٍ بْنُ اَبِی عَمْرٍو فِی اَخْرِیْ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَاَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ یَشْرَانَ بِعَدَاذِ اَحْمَدُ بْنُ اَبُو سَهْلٍ بْنُ رِبَاذٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَیظِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَعُوَزُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبِی اَنْ سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرٍ اَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ ﴿وَلَقَدْ اَتَیْتُكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَلِیِّ﴾ [المحجر ۸۷] قَالَ هِیْ اُمُّ الْقُرَّاءِ. قَالَ اَبِی. وَقَرَأَ عَلَیَّ سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرٍ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ حَتّٰی عَقَمَهَا ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ ﴿الآيَةُ السَّابِقَةُ﴾

قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لَأَبِي. وَفَرَّهَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَأْتُهَا عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
الآيَةُ السَّابِقَةُ.

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمَّا خَرَجَ اللَّهُ لَكُمْ لَمَّا أَخْرَجَهَا لِأَحَدٍ فَبَلَّغَكُمْ

(۲۳۸۶) ابن جریج فرماتے ہیں مجھے میرے والد محترم نے خبر دی کہ سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سُبْحًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ﴾ [حجر ۸۷] اور ہم نے آپ کو سات بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کیں سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

(ب) (ابن جریج اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر سعید بن جبیر نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تلاوت کی حتی کہ مکمل سورۃ فاتحہ کو ختم کیا۔ پھر فرمایا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ (سورۃ فاتحہ) ساتویں آیت ہے۔

(ج) سعید بن جبیر نے میرے والد سے کہا، اس سورت کو بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ پر اسی طرح تلاوت کیا تھا، جس طرح میں نے تیرے سامنے اسے پڑھا ہے۔ پھر فرمایا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ (سورۃ فاتحہ) ساتویں آیت ہے۔

(د) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اللہ نے یہ سورت تمہارے لیے خیر و کریم کی تھی، یا اللہ نے تم سے پہلے کسی امت کے لیے نہیں اتاری۔

۳۳۸۷. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سُبْحًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ﴾ قَالَ فَالْبَعْدَ الْكِتَابِ. قِيلَ لِأَبِي عَبَّاسٍ فَأَيْنَ السَّابِقَةُ؟ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَى ثَرْوَةُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۳۸۷) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فرماں ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سُبْحًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ﴾ (الحجر ۸۷) اور ہم نے آپ کو سات بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کی ہیں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سورۃ

فاتحہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا گیا کہ ساتویں آیت کون سی ہے؟ انہوں نے فرمایا۔ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

۳۳۸۸. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاسِلٍ حَدَّثَنَا خَلَادٌ بْنُ خَالِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ نَضْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ السَّيِّحِ الْمُنَافِقِيِّ فَقَالَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَقِيلَ لَهُ إِنَّمَا هِيَ سِتُّ آيَاتٍ. فَقَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةً

وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ

(۲۳۸۸) سندى عبد بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اسحٰب الثانی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ (یعنی سورۃ فاتحہ)۔ ان سے کہا گیا کہ صحیح ثانی تو سات آیات ہیں، ساتویں کونسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

(۲۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي نَوْحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) سَبْعَ آيَاتٍ، إِحْدَاهُنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَهِيَ السَّبْعُ مِنَ الْمُتَنَبِّئِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَهِيَ قَابِلَةُ الْكِتَابِ))

[منکر۔ قال ابن الحوزی فی التحقيق ۱/۳۱۶]

(۲۳۸۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اللہ نے فرمایا ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سات آیتیں ہیں ان میں سے ایک ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ہے۔

اور یہی سورت (فاتحہ) اسحٰب الثانی قرآن عظیم، ام القرآن اور فاتحہ الکتاب کہلاتی ہے۔

(۲۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْلُومٍ فَلَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي نَوْحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا قُرِئَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَافْرَقُوا) ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِنَّهَا أُمُّ الْقُرْآنِ وَأُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمُتَنَبِّئِ وَ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِحْدَاهَا)).

قَالَ أَبُو بَكْرِ الْحَوَّاسِيُّ ثُمَّ لَقِيتُ نَوْحًا فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ وَكَمْ يَوْفَعُهُ [منکر۔ وقد قدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ پڑھو تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بھی پڑھا کرو۔ یہ سورۃ ام القرآن، ام الکتاب اور اسحٰب الثانی ہے اور ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اس کی ایک آیت ہے۔

(۲۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يُعْنِي ابْنَ قِصَالَةَ عَنْ أَبِي صَخْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ﴿سَبْعًا مِنَ الْمُتَنَبِّئِ﴾ قَالَ هِيَ أُمُّ الْكِتَابِ، وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ







(۲۳۹۳) قنادہ فرماتے ہیں کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ لب لباب کر کے پڑھتے تھے، پھر انہوں نے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھی۔ بسم اللہ پر مد کی اور الرحمن کو اور الرحمن کو بھی لب لباب کیا۔

(۲۳۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ الْكَلْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيهِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاسِي حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَوِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُصَوِّرِ قَالَ كُنْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ آمِينَ وَقَالَ النَّاسُ آمِينَ، وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَيَقُولُ إِذَا سَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا شَبَّهَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

وَرَوَى حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَكِيمِ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمْدَةُ بْنُ شَرِيحٍ الْبُصَيْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَعْوَةً وَهُوَ فِي كِتَابِ الذَّارِقُطِيِّ وَهُوَ إِسْنَادٌ صَوِّحَ وَلَهُ شَوَاهِدٌ مِنْهَا مَا [صحيح] امرجه ابن خزيمة ۱۶۸۸

(۲۳۹۳) (ا) ہیم بحر سے روایت ہے کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی، پھر سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی۔ جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پر پہنچے تو آمین کی اور دیگر لوگوں نے بھی آمین کی اور آپ جب بھی سجدہ کرتے تو فرماتے اللہ اکبر اور جب بیٹھ کر کھڑے ہوتے تب بھی اللہ اکبر کہتے اور جب سلام پھیرا تو فرمانے لگے اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کے تمہارے تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔

(ب) ابن عبد الحکم کی حدیث میں کثرت مداء ابی ہریرہ کی جگہ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ کے الفاظ ہیں۔ (۲۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حُرْزَادٍ حَدَّثَنَا مَسْوُورُ بْنُ أَبِي مَرْجَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا أَمَّ النَّاسَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ [صحيح لغيره]

(۲۳۹۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے تھے۔

(۲۳۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُصَوِّرٍ عَنْ أَبِي مُرَاجِمٍ حَدَّثَنَا جَدِّي لَدُنْكَ بِإِسَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ يُؤْمِنُ النَّاسَ الْمُتَحَبِّبِ بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ هِيَ آيَةُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، اقْرَءُوا وَإِنْ شِئْتُمْ فَلَايَعَةِ الْقُرْآنِ، فَإِنَّهَا الْآيَةُ السَّابِعَةُ ضَعِيفٌ (۲۳۹۷) (۱) ایک دوسری سند سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز پڑھتے ہوئے قراءت کرتے تو (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) سے قراءت شروع فرماتے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ (بِسْمِ اللَّهِ) کتاب اللہ کی ایک آیت ہے، اگر تم سورۃ فاتحہ پڑھنا چاہو تو اس (بِسْمِ اللَّهِ) کو پڑھا کر۔

(۲۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ يَسَعْرِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجْهَرُ فِي الصَّلَاةِ بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فَقَالَ النَّاسُ ذَلِكَ كَذَلَا كَذَلَا السَّرَّاجُ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ يَسَعْرِ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ سَعْيَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي مُعْتَمِرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَعْرُوفَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ. [ضعيف. قال ابن رجب في المنيع ۱/۱۹۷]

(۲۳۹۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اچانک آواز میں پڑھتے تھے، لیکن لوگوں نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

(۲۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعُسْكُرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَمِيعُ الْقِرَاءَةَ بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَمَلِيُّ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَقَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فِي الصَّلَاةِ بَغِيٍّ كَانَ يَجْهَرُ بِهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَدُنْكَ وَلَهُ شَوَاهِدٌ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ ذَكَرْنَا فِي الْإِسْلَامِ. [ضعيف]

(۲۳۹۸) (ا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قراءت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے ساتھ شروع فرماتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

(۲۳۹۹) (وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَخَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى خَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حُرَيْثٍ خَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّائِلِيُّ خَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّعْيِ الْمَنَاسِي قَالَ هِيَ قَالِبَةُ الْكِتَابِ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِـ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سَبْعًا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ لَقَدْ لَبِیْ أَخْبَرَكُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِـ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ فِي الرُّكُوعَيْنِ جَمِيعًا [صحيح] (۲۳۹۹) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے "السبع المغانی" کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔ ابن عباس نے اس کو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے ساتھ طائرے سات بار پڑھا ہے۔

ابن جریر کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ کیا آپ کو سعید بن جبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کتاب اللہ کی ایک آیت ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو دونوں رکعتوں میں اونچی آواز سے پڑھا۔

(۲۴۰۰) (وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقَرَّبِيُّ بِخَدِّاذٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُفَيْهِ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ خَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ خَدَّثَنَا ابْنُ قَتَيْبَةَ خَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ عَثَلَفَ عُمَرَ بْنِ الْأَعْطَابِ فَجَهَرَ بِـ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ [ضعف]

(۲۴۰۰) سعید بن عبدالرحمن بن انسی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھی۔

(۲۴۰۱) (وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الزُّبَيْدِيُّ خَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الزُّبَيْدِيُّ خَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَدَّثَنِي أَبِي خَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ صَلَّيْتُ وَرَاءَهُ فَسَمِعْتُهُ يَجْهَرُ بِـ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

(۲۳۰۱) شعی سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور آپ کی اقتدا میں نماز بھی پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہما

اللہ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿اوپنی آواز میں پڑھتے تھے۔﴾  
(۲۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَقْتَضِي بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» هَذَا هُوَ الصَّوْبُ مَوْقُوفٌ [مسبح]

(۲۳۰۳) سیدنا نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۃ فاتحہ کو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» کے ساتھ شروع کرتے تھے۔

(۲۳۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَيْقُبُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّبَيْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَيْقُبُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ بِذَلِكَ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» وَيْلِي رِوَايَةُ الزَّاهِدِ يَهْرًا وَزَادَ فِي رِوَايَتِهِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ يَهْرًا «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» يِلِي أَمَّ الْكِتَابِ وَيْلِي السُّورَةِ لَيْلِي لَيْلِيهَا وَاصْوَابُ مَوْقُوفٌ.

وَكَلَّلَكَ رَوَاهُ أَبُو ثَوْبٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ. [صحيح - أخرجه الطبرانی في الأوسط ۱/۲۵۷]

(۲۳۰۵) سیدنا نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اس کی ابتدا «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» سے کرتے۔ زاہد کی روایت میں یہاں کی جگہ پھر کے الفاظ ہیں اور انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع فرماتے تو سورۃ فاتحہ کی ابتدا میں «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھتے اور اس سورت کے شروع میں بھی بسم اللہ پڑھتے جو فاتحہ کے بعد پڑھتے۔

(۲۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمْرٍاءُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ ثَوْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقْتَضِي الصَّلَاةَ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» [حسن]

(۲۳۰۷) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز میں قراءت کو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» کے ساتھ شروع کرتے تھے۔

(۲۷۰۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تَفْتَحُ الْقِرَاءَةُ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» [حسن]

(۲۳۰۵) سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ قراءت کو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» کے ساتھ شروع کیا جائے۔

(۲۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ يَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَفْتِي الْقِرَاءَةَ فِي الصَّلَاةِ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» وَيَقُولُ مَا يَمْنَعُهُمْ مِنْهَا إِلَّا الْكِبَرُ صَحِيح

(۲۳۰۶) بکر بن عبد سے روایت ہے کہ سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں قراءت کو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» سے شروع کرتے تھے اور فرماتے تھے اس کی قراءت سے ان کو روکنے والی چیز نکلتی ہے۔

(۲۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الشُّقْرِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ لَرَأَى عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ لَمِيطِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْأَرْقَمِ بْنِ لَيْسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَرَأَ فَجَهَرَ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ صَوْبِحَ عَنْهُ. [صحیح]

(۲۳۰۷) ذرق بن لیس سے منقول ہے کہ میں نے ابن زبیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہوں نے قراءت کی تو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» کو ادنیٰ آواز میں پڑھا۔

(۲۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَا يَكْرِ بْنِ حَفْصٍ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالْمَدِينَةِ صَلَاةً لَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَرَأَ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» لَأَمَّ الْقُرْآنَ، وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا حَتَّى قَضَى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ، وَلَمْ يَكْثُرْ حِينَ يَهْوِي حَتَّى قَضَى تِلْكَ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ شَهِدَ ذَلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ بِمَا مُعَاوِيَةُ أَسْرَفَتِ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ؟ فَلَمَّا صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ قَرَأَ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَ أَمِّ الْقُرْآنِ وَكَثُرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[شاهد المرجع الشافعي في مسنده ۱/ ۳۶]

(۲۳۰۸) ابو بکر بن حفص کو سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ امام معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں ایک نماز پڑھائی تو انہوں نے بلند آواز سے قراءت کی اور «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر پڑھی اور اس کے بعد وہ سورۃ کے

ساتھ نہیں پڑھی حتیٰ کہ انہوں نے یہ قراءت مکمل کر لی اور رکوع و جہدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر نہیں کی اور نہ مکمل کر لی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین میں سے جو لوگ موجود تھے، انہوں نے جبکہ سے آپ کو آوازیں دینا شروع کر دیں کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز کو مکمل کر دیا ہے یا بھول گئے ہیں؟ پھر جب انہوں نے اس کے بعد (دوبارہ) نماز پڑھائی تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے ساتھ بھی پڑھی اور جہدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کی۔

(۲۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا شَالِبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِیدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ لَمْ يَذْكُرْهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَمْ يَقْرَأْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿لَمْ يَقْرَأِ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلْسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَزَادَ لَأَنْصَارُ ثُمَّ قَالَ: فَلَمْ يَضَلْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ لَمْ يَقْرَأِ وَالسُّورَةَ الَّتِي بَعْدَهَا وَتَكْبِيرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا وَكَانَ حَتَّى لَفْظَ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَتَمَّ بِسْمُ وَلَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى مَا رَوَيْنَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ فِي الْمَبْسُوطِ شَاد وَقَدْ تَقَدَّمَ فِي الدِّي قَبْلَهُ

(۲۸۰۹) ابن جریر سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے سورۃ فاتحہ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہیں پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد والی سورۃ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اور انہوں نے مہاجرین کے لفظ کے ساتھ انصار کے لفظ کا بھی اضافہ کیا اور فرمایا کہ انہوں نے اس کے بعد جو بھی نماز پڑھی اس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد والی سورت کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ بھی پڑھی اور جہدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کی۔

(۲۸۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ حُنَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَقْرَأْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلْسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَزَادَ لَأَنْصَارُ ثُمَّ قَالَ: فَلَمْ يَضَلْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ لَمْ يَقْرَأِ وَالسُّورَةَ الَّتِي بَعْدَهَا وَتَكْبِيرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا وَكَانَ حَتَّى لَفْظَ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَتَمَّ بِسْمُ وَلَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى مَا رَوَيْنَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ فِي الْمَبْسُوطِ شَاد وَقَدْ تَقَدَّمَ فِي الدِّي قَبْلَهُ

(۲۸۱۰) اسماعیل بن عبد بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ جب مدینہ تشریف لائے تو انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی، لیکن ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہ پڑھی اور نہ ہی جھکتے وقت اور اٹھتے وقت تکبیر کی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین و انصار نے انہیں آواز دی، اے معاویہ! آپ نے نماز میں کیا کی۔ ہم بقدا اور تکبیریں بلند آواز میں



نہیں پڑھیں۔

جہاں چاہوں نے ان کو دوبارہ نماز پڑھائی اور وہ چیزیں بھی ادا کیں جن پر انہوں نے عیب لگایا تھا۔

(۲۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِغَافَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مِثْلَهُ نَوْ مِثْلَ مُعَاوَةَ.  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَحْسِبْ هَذَا الْإِسْنَادَ أَحْفَظَ مِنَ الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّاشٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِغَافَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِيمَ الْمَدِينَةِ، وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ خُثَيْمٍ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

[شاهد۔ وفد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۱۱) امام شافعی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ یہ سند پہلی سند سے زیادہ احفظ ہے۔

(۲۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ثَوْبٍ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا عُثَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ سُنَنِ الصَّلَاةِ أَنْ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ لَذِيحَةَ الْكِتَابِ، ثُمَّ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ يَقْرَأُ سُورَةً فَكَانَ ابْنُ شَهَابٍ يَقْرَأُ أَحَدَنَا بِسُورَةٍ مَعَ لَذِيحَةِ الْكِتَابِ يَفْتَحُ كُلَّ سُورَةٍ مِنْهَا بِ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَكَانَ يَقُولُ أَوَّلُ مَنْ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ رِوَاً بِالْمَدِينَةِ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ الْعَاصِ وَكَانَ رَجُلًا حَنِيفًا.  
وَرَوَاهُ الْجَهْمُ بِهَا عَنْ فَهْوَةَ مَكَّةَ عَطَاوٍ وَطَاوُسٍ وَمُتَّحِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

[صحیح۔ اخرجه الدعوی فی التاريخ الاسلام ۸ / ۲۳۶]

(۲۸۱۲) ابن شہاب رحمہ اللہ نے فرمایا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کا پڑھنا ہمارا کی سنتوں میں سے ہے، سورۃ فاتحہ پڑھے، پھر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ دوسری سورت کے ساتھ بھی پڑھے۔

ابن شہاب بھی کبھی سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ پڑھتے تو ہر سورت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے شروع کرتے اور فرماتے کہ یہ بیشب سے پہلے جس آدمی نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آیت سے پڑھی وہ عمرو بن سعید بن عاص رحمہ اللہ ہیں اور وہ حیا دار شخص تھے۔

(۲۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَصِيلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي جَرْدَةَ عَنْ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ اسْتَرَقَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ أَكْثَرَ آيَاتِ الْقُرْآنِ

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا كَانَ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُقْطَعٌ.  
(۲۳۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شیطان نے اہل قرآن سے ایک عظیم آیت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو اچھنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ نامکمل ہے۔

## (۱۵۸) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُجْهَرُ بِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آهْتَهُ پڑھنے کا بیان

(۲۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي الْعَوَائِدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ يَحْيَى بْنُ مَرْثُودٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قَنَادَةُ بْنُ دَعَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَكَانُوا يَسْتَفْتِيهِمْ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ لَا يَذْكُرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۹۹]

(۲۳۱۴) وزاعی کہتے ہیں کہ قنودہ بن دعامہ نے میری طرف خط لکھا کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نبی ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ سب حضرات ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے لہذا شروع کرتے تھے۔ قرأت کے شروع اور آخر میں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرْبَدٍ السُّكُومِيُّ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَنْ الْمُصَنِّفِ أَبُو الْمُعِيبِ الْبُرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُذَّازٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ . وَقَالَ . فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَبِهَذَا اللَّفْظُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ وَأَسَدُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ حَبَّابٍ عَنْ شُعْبَةَ . فَلَمْ يَكُونُوا يَجْهَرُونَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ . وَرَوَاهُ بَرْبَدُ بْنُ هَارُونَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَبُو عَمْرٍو الْحَوْصِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ . كَانُوا يَقْتَرِنُونَ

الْقِرَاءَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِذَلِكَ الْكَلِمَةُ أَعْرَجَهُ الْبَحَارِيُّ فِي الصَّوْمِ.

[صحیح۔ وفد تقدم فی الدی قبلہ]

(۲۳۱۵) (۱) قنادہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، لیکن میں نے ان میں سے کسی سے بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی ہو۔

(ب) ایک دوسری سند سے شعبہ کی روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھتے نہیں سنا۔

(ج) ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اونچی آواز سے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہیں پڑھی۔

ایک تیسری روایت میں ہے کہ انہوں نے اُچھڑوں کے الفاظ ہیں، ایک اور روایت میں ہے کہ وہ قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کرتے تھے۔

(۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَاسِنُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْقُدُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَرَجِيٌّ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يُسْتَفْتِيهِمُ الْقِرَاءَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَبِي عَمَرَ خُفَيْصِ بْنِ عَمَرَ وَهَذَا الْكَلِمَةُ أُولَى أَنْ يَكُونَ مَحْطًا فَقَدْ رَوَاهُ عَائِشَةُ أَصْحَابُ قَنَادَةَ عَنْ قَنَادَةَ بِهَذَا الْكَلِمَةِ مِنْهُمْ حُمَيْدُ الطَّوِيلُ وَأَيُّوبُ السَّخَيَّانِيُّ وَهَشَامُ التَّمَمِيُّ وَسُجَيْدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ النَّدَوِيُّ: وَهُوَ الْمَحْطُوعُ عَنْ قَنَادَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَنَائِبُ الْمَدَائِنِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْجَوَّادِ عَنْ عَائِشَةَ وَرَجِيٍّ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - كَانَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صحیح۔ اعرجه البحاری ۷۴۲]

(۲۳۱۶) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم قراءت الحمد لله رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

(ب) اسی طرح ابو جوزا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کے ساتھ شروع فرماتے۔

(۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَمِيْعٍ فِي رَوَايَتِهِمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ بِمَعْنَى ثَمَّةٍ وَنَ يَقْرَأُ وَأَمَّ الْقُرْآنَ قَبْلَ مَا يَقْرَأُ بِعَلَّامَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَلَا يَمْنَعِي أَنَّهُمْ يَتَوَكَّنُونَ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۷) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کیا کرتے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرات قراءت سورۃ فاتحہ کے ساتھ شروع کرتے تھے، پھر اس کے بعد قراءت کرتے تھے۔ واللہ اعلم، لیکن ان کی یہ رائیں کہ وہ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پھونک دیتے تھے۔

(۲۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْبُزْجَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ قَسْتُ وَرَأَيْتُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَعَلَّاهُمْ كَانَ لَا يَقْرَأُ بِ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» إِذَا انْتَبَحَ الصَّلَاةَ كَذَا وَرَأَى مَالِكًا وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ حَمِيدٍ فِي لَفْظِهِ. [صحيح۔ اسرحہ مالک فی الموطاء، ۱/۸۱]

(۲۳۱۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوبکر، عمر بن خطاب اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ سب حضرات جب نماز شروع کرتے تو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ تَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ قِرَاءَةَ لَهُمْ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» هَكَذَا رَوَاةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ حَمِيدٍ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - غَيْرَ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا بِ لَفْظِ الْإِنشَاحِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»

كَانَ حَرَمَةً قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رَوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ حَمِيدٍ خَالَفَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالْعَزَارِيُّ وَالْقُفَيْيُّ وَعَدَدٌ لِقِيَتَهُمْ سَبْعَةٌ أَوْ ثَمَانِيَةٌ مُتَّفِقِينَ مَخَالِفِينَ لَهُ وَالْعَدَدُ الْكَثِيرُ أَوَّلَى بِالْوُضُوءِ مِنْ وَاحِدٍ ثُمَّ رَجَعَ رَوَايَتُهُمْ بِ رَوَايَةِ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ مَضَى. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۹) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابوبکر، عمر فاروق اور عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھا کرتا تھا۔ وہ اپنی قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع فرماتے تھے۔

(ب) اسی طرح ایک جماعت نے حمید سے روایت کیا ہے، البتہ ان میں سے بعض نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر بھی کیا ہے اور

انہوں نے اس کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کے ساتھ افتتاح کے لفظ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

(۲۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو عُمَرَ ثَمَانٌ: سَمِعْتُ بَنِي مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَافِيٍّ بْنَ أَبِي الْقَوَارِيسِ الصَّيْدِيَّ لَيْسَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عِيَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمَةَ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُقْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَعْمَةَ قَيْسِ بْنِ عُبَايَةَ الْحَنَفِيُّ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: عُثْمَانُ رَوَى اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَجْهَرُ بِهَا

وَحَالَفَهُمَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي نَعْمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [حسن۔ آخر حہ عبدالرزاق ۲۶۰۰]

(۲۳۲۰) ابن عبد اللہ بن مقفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے نہیں سنا۔

اسی طرح اس کو جریری نے ابوشامہ شمس بن عباس نخعی سے روایت کیا ہے اور انہوں نے عثمان میں عثمان رضی اللہ عنہ کا اضافہ بھی کیا ہے مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں بسم اللہ پڑھی ہو۔

(۲۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفَّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي نَعْمَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَا يَقْرَأُونَ بِمَعْنَى لَا يَجْهَرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا فِي الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ لَا يَجْهَرُونَ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَقْرَأُونَ

وَأَبُو نَعْمَةَ قَيْسُ بْنُ عُبَايَةَ لَمْ يَحْتَجْ بِهِ الشَّيْخَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحیح۔ وقد تقدم مرينا]

(۲۳۲۱) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔

(ب) حسن بن حفص نے اس حدیث کو سفیان سے روایت کیا ہے اور انہوں نے فرمایا: لَا يَقْرَأُونَ کی جگہ لَا يَجْهَرُونَ کا لفظ ہے۔

## (۱۵۹) بَابُ كَيْفِ قِرَاءَةِ الْمُصَلِّي

### قراءتِ نمازی کی کیفیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَتَرَى الْقُرْآنَ تَرْتِلًا﴾ [العرمل ۴]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قُلُّ التَّرْتِيلِ تَرْكُ الْعَجَلَةِ فِي الْقُرْآنِ عَنِ الْإِمَامَةِ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾ [السرمل: ۱۰] اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ترتیل کا سب سے کم درجہ یہ ہے کہ الفاظ کو آرام سے واضح کر کے پڑھے۔

(۲۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَمُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَأَلْتُ أُنْسًا عَنْ قِرَاءَةِ آيَةِ: لَقَالَ تَكَانَ يَمَدًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ [صحيح - أخرجه البخاری ۴۰۴۵]

(۲۳۲۲) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کی بابت سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ لہا کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۳) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ: كَانَتْ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَوَصَفَ عَفَّانٌ حَرْفًا حَرْفًا وَمَدًا بِكُلِّ حَرْفٍ صَوْتَهُ. [صحيح]

(۲۳۲۳) ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی قراءت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تھی اور عَفَّان نے آپ کی قراءت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ایک ایک حرف واضح کر کے پڑھتے تھے اور ہر حرف کی آواز کو لہا کرتے۔

(۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ يُعْنِي مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْلَبٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَرُ عَلَى حِمْلِهِ وَهِيَ تَسِيرُ بِهِ، وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قِرَاءَةً لَيَسَةً أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ وَهُوَ يُوجِّعُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۲۸۱]

(۲۳۲۴) ابویس محادی بن قرہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مقفل رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی یا اونٹ پر سوار تھے، وہ چل رہی تھی اور آپ سورۃ فتح کی نرمی سے یا ترجیح کے ساتھ تلاوت فرما رہے تھے۔

(۲۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَثَمَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطِيبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي



ثَبَّةٌ حَدَّثَنَا وَيَكْبُ بْنُ الْخَرَّاجِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْجَوْذَاءِ عَنْ رِزِّ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اقْرَأْهُ وَارْقُءْهُ وَرَزَلْ كَمَا كُنْتَ تُرْقَلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَرْكَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُهَا))

مَدَامَا وَاحِدٌ زَوَّجَ التَّمَهُمَا حُدُوثًا. [صحيح - أخرجه أحمد ٢/١٩٢/٦٧٩٩]

(۲۴۲۵) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حافظہ قرآن سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ پڑھنا پڑھا اور نہ پڑھا پڑھا اور غمیر غمیر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں غمیر غمیر کر پڑھا تھا۔ تیری منزل وہ ہے جہاں تیری آخری آیت ختم ہوگی۔

(٢٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي بِمِيسَابُورَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَيْثِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَارِبٍ وَصَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَابِكُمْ)). [صحيح - أخرجه أحمد ٤، ٢٨٣]

(۲۴۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کو اپنی خوبصورت آوازوں میں تلاوت کیا کرو۔

(٢٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَنِيهُ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُعَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُرْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((رَبُّوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَابِكُمْ))

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ. وَكُنْتُ نَبِيًّا قَبْلَهُ الْكَلِمَةُ حَتَّى ذَكَرَ بِهَا الصَّحَابُ هُنَّ مُرَاجِعُ.

لَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَيْسٍ هَذَا الْحَرْفُ حَتَّى دُكِّرَ بِهِ الشَّعَاكُ بْنُ مُرَاجِمٍ

[صحيح. وقد تقدم في الدي قبله]

(۲۳۲۷) سیدنا براہ بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ پڑھ کر کے پڑھو۔

(ب) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں یہ کلمہ بھول چکا تھا، پھر مجھے ضحاک بن حراحم نے یاد دلایا۔

(ج) ابودؤدکی روایت میں شعبہ سے منقول ہے کہ میں یہ حرف بھول چکا تھا، پھر ضحاک بن مزاحم نے مجھے یاد دہانی کروائی۔

(٢٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ قَرَأَهُ عَلَيْهِ فِي سُؤَالٍ سَيِّدِ خُمَيْسٍ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

بُنْ هَمَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ ((مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِيَسِيَ حَسْبِيَ الصَّوْبُ يَتَقَسَّى بِالْقُرْآنِ)). زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِهِ بِجَهْرٍ رَوَاهُ مُسْنِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكِيمِ وَأَخْرَجَهُ الْهَافِظُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُوهِ آخَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۲۳۳۸) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہما، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے جتنی تاکید اپنے نبی کو قرآن خوبصورت آواز میں پڑھنے کے بارے میں فرمائی اتنی اور کسی چیز کے بارے میں نہیں فرمائی۔

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْمُرْزُوقُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ مَرَّةً أَبُو لُبَابَةَ قَاتِبَةُ حَتَّى دَخَلَ بَيْتَهُ فَلَدَخَلْنَا عَلَيْهِ ، فَإِذَا رَجُلٌ رَثَّ الثِّيَابِ رَثَّ الْهَيْئَةِ فَمَسَحَتْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَقَسَّى بِالْقُرْآنِ)).

قَالَ فَلَقْتُ لَابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَسَبَ الصَّوْبِ؟ قَالَ بِحُسْنِهِ مَا اسْتَطَاعَ

[صحیح۔ اشرجہ ابو داؤد ۱۷۱۹]

(۲۳۳۹) (۱) عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ ابولبابہ رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے تو ہم بھی ان کے پیچھے ہو لیے۔ وہ اپنے گھر میں داخل ہو گئے۔ ہم بھی ان کے پاس چلے گئے۔ وہاں ایک آدمی قرآن مجید بکلا کر پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے یہ دیکھا تو فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔ میں نے ابن ابی ملیکہ سے کہا اے ابو محمد جب آدمی کی آواز بھی خوبصورت نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا اس کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرے۔

(۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ ابْنِ سَرِيعٍ الْقِرَاءَةُ ، إِنِّي أَهْلُ الْقُرْآنِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، لِأَنَّ أَقْرَأَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَأَرْتَلُّهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ هَذَرَةً [صحیح]

(۲۳۴۰) ابو جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا میں قرآن کو جلدی جلدی میں پڑھتا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں صرف سورۃ بقرہ پڑھ کر پڑھوں، یہ میرے لیے اس سے کہیں بہتر ہے کہ مکمل قرآن کریم جلدی

جس کی پڑھوں۔

(۲۶۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْمُصْبِرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَرَأَ عَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ، وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ: رَأَيْتُكَ أَبِي وَأُمِّي فَإِنَّهُ زَيْنُ الْقُرْآنِ

[صحیح۔ معراجہ البخاری خلق لعمال العباد ۱/۶۹]

(۲۶۳۱) ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ عاتق نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے تلاوت کی، ان کی آواز بھی بہت خوبصورت تھی تو انہوں نے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں، قرآن کا حسن و جمال یہی ہے۔

(۱۶۰) بَابُ لَا تُجِزُهُ قِرَاءَتُهُ فِي نَفْسِهِ إِذَا لَمْ يَنْطَلِقْ بِهِ لِسَانُهُ

زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں

(۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُثْمَرَ عَنْ أَبِي مَعْصَرٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَنْهَا أَتَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْأَوَّلِيِّ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْنَا يَا أَيُّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ بِاصْطِرَابٍ لِيُخْبِتَهُ. مُعْتَرِجٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. (ق) وَفِيهِ دُرَيْلٌ عَلَى أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ مِنْ أَنَّ يُعْرَكَ لِسَانُهُ بِالْقِرَاءَةِ [صحیح۔ معراجہ البخاری ۷۶۶]

(۲۶۳۲) (۱) ابو عمر عبداللہ بن عمرہ سے روایت ہے کہ ہم نے خواب بظاہر سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! ہم نے پوچھا تم یہ کس طرح پہچانتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا آپ ﷺ کی رازداری مبارک کے حرکت کرنے سے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ دوران قراءت زبان کو حرکت دینا ضروری ہے۔

(۱۶۱) بَابُ التَّامِّينِ

آمین کہنے کا بیان

(۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُزِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّبِّعِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهِمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أَمَرَ الْإِمَامُ فَأَمَرُوا، فَإِنَّهُ مَنْ رَأَى تَأْيِيسَهُ تَأْيِيسَ الْمَلَائِكَةِ عُقِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ (( آمين )) .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى  
قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ لَذْكْرَةَ بِمَعْنَاهُ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

[صحیح - المعرجہ البخاری ۷۸۰]

(۲۳۳۳) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ آمین کہتے تھے۔

(۲۴۷۸) (۲۴۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ الْحَمَّاسِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُسَبِّحٍ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ .

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ رِبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْمُوَيْهَبِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَوْطَنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا  
عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ (( إِذَا آمَنَ الْقَارِءُ قَامُوا ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ ، فَمَنْ  
وَأَقْبَلَ تَابَتْ لَهُ نَافِثَاتُ غَيْرِهِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ [صحیح - فہم فی الدی قبلہ، وروی البخاری ۶۱۰۲]

(۲۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیوں کہ  
فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۷۵) (۲۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو لُبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ  
بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَحْمَدَ سَمِعَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقُفَيْطِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَمْعَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ (( إِذَا قَالَ الْإِمَامُ «غَيْرِ الْمُقْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ ، فَإِنَّهُ مَنْ  
وَأَقْبَلَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ: ثَابِتُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ (صحیح۔ معرجہ البخاری ۷۹۶)

(۲۳۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام ﴿غیر المفضوب علیہم﴾ ولا الضالین﴾ [العنقہ ۷] کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا السُّعْرِيُّ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا قَالَ الْقَارِءُ ﴿غَيْرَ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِينَ ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) (صحیح۔ معرجہ مسلم ۴۱۰-۴۱۶)

(۲۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام ﴿غیر المفضوب علیہم﴾ ولا الضالین﴾ [العنقہ ۷] کہے اور اس کے مقتدی آمین کہیں اور جس کی آمین آسمان والوں (فرشتوں) کی آمین کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ سَاطِرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْمُبَيْرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. (صحیح۔ معرجہ البخاری ۷۸۱)

(۲۳۳۹) (فقہ الامہ) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے تو آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ قَاوَدَ الْعُلَوِيُّ بِمَلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْعَزْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ

فَوَالِقِ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ عَفْوًا لِّمَا تَقْلَمُ مِنْ ذُنُوبِهِ).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَكُنْتُ ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ نَعْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَوَّرِ وَأَبِي يُونُسَ سَلِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۲۳۲]

(۲۳۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آئین کہے تو آسمان میں فرشتے

میں آئین کہتے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک کی آواز دوسرے کے آواز موافق ہوگئی تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا

الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَلَسُّ - يَلَسُّ - لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ.

وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَصَحُّ، كَذَلِكَ رَوَاهُ

عَبْدُ الرَّازِقِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَاصِمِ كَمَا فِي صِفَةِ - أخرجه ابو داؤد ۹۳۷

(۳۳۳۹) (ا) حضرت ابان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا مجھ سے پہلے آئین نہ کہا کرو۔

(ب) دیکھ نے سفیان نے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے۔ عن بِلَالٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

(۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.

قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا عُمَانَ السَّهْمِيَّ

حَدَّثَهُ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ))

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ لُصْلُبٍ عَنْ عَاصِمِ.

(۲۳۴۰) سیدنا بل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے پہلے آئین نہ کہا کرو۔

(۲۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَبِشٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُصْلُبٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَكَانَ بِلَالًا كَانَ يُؤْمِنُ قَبْلَ قَاسِمِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ))



كَمَا قَالَ إِذَا أَقْبَلَ الْإِمَامُ فَأَمَّا [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے پہلے آمین نہ کہو۔

(ب) شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سیدنا بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا آمین کہنے میں مجھ سے پہل نہ کرو جیسا کہ (دوسرے مقام پر) آپ ﷺ نے فرمایا جب امام آمین کہے تو پھر تم آمین کہو۔

(۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ، عَمِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ خُصْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَحَدَّثَتْنِي قَالَتْ بَيَّعَنَا أَمَّا قَاعِدَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - جَاءَ ثَلَاثَةٌ نَفَرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَأْذَنُوا أَنْ يَدْخُلُوا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ ((تَدْرِيْنَ عَلَى مَا حَسَدُونَا)) قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَمُ قَالَ ((لَا يَهْمُ حَسَدُونَا عَلَى لِقَائِنَا أَلَيْسَ هُذَيْبًا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى الْجُمُعَةِ أَلَيْسَ هُذَيْبًا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى قَوْلِنَا خَلَفَ الْإِمَامُ آمِينَ))

[صحيح - أخرجه أحمد ۱۳۶، ۶ ۲۵۰۷۳]

(۲۳۳۲) محمد بن اھنف فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ تم یہودی آئے۔ ان میں سے کسی نے اجازت طلب کی پھر کھل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے (عائشہ سے) فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ یہودی ہمارے ساتھ کن چیزوں کی وجہ سے حسد کرتے ہیں؟ (فرماتی ہیں) میں نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ ہمارے ساتھ قبلہ پر حسد کرتے ہیں جس کی ہمیں ہدایت کی گئی اور یہ اس سے بھٹک گئے اور جہد پر حسد کرتے ہیں جس کی طرف ہماری راہنمائی کی گئی اور یہ اس سے روگرداں رہے اور تیسری چیز امام کے پیچھے ہمارے آمین کہنے پر بھی حسد کرتے ہیں۔

(۲۵۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَافِي بْنُ قَالِبٍ الْقَاضِي بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَوْزِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَمْ يَحْسَدُونَا الْيَهُودُ بِشَيْءٍ مَا حَسَدُونَا بِثَلَاثٍ التَّسْلِيمِ، وَالْأَمِينِ، وَاللَّهْمُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ))

[صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۳) محمد بن اھنف سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہودی ہم سے کسی چیز میں اتنا حسد نہیں کرتے جتنا تین چیزوں میں کرتے ہیں: سلام کرنے، آمین کہنے اور اللھم ربنا لک الحمد کہنے میں۔

## (۱۶۲) باب جَهْرُ الْإِمَامِ بِالْعَامِينَ

امام کے اونچی آواز میں آمین کہنے کا بیان

(۲۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَحْمَرُكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَبُورْسُ بْنُ يَرِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمَّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَزْعُمُ، فَعَنْ وَالْقَى تَأْمِنُ تَأْمِنُ الْمَلَائِكَةُ غَيْرَ لَهُ مَا تَقْلَمُ مِنْ ذُنُوبِهِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((أَمِينَ))  
قَالَ بُورْسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقُولُ فَرَأَيْتُ أَخْرَجَهُ مِنْ حُجُوبِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حُرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ بُورْسٍ [صحيح - وقد تقدم رقم ۲۱۳۳ - وما بعده]

(۲۱۳۳) (ا) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب امام آمین کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی، اس کے سابقہ ناپاک اعمال دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نماز میں آمین کہہ کر تے تھے۔

(۲۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرَّةَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَرُوسَ الْقَرْنِي حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ حُبَيْرِ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ زَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا قَالَ: آمِينَ رَفَعَ يَهَا صَوْتَهُ لَفْظُ حَدِيثِ الْفَقِيهِ. وَيُلَى رِوَاةُ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - إِذَا قَالَ: «وَلَا الضَّالِّينَ» قَالَ آمِينَ رَفَعَ يَهَا صَوْتَهُ لِي الصَّلَاةِ.

[صحيح - أخرجه المارغلانی في سننه ۱۳۳۱]

(۲۳۳۵) (ا) سیدنا اہل بن حجر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب آمین کہتے تو اپنی آواز بلند فرماتے۔

(ب) اور سلیمی کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ولا الضالین [العنقہ ۷] کہتے ہوئے سنا، آپ تو آمین بھی کہتے تھے اور نماز میں آمین کو بلند آواز سے کہتے۔

۲۱۱۶ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

الْبَيْتِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرِهَ يَسَادُوهُ مِنْهُ

وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا قَالَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» قَالَ: ((أَمِينَ)) يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكَيْعُ بْنُ الْجَوَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. وَقَالَ الْفَرَّائِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِأَمِينَ وَكَوَّلَ بِهَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَخَالَفَهُمْ شُعْبَةُ فِي إِسْنَائِهِ رَمْتِيهِ، [صحيح] - وقد تقدم في الذي قبله

(۲۳۴۶) (۱) والی بن جریر فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نے «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» الماتحہ ۷ کہا تو فرمایا آمین اور آمین کے ساتھ اپنی آواز کو لمبا کیا۔

(ب) اسی طرح کبج بن جراح نے سفیان سے ان الفاظ میں روایت کیا ہے: "ویمدھا صوته" کہ اپنی آواز کو آمین کہنے کے ساتھ لمبا کرتے اور فریانی اس حدیث میں سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے آمین کہتے وقت اپنی آواز بلند کی اور اس کو لمبا بھی کیا۔

(۲۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا ابْنًا الْعَبْسِ قَالَ سَمِعْتُ عُلْفَمَةَ بِنْتُ وَائِلٍ بِحَدَّثِ عَنْ وَائِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا قُرِئَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» قَالَ: ((أَمِينَ)) خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ قَالَ: خُولِفَ شُعْبَةُ فِيهِ فِي ثَلَاثَةِ أَشْهُاءَ: رَجُلٌ حُجْرٌ أَبُو السَّكَنِ وَهُوَ ابْنُ غُبَسٍ، وَرَأَى فِيهِ عُلْفَمَةَ وَلَيْسَ فِيهِ، وَقَالَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ، وَإِنَّمَا هُوَ جَهْرٌ بِهَا وَبَلْفَاسٍ عَنْ أَبِي عَمْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنِ الْبَخَارِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَهُ وَقَالَ: حَدِيثُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو زُرْعَةَ الرَّائِي

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا خَطْوَةٌ فِي مَنِيهِ فَبَيْنَ، وَأَمَّا قَوْلُهُ حُجْرٌ أَبُو الْعَبْسِ، فَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَأَمَّا قَوْلُهُ عَنْ عُلْفَمَةَ فَقَدْ بَيَّنَّ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ حُجْرًا سَمِعَهُ مِنْ عُلْفَمَةَ، وَقَدْ سَمِعَهُ أَيْضًا مِنْ وَائِلٍ نَفْسِهِ، وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوِ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ [مسکو] - عرجه الرمدي ۲۸۸

(۲۳۴۷) (۲) عقیقہ بن وائل فرماتے ہیں کہ وائل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب آپ نے «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» پڑھا تو کہا: آمین اور آمین کے ساتھ اپنی آواز پرست رکھی۔

(ب) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں تین چیزوں میں شعبہ کی مخالفت کی جائے گی: انہوں نے کہا کہ



الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» [العنقة: ۷] بِرَحْمَةِ رَبِّهِمْ (رَبِّ اغْفِرْ لِي آمِينَ)

(۲۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعْبٍ بْنِ الْمُبِثِّ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ خَالِدِ بْنِ يَرْبُودٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعْمِ بْنِ الْمُجَوَّرِ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» ثُمَّ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» قَالَ آمِينَ. ثُمَّ قَالَ: وَالْأَيْدِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِلَى لَا شَيْءَ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - [صحيح - أخرجه ابن جرير ۲۸۸]

(۲۳۵۱) نیم بحر سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جس نماز پڑھائی انہوں نے «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پھر سورۃ فاتحہ پڑھی، یہاں تک کہ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» پر پہنچے تو کہا: آمین! پھر نماز کے بعد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

(۲۶۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّيْهَنِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْخَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الرَّيْهَنِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الرَّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَرَأَ مِنْ قِرَاءَةِ أَمِّ الْقُرْآنِ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ ((آمِينَ))

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَسِ الْقَاضِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ الرَّيْهَنِيِّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ

يُرِيدُ إِسْنَادَ هَذَا التَّحْدِثِ [حسن - أخرجه ابن جرير ۵۷۱]

(۲۳۵۲) حضرت ابوسلمہ اور سعید سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ جب سورۃ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہوتے تو اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے آمین کہتے۔

## (۱۶۳) بَابُ جَهْرِ الْمُتَامِرِ بِالتَّامِينَ

مقتدی کا اونچی آواز سے آمین کہنے کا بیان

(۲۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَاضِي الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ رِبَاعٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ سَهَّالٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُؤَدِّنُ لِمُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ، فَاسْتَرْطَ أَنْ لَا يَبْقِيَ بِالصَّالِّينَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّهُ لَدْ دَخَلَ النَّصَفَ ، لَكِنْ إِذَا قَالَ مُرْوَانُ «وَلَا الضَّالِّينَ» قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ آمِينَ. يَمْدُ بِهَا صَوْتَهُ وَقَالَ إِذَا وَافَقَ تَامِينَ أَهْلَ الْأَرْضِ تَامِينَ أَهْلَ

السَّعَادَةِ غُفِرَ لَهُمْ. [صحیح۔ و تقدم رقم ۲۴۳۶]

(۲۳۵۳) ابورافع سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان بن حکم کے سواؤں تھے۔ اس نے طے کر رکھا تھا کہ اس وقت تک ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ نہ کہے جب تک اسے علم نہ ہو جائے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صف میں شامل ہو چکے ہیں، چنانچہ مردان جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی آواز کو لمبا کرتے ہوئے کہتے آمین۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب اہل زمین کی آمین آسمان والوں کی آمین کے موافق ہو جائے تو اہل زمین کی بخشش ہو جاتی ہے۔

(۲۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْتَعِ الْأَيْمَةَ ابْنَ الرَّبِيعِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُولُونَ آمِينَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ آمِينَ حَتَّى إِنَّ لِلْمُسْجِدِ لِلْعَجَّةِ وَرَوْسًا هِيَ ابْنِ عَمْرِو رَيْسِ اللَّهِ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُؤَلِّعُ بِهَا صَوْتَهُ إِمَامًا تَكَانَ أَوْ تَأْمُمًا

[صحیح۔ اخرجه البخاری تعبیلاً]

(۲۳۵۴) (ا) عطاء سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر اور ان کے بعد والے آئمہ سے سنا کہ وہ بھی آمین کہتے دوران کے مقتدی بھی آمین کہتے، حتیٰ کہ مسجد گونج اُٹتی۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے کہ وہ اونچی آواز سے آمین کہتے خواہ امام ہوں یا مقتدی۔

(۲۴۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى. حَمْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْقَرِيزِ الصَّدَلَاوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْرَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيْوُبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَذْرَكْتُ يَمَانِيٍّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَسْجِدِ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ سَوَّغْتُ لَهُمْ رَجَّةً بِأَمِينٍ وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أُنَاسٍ وَقَالَ رَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِأَمِينٍ. [حسن]

(۲۳۵۵) (ا) عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس مسجد میں نبی ﷺ کے دو صحابہ کو دیکھا ہے کہ جب امام ﷺ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہتا تو یہ آمین کہتے اور ان کی آمین کی میں گونج سنا تھا۔

(ب) اسحاق حنظلی نے علی بن حسن سے روایت کیا ہے، اس میں ہے کہ صحابہ نے آمین کے ساتھ اپنی آوازیں بلند کیں۔

(۱۶۳) بَابُ الْغِرَاءَةِ بَعْدَ أَمْرِ الْقُرْآنِ

سورة فاتحه کے بعد قراءت کا بیان

(۲۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ. عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَشْوَانَ الْعَدْلِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ



إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيٍّ بِإِسْنَادٍ يَبْلُغُ الْإِسْنَادَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أَتَدْعَى: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ لِمَا رَأَى.

[صحیح بخاری۔ وقد تقدم برقم ۲۳۶۱]

(۲۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اعلان کروں کہ سورۃ فاتحہ کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ البتہ اس سے زیادہ بڑھا جائے گا۔

## (۱۶۵) بَابُ السُّنَّةِ فِي إِكْمَالِ سُورَةِ ابْتِدَآئِهَا بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے

(۲۶۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهِمْذَانٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوَارِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَهَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَكَانَ يَكُونُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَيَقْصُرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيُسَمِّعُ الْآيَةَ أُخْبَانًا. وَرَأَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُعِينٍ عَنْ سُفْيَانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرٍ عَنْ يَحْيَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۵۹]

(۲۳۵۷) عبد اللہ بن ابی ثناء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت کو سہا کرتے اور دوسری رکعت کو قدرے مختصر کرتے اور کبھی کبھی بیس کوئی آیت بھی سناتے۔

## (۱۶۶) بَابُ الْإِقْتِصَارِ عَلَى قِرَاءَةِ بَعْضِ السُّورِ

سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان

(۲۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَسْرَانَ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُهْبَانَ وَعَبْدُ

اللَّهُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمَتِّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - بِمَكَّةَ الصُّبْحَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ - أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ يَشُوتٍ أَوْ اخْتَلَعُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيُّ ﷺ - سَعْلَةً قَالَ فَرَكِعَ وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ. كَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْجَمَّالِ عَنْ حُجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَقَالَ الْبُخَارِيُّ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بِهَذَا. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۵۵]

(۲۵۸) عبد اللہ بن سائب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور سورۃ مؤمنون شروع کی حتی کہ جب موسیٰ اور ہارون یا عیسیٰ علیہ السلام کے ذکر پر پہنچے (یہ محمد بن بشار نے شک کیا ہے یا پھر اس پر اختلاف کیا ہے) تو نبی ﷺ کو کھانسی آئی اور آپ رکوع میں چلے گئے۔ وہاں ابن سائب بھی موجود تھے۔

(۲۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الْعَمَامِيِّ يَنْفَعُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّارٌ قَالَ وَقُرِءَ عَنِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُعَمَّادٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو أَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ رَبِّمَا تَسْمُو [صحيح - أخرجه أحمد ۱۱۱۳/۳]

(۲۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں علم دیا ہے کہ ہم سورۃ فاتحہ بھی پڑھیں اور قرآن سے جو آسان ہو پڑھیں۔

## (۱۶۷) بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک رکعت میں دوسو سورتیں پڑھنے کا بیان

(۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفْصَلَ الْكَلْبَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهَذَا كَهَذَا الشَّعْرُ؟ لَقَدْ عَرَفْتُ الْخَطَائِرَ الَّتِي تَحَارَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ آمَنَهُمْ، وَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفْصَلِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۵]

(۲۶۰) عمرو بن مرقہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوداؤد کو فرماتے ہوئے سنا حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا میں نے گزشتہ رات ایک رکعت میں ساری مفصل سورتوں کی قراءت کی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے

فرمایا کیا اس طرح نیز تیز پڑھ گیا جس طرح شعر پڑھتے ہیں؟ یقیناً میں ان سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے، پھر انہوں نے میں سورتوں کا ذکر کیا اور فرمایا ہم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ بَيْنَ السُّورِ؟ قَالَتْ: مِنَ الْمُفْصَلِ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۲۹۷]

(۲۶۶۲) عبد اللہ بن شہاب سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ سورتیں ملاپ کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا جی ہاں ایسی سورتوں کو ملاپ کرتے تھے۔

(۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُفَضَّلُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سَوِيدِ الْحُمَيْرِيِّ قَدْ كَرِهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ بَيْنَ السُّورِ [صحيح - وقد تقدم في الدي قبله]

(۲۶۶۴) ایک دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے کہا دو سورتیں جمع کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ لَهُمْ ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ سُورَةَ أُخْرَى.

[صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۴۸۱]

(۲۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے یہ سورۃ مجمل کی تلاوت کی۔ اس میں سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے اور دوسری سورت پڑھی۔

(۲۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَوِيدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَافِعُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَجْمَعُ السُّورَاتِ وَالْفَلَاحَ مِنَ الْمُفْصَلِ فِي السَّجْدَةِ الْوَاحِدَةِ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ [صحيح]

(۲۶۶۸) دید بن کثیر سے روایت ہے کہ مجھے ناخ نے بیان کیا کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما غفلت میں سے دو تین سورتیں فرض نمازوں کی ایک ہی رکعت میں پڑھ لیتے تھے۔

## (۱۶۸) باب إِعَادَةِ سُورَةٍ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ

ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دہرانے کا بیان

(۲۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُرَيْرَةَ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَوَزِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَاسٍ النَّاسِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْمِلُهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ، فَكَانَ كُلَّمَا افْتَتَحَ سُورَةً يَقْرَأُهَا لَهُمْ فِي الصَّلَاةِ مَعًا يَقْرَأُ بِهِنَّ الصَّحَابَ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» حَتَّى يَقْرَأَ مِنْهَا، ثُمَّ يَقْرَأُ سُورَةً أُخْرَى مِنْهَا، وَكَانَ يَصُحُّ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَكَلَّمَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا: إِنَّكَ تَفْتَحُ بِهَذِهِ السُّورَةَ ثُمَّ لَا تَرَى أَنَّهَا تُجِزِلُكَ حَتَّى تَقْرَأَ بِأُخْرَى، فَلَمَّا أَنْ تَقْرَأَهَا، وَإِنَّمَا أَنْ تَدْعَهَا وَتَقْرَأَ أُخْرَى فَقَالَ لَهُمْ مَا أَدَّ بِنَارِكُمَا، إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ أُؤْمِمَكُمْ بِذَلِكَ فَفَعَلْتُ، وَإِنْ كَرِهْتُمْ تَرَكْتُكُمْ وَكَانُوا بِرُؤْيَا الْفَضْلِ وَكَرِهُوا أَنْ يُكْمِلَهُمْ هَذِهِ، فَلَمَّا أَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَخْبَرُوهُ الْخَبَرَ فَقَالَ: ((يَا فُلَانُ مَا يَمْنَعُكَ وَمَا بِأَمْرِكَ أَصْحَابُكَ؟ وَمَا بِمَوْلِكَ عَلَى لُزُومِ هَذِهِ السُّورَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟)) فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْبَبْتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنْ حُبَّهَا يَذْخِلُكَ الْجَنَّةَ))

[صحیح۔ رواہ البخاری تعلق، کتاب الاداء باب الجمع من السورتين في الركعة]

(۲۳۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص مسجد قبا میں لوگوں کی امامت کیا کرتا تھا۔ جب وہ کوئی سورت شروع کرتا تو پہلے سورۃ اخلاص پڑھتا۔ جب اس سے فارغ ہوتا تو اس کے بعد دوسری سورت ماکر پڑھتا۔ وہ ہر رکعت میں یہی کرتا تھا۔ اس کے مقتدیوں نے اس پر اعتراض کیا کہ سورۃ اخلاص کو شروع فرمادیتے ہیں، پھر خیال کرتے کہ یہ سورت کافی نہیں اور دوسری سورت اس کے ساتھ ملائے ہیں، ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یا صرف اسی کو پڑھا کریں یا پھر کوئی دوسری پڑھ دیا کریں۔ اس نے انہیں کہا میں تو یہ سورت چھوڑنے والا نہیں، اگر تم راضی ہو تو میں تمہاری امامت کروں گا اور اگر تم ناپسند سمجھو تو میں امامت چھوڑنے پر تیار ہوں۔ لوگ اس کو اپنے میں سے سب سے افضل اور بہتر جانتے تھے، اس کے حدود کسی اور کی امامت کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے یہ مسئلہ آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا اے بندہ خدا! تو ایسا کیوں نہیں کرتا جیسے تیرے ساتھی کہتے ہیں؟ اور کس نے تجھے ہر رکعت میں اس سورت کو لازم کرنے پر ابھارا ہے؟ وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے اس سورت سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

(۲۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَحَّابٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ

حَدَّثَنَا بِرَاهِمٌ عَنْ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَوَزِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ الدَّرَوَزِيِّ لَذِكْرَهُ بِمَعْنَاهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَاسٍ عَنْ أَنَسٍ لَذِكْرِهِ هَذَا الْحَدِيثَ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي فيه

## (۱۶۹) باب الإِقْتِصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

### صرف سورۃ فاتحہ پراکتفا کرنے کا بیان

(۲۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكِ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَادَةَ بْنِ النَّاصِبِ قَالَ لَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۳۶۳]

(۲۳۶۷) حضرت محمد بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۴۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يَقْرَأُ لَمَّا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: أَسْمَعَاكُمْ، وَمَا أَخْفَى أَعْصَاهُ مِنْكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَرِدْ عَلَى أَمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ إِنْ رَدَّتْ عَلَيْهَا فَهِيَ خَيْرٌ، وَإِنْ انْتَهَتْ إِلَيْهَا أَجْرَاتُ عَنْكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُسَدَّدٍ [صحیح۔ اسرحہ البخاری ۷۷۲]

(۲۳۶۸) عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر نماز میں قراءت کی جائے گی۔ جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنا وہ ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو کچھ ہم سے پوشیدہ رکھا گیا ہم نے اس کو آپ سے بھی پوشیدہ رکھا۔ ایک شخص نے عرض کیا آپ کا کیا خیال ہے اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ نہ پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم اس سے زیادہ پڑھ لو تو بہتر ہے اور اگر اسی پراکتفا کر دو تو بھی کافی ہے۔

(۲۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ قَرَأَهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَظَلَةُ عَنْ عِكْرَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِمَا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

[ضعیف۔ اسرحہ احمد ۲۸۹/۱]

(۲۳۶۹) عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا، رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، ان میں آپ نے سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہیں پڑھا۔

(۲۷۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ حُطَّلَةَ السُّلُوسِيِّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى صَلَاةً لَمْ يقرأَ فِيهَا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا حُطَّلَةُ السُّلُوسِيُّ لَذِكْرَهُ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۰) اسی طرح عبد الملک بن خطاب نے حطلة سلوسی سے روایت کیا ہے کہ آپ نے نہ پڑھی اور سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

(۲۷۱) وَرَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ حُطَّلَةَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى رَكَعَتَيْ لَمْ يَرُدَّ لِيَهُمَا عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْشِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْكُرْدِيُّ حَدَّثَنَا حُطَّلَةُ السُّلُوسِيُّ لَذِكْرَهُ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ لِي جَوَابُ الْإِقْصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۱) (ا) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی اور سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہیں پڑھا۔

(ب) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول سے صرف سورۃ فاتحہ پراکتفا کا جواز معلوم ہوتا ہے۔

## (۱۷۰) بَابُ وَجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ

بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے

(۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَيْنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ ،

لَدْخَلْ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ، ارْجِعْ

فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)) . حَتَّى قَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ غَيْرَ

هَذَا ، فَأَرَادَ أَنْ يَرْجِعَ ، قَالَ ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَسْمَعُ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ

حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَأْسُكَ ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ

جَالِسًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا))



أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ [صحيح - أخرجه البخاری ۷۵۷]

(۲۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے، ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے ایسے تین بار کیا، بالآخر عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس نے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ لہذا آپ مجھے نماز سکھلا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے پے کھڑ ہو تو اللہ اکبر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسانی سے یاد ہو وہ پڑھ، پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کر، پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑ ہو، پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، اسی طرح ساری نماز مکمل کر۔

(۲۴۷۳) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُصْطَلِيُّ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((لَمْ تَكُنْ لِي كُلَّ رُكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ))  
أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ لَمْ تَكُنْ لِي [صحيح - أخرجه البخاری من إفرادة حلف الامام ۷۱]

(۲۴۷۳) یہی حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک سند سے بھی منقول ہے، اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا پھر اسی طرح ہر رکعت اور سجدہ میں کر۔

(۲۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّائِلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا كُنْتَ إِتَامًا فَخَفَّفْ ، فَإِنَّ فِي النَّاسِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ ، وَإِذَا صَلَّيْتَ وَخَذْتَ لَقَطُونَ مَا بَدَا لَكَ ، وَفِي كُلِّ صَلَاةٍ اقْرَأْ ، فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَسْمَعْنَاكُمْ ، وَمَا أَخْفَى عَنَّا خَفَيْنَا عَنْكُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَرِدْ عَلَى أَمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: إِنْ رَدَّتْ عَلَيْهَا فَهِيَ خَيْرٌ ، وَإِنْ انْتَهَتْ إِلَيْهَا أَجْرًا عَنْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَمْرِو النَّائِلِ ذُوْنَ مَا فِي أَوَّلِهِ مِنَ الْأَمْرِ بِالتَّخَفُّفِ ، وَأَخْبَرَنَاهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۴۷۴) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو امام ہو تو ہلکی نماز پڑھا۔ کیوں کہ لوگب میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں کمزور اور حاجت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تو اکیلا نماز پڑھا ہو تو جتنی لمبی کر سکتا ہے کر لیا کر۔ ہر رکعت میں قراءت کر۔ رسول اللہ ﷺ نے جو ہمیں سنایا وہ ہم نے جہیں سنا دیا اور جو ہم سے پوشیدہ رکھا وہ ہم نے بھی آپ سے پوشیدہ رکھی۔ ایک شخص نے ان سے پوچھا: اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہ پڑھوں تو کیا درست ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اگر تو اس سے زیادہ پڑھ لے تو بہتر ہے اور اگر اسی پر اکتفا کرے تو بھی تیری نماز ہو جائے گی۔

## (۱۷۱) باب مَنْ قَالَ يَقْتَصِرُ فِي الْأَخْرَئِينَ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پراکتفا کرنے کا بیان

(۲۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقُلُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسَمِّعُ الْآيَةَ أُنْثَانَا وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأَخْرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْبَرَنَا الْبُخَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح - إعرافه البعاري ۷۷۶]

(۲۳۷۵) عبد اللہ بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دوسری میں مزید بھی پڑھتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور فضیٰلی پہلی رکعت کرتے اتنی لمبی دوسری نہیں کرتے تھے۔

(۲۷۷۶) أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ بِقَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْقَوَّارُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُولُ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ يَحْيَى الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ. وَفِي الْأَخْرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. قَالَ: وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ قَالَ مَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. وَرَوَيْنَا مَا ذَلَّ عَلَى هَذَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

[صحيح - إعرافه اس ابی شبیہ ۳۶۳۳]

(۲۳۷۶) (۱) یزید فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کی قراءت بھی کی جائے اور کوئی دوسری سورت بھی اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ کی قراءت کی جائے گی۔ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی بلکہ مزید بھی پڑھ سکتے ہیں۔

## (۷۳) باب مَنْ اسْتَحَبَّ قِرَاءَةَ السُّورَةِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ فِي الْأَخْرَئِينَ

بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد مزید سورت پڑھنا مستحب ہے

(۲۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

بَشَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُصَوِّرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْغُبَرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ مُصَوِّرٍ بْنِ زَادَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْرُورُ لِمَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَحَزَرْنَا لِقَامَهُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قُلُوبَ قِرَاءَةِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالَى﴾ السَّجْدَةِ ، وَحَزَرْنَا لِقَامَهُ فِي الْأُخْرَيْنِ قُلُوبَ بَصْفٍ مِنْ ذَلِكَ ، وَحَزَرْنَا لِقَامَهُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قُلُوبٍ لِقَامِهِ فِي الْأُخْرَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، وَفِي الْأُخْرَيْنِ عَلَى الصُّفِّ مِنْ ذَلِكَ لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ عَلَى قُلُوبٍ لِلْأُولَى آيَةٍ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ .

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۷۷۵۵، مسلم]

(۲۳۷۷) (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم عصر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے قیام سے اندازہ لگایا کرتے تھے کہ آپ نے دونوں رکعتوں میں کتنی قراءت کی، ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرماتے جتنی دیر میں سورت بجدہ کی تلاوت کی جائے اور آخری دو رکعتوں میں آپ کا قیام پہلی دو کے نصف کے برابر تھا۔ پھر ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں آپ کے قیام کا اندازہ لگایا تو یہ ظہر کی آخری دو رکعتوں کی قراءت کے برابر تھا اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں عصر کی پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) (مسند کی حدیث میں ہے: ہمیں آیات کی قراءت کے برابر۔)

(۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّصْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زَبَّانٍ عَنْ أَبِي الشَّيْبَةِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُصَوِّرٍ عَنْ زَادَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ قُلُوبَ ثَلَاثِينَ آيَةً ، وَفِي الْأُخْرَيْنِ قُلُوبَ خَمْسِينَ آيَةً - أَوْ قَالَ يَصِفُ ذَلِكَ - وَفِي الْعَصْرِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ قُلُوبَ خَمْسِينَ آيَةً ، وَفِي الْأُخْرَيْنِ قُلُوبَ بَصْفٍ ذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح - أخرجه مسلم ۱۵۰۲]

(۲۳۷۸) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تقریباً ہمیں آیات کی بقدر قراءت کرتے تھے اور ظہر کی آخری دو رکعتوں میں پندرہ آیات کی بقدر یا اس کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیتوں کے برابر اور آخری دو رکعتوں میں اس کے نصف کے برابر۔

(۲۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَعْبَسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ عِبَادَةَ بْنَ نُسَيْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّاهِجِيُّ أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي عِلَاقَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَصَلَّى وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ الْمَغْرِبَ ، فَقَرَأَ أَبُو بَكْرٍ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةَ سُورَةِ مِنْ قِصَارِ الْمُفْصَلِ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الرُّكْعَةِ الثَّلَاثَةِ - قَالَ - قَدَنُوتُ مِنْهُ حَتَّى إِذَا رَأَى لَتَاكَ أَنْ تَمْسُ رِيَابَهُ ، فَسَمِعْتُهُ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَهَذِهِ الْآيَةُ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ رَأَى أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ سُبَّانَ مَنْ عَيَّنَهُ لَنَا سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كُنْتُ لَعَلِّي لَمْ يَرْوِ هَذَا حَتَّى سَمِعْتُ بِهَذَا فَأَخَذْتُ بِهِ.

[صحیح۔ اخرجه مالک وعنه الشافعی فی الام ۲۰۷/۷ - ۲۲۸]

(۲۷۷۹) قیس بن عمارت فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز ادا کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور چھوٹی سورۃوں میں سے ایک ایک سورۃ کی قراءت کی، پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو گئے۔ میں ان کے قریب ہو گیا حتیٰ کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں سے مس ہو چاہے تھے۔ میں نے سنا انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور یہ آیت پڑھی۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران ۸] ”اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھ نہ کرنا اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔“

ابوسعید نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ جب عمر بن عبد العزیز نے یہ روایت سنی تو فرمایا سننے سے پہلے اس پر میرا عمل نہ تھا اب میں نے سن لیا ہے تو اس پر عمل کروں گا۔

(۲۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَعْبَسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْإِمْهَرَجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَحَلَهُ يَقْرَأُ فِي الْأَرْبَعِ جَمِيعًا فِي كُلِّ رُكْعَةٍ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ ، وَكَانَ أَحْيَا يَقْرَأُ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرُّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي صَلَاةِ الْفَرِيطَةِ ، وَيَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ كَذَلِكَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ

المغرب. [صحیح۔ موطا ۱۷۵]

(۳۳۸۰) سیدنا فتح سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب اکیلے نماز پڑھتے تو چاروں رکعات میں قراءت کرتے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ملاتے اور کبھی کبھار فرض نماز کی ایک ایک رکعت میں دو دو اور تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ اسی طرح مغرب کی دو رکعتوں میں بھی سورۃ فاتحہ اور ایک ایک سورت پڑھتے۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے مغرب کا ذکر نہیں کیا۔

### (۱۷۳) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَطْوِيلِ الْأُولَيِّ وَتَخْفِيفِ الْآخِرَيْنِ

پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں ہلکی کرنے کے سنت ہونے کا بیان

(۳۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِهَذَا: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ عَمْرُؤَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَكَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ لَكُنْزُكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ. [صحیح۔ معراجہ البخاری ۷۷۰]  
(۳۳۸۱) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں تمہاری شکایت کی ہے حتیٰ کہ نماز میں بھی۔

(۳۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبَّاسُ بْنُ سَهَّالٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَالْفُطَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ لَسْعِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كُنْزُكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى الصَّلَاةِ. قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَمْتُ فِي الْأُولَيِّ، وَأَخْلُفْتُ فِي الْآخِرَتَيْنِ، وَلَا أَلُو مَا أَقْدَمْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ صَدَقْتَ ذَلِكَ الظَّنَّ بِكَ وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ: فَأَمْتُ بِهِمْ فِي الْأُولَيِّ، وَأَخْلُفْتُ بِهِمْ فِي الْآخِرَتَيْنِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ كَقَالَ: ذَلِكَ الظَّنَّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ وقد تقدم على الذي قبله]

(۳۳۸۲) (۱) ابو عون سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں حتیٰ کہ نماز میں بھی تیری شکایت کی ہے۔ انہوں نے عرض کیا: میں تو پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہوں اور آخری دو رکعتیں مختصر کر کے پڑھتا ہوں اور یہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز سے لیا ہے، اس میں کس قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

نے فرمایا آپ نے حج فرمایا، تم سے یہی گمان تھا۔

(ب) شباب کی حدیث میں ہے کہ میں انیس پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھتا ہوں اور دوسری دو رکعتیں مختصر۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اے ابواسحاق امیر! تمہارے بارے میں یہی گمان ہے۔

(۲۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَيْهِي بِالطَّائِبِينَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَهْلَ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ لَعْنَةً، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا، فَشَكَرُوا حَتَّى ذَكَرُوا أَنَّهُ لَا يُحْسِبُ بَصُلَى، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَؤُلَاءِ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تُحْسِبُ تَصَلَّى قَالَ: أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ لَيَأْسَى كُنْتُ أَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا أَنْعِمَ عَنْهَا أَصَلَّى صَلَاةَ الْبُشَيْرِ، فَأَرْكَدُ فِي الْأَوَّلِينَ، وَأُخَذْتُ فِي الْآخِرِينَ قَالَ ذَلِكَ الظُّلُّ بَكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ

فَأَرْسَلَ مَعَهُ رَجُلًا أَوْ رَجُلًا إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يُسْأَلُ عَنْهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ، فَلَمَّ يَدْخُ مَسْجِدَهُ إِلَّا سَأَلَ عَنْهُ وَيُثْنُونَ مَعْرُوفًا حَتَّى دَخَلَ مَسْجِدًا لِنِسَى عُبَيْ، فَهَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَقُولُ لَهُ أَسَامَةُ بْنُ قَذَّادَةَ يَكْنَى أَبَا سَعْدَةَ قَالَ: مَتَى إِذْ تَلَقَّيْتُمَا، فَإِنَّ سَعْدًا كَانَ لَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ، وَلَا يَقْرُبُ بِالسَّرِيَّةِ، وَلَا يُعْدِلُ فِي الْقِصَّةِ

كَانَ سَعْدًا أَمَّا وَاللَّهُ لَا دُعُونََ اللَّهُ بِثَلَاثٍ. اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ عَبْدُكَ هَذَا كَاذِبًا، قَامَ رَبَاءُ وَسَمْعَةُ، فَأَيُّلُ عُمَرَ وَأَيُّلُ لَعْنَةٍ وَعَوْنُهُ بِالْفَتَنِ. وَكَانَ بَعْدَ إِذْ يُسْأَلُ يَقُولُ شَمَحٌ كَبِيرٌ مَقْنُونٌ أَصَابَنِي دُعَاةُ سَعْدٍ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدَ لَدَى سَقَطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنَ الْكِبَرِ، وَإِنَّهُ لَيَتَعَرَّضُ لِلْجُحَارِ فِي الطَّرِيقِ

يُغْمِزُهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ [صحیح۔ اعرجه البحاری ۷۵۵]

(۲۸۸۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ والوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی شکایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں معزول کر دیے اور عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ والوں کا حاکم بنایا۔ کوفہ والوں نے سعد رضی اللہ عنہ کی کئی شکایتیں کیں، حتیٰ کہ یہ بھی کہہ دیا کہ وہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا اور کہا: اے ابواسحق! کوفہ کے لوگ کہتے ہیں تم اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ انہوں نے عرض کیا میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان کو اسی طرح نماز پڑھاتا تھا جس طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھایا کرتے تھے۔ میں نے اس میں ذرا کوتاہی نہیں کی۔ میں عشاء کی نماز پڑھاتا ہوں تو پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور بعد والی دو رکعتوں کو ہلکا کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابواسحق! تم سے یہی گمان تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ ایک یا چند آدمی روانہ کر کے کہا کہ کوفہ والوں سے سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت دریافت





عَنْ هَمَامٍ. [صحيح - وقد تقدم رقم ۲۴۷۵]

(۲۳۸۵) حضرت عبداللہ بن ابی قادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دوسری میں پڑھتے تھے اور کبھی کبھی ہمیں ایک آدھ سنا بھی دیتے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری قدرے مختصر کرتے تھے، اسی طرح عصر اور صبح کی نمازیں کرتے تھے۔

(۲۳۸۶) رَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ. فَكُنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنَّ يُدْرِكُ النَّاسُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۶۶۷۵]

(۲۳۸۶) عبداللہ بن ابی قادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارے خیال ہے کہ آپ پہلی رکعت اس سے لمبی کرتے تھے تاکہ لوگ پہلی رکعت کو پالیں۔

(۲۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - كَانَ يَكُونُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ حَتَّى لَا تَسْمَعَ وَفَعَلْتُمْ يَقَالُ هَذَا الرَّجُلُ هُوَ طَرَفَةُ الْحَضَرِيِّ. [صحيح - أخرجه أحمد ۱۹۳۵۹/۳۵۶/۴]

(۲۳۸۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی پہلی رکعت میں اس وقت تک قیام کرتے تھے کہ قدموں کی آہٹ ختم ہو جائے۔

(۲۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا لُحَيْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْحُمَيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنْ طَرَفَةَ الْحَضَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَلَوْ جَعَلْتُ جَنَابِي فِي الرَّمَضَاءِ لَأَضَجَّجْتُهُ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ، فَلَا يَرَالُ يَقْرَأُ قَلِيلًا مَا دَامَ يَسْمَعُ حَتَّى يَغَالِي الْقُرْآنَ، وَيَجْعَلُ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَالرَّابِعَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الْعَصْرِ، وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّصْرِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ السَّيْرُ فَرُسَخَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةَ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الْعَصْرِ، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَالرَّابِعَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّصْرِ حِينَ يَقُولُ الْقَائِلُ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَقَائِلُ يَقُولُ لَمْ تَغْرُبْ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الْمَغْرِبِ، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْغُشَاءَ لِأَجَرَةِ شَيْءٍ

(۲۳۸۸) سیدنا عبداللہ بن ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیں ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت پڑھاتے تھے۔ گرمی اس قدر ہوتی تھی کہ اگر تو اوجھپ میں رکھا جائے تو وہ گرم ہو جائے اور ظہر کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک لوگوں کے قدموں کی آہٹ سنائی دیتی رہتی اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور عصر کی نماز پڑھاتے تو پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے بلکی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کوئی کہہ دیتا کہ سورج غروب ہو چکا اور بعض کہتے۔ ابھی غروب نہیں ہوا۔ مغرب کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی اور تیسری رکعت دوسری رکعت سے چھوٹی کرتے اور عشا کی نماز قدرے تاخیر سے ادا کرتے۔

(۲۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ حَدَّثَنَا قَاوُذُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ قُرَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تَقَامُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا قَبِلَ الدَّاهِبَ إِلَى الْبَيْتِ، فَلَمَّا قَبِلَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَأْتِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِمَّا يَكُونُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ قَاوُذُ بْنُ زَيْدٍ [صحيح - المعجمه مسلم ۱۰۵۱]

(۲۳۸۹) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ظہر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے لیے کھڑی کی جاتی تو کوئی شخص بیچ تک جاتا اور اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آتا، پھر وضو کر آتا تو رسول اللہ ﷺ ابھی تک پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔ جس کو آپ قدرے لمبا کرتے تھے۔

(۱۷۵) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَوِّى بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ إِنْ لَمْ يَنْتَظِرْ أَحَدًا ثُمَّ بَيْنَ الْآخِرَتَيْنِ

پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوات ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو

(۲۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُطَفِّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ حَدَّثَنَا قَاوُذُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ قُرَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ قِرَاءَةِ فِي الْعَصْرِ عَلَى السَّجْدَةِ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ عَلَى يَصْفٍ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُصَوِّرٍ فَقَالَ فِي الْعَصْرِ: فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحُ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح - وقد تقدم برقم ٢٤٧٧]

(۲۴۹۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے انداز لگایا کہ آپ نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرمایا جتنی دیر میں سورۃ سجدہ کی تلاوت کی جاسکے اور آخری دو رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پہلی دو رکعتوں کے برابر اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) ابو نعیم نے اس حدیث کو منسوخ سے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ آپ بروکھت میں تئیں آئیں گے برابر پڑھتے۔

(١٤٦) باب التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ وَغَيْرِهِ

رکوع وغیرہ کے لئے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَخْبَرَنَا لَوْ بَعَثَ بِنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأُخْبِرَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيْرِ الْقَوِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ ، فَكَبَّرَ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ : وَاللَّهِ إِنِّي لَأُشَبِّهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَفِي حَدِيثٍ يَحْيَى : فَلَمَّا انْصَرَفَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح - لعمري البخاري ٧٨٠]

۲۳۹۱) ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔ جب بھی مجھے جاتے اور اوپر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب سلام پھیرا تو فرمایا اللہ کی قسم! تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

یحییٰ کی حدیث میں لَکَاذَا اُنْصَرَفَ کی جگہ فَلَمَّا اُنْصَرَفَ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(٢٤٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَكْرِ بْنِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمِدَهُ . حِينَ يَرْفَعُ صُفْعَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ .

ثُمَّ يَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ، ثُمَّ يَكْبَرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يَقْعُلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْصِبَهَا

وَيَكْبُرُ رَجُلٌ يَقُومُ مِنَ الْإِسْتِثْنَاءِ بَعْدَ الْجُلُوسِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْبَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدٍ عَنْ حَجَّانِ بْنِ الْمُنْشَى عَنْ اللَّيْثِ [صحيح - أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۳۹۲) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو بکر بن عبدالرحمن بن عمار نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قیام کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع کرتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر **سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ** کہتے۔ جب اپنی رکوع سے سیدھی کرتے۔ پھر جب سیدھے کھڑے ہو جاتے تو کہتے **رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ**، پھر سجدے میں جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر اسی طرح ساری نماز میں کرتے یہاں تک کہ اس کو کھٹ کر لیتے اور دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

(۲۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْسِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي لَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّاطِئِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ لَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَعْرِ لَمَّا لُفِيَ عَلَى أَبِي وَهَبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَنُؤْسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَكْبُرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ - قَالَ - فَلَمَّا نَزَلَ بِرُكُوتِكَ صَلَاتُكَ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ. وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ الْأَيْمَرَةُ قَدْ رُوِيَ فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

[صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۱۶۶]

(۲۳۹۳) علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کھڑے ہو جاتے یا اوپر اٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔ آپ کی یہی نماز رہی حتیٰ کہ آپ اللہ کو چارے ہو گئے۔

(۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُطَّانٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَيَّعَةَ عَنْ شُعَيْبِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَكْبُرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا، فَيَكْبُرُ رَجُلٌ يَقُومُ، ثُمَّ يَكْبُرُ رَجُلٌ يَرُكُّعُ، ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ ثُمَّ يَقُولُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ رَجُلٌ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يَكْبُرُ رَجُلٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكْبُرُ رَجُلٌ يَسْجُدُ، ثُمَّ يَكْبُرُ رَجُلٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكْبُرُ رَجُلٌ يَقُومُ مِنَ الْجُلُوسِ فِي

الثَّانِي، فَيُفْعَلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ  
 إِنِّي لَا أَفْرُبُكُمْ سَهَابًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنْ كَانَتْ هَذِهِ لَصَلَاتَهُ حَتَّى لَا رَاقِي الدُّنْيَا.  
 قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا الْكَلَامُ الْأَخِيرُ بِعَمَلِهِ مَالِكُ وَالرَّبِيعِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ  
 حُسَيْنٍ، وَوَالِقِ بْنِ أَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.  
 قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَلِيفُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الْهَمَلِ عَنْ شُعَيْبٍ

[صحیح۔ المعرجہ احمد ۲ ۲۷۰ ۷۶۶۵]

(۲۳۹۳) (ا) ابو بکر بن عبدالرحمن اور ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرض نماز اور غیر فرض نماز میں تکبیر کہتے تھے۔  
 جب کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر جہدے سے پہلے سُبْحَ اللّٰهِ لَعَنَ حِمْدُہ اور رَبَّنَا وَلَكَ  
 الْحَمْدُ کہتے، پھر جہدہ کے لیے نکلتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر جہدے سے سر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر دوسرے جہدے  
 کے لیے بھی تکبیر کہتے، اس کے بعد دوسرے جہدے سے اٹھتے ہوئے بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔ دور کھتوں کے بعد قعدہ سے اٹھتے  
 ہوئے بھی اللہ اکبر کہتے۔ آپ ہر رکعت میں اس طرح کرتے تھے کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔ ایک مرتبہ سلام پھیرنے کے بعد  
 فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری پاں ہے میں تم میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے سب سے زیادہ قریب ہوں،  
 آپ کی یہی نماز رہی حتیٰ کہ دنیا سے انتقال فرما گئے۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ آخری کلام امام مالک اور امام زہری رحمہما وغیرہ کا ہے۔

(۲۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْلَى أَبُو الْحُسَيْنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ  
 بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ  
 بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: إِنَّهُمَا صَلَّيَا عِلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ، فَلَمَّا رَفَعَ كَبَّرَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سُبْحَ اللّٰهِ لَعَنَ حِمْدُہ  
 رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ، ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ مَا زَالَتْ هَذِهِ  
 صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى لَا رَاقِي الدُّنْيَا. [صحیح۔ وقد تقدم فی الدی قبلہ]

(۲۳۹۵) ابوسلمہ اور ابو بکر بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب انہوں نے  
 رکوع کیا تو تکبیر کی اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سُبْحَ اللّٰهِ لَعَنَ حِمْدُہ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا، پھر جہدہ کیا اور اللہ اکبر کہا،  
 پھر جہدے سے سر اٹھایا تو بھی تکبیر کی، پھر دو کھتوں سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کی۔ پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ کی نماز اسی طرح  
 رہی حتیٰ کہ آپ ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۳۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ النَّدَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
 الْمُثَنَّبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ



حُضِرَ قَالَ: صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ ، فَقَالَ عُمَرَانُ ذَكَرْنَا هَذَا الرَّجُلَ صَلَاةً كَانَ يُصَلِّي بِهَا بِأَرْسُولَ لِلَّهِ - ﷺ - لَذَكَرَ أَنَّ كَانَ يَكْبُرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاهِينَ [صحيح - إعرابه البخاری ۷۸۶]

(۲۳۹۶) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ہجرہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں وہ نماز سکھائی جو رسول اللہ ﷺ پڑھایا کرتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ وہ جب بھی اوپر نیچے ہوتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۳۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ عُمِدُ اللَّهِ بْنُ حُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَاسِي الْقُوفِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَدَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّى خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ ، فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ لِسِتِّينَ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً ، فَاتَمَّتْ ابْنُ عَبَّاسٍ قُلْتُ: إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ أَحْمَقَ فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ لِسِتِّينَ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً. قَالَ نَكَلْنِكَ أَتُنْكَ بِبَلَدٍ بِلَا صَلَاةٍ أَبِي الْقَاسِمِ - ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح - إعرابه البخاری ۷۸۷-۷۸۸]

(۲۳۹۷) حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک بزرگ کے پیچھے مکہ میں نماز ادا کی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہیں۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے ایک احمق بڑے کے پیچھے نماز پڑھی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہی ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیری ماں تجھے گم پائے۔ ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی یہی نماز ہے۔

(۲۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: يَكْبُرُ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ ، وَإِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا قَامَ إِلَى الرَّكَعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ: عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا؟ فَقَالَ: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ: وَعُفْمَانُ؟ قَالَ: وَعُفْمَانُ

هَذَا هُوَ الصَّوَابُ بِالْخَلَاءِ الْمُعْجَمَةِ وَقِيلَ حُطَيْمٌ بِالْحَاءِ. [صحيح - إعرابه أحمد ۱۳۶۷۱ / ۲۵۱ / ۳]

(۲۳۹۸) عبدالرحمن اصم سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ جب رکوع اور سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے اور جب دوبارہ سجدہ کرتے یا جب دو رکعتوں سے اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے۔ حطیم نے ان سے پوچھا: آپ نے یہ کس سے یاد کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ سے، ابو بکر

سید بن اور عرفا روقی رحمہ اللہ سے۔ حکیم نے ان سے کہا کیا عثمان رحمہ اللہ سے بھی؟ انہوں نے کہا جی ہاں! عثمان رحمہ اللہ سے بھی۔ یہ لفظ حکیم ہے بعض نے حکیم بھی کہا ہے۔

(۲۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَاضِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قُوَيْهَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي قَاسِمٍ الطَّلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَعْبَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُمْدُنْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يُتَمَوْنَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَأَوْا، وَإِذَا وَصَّوْا. وَهَذَا وَمَا قَبْلَهُ أَرْوَاهُ. [صحيح - إسناده المحدث من المسند ۱۵۴۲۶/۴۰۶/۶]

(۲۳۹۹) عبد الرحمن اسم سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر، عمر اور عثمان رحمہ اللہ جب بھی نماز میں اوپر اٹھتے یا نیچے جاتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مُرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ لَا يُتَمُّ التَّكْبِيرَ.

وَلِيَّ عَدِيٍّ عُمَرُو عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَكَانَ لَا يُتَمُّ التَّكْبِيرَ لَقَدْ يَكُونُ كَثِيرٌ وَلَمْ يَسْمَعْ، وَلَقَدْ يَكُونُ تَرْكُ مَرَّةٍ لِيَمِينَ الْجَوَازَ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح - إسناده أحمد ۱۵۴۲۶/۴۰۶/۳]

(۲۵۰۰) (ا) عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر کھل نہیں کہتے تھے۔

(ب) عمرو کی حدیث میں ابن عبد الرحمن بن ابی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ تکبیر کھل نہیں کہہ کرتے تھے۔

(ج) یہاں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے تکبیر کہی ہو اور انہوں نے نہ سنی ہو یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے جوازی طور پر اس کو ایک آدھ بار چھوڑ بھی دیا ہو۔

## (۱۷۷) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ

رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِثْلَاءً قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى مَسَّ كَتِفَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ، وَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ، وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَرْثُودٍ وَزَادَ فِيهِ: وَإِذَا كَثُرَ لِمَنْ رُكُوعٌ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۵]

(۲۵۰۱) (۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے وہ آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح نہیں کرتے، (یعنی ہاتھ اٹھاتے تھے)۔

(ب) یہ روایت مالک سے بھی منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب رکوع کے لیے جاتے تو تکبیر کہتے۔

(۲۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ مِنْ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا كَرَاهَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَهْدِيٍّ وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ [صحيح - و تقدم في الذي قبله] (۲۵۰۲) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الزُّوَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الصَّخْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلِيمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاطِيَ مِصْبِيحَهُ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُرْكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ أَبِي عُيَيْنَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۳) ہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھنے کے بعد بھی۔ لیکن سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ خُلَيْمٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَكُورُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ يَمْرُؤُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَتِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْمِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَسْكَبَيْهِ ثُمَّ يَكْبِرُ - قَالَ - وَكَانَ يَقْعُلُ ذَلِكَ حِينَ يَكْبِرُ لِلرُّكُوعِ ، وَيَقْعُلُ ذَلِكَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَيَقْعُلُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَقْعُلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ قَالَ وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَمَا لَكَ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالنَّكَوعِ وَالْجِدْنِ وَالْحَسَائِرِ [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۴) (ا) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز میں کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور کبیر کرتے۔ پھر جب رکوع کے لیے کبیر کرتے تو اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور کہتے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

ابن مبارک پانچوں نمازوں، نوافل، عیدین اور جنازے کی نماز میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَخْبَرَنَا يَكُورُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ الصَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِحَدِيثِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِعَلِّ ابْنِ الْمُبَارَكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ قَهْرَازٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۵) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ مَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَشِيرٍ شُعْبَةُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَكْبِرُ ، حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَسْكَبَيْهِ ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَالَ ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) فَعَلَ

يَمْلُ ذَلِكَ ، وَقَالَ : (( رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ )) وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْهَثَّانِ [صحيح - وقد تقدم في الدي قبله]

(۲۵۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھ بھی اٹھاتے حتیٰ کہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر کر لیتے۔ پھر جب رکوع فرماتے تو اسی طرح کرتے۔ پھر جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ تب بھی ایسے ہی کرتے اور رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے اور سجدوں میں اس طرح ہاتھ نہیں اٹھاتے۔

(۲۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغُورِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيحٍ وَابْنُ مِلْحَانَ فَلَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَكْبِرُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ لَعَلَّ يَمْلُ ذَلِكَ ، وَإِنَّا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ لَعَلَّ يَمْلُ ذَلِكَ ، وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَّابٍ عَنِ اللَّيْثِ . صحيح - وقد تقدم في الدي قبله

(۲۵۰۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جاتے۔ پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو بھی اسی طرح کرتے۔ اور جب رکوع سے اٹھتے تو بھی اسی طرح کرتے اور جب سجدوں سے اٹھتے تو اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُعَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ فَلَا كُفْرَ بِهِمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ [صحيح - وقد تقدم في الدي قبله]

(۲۵۰۹) دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَّانِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرُّكُوعَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى . [صحيح - وقد تقدم في الدي قبله]

(۲۵۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو ان تمام مقامات پر ہاتھ اٹھاتے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس سند کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے ہیں۔



(۲۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَيُوبٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُفْبَةَ وَثَيُوبُ السُّحْتَوِيُّ عَنْ نَافِعٍ مُسْنَدًا وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِصَحِيحِ ذَلِكَ [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۹]

(۲۵۱۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے (تو ان تمام مقامات پر دونوں ہاتھ اٹھاتے)۔

(۲۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ثَيُوبِ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ وَمُوسَى بْنِ عُفْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ اللَّهَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَفَعَ، وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا مِنْ رُكُوعِهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقَعُ ذَلِكَ.

[صحيح - وقد تقدم في فلي قبله]

(۲۵۱۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اور جب رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوتے تب بھی (ان تمام مقامات پر کندھوں تک اپنے ہاتھ اٹھاتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو - مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ الدَّيْلَمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ - وَقَالَ الدَّيْلَمِيُّ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْوَاسِطِيُّ - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْعَدَّاءِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَالِكَ بْنَ الْأَنْبَرِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقَعُ هَكَذَا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۷]

(۲۵۱۲) ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ انہوں نے تکبیر کی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور انہوں نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔



(۲۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَابُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَاسِمِ الْقَطَّانُ وَابُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِفَقْدَانٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجَمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْمُعْوِذِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُعَادِيَ بِهِمَا قُرُوعَ أُذُنَيْهِ [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۳) سیدنا مالک بن حویرث رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنی ناز میں دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے جب رکوع کرتے یا رُکوع سے اٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لونک لے جاتے۔

(۲۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْدِ الْفَلْهِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ فَلَمْ تَكُنْ يَأْتِيهِ وَتَعَاهِدُهُ وَرَأَى رَفَعَ الْيَدَيْنِ إِذَا كَبَّرَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ طَبَعُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَابُو عَرُوبَةَ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحیح۔ و تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۴) ایک دوسری سند کے ساتھ انہی سے اسی ہی روایت منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہاتھوں کو اٹھاتے وقت بغیر کہتے۔  
(۲۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِفَقْدَانٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِشَارِكٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَقْلَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلَى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلٍ بْنِ حُبَيْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - حِينَ دَخَلَ فِي صَلَاةٍ كَبَّرَ - قَالَ أَبُو عُثْمَانَ وَصَفَ هَمَّامٌ جِهَالُ أُذُنَيْهِ - يَعْنِي رَفَعَ الْيَدَيْنِ ، ثُمَّ التَّعَفَّى بِشَوْبِهِ ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْبُسْرَى ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الْقُرْبِ وَرَفَعَهُمَا لِكَبْرٍ ، فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمَدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ ، فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ [صحیح۔ اخرجه مسلم ۸۲۶]

(۲۵۱۵) علقمہ بن وائل اور ان کے غلام دونوں نے علقمہ کے والد سیدنا وائل رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت بغیر کہتے ہوئے دیکھا۔ (سند کے راوی) ابوعثمان کہتے ہیں کہ ہمام نے یہ صفت بھی بیان کی کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر تک اٹھایا، پھر اپنے کپڑے میں ہاتھ لپیٹ لیے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر جب رکوع کا ارادہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا اور ہاتھ بلند کرتے ہوئے بغیر کہی۔ پھر جب سمیع اللہ لِمَنْ حَمَدَهُ کہا تو بھی ہاتھ اٹھائے پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان۔

(۲۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنِلِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: أَلَيْسَ النَّبِيُّ ﷺ - قُلْتُ: لَا نَظَرُونَ كَيْفَ يُصَلِّي؟ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَكَثَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ خَلْوُ مَكْبِيهِ، ثُمَّ أَخَذَ بِشِمَالَةِ يَمِينِهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ خَلْوُ مَكْبِيهِ، فَلَمَّا رَفَعَ وَصَّعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ خَلْوُ مَكْبِيهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَصَّعَ يَدَيْهِ مِنْ وَجْهِ ذَلِكَ الْمَوْصِعِ، فَلَمَّا جَلَسَ التَّرَضَّى رَجُلَةً الْيُسْرَى، وَوَصَّعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فُجْوَةِ الْيُسْرَى، وَوَصَّعَ حَدَّ يَمِينِهِ الْيُمْنَى عَلَى فُجْوَةِ الْيُمْنَى، وَغَفَّدَ لِيَتَنَبَّسَ وَحَلَّقَ رَاحِلَةً وَأَشَارَ بِالسَّبَابِغَةِ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبُو عَوَانَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَامِعٍ وَأَبُو الْأَخْوَصِ وَزَيْدُ بْنُ قَدَامَةَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلَّا أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ: جَذَاءُ أَذْيُو، وَوَأَنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ يُلْقِي الْمَكْسُوتِينَ [صحیح. وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۶) (ا) حضرت وائل بن حجر حنفی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دل میں سوچا کہ میں دیکھوں کہ آپ ﷺ کس طرح نماز ادا فرماتے ہیں؟ (میں دیکھنے لگا) آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور بکبیر کی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا حتیٰ کہ کندھوں تک لے گئے۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ چڑھایا۔ پھر جب رکوع کرنا چاہا تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھایا اور جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ۔ جب رکوع سے اٹھنے لگے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا۔ پھر جب سجدہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چپے کے برابر جگہ میں رکھ۔ اس کے بعد جب (سجدہ کے لیے) بیٹھے تو بائیں ٹانگ کو بچھایا اور دائیں کو کھڑا کیا اور اپنے بائیں ران پر اپنے بائیں ہاتھ کو رکھا اور اپنی دائیں کبلی کا کنارہ دائیں ران پر رکھ، پھر دو انگلیاں بند کر لیں، درمیان والی انگلی اور انگوٹھے سے طہارت دیا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ فرمایا۔ (ب) ایک روایت میں کندھوں کی بجائے کانوں کا ذکر ہے۔

(۲۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّانٍ الْقَوَارِيُّ الْهَمْرِيُّ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثِيُّ بْنُ رِيْعٍ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالُوا: لِمَ مَا كُنْتَ أَكْثَرَنَا لَهُ تَبَارَكَ وَلَا أَفْذَلَهُ صُحْبَةً قَالَ: بَلَى قَالُوا: فَأَعْرَضَ عَلَيْنَا قَالَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَكْبِيَهُ، ثُمَّ يَكْبِرُ حَتَّى يَمُرَّ كُلُّ عَصْمِيَّةٍ إِلَى مَوْصِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يَكْبِرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَكْبِيَهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ وَيَصْعُ رَاحَتَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَبْسُطُ وَلَا

يُصْبُ رَأْسُهُ ، وَلَا يَضَعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ . يَقُولُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مِصْبِيَّ حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِي بِأُخْرَى الْأَرْضِ فَتَحَادِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُنْثِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَضَعُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ، ثُمَّ يَعُودُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَنْثِي بِرِجْلِهِ لَيَقْعُدَ عَلَيْهَا مُعْتَدِلًا حَتَّى يَرْجِعَ ، أَوْ يَقْرَأُ كُلَّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ مُعْتَدِلًا ، ثُمَّ يَضَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مِصْبِيَّهِ كَمَا فَعَلَ أَوْ كَثَرَتْ عَنْهُ افْتِتَاحُ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَضَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الْآخِي فِيهَا التَّسْلِيمَ آخِرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَقَعْدَةً مَوْرُثًا عَلَى شِقْوِ الْأَيْسَرِ . فَقَالُوا حَسْبُكَ ، صَدَقَ ، هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمُسَوِّمِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، [صحيح - شرحه البهاری ۱۸۲۸]

(۲۵۱۷) عبد الحمید بن جعفر سے روایت ہے کہ مجھے محمد بن عمرو بن عطاء نے حدیث بیان کی کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو صحابہ کرام کی ایک جماعت میں جن میں ابو قتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ بھی تھے، یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں تم میں سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ صحابہ کرام نے پوچھا کیسے؟ نہ تو آپ ہم میں سے سب سے زیادہ آپ کے متبع ہیں اور نہ مجلس کے لحاظ سے ہم سے مقدم ہیں؟

تو وہ فرمانے لگے: کیوں نہیں! صحابہ کرام نے کہا پھر ہمارے سامنے پیش کرو۔ وہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے حتیٰ کہ جسم کا ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر قراءت کرتے، پھر تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر رکوع کرتے اور اپنی پھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر بالکل برابر کر لیتے، اپنا سر نہ بالکل اونچا رکھتے اور نہ ہی زیادہ نیچا رکھتے، پھر اپنا سر مبارک اٹھاتے ہوئے کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، پھر اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ حتیٰ کہ ہر جوڑ (ہڈی) اپنے مقام پر برابر ہو جاتی (بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے)۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور زمین کی طرف جھکتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے پیروں سے دور رکھتے، پھر اپنا سر اٹھاتے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنے پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھتے۔ پھر دوبارہ لوٹتے پھر سجدہ سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے پاؤں کو بچھا لیتے اور اس پر بیٹھ جاتے جب تک کہ دوبارہ نہ لوٹتے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر جب دوسری رکعتوں سے اٹھتے (کھڑے ہوتے) تو بھی تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے جس طرح نماز شروع کرتے وقت فرماتے تھے۔ پھر اپنی باقی نماز میں اسی طرح کرتے تھے، حتیٰ کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام پھیرتا ہوتا تو بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال لیتے اور بائیں

پہلو (ر) پر دو زانو کر بیٹھ جاتے۔ یہ سن کر سب کہہ اٹھے۔ اس نے بچ کہا، اس طرح رسول اللہ ﷺ نہ پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۸) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَصْحَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَعَّاسِ. مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّفِيسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ. عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ اجْتَمَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ وَأَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا، وَوَضَعَ يَدَيْهِ فَخَافَهُمَا عَنْ حَبِيئِهِ، وَلَمْ يَضِبْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَفْعَلْهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى أَحَدَ كُلِّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ، ثُمَّ سَجَدَ وَأَمَكَّنَ جَبْهَتَهُ وَالْفَهْ، وَلَتَحَى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّهُ حَلْوَ مَنْكِبَيْهِ حَتَّى قَرَعَ، ثُمَّ حَلَسَ فَانْقَرَشَ رِجْلُهُ الْبُسْرَى، وَاقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْبُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُمْنَى، وَأَقَارَ بِأَصْبُعِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۸) عباس بن علی فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ، ابو حمید، ابو سید اور سہل بن سعد رضی اللہ عنہم جمع تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابو حمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ بے شک رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، آپ نے اللہ اکبر کہا اور ہاتھوں کو اٹھایا، پھر ہاتھوں کو اٹھایا جب رکوع کے لیے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اس طرح رکھا گویا کہ آپ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو بھی کھارکھا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے بھی دور رکھا۔ نہ آپ ﷺ نے اپنے سر کو بلند کیا اور نہ بالکل نیچے جھکایا۔

پھر ہاتھ اٹھاتے سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ برابر ہو گیا، پھر سجدہ فرمایا اور اپنی پیشانی اور ناک کو زمین پر رکھا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا اور اپنی تصلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا، پھر بیٹھے تو اپنے ہاتھیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو قہر رخ کھڑا کر لیا اور اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھا اور شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

(۲۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الرَّاهِدِيُّ بِإِسْنَادٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ قَالَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ. مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَوِيُّ. صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي النُّعْمَانِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقُصْبِ لَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ اتَّحَ الصَّلَاةَ، وَجِئَ رُكْعَ، وَجِئَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ لَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ اتَّحَ الصَّلَاةَ، وَجِئَ رُكْعَ، وَجِئَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَيُّوبَ السَّخَرِيِّ لَمَّا كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ إِذَا اتَّحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رُكْعَ،



وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا انْتَسَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرَّبِيعِ ، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا انْتَسَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّبِيعِ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا انْتَسَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا انْتَسَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَوَاهُ لِقَاتٌ . [صحيح]

(۲۵۱۹) ابوالحسن محمد بن اسماعیل سنی فرماتے ہیں کہ میں نے ابونعمان محمد بن فضل کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے حماد بن زید کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ انہوں نے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیا تو میں نے ان سے اس کی بابت پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے ابوبکر ختیانی کے پیچھے نماز پڑھی، وہ بھی نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے عطاء بن ابی رباح کو دیکھا کہ وہ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عید بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ بھی جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ بھی نماز کے شروع میں اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے تھے۔ اس حدیث کے ردی ہامداد ہیں۔

(۲۵۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْكَلْبِيِّ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ خَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُولُ : أَخَذَ أَهْلَ مَكَّةَ الصَّلَاةَ مِنْ أَبِي جُرَيْجٍ ، وَأَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ ، وَأَخَذَ عَطَاءٌ مِنْ ابْنِ الرَّبِيعِ ، وَأَخَذَ ابْنُ الرَّبِيعِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ . قَالَ سَلَمَةُ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَزَادَ فِيهِ : وَأَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنْ جَبْرِيلَ وَأَخَذَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى . قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ : فَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ .

(۲۵۲۰) (ا) سلمہ بن عقیب فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرزاق کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اہل مکہ نے نماز ابن جریج سے سیکھی اور ابن جریج نے عطا سے اور عطا نے ابن زبیر سے اور ابن زبیر نے حضرت ابوبکر صدیق سے اور حضرت ابوبکر صدیق نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھی۔

(ب) سلمہ کہتے ہیں مجھے احمد بن حنبل نے عبدالرزاق سے حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی ﷺ نے جبریل امین سے سیکھی اور جبریل علیہ السلام نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے سیکھی۔

عبدالرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریج رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاسِمِيُّ الْأَسَدِيَّانِ بِهَذَا نَحْنُ إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيهَمٍ الْهَمْدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا كَبِيرًا لَوْ رَفَعَ يَدَيْهِ خَلَوْ مَسْكِيْنَهُ عِنْدَ التَّكْبِيرِ ، وَعِنْدَ رُكُوعِهِ ، وَعِنْدَ رُفُوعِ رَأْسِهِ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: إِنَّهُ يُعَدُّ بِوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ: فَالْحَبِيبَانِ بِمَا هُمَا مَعْفُوفٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَأَبْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَإِنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - لَعَلَّهُ وَرَأَى أَبَاهُ لَعَلَّهُ ، وَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

[صحیح۔ قال قرطبی فی نصب الراية ۱/ ۱۱۵]

(۲۵۲۱) (ا) شعبہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے طاؤس کو دیکھا کہ جب انہوں نے تکبیر کہی تو پہلے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور رکوع کے وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان کے شاگردوں میں سے ایک سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ طاؤس اس حدیث کو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اور ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(ب) ابو عبد اللہ حافظ کہتے ہیں کہ یہ دونوں حدیثیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دونوں سے منقول ہیں۔ کیوں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو اور اپنے والد کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور ان دونوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۲۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ خَلَوْ مَسْكِيْنَهُ ، وَبَضَعَ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَرَأَ قِرَاءَةً وَارْتَدَّ أَنْ يَرْكَعَ ، وَبَضَعَهُ إِذَا قَرَعَ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ شَيْءٌ مِنْ صَلَاتِهِ



وَهُوَ قَائِمٌ، وَإِنَّا كُنَّا مِنَ السَّجْدَتَيْنِ وَقَعَ يَدِيهِ كَمَا لَكَ وَكَثُرَ. (ت) وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

[صحیح۔ عروجہ ابن عریبہ ۵۸۴]

(۲۵۲۲) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب اپنی قراءت کرتے یا رکوع کا ارادہ فرماتے یا رکوع سے فارغ ہوتے تو یہ ہی کرتے اور نماز کے دوران جب قعدہ کی حالت میں ہوتے تو رفع یدین نہیں فرماتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اسی طرح رفع یدین کرتے اور کبیر کہتے۔

ہم یہ حدیث ابوموسیٰ اشعری، جابر بن عبد اللہ انصاری، ابو ہریرہ اور انس رضی اللہ عنہ سے نقل کر چکے ہیں۔ یہ تمام صحیح ہے۔

(۲۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ بِسَائِبُورَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ سَبْعَةِ عَشَرَ نَفْسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْتَفِعُونَ يَدَيْهِمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ كَمَا رَوَاهُ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ، وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ الْبَدْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ الْبَدْرِيُّ، وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيُّ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو هُرَيْرَةَ النَّوَّاسِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْقُرَشِيُّ، وَوَيْلُ بْنُ حَنْظَلٍ الْخَضْرِيُّ، وَمَالِكُ بْنُ الْحَوَارِثِ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، وَأَبُو حَمِيْدٍ السَّاعِدِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ هَؤُلَاءِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَعُقْبَةَ بْنَ حَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَابِرِ الْبَيْهَقِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

[صحیح۔ عروجہ طبرانی فی رفع الیدین ۸]

(۲۵۲۴) (۱) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے سترہ رکوع کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ ان میں ابو قتادہ انصاری، ابو اسید ساعدی بدری، محمد بن مسلمہ بدری، بل بن مسعود ساعدی، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عباس اور خادم رسول انس بن مالک، ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن زبیر بن عوام قرشی، وائل بن حجر خضری، مالک بن حویرث، ابوموسیٰ اشعری اور ابو حمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

(ب) شیخ امام بخاری فرماتے ہیں کہ یہ روایت مذکورہ بالا صحابہ کے علاوہ حضرت ابو بکر صدیق، عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، جابر بن عبد اللہ انصاری، عقبہ بن عامر جہنی اور عبد اللہ بن جابر بایہاشی رضی اللہ عنہم سے بھی منقول ہیں۔

(۲۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الثَّوْمَنِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
الْمُهَالِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -  
يُرْقَعُونَ يَدَيْهِمْ إِذَا رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ ، كَانُوا يَدِيَهُمْ مَرَاوِحَ [صحيح]

(۲۵۲۷) قد وہ حسن سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جب رکوع کرتے تو رقع یہ دین کرتے تھے اور جب  
رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رقع یہ دین کرتے تھے ایسے لگاتار کہ ان کے ہاتھ کھوں کی طرح ہیں۔

(۲۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْأَخَوِمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ  
بْنُ عَمْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ رَفِيعِ  
الْيَدِينِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ هُوَ شَيْءٌ يُرْفَعُ بِهِ الرَّجُلُ صَلَاتَهُ ، كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَرْفَعُونَ  
يَدَيْهِمْ فِي الْإِلْتِصَاحِ ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ ، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ [صحيح۔ اعرجہ ابن ابی شیبہ ۲۶۹۲]

(۲۵۲۹) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے نماز میں رقع یہ دین کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا وہ کسی چیز  
ہے جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز کو آراستہ کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نماز شروع کرتے وقت رقع یہ دین کرتے تھے اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے  
وقت بھی رقع یہ دین کرتے۔

(۲۵۳۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبَغَادِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمُودُ بْنُ إِسْحَاقَ  
الْبَغَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: وَيُرْوَى عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَأَهْلِ الْوَحْشِ وَأَهْلِ الْبَغْدَادِ  
وَالشَّامِ وَالْبَصْرَةِ وَالْيَمَنِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْفَعُونَ يَدَيْهِمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ الرَّائِسُ مِنْهُمْ ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ  
وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَمُجَاهِدٌ ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَلِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ ، وَعَمْرُو بْنُ  
عَبْدِ الْغَنِيِّ وَالنُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي سِيرِينَ ، وَكَلْبُوسُ وَمَكْحُولٌ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَبَارٍ  
وَنُفَيْعٌ ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، وَابْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ عِدَّةٌ كَثِيرَةٌ  
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَأَبِي الزُّبَيْرِ ثُمَّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، وَالْأَزْهَرِيِّ وَاللَّبِيثِ بْنِ سَعْدٍ  
وَأَبِي عِيَّاشَةَ ، ثُمَّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَبُخَارِيِّ بْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانِ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ  
وَبُخَارِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَنْظَلِيُّ ، وَعِدَّةٌ كَثِيرَةٌ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ بِالْبَغْدَادِ  
رَجِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى [صحيح۔ اعرجہ البخاری فی رفع الیدین ۹]

(۲۵۳۱) (۱) محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کی ایک بڑی تعداد، اہل حجاز، اہل شام، اہل عراق اور بصرہ  
و یمن والوں کی ایک بڑی تعداد سے متفق ہے کہ وہ رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رقع یہ دین کرتے تھے۔ ابن

میں سعید بن جبیر، عطاء بن ابی رباح، مجاہد، قاسم بن محمد، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر بن عبد الحزیز، نعمان بن ابی عیاش، حسن بصری، ابن میرین، طاووس، بکول، عبد اللہ بن دینار، نافع، عبید اللہ بن عمر، حسن بن مسلم، قیس بن سعد رضی اللہ عنہما اور ان کے عداوہ ایک بہت بڑی تعداد میں لوگ شامل ہیں۔

(ب) شیخ (یعنی) بیضاوی فرماتے ہیں ہم نے ابو قطاب، ابو زبیر، مالک بن انس، اوزاعی، لیث بن سعد، ابن عیینہ، امام شافعی، یحییٰ بن سعید قطان، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، یحییٰ بن یحییٰ، احمد بن حنبل، اسحق بن ابراہیم حنفی رضی اللہ عنہما اور (مالک و علاقوں کے بارے میں معلومات رکھنے والے) مختلف شہروں کے اہل العلم کی ایک بہت بڑی جماعت سے روایت نقل کی ہے۔ (۲۵۲۷) وَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْعَلَابُ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُعَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّارِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ أَبِي مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ حَالِيمٍ عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَسْبَغِ بْنِ كَثَّانَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا بَرَكْتَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - (هَذَا أُعْطِيَتْكَ الْكُوْثَرُ فَصَلِّ رُبَّكَ وَأَنْعَرْ) قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِيُجَبِّهَ لِي (مَا هَذِهِ النَّجْمَةُ الَّتِي أَمَرَنِي بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟) قَالَ إِنَّهَا لَمَسْتُ بِسُحُورَةٍ، وَلَكِنَّهُ يَأْمُرُكَ إِذَا تَعَرَّضْتَ لِلصَّلَاةِ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ إِذَا تَكَبَّرْتَ، وَإِذَا رَكَعْتَ، وَإِذَا رَكَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ، لَهَا صَلَاتٌ وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ فِي السَّمَوَاتِ السَّبْعِ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - (رَفَعَ الْأَيْدَى مِنَ الْإِسْتِجَابَةِ إِلَيَّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿لَمَّا اسْتَكْنَأُوا إِلَيْنَهُ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾)).

وَلَقَدْ رَأَى عَذَاءً وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَعْطَى وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ.

[صحیف جلد ۱، ترجمہ ابن حبان فی السجود ج ۱، ۱۷۷، ۱۱۲]

(۲۵۲۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ كَاكِبُونَ﴾ (انکوثر، ۱-۲) (یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی دیجیے) نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ کونسی قربانی ہے جس کے بارے میں میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے؟ تو جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ وہ (جانور وغیرہ کی) قربانی نہیں ہے، بلکہ اس کے ذریعے اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ جب آپ نماز کے لیے ٹھیکر کو تو اس وقت رفع یدین کرو اور جب رکوع کرو یا رکوع سے سر اٹھاؤ جب بھی رفع یدین کرو۔ یہی ہماری نماز ہے اور ان فرشتوں کی بھی نماز ہے جو سات آسمانوں میں ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا رفع یدین کرنا اس جھک جانے سے ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد ہے ﴿فَمَا اسْتَكْنَأُوا إِلَيْنَهُ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾ [الموسیٰ ۷۶] ”پس نہ تو یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ ہی عاجزی اختیار کی۔

یہ روایت بھی نقل کر دی گئی ہے، لیکن اعتمادی پر ہے جو گزر چکا۔

## (۱۷۸) باب مَنْ لَمْ يَذْكُرِ الرَّفْعَ إِلَّا عِنْدَ الْإِفْتِتَاحِ

صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْوَرَاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ. ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَلَقِيتُ يَزِيدَ. فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهَذَا. وَزَادَ فِيهِ ثُمَّ لَا يَعُودُ. فَكُنْتُ أَنَّهُمْ لَقَوْهُ. قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا سَمِعْتُ يَزِيدَ يُحَدِّثُهُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ هَكَذَا وَيَزِيدُ فِيهِ ثُمَّ لَا يَعُودُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَفَعْتُ سُفْيَانَ إِلَى أَنْ يَقْلُبَ يَزِيدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ كَأَنَّهُ لَقِيَ هَذَا الْحَرَّ ثَلَاثَةً. وَلَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ سُفْيَانُ يَزِيدَ بِالْوَحْدِ.

كَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْإِسْرَائِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرَيْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ بِهَذِهِ. فَكَتَبْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لَيْسَ فِيهِ ثُمَّ لَا يَعُودُ.

قَالَ سُفْيَانُ لَقِيتُ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ يَقُولُ فِيهِ ثُمَّ لَا يَعُودُ. فَكُنْتُ أَنَّهُمْ لَقَوْهُ. وَقَالَ لِي أَصْحَابِي إِنَّ حَفْظَهُ كَذِبٌ أَوْ قَالُوا قَدْ مَاتَ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ لَمَّا لَقِيتُ هَذَا يَحْيَى لِلْمُحْتَجِّ بِهَذَا إِنَّمَا زَادَ يَزِيدُ. وَيَزِيدُ يَزِيدَ.

[صحيح۔ الا قوله "ثم لم يعد" (لا يعود) أخرجه الشافعي في مسنده ۸۵۳]

(۲۵۲۸) (۱) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ سفیان کہتے ہیں پھر میں کوذا آیا تو (اپنے استاد) یزید سے ملا۔ میں نے انہیں یہی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس میں یہ اضافہ بھی کیا کہ پھر دو بار یہ کام (رفع یدین) ساری نماز میں نہیں کیا۔ میں سمجھا کہ انہوں نے اس کی تلقین کی ہے۔ سفیان کہتے ہیں، میں نے یزید کو یہ حدیث پہلے اس طرح بیان کرتے سنا، پھر دوبارہ انہوں نے اس میں تم يعود کے الفاظ کا اضافہ کیا۔

(ب) امام شافعی اور سفیان اس طرف گئے ہیں کہ یزید کو اس حدیث میں غلطی پر سمجھیں۔ کیوں کہ انہیں اس حرف کی تلقین کی گئی تھی یعنی سمجھایا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے اسے سیکھ کر ذہن نشین کر لیا۔

(ج) اسی طرح ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں تم لا يعود کے الفاظ نہیں ملتے۔

(د) سفین کہتے ہیں: جب میں کوفہ آیا تو میں نے انہیں یہ حدیث بیان کرتے سنا تو اس میں وہ دم لا يعود کہہ رہے تھے میں نے چون لیا کہ انہوں نے ان کو سکھا دیا ہے۔

(ه) اور مجھے میرے ساتھیوں (ہم مسلک لوگوں) نے کہا کہ یزید کا حافظ خراب ہو گیا تھا یا انہوں نے "لقد ساء" کا لفظ بولا۔

(و) حمیدی کہتے ہیں: جو اس حدیث سے دلیل پکڑتا ہے ہم اس کو اتنا ہی کہیں گے کہ اس روایت کو یزید نے روایت کیا ہے اور یہ ضائع کرتا رہتا ہے۔

(۲۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ لَقَالَ لَا يَصُحُّ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ.

قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يُضَعِّفُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي زَيْنَادٍ.

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: وَمِمَّا يُحَقِّقُ قَوْلَ سُفْيَانَ بْنِ عُثَيْنَةَ أَنَّهُمْ لَقَوْهُ هَذِهِ الْكَلِمَةُ أَنَّ سُفْيَانَ الْقُرَظِيَّ وَزُهَيْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَهَشِيمًا وَغَيْرَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَجِئُوا بِهَا، إِنَّمَا جَاءَ بِهَا مَنْ سَمِعَ مِنْهُ بِإِعْرَاقٍ قَالِ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يُؤَكِّدُ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ هَذَا لَعَلَّهِ. [صحيح] - وقد تقدم مقامي التصريح السابق.

(۲۵۲۹) (ث) عثمان بن سعید داری قرظی فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے اس حدیث کے بارے میں روایت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(ب) نیز فرمایا کہ میں نے یحییٰ بن معین کو سنا وہ یزید بن ابی زیناد کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔

(ب) ابو سعید داری فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ کے قول "انہم لقوہ هذه الکلمة" کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ سفین ثوری، زہیر بن معاویہ، ہشیم اور ان کے علاوہ دیگر اہل علم نے اس قول کو نہیں کیا۔ یہ قول صرف اسی نے کیا ہے جس نے ان کے بعد نہ۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں اہل علم کا موقف بھی اس کی تائید کرتا ہے۔

(۲۵۳۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُسَيَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ لَوْلَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِشَارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ بِحِكَاةٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكَعِ. قَالَ سُفْيَانُ فَلَمَّا قُبِلْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ لَا يَعْرُدُ. فَكُنْتُ أَنَّهُمْ لَقَوْهُ.



وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ النَّيَّارُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ. وَلَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْهَرَوِيِّ قَالَ فَيَوْمَئِذٍ لَمْ يَأْخُذْ

وَلَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى لَا يَبْتَغِ بِحَدِيثِهِ وَهُوَ أَسْوَأُ أَحَالًا عِنْدَ أَهْلِ الصُّغَرِ كَمَا بِالْحَدِيثِ مِنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوْدَةَ الدَّارِمِيُّ لَدُنْكَ فَصَلَا عَلَى تَعْلِيلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ثُمَّ قَالَ وَلَمْ يَرَوْهُ هَذَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَحَدِ أَقْوَى مِنْ يَزِيدَ. [صحيح۔ الاولہ نہ ہم بعد وقتہ تقدم الكلام عليه قریباً]

(۲۵۲۰) (ابن براء بن عازب) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے جب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے بھی رفع یدین کرتے۔

سفین کہتے ہیں جب میں کوفہ آیا تو میں نے (یزید سے) یہی حدیث سنی تو انہوں نے فرمایا: جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے (رفع یدین کرتے تھے)۔ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے تو میں سمجھ گیا کہ اہل کوفہ نے ان کو سمجھا دیا ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے اپنے بھائی عیسیٰ سے، انہوں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے اور وہ براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں۔ اس میں بھی یہی ہے کہ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَبِشْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يُعْنِي ابْنُ مَسْعُودٍ. لَا صَلَاةَ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً.

[صحيح۔ اعرجہ الترمذی ۲۵۷]

(۲۵۲۱) حضرت عاتقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ضرور تمہیں رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھاؤں گا۔ پھر انہوں نے نماز پڑھائی تو اس میں صرف ایک مرتبہ (شروع میں) رفع یدین کیا۔

(۲۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ. عَلَمًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ، فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ طَلَعَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ فَلَمَّا رَفَعَ يَدَيْهِ سَعَدًا لَقَالَ.



صَدَقَ أَخِي، لَقَدْ كُنَّا نَعْمَلُ هَذَا، ثُمَّ أَمَرْنَا بِهَذَا بِغَيْرِ الْإِسْنَادِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ

قَالَ الشَّيْخُ: فَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَلَى مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ لَقَدْ يَكُونُ عَادِلًا لِرَفْعِهِمَا فَلَمْ يَحْكِهِ، وَإِنْ كَانَ عَلَى مَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ فَمِنْ حُلُوبِ ابْنِ إِدْرِيسَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي صَدْرِ الْإِسْلَامِ، كَمَا كَانَ التَّطَبُّقُ فِي صَدْرِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ سَأَلْتُ بَعْضَ الشُّيُخِ، وَشُرِعَتْ بَعْدَهُ الشَّرَائِعُ حَقِيقَتُهَا مِمَّنْ حَقَّقَهَا وَأَذَاهَا فَهَوَّجَ الْمَصِيرَ إِلَيْهَا، وَاللَّهُ الْمَوْفِقُ. [صحیح - آخره ابن عمر ۹۵۰ھ]

(۲۵۳۲) (۱) علامہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ سکھائی۔ آپ نے تکبیر کی اور رفع یدین کیا۔ پھر جب رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر اپنے گھٹنوں کے درمیان میں لگا دیا۔ علامہ کہتے ہیں جب یہ بات محد کے پاس پہنچی تو انہوں نے فرمایا: میرے بھائی نے کہا، پہلے ہم بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر ہمیں ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھنے کا حکم دیا گیا (یعنی ان کو اوپر سے مضبوطی سے پکڑنے کا)۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اگر حدیث اس طرح ہو جس طرح عبداللہ بن ادریس نے روایت کی ہے تو اس میں رفع یدین دو بار کرنے کو بیان نہیں کیا گیا اور اگر اس طرح ہو جیسے ثوری نے روایت کیا ہے تو ابن ادریس کی حدیث سے معلوم ہے کہ یہ کام سلام کے ابتدائی دور میں تھا جیسا کہ ہاتھ گھٹنوں کے درمیان لگانا اسلام کے ابتدائی دور میں تھا۔ پھر اس کے بعد طریقے بدلتے رہے اور شریعت ارتقا کے منازل طے کرتی رہی (یعنی بتدریج احکام میں تبدیلی آتی رہی)۔ جس نے ان کو یاد کرنا تھا یاد کر لیا اور ان کو آگے پہنچایا اب ان پر عمل کرنا ضروری ہو گیا۔

(۲۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوَارِثِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا بِغَيْرِ سَاسُونِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الشَّجَرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زُهَيْرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ النَّبَّازِ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ عِنْدِي حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ - لَمْ يَمْزُجْ. وَقَدْ كُنْتُ عِنْدِي حَدِيثُ رَفَعَ الْيَدَيْنِ ذِكْرُهُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَالِكٍ وَمَعْمَرٍ وَابْنِ أَبِي خَفْصَةَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ وَأَرَاهُ وَاسِعًا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ - تَكُنَّى أَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ لِكثْرَةِ الْأَحَادِيثِ وَجَوْدَةِ الْأَسَانِيدِ [صحیح - نظر ۲۵۳]

(۲۵۳۴) سفیان بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرے نزدیک عبداللہ بن مسعود کی حدیث کہ ”نبی ﷺ نے صرف پہلی مرتبہ رفع یدین کیا پھر دوبارہ نہیں کیا“ ثابت نہیں ہے اور میرے پاس تو رفع یدین کی حدیث ثابت ہے جس کو عبید اللہ مالک، معمر اور ابن ابی حصہ نے زہری سے، انہوں نے سالم کے واسطے سے ابن عمر سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اور میں اس میں وسعت سمجھتا ہوں۔ پھر عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کہنے لگے کہ احادیث کی کثرت اور ان کی اس نید کے جید ہونے کی وجہ سے میرا یہ خیال ہے۔ گویا میں نبی ﷺ کو نماز میں رفع یدین کرتے

دیکھ رہا ہوں۔

(۲۵۷۱) قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ يَرَوْهُمَا أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ الْفُتُوحِ الصَّلَاةِ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّرِيرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيه قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ تَعَرَّضَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ - وَكَانَ ضَعِيفًا - عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعُمَرُ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مُرْسَلًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَرْثُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ الصَّرَابُ

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ مُرْسَلًا مَوْكُوفًا.

وَرَوَى أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا [ضعيف۔ اخرجه ابن الجوزي في الموضوعات ۱۶۲۰۶]

(۲۵۷۳) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ اور ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ ان سب نے صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا تھا۔

(ب) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ نماز میں صرف تکبیر اولی کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ پھر دوبارہ اس طرح کا کوئی کام نہ کرتے تھے (یعنی بعد میں رفع یدین نہیں کرتے تھے)۔

(۲۵۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقُفَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَعْبُودٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ فَذَكَرَهُ

قَالَ عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ: فَهَذَا قَدْ رَوَى مِنْ هَذَا الطَّرِيقِ الزَّاهِدِيُّ عَنْ عَلِيٍّ.

وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُرْمَرٍ الْأَعْرَجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ. أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - يَرْفَعُهُمَا عِنْدَ الرَّكْعَةِ وَيَعْدُ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ

فَلَيْسَ الظَّنُّ بِعَمِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ يَخْتَارُ فَعَلَهُ عَلَى فِعْلِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَكِنْ لَيْسَ أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ مِمَّنْ يُخْتَلَفُ بِرَوَايَتِهِ أَوْ تَبَيَّنَتْ بِهِ سَنَةٌ لَمْ يَأْتِ بِهَا غَيْرُهُ

قَالَ الرَّغْفَرَايِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: وَلَا يَبَيَّنُ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي مَسْعُودٍ يَعْنِي مَا رَوَاهُ عَنْهُمَا مِنْ أَنَّهُمَا

كَانَا لَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي تَكْبِيرَةِ الرَّفْعِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا رَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ، فَأَخَذَ بِهِ وَكَوَلَهُ مَا رَوَى عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ - وَكَوَلَا هَذَا ثَابِتٌ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدُ اللَّهِ كَانَ يُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ رَأَهُمَا مَرَّةً أَعْمَلًا بِهِ رَفَعَ الْيَدَيْنِ، وَكَوَلَا لَئِنْ ذُكِرَ عَنْهُمَا جُعِلَتْ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ - وَحَفِظَهُ ابْنُ عُمَرَ لَكَانَتْ لَهُ الْحُجَّةُ [صحیح۔ رجالہ کلہم نقاب]

(۲۵۳۵) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

(ب) آپ اور سند سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رخ یدین کرتے تھے۔

حضرت علی کے بارے اس طرح گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ نبی ﷺ کے عمل پر اپنے عمل کو ترجیح دیں۔

زمخشری کہتے ہیں کہ امام شافعی اپنے قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات ثابت نہیں کہ وہ دونوں صرف نماز کی ابتدا میں رخ یدین کرتے تھے اس کے علاوہ نہیں کرتے تھے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صرف عام بن کلیب اپنے والد سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے اس روایت کو لے لیا لیکن جو روایت عام بن کلیب نے اپنے باپ سے اور انہوں نے وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اسے چھوڑ دیا، یعنی نبی ﷺ نے رخ یدین کیا جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے اور اگر یہ روایت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے ثابت بھی ہو جائے تو اس میں یہ اشتباہ بھی ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایک ہی بار دیکھا ہو اور رخ یدین کی طرف توجہ نہ دی ہو۔ اگر کوئی کہنے والا یہ کہے کہ ان سے یہ یادداشت چلی گئی اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو یاد رکھا ہو تو اس کے لیے حجت بن سکتی ہے۔

(۲۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ السُّطْرِ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُوسِبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَفْصٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عُمَرُو بْنُ مَرْثَةَ قَالَ: صَلَّيْنَا فِي مَسْجِدِ الْحَضْرَمِيِّينَ فَحَدَّثَنِي عَنْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَفَعَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ مَا أَرَى أَبَاهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِلَّا ذَاكَ الْيَوْمَ الْوَاحِدَ، فَحَفِظْتُ ذَلِكَ، وَعَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَحْفَظْ ذَلِكَ مِنْهُ لَمَّا قَالَ إِبْرَاهِيمُ إِنَّمَا رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْفَاحِ الصَّلَاةِ لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ.

فَالْأَمْرُ بِكَرْبِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ عَلَيْهِ عِلَّةٌ لَا تَسْوِي سَمَاعَهَا ، لِأَنَّ رَفْعَ الْيَدَيْنِ قَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -  
 ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ ثُمَّ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ ، وَلَيْسَ فِي سِيَانِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَفْعُ الْيَدَيْنِ مَا  
 يُوجِبُ أَنَّ هَذِهِ الصَّحَابَةَ وَصِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمْ يَرَوْا النَّبِيَّ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ ، قَدْ نَسِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنْ  
 الْقُرْآنِ مَا لَمْ يَحْتَلِبِ الْمُسْلِمُونَ فِيهِ بَعْدُ ، وَهِيَ الْمُعَوَّذَاتَانِ ، وَنَسِيَ مَا اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ كُلُّهُمْ عَلَى تَسْوِيهِ  
 وَتَرْكِهِ مِنَ التَّعْلِيلِ ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ قِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ خَلْفَ الْإِمَامِ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ يَحْتَلِبِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ  
 ﷺ - صَلَّى لِمُبَّحِ يَوْمَ السَّحْرِ فِي وَفَّيْهَا ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ جَمْعِ النَّبِيِّ ﷺ - بِعَرَفَةَ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ  
 يَحْتَلِبِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ مِنْ رَضْعِ الْوَرَقِ وَالسَّاعِدِ عَلَى الْأَرْضِ فِي السُّجُودِ ، وَنَسِيَ كَيْفَ كَانَ يَقْرَأُ النَّبِيُّ  
 ﷺ - ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى﴾ [الزلزال: ۳] وَإِذَا جَازَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يَنْسِيَ مِثْلَ هَذَا إِلَى الصَّلَاةِ  
 خَاصَّةً كَيْفَ لَا يَجُوزُ مِثْلُهُ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ. [صحيح - اشعرة الدارقطني ۱/ ۲۹۱/ ۱۳]

(۲۵۳۶) (۱) حمین بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ہم ابراہیم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمرو بن مرة نے انھیں بیان کیا کہ ہم نے مسجد خضر میں نماز پڑھی تو علقمہ بن وائل نے مجھے اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھایا (یعنی رفع یدین) کیا اور جب رکوع کیا تب بھی رفع یدین کیا۔ ابراہیم نے کہا، میں نہیں سمجھتا (خیال کرتا) کہ عنقریب کے والد (وائل) رسول اللہ ﷺ کو اس دن کے علاوہ کسی اور دن دیکھ ہو، پس انھوں نے وہی یاد کر لیا اور عبد اللہ بن مسعود نے ان سے اس کو یاد نہیں کیا، پھر ابراہیم نے کہہ دیا کہ رفع یدین تو صرف نماز شروع کرنے کے وقت ہے۔

(ب) ابو بکر بن اخط فقیہ فرماتے ہیں کہ یہ ایسی علت ہے جو اپنے سماع کو نہیں پہنچ سکتی، کیوں کہ رفع یدین نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ اس کے بعد خلفائے راشدین سے، پھر صحابہ اور تابعین سے بھی ثابت ہے اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نسیان میں صرف رفع یدین ہی نہیں ہے کہ جس کو دوسرے صحابہ نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا، بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں بن مسعود رضی اللہ عنہ بھول گئے تھے۔ جیسا کہ آپ رضی اللہ عنہ قرآن سے وہ چیز بھول گئے جس میں مسلمانوں نے کبھی اختلاف نہیں کیا اور وہ مسودہ تین ہیں۔ اسی طرح حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس میں نسیان کا شکار ہوئے جس کے منسوخ اور متروک ہونے پر تمام علما کا اتفاق ہے جن تطبیق کرنے سے اور امام کے پیچھے دو آدمیوں کے کھڑے ہونے کی کیفیت میں نیز اس مسئلہ میں بھی انہیں نسیان ہوا، جس کے بارے میں علما میں کوئی اختلاف نہیں کہ نبی ﷺ نے عید الاضحیٰ کے روز جمع کی نماز اپنے وقت پر ہی پڑھی۔ اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ میں نبی ﷺ کے جمع ہونے کی کیفیت میں بھی نسیان کا شکار ہوئے۔ آپ اس اتفاق مسئلہ کو بھی بھول گئے کہ نماز میں سجدے کی حالت میں کہنیوں اور بازوؤں کو زمین سے جدا رکھتے ہیں اور یہ بھی بھول گئے کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى﴾ [الزلزال: ۳] پڑھتے تھے اور جب سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ درست ہے کہ وہ نماز میں

اس طرح بھولے ہیں تو ممکن ہے رخ یہیں بھی بھول گئے ہوں۔

(۲۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي خَبْرَةَ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ: مَا مَعْنَى رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ؟ فَقَالَ: مِثْلُ مَعْنَى رَفَعَهُمَا عِنْدَ الْإِفْتِاحِ، تَعْلِيمًا لِلَّهِ وَسُنةً مُتَّبَعَةً يَرْتَجِي فِيهَا ثَوَابَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِثْلُ رَفَعَ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّافَا وَالْمَرْوَةِ وَغَيْرِهِمَا. [صحیح]

(۲۵۳۷) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے پوچھا کہ رکوع کے وقت رخ یہیں کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابتدائے نماز میں ان کو اٹھانے کا جو معنی ہے وہی اس سے مقصود ہے۔

(پھر فرمایا:) اس میں اللہ کی عظمت کا اظہار اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع ہے اور اللہ کی طرف سے ثواب کی امید بھی ہے اور یہ صاف روہ پر ہاتھ اٹھانے کی طرح ہے۔

(۲۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّالِحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَرْجُو أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَطَّابِ السَّكُونِيُّ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَإِذَا أَبُو خَبْرَةَ فَإِنَّمَا يُصَلِّي، وَإِنَّ الْمُبَارَكِ إِلَى جَنِبِهِ يُصَلِّي، فَإِذَا عِنْدَ اللّٰهِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ، وَأَبُو خَبْرَةَ لَا يَرْفَعُ، فَلَمَّا قَرَعُوا مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو خَبْرَةَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتَ تَكْثِيرَ رَفْعِ الْيَدَيْنِ أَرَدْتَ أَنْ تَوَلِّدَ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: يَا أَبَا خَبْرَةَ قَدْ رَأَيْتَ تَرْفَعُ يَدَيْكَ حِينَ انْتَهَيْتَ الصَّلَاةَ، فَأَرَدْتَ أَنْ تَوَلِّدَ؟ فَسَكَتَ أَبُو خَبْرَةَ قَالَ وَكِيعٌ: لَمَّا رَأَيْتُ جَوَابًا أَحْضَرَ مِنْ جَوَابِ عَبْدِ اللّٰهِ لِأَبِي خَبْرَةَ [صحیح جدا]

(۲۵۳۸) دیکھ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی مسجد میں نماز ادا کی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، لیکن رخ یہیں نہیں کر رہے۔ جب کہ عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ ان کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے۔ عبداللہ رحمہ اللہ جب بھی رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رخ یہیں کرتے اور ابوحنیفہ رحمہ اللہ نہیں کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے عبداللہ رحمہ اللہ سے فرمایا اے ابو عبدالرحمن! میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو اتنا زیادہ رخ یہیں کرتا ہے گویا اڑنے لگا ہے تو عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ نے جواب دیا اے ابوحنیفہ! میں نے آپ کو دیکھا، آپ نے نماز کے شروع میں رخ یہیں کیا، کیا آپ اس وقت اڑنا چاہتے تھے؟ ابوحنیفہ رحمہ اللہ یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ کبھی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے خدیجہ رحمہ اللہ کو ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے سامنے حاضر جوابی سے زیادہ کسی کی حاضر جوابی نہیں دیکھی۔

(۲۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَمِيحٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْوَرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: اجْتَمَعَ الْأَوْرَاعِيُّ وَالْثَوْرِيُّ بِمُوسَى، فَقَالَ الْأَوْرَاعِيُّ لِلثَوْرِيِّ لِمَ لَا تَرْفَعُ

يَذْكُرُ فِي خَفَصِ الرُّكُوعِ وَزَوَاجِهِ؟ فَقَالَ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي رِبَادٍ فَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: أَرَادَ لَكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَكَعَارِضِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي رِبَادٍ ، وَيَزِيدُ رَجُلٌ ضَعِيفٌ الْحَدِيثُ ، وَحَدِيثُهُ مُخَالَفٌ لِلسُّنَّةِ. قَالَ: فَاحْمَرَّ وَجْهُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، فَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: كَأَنَّكَ كَرِهْتَ مَا قُلْتُ؟ قَالَ الثَّوْرِيُّ: نَعَمْ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: قُمْ بِمَا إِلَى الْمُقَامِ نَلْتَمِسُ أَتَمَّا عَلَى الْحَقِّ. قَالَ: فَتَبَسَّمَ الثَّوْرِيُّ لَمَّا رَأَى الْأَوْزَاعِيَّ قَدْ احْتَدَّ [موضوع الشك كوهي كذابا]

(۲۵۳۹) سلیمان بن داؤد شاذکونی فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ امام وزائی اور سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ میں اکٹھے ہوئے تو وزائی نے ثوری سے کہا آپ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے؟ ثوری نے کہا کہ میں یزید بن ابی زیاد نے حدیث بیان کی ہے تو امام وزائی نے فرمایا میں تجھے زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی سے روایت بیان کرتا ہوں اور تو میرے سامنے یزید بن ابی زیاد کی حدیث بیان کرتا ہے، حصار کہ یزید ضعیف راوی ہے اور اس کی حدیث سنت کے مخالف ہے؟ داؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری کا چہرہ سرخ ہو گیا تو وزائی نے کہا: لگتا ہے آپ کو میری بات بری لگی ہے؟ تو ثوری نے کہا: جی ہاں! وزائی نے کہا: ہمارے ساتھ اس جگہ کھڑے ہو جاؤ، ہم ایک دوسرے پر حسرت کریں کہ ہم میں سے کون حق پر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ثوری نے جب دیکھا کہ وزائی قہر ہو گئے ہیں تو وہ مسکراتے لگے۔

(۲۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الطُّرَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَصُورٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْإِسْطَهْبُلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطُّرَيْسِيُّ لَدَاكَ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [موضوع الطبري كذاب]

(۲۵۴۰) ایک دوسری سند سے اس کے ہم معنی روایت بھی موجود ہے۔

## (۱۷۹) بَابُ السُّنَّةِ فِي رَفْعِ الْمَدِينِ كُلَّمَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ

رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصْطَفَى الرَّحْمَضِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرُّهَيْمِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَكِّيَّهِ ، ثُمَّ يَكْبِرُ وَهُمَا كَذَلِكَ فَيَرْتَع ، ثُمَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صَلْبَهُ رَفَعَهُمَا حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَكِّيَّهِ ، ثُمَّ قَالَ ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يَكْبِرُهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ.



لَرْبِیُّیْ هَذَا اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ عَامِرٍ. [صحیح۔ اخرجہ ابو حلیفہ ۷۲۲]

(۲۵۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر جب بھی تکبیر کہتے تو ایسے ہی رفع یدین کرتے اور رکوع کرتے، پھر جب رکوع سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو بھی اسی طرح رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر فرماتے سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حُجَّةً اور سجدوں میں رفع یدین نہیں کرتے تھے، لیکن رکوع سے پہلے ہر تکبیر میں رفع یدین کرتے حتیٰ کہ آپ کی امانت مکمل ہو جاتی۔

## (۱۸۰) باب مَا رَوِيَ فِي التَّطْبِيقِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں ہاتھ گھنٹوں کے درمیان رکھنے کا بیان

(۲۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَعْنَى ابْنَ مَسْعُودٍ فِي ذَاوِ لَيْلٍ صَلَّى مَوْلَاهُ خَلْفَكُمْ فَلَا لَأَ فَقَالَ قُومُوا فَصَلُّوا. فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا بِإِمَامَةٍ، فَلَدَّعَيْنَا لِقُومِ خَلْفَهُ، فَأَخَذَ بِيَدَيْنَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، فَلَمَّا رَكَعَ وَصَفَّ أَبْدَيْتَ عَلَيَّ رُكْبَتِي، فَضَرَبَ أَبْدِيَّ وَطَقَّ كَفِّي، ثُمَّ أَذْخَلَهُمَا بَيْنَ فُجْعَلِيَّ، فَلَمَّا صَلَّيَا قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَالِيهَا، وَيَخْفَوْنَهَا إِلَى شُرَاقِ الْمَوْتَى - يَعْنِي آخِرَ الْوَلْتِ - فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ كَذَّبُوا فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوَلِيَّهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ مَبْعَةً. وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا، وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَنْقِضْكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيُخْرِضْ ذِرَاعَهُ عَلَى فُجْعَلِيَّ، ثُمَّ طَقَّ بَيْنَ كَفِّيَّ وَأَرَانَا قَالَ: تَنَاسَى أَنْظُرَ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ هَذَا لَدُنْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۵۳۴]

(۲۵۳۳) اسود اور عامر رحمہما سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر آئے۔ انہوں نے پوچھا کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ نماز پڑھو۔ لیکن انہوں نے ہمیں نہ اذان کا حکم دیا نہ اقامت کا۔ ہم چلے تاکہ ان کے پیچھے کھڑے ہوں تو انہوں نے ہمارے ہاتھ پکڑ کر ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کر لیا۔

جب ہم نے رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھ اپنے گھنٹوں پر رکھے تو انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر چنگی ماری اور اپنی ہتھیلیوں کو پھر انہیں اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: غفر رب تمہارے اوپر

ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے اور اس کو آخر وقت تک روک رکھیں گے۔ جب تم اس (حکمرانوں) کو دیکھو کہ وہ اس طرح کریں تو تم نماز کو اس کے وقت میں ادا کرو اور ان کے ساتھ نماز کو نفل بنا لو۔ جب تم عین آدمی ہو تو اسے (ایک ہی صف میں) نماز پڑھو۔ اگر تمہاری تعداد اس سے زیادہ ہو تو تم میں سے ایک آگے نکل جائے۔ جب تم میں سے کوئی روع کرے تو اپنے بازو کو اپنی رانوں پر پھیلا دے۔ پھر اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھ دے۔ عید اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ ابو موسیٰ یہ کہتے ہیں یہ عمل متروک ہو چکا ہے۔

### (۱۸۱) بَابُ السُّنَّةِ فِي وَضْعِ الرَّاحَتَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ وَنَسْخِ التَّطْبِيقِ

ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان

(۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَّانٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَاءِ حَدَّثَنَا عَمَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي ، فَطَبَقْتُ بَيْنَ رُكْبَتَيْ ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْ ، فَهَاجَبَنِي أَبِي عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا قَبْلَهَا قَدًّا ، وَأَمَرْنَا أَنْ نُلْغِيهِ عَنِ الرُّكْبَتَيْنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ . [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۲۹۰]

(۲۵۱۳) ابویاحی سے روایت ہے کہ میں نے مصعب بن سعد کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد کے پاس نماز داکی تو میں نے اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ میرے والد نے مجھے اس سے روکا اور فرمایا کہ ہم تک پہلے اس طرح کرتے تھے، بعد میں ہمیں روک دیا گیا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَرَ الرَّاهِدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَحْيَى بْنُ مُصْطُورٍ الْقَاضِي (ج) رَأَيْتُ أَبَا صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الصُّبْرِيَّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مُصْطُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَامَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ سَعْدٍ فَطَبَقْتُ بَيْنَ رُكْبَتَيْ فَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْ ، فَصَرَبْتُ بَيْنَهُمَا - قَالَ - ثُمَّ صَلَّيْتُ مَرَّةً أُخْرَى إِلَى جَنْبِهِ فَطَبَقْتُ بَيْنَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْ - قَالَ - فَصَرَبْتُ بَيْنَهُمَا ، وَقَالَ يَا مَعْ يَا كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ، فَأَمَرْنَا أَنْ نَصْرَبَ بِالْأَكْفِ عَنِ الرُّكْبَتَيْنِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَزَادَ: إِنَّا نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ، وَأَمَرْنَا أَنْ نَصْرَبَ بِالْأَكْفِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَبِيبٍ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُصْعَبٍ [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۳۳) (ا) حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ میں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ دیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر چنگی ماری۔ مصعب کہتے ہیں میں نے ایک مرتبہ پھر ان کے پہلو میں نماز پڑھی تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ انہوں نے پھر میرے ہاتھ پر چنگی لگائی اور فرمایا: میرے پیارے بیٹے! بے شک ہم بھی پہلے اس طرح کیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم تھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(ب) امام مسلم نے اپنی تصحیح میں اس کو تہید وغیرہ سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا تھا اور ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔

(۲۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَمِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي إِلَى جَنْبِ أَبِي، فَلَمَّا رَكَعْتُ قُلْتُ كَلَّا - وَهَبْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رِجْلَيْهِ - فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا، ثُمَّ أَمَرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرَّكْعَةِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۳۵) سیدنا مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے پاس نماز ادا کر رہا تھا۔ جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اس طرح کیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو ملا کر انہیں اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب میرے والد نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم بھی اس طرح کیا کرتے تھے، لیکن بعد میں ہمیں حکم ملا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَسْقَرُ عَنْ أَبِي حَوصِلٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: أَقْبَلَ عُمَرُ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ سُنَّتُ لَكُمْ الرَّكْعَةُ فَأَمْسِكُوا بِالرَّكْعَةِ. [صحيح - أخرجه الطبرانی]

(۲۵۳۶) ابو عبد الرحمن سلمی سے روایت ہے کہ ہم جب رکوع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ لیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارا یہ لمبے سنت طریقہ یہ ہے کہ تم گھٹنوں کو پکڑ لو، لہذا رکوع میں گھٹنوں کو پکڑ لیا کرو۔

(۲۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي حَوصِلٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا إِذَا رَكَعْنَا جَعَلْنَا أَيْدِيَنَا بَيْنَ أَفْخَادِنَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْاِخْطَاءَ بِالرَّكْعَةِ. [حسن]

(۲۵۳۷) ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ ہم رکوع کرتے ہوئے اپنے ہاتھ رانوں میں رکھ لیتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنت طریقہ گھٹنوں کو پکڑ لینا ہے۔

(۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: لَدُمْتُ الْمَدِينَةَ فَبَعَثْتُ أَهْلِي كَمَا يُطْعَمُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَرْكَعَ، قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا؟ قُلْتُ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُهُ، وَذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَفْعَلُهُ. قَالَ: صَدَقَ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رُبَّمَا صَنَعَ الْأَمْرَ، ثُمَّ أَحَدَثَ اللَّهُ لَهُ الْأَمْرَ الْآخَرَ، فَانْظُرْ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَاصْنَعُهُ. قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ كَانَ لَا يُطْعَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الَّذِي صَارَ الْأَمْرُ إِلَيْهِ مَوْجُودٌ فِي حَبِيبِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ وَغَيْرِهِ فِي صِفَةِ رُكُوعِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِي ذَلِكَ مَا ذَكَرَ عَلَى أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ اعْتَرَفَ بِالنَّاسِخِ وَالْمُسَوِّغِ مِنْ أَهْلِ لُكُوفِهِ، وَبِاللَّهِ التَّوَلَّيْتُ [صحيح]

(۲۵۸) (ا) ضیف بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا۔ چوں کہ میں بھی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح رکوع میں ہاتھ رانوں کے درمیان رکھ لیتا تھا۔ ایک آدمی نے کہا: آپ کو اس کام پر کس نے ترغیب دی؟ میں نے کہا: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس طرح لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

اس نے کہا: عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا لیکن رسول اللہ ﷺ نے کچھ حصہ اس طرح کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے لیے نیا حکم جاری کیا۔ لہذا مسلمانوں کے اتفاق سے مسئلے پر عمل کر دو۔ راوی کہتے ہیں: جب وہ دوبارہ تشریف لائے تو تعلقین نہیں کرتے تھے۔

(ب) شیخ تعلق فرماتے ہیں اسی پر تمام لوگوں کا عمل ہے۔ ابو حمید ساعدی کی حدیث میں نبی ﷺ کے رکوع کی کیفیت ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ اہل مدینہ ناخ اور مسووغ کے بارے میں اہل کوفہ سے زیادہ جان پہچان رکھتے ہیں۔ وہ اللہ التوکل

## (۱۸۲) بَابُ صِفَةِ الرُّكُوعِ

### رکوع کی کیفیت کا بیان

(۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فَذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: نَأْكُلُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - رَأَيْتُهُ إِذَا تَكَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوِ مَكْبِهِ، وَإِذَا رَكَعَ مَكَّنَّ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ [صحيح - إسناده البخارى ۸۲۸]

(۲۵۳۹) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ ام نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا تو ابو حنیفہ ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تم سب میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو خوب یاد رکھنے والا ہوں۔ میں نے دیکھا آپ جب تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر لے جاتے اور جب رکوع کرتے تو پچھلے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ دیتے تھے۔ پھر اپنی پینٹ جھکا دیتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَمَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو النَّعَمِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَدْ تَكْرَرُوا صَلَاتَهُ ، فَقَالَ أَبُو حَمْدٍ فَلَمْ تَكْرَرُ بَعْضَ هَذِهِ الْحَدِيثِ وَقَالَ إِذَا رَفَعَ أَمْسَكَ كَفَّهُ مِنْ رُكْبَتِهِ ، وَفَرَجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مُقْبِعِ رَأْسِهِ وَلَا صَالِحٍ بَعْدَهُ (صحيح - إسناده أبو داود ۶۶۶)

(۲۵۵۰) محمد بن عمرو عامری سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ وہ آپ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کر رہے تھے۔ ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو اپنے ہاتھ پچھلے گھٹنوں پر جمالینے اور انگوٹھوں کے درمیان فاصلہ رکھتے۔ پھر اپنی کمر کو جھکاتے اور نہ تو زیادہ جھکاتے اور نہ ہی اپنے رخساروں کو ظاہر کرتے، یعنی زیادہ اوپر نہ اٹھاتے۔

(۲۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَيْسِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فَلَيْحٌ حَدَّثَنِي عِكَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حَمْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَسْلَمَةَ فَلَمْ تَكْرَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ أَبُو حَمْدٍ أَنَا أَعْنَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمْ تَكْرَرُوا الْحَدِيثَ ، قَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ لِحَاظِي عَنْ جَنْبَيْهِ (صحيح - إسناده أبو داود ۱۷۳۰)

(۲۵۵۱) عباس بن سهل حدیث فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ، ابو اسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم (یک جگہ) جمع تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں تم سب میں نبی کریم ﷺ کی نماز کو یاد جانے والا ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ پھر فرمایا کہ آپ ﷺ نے رکوع کیا اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا گویا کہ آپ گھٹنوں کو پکڑے ہوئے تھے۔ اپنی انگوٹھوں کو کھول لیا اور بازو اپنے پہلو سے دور رکھے۔

(۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ بَدِيلِ بْنِ



مُسْرَةً عَنْ أَبِي الْحُوَزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَّبِعُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ ، لَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ : وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْجِزْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَقُوبَهُ ، وَلَكِنْ يَمُنْ ذَلِكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ . [صحيح - أخرجه مسلم ۴۹۸]

(۲۵۵۲) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر کے ساتھ شروع کرتے ، پھر مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ زیادہ اونچا رکھتے اور نہ زیادہ نیچا رکھتے ۔ بلکہ سیدھا رکھتے ۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی ۔

(۲۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُبَيَانَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْبٍ - أَرَاهُ رَفَعَهُ شَيْخُ أَبُو مُعَاوِيَةَ - قَالَ يَفْتَنُاحُ لِلصَّلَاةِ الطُّهُورُ ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ، وَفِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ تَسْمِيَةٌ ، وَلَا صَلَاةَ لَا يُقْرَأُ لَهَا بِعَيْنِهَا الْكِتَابُ وَغَيْرُهَا قُرْبَانَةً أَوْ غَيْرَ قُرْبَانَةٍ . وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُدْبِحْ تَدْبِيحَ الْوَحْدَانِ وَلَيْسَ صَلُّهُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَلَيْسَ سُجْدُهُ ، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ يَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ : خَنَازِيرَهُ وَكَلْبَهُ وَرُكْبَتَيْهِ وَصَدْرَهُ لَدَمَتِهِ ، وَإِذَا خَلَسَ فَلَيْسَ بِرَجُلَةٍ الْهَيْئَةِ وَلَيْسَ بِرَجُلَةٍ الْهَيْئَةِ . [صحيح]

(۲۵۵۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وضو نماز کی چابی ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ( تحریم ) ہے اور اس سے حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے اور ہر دو رکعت میں سلام ( پھیرنا ہے ) اور کوئی فرض نماز یا نفل نماز اس کی نہیں جس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت نہ پڑھی جائے اور جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو گدھے کے طرح کو ہن نہ بنائے (جی رکوع میں کمر پھید کر اور سر جھکا کر پیٹھ سے نیچے نہ کرے) بلکہ اپنی کمر سیدھی رکھے اور جب سجدہ کرے تب بھی اپنی کمر سیدھی رکھے ، بے شک انسان سات ہڈیوں پر سجدہ کرتا ہے ، اپنی پیشانی پر ، دونوں ہاتھوں پر ، دونوں گھٹنوں پر اور اپنے پاؤں کے اگلے حصے ( گلیوں ) پر اور جب بیٹھے تو اپنے دائیں پاؤں کو کنارے کے اور بائیں پاؤں کو بچالے ۔

### (۱۸۳) بَابُ الْقَوْلِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان

(۲۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لُحَاظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُفَضَّلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ الْأَحْبَبِ عَنْ صَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقُلْتُ يَقْرَأُ مِائَةَ آيَةٍ ، ثُمَّ يَرْكَعُ لَمَضًى ، فَقُلْتُ يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ ، فَمَضَى حَتَّى قَرَأَ سُورَةَ النَّسَاءِ وَآلَ عِمْرَانَ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ



لَقَبُولُ: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ» ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: «سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ» فَأَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ يَقُولُ لِي سُبُوحُ رَبِّيَ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى) لَا يَمُرُّ بَابٌ فِيهَا تَخْوِيفٌ وَتَعْظِيمٌ إِلَّا ذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۷۷۲]

(۲۵۵۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ ﷺ نے سورۃ بقرہ شروع کر دی۔ میں نے (دل میں) سوچا شاید آپ (صرف) سو آیتیں پڑھیں گے، پھر رکوع فرمائیں گے، لیکن آپ ﷺ طریقہ پڑھتے چلے گئے۔ پھر میں نے سوچا کہ آپ سورۃ مکمل کر کے رکوع کریں گے لیکن آپ پڑھتے رہے، حتیٰ کہ آپ نے سورۃ نساء اور آل عمران بھی پڑھ لی۔ پھر آپ ﷺ نے قیام کے برابر (لبا) رکوع کیا اور تسبیح پڑھتے رہے۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی) اے ہمارے پروردگار اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے) پھر آپ ﷺ نے اسی طرح لباً قیام کیا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدے میں بھی دیر تک سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بہت بلند ہے پڑھتے رہے۔ کوئی بھی خوف یا تعظیم کی آیت پڑھتے تو اللہ کو یاد کرتے۔

۲۵۵۵. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ كَزَّاسٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَمِرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي الْأَثَرِ الْغَلَفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَيْثٍ عَنْ عَمْرِو الْغَلَفِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ﴿قَبِّهْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اجْعَلُوا فِي رُكُوعِكُمْ: ﴿سُبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ قَالَ لَمَّا: (اجْعَلُوا فِي سُبُوحِكُمْ)۔ [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۸۶۹]

(۲۵۵۵) سیدنا عتبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ﴿قَبِّهْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ [الواقعة: ۷۶] ”میں اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو بہت بڑا ہے“ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے اپنے رکوع میں پڑھا کرو۔ پھر جب ﴿سُبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ [اعلیٰ: ۱] ”اپنے بلند و بالا رب کے نام کی تسبیح کرو“ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: اسے اپنے سجدوں میں پڑھا کرو۔

۲۵۵۶. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَوْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ بِمَعْنَاهُ: رَأَى قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا رَسَّعَ قَالَ: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ» ثَلَاثًا، وَإِذَا سَجَدَ قَالَ: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ» ثَلَاثًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَلْ فِيهِ الرِّيَاضَةُ نَعَفَ أَنْ لَا تَكُونَ مَحْفُوظَةً

[صحيح۔ ہندون قولہ ”وبحمدہ ثلاثاً“]

(۲۵۵۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ "پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اس کے لیے ہیں۔" تین بار پڑھتے اور جب مجدد کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، تین بار پڑھتے۔

امام بوداد فرماتے ہیں کہ اس زیادتی کے بارے میں ہمیں خوف ہے کہ شاید یہ محفوظ نہ ہو۔

(۲۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو قَارُو حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ لَالٌ رَفَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فِي صَلَاتِهِ ، فَكَانَ يَتَمَكَّرُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ لَقَدْ مَا يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ . فَلَا تَأْكُلُ . [صحيح - إسناده ۸۸۵]

(۲۵۵۷) سہری اپنے والد یا بچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے غور سے دیکھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں اتنی دیر ٹھہرتے تھے جتنی دیر میں سبحان اللہ و بحمدہ تین بار پڑھ لیتے۔

(۲۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا . يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ . مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَوْنٍ رَفَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - (إِذَا رَفَعْتَ أَعْدُكُمْ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَكَانَ أَذْنَاهُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى بَعْنِي ثَلَاثًا لَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَكَانَ أَذْنَاهُ) .

هَذَا مُرْسَلٌ . (ج) عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَمْ يُمَدُّ عِنْدَ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ [صحيح - إسناده ۸۶۹]

(۲۵۵۸) حضرت عون بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ "پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے" تین مرتبہ پڑھے۔ اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادلی درجہ ہے۔ پھر جب مجدد کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى "پاک ہے میرا رب جو بلند ہے" تین مرتبہ پڑھے، اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادلی درجہ ہے۔

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ . جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوسَوِيُّ بِسْمَةِ حَرَبَتِهَا اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ مَرْحُومِ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ مِنَ الْخَطَّابَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا مَوَالَ سَفَرًا أَبَدًا فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ - سَبِّحُوا ثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوعًا ، وَثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا ، وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ [صحيح - إسناده ۸۷۱]

(۲۵۵۹) جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ چند کثر ہمارے آپ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم ہمیشہ سفر میں

رجے ہیں، ہم نے اس طرح ادا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: رُکوع اور سجود میں تین دفعہ سبحات پڑھو۔

(۲۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ الْقَاسِمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ مَنْصُورُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَقْفَرِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلَمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصَّخْصِي عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. [صحيح- أخرجه البخاري ۸۱۷]

(۲۵۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رُکوع میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي "تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ مجھے بخش دے۔" ایسا حکم قرآنی پر عمل کے لیے کرتے تھے۔

(۲۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا بِحْصِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ فَلَذَكَرَهُ وَقَالَ ((سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ بِحْصِي بْنِ سَعْدٍ الْقَطَنِيِّ، وَأَعْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۶۱) ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، پاک ہے تو اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ، اے میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔ ایسا حکم قرآنی پر عمل پیرا ہونے کے لیے فرماتے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِثْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ الدَّقَائِقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَرْحَرِ السَّلْطِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَابِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَطَرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)).

أَعْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ [صحيح- أخرجه مسلم ۴۸۷]

(۲۵۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رُکوع اور سجود میں کہتے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ "بہت پاک اور مقدس ہے فرشتوں اور روح الامن کا رب۔"

(۲۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ

عَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ كَانَ إِذَا انْتَهَجَ الصَّلَاةَ ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعَظْمِي)) - أَطْلَعَهُ قَالَ - ((وَمَعْنَى وَعَظْمِي)) .

رواه مسلم في الصحيحين من وجهين عن عبد العزيز [صحيح - إسناده مسلم ۱۸۷]

(۲۵۶۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے پھر پوری حدیث ذکر کی۔ اس میں کہ جب آپ ﷺ نے رکوع کیا تو فرمایا "اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لیے جھک گئے میرے کان، میری آنکھیں، اور میری ہڈیاں۔" راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: "میرا دماغ اور میرے پٹھے۔"

(۲۵۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَنْطَلِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا انْتَهَى الصَّلَاةَ الْمُكْتَبَةَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمَعْنَى وَعَظْمِي ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قُلُوبِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) . [صحيح - إسناده ابن حزم ۶۰۷]

(۲۵۶۳) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع کرتے پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو پڑھتے ترجمہ: "اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تو میرا رب ہے، میرے کان، میری آنکھیں میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور وہ جسم جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں، سب تیرے ہی سامنے جھک گئے ہیں۔ تو تمام جہانوں کا رب ہے۔"

(۱۸۴) بَابُ النَّهْيِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۲۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ الْمَرْكُومِيُّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبِيَّ بْنَ أَبِي

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ خُرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي وَهَبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۸۰]

(۲۵۶۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے رُوح اور جگرے میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۵۶۶: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعَفَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النُّضْرِ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَصْرِ الْمُرُوزِيُّ وَهَارُونُ بْنُ

مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَالِغٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ نَبِيِّ الْقِسِيِّ وَالْمُعْطَفِي،

وَعَنْ تَحَنُّمِ اللَّهَبِ، وَعَنْ الْفِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكُلُّكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَالزَّيْلِيُّ وَتَرِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ

عَمْرٍو بْنُ عُلْقَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ الطَّحَاكُ بْنُ عُمَانَ

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ

وَلِي إِحْدَى الرَّوَائِي عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُسْكِينِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۲۱۲]

(۲۵۶۶) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قس اور عصر فرضوں سے منع فرمایا ہے۔

سے، سونے کی انگلی سے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۵۶۷: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَعْمَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - السَّتْرَةَ وَالنَّاسَ صُفُوفَ خَلْفِ

أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ «إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مَهْشَرَاتِ الْجُودَةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ، يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ يُرَى لَهُ، إِلَّا إِنِّي

لَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظُمُوا فِيهِ الرَّبُّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهَدُوا مِنَ الدُّعَاءِ،

فَلَقِمْ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ».

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْوُورٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيْنَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۷۹]

(۲۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (مرضی وفات میں) پردہ اٹھایا اور لوگ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا نبوت کی بشارتوں میں سے صرف اچھے خواب ہی باقی رہ گئے ہیں، جس کی کوئی مسلمات دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہذا رکوع میں اللہ کی عظمت بیاد کرو اور سجدے میں زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگو، کیوں کہ اس حالت میں دعائیں جلدی قبول ہوتی ہیں۔

(۲۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نُسَبِّحُ رُكُوعًا وَسُجُودًا وَنَدْعُو بِمَا وَفَّقُوْنَا قَالَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سُئِلَ حَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ ، فَقَالَ: كُنَّا نَدْعُو الرُّكُوعَ تَسْبِيحًا. [حسن]

(۲۵۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رکوع و سجدہ میں تسبیح کیا کرتے تھے اور قیام و قعود میں دعا کیا کرتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ معاذ نے ہمیں حسن کے واسطے سے اصفہ کی حدیث بیان کی کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے رکوع میں قراءت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہم رکوع میں (صرف) تسبیحات پڑھا کرتے تھے۔

## (۱۸۵) باب الطَّمَانِينَةِ فِي الرُّكُوعِ

### رکوع میں اطمینان سے ٹھہرنے کا بیان

(۲۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْنَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَيْهِدِ وَعَبْدُ اللَّهِ الْمُجَشِّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ الدَّاجِلِ الْوَيْهِدِ لَمْ يُحْسِبِ الصَّلَاةَ حَتَّى عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: بِمَا عَلَّمَهُ (لَمْ يَرْتَعِبْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَأْسَهُ)

مُحَرَّرٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۲۵۸]

(۲۵۶۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے پھر اس شخص کا تفصیلی قصہ نقل فرمایا، جو نماز کو اچھی طرح نہیں پڑھتا تھا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے نرسکا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے جو نماز سکھائی تھی اس میں یہ بھی ہے کہ ”پھر رکوع کرتی کہ تو اطمینان کے ساتھ رکوع کرے۔“

(۲۵۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَفَقِيَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي



مُسَوِّدٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تَجْزِي صَلَاةَ رَجُلٍ صَلَاتُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ))

[صحیح۔ أخرجه الترمذی ۲۶۵]

(۲۵۷۰) ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں جو رکوع و سجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہ کرے۔

(۲۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ - زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْمُفَرِّجُ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ مَعَنَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الْقَاسِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُعْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْوَودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تَجْزِي صَلَاةَ رَجُلٍ لَا يُكْسِمُ فِيهَا صَلَاتُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)).

هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۷۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رکوع اور سجود میں اپنی کمر پر نہ کرے اس کی نماز ناکافی ہے۔

(۲۵۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَشْرَانَ يَهْدِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُعْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي الْيَاسِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَجْزِي صَلَاةَ رَجُلٍ فِيهَا صَلَاتُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)).

فَكَرَّرَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ [مسکر۔ الامداد]

(۲۵۷۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی نماز کسی کام کی نہیں، جس کے رکوع و سجود میں آدمی اپنی پیٹھ برابر نہ کرے۔

(۲۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَبِيصِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الْقَشْفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنَةُ بْنُ الْأَشْجَبِ الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَامٍ الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَصْحَابِهِ ، ثُمَّ جَلَسَ فِي طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَلَدَعَلَ رَجُلٌ قَدَامَ يُصَلِّي ، فَجَعَلَ لَا يَرْكَعُ وَيَقْرَأُ فِي سُجُودِهِ ، وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ: ((تَرَوْنَ هَذَا لَوْ مَاتَ عَلَى هَذَا مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ ، يَقْرَأُ صَلَاتَهُ كَمَا يَقْرَأُ الْغَرَابُ اللَّحْمَ ، إِنَّمَا مِثْلُ الْإِلَى يُصَلِّي وَلَا يَرْكَعُ وَيَقْرَأُ فِي سُجُودِهِ كَالْجَانِحِ لَا يَأْكُلُ إِلَّا لَحْمَةً أَوْ تَمْرَتَيْنِ ، مَاذَا يُفْعِلُ عَنْهُ؟ فَاسْبِعُوا الْوُضُوءَ ، وَبَلِّغُوا الْإِعْقَابَ مِنَ النَّارِ .

وَأَيُّمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ))

قَالَ أَبُو صَالِحٍ لَقِيتُ لَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيَّ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا الْحَبِيثِ؟ قَالَ أَمْرَاءُ الْأَجَاوِدِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَّةَ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي سَعْيَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [اصحیح۔ اعرجہ ابن ماجہ ۴۵۵]

(۲۵۷۳) (۱) ابو عبد اللہ اشعری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی، پھر ان میں سے ایک گروہ میں بیٹھ گئے۔ اس دوران ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا، لیکن وہ رکوع بھی صحیح نہیں کر رہا تھا اور سجدوں میں بھی غلطیاں کر رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر یہ اسی حالت میں مر جائے تو مت محمد یہ ﷺ کے علاوہ کسی اور ملت پر اس کی موت ہوگی۔ نماز میں اس طرح غلطیاں مار رہا ہے جس طرح کوناخن میں غلطیاں مارتا ہے۔ اس شخص کی مثال جو اس طرح نماز پڑھتا ہے کہ اس میں نہ تو رکوع صحیح کرتا ہے بلکہ اپنے سجدوں میں (کوئے کی طرح) غلطیاں مارتا ہے، اس بھوکے کی طرح ہے جو صرف ایک یا دو کھجوریں کھا سکے، وہ اس کو کیا کفایت کریں گی۔ لہذا یہی طرح وضو کیا کرو۔ (شکل) ایڑیوں والوں کے لیے آگ کی وعید ہے، یہ بڑی ہے اور رکوع و سجود بھی مکمل کیا کرو۔

(ب) ابو صالح کہتے ہیں: میں نے ابو عبد اللہ اشعری سے پوچھا آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے فرمایا: لشکروں کے سپہ سالاروں یعنی خالد بن ولید، عمرو بن عاص، شرحبیل بن حسہ اور یزید بن سفیان رحمہم اللہ نے بیان کی ہے اور ان سب نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

## (۱۸۶) بَابُ إِدْرَاكِ الْإِمَامَةِ فِي الرُّكُوعِ

امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان

(۲۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ لَعْلَافٌ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي مَرْثَمَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْقَاضِي بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمَ أَخْبَرَنَا مَالِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ وَسَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا جِئْتُمْ وَلَحَسُ سُجُودًا فَاسْجُدُوا، وَلَا تَعْدُوا حَسْبًا، وَمَنْ أَدْرَكَ الرُّكُوعَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ))

نَقَرَدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ الْمَدِينِيُّ وَقَدْ رَوَى يَسَادُ بْنُ أَعْرَأَصَ عَنْ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۲۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم حالت سجدہ میں ہوں تو تم بھی سجدے میں شامل ہو جایا کرو اور اس میں سے کوئی چیز نہ لوگاؤ اور جس نے ایک بھی رکعت پالی گویا اس نے (مکمل) نماز پالی۔

(۲۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْغَالِبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ بْنِ الرِّمِيِّ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ سَوَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَهَا قَبْلَ أَنْ يُعِمَّهَ الْإِمَامُ صَلَاتَهُ)). قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذِهِ الزِّيَادَةُ قَبْلَ أَنْ يُعِمَّهَ الْإِمَامُ صَلَاتَهُ يَقُولُهَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ مِصْرِيٌّ

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعَ مِنْهُ ابْنُ وَهْبٍ وَمِصْرِيٌّ لَا يَتَّبِعُ لِي حَدِيثُهُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْجُعَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلَمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ الْفُقَيْرِيِّ وَأَبِي أَبِي عَتَابٍ مُسْكِرُ الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ وَلَقَدْ رَوَى يَأْسَدُ مَوْسِلَ [صحیح۔ عدا فوله من ان يعيمه الامام عليه۔ الارو ۱۹۶]

(۲۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز میں سے ایک رکعت (امام کے ساتھ) پالی تو اس نے وہ رکعت پالی، لیکن یہ تب ہے کہ اس نے امام کے کرسیہ ہا کرنے سے پہلے رکعت پالی ہو۔ ابو احمد کہتے ہیں کہ "قَالَ ابْنُ يَحْيَى أَنَّ يَحْيَى بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَهَا قَبْلَ أَنْ يُعِمَّهَ الْإِمَامُ صَلَاتَهُ))" کا اضافہ یحییٰ بن حمید کی طرف سے ہے اور وہ مصری ہے۔

(۲۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ زُحَلِّ بْنِ السَّيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا جِئْتُمْ وَالْإِمَامَ رَكْعَةً فَارْكَعُوا، وَبِزِيَادَةٍ فَاسْجُدُوا، وَلَا تَعْنَلُوا بِالسُّجُودِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ لَوْ تَكُونُ)) [صحیح]

(۲۵۷۶) ایک شخص نبی ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم آؤ اور امام حالت رکوع میں ہو تو شامل ہو جاؤ اور اگر وہ سجدے میں ہو تو تب بھی لیکن سجدوں کے لیے آگے نہ بڑھو اگر تم نے اس کے ساتھ رکوع نہ کیا ہو۔

(۲۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَرَاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ زُحَلِّ بْنِ السَّيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ لَمْ يَذْكُرْ الرُّكْعَةَ لَمْ يَذْكُرْ الصَّلَاةَ))

وَرَوَى لَهُ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۷۷) ایک شخص سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رکعت بھی نہ پائی تو اس نے نماز نہیں پائی۔

(۲۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو رَجَبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّحِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ مَنْ لَمْ يَذْكُرِ الْإِمَامَ رَأَى كَمَا لَمْ يَذْكُرْ تِلْكَ الرُّكْعَةَ. صحيح، لا شاهد في الذي بعده

(۲۵۷۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے امام کو رکوع کی حالت میں نہیں پایا اس نے یہ رکعت نہیں پائی۔

(۲۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَیْسَى بْنُ شاذَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا حُمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَاسِ حَدَّثَنَا لُعَاسُ بْنُ مُعَمَّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَهَبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ لَمْ يَذْكُرِ الرُّكْعَةَ فَلَا يَنْتَهِ بِالسُّجُودِ [صحیح۔ اس طرح میں ابی شیبہ ۲۶۱۷]

(۲۵۷۹) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رکوع نہ پایا ہو وہ سجدے میں بھی شامل نہ ہو۔

(۲۵۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْهَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ ابْنِ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ كَيْفَ كَانَ يَقُولُ مَنْ أَذْرَكَ الْإِمَامَ رَأَى كَمَا أَذْرَكَ تِلْكَ الرُّكْعَةَ. صحيح، كالمذهب مالك من نافع عن ابن عمر

(۲۵۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جس نے امام کو رکوع کی حالت میں سرائھانے سے پہلے پایا تو اس نے رکعت پائی۔

(۲۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّحِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِذَا فَاتَكَ الرُّكْعَةَ فَقَدْ فَاتَكَ السَّجْدَةَ. صحيح، كالمذهب مالك من نافع عن ابن عمر

(۲۵۸۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جب تجھ سے رکوع فوت ہو جائے تو درحقیقت سجدہ بھی فوت ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ كَانَا يَقُولَانِ مَنْ أَذْرَكَ الرُّكْعَةَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْإِمَامَ رَأَى كَمَا أَذْرَكَ السَّجْدَةَ [صحیح۔ حید مہو من بلاعات مالک]

(۲۵۸۲) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث میں کی کہ عبداللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں فرمایا کرتے تھے کہ جس نے امام کے سرائھانے سے پہلے رکوع پایا تو اس نے رکعت پائی۔

(۲۵۸۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ مَنْ أَذْرَكَ الرُّكْعَةَ فَقَدْ أَذْرَكَ السَّجْدَةَ ، وَمَنْ فَاتَهُ قِرَاءَةُ أَمِّ الْقُرْآنِ فَقَدْ فَاتَهُ خَيْرٌ كَثِيرٌ [صحیح۔ مہو من بلاعات مالک]

(۲۵۸۳) (۲۵۸۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ مَنْ أَذْرَكَ الرُّكْعَةَ فَقَدْ أَذْرَكَ السَّجْدَةَ ، وَمَنْ فَاتَهُ قِرَاءَةُ أَمِّ الْقُرْآنِ فَقَدْ فَاتَهُ خَيْرٌ كَثِيرٌ [صحیح۔ مہو من بلاعات مالک]

(۲۵۸۳) شیخ فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمادیا کرتے تھے جس نے رکوع یا یہ اس نے رکعت پائی اور جس سے سورۃ فاتحہ فوت ہوئی اس سے خیر کثیر فوت ہوئی۔

(۱۸۷) باب مَنْ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى إِدْرَاكِ الرَّكْعَةِ، وَكُلُّوْا ذَلِكَ لِمَا تَكْلَفُوهُ

صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے

(۲۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَرْبِ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا رِیَادُ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالسَّيِّدُ

رَاجِعٌ - رَاجِعٌ قَبْلَ أَنْ يَهْبِلَ إِلَى الصَّفِّ، فَقَالَ السَّيِّدُ - رَاجِعٌ - (رَأَى أَنَّ اللَّهَ جِزْمًا وَلَا تَعُدُّ)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ

قَالَ السَّيِّدُ قَوْلُهُ: لَا تَعُدُّ. بِشَيْءٍ قَوْلُهُ لَا نَأْتُوا الصَّلَاةَ تَسْعُونَ يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَرْكَعَ

حَتَّى تَهْبِلَ إِلَى مَوْجِهِكَ، لِمَا فِي ذَلِكَ مِنَ التَّعَبِ كَمَا لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَسْعَى إِذَا سَمِعْتَ لِإِقَامَةِ

[صحيح۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے موسیٰ بن اسماعیل من مسم روایت کی ہے۔ اس طرح مالک میں السعوط ۲۸۵]

(۲۵۸۴) (۱) حسن سے روایت ہے کہ ابو بکرہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں جا چکے تھے۔ انہوں نے بھی صف

میں ملنے سے پہلے رکوع کر لیا۔ نبی ﷺ نے (نماز کے بعد) فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری (نماز میں) حرص کو بڑھائے۔ دوبارہ اس

طرح نہ کرنا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں آپ ﷺ کا فرمان "لا تعد" آپ کے اس قول کی طرح ہے "لا تأتوا الصلاة

تسعون" تم نماز کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ۔ یعنی تجھے رکوع کرنا ضروری نہیں جب تک تو صف میں اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔

کیوں کہ اس میں مشقت ہے۔ جیسا کہ جب قواۃ مٹن لے تو تجھے دوڑنا پڑی نہیں۔

(۲۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا

أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ تَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ وَزَيْدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَا الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاجِعٌ، فَرَكَعَا ثُمَّ دَبَّا وَهَمَّا

رَاجِعَانِ حَتَّى لَحِقَا بِالصَّفِّ حَسْرًا

(۲۵۸۵) ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع

میں تھے۔ ان دونوں نے فوراً رکوع کیا، پھر رکوع کی حالت میں ہی چلتے ہوئے صف کے ساتھ جا کر مل گئے۔

(۲۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ

قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَزِيدَ وَابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَسْبٍ أَنَّهُ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاجِعٌ لَمْ يَسْئَلْ حَتَّى إِذَا أَمَّنَهُ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ وَهُوَ رَاجِعٌ كَثْرًا، فَوَرَّعَ ثَمَّ ذَبَّ وَهُوَ رَاجِعٌ حَتَّى وَصَلَ الصَّفَّ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۳۹۲]

(۲۵۸۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوامامہ سہل بن حنیف نے خبر دی کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع میں تھا۔ وہ فوراً تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے گئے، پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

(۲۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ حُمَيْرٍ وَابْنُ حَزَلَةَ أَحْمَدُ بْنُ سَعْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنصُورٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا تَوَسَّطْنَا الْمَسْجِدَ رَجَعَ الْإِمَامُ، فَكَبَّرَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَكَعَ وَرَكَعَتْ مَعَهُ، ثُمَّ مَشَيْنَا رَاجِعِينَ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ حِينَ رَفَعَ الْقَوْمُ رُءُوسَهُمْ، فَلَمَّا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ قُلْتُ وَأَنَا أَرَى أَنِّي لَمْ أَذْرِكْ، فَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بِيَدِي وَأَجْلَسَنِي، ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ لَفَذٌ أَذْرَكْتُ وَرَدُّنَا فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَضَى اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۶۶۲]

(۲۵۸۷) زید بن وہب سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ان کے گھر سے مسجد کی طرف آیا۔ جب ہم مسجد میں پہنچے تو امام رکوع میں تھا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور رکوع کیا، میں نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر ہم حالت رکوع میں ہی چلے گئے کہ لوگوں کے سر اٹھانے سے پہلے ہم صف تک جا پہنچے۔ جب امام نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا! کیوں کہ میرا خیال تھا کہ میں نے رکعت نہیں پائی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے بٹھا دیا۔ پھر فرمایا تم نے رکعت پالی ہے۔

(۱۸۸) بَابُ مَنْ كَبَّرَ تَكْبِيرَةً وَاحِدَةً لِلْإِسْتِخَارَةِ وَدَعَا وَمِنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكْبُرَ أُخْرَى لِلرُّكُوعِ  
تکبیر تحریرہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۵۸۸) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ حُمَيْرٍ وَابْنُ حَزَلَةَ أَحْمَدُ بْنُ سَعْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا اتَمَّ الْإِمَامُ وَهُوَ رَاجِعٌ كَثْرًا تَكْبِيرَةً وَبَرَّكَعَانِ يَهَيَّأ. [صحيح]

(۲۵۸۸) ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تشریف لائے تو امام رکوع میں تھا۔ انہوں نے ایک ہی تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے۔



(۲۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِدٍ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالسَّامُ دُكُوعٌ اسْتَقْبَلَ الْفِيلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ ذَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى يَهْلِيَ إِلَى الصَّفِّ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي ذَلِكَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَبِيبٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ. قَالَ شُعَيْبٌ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنُ الرَّبِيعِ. كَانَ عُرْوَةُ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ زَوَّيْنًا فِي الْبَابِ قِيلَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ [صحیح۔ وقد تقدم برفقہ ۲۵۸۶]

(۲۵۸۹) زہری سے منقول ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ صاحب مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ رکوع میں تھے۔ وہ تہ ریح ہوئے تکبیر کی اور رکوع میں چلے گئے، پھر رکوع کی حالت میں ہی دسے پاؤں چل کر صف سے جا ملے۔  
عروہ بن زہر بھی اس طرح کرتے تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کر چکے ہیں۔

(۲۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَزَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ خَلَّانٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بِعَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ إِنَّ بَعْضَهُمْ أَخْبَرَنِي عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنْ أَذْرَكْتَهُمْ دُكُوعًا أَوْ سُجُودًا أَوْ جُلُوسًا يَكْثُرُ تَكْبِيرَتَيْنِ فَقَالَ مَالِكٌ: أَمَا لِي الرَّكُوعُ وَالسُّجُودُ فَذَلِكَ الْأَمْرُ الَّذِي تَعْرِفُهُ، وَأَمَّا تَكْبِيرَتَيْنِ لِيُدْجُوْسَ فَمَا لَا أَعْرِفُ هَذَا. قُلْتُ يَكْثُرُ وَاحِدَةً يَسْتَفْتَحُ بِهَا وَيَجْلِسُ بِهَا، قَالَ نَعَمْ.

قَالَ الشَّيْخُ إِنْ صَحَّ هَذَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَوَيْحَتِي أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِهِ فِي السُّجُودِ لَكْثَرُ لِلِافْتِتَاحِ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنَ الْافْتِتَاحِ رَفَعَ الْإِمَامُ بِتَكْبِيرٍ وَقَعْدًا، فَبَوَّافَهُ لِي أَذْكَارُهُ وَأَفْعَالُهُ، وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ تَكْبِيرُ الْإِمَامِ لِلْسُّجُودِ بَعْدَ الْفَتَاخِ وَالصَّلَاةَ وَأَفْعَالَهُ بِهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحيح]

(۲۵۹۰) (۱) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی اگر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے والے لوگوں رکوع، سجدے یا قعدے وغیرہ میں پائے تو دو تکبیریں کہے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدوں کے بارے میں تو میں ہم یہ حکم جانتے ہیں، لیکن جیسے وغیرہ کی حالت میں دو تکبیریں میرے علم میں نہیں۔ راوی نے پوچھا کیا ایک ہی تکبیر سے نماز شروع کرے اور بیٹھ جائے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر یہ روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صحیح ہو تو بھی یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایسا سجدوں میں مراد یہ ہو یعنی انہوں نے نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہی ہو اور امام ایک تکبیر کہہ کر سجدے سے اٹھ کر بیٹھ گیا ہو تو اس کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اپنے اذکار و افعال میں اس کی موافقت کرے۔

اور اس طرح سجدے میں ہوا ہوتا ہے کہ امام نے سجدے کے لیے تکبیر کی ہو اور انہوں نے ایک تکبیر سے نماز شروع کر کے امام کی اقتداء کر لی ہو۔

(۲۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَزَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا لَوْثِيَّةٌ قَالَ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْغَرِيرِ قَالَ إِذَا أَذْرَكْتَهُمْ رُكُوعًا كَثِيرًا تَكْبِيرَاتٍ تَكْبِيرَةً لِإِفْتِحَاحِ الصَّلَاةِ وَتَكْبِيرَةً لِلرُّكُوعِ وَقَدْ أَذْرَكَ الرَّكْعَةَ [حسباً]

(۲۵۹۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص لوگوں کو رکوع میں پائے تو وہ دو تکبیریں کہے۔ ایک نماز شروع کرنے کی اور دوسری رکوع کی جب اس نے ایسا کر لیا تو اس نے رکعت کو پایا۔

(۱۸۹) بَابُ يَرْكَعُ بِرُكُوعِ الْإِمَامِ وَيَرْفَعُ بِرَفْعِهِ وَلَا يَسْبِقُهُ وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ وَغَيْرِهِ

رکوع اور سجدوں میں امام کی موافقت کا بیان

(۲۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ لُقْلُقٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ - فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَهْلًا عَتَا يَوْحِيَهُ فَقَالَ «أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِتَمَمْتُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْإِقَامِ وَلَا بِالْأَنْصِرَافِ، فَرُسِي أَرَأَيْكُمْ أَنَّمَايَ وَمِنْ خَلْفِي» - ثُمَّ قَالَ - «وَأَلَدَى نَفْسٍ مُخَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُمْ لَصِغْتُمْ لِقَلِيلًا وَلَكُنْتُمْ كَثِيرًا» فَأَلَوْا وَمَا رَأَيْتُ بَارِسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ «(وَأَيُّهَا النَّاسُ)»

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - عرجه مسلم ۱۲۶]

(۲۵۹۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں، رکوع و سجود، قیام و سلام میں مجھ سے پہل نہ کیا کرو! کیوں کہ میں تمہیں اپنے سامنے درپیش سے دیکھ لیتا ہوں، پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر تم وہ کچھ دیکھ لا جو میں نے دیکھا ہے تو تمہارا ہشام اور رونا زیادہ ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے جنت اور جہنم دیکھی ہے۔

(۲۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدَنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْلَمُ أَنَّ لَا يَكَادِرُوا الْإِقَامَ بِالرُّكُوعِ، فَإِذَا كَثُرَ فَكَبَّرُوا، وَإِذَا

قَالَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ . فَإِنَّهُ إِذَا رَأَى كَلَامَ الْمَلَائِكَةِ غَفَرَ لِعَمَلِهِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَإِذَا رَكَعَ قَارَأَهُمْ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ قَامُجُلُوا .

اُخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ الْوَيْثِ عَنِ الْأَعْمَشِ ، وَحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ أَيْمًا .

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۵۹۶]

(۲۵۹۳) سید ابوبکر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ رکوع میں امام سے جلدی نہ کیا کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہا کرو اور جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [العنقہ: ۷] کہے تو تم آمین کہا کرو اور جب تمہاری آواز فرشتوں کے کلام کے برابر ہو جائے گی تو مسجد میں موجود تمام لوگوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ جب امام رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

(۲۵۹۴) اُخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بْنُ الْيَاسِ بْنِ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا نَسَمِعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ فِي سَنَةِ يَمَانِ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ لَكُمُورًا ، وَإِذَا رَكَعَ قَارَأَهُمْ ، وَإِذَا سَجَدَ قَامُجُلُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ فَقُولُوا جَمِيعًا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ قَامُجُلُوا ، وَلَا تَسْجُدُوا قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ ، وَإِذَا رَكَعَ قَامُجُلُوا رُؤًى وَسَكْمًا ، وَلَا تَرُفَعُوا رُؤًى وَسَكْمًا لَنْ أَنْ يَرُفَعَ))

اُخْبَرَنِيهِ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الدَّرَّازِ رَوَى عَنْ سَهْلٍ ، وَحَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ أَيْمًا .

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۵۹۳) حضرت ابوبکر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ امام اسی لیے بتایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ کہے تو تم سب اکٹھے کہو اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور اس کے سجدہ کرنے سے پہلے سجدہ نہ کرو اور جب وہ (سجدہ سے) سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے اپنے سر مت اٹھاؤ۔

(۲۵۹۵) اُخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَارِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَرِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمُسْبِرِ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَدْرِبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ تَرَ لِقَامًا حَتَّى تَرَاهُ لَقَدْ وَصَعَ وَجْهَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَبَعَهُ . وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جِبْهَتُهُ بِالْأَرْضِ لَمْ تَسْجُدْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمُسَوِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ [صحيح - أخرجه البخاري ۶۹۰]

(۲۵۹۵) صحابہ بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن یزید کو سہر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو ہم رکوع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی) و ہم اس وقت تک کھڑے ہی رہتے جب تک یہ نہ دیکھ لیں کہ آپ ﷺ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ دی ہے، پھر ہم سجدے کے لیے جھکتے۔ (۲۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَرِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ . أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ أَرُ أَحَدًا يَحْيَى فَلْهُرَةً حَتَّى يَصْعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جِبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ وَرَائِهِ سُجَّدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمُسَوِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ

[صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۹۷) براء بن دینار سے روایت ہے کہ مجھے عبداللہ بن یزید نے براء رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی اور وہ سچے تھے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے اٹھ کر سہرا رک اٹھاتے تو کوئی بھی اپنی کمر نہ جھکا تا حتی کہ رسول اللہ ﷺ اپنی پیشانی زمین پر رکھ لیتے، پھر آپ ﷺ کے مقتدی سجدے میں جاتے۔

(۲۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاسِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مُخَبِّرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَعَاوِيَةَ عَلَى الْمُسْبِرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((لَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَإِنِّي لَقَدْ بَلَّسْتُ ، فَهَمَّا أَسْبَقُكُمْ بِهِ حِينَ أَرْكَعُ تَسْرِكُونِي حِينَ أَرْفَعُ ، وَهَمَّا أَسْبَقُكُمْ بِهِ حِينَ أَسْجُدُ تَسْرِكُونِي حِينَ أَرْفَعُ)) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَنُ عَنْ أَبِي عَجَلَانَ . [صحيح - أخرجه ابن عريسة ۱۰۵۹]

(۲۵۹۷) ابن حجر یز سے منقول ہے کہ انہوں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رکوع اور سجدوں میں مجھ پر سبقت نہ لے جاؤ۔ کیوں کہ میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں (کمزور ہو چکا ہوں) بعض اوقات میں رکوع کے وقت تم سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پانچتے ہو اور بعض اوقات میں سجدہ کرتے وقت تم پر سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پانچتے ہو۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّعَسِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَرْثَرِ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو عَنْ خُرْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَايْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ بَدَأْتُ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، وَلَكِنْ أَسْبِقُكُمْ أَنْتُمْ تُبْدِئُونَ مَا فَاتَكُمْ)).

لَمْ نَضُطَّ عَنْ شُيُورِهَا بَدَأْتُ أَوْ بَدَأْتُ وَاعْتَزَرَ أَبُو عَبْدِ بَدَأْتُ بِالتَّشْيِيدِ وَنَصَبَ الْبَدَأَ ، يَعْنِي كَبُرْتُ وَمَنْ قَالَ بَدَأْتُ يَرْفَعُ الْبَدَأَ فَإِنَّهُ أَرَادَ كَثْرَةَ اللَّحْمِ. [حسن۔ اعرجہ ابن حبان ۱۲۳۱]

(۲۵۹۸) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ "اے لوگو! میں بوزھا ہو چکا ہوں، لہذا تم رکوع اور سجدوں میں (جاتے وقت) مجھ سے پہل نہ کیا کرو مجھے تم سے آگے ہی رہنا چاہیے تاکہ تم اسے اور کرو جو تم سے رو گیا ہے۔

(ب) ہم نے اپنے شیوخ سے اس کا صحیح اعراب یا نہیں کیا کہ بَدَأْتُ سے یا بَدَأْتُ۔ مگر ابو عبید نے بَدَأْتُ کو پسندیدہ قرار دیا ہے یعنی دس منصوب مُنْشَد کے ساتھ مطلب یہ ہے کہ میں بوزھا ہو گیا ہوں بَدَأْتُ اور جو بَدَأْتُ پڑھتے ہیں تو اس کا معنی ہے میرا جسم بوجھل ہو گیا ہے۔

## (۱۹۰) بَابُ إِثْمٍ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ

امام سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان

(۲۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التَّسْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ - ﷺ - ((مَا يَحْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَحْوَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ))

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۶۹۱]

(۲۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے والا اس بات

سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

(۳۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِقُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْيُحَيْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَاطِقُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِّي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَشُعْبَةُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَقُولُ: ((أَمَّا يَخْشَى اللَّهَ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ جَمَارٍ)) قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةُ جَمَارٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْحَمَّادِ بْنِ [صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۲۶۰۰) محمد بن زیادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا اس شخص کو خوف نہیں آتا جو امام سے پیچھے سر اٹھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

شبہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں: أَوْ صُورَتَهُ صُورَةُ جَمَارٍ یا اس کی شکل گدھے کی شکل جیسی بنا دے۔

(۳۶۰۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوَدَ الْعُلَوِيُّ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمِيدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفِيلٍ مِنْ كُتَّابِهِ وَمِنْ حِفْظِهِ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ثَوْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَمَّا يَخَافُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ جَمَارٍ)) [صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۲۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کو اس بات سے خوف محسوس نہیں ہوتا کہ وہ امام سے پیچھے سر اٹھانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل دے۔

(۳۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو غَاثٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَجِ عَنِ الْخَارِثِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ فَقُلْ أَنْ الْإِمَامَ قَدْ رَفَعَ فَلْيَعِدْ رَأْسَهُ فَإِذَا رَفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ فَلْيَمْكُكْ فَلَنْزَ مَا تَرَكَ وَرَوَّيَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ يَقُولُ قَبْلَ سَجْدَةٍ [صحيح]

وَرَوَّيَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ يَقُولُ قَبْلَ سَجْدَةٍ [صحيح]

(۲۶۰۲) (۱) عمارت بن محمد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اپنا سر امام سے پیچھے سر اٹھالے یہ سمجھتے ہوئے کہ امام اٹھ گیا ہے تو وہ دوبارہ سجدے میں چل جائے۔ پھر جب امام سجدے سے سر اٹھائے تو وہ اتنی دیر مزید ٹھہرا رہے جتنی دیر پہلے اس نے چھوڑا تھا۔

(ب) ابراہیم نخعی اور شعبی سے منقول ہے کہ وہ دوبارہ لوٹے اور سجدہ کرے۔



## (۱۹۱) باب الْقَوْلِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا

رکوع سے اٹھتے وقت اور قوے کی تسبیحات کا بیان

(۳۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْخَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) وَذَكَرَ الْحَمْدَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۶۰۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے ابو بکر بن عبد الرحمن نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی کہتے۔ جب رکوع سے اٹھ کر سیدھی کر لیتے تو کہتے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ "اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں" پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۳۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِيمَا قُرِءَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى سَكَنَهُمَا، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ وَقَالَ ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. صحیح - أخرجه البخاری ۷۳۵

(۲۶۰۴) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع سے اٹھ کر مبارک اٹھاتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے اور کہتے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ "اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی" اے اللہ ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں" لیکن آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح (رفع یدین) نہیں کرتے تھے۔

(۳۶۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

الْحَكِيمُ الْوَحِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَاةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمِْلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِْلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

[اخرجه مسلم ۷۷۱]

(۲۶۰۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ "اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی حمد کی، اے ہمارے رب اتمام تعریفات آسمان و زمین اور ان کے درمیانی خلا کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہا اس کے بھرنے کے برابر تیرے ہی لیے ہے۔"

(۳۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْعَسَنِ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ وَمِْلْءُ الْأَرْضِ، وَمِْلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَوَسَّيْعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[اصحیح۔ اخرجه مسلم ۱۴۷۶]

(۲۶۰۶) ابن ابی اولیٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ "اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ ہمارے رب آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہا اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفات تیرے ہی لیے ہیں۔"

(۳۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الدُّلَاقِيُّ بِهَذَا أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَحَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَبِيصِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِْلْءُ الْأَرْضِ، وَمِْلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). (اصحیح۔ اخرجه مسلم ۱۴۷۸)

(۲۶۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: "اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔" پھر فرمایا: "اے اللہ! تعریفات کے لائق تو ہی ہے، آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہا اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفات تیرے ہی لیے ہیں۔"

اس کے علاوہ ہر وہ چیز جو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔

(۳۶۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَبِيصِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَايَا عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: «اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ»

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ [صحیح۔ مقدم فی الدی فیہ]

(۳۶۰۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رُکوع سے اٹھا سر مبارک اٹھاتے تو کہتے ”اے اللہ سے ہمارے رب اتر نہیں تیرے ہی لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیانی خلا بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جس چیز کو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دیے والا نہیں اور نہ ہی کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ پہنچا سکتی ہے۔“

(۳۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَاقٍ بِخُذَّاذَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطَايَا عَنْ قَبِيصِ بْنِ لَوْعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ إِذَا قَالَ: «سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكَلَّمَا لَكَ عَبْدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ»

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ مَرْزَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّمَشْقِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. وَرَوَاهُ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَدْ ذَكَرَهُ [صحیح۔ اخرجه مسم ۲۷۷]

(۳۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ کہتے تو فرماتے ”اے خدا سے ہمارے رب تیرے ہی لیے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے بچی بات جو تیرے بندے نے کہی یہ ہے کہ ہم سب تیرے بندے

ہیں جس کو تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا۔

(ب) ایک دوسری سند سے بھی یہی الفاظ منقول ہیں۔ صرف اس میں یہ ہے کہ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور یہ اضافہ بھی ہے کہ وَلَا مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ جس سے تو روک لے اس کو کوئی دے نہیں سکتا بھی پڑھتے۔

(۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَابْنُ بَكْرِ عَنْ مَالِكٍ

(ج) وَخَبَرَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الزُّوْذَهَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَوِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرِّيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرِّيِّ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّيُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ يَمُنُّ حَمْدَهُ))، قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ الْمُتَكَلِّمُ أَيْمَانًا؟)) قَالَ الرَّجُلُ: يَا نَبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مِنْكُمْ يَتَدَبَّرُونَهَا، أَنَّهُمْ يَكْتُمُهَا أَوَّلُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ لَدَعُوهُ غُثْبَ عَطَاسٍ رِفَاعَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَوْجِعَهُ وَزَادَ فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى، [صحیح۔ المعرجہ البخاری ۱۷۹۹]

(۲۶۱۰) رفاعہ بن رافع زریؓ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللہ یمن حَمْدُ اللہ یمن حَمْدُ اللہ کہا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک آدمی سے کہہ رہا تھا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ "اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، بہت زیادہ اور پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہو۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس آدمی نے عرض کیا: سے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم سے زیادہ فرشتے دیکھے جو اس کا ثواب لکھنے کے لیے ایک دوسرے سے جھڑکی کر رہے تھے کہ کون اس کو پہلے لکھے۔

(۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عُبَيْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرِّيُّ أَبُو زَيْدٍ إِمَامُ الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ - أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْمَغْرِبَ، فَلَعَنَ رِفَاعَةَ لَمَّا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ، مَبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أَيُّ الْمُتَكَلِّمِ لِي

(الصَّلَاةُ) (۱۹۲) قَالَ رِفَاعَةُ وَرَدَتْ أُنَى عُمَيْتٍ جَدَّةٌ مِنْ مَالِي وَلَمْ أَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَلُكُ الصَّلَاةَ جَمِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَيُّنَ الْمُتَكَلِّمِ فِي الصَّلَاةِ)) فَقُلْتُ: أَمَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: كَيْفَ قُلْتُ؟ قَالَ قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَأَهَا بِطُغْيَةٍ وَلَفَّاهُ مَلَكًا أَتَاهُمْ بِضَعْدٍ بِهَا))

وَرَدَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: غَطَّيْتُ شَاةً مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: كَذَا لَقَدْ كَرَّ بَعْضُ مَعْنَاهُ

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۶۱۱) (۱) معاذ بن رفاعہ انصاری اپنے باپ رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ دورانِ نماز انہیں چھینک آگئی تو انہوں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ، مُبَارَكًا طَيِّبًا كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت اور تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے۔" جب آپ ﷺ نماز پڑھا چکے تو پوچھا نماز میں بولنے والا کون تھا؟ رفاعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ کے ایسا پوچھنے سے میں ڈر گیا اور میرا جی چاہا کہ اس نماز میں شریک ہونے کے بجائے میرا کثیر مال گم ہو جاتا تو مجھے اتنا افسوس نہ ہوتا جتنا نماز میں بولنے سے ہوا۔ خیر میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا تم نے کس طرح کے کلمات کہے تھے؟ میں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم سے زیادہ فرشتے اس کا ثواب لے کر چلے گئے ہیں میں ایک دوسرے سے باہل کر رہے تھے۔

(ب) (عاصم بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انصار کے ایک نوجوان کو دورانِ نماز چھینک آئی تو اس نے اس طرح کہا پھر اسی جیسی حدیث ذکر کی۔

(۱۹۲) بَابُ الْإِحْسَامِ يَجْمَعُ بَيْنَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَذَلِكَ الْمَأْمُومُ

امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان

(۲۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْغَفَافُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرُوبٍ التَّمَارِيُّ بِهَمْدَانٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي ذَلْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)) وَكَانَ إِذَا رَكَعَ يَكْبِيرًا، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يَكْبِيرًا، وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجْدَةِ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)) رَوَاهُ



الْبَحَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي يَاسٍ  
وَقَوْلُهُ: كَانَ. عِبَارَةً عَنْ كَوَامِ فِعْلِهِ، وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَغَيْرُهُمَا  
فَإِنَّمَا قَوْلُهُ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يَكْبِتُ. فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهِ أَغْلَمُ بَعْدَ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ، وَأَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ وَذَلِكَ بِسَبْطِ  
حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَرَوَيْنَا عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ صَلَاتَهُ قَالَ لَمْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ:  
(سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) [صحيح. وقد تقدم مراراً، وبعد أكثر من مرة وهو متفق عليه]

(۲۶۱۲) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللہم ربنا لک الحمد بھی کہتے اور جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سر اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے۔

(ب) اس حدیث میں لفظ 'کان' سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ ہمیشہ ایسا کرتے تھے۔  
(ج) اس حدیث میں سر اٹھاتے وقت تکبیر سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے کی طرف جاتے تو تکبیر کہتے۔ واللہ اعلم۔ ایک دوسری حدیث میں اس کی وضاحت موجود ہے جو ابو بکر بن عبد الرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

(د) حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ انہوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے۔

(۲۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِقُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهِمْذَانِ فِي سَنَةِ إِحْدَى  
وَأَرْبَعِينَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَمَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْقَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَرْبُودَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَحْشَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي شَهْرِ  
رَمَضَانَ، لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) [صحيح]

(۲۶۱۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے مہینے میں نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللہ نے اس کی بات کو سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ ہمارے پروردگار! تعریفوں کے لائق تیری ہی ذات ہے۔

(۲۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ التَّاجِرُ بِالرُّمَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ  
مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ  
عَنْ عَلِيٍّ نَكَّ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُمَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ أَقْرَمُ



وَأَقْعُدُ، [صحیفہ۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۵۴۸]

(۲۶۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب آپ ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اللہم ربنا لک الحمد، اللہم بحولک وقوتک أقوم وأقعد بھی پڑھتے۔ "اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے اللہ! تیری طاقت اور قوت کے سبب میں کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں۔"

(۲۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ السَّاجُوُّ بِالرَّمْيِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَالِيمٍ مُعَمَّدُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ إِمَامٌ لِلنَّاسِ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُ أَكْبَرُ يَرْقِعُ بِمِلْكَ صَوْتَهُ وَلَتَابَعَهُ نَعًا.

[صحیفہ۔ اخرجہ ابن عبد الرزاق ۲۹۱۵]

(۲۶۱۵) سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جماعت کرواتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے (رکوع سے ٹھہر کر) سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ "اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تعریف ہے۔" پھر اللہ اکبر کہا۔ آپ ﷺ کلمات اوہی آدھیں کہتے اور ہم بھی آپ کی اتباع میں کہتے۔

(۲۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْعَاطِطُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عُبَّاسٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُعَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُعَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ابْنِ سَوَّيْدٍ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ قَالَ مَنْ خَلْفَهُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ أَبِي مُوسَىٰ أَنَّكَ كَانَ يَقُولُ خَلْفَ الْإِمَامِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ. وَقَالَ عَطَاءٌ يَجْمَعُهُمَا مَعَ الْإِمَامِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَرَوَى فِيهِ حَبِيبُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَعْرَابِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۶۱۰]

(۲۶۱۶) (ا) ابن عون سے روایت ہے کہ محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ "اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی" کہے تو اس کے پیچھے والے کہیں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ "اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔"

(ب) ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ وہ امام کے پیچھے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ "اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی" کہتے۔

(ج) عطاء کہتے ہیں کہ میرے نزدیک محبوب عمل یہ ہے کہ امام سمیت ان کو جمع کرے۔

(۱۹۳) باب مَا اسْتَدْلَى بِهِ مَنْ قَالَ بِاتِّصَالِ الْمَأْمُورِ عَلَى الْحَمْدِ دُونَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

مقتدی کے صرف ربنا لك الحمد کہنے کے قائلین کے دلائل

(۲۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُشَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقُشَيْرِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّنَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [صحيح - وقد تقدم وهو متفق عليه]

(۲۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام سمع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی کہے تو تم کہو: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ جس کی بات فرشتوں کی بات کے موافق ہو گئی تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِإِثْنَاءِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جِسْطَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَّاسِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلِيَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَطَبًا فَعَلَمْنَا صَلَاتَنَا، وَبَيْنَ لَنَا سُنَّتًا فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَايَسُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِذَا كَثُرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ غَيْرَ الْمَحْذُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ، وَإِذَا كَثُرَ لَوْ كُنَّ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَكْبِّرُ فَبِكُّمُكُمْ وَتَرْفَعُ فَبَلِّغُكُمْ)). فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ -: ((فَلْيَكُنْ بِتِلْكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يُجِبْكُمْ اللَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْرِ عَنْ رَهْطٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَالَ لَنَا إِذَا قَالَ الْإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ فَبَلِّغُكُمْ بِتِلْكَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُلْ بِمِثْلِهَا فَبَلِّغُكُمْ بِتِلْكَ. وَالرَّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ هِيَ الرَّوَايَةُ الْأُولَى.

(۳۶۱۸) (المطمان بن عبد اللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں نماز سکھائی اور اس کا طریقہ ہمارے لیے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو مغنوں کو درست کر لیا کرو۔ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [المائدہ] کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا اور جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم رکوع کرو، کیوں کہ امام تکبیر بھی تم سے پہلے کہتا ہے اور رکوع سے سبھی تم سے پہلے اٹھائے گا اور نبی ﷺ نے فرمایا مقتدی اس کے ساتھ ساتھ چلے اور جب امام سمیع اللہ یمن حمیدہ کہے تو تم کہو رَبَّنَا لَكَ النُّعْمَةُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔

(ب) زہد جمری سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ہمیں فرمایا جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اس کی اتباع میں اللہ اکبر کہو اور جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے ہوئے سمیع اللہ یمن حمیدہ کہے تو تم بھی اس کے مثل کہو۔

(۳۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَبُؤْسُ بْنُ بَزِيمَةَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِّعَ عَنْهُ ، فَجَوَّشَ شِقَّةَ الْإِيْمَنِ ، فَصَلَّى لَنَا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ جُلُوسًا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ ، فَإِذَا صَلَّى فَأَنبَأُوا فَصَلُّوا إِنَّمَا ، وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَحَقُّوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى فَأَعْبَدُوا فَحَقُّوا أَجْمَعِينَ))

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَلَةَ بْنِ أَبِي وَهْبٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - . [صحیح - أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۳۶۱۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے تھے کہ اس سے گر گئے اور آپ کا ریاں پہلو مبارک زخمی ہو گیا۔ آپ نے ایک نماز ہمیں جنبہ کر پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے جنبہ کر ہی نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا امام اس لیے بتایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ تم اس سے اختلاف نہ کیا کرو۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ کہے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی تو تم کہو رَبَّنَا وَلَكَ النُّعْمَةُ اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب امام جنبہ کر نماز پڑھائے تو تم بھی جنبہ کر نماز پڑھو۔

(۲۶۲۰) وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّاجِرُ بِالرُّوِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُعَمَّدُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَهْلُ مِنْ حَقِّهِ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. [صحيح - إسناده صحيح - عبد الرزاق ۲۶۱۵]

(۲۶۲۰) سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب امام سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی“ کہے تو اس کے مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ”اے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں“ کہیں۔

### (۱۹۳) بَابُ كَيْفِ الْقِيَامِ مِنَ الرُّكُوعِ

رُكُوعٌ سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى خَلَفَا عَدَّاسُ بْنُ الزُّوَيْدِ وَعَبْدُ اللَّهِ الْجَدْنِيُّ قَالَا خَلَفْنَا يَحْيَى بْنَ سَمُودٍ خَلَفْنَا عَبْدَ اللَّهِ خَلَفَنِي سَمُودُ بْنُ أَبِي سَمُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ. فَذَكَرَ الْعَدِيثَ فِي قِصَّةِ الدَّاعِلِ وَبِهِ ثُمَّ ارْفَعَ حَتَّى تَعْتَدِلَ لَائِمًا. مُعْرَجٌ فِي الصَّوْحِ مَحْمَدٍ. [صحيح - إسناده صحيح - البخاری ۷۲۴]

(۲۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے، پھر کھل حدیث میں اس شخص کا قصہ ذکر کیا و مسجد میں داخل ہوا تھا۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا سر کو اس طرح اٹھا کہ تو بالکل سیدھا کھڑا ہو جائے۔

(۲۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ خَلَفْنَا يُونُسَ بْنَ يَعْقُوبَ خَلَفْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ خَلَفْنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَوْبٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ يَوْمًا وَذَلِكَ فِي غَيْرِ رَفْعٍ صَلَاةٍ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -؟ لَقَدْ مَنَّ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَفَعَ فَأَمَّنَ الرُّكُوعَ، ثُمَّ رَفَعَ وَأَنَسَ فَأَنْتَضَبَ فَإِنَّمَا هِيَ تَقَالَ أَبُو قِلَابَةَ صَلَّى بِتِ صَلَاةٍ شَبِيحًا هَذَا أَبِي هُرَيْرَةَ، وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجْدَةِ الْأَخِيرَةِ مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلَى اسْتَوَى قَائِمًا، ثُمَّ بَهَضَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْبَاءِ وَالرَّاءِ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ الْبَحْرِيُّ، كُنَاهُ مُسْلِمٌ بَيْنَ الْحَبَّاحِ بِبَلَدِكَ. [صحيح - إسناده صحيح - البخاری ۴۶۹]

(۲۶۲۲) جناب ابو قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن فرمایا اور یہ نماز کے انت کے علاوہ کوئی وقت تھا۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی تھی؟ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے تو لمبا قیام یا پھر رکوع بھی دیر تک کیا، پھر رکوع سے اٹھا سر اٹھایا تو (کچھ دیر) کے لیے سیدھے کھڑے رہے۔ ابو قتادہ کہتے ہیں کہ مالک

نے ہرے شیخ ابو یزید کی طرح نماز پڑھی۔ ابو یزید جب دوسرے کھڑے سے سر اٹھاتے تو (نورا کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ) بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

(۳۶۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّكَ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرُوا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ لِقَابٍ مَكَانَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنِ ابْنِ بَكْرٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مَنَّهُ إِلَى مَوْجِعِهِ مُعْتَدِلًا [صحيح - أخرجه البخاری ۸۲۸]

(۳۶۲۳) (ا) محمد بن عمرو بن عطاء سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے منقول مکمل حدیث ذکر کی جس میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھایا تو سیدھے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پٹینہ کا ہر جز اپنی جگہ پر آ گیا۔ (ب) عبد الحمید بن جعفر نے محمد بن عمرو بن عطاء سے اس کو نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی ہر ہڈی مبارک اپنی جگہ پر اعتدال سے آ جاتی۔

(۳۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَحْوَنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ: كَانَ أَنَسُ بْنُ رَجِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْتَعِلُ لَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ يُصَلِّي إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ قَدْ نَسِيَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۰۰]

(۳۶۲۴) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز پڑھتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہمیں گمان ہوتا شاید آپ بھول گئے۔

(۳۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَانَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَسْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبُرَارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: إِنِّي لَا أَلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي بِهَا. قَالَ حَمَّادُ قَالَ ثَابِتٌ: وَكَانَ أَنَسُ يَصُحُّ بِهَا حَتَّى لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُوهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا، حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ اسْتَوَى جَالِسًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْبٍ بْنِ هِشَامٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَدَّثٍ

[صحیح۔ المخرجہ البخاری ۸۲۱]

(۲۶۲۵) ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھاؤں گا جس طرح آپ ہمیں پڑھاتے تھے۔ حاد کہتے ہیں کہ ثابت نے فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ ہمیں جیسی نماز پڑھاتے تھے، تم وہی نہیں پڑھتے۔ آپ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے رہتے حتیٰ کہ گمان ہونے لگتا کہ آپ بھول چکے ہیں اور جب سجدے سے ٹھہر جیتے تو بھی گمان ہوتا کہ شاید آپ بھول چکے ہیں۔

(۳۳۱) أُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ جَعْفَرٍ الْقُدُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْبُخَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ لَدَى سَمَاءَ زَمَنَ ابْنِ الْأَشْعَثِ، فَأَمَرَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدَرُ مَا أَقُولُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلءَ السَّمَوَاتِ وَمِلءَ الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلُ الشَّيْءِ وَالْمَعْدُ، لَا مَالٍ لِمَا أُعْطِيتُ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا بَنَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ الْجَنَّةُ قَالَ الْحَكَمُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - <sup>صَلَّى</sup> وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السُّجُودَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ. قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قُلْتُ لَكَ تَكُنْ صَلَاتُهُ كَذَا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا نَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرِو رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ.

[صحیح۔ المخرجہ البخاری ۸۲۰]

(۲۶۲۶) (۱) حکم فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک شخص حاکم ہوا۔ اس کا نام زمن بن اشعث تھا۔ اس نے ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، آپ ﷺ نماز پڑھاتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ میں یہ دعا پڑھ دیتا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلءَ السَّمَوَاتِ وَمِلءَ الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔ ”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے تعریف ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق؟ جس کو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی قاعدہ نہیں پہنچا سکتی۔“ حکم کہتے ہیں۔ میں نے یہ بات عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا: میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کا



نماز میں قیام اور رکوع اور رکوع سے اٹھنے کے بعد اور بعد سے اور بعدوں کے درمیان کا جلسہ، ان تمام حالتوں کا دورانیہ تقریباً برابر ہوتا تھا۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عربوں میں مرہ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا میں نے ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا ہے پر اس کی نماز اس طرح نہیں تھی۔

### (۱۹۵) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْهُدَىٰ لِلْمَسْجُودِ

سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان

(۳۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ أَبِي الْأَحْمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا عَنْ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ لَهُ: ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَهْوِي مَسْجِدًا. رَوَاهُ الْحَارِثِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ مَكْرٍ، وَأَعْرَجَهُ مُوسَىٰ بْنُ حُوَيْثٍ اللَّيْثُ.

[صحيح - اعرجه البغدادي ۸۰۳]

(۳۶۲۷) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ - اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ سجدے کے لیے جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔

### (۱۹۶) بَابُ وَضْعِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) گھٹنے رکھنے کا بیان

(۳۶۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُحْسَنِ الْقَاسِمِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَرِثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا سَجَدَ نَفَعَ رُكْبَتَاهُ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

[مسکر - اعرجه الترمذی ۲۶۸]

(۳۶۲۸) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے (لتے) اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ اٹھا لیتے۔

(۲۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ الْقُدْسِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا السَّحْفَ يَنْوِيهِ وَوَضَعَ الْيَمَى عَلَى الْبُرَى ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَالَ هَكَذَا يَنْوِيهِ وَأَخْرَجَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ وَقَعَتْ رُكُوعُهُ عَلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَاهُ ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ جِهَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَجَافَى عَنْ يَمِينِهِ .

وَقَالَ هَمَّامٌ وَحَدَّثَنَا شَقِيقُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ مِثْلَ هَذَا . قَالَ وَهِيَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا قَالَ هَمَّامٌ وَكَأَكْبَرُ عَلِيُّ أَنَّهُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ إِذَا لَهَضَ نَهَضَ عَلَى رُكُوعِهِ وَأَعْمَدَ عَلَى قُوعَلَيْهِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِهَالٍ .

[ضعیف۔ اخرجه احمد ۲۱۸۳۶۲]

(۲۶۲۹) (۱) عبد الباقی اپنے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور اللہ اکبر کہتے ، پھر اپنے ہاتھ کمرے میں پیٹ لیتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے ۔ جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اس طرح کرتے ، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کمرے سے باہر نکالے ، پھر رفع یدین کیا اور تکبیر کی ۔ پھر آپ ﷺ جب سجدے کا ارادہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر ٹک چکے ہوتے ۔ جب سجدہ کرتے تو آپ کی پیشانی دونوں ہاتھوں کے درمیان ہوتی اور آپ ﷺ بظوں کو کشادہ رکھتے ۔

(ب) امام کہتے ہیں ، پھر جب اٹھتے تو اپنے گھٹنوں پر اٹھتے اور اپنی رانوں کا سہارا لیتے ۔

(۲۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا شَقِيقُ أَبُو الْكَلْبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ . أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعَتْ رُكُوعُهُ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَاهُ .

قَالَ عَفَّانُ وَهَذَا الْحَدِيثُ حَرِيبٌ . (ت) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكَ

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا حَدِيثٌ بَعْدَ فِي أَقْوَابِ شَرِيكَ الْقَاضِي ، وَإِنَّمَا تَابَعَهُ هَمَّامٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مُرْسَلًا هَكَذَا

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَاطِ الْمُتَقَدِّمِينَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى . [ضعیف حد]

(۲۶۳۰) (۲) امام بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر ٹک چکے ہوتے تھے ۔

(۲۶۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَابِ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حَبَّارٍ قَالَ: صَلَّيْتُ حَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ سَجَدَ، وَكَانَ أَوَّلَ مَا وَصَلَ إِلَى الْأَرْضِ رُكْبَتَاهُ. [صحيح]

(۲۶۳۱) سیدنا وائل بن حجر ثقفی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں جاتے وقت سب سے پہلے آپ کے گھٹنے زمین پر لگے تھے۔

(۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَرِّقِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْغَطَّارُ حَدَّثَنَا خَفْصُ بْنُ رِثَابٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَسْوَلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَثَرَتْ لِحَاظِي بِإِبَاهِمَاهُ أَذْيُوهُ، ثُمَّ رَفَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصَلٍ مِنْهُ فِي مَوْجِيهِهِ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصَلٍ مِنْهُ فِي مَوْجِيهِهِ، ثُمَّ انْحَضَ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى سَكَتَ رُكْبَتَاهُ يَدَيْهِ فَرَفَعَهُ الْعَلَاءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَيْتُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي وَضْعِ الرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ مِنْ لِقَائِهِمَا.

[مسکرحہ - آخر حرجہ السار لعلی فی مسئلہ ۱۷]

(۲۶۳۲) (ا) حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے تکبیر کی تو اپنے دونوں انگلیوں کو کالوں تک اٹھایا۔ پھر رکوع کیا حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر روع سے سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر ہر جوڑ اپنی جگہ سیدھا ہو گیا، پھر تکبیر کرتے ہوئے سجدے میں گئے حتیٰ کہ آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگے۔

(ب) عمر بن خطاب اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے عمل سے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھنے کا بیان۔

(۱۹۷) بَابُ مَنْ قَالَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان

(۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرِو الْعَمْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْيَهُودُ، وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ)). وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ((وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ)). وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح - آخر حرجہ احمد ۸۷۳۲]

(۲۶۳۳) (ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھے پھر اپنے گھٹنے۔

(ب) بوراؤ کی روایت ہے کہ مجھے محمد بن عبد اللہ بن حسن نے فرودی کر اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(۲۶۳۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَاسِنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْوُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ، وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ)). كَذَا قَالَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ. (ق) فَإِنْ كَانَ مَحْفُوطًا كَانَ قَلِيلًا عَلَى اللَّهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ عِنْدَ الْإِهْوَاءِ إِلَى السُّجُودِ. [صحيح - وقد تقدم من لدى فيه]

(۲۶۳۴) (ل) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرنے لگے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(ب) انہوں نے ”علی رکبتہ“ کے الفاظ بیان کیے ہیں۔ اگر یہ روایت درست ہو تو یہ دلیل ہے کہ آپ ﷺ سجدے میں جاتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھتے تھے۔

(۲۶۳۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَاسِنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسِدْ بِرُكْبَتَيْهِ قَلِيلًا يَتَنَوَّى، وَلَا يَبْرُكْ بَرُوكَ الْجَمَلِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَالٍ.

(ج) إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيَّ ضَعِيفٌ، وَالَّذِي يَخْرُجُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَغَنَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ مُخْتَصَرًا. [ماصل]

(۲۶۳۵) (ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھے اور اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔

(۲۶۳۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَعْبُدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ)).

وَقَدْ رَوَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ ثُمَّ نُسِخَ وَصَارَ الْأَمْرُ إِلَى مَا رَوَيْنَاهُ عَنْ زَيْنَبِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ.

(۲۶۳۹) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے بعض لوگ نماز میں سہاڑے ہیں اور اس طرح بیٹھتے ہیں جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔

(ب) روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ (باتھ پہلے رکھنے کا) یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اور تاریخ وائل بن حجر کی روایت ہے، اگرچہ اس کی سند ضعیف ہے۔

۳۶۳۷ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْقَبِيضُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو لَقْظَرٍ أَيْ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَيْرَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُثَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ كُنَّا نَصْعُ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، فَأَمَرَنَا بِالرُّكُوعِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ كَذَا قَالَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثُ نَسِجِ الطَّبِيعِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَقَدْ أَلْفَرِيزُ الْفَرَّازُ وَدَىٰ هُوَ إِسَادٌ آخَرٌ وَلَا أَرَاهُ إِلَّا وَهْمًا. [ضعیف حدیث]

(۲۶۳۷) (۱) سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شروع میں ہم گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھ کر تہمتے تھے۔ پھر میں حکم دیا گیا کہ ہم ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں۔

۳۶۳۸ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُعَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَرِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ عَنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَصْعُقُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكُوعِهِ. قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَقْعُرُ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَأَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ عَنْ عَبْدِ الْقَرِيرِ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَوَّزُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنُوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ لِلْبَصْعِ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ. [حسن صحیح۔ معراجہ ابن عزیمة ۶۲۷]

(۲۶۳۸) (۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی اللہ ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو پہلے اپنے ہاتھ رکھے اور جب اٹھے تو ان دونوں کو یکساں ساتھ اٹھائے، کیوں کہ ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے۔

۳۶۳۹ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ



بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ، فَإِذَا وَصَعَ أَحَدُكُمُ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ وَضْعُ الْيَدَيْنِ فِي السُّجُودِ لَا التَّقْدِيمُ فِيهِمَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ [صحيح - أخرجه أحمد ۴۴۷۸]

(۲۶۳۹) (۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے، لہذا جب تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو سجدے کے لیے زمین پر رکھے تو اپنے ہاتھ بھی ساتھ ہی رکھے اور جب چہرہ اٹھائے تو ہاتھوں کو بھی اٹھالے۔

### (۱۹۸) بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْكُفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ

ہتھیلیوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان

(۳۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظَمَ، وَيَهَيَّ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَةَ رِثَابَهُ، الْكُفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ الْعَبَّاسِ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَيَهَيَّ أَنْ يَكُفَّ شَعْرًا وَلَا تَوْبًا أَوْ قَالَ رِثَابَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الثَّعْلَبِيِّ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَابْنِ الرَّبِيعِ وَالْوَهَّابِيُّ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُبَّانِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ [صحيح - أخرجه البخاري ۸۰۹]

(۲۶۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو سینے سے منع کیا گیا۔ جن سات ہڈیوں پر سجدہ کا حکم دیا گیا یہ ہیں دو ہاتھ، دو گھٹنیں، دونوں پاؤں اور پیشانی۔

ابو ربیع کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کو سات (ہڈیوں / اعضاء) پر سجدہ کا حکم دیا گیا دو کپڑوں و دو بالوں کو سینے سے منع کیا گیا، (توبہ یا ریشہ کے الفاظ ہیں)۔



(۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْبُسْرِيُّ قِرَاءَةً قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمِّدٍ بِحْشَى بْنُ مَسُورٍ الْقَاسِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَكْرُ بْنُ مَصْرٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً سَبَّحَ آدَابَ وَجْهَهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ))  
 رَوَاهُ مُسْنَدُ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۹۱]

(۳۶۳) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضا حمد کرتے ہیں اس کا چہرہ (پیشانی)، اس کی ہتھیلیاں، اس کے گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَقَارِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ بِحْشَى بْنُ عَيَّاشٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْكَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي أَبُو خُوَيْمَةَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحُجْرِ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ عَنْ عَيَّاشٍ أَوْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِي لِمَجْلِسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَأَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا الصَّلَاةَ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ إِنَّا أَعْنَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالُوا كَيْفَ؟ قَالَ أَلْبَسْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

قَالُوا فَأَرَنَا قَالَ لَقَامَ يُضَلَّى وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، لَقَدْ أَفْكَرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ نَحْوَ الصُّرُكَيْنِ، ثُمَّ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَيْضًا حَتَّى امْتَسَّ يَدَا مِنْ رُكْبَتَيْهِ غَيْرَ مُقْبِعِ رَأْسِهِ وَلَا مُصَوِّبِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ، فَسَجَدَ فَانْتَصَبَ عَلَى كَفِّهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى قَدَمَيْهِ وَنَصَبَ لَدَمَهُ الْأُخْرَى، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ بَعَثَى لِقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكَ، ثُمَّ عَادَ فَرَفَعَ الرُّكْمَةَ الْأُخْرَى كَذَلِكَ، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرُّكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَهَضَّ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيرٍ، ثُمَّ رَفَعَ الرُّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَسَلَّمَ عَنْ شِمَالِهِ أَيْضًا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، قَالَ وَحَدَّثَنِي عِيسَى أَنَّ مِمَّا حَدَّثَهُ أَيْضًا فِي الْجُلُوسِ فِي الشَّهَادَةِ أَنْ يَضَعَ الْبِئْرَى عَلَى قَدَمَيْهِ الْبِئْرَى، وَيَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمَيْهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَنْبِشِرُ بِالذُّعَاءِ بِأَصْبَحُ وَاجِدُ

هَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي بَدْرٍ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي بَدْرٍ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ، وَزَوَى عَنَّا عَنْ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدًا فِي إِسْنَادِهِ، وَالصَّوْحِجُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ

قَدْ شَهِدَهُ مِنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ [صحيح - أخرجه الشافعي ۱۶۶]

(۲۶۳۲) (ابو حسان بن اہل ساعدی سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے، وہاں ان کے والد بھی تشریف فرما تھے جنہیں صحابی رسول ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اس مجلس میں ابو ہریرہ، ابو اسید اور ابو حمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے۔ انہوں نے نماز کے بارے میں مذاکرہ کیا تو ابو حمید کہنے لگے میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو تم سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ انہوں نے کہا، وہ کیسے؟ ابو حمید کہنے لگے میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھی ہے۔

وہ کہنے لگے تو ہمیں پڑھ کے دکھاؤ اچھاں چہ آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور لوگ ان کی طرف دیکھنے لگے۔ انہوں نے نماز شروع کر دی۔ تکبیر کہی تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، پھر رکوع کے لیے تکبیر کہی تو اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھائے (رفع یدین کیا)۔ پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر جمالیا۔ آپ کا سر نہ زیادہ نیچے تھا اور نہ ہی زیادہ اوپر، بلکہ آپ کی کمر برابر تھی۔ پھر آپ ﷺ نے سراٹھاتے ہوئے کہا سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا (رفع یدین کیا)، پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اپنی پھلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سامنے والے حصے جما کر رکھ اور آپ سجدے کی حالت میں تھے، پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے۔ پھر ایک ہاتھ پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور دوبارہ سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر سجدے کھڑے ہو گئے اور رکعت ٹپس۔ پھر اسی طرح دوسری رکعت مکمل کی۔ پھر درود کھتوں کے بعد بیٹھے۔ جب انہوں نے قیام کے لیے کھڑے ہوئے کا ارادہ کیا تو تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوئے، پھر دوسری درود کھتیں ادا کیں، پھر دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں تشہد میں بیٹھنے کا بھی ذکر ہے کہ آپ نے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا، پھر دعا کے ساتھ (شہادت ولی) اٹھی سے اشارہ کیا۔

(۳۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِغَدَادَ بْنِ ذَاوَدَ حَدَّثَنَا زُهَبُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ مَقْدَامٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ خَلْفَلَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدْ أَكْرَأَ صَلَاتَهُ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَتْ مِنْ هَئِنِ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، فَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ مَضَى طَهْرَهُ غَيْرَ مَقْعٍ رَأْسَهُ وَلَا صَلَاحًا بِغَدْوٍ، فَإِذَا رَفَعَ قَائِمًا قَامَ حَتَّى يَرُودَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَكَانِهِ، فَإِذَا سَجَدَ أَمَكَ الْأَرْضَ بِحُفَّتَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُفُورَ لِقَائِهِ، ثُمَّ أَطْمَأَنَّ سَاجِدًا، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ أَطْمَأَنَّ جَالِسًا، فَإِذَا قَعَدَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدِيمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَقْبَضَ

يُؤَدِّيهِ إِلَى الْأَرْضِ، وَأَخْرَجَ قَلَمَهُ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ. وَفِي رِوَايَةِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَمَّا تَصَبَّ عَلَى كَفِّهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَلَمِهِ فِي السُّجُودِ [صحيح - اسرحہ عبدالرزاق ۳۰۴۶]

(۲۶۳۳) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع کر دیا۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کبیر کہتے، پھر قراءت کرتے۔ جب رکوع کرتے تب بھی کبیر کہتے اور دوران رکوع اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اور اپنی انگلیاں کھلی ہوئی رکھتے تھے اور اپنی سر کو نہ زیادہ جھکاتے نہ اوپر اٹھاتے بلکہ برابر رکھتے۔ جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ یہاں تک کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ اسی لوٹ آتا، پھر جب سجدہ کرتے تو زمین پر اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں کو مضبوطی سے رکھتے اور اطمینان سے سجدہ کرتے، جب سر اٹھاتے تو سیدھے ہو کر اطمینان سے بیٹھ جاتے، دو رکعتوں کے بعد قعدہ کرتے، اس کا طریقہ یہ ہوتا کہ دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے۔ جب چوتھی رکعت ہوتی تو بائیں پہلو پر بیٹھ جاتے اور دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال لیتے۔

شیخ فرماتے ہیں۔ عباس بن سهل کی ابو حمید سے روایت ہے، اس میں ہے کہ آپ سجدے میں اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں پر ٹیک لگاتے۔

(۳۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْغَرِيرِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَ فَلْيَرَفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا تَسْجُدُ الرَّجُلُ)). كَذَا قَالَ، وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ رَفَعَهُ، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مَوْفُوقًا عَلَى أَبِي عُمَرَ، وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْسَى عَنْ نَافِعٍ مَوْفُوقًا. [صحيح وقد تقدم ۲۶۳۹]

(۳۶۳۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھ پیچھے رکھے اور جب اٹھائے تو دونوں کو اٹھائے اٹھائے، کیوں کہ ہاتھ بھی چہرے کی طرح سجدہ کرتے ہیں۔

### (۱۹۹) باب إِمْكَانِ الْجَهَّةِ مِنَ الدُّخْرِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان

(۳۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْغَرِيرِ حَدَّثَنَا الْحَافِظُ

بُنِ الْيُنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِافِعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّكَ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَحَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا لَمْ يَصِلْ صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَعْلِيمِ النَّبِيِّ ﷺ - بِأَنَّهُ قَالَ فِيهِ ((ثُمَّ يَكْبِرُ لِمَسْجِدِهِ فَيَمُكِّنُ حَبِيبَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ حَتَّى تَطْمِئِنَّ مَقَاصِلُهُ وَتَسْوَى)) [صحيح - أخرجه أحمد ۱۹۲۰۶]

(۲۴۳۵) رافعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ آپ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی۔ جب اس نے نماز رکعت کی تو رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا سلام کیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وعینک السلام سوٹ پا، نماز پڑھ کیوں کرتے نماز نہیں پڑھی ہے۔ ”پھر نبی ﷺ کے اس کو نماز سکھانے کی عمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور آپ کی پیشانی زمین پر لگ جاتی تو تین دہرے ٹھہرتے کہ آپ کے عضو میں سکون ہو جا تا۔

## (۲۰۰) باب مَا جَاءَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْأَنْفِ

ناک پر سجدہ کرنے سے متعلق روایات کا بیان

(۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَمَادٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَهَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وَهَبٌ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَنَاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ ((أَمَرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظَمَ عَنِ الْجَهَةِ)) وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أُمُومِ وَالْيَدَيْنِ وَالْوُكُتَيْنِ وَالْأُظْرَافِ الْقَدَمَيْنِ - ((وَلَا نَكْفُ الثَّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ - وَهِيَ حَدِيثٌ مُعْتَمَدٌ - وَلَا أُنْكِفَ الثُّوبَ وَلَا الشَّعْرَ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ - وَلَا نَكْفِثُ - وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهَبٍ تَكَذَّبَتْ

(۲۶۳۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں اور پیشانی پر سجدہ کرے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے اپنی ناک، دونوں ہاتھوں گھٹنوں و رپاؤں کے کناروں کی طرف اشارہ کیا اور حکم دیا کہ ہم اپنے کپڑوں و رپاؤں کو نہ میٹھیں۔ معنی کی حدیث میں ہے کہ میں اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ میٹھوں۔

(۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى أَبِي وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي عَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((أَمَرْتُ أَنْ أُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةٍ ، وَلَا أَكُفَّ الشَّعْرَ وَلَا الْقِيَابَ ، الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقُلُوبَيْنِ)).  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ أَبِي وَهْبٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَا أَكُفَّ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۴۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سات اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ سینوں اور وہ سات چیزیں یہ ہیں پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔  
سسم کے الفاظ میں لا اکف کی جگہ لا اکف کے الفاظ ہیں۔

(۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي عَاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ. أَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ يُسْجَدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعَةٍ. يَدَاوُ وَرُكْبَتَاوُ وَأَطْرَافُ أَصَابِغُو وَجْهَيْهُ ، وَنَهَى أَنْ يَكُفَّ مِنْهُ الشَّعْرَ وَالْقِيَابَ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ ابْنُ طَاوُسٍ قَوْصَحَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَيْهِ ، ثُمَّ مَرَّ بِهَا عَلَى أُنْفُوهِ حَتَّى يَلْمَسَ بِهَا طَرَفَ أُنْفُوهِ. قَالَ وَكَانَ أَبِي يَعْلُ هَذَا وَاحِدًا. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جن اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں۔ دو ہاتھ، دونوں گھٹنے، پاؤں کی انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور کپڑوں اور بالوں کو سینے سے منع کیا گیا۔

سفین کہتے ہیں کہ ابن طاووس نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا، پھر اس کو اپنی ناک پر سے گزرا یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے اور فرمایا کہ میرے والد اس (پورے) کو ایک ہی ہڈی شمار کرتے تھے۔

(۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْمَدِينِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَاسٍ. وَعَمَرُو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَاسٍ قَالَ أَمَرَ نَبِيِّكُمْ - ﷺ - أَنْ يُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةٍ ، وَنَهَى - قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ - أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالْقِيَابَ ، وَقَالَ عَمَرُو. يَكُفَّ خَعْرَهُ وَنَبَاتَهُ ، قَالَ سُفْيَانُ وَلِي حَلِيبَتِ عَمَرُو. أَنْ يُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةٍ: جَبْهَيْهِ وَيَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِغُو. قَالَ سُفْيَانُ إِلَّا أَنَّ ابْنَ طَاوُسٍ حَدَّثَنَا أَنَّ طَاوُسًا كَانَ يَقُولُ بِإِذْنِهِ عَلَى جَبْهَيْهِ وَأُنْفُوهِ ، وَأَمَرَ ابْنَ طَاوُسٍ يَدَهُ عَلَى أُنْفُوهِ وَجَبْهَيْهِ قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ كَانَ أَبِي يَقُولُ: هُوَ وَاحِدٌ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالرَّجْلَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي رِوَايَةٍ سُفْيَانٌ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ ذِكْرَ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْحَدِيثِ مِنْ تَفْسِيرِ طَاوُسٍ ، وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي طَاوُسٍ فِي الصَّوَحِّحِ مُخْتَصَرًا ذَوْنَ التَّفْسِيرِ

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۳۹) (ا) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا آپ ﷺ کو سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور روکا گیا ہے ابن طاووس کی روایت میں ہے کہ اپنے بالوں اور کپڑوں کو سینے سے منع کیا گیا ہے اور عمر کی روایت کے الفاظ یہ ہیں، کف شعرہ ولباہہ ”بالوں اور کپڑوں کو نہ سینے۔“

سفیان کہتے ہیں کہ ابن طاووس نے بتایا کہ طاووس اپنے ہاتھ سے پیشانی اور ناک کی طرف اشارہ کرتے تھے اور ابن طاووس نے ایب کر کے دکھایا اور فرمایا میرے والد کہا کرتے تھے کہ ناک اور پیشانی ایک ہی ہیں، باقی چھ دو ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں ہیں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سفیان کی روایت میں ناک کا ذکر طاووس کی تفسیر ہے۔ جب کہ امام مسلم رحمہ اللہ نے ”صحیح مسلم“ میں ابن طاووس کی روایت مختصراً ذکر کی ہے، اس میں تفسیر نہیں ہے۔

(۲۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُفُوفٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ بِهِ عَلَى سَبْعٍ قَالَ بَعَثَ ابْنُ مُسْرَةَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ الْأَنْفَ قَالَ هُوَ خَيْرٌ [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جس اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں۔ ابن مسعود فرماتے ہیں میں نے پچاس اے ابو عبد الرحمن! کیا ناک بھی ان میں شامل ہے؟ تو انہوں نے کہا یہ تو بدرجہ اولیٰ ہے۔

(۲۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ رِبْعًا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَكَبَّرُ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ (قَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أَتَيْتُهَا ، وَقَدْ رَأَيْتُ أَنْسُجِدَ صَبِيحَتَهَا فِي عَاءٍ وَطَبِيٍّ) قَالَ أَبُو سَوِيدٍ:

فَلَبَّصْتُ عِيَايَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَعَلَى جَنْبَيْهِ وَأَتَوَهُ الْكُمَاءَ وَالطَّبِيَّ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ

عَنِ أَبِي الْهَادِ [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۰۴]

(۲۶۵۱) ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ احکاف فرماتے تھے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ



ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے یہ رات دیکھ لی تھی۔ پھر مجھے یہ بھلا دی گئی۔ البتہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں صبح کے وقت کچھ (پانی اور مٹی) میں سجدہ رہا ہوں۔ ابوسعید کہتے ہیں میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کی پیشانی اور ناک پر کچھ کے نشان ایک سوئیں کی صبح کو دیکھے۔

(۲۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّحْيِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ: سَلَّمَ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي إِذَا سَجَدَ لَمْ يَمَسَّ أَفْئُهُ الْأَرْضَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يَمَسُّ أَفْئُهُ الْأَرْضَ مَا يَمَسُّ الْجَبِينُ)). [حسن لغيره. فان ابن عباس في الصحيح ۱۱۸/۵]

(۲۶۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا۔ جب اس نے سجدہ کیا تو پانی ناک کو زمین پر نہ لگایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس شخص کی نماز قبول نہیں جو سجدے میں پیشانی تو زمین پر رکھے مگر ناک نہ رکھے۔

(۲۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ لَدُنْكَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ كُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا عَلَى الْإِسْنَادِ بِمَعْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ لَمْ يُسَيِّدْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَشُعْبَةَ إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ وَالضَّوَابُّ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَرْسَلًا. [صحيح بلا شك]

(۲۶۵۳) التقریب نے شعبہ اور ثور کی روایات کو اس معنی میں الگ الگ روایت کیا ہے۔ دراصل یہ مرسل روایت ہے۔

(۲۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ لَا يَمَسُّ أَفْئُهُ إِذَا سَجَدَ، فَقَالَ: ((لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ لَا يُوَسِّبُ الْأُفَّ مِنَ الْأَرْضِ مَا يُوَسِّبُ الْجَبِينَ)).

وَكَلِمَتُكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ عَدْنَةَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَرْسَلًا وَرَوَى عَنْ يَسَّارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بَعْضُ مَعْنَاهُ مِنْ قَوْلِهِ [حسن لغيره. وقد تقدم مرينا]

(۲۶۵۴) مکرر سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کسی ایسے مرد یا عورت کے پاس سے گزرے، جو سجدے میں ناک زمین پر نہیں لگا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایسی نماز قبول نہیں فرماتا جس میں آدمی کی ناک اس چیز کو نہ چھوئے جسے اس کی پیشانی چھوتی ہے۔

(۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَاةٍ وَأَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ يَسَّادَ بْنِ خُرْب عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ أَمْكَ عَلَى الْأَرْضِ مَعَ جَبْهَتِكَ وَبِجَانِبِ الصَّفَّارِ ثُمَّ جَبْهَتَكَ

[حسن لغیرہ۔ تقدم فی الدی فیہ]

(۲۶۵۵) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب تو سجدہ کرے تو اپنی پیشانی کے ساتھ ساتھ ناک بھی زمین پر رکھ۔ صفار کی حدیث میں مع جبهتك کی جگہ لم جبهتك کے الفاظ ہیں یعنی پھر اپنی پیشانی رکھ۔

(۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ يَسَّادَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ أَمَّهُ عَلَى الْأَرْضِ، فَإِنَّكُمْ قَدْ آمَرْتُمْ بِذَلِكَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ يَسَّادَ، وَرَوَاهُ حُرُوبُ بْنُ مُمُونٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((ضَعْ أَمَّكَ لِتَسْجُدَ مَقْلَقًا))

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلٌ أَصَحُّ

[حسن لغیرہ تقدم فی الدی فیہ زیادہ صحیح ہے۔]

(۲۶۵۶) (ا) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب بھی تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ناک کو زمین پر ضرور رکھے، کیوں کہ تمہیں اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

(ب) اسی طرح شریک نے یہ روایت ناک سے نقل کی ہے۔ وہ بھی ابن عباسؓ سے ہی منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی ناک کو زمین پر رکھ۔ تاکہ تمہاری ناک بھی تمہارے ساتھ سجدہ کرے۔

(ج) امام ابویوسفؒ نے فرمایا کہ یہ روایت نبی ﷺ سے مرسل منقول ہے۔

## (۲۰۱) بَابُ الْكُشْفِ عَنِ الْجَبْهَةِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی سے کپڑا ہٹانے کا بیان

قَدْ مَعَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرِقَاعَةَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْجَبْهَةِ، وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فِي سُجُودِهِ فِي الطَّنِينِ عَلَى جَبْهَتِهِ

ابن عباسؓ اور رقاہہ رحمہ اللہ کی حدیث پیشانی پر سجدے کے بارے میں ترسیل ہے۔ اسی طرح آپ ﷺ کے سجدے کے

بارے میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے حدیث منقول ہے، جس میں یہ ہے کہ آپ کی پیشانی پر مٹی اور پانی (کچڑ) کے نشانات تھے۔

(۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رِبَاعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عُبَّادِ بْنِ الْأَرْتِ قَالَ سَكُنُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - شِلَّةَ الرَّمْضَاءِ إِلَى جِجَاهَا وَأَكْفَأَ لَلَّمْ يُشْكِنَا. [صحيح - وقد رواه مسلم من طريق آخر]

(۳۵۷) سیدنا عباد بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت دھوپ کی شکایت کی کہ ہماری پیشانی اور اتھیلیاں جلتی ہیں تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت تسلیم نہیں کی۔

(۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَدَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الظُّهْرِ فَأَخَذَ قُبْصَةً مِنَ الْخَضَى فِي تَفْهِي حَتَّى تَبْرُدَ ، وَأَضَعَهَا بِجَهَنِي إِذَا سَجَدْتُ مِنْ شِلَّةِ النُّعْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَوْ جَازَ السُّجُودُ عَلَى ثَوْبٍ مَقْصُولٍ بِهِ لَكَانَ ذَلِكَ أَسْهَلُ مِنْ تَبْرِيدِ الْخَضَى فِي الْكُفِّ ، وَوَضْعُهَا لِلْسُّجُودِ عَلَيْهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ [صحيح - أخرجه أحمد ۹۸ : ۱۰۰]

(۳۵۸) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طہر کی نماز پڑھتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹی بھر کر نکالیاں پکڑ لیا کرتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں انہیں اپنے سجدہ کی جگہ پر رکھتا تھا تاکہ گرمی کی تپش سے بچتے ہوئے میں ان پر سجدہ کروں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ اگر کسی ایسے کپڑے پر جو ساتھ ملا ہوتا (بر) سجدہ کرنا جائز ہوتا تو یہ ہاتھوں میں نکالیاں ٹھنڈی کرنے سے اور اسی طرح ان کو مقام سجدہ پر رکھنے سے زیادہ آسان ہوتا۔

(۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ. أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ وَهَبُ أَخْبَرَكُ ابْنُ لَيْثَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْخُدَمِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبْوَانَ السَّيَالِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَأَى رَجُلًا يُسْجِدُ بِجَنِينِهِ ، وَقَدْ أَعْتَمَ عَلَى جَهَنِيهِ ، فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ جَهَنِيهِ

وَلَمَّا رَوَى مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَجُلًا يُسْجِدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ فَأَوْمَأَ بِبِيَمِينِهِ: ((ارْفَعْ عِمَامَتَكَ وَأَوْمَأَ إِلَى جَهَنِيهِ)).

وَقَدْ أَلْمَسْتُ شَاحِدَ لِرَسُولٍ صَالِحٍ [صحيح - المرحه ابن ابي وهب (۳۹۱)]

(۲۶۵۹) (ا) صالح بن خویان سہائی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے پہلو کے بل سجدہ کرتے دیکھا، وہ اپنی پیشانی کو ڈھانچے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی پیشانی کو کھول دیا۔

(ب) عیاض بن عبد اللہ قرظی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنی پگڑی پر سجدہ کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اپنے ہاتھ کو پیچھے کر دو اور آپ نے اس کی پیشانی کی طرف اشارہ کیا۔

(۲۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَهْمَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَصَلِّيُ فَلْيُحْسِرِ الْوَعَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [صحيح - المرحه ابن ابي شيه (۲۶۵۹)]

(۲۶۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ اپنی پیشانی سے پگڑی یا عمامہ وغیرہ کو پیچھے کر دے۔

(۲۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَعَلَيْهِ الْوَعَامَةُ يَرْفَعُهَا حَتَّى يَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ.

[صحيح - وقد تقدم في الحديث]

(۲۶۶۱) سیدنا عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے اور ان کے سر پر پگڑی ہوتی تو پگڑی کو پیچھے کر کے اپنی پیشانی زمین پر لگاتے۔

(۲۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَكِينِ بْنِ أَبِي عَمْرٍة عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ مَعْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ كَانَتْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَسَرَ الْوَعَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [صحيح - المرحه ابن ابي شيه]

(۲۶۶۲) سیدنا حماد بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی پیشانی سے پگڑی کو ہٹا کر پیچھے کر لیتے۔

(۲۰۲) بَابُ مَنْ يَسْطُ ثَوْبًا فَسَجَدَ عَلَيْهِ

اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرے

(۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو لُحَيْسَنٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا الْأَسْقَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْبُوعِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ إِذَا

صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يَمُكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ طَرَحَ ثَوْبُهُ ، ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ .

(۲۶۶۳) سیدنا انس بن مالک جنتوں سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے۔ جب گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کسی کے لیے پیشانی زمین پر رکھنی ممکن نہ ہوتی تو وہ اپنا کپڑا پھیل کر اس پر سجدہ کرتا۔

(۲۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِي غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - لَقِطَعُ أَحَدُنَا طَرَفَ الثَّوْبِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ مَكَانَ السُّجُودِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ بِقُرْبٍ مِنْ هَذَا اللَّفْظِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ [صحيح - أخرجه البخاري ۳۸۵]

(۲۶۶۳) حضرت انس بن مالک جنتوں سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تو گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کسی صحابی سجدے کی جگہ کوئی کپڑا پھیلا دیتے تھے۔

(۲۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَاةٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِي غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يَمُكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ اسْتَلَّ ثَوْبُهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۶۵) حضرت انس بن مالک جنتوں سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شدید گرمی میں نماز ادا کرتے۔ جب ہم میں سے کسی کے لیے زمین پر اپنی پیشانی رکھنا ممکن نہ ہوتا تو وہ اپنے کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

(۲۶۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُبٍ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ لَقِيَ كَرِيسَاةً إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَلِدْ فِي مَتْنِهِ . كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَإِذَا أَحَدُنَا الْحَصَى فِي يَدِهِ ، فَإِذَا بَرَدَ وَضَعَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ هَذَانِ حَدِيثَانِ رَوَاهُمَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَخْبَعْنَا فِي الثَّوْبِ ، وَالْآخَرُ فِي الْحَصَى . وَقَدْ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَكْرِ السُّلَمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بِقُرْبٍ مِنَ اللَّفْظِ الْأَوَّلِ فِي النَّبِيِّ . قَالَ الشَّيْخُ وَأَمَّا مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - مِنَ السُّجُودِ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ فَلَا يَثْبُتُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ

وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِي ذَلِكَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ جَعَلَنِي عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ۔

[اصحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۶۵۸]

(۲۶۶۶) (۱) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ ”ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گرمی کی شدت میں نماز ادا کرتے تو ہم میں سے کوئی آدمی اپنے ہاتھ میں کلکریں پکڑ لیتا جب وہ ٹھنڈی ہو جاتیں تو وہ ان کو نیچے رکھ کر ان پر سجدہ کرتا۔

(ب) شیخ ابوبکر فرماتے ہیں کہ یہ دو حدیثیں جن کو بشر بن نفص نے روایت کیا ہے۔ ان میں سے ایک کپڑے کے بارے میں اور دوسری کلکریوں کے بارے میں ہے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں نبی ﷺ سے عمامہ کی پٹی پر سجدہ کرنے کے بارے جو روایت منقول ہے وہ ثابت نہیں ہے، بلکہ صحیح یہ ہے کہ اس بارے میں حسن بصری رحمہ اللہ سے جو منقول ہے وہ رسول اللہ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا فعل ہے۔

(۲۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهٖ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْجُدُونَ وَأَيْدِيهِمْ فِي رِجَالِهِمْ ، وَيَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ .

وَالْحَدِيثُ الْأَوَّلُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ تَوْبًا مُفَصَّلًا عَنْهُ ، وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ وَجَنَّتِهِ ، وَالْاِخْتِطَاطُ لِلْفَرَسِ السُّجُودِ أَوَّلَى وَبِاللَّهِ التَّرَافُقُ

[اصحیح۔ (الی الحسن) المرجعہ اسی شبہ ۲۶۶۹]

(۲۶۶۷) (۱) حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سجدہ کر رہے ہوتے تو ان کے ہاتھ ان کے کپڑوں میں ہوتے اور ان میں سے بعض اپنے عمامہ پر سجدہ کر لیتے۔

(ب) ان میں سے پہلی حدیث میں کپڑے سے مراد ایسا کپڑا ہے جو صرف سجدہ میں رکھنے کے لیے ہوتا ہے جیسے رومال، چادر وغیرہ اور دوسری روایت میں یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ اپنی پگڑی اور پیشانی پر سجدہ کر لیا کرتے ہوں، لیکن سجدے میں احتیاط بہتر ہے۔

(۲۰۳) بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْكُفَّيْنِ وَمَنْ كَشَفَ عَنْهُمَا فِي السُّجُودِ

تھیلیوں پر سجدہ کرنے اور حالت سجدہ میں انہیں کھولنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي السُّجُودِ عَلَى الْكُفَّيْنِ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ الْعُبَّاسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

ہر سجدے کے بارے میں ابن عباس اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی یہی روایت منقول ہے۔



(۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو الْقُرَءِ بْنِ الْحَمَامِيِّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُسْتَشْيِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِوَضْعِ الْكُفَيْيْنِ وَنَضْبِ الْقُلْعَيْنِ فِي الصَّلَاةِ. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۲۷۷]

(۳۶۸) سیدنا عمار بن سہرا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں (سجدہ کے وقت) اٹھیلیوں کو (بچھا کر) رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا۔

(۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا الْقُفْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَائِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّيِّبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَسْجُدُ عَلَى الْيَمَنِ الْكُفِّ.

[صحیح۔ أخرجه ابن خزيمة ۶۳۹]

(۳۶۹) سیدنا براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشگی کی پشت پر سجدہ کرتے تھے۔

(۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عَمْرٍو الْخَوْصِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَتَانِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ عَلَى الْيَمَنِ الْكُفِّ. وَالْقُفْلُ لِلْخَوْصِيِّ [صحیح۔ وقد تقدم في الادي فبه]

(۳۷۰) حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہمیشگی کی پشت پر سجدہ کرے۔

(۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْوَزَّازُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَالِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَثِ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَجْدَةَ الْحَرَّاءِ جِهَانًا وَأُكْفًا فَلَمْ يَشْرِكَا. [صحیح۔ تقدم برقم ۲۶۵۷]

(۳۷۱) سیدنا خباب بن ارتؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت میں اپنی پیشانیوں کے چلنے کی شکایت کی تو آپ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔

(۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الْوَدَى يَضَعُ عَلَيْهِ وَجْهَهُ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْبَرْدِ وَإِنَّهُ لَيَخْرُجُ كَفَّيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرُسٍ لَهُ حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْعَصَبَاءِ. [صحیح۔ كالذهب مالک]

(۳۷۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ جب سجدہ کرتے تو اپنی ہمیشگی کو اسی پر رکھتے جس پر آپ کا

چہرہ ہوتا۔

نافع کہتے ہیں کہ میں نے انہیں سخت گری میں دیکھا کہ وہ اپنی ہتھیلیوں کو اپنی چادر کے نیچے سے نکالتے یہاں تک کہ انہیں ٹکریوں پر رکھ لیتے۔

(۳۷۳) وَيَا سَادِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ وَصَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ فَلْيَبْصُرْ كَقَبْهِ عَلَى الْإِذَى يَبْصُرُ عَلَيْهِ جَبْهَتُهُ، ثُمَّ إِذَا رَفَعَ فَلْيَرَفَعْهُمَا، فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ

[صحیح۔ تقدم ۲۶۲۹]

(۲۶۷۳) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جو آدمی سجدے کے لیے اپنی پیشانی کو زمین پر رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی ہتھیلیاں بھی زمین پر رکھے، پھر جب اٹھائے تو دونوں کو اٹھائے اٹھائے کیوں کہ ہاتھ بھی اسی طرح سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ (پیشانی) سجدہ کرتی ہے۔

(۲۰۴) بَابُ مَنْ سَجَدَ عَلَيْهِمَا فِي تَوْبِهِ

ہتھیلیوں پر کپڑا الپٹ کر سجدہ کرنے کا بیان

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ إِذْ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَسْجُدُونَ وَأَيُّهُمْ فِي رِجْلَيْهِمْ. اس سے متعلق حسن بھری رحمہ اللہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ صحابہ ثلاثہ سجدہ کرتے تھے اور ان کے ہاتھ کپڑے میں ہوتے تھے۔

(۳۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ. أَنَّ سَعْدًا صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مُسْتَقْبَلِ بَدَا لَيْلِهَا. قَالَ أَبُو هَبِيبٍ: وَالْمُسْتَقْبَلُ الطَّرِيقُ الْكَمِينُ. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ كَانُوا يُصَلُّونَ فِي مَسَابِقِهِمْ وَبَرَائِسِهِمْ وَعَلِيَّائِهِمْ مَا يُخْرِجُونَ أَيْدِيَهُمْ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي [إِسْنَادِهِ بَعْضُ الضَّعْفِ]. [صحيح]

(۲۶۷۴) (۱) حکم سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو ان کے ہاتھ آستینوں میں تھے۔

ابو عبد کہتے ہیں: مستند سے مراد لمبے آستینوں والا کپڑا ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے لمبے آستینوں والے کپڑوں، چادروں اور بڑی بڑی شلوں (بزرگ کی چادر جو عموماً مٹخا رکھتے ہیں) میں نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو بائیں ٹکالتے تھے۔

(۳۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَاضِي الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرَّسٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَابِتِ بْنِ صَامِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ لِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُلْتَفٌ بِهِ، يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقُومُ بِرُذِّ الْحَصَا وَرُؤْيَ يَأْسَدِجٍ أَخُو ضَرْفٍ، [صحيح - أخرجه ابن ماجه ۱۰۳۲]

(۲۶۷۵) عبد الرحمن بن عبد الرحمن بن ثابت بن صامت اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عبد اشہل کی مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے، آپ پر ایک چادر تھی جو آپ نے اوڑھ رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے ہاتھ اس کے اوپر رکھے ہوئے تھے۔ اس طرح آپ نگر یوں کی غنڈک سے بچ رہے تھے۔

(۲۶۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي سَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَالِدِيُّ حَدَّثَنَا عَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ نَابِتِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي فِي كِسَاءٍ أَبْهَضَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ، يَنْفِي بِالْكِسَاءِ رُذَّةَ الْأَرْضِ بِرُذِّهِ وَرُجُلِهِ. [صحيح]

(۲۶۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفید چادر میں سردی کی صبح کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اس چادر کے ذریعے زمین کی سردی سے اپنے ہاتھوں و پاؤں کو بچاتے تھے۔

### (۲۰۵) بَابُ لَا يَكُفُّ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا وَلَا يُصَلِّي عَائِضًا شَعْرًا

دوران نماز کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا اور جوڑا یا بندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں

(۲۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْقَرِيرِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَارِسٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلَا يَكُفُّ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۲۶۸۰]

(۲۶۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سات ہڈیوں یعنی سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ کوئی اپنے کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز نہ سمیٹے۔

(۲۰۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو النَّعَسِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْهَرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ لَدُنْكَ بِسُجُودِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَلَى سَبْعٍ، وَأَنْ لَا يَكُفُّ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۷۸) ایک دوسری سند سے بھی اسی حدیث متحول ہے مگر اس میں سہ احادیث کی جگہ اس کے الفاظ ہیں۔

(۳۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرًا خَلَفَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ

اللَّهُ بْنَ عَبَّاسٍ رَأَى عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَقْفُوعٌ مِنْ وَرَائِهِ ، فَقَامَ وَرَأَاهُ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ ، فَلَمَّا

انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأَيْتَ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّمَا

مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَقْفُوعٌ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْحِجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَمٍ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - اخرجہ مسلم ۱۹۶]

(۲۶۷۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریم فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے

دیکھا، انہوں نے اپنے سر کے بالوں کو کچھل طرف اکٹھا کر کے باندھا ہوا تھا۔ آپ جیٹا اس کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور اس کے

بالوں کو کھولنا شروع کر دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے آپ کو میرے

سر سے کیا سروکار؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھے

اس کی مثال، یہی ہے جیسے کوئی سر کھول کر نماز پڑھے۔

(۳۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمِّدٍ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُعَمِّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاحُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرَانُ بْنُ

مُوسَى أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ - ﷺ - مَرَّةً بِحَسَنِ بْنِ

عَلِيٍّ ، وَحَسَنٌ يُصَلِّي فَإِنَّمَا لَدُ غُرَزَ صَفْرَتِهِ فِي قَفَاهُ ، فَحَلَّهُمَا أَبُو رَافِعٍ ، فَانْقَضَتْ حَسَنٌ إِلَيْهِ مُغْصَا ، فَقَالَ

أَبُو رَافِعٍ قَبِلَ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((قُلْتُ كَمَلُ

الشَّيْطَانِ)). يَقُولُ مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ يَغْيِي مَغْرَزَ صَفْرَتِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ حَبَّاحٍ بِرِ مُحَمَّدٍ ، وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سَعِيدٍ وَقَالَ هُوَ كَمَلُ الشَّيْطَانِ . يَغْيِي مَقْعَدَ

الشَّيْطَانِ.

وَرَوَى فِي كَرَاهِيَةٍ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَحَدِيثُهُ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

[صحیح۔ اعرافہ عبدالرزاق] [۲۹۹۶]

(۲۶۸۰) (ا) سعید بن ابی سعید مقبری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کو حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرتے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ نے انہوں کی مینڈھیاں بنا کر گردن کے پیچھے ڈال رکھی تھیں۔ ابورافع رضی اللہ عنہ نے وہ مینڈھیاں کھول دیں۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے عالم میں ان کی طرف مڑے تو ابورافع رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنی نماز جاری رکھو غصہ نہ کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ یہ بالوں کی مینڈھیاں شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہیں، یعنی مینڈھیاں کا جوڑا بنانا منع ہے۔

(ب) عبدالرزاق کی حدیث میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شیطان کی بیٹھنے کی جگہ ہیں۔

(ج) جوڑے کی کراہت کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حذیفہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات گزر چکی ہیں۔

## (۲۰۶) بَابُ الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ

### سجدے کی تسبیحات کا بیان

وَلَقَدْ مَنَعَنِي فِيهِ حَدِيثُ حَلْبَةَ بْنِ الْوَحَّانِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - الْمُنْعَوَجُ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ فِي الْحُجَّاجِ.

اس بات پہلے حذیفہ بن یمان کی حدیث نبی ﷺ سے گزر چکی ہے جو صحیح مسلم میں موجود ہے۔

(۲۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّجُ أَخْبَرَنَا الْعَمَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي دَاوُدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَدِيثِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) يَرْذُلُهَا فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَبِّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى)) يَرْذُلُهَا وَكَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ: ((رَبِّ الْعَالَمِينَ)).

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۰۰۴]

(۲۶۸۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ”پاک ہے میرا رب بہت عظیم والا“ یہ تسبیح بار بار پڑھتے۔ پھر جب رکوع سے اٹھتے تو کہتے: سَبِّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ”اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب اتم تعریفیات کا مستحق تو ہی ہے۔ جب سجدہ فرماتے تو کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بہت بلند و بڑا ہے۔“ اس جیسے کو بھی بار بار دہراتے اور سجدے سے اٹھانے پر یہ دعا پڑھتے: رَبِّ الْعَالَمِينَ ”اے اللہ اچھے بخش دے۔“

(۲۶۸۲) أَحْمَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَصُورٍ عَنْ أَبِي الثَّغَنِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَكُونُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي» يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۶۲]

(۲۶۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي "پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعزیریں تیرے لیے ہیں۔ اے اللہ! مجھے معاف کر دے" قرآن میں اللہ نے آپ کو جو حکم دیا ہے اس پر عمل کرتے تھے۔

(۲۶۸۳) أَحْمَرَنَا أَبُو الْعُصْبِيِّ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَابِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَطْرُوفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: «سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ» أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَبِي عَرُوبَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرور کائنات ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا پڑھتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ "یعنی پاک ہے وہ اللہ جو عزت والا برکت والا ہے، فرشتوں اور روح الامیں کا پروردگار ہے۔"

(۲۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ الْمَاجِشُونُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ الْخُشُوعَ رَفَعَهُ إِذَا سَجَدَ قَالَ: «اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَ عَلَيْنَ تَوَكَّلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالَمِينَ».

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۹۶]

(۲۶۸۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے پھر انہوں نے عمل حدیث ذکر کیا۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو مجھ سے میں یہ دعا پڑھتے: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَ عَلَيْنَ تَوَكَّلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالَمِينَ "اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہو اور



تھو پر بھروسہ کیا۔ میرا چہرہ اس ہستی کے سامنے سجدہ کر رہا ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بتائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے طے بنائے، کتابا پرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔"

## (۲۰۷) بَابُ الْاجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ رَجَاءُ الْإِجَابَةِ

قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان

(۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ الْيَمَّهَرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاصِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَلِمَانُ بْنُ سَهْمٍ مَوْلَى الْعَبَّاسِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - السُّرُورَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَعْصُوبٌ فِي مَوْجِبِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَقَالَ ((اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغَتْ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مَشْرِائِ السُّورَةِ إِلَّا الرَّوْبَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تَرَى لَهُ، أَلَا وَإِنِّي لَقَدْ نُهَيْتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَإِذَا رَكَعْتَمْ لَعَلَّكُمْ إِلَهًا، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا إِلَى الدُّعَاءِ، فَإِنَّهُ قَوْمٌ أَنْ يَسْتَجَابَ لَكُمْ))

رواہ مسلم فی الصحیح عن یحییٰ بن ابیوب عن اسماعیل بن جعفر۔ [صحیح۔ وفد تقدم برقم ۲۰۶۷]

(۲۶۸۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ اٹھایا اور آپ ﷺ مرض وفات میں تھے۔ پھر آپ نے فرمایا اے اللہ اکیا میں نے تیرا دین پہنچا دیا ہے؟ آپ نے یہ کلمات تین بار کہے، پھر فرمایا نبوت کی بشارتوں میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں، جنہیں مومن زندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! بے شک مجھے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہذا جب تم رکوع کرو تو اللہ تعالیٰ کی رحمت میں کرو اور جب تم سجدہ کرو تو اس میں زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔ تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔

(۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِعْلَاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الشَّرَحِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمَّارَةَ بِنْتِ عَرَبَةَ عَنْ سَمْعٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذِكْرًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَاجْتَهِدُوا الدُّعَاءَ))

رواہ مسلم فی الصحیح عن عمرو بن سواد وغيره۔ [صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۸۲]

(۲۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے رب کے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، لہذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔

(۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الشَّرَحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَرْبَةَ عَنْ سَمْعٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ، ذِقْلَهُ وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ رَأَاهُ ابْنُ الشَّرَحِ - عَلَانِيَةً وَبِسْرَةٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ الشَّرَحِ. [صحيح۔ اخرجہ مسلم ۱۸۳]

(۲۶۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے سجدوں میں پڑھا کرتے تھے اللہم اغفر لی ذنوبی کملہ، ذیقْلہ وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ "اے اللہ میرے سارے گناہ معاف فرما دے جو پہلے بڑے، اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دے۔" ابن شریح کی روایت میں علامتہ و سرفہ کا اضافہ ہے، یعنی اعلانیہ اور خفیہ گناہ بھی معاف کر دے۔

## (۲۰۸) بَابُ قَدْرِ كَمَالِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فِي الرِّخَاءِ

رکوع اور سجدوں کی تکمیل کا درست اندازہ

(۳۸۸) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَثَّانٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَشَدَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ هَذَا الْفَتَى. يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ

لَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قُلْتُ لَهُ مَانُوسُ أَوْ مَانُوسٌ؟ قَالَ أَمَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَيَقُولُ مَانُوسٌ، وَأَمَّا جَعْفَرُ فَمَانُوسٌ. وَهَذَا لَفْظُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [صحيح]

(۲۶۸۸) (ا) وہب بن مانوس سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر کو فرماتے ہوئے سنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد میں نے کسی کے پیچھے آپ جیسی نماز کے مشابہ نماز نہیں پڑھی سوائے اس نوجوان کے، وہ اس سے سیدنا عمر بن عبدالعزیز کو مراد لے رہے تھے۔

فرماتے ہیں کہ ہم نے ان رکوع و سجدوں میں دس دس تسبیحات پڑھنے (کے وقت کے برابر) کا اندازہ لگایا۔

(ب) امام یوزادہ فرماتے ہیں کہ احمد بن صالح (سند کے راوی ہیں) فرماتے ہیں میں نے اس سے پوچھا کہ مانوس نام ہے یا مانوس؟ انہوں نے کہا کہ عبد الرزاق مانوس کہتے ہیں مگر میرے حلقے میں مانوس ہے۔

## (۲۰۹) باب اَنْتَى الْكَمَالِ

رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان

(۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَابُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ أَبِي وَهَبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَرْبُوعٍ الْهَلَبِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا رَجَعْتَ أَحَدُكُمْ لِقَالَ مُبَحَّانَ رَبِّي الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ، وَإِذَا سَجَدَ لِقَالَ مُبَحَّانَ رَبِّي الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ)) [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۰۰۸]

(۲۶۸۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے اور تین مرتبہ مُبَحَّانَ رَبِّي الْعَظِيمِ کہے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو تین مرتبہ مُبَحَّانَ رَبِّي الْأَعْلَى کہے اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور ہاں یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔

(۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّافِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تميم - أَحْسَنَ النَّاسِ عَلَيْهِ - عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَسَأَلْتَهُ عَنْ قَلْبِ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ لَقَالَ: ((قَلْبُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ مُبَحَّانَ اللَّهِ وَيَحْمَدُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)) [صحيح]

(۲۶۹۰) سعید جریری بنی تميم کے ایک مشہور آدمی سے ان کے والد کی روایت نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے رکوع اور سجدوں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ اتنی دیر ٹھہرتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص مُبَحَّانَ اللَّهِ وَيَحْمَدُهُ تین بار کہہ دے۔

## (۲۱۰) باب أَيْنَ يَضَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَأْيَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَذَكَرَ الْعَوْبِدِيُّ وَابُو: فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کے درمیان سر مبارک رکھتے۔

(٢٦٩١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ مَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَامِدٍ التُّرَيْمِزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَالٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التُّرَيْمِزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ: لَا تَنْظُرُنَّ كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: لَقَامَ لَأَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْا خَلْوَ مَنِكَبَيْهِ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْا خَلْوَ مَنِكَبَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ وَجْهَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِذَلِكَ الْمَكَانِ وَذَكَرَ التَّوْحِيدَ كَذَلِكَ قَالَ عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ خَلْوَ مَنِكَبَيْهِ. وَوَافَقَهُ عَلَى ذَلِكَ لِي رَفْعُ الْيَدَيْنِ سُبْحَانَ بْنِ عُمَةَ. وَقَالَ يَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَاصِمٍ خَلْوَ أُذُنَيْهِ وَقَالَ: فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ.

(٢٦٩١) (ا) سیدنا واکل بن حجر عسقلانی سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے دل میں ارادہ کیا کہ میں دیکھوں گا کہ آپ ﷺ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ قبلہ رخ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھائے۔ پھر رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا، پھر جب رکوع سے سر اٹھا تو بھی اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھائے۔ پھر جب سجدہ کیا تو اپنے چہرے کو اپنے سامنے رکھا، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اسی طرح عبدالواحد بن زیاد عاصم سے روایت کرتے ہیں، یعنی کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھائے۔

[صعیب۔ بہذا اللفظ۔ ولكن معناه ثابت صحيح عند مسلم]

(ب) رافعہ بن مرثد میں اس کی موافقت سفیان بن عیینہ نے بھی کی ہے اور بشر بن مفضل وغیرہ عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے ہاتھ کانوں کے برابر اٹھائے اور جب آپ نے سجدہ کیا تو اپنا سر اپنے ہاتھوں کے درمیان رکھا۔ (٢٦٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ خَفْصٍ عَنْ سُبْحَانَ بْنِ عُمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ يَكُونُ بَيْنَهُمَا حِلَاءُ أُذُنَيْهِ كَمَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ التَّوْرِيِّ.

[صحيح. أخرجه ابن أبي شيبة (٢٦٩٢)]

(٢٦٩٢) (ب) سیدنا واکل بن حجر عسقلانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے برابر ہوتے۔

(٢٦٩٣) وَقَالَ وَصَحِّحَ عَنِ التَّوْرِيِّ يَسْتَدِيرُهُ هَذَا قَالَ. وَابْنُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ سَجَدَ وَيَدَيْهِ فَوْرَتَيْنِ مِنْ أُذُنَيْهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ

حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ لَّدْكَرَةَ. وَهَذَا أَوَّلُ لِمَوْثِقِيهِ رَوَاهُ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَأَصْحَابُهُ

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله وهو يعطى ابن أبي شبيب]

(۲۶۹۳) وکیع ثوری سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ مجھہ کرتے تو آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے قریب ہوتے تھے۔

(۲۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو أَخْبَرَنِي فَلْيَحْ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ لَدْكَرَةَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَدْكَرَةَ الْحَبَشَةِ وَقَالَ: لَمْ سَجِدَ لَأَمْرٍ أَنَّهُ وَجْهَتَهُ وَمَنَى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَتْنِبِهِ [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۱۸]

(۲۶۹۳) اس بن اسل فرماتے ہیں کہ ابو حمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ﷺ اکٹھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر چھیڑ لیا۔ ابو حمید بیٹھا کہنے لگے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ کی نماز کے بارے میں جانتے والا ہوں مگر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے مجھہ کیا تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر نکایا اور اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھا اور اپنی پٹیلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا۔

(۲۱۱) بَابُ يَضُمُّ أَصَابِعَهُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَسْتَقْبِلُ بِهَا الْقِبْلَةَ

سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُقْبَةَ الْحَازِنُ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا رَكَعَ فَرَجَّ أَصَابِعَهُ، وَإِذَا سَجَدَ ضَمَّ أَصَابِعَهُ.

[حسن۔ بحر جہ ابن عربہ ۵۹۴]

(۲۶۹۵) حضرت علقمہ بن وائل بن حمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو انگلیوں میں فاصلہ رکھتے اور جب سجدہ کرتے تو انہیں ملا لیتے تھے۔

(۲۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ تَوَيْمٍ السَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْقَرَارِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ اسْتَقْبَلَ بِحَفْظِهِ وَأَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ [صحیح]

(۲۶۹۷) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر قبلہ رخ رکھتے، آپ کی انگلیاں اور پھلیاں بھی قبلہ رخ ہوتیں۔

(۳۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُبَارِزِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقُدَاتِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْهَرَاءِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا رَكَعَ بَسَطَ ظَهْرَهُ، وَإِذَا سَجَدَ وَجَّهَ أَصَابِعَهُ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَتَدَخَّلَ [صعب]

(۲۶۹۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنی پچھ کو بھکا لیتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیاں قبلہ رخ کر لیتے۔

(۳۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَصُورٍ سَعْدَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ يَسْعَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بِحُزْنَةٍ أَنْ لَا يَمِيلَ بِكَفَيْهِ إِلَى الْقِبْلَةِ إِذَا سَجَدَ [حسن]

(۲۶۹۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو قبلہ رخ نہ رکھنا مکروہ ہے۔

### (۲۱۲) بَابُ يَضَعُ كَفَيْهِ وَيَرْفَعُ مِرْفَقَيْهِ وَلَا يَفْتَرِشُ يَدَا عِيهِ

سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہلیوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو نہ بچھائے  
(۳۶۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قَبِيذُ اللَّهِ بْنُ إِدَادٍ عَنْ إِدَادٍ عَنِ الْهَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۲۳۹۹) سیدنا امام احمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھ اور اپنی کہلیوں کو اٹھا کر رکھ۔

(۳۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَسْطُرْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيَهُ ابْسَاطَ الْكَلْبِ)). مَخْرَجٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ



(۲۷۰۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدوں میں احتدال رکھا کرو اور تم میں سے کوئی بھی کہے کی طرح اپنے باروں کو نہ بچائے۔

(۲۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مَسْرُورَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْتَفِيعُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْفِرَاءَةِ بِ «الْعَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَخْشَعْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبَهُ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ اسْتَوَى قَائِمًا ، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قُفُوبِ الشَّيْطَانِ ، وَكَانَ يَقْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيُنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَكْفُرُهُ أَنْ يَقْتَرِشَ ذِرَاعَهُ الْخُرَاشَ الْكُلْبَ ، وَكَانَ يَحُجِّمُ الصَّلَاةَ بِالنُّسْلِيمِ ، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۱۶۳۶]

(۲۷۰۰) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع کرتے تھے اور قراوت «الْعَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو برابر رکھتے، نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اٹھاتے ہوئے ہوتے۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دو سرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح چوڑی مارنے سے منع فرماتے تھے۔ آپ ﷺ ہائیں ٹانگ کو بچھا کر دائیں ٹانگ کو کھڑا رکھتے تھے اور کہتے کے بازو پھیلانے کی طرح بازو پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے اور نماز کو سلام کے ساتھ مکمل فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہر دو رکعت بعد سلام ہے، یعنی نفل نماز دو رکعتیں ہیں۔

(۲۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَرْبُودُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مَسْرُورَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: وَكَانَ يَنْهَاهَا أَنْ يَقْتَرِشَ أَعْدَنًا ذِرَاعَهُ الْخُرَاشَ السَّيْعَ.

رَوَاهُ يَرْبُودُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -

[صحيح - وقد نقله في الدي فيہ]

(۲۷۰۲) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے کہ کوئی سجدے میں دو دھڑے کی طرح اپنے بازوؤں کو پھیلائے۔

(ب) اس موضوع پر جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ اور عبد الرحمن بن ملجم رضی اللہ عنہم سے روایات گزر چکی ہیں۔

### (۲۱۳) باب یُجَافِی مِرْفَقُهُ عَنْ جَنْبِهِ

اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان

(۲۷.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحَسِّنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِخُذَّاذَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ يَكْرِ وَأَبُو صَالِحٍ الْجَهْمِيُّ وَالْطَّبْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا يَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَيْحَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَحْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى قَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْذُو إِبْطَاهُ. وَقَالَ أَبُو صَالِحٍ الْجَهْمِيُّ لِي حَدَّثَنِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ جَعَلَ عَصْنَتَهُ عَنْ جَنْبِهِ حَتَّى يَرَى بَاطِلَ إِبْطَاهُ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۵۶۱۔ ۸۰۷۔ ۳۹۰]

(۲۷.۳) عہد اللہ بن مالک بن عسجد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا فرماتے تو اپنے ہاتھ کھلے رکھتے تھے کہ آپ کی ہاتھوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

ابو صالح جہمی سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے یہاں تک کہ آپ کی ہاتھوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷.۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مُضَرٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُفَيْطِيُّ حَدَّثَنَا يَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ فَلَمْ يَكُنْ يَسْتَأْذِنُ مِثْلَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى قَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى بَاطِلَ إِبْطَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَبُيُوعًا عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم في الدي لبه]

(۲۷.۵) دوسری سند سے بھی اسی کی مثل روایت منقول ہے، اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو سجدے میں اپنے بازوؤں کو کھلا رکھتے تھے کہ آپ کی ہاتھوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ قَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى بَاطِلَ إِبْطَاهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۴۹۷]

(۲۷.۷) سیدہ ميمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو زمین سے آپ کا پیٹ اتنا اونچا ہوتا کہ اگر بکری کا پیچ آپ کے پیچ سے گزرتا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

(۲۷.۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقُسَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقُرَظِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ السَّيِّ - حَدَّثَنَا - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ حَوَى يَدَيْهِ يَغِي جَنَحَ حَتَّى يَرَوْا وَصَحَّ يَبْطِئُ مِنْ وَرَائِهِ ، وَإِذَا قَعَدَ اطمأنَّ عَلَى قَدْحِهِ الْيُسْرَى

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ .

[صحیح۔ وقد تقدم في الدي قبله]

(۲۷۰۶) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے اتار دیتے تھے کہ آپ کی ہاتھوں کی سفیدی پیچھے سے دکھائی دیتی اور جب بیٹھتے تو اپنی بائیں ران پر سہارا لیتے۔

(۲۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرَيْسٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَتَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُرَمِ الْخُرَاعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ ، فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ فَأَنَابُوا بِسَاحِلَةِ الْكُرْبِيِّ ، فَقَالَ لِي أَبِي: كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى أَذْهَبَ مِنْ هَؤُلَاءِ الرُّكْبِ أَسْأَلُكَ . قَالَ: لَقَدْ وَدَدْتُ حَتَّى أَلْبَسْتُ الصَّلَاةَ ، لِأَنَّا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَيْهِمْ . فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَفْرَتِي يَبْطِئُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ يَطْفُو . فَكُنَّا قَالِ مِنْ نَمِرَةَ ، وَالصَّحِيحُ نَمِرَةَ أَخْطَأَ فِيهِ كَمَا أَخْطَأَ فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَيْضًا

[حسن۔ المرحه الشافعي في الام ۱/۱۳]

(۲۷۰۷) (۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے مقام پر تھے۔ ان پر ایک قافلے کا گزر ہوا۔ انہوں نے اپنے اونٹ راستے کے ایک طرف بٹھا دیے۔ میرے والد نے کہا: اپنے جانور پر بیٹھے رہو، میں ان کے قریب جا کر دریافت کرتا ہوں کہ کون لوگ ہیں؟

میرے دونوں قافلے کے قریب ہو گئے۔ آخر نماز کا وقت ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بھی ان میں موجود تھے۔ جب آپ سجدہ میں گئے تو میں آپ ﷺ کی ہاتھوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

(ب) یعقوب کہتے ہیں: روئے نے ”مِنْ نَمِرَةَ“ کا لفظ کہا اور صحیح نمرہ ہے۔ اس میں اس نے ابن مبارک کی طرح غلطی کی ہے۔ (۲۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ التَّوَيْجِيِّ الَّذِي حَدَّثَ بِالتَّحْقِيقِ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ السَّيِّ - حَدَّثَنَا - مِنْ خَلِيفِهِ ، فَأَوَيْتُ بِسَاحِلِ يَبْطِئُ وَهُوَ مَجْنَحٌ لَمْ يَرَحْ بَيْنَ يَدَيْهِ [صحیح۔ المرحه ابو داود ۸۹۹]

(۲۷۰۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پیچھے سے آپ کے پاس آیا۔ میں نے آپ کی ہاتھوں کی سفیدی دیکھی۔

آپ ﷺ نے دونوں بار وکس اور دونوں ہاتھوں کو جدا کیا ہوا تھا۔

(۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الصَّبْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا بُرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ السُّورِيَّيْنِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمْلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - إِذَا صَلَّى جَعَّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكْرِيَّا الْعُمَرِيَّ يَقُولُ: جَعَّ الرَّجُلُ لِي صَلَاتِهِ إِذَا مَدَّ صَبْعَهُ، وَتَجَافَى لِي الرُّكُوعُ وَالشُّجُودُ. [صحیح]

(۲۷۹) (ا) حضرت براہ بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو (سجدے میں) اپنے بازو کو اٹھ کر رکھتے۔

(ب) ابو زکریا عمری فرماتے ہیں جَعَّ الرَّجُلُ لِي صَلَاتِهِ سے مراد ہے کہ آدمی اپنے بازو پھیلانے ہوئے ہو اور رکوع اور سجدے میں انہیں دور رکھے ہوئے ہو۔

(۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَسْوُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ تَجَافَى حَتَّى يَرَى بَاطِنَ يَدَيْهِ بِطَلْقِهِ. [صحیح احمد بن عبد الرزاق {۲۹۲۲}]

(۲۸۰) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو کو اٹھ کر رکھتے حتیٰ کہ آپ کی انگلیوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُدَيْمٍ حَدَّثَنَا وَصِيحُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - مِمَّا يُجَاهِي يَدَيْهِ عَنْ جَسَدِهِ إِذَا سَجَدَ.

[صحیح احمد بن سعد ۱۷/۷ - فی الطبقات، وابن ابی شیبہ {۲۹۲۱}]

(۲۸۱) حضرت احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ جبکہ آپ سجدے کے دوران اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے تھے۔

(۲۱۴) بَابُ يَفْرِجُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَيَقْلُ بَطْنَهُ عَنْ فَيْحَذِيهِ

سجدے میں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے کا بیان

(۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا



(۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ لَدَاكَ. أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو وَاسِعٍ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَدَاكَ الْحَدِيثُ فِي الْقَعْدَةِ لِلْمَحَاجَةِ وَهُوَ لَمْ يَأْتِ لَكَ مِنَ الَّذِينَ يَمْلِكُونَ عَلَى أَوْلَادِهِمْ لَأَنْ لَأْتُ لَا أَذْرِي وَاللَّهُ قَالَ يَتَعَبَى الَّذِي يَسْجُدُ وَلَا يَرْتَوِعُ عَنِ الْأَرْضِ يَسْجُدُ وَهُوَ لَا يَصِقُّ بِالْأَرْضِ. [صحيح - أخرجه مئث في الموطأ]

(۲۷۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قضائے حاجت کے لیے بیٹھنے کے بارے میں کھل حدیث منقول ہے۔ اس میں انہوں نے فرمایا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو اپنی رانوں پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ ان کی مراد وہ شخص ہے جو بکھڑے میں زمین سے لو پراٹھا ہوا نہیں ہوتا، یعنی وہ زمین کے ساتھ چٹ کر سجدہ کرتا ہے۔ (۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَحْمَشُ عَنْ ذُهَيْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَحْيَى ابْنُ مَعْرُوفٍ لَا يَسْجُدَنَّ أَحَدُكُمْ مُرَوَّعًا وَلَا مُطْجِعًا، فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَتْ عِظَامُهُ كُلُّهَا

[صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۱۲۹۸۲]

(۲۷۶) تھقیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی سرین یا کولے پر سہارا لے کر ہرگز سجدہ نہ کرے اور نہ ہی لیٹ کر سجدہ کرے، کیوں کہ جب آدمی اچھی طرح سجدہ کرتا ہے تو اس کی ساری ہڈیاں سجدہ کرتی ہیں۔

## (۲۱۵) بَابُ يَنْصِبُ قَدَمَهُ وَيَسْتَقْبِلُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا الْقِبْلَةَ

سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ خَلْعَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ ثَمَرِ بْنِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَقَالَ أَبُو حَمْدٍ السَّاهِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لِمَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ إِذَا سَجَدَ وَصَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفَرِّشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا، وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ رَوَاهُ الْبَغَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ ابْنِ بَكْرِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۷۷) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک مجلس میں موجود تھے۔ ہم نے رسول اللہ



ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابو حنیفہ سادہی فرمادے کہ میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد کرنے وال ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ نے سجدہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو اس طرح رکھا کہ مذکورہ پہلے ہوئے تھے اور نہ ہی بالکل لمبے ہوئے تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے بھی بلند رہے تھے۔

(۲۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْأَعْمَرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ السَّاعِدِيُّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْحَدِيثِ وَقَالَ لِيهِ لَمْ يَهْوِ إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا لَمْ يَجَافِ عَصِيدُهُ عَنْ إِنْطِاقِهِ وَقَتَحَ أَصَابِعُ رِجْلَيْهِ

[صحیح۔ وفد تقدم فی الدی قبلہ]

(۲۷۱۸) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔ اس میں محمد بن عمرو بن عطاء سے منقول ہے کہ میں نے ابو حنیفہ سادہی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ پھر سجدہ کے لیے زمین کی طرف جھکے اور اپنے بازوؤں کو پہلوں سے دور رکھا اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان فاصلہ رکھا۔

(۲۱۶) بَاب مَا جَاءَ فِي ضَمِّ الْعَبِيدِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان

(۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَمْرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْوَمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَمَّارَةُ بْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ مَعِيَ عَلَى فِرَاشِي ، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا رَاحًا عَقِبُهُ مُسْتَقْبِلًا بِأَطْرَافِ أَصَابِيهِ الْيَمِينَةِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ((أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِعَفْوِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ ، وَبِكَ يَدِكَ ، أَلْبَسَ عَلَيْكَ لَا أَبْلُغُ كُلَّ مَا يَشَاءُ)) فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((يَا عَائِشَةُ أَحَدُكَ شَيْطَانَانِ)) فَقُلْتُ: أَمَّا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: ((مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا لَهُ شَيْطَانٌ)) فَقُلْتُ: وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((وَأَنَا ، لَكِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ))

[صحیح۔ اخرجه غیر واحد عن عائشہ]

(۲۷۱۹) مروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک رات رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے، رات کو میں نے آپ کو گم پایا۔ کچھ دیر بعد معلوم ہوا کہ آپ ﷺ سجدے کی حالت میں ہیں۔ آپ کی ایڑیاں مضبوطی سے ملی ہوئی تھیں اور انگلیوں کے کنارے آپ نے قبلہ رخ کر رکھے تھے۔ میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے

اللہ! میں تیرے غصے سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں اور تیرے عذاب سے تیری ساقی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے اے عائشہ! تجھے تیرے شیطان نے پکڑ لیا ہے تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ہر آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی تھا، لیکن میں نے اللہ سے اس کے ہارے دعا کی تو اللہ نے اسے میرا مطیع کر دیا۔

### (۴۷۹) بَابُ يَتَعَمَّدُ بِمِرْقَاقِهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ

جب آدمی سجدہ لمبا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے

(۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَاطِيُّ وَأَبُو سَوِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُعَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْكَلْبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا انْقَرَجُوا فَقَالَ: اسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ رَأَى شُعْبَةُ بْنُ رَوَائِنَةَ قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ: وَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مِرْقَاقَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ وَأَخْبَرَنَا [منكر - أخرجه الترمذی ۲۸۶]

(۲۷۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے نبی ﷺ سے فکایت کی کہ جب وہ بازو کھول کر سجدہ کرتے ہیں تو انہیں مشقت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا گھٹنے کا سہارا لے لیا کرو۔ شعبہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ابن عجلان کہتے ہیں: استمعوا بالركب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی کہنیوں کو اپنے گھٹنوں پر ٹک دے لے جب وہ لمبا سجدہ کرے اور ٹھک جائے۔

(۲۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَوِيدٍ بْنُ الْأَعْوَبِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَحْيَى ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الشَّعْبَانِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: شَهِدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - (ج) - الرَّغِيمَةَ وَالْإِدْعَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَحَّصَ لَهُمْ أَنْ يَضَعُوا رُكْبَتَيْهِمْ عَلَى رُكْبَتَيْهِ أَوْ فَوْقَهُنَّ. وَكَذَلِكَ رَأَى سُفْيَانُ الْقُرَرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ الشَّعْبَانِ قَالَ: شَهِدْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ - (ج) - فَلَذَكَرَهُ مُرْسَلًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهَذَا أَحْسَنُ يَارَسُولَ اللَّهِ [ضعيف لانه مرسل]

(۲۷۲۱) (۱) نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں ٹیک لگانے اور سہارا لینے کی اجازت

چاہی تو آپ نے ہمیں رخصت دے دی کہ آدی اپنی کہنیوں کے ساتھ اپنے گھٹنوں اور رانوں پر سہارا لے۔

(ب) اسی طرح سفیان ثوری کی سے اور وہ نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ نے شکایت کی۔ انہوں نے یہ حدیث مرسل ذکر کی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ مرسل ہے۔

## (۲۱۸) بَابُ الطَّمَأْنِينَةِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں الطمئنان کا بیان

(۲۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَذَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ الْجَحْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي لِقَاءِ الدَّاعِلِ الْوَلَدِ أَسَاءَ الصَّلَاةِ حَتَّى حَلَمَتْهُ رُسُومُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَهُ: لَمْ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَاجِدًا. مَخْرُجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ. [صحیح۔ اسرحہ البخاری ۷۵۷]

(۲۷۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس آدی کے تھکے کی روایت نقل کرتے ہیں جو مسجد میں موجود تھا اور نماز صحیح نہیں ادا کر رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے نماز سکائی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: بحر الطمئنان کے ساتھ سجدہ کر۔

## (۲۱۹) بَابُ التَّغْلِیْظِ عَلَى مَنْ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

جو آدی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر سختی کرنے کا بیان

(۲۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُرْدَكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَاوُذٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَانَدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أَتَمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَاسْجَدْتُمْ)). أَخْبَرَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ التَّمَمَوِيِّ، وَأَخْبَرَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَانَدَةَ. وَكَذَلِكَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: لَا تُجْعِلُوا صَلَاةَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. [صحیح۔ اسرحہ البخاری ۷۶۲]

(۲۷۲۴) (۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع و سجدہ کو مکمل کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں جب تم رکوع کرتے ہو اور سجدہ کرتے ہو۔

(ب) ابوسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدی رکوع اور سجدے میں اپنی کمر کو برابر نہیں کرتا اس کی

نہایت مکمل ہے۔

(۲۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ بِإِثْلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ لَقَانِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فَرُّكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُوْسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ الْأُرْدِيُّ عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ الْبُذُرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تُجْرُ صَلَاةُ الرَّجُلِ لَا يَوْمُ صَلَاةٍ - أَوْ قَالَ ظَهْرَةٍ - فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ

وَلِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَاةٌ بِلَا شَكِّ

وَقَالَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ قَالَ قَالَ: [صحيح، أخرجه الطبرانی ۱۶۶۶] (۲۷۲۲) ابومسعود بذر بنی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اس آدمی کی نماز مکمل نہیں جو اپنی کرکھ اور بچہ سے

میں برابر نہ رکھے۔

(۲۷۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُذُرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تُجْرُ صَلَاةُ الرَّجُلِ لَيْسَ بِهَا صَلَاةٌ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) مَكْرُ

(۲۷۲۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ نماز مکمل نہیں جس میں آدمی رکوع و سجود میں اپنی کرکھ سے

نہ کرے۔

(۲۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ الْمَوَائِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَائِلٍ لَا حَذَبَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَذِيفَةَ: أَنَّهُ سَمِعَ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي لَا يُتِمُّ رُكُوعًا وَلَا سُجُودًا، فَقَالَ لَهُ مَذْ حَتَّمْ تُصَلِّيْ هَلِدِو الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ مَذْ أَرْبَعِينَ سَنَةً، أَوْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَكَذَا قَالَ مَا صَلَّيْتُ لِلَّهِ صَلَاةً مِثْلَ ذَلِكَ وَكَذَا قَالَ مَهْدِيُّ وَأَخْبَرَهُ قَالَ لَهُ لَوْ مِتُّ لَمِتُّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ - ﷺ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الصَّلْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ،

[صحيح، أخرجه البخاري ۳۸۰ ۸۰۸۰۷۹۱]

(۲۷۲۶) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو رکوع اور سجود سے مکمل نہیں کر رہا تھا، آپ ﷺ نے انہیں کہا کہ تم کتنے عرصہ سے اس طرح کی نماز پڑھتے ہو؟ تو اس نے کہا، میں چالیس سال سے اس طرح نماز پڑھ رہا ہوں۔

کہا کہ اتنے عرصے سے پڑھ رہا ہوں تو حذیفہؓ نے فرمایا پھر تو تم نے اتنے عرصے سے اللہ کے لیے ایک نماز بھی نہیں پڑھی۔  
میری کہتے ہیں میں گن کر ۲۰ ہوں کہ انہوں نے اسے کہا: اگر تو مر جائے تو رسول اللہ ﷺ کے مریچے کے خلاف پر تیری موت  
ہوگی۔

(۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا  
وَيْكِعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَوْعِيمِ بْنِ مَعْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ ، وَالْخِرَازِ السَّحْبِ ، وَلَا يُوطِئُ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي  
يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِئُ الْبُحَيْرَ [صحیح۔ دون قولہ ولا یوطئ۔۔۔ الفح۔ اخرجہ احمد ۱۵۶۱۷]

(۲۳۷) عہد ارمن بن قہل بمطالعے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے دوران تین چیزوں سے منع فرمایا ہے کوئے  
کی طرح ٹھوٹکیں مارنے سے اور درندے کی طرح بازو پھیلانے سے اور آدمی جہاں پر نماز پڑھتا ہے اس کو اس طرح قیام گاہ نہ  
مائے جس طرح اونٹ مائے ہے، یعنی مسجد میں ایک جگہ مخصوص کر لینے سے منع فرمایا جس طرح اونٹ بیٹھنے کے لیے جگہ مخصوص کر  
لیتا ہے۔

(۲۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ  
حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ تَوْعِيمِ بْنِ مَعْمُودٍ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِي الصَّلَاةِ عَنِ الْخِرَازِ السَّحْبِ ، وَأَنْ يَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ ،  
وَأَنْ يُوطِئَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ كَمَا يُطِئُ الْبُحَيْرَ [صحیح۔ دون قولہ ولا یوطئ۔۔۔ الفح وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۸) عہد ارمن بن قہل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں درندے کی طرح بازو پھیلانے، کوئے کی طرح ٹھوٹکیں  
مارنے اور اونٹ کی طرح (مسجد میں) ایک جگہ نماز کے لیے مخصوص کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۰) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ السُّجُودِ

سجدوں سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کا بیان

(۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقْبِلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ اللَّهُ سَمِعَ أَبَا  
هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ تَكَرَّرَ الْحَدِيثُ إِلَيَّ أَنْ قَالَ لَمَّا يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ، لَمْ





وَهُوَ سَاجِدٌ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، وَنَقَبَ قَدَمَهُ الْأُخْرَى ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

وَلَقَدْ قِيلَ لِي إِسْنَادُهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْ عُبَيْدِ بْنِ سَهْلٍ أَنَّهُ حَضَرَ أَبَا حَمْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ وَرِجَالًا مِنْهُمْ فِي الصَّلَاةِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله واصله في البحري]

(۲۷۳۱) عباس بن سهل بن سعد ساعی سے روایت ہے کہ وہ اس مجلس میں تھے جس میں ان کے والد بھی تھے جو صحابی رسول ہیں۔ اس مجلس میں ابو ہریرہ، ابو اسید اور ابو حمید ساعی انصاریؓ بھی تھے۔ انہوں نے نماز کا تذکرہ کیا تو ابو حمیدؓ نے کہنے لگے کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ انہوں نے اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھوں، گھٹنوں اور قدموں کی سیدھی طرف کھڑا کیا اور سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے اور ایک ٹانگہ بھی کر اس کے اوپر بیٹھ گئے اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کی اور سجدہ کیا۔ (ب) ایک قول یہ بھی کہ اس کی سند میں عیسیٰ بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ انہوں نے عباس بن سهل سے سنا کہ انہوں نے ابو حمید، ابو اسید اور دیگر حضرات کو نماز میں حاضر کیا۔

## (۲۲۲) بَابُ الْقُعُودِ عَلَى الْعَلَمِ بْنِ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الصُّبَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي بِعَمِّي بْنِ مَسْوُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لَزَيْنَ عَبَّاسٍ فِي الْإِفْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، فَقَالَ هُوَ سُنَّةٌ لَطَلْنَا ، فَإِنَّا نَرَى ذَلِكَ مِنَ الْجَعْفَرِ إِذَا قَعَلَهُ الرَّجُلُ . فَقَالَ يَكُلُ فِي سُنَّةِ بَيْتِكَ مُحَمَّدٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبرَاهِيمَ . [صحيح - أخرجه مسلم ۵۳۶]

(۲۷۳۲) ابو زہرہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے طائوس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے ابن عباسؓ سے ایڑیوں پر بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ سنت ہے۔ ہم نے عرض کیا جب ہم میں سے کوئی اس طرح بیٹھتا ہے تو اسے مشقت ہوتی ہے۔ سیدنا ابن عباسؓ نے فرمایا ایسا ہی کرو، یہ تمہارے نبی محمد ﷺ کی سنت ہے۔

(۲۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ . مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي سَعِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ . مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَمَسَّ أَيْتَاكَ عَقِبَيْكَ .

إِذَا فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمَوْلِدِ الْعَلِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الشَّجَلَتِيِّ - [صحيح - وله شاهد في الذي قبله]

(۲۷۳۳) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ سر میں ایڑیوں کو چھوئے یعنی بیڑیوں پر بیٹھنا سنت ہے۔

(ب) سفیان کی روایت میں اضافہ ہے کہ دو بچوں کے درمیان اس طرح بیٹھنا سنت ہے۔

(۲۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَسُوْلُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى عَقْبِيْهِ وَصُدُوْرٍ قَدَمَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ إِذَا صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيْحٍ الْمُكَنَّى عَنْ مُجَاهِدٍ بْنِ جَبْرِ أَبِي الْعُجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَذْكُرُهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ هَذَا جُفَاءً مِّنْ صَنَعَةٍ. قَالَ لَقَالَ إِنَّهَا لَمَنْعَةٌ. [حسن]

(۲۷۳۳) ابن اعلیٰ نے رسول اللہ ﷺ کے بچوں کے درمیان اپنی ایڑیوں اور پاؤں کی انگلیوں کو کھرا کرنے کے بارے میں حدیث بیان کی۔ عبد اللہ بن ابی نعیم مجاہد بن جبر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں ذکر کرتے ہوئے سنا تو ان سے عرض کیا: اے ابوباس! واللہ! یہ کام جو انہوں نے کیا ہے انتہائی مشکل ہے تو انہوں نے فرمایا یہ سنت ہے۔

(۲۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَزْبَةَ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ أَنَّ أَبَا الرَّبِيعِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِذَا سَجَدَ جَمَعَ بَرُكْعَ رَأْسِهِ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى يَقْعُدُ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ: إِنَّهُ مِنَ السُّلَّةِ. [صحيح - شرحه الطبرانی في الأوسط ۸۷۵۲]

(۲۷۳۵) عمر بن محمد بن سے روایت ہے کہ ابو زبیر نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دوران نماز سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، جب وہ سجدے سے سر اٹھاتے تو اپنے پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھ جاتے اور فرماتے تھے کہ یہ سنت ہے۔

(۲۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَابْنُ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُومَانِ. قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ: وَكَانَ طَاوُسٌ يَقُومِي. [صحيح - ابن أبي شيبة ۲۹۴۲]

(۲۷۳۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نماز میں ایڑیوں پر بیٹھا کرتے تھے۔ ابو زبیر کہتے ہیں کہ طاووس بھی ایڑیوں پر بیٹھتے تھے۔

(۲۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَصِيْرِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ: مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا يَقُيُّ، فَقُضِيَ. رَأَيْتُكَ تَقُيُّ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُنِي أَقُيُّ وَلَكِنَّهَا الصَّلَاةُ، رَأَيْتُ الْعَبَادَةَ الثَّلَاثَةَ يَقْعُلُونَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّبَيْعِ يَقْعُلُونَهُ قَالَ أَبُو زُهَيْرٍ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَقُيُّ

[صحیح۔ وقد تقدم شاهدنا لئلا يلبس]

(۲۷۳۷) ابو زبیر معاویہ بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں نے طائوس کو ایڑیوں پر بیٹھے دیکھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایڑیوں پر بیٹھے ہیں تو انہوں نے جواب دیا تم نے مجھے جیسے دیکھا یہی نماز کا طریقہ ہے۔ میں نے عبادۃ ثلاثہ (عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن زبیر) کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادٌ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَفْوَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ كَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَهَمَّامُ بْنُ السَّحْلَتَيْنِ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا. قَالَ إِبْرَاهِيمُ: لَسَاكَتَ عَطَاءٌ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: أَيْ ذَلِكَ لَعَلَّتْ أَجْرَاكَ، إِنْ شِئْتَ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِكَ، وَإِنْ شِئْتَ عَلَى عَجْرِكَ.

فَهَذَا الْإِقْعَاءُ الْمُرْتَعَصُ فِيهِ أَوْ الْمَسْنُونُ عَلَى مَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ، وَهُوَ أَنْ يَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ رَجُلًا عَلَى الْأَرْضِ، وَيَضَعَ أَلْيَتَهُ عَلَى عَقْبِهِ وَيَضَعُ رُكْبَتَيْهِ بِالْأَرْضِ. [صحیح]

(۲۷۳۸) (طائوس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ دونوں نماز میں جدوں کے درمیان جگہ میں اپنے پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھے تھے۔

(ب) ابراہیم کہتے ہیں میں نے عطاء سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ان میں سے جو طریقہ بھی اختیار کرو تمہیں کفایت کر جائے گا۔ اگر چاہو تو پاؤں کی انگلیوں کے پوروں پر بیٹھ جاؤ اور اگر چاہو تو اپنی مقعد پر بیٹھ جاؤ۔

(ج) یہ جائز یا مسنون اثناء (ایڑیوں پر بیٹھنا) ہے جس کے بارے میں ہم ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایات ذکر کر چکے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے پاؤں کی انگلیوں کے سرے زمین پر رکھے اور اپنی سرین کو اپنی ایڑیوں پر رکھے اور گھٹنے زمین پر ہوں۔

## (۲۷۳۳) بَابُ الْإِقْعَاءِ الْمَكْرُوهَةِ فِي الصَّلَاةِ

### نماز میں اثناء مکروہ کا بیان

(۲۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ أَحْمَرًا سَعِيدًا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْإِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ خَالِفَةً حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ. [حسن لغيره]

(۲۷۳۹) حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں اتھا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْحِبٍ حَدَّثَنَا السَّالِحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَسِ بْنِ أَنَسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - نَهَى عَنِ الْإِقْعَاءِ وَالتَّوَرُّكِ فِي الصَّلَاةِ تَقَرُّدًا يَوْحَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّمُوعِيُّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَقَدْ رِيلَ عَنْهُ عَنْ حَمَادٍ وَبَعَثَ بِي خُجَّيرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَالرَّوَاهُ الْأَوَّلَى أَصَحُّ [حسن]

(۲۷۴۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں اتھا اور تورک کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ السَّامُرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْمُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا خَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لُثَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِثَلَاثٍ ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ ، أَمَرَنِي بِوَجْهِكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَأَنْ لَا آتَمَ إِلَّا عَلَى وَثَرٍ ، وَرَكْعَتَيِ الصُّحَى ، وَنَهَانِي عَنِ الْإِلْيَافِ فِي صَلَاتِي الْيَتَابِ الثَّلَاثِ ، أَوْ أَقْبَى الْإِقْعَاءِ الْقُرْدِ ، أَوْ أَنْفَرَنِي الذَّبْلِكِ [حسن۔ تفصیلاً: شوالحدی رقم ۲۷۴۲]

(۲۷۴۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین باتوں کا حکم دیا ہے اور تین باتوں کا منہ سے منع کیا ہے آپ نے مجھے ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کا اور تیر پڑھ کر سونے اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا ہے اور مجھے نماز میں بھیلے کی طرح بھاگنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھوکیں مارنے سے منع کیا ہے۔

(۲۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسَنِ بْنُ الْعُضَلِيِّ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَا عَلِيُّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ وَلَا تَقْعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ))

الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَكَذَلِكَ لَيْتَ بِي أَبِي سُلَيْمٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي عَمْرٍو صَحِيحٌ [ضعیف]

(۲۷۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے علی! اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا دو

مجدوں کے درمیان افتاء نہ کرنا۔

(۲۷۷۳) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَنِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ حَكَمَى عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ: الْإِفْتَاءُ هُوَ أَنْ يُلْصَقَ الْكَلِمَةُ بِالْأَرْضِ، وَيَنْتَوِبَ عَلَى سَائِلِهِ، وَيَبْصَحَ بَلَدُهُ بِالْأَرْضِ.

وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: الْإِفْتَاءُ جُلُوسُ الْإِنْسَانِ عَلَى الْكَلِمَةِ نَاصِبًا لِقَوْلِهِ مِثْلُ: الْإِفْتَاءُ الْكَلْبُ وَالشَّيْخُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا النَّوْعُ مِنَ الْإِفْتَاءِ غَيْرُ مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ، وَهَذَا مِنْهُمْ عَنْهُ، وَمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ مُسْنُونٌ، وَأَمَّا حَلِيلُ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَالِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَخْرُجُ رِجْلُهُ الْبُخْرَى، وَيَنْصَبُ رِجْلُهُ الْكَلِمَةَ، فَهَذَا مِمَّا أَنْ يَكُونَ وَإِدَا فِي الْجُلُوسِ لِلتَّشَهُدِ الْأَخِيرِ فَلَا يَكُونُ مَتَابِلًا لِمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۷۷۳) (۱) ابو عبیدہ سے منقول ہے کہ افتاء کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی سرین کو زمین پر رکھ لے، اپنی پنڈلیوں کو کھڑا کرے اور اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ لے۔

(ب) ایک دوسرے مقام پر اس کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ انسان کا اپنی سرین پر اس طرح بیٹھنا کہ (درندے اور کتے کی طرح) اس کی رانیں کھڑی ہو۔

(ج) شیخ امام بیہقی رحمہ فرماتے ہیں کہ افتاء کی یہ قسم وہ نہیں ہے جو ہم عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایات میں نقل کر چکے ہیں بلکہ یہاں پر جہاں افتاء ہے اس سے منع کیا گیا ہے اور جو ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایات میں ہے۔ وہ مسنون ہے۔ رعایا ابوجزاک کی حدیث کی جودہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ شیطان کی چوڑی سے منع کرتے تھے اور آپ اپنی ہاتھیں ٹانگ کو بچھاتے اور دائیں ٹانگ کو کھڑا رکھتے تو اس میں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ آخری تشہد میں ہوں تو یہ ان روایتوں کے متنافی نہیں ہے جو ہم ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دو مجدوں کے درمیان جلسہ کے بارے میں ذکر کر چکے ہیں۔ واللہ اعلم

## (۲۲۳) بَابُ الْعُكْثِ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ

دو سجودوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

(۲۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ وَخَلْفَ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَ حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَا أَلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِ. قَالَ ثَابِتٌ: فَكَانَ أَنَسٌ يَصْعُقُ شَيْئًا لَا أَرَاهُمْ تَصْعُقُونَهُ. كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ لَعَنَهُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. وَرَأَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَأَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح - إسناده البخاري ۸۲۱]

(۲۷۳۴) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس طرح رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے تھے میں اسی طرح آپ کو نماز پڑھاتا ہوں۔ اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز میں جو کرتے تھے میں تمہیں وہ کرتے نہیں دیکھ رہا۔ وہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسے سبک پڑھاتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں اور دو ہندوس کے درمیان جب جملہ فرماتے تو اتنی دیر بیٹھے رہتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں۔

(۲۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ لَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَا أَلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِ. قَالَ ثَابِتٌ: فَكَانَ أَنَسٌ يَصْعُقُ شَيْئًا لَا أَرَاهُمْ تَصْعُقُونَهُ. كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ لَعَنَهُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. وَرَأَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَأَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح - إسناده البخاري ۸۲۳]

(۲۷۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب پھر رسول اللہ کے نماز کے طریقہ میں مکمل حدیث بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے۔

(۲۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ صَلَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَذَلِكَ فِي غَيْرِ حِجِّي صَلَافٍ، فَقَامَ ثُمَّ رَفَعَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ هَيَّئَةَ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ انْطَرَقَ هَيَّئَةَ، ثُمَّ سَجَدَ قَالَ أَبُو قَلَابَةَ صَلَّى صَلَاةً شَبِيحًا هَذَا يَعْنِي عَمَرُو بْنُ سَلَمَةَ



قَالَ أَيُّوبُ. وَكَانَ عَمْرُو يَصُحُّ صَبَاحًا لَا أَرَى النَّاسَ يَقُومُونَ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ السَّجْدَتَيْنِ فِي الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ اسْتَوَى قَائِدًا، ثُمَّ يَقُومُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَامِرٍ.

[اصحیح۔ (مخرجه البخاری ۸۱۹)]

(۲۷۴۶) (۱) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ سیدنا، لک بن حویرثؓ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ نہ بتاؤں؟ اس وقت فرض نماز کا وقت بھی نہیں تھا۔ وہ کھڑے ہوئے پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر تک کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا پھر سجدے سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر ٹھہرے، پھر دوسرا سجدہ کیا۔ (ب) ابوقلابہ کہتے ہیں انہوں نے ہمارے شیخ عمرو بن سلمہ کی طرح نماز پڑھی۔

(ج) ایوب کہتے ہیں کہ عمرو بن سلمہ ایسا کام کیا کرتے تھے جو میں نے اور لوگوں کو کرتے نہیں دیکھا، وہ جب پہلی اور تیسری رکعت میں دونوں سجدوں سے اٹھتے تو سیدھے بیٹھ جاتے تھے، پھر اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو أَخْبَرَنَا فَلَيْحٌ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ أَصْبَحَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ، فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ. أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرْتُمَا وَذَكَرْتُ السُّجُودَ قَالَ. ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ [اصحیح]

(۲۷۴۷) عباس بن سهل فرماتے ہیں کہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ جمع تھے اور رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کر رہے تھے۔ ابوحمید نے بتانے کہا رسول اللہ ﷺ کی نماز کو میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں، پھر انہوں نے مکمل طریقہ ذکر کیا، جب سجدے کا ذکر کیا تو فرمایا آپ ﷺ نے (پہلے) سجدے سے اپنا سر اٹھایا حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ آ گیا۔

(۲۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ مِنْ أَصْلِ رِجَالِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ الشَّائِبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَفَّةُ بْنُ عَمْرِو أَلَا أَصَلَّى كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي؟ فَقُلْنَا بَلَى قَالَ لَقَامَ بِصَلَّى فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَجَعَلَ صَابِقَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ، وَخَفَى بِطَلْقِهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَخَفَى بِطَلْقِهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ لَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَعَّ لَرْلَكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي وَهَكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا [اصحیح]

(۲۷۴۸) ابوعبداللہ سالم سے روایت ہے کہ عقبہ بن عمروؓ نے فرمایا کیا میں اس طرح نماز پڑھوں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ تو ہم نے کہا کیوں نہیں ضرور دکھائیے۔ چنانچہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، جب

انہوں نے رکوع کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیاں اپنے گھٹنوں کے ارد گرد رکھیں اور اپنی ہتھیلیوں کو بھی کشادہ رکھا حتیٰ کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر سجدہ کیا تو بھی اپنے بازوؤں کو کشادہ رکھا، یہاں تک کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی، پھر بیٹھے تو اسی طرح اطمینان سے کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ پر رک گیا، پھر اسی طرح چاروں رکعتوں میں کیا اور اس کے بعد فرمایا اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اور اسی طرح آپ ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔

## (۲۲۵) باب مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دوسجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان

(۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُورٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مُرَّةٍ سَمِعَ أَبَا حَمْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَسٍ - شُعْبَةُ يَرَى أَنَّهُ صَلَّاهُ بْنُ زُفَرٍ عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ تَذَكَّرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ((رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي))، وَحَلَسَ بِقَدْرِ سُجُودِهِ. [صحیح]

(۲۷۱۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ﷺ دو سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي "اے اللہ! مجھے بخش دے، اے اللہ! مجھے بخش دے" کہتے اور جلسہ سجدے کے برابر ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلَالَةُ بْنُ يَزِيدَ الطَّبِيبُ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي تَائِبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَ سَجْدَتَيْ عَالِي مَمْنُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ تَوْبِهِ، فَقَالَ تَذَكَّرَ الْحَدِيثَ لِي صَلَاةَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَهُ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ قَالَ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاجْعَلْ لِي وَارْقِي وَارْقِي وَارْقِي وَارْقِي)) ثُمَّ سَجَدَ

قَابَعَهُ رَبُّهُ إِنَّ الْحَبَابَ عَنْ كَامِلٍ وَقِيلَ عَنْ زَيْدٍ وَعَالِيٍّ دُونَ قَوْلِهِ وَاجْعَلْ لِي وَارْقِي

[حسن - المخرجہ ابو داود ۸۵۰]

(۲۷۵۰) (۱) سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ جان ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری، رات کو رسول اللہ ﷺ نیند سے اٹھے اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سجدے سے سر اٹھاتے تو پڑھتے "رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاجْعَلْ لِي وَارْقِي وَارْقِي وَارْقِي وَارْقِي" اے اللہ! مجھے بخش دے، اے

پر رحم فرما، مجھے قدرت و طاقت عطا کر، مجھے رفعتیں عطا فرما اور مجھے رزق بھی دے اور ہدایت سے بھی مال مال فرما۔“ پھر دوسرا سجدہ کرتے۔

(ب) زید سے منقول ہے کہ انہوں نے واجہرینی و ارقعی کی جگہ وعافینی ”اے اللہ مجھے عافیت دے“ کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

(۲۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَلَلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْقُئْ وَاجْهَرْنِي. وَرَوَاهُ الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَاهْدِنِي. بِهَذَا: (وَارْقُئْ)

[صحیح۔ فہو میں بلاغات سلیمان بن طرخان]

(۲۷۵۱) سلیمان بن بشار نے فرماتے ہیں کہ سید علی رضی اللہ عنہ دو سجدوں کے درمیان ”رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْقُئْ وَاجْهَرْنِي“ ”اے میرے رب! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے رفعتیں عطا کر اور مجھے قوت و طاقت عطا فرما“ پڑھتے تھے۔  
حادث امور نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی روایت نقل کی ہے مگر یہ کہ اس نے و ارقعی کی جگہ و اھدینی کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

(۲۲۶) باب فَرَضِ الطَّائِفَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ الثَّانِي  
رُكُوعٌ وَجُودٌ قُومٌ اور جُلُوسٌ میں طمینان کے فرض ہونے کا بیان

(۲۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُعْتَسِمِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ لَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَدْ عَلِمَهُ النَّبِيُّ ﷺ - وَقَالَ: «ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ» ثَلَاثًا قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَخُونُ غَيْرَهُ، فَكَلَّمَنِي. قَالَ: «إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَسَرَّعَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئَنَ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْقُعْ حَتَّى تَقُولَ قَالِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئَنَ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقُعْ حَتَّى تَطْمِئَنَ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئَنَ سَاجِدًا، ثُمَّ اقْعُدْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا».

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ وقد تقدم]

(۲۷۵۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے نماز

پڑھی، پھر آ کر آپ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تین بار اس طرح ہوا تو وہ کہنے لگا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکا، پس مجھے سکھائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر جو کچھ تجھے قرآن یاد ہو اور آسانی کے ساتھ پڑھ سکے وہ پڑھ، پھر اطمینان سے ٹھہر کر رکوع کر، پھر سر اٹھا یہاں تک بالکل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے ٹھہر کر ادا کر۔ اسی طرح ساری نماز پڑھ۔

(۲۲۷) باب مَا يَسْتَعْتَبُ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَكْتُبُ الْمُصَلِّي فِي هَذِهِ الْأَرْكَانِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ  
ارکان نماز (رکوع و سجود) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے

(۲۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَكْرُومٍ عَنْ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمَرَ أُمُّ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فُصِّلَ بِالنَّاسِ لَمَّا كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ أَكْثَلَ الْقِيَمَ، فَعَلَّثُ يَوْمَئِذٍ أَبِي لَيْلَى، فَعَلَّثَ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ: كُنْتُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى فَرَجَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

أَخْبَرَنَا جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ مِنْ خَلِيفَةِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَكَمِ. [صحیح۔ امرجہ البخاری ۷۹۲]

(۲۷۵۳) حکم فرماتے ہیں کہ طرین ناچنے نے جب کوفہ پر تسلط حاصل کر لیا تو ابو عبیدہ بن مہدائد کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تو قورسہا کرتے، میں نے اس بارے میں ابن ابی لیلیٰ سے پوچھا تو انہوں نے سیدنا براہ بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ کی نماز تقریباً برابر ہوتی تھی۔ جب آپ رکوع کرتے رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے یا دو سجدوں کے درمیان ٹھہرتے تو آپ کے ٹھہرنے کی مقدار برابر ہوتی۔

(۲۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ الْيَهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ: كَانَ سُجُودَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرُكُوعَهُ وَقَعُودَهُ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي أُحْمَدَ الزُّهْرِيِّ [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۵۴) براہ بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سجدے، رکوع اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ تقریباً برابر ہوتا تھا۔

(۲۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَنْمَانُ بْنُ عَمَرَ النَّضِّي حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَمُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْهَرَاءِ بْنِ عَارِظٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَمَقْتُ مُحَمَّدًا - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ ، وَرُكُوعَهُ وَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ لَسَجْدَتِهِ ، فَجَلَسَتُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجَدَتُهُ فَجَلَسَتُهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ .

لَفِظُ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَحَامِدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مُبْدِئِهِ فَرُكُوعَهُ فَأَعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ ، لَسَجْدَتِهِ فَجَلَسَتُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ، فَسَجَدَتُهُ فَجَلَسَتُهُ وَجَلَسَتُهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ . [صحیح۔ قد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۵۵) (۱) سیدنا ہرمان بن عازب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی نماز کا انداز لگایا تو میں نے آپ کے قیام، رکوع، قوسے، سجدے، جلوسے اور قعدے کی مقدار کو برابر پایا۔

(ب) صحیح مسلم میں بھی یہ روایت ہے، البتہ اس کے الفاظ قعدے تلفظ ہیں۔ اس میں ہے کہ آپ کا رکوع، قوسہ، سجدہ، دو سجدوں کے درمیان جلسہ، دوسرا سجدہ اور قعدہ تقریباً برابر ہوتا تھا۔

(۲۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَلُودِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عَمْرِو التُّكْرَاوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فَضَّلُ بْنُ مُسَيَّبٍ الْجَعْفَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ ، وَكَانَ ذِكْرُ إِحْدَى الْخَلْسَتَيْنِ سَقَطَ مِنْ رِوَايَتِهِ ، وَإِنَّمَا ذَكَرَهُمَا حَامِدٌ [صحیح۔ قد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۵۶) ایک اور سند سے یہ روایت بھی ہے، اس میں صرف ایک جلسہ کا ذکر ہے۔

## (۲۲۸) بَابُ فِي جَلْسَةِ الْإِسْتِرَاحَةِ

### جلسہ استراحت کا بیان

(۲۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو يَحْيَى بْنُ نُجَيْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَلَاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - وَهُوَ يُصَلِّي ، فَإِذَا كَانَ فِي وَثَرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَهْضُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُثَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۷) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ ہمیں مالک بن حویرثؒ لکھی جتنی نے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب آپ اپنی نماز کی ایک یا دو رکعتیں پڑھ لیتے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔

(۲۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو

عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ

فِي عَشْرَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ - لَذَكَرَ النُّبُوَّةَ فِي حِفْظِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ -

وَقَدْ كُنَّا نَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ. ثُمَّ يَنْتَهِى رِجْلُهُ فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُتَعَدِّلاً حَتَّى

يُوجِعَ، أَوْ يَقْرَأَ كُلَّ عَظْمٍ مَوْصِغَةً مُتَعَدِّلاً. [غريب۔ قال ابن رجب فی الفتح ۶/۶۸]

(۲۷۵۸) محمد بن عمرو بن عمار فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدیؒ کو سنا کہ ایک جماعت میں جس میں ابوقلابہؒ بھی

تھے فرماتے ہوئے تھے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے طریقے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی، اور اس میں یہ بھی

ہے کہ پھر آپ سجدے کی طرف لوٹے پھر سجدے سے اٹھ کر کہتے ہوئے اٹھے۔ پھر اپنی ٹانگ کو سوز کر اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ

گئے حتیٰ کہ دوسرا سجدہ کریں یا فرمایا کہ آپ کا ہر ہر جوڑ اپنی جگہ برابر ہو جائے۔

## (۲۲۹) بَابُ كَيْفَ الْقِيَامِ مِنَ الْجُلُوسِ

جلے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ النُّعْمَانِ

يَأْتِيَنِي فِي مَسْجِدِنَا هَذَا يُبْصِلُنِي بِمَا يَقُولُ إِنِّي لِأُصَلِّيَ بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ

رَأَيْتَ النَّبِيَّ ﷺ - يُصَلِّي. قَالَ أَيُّوبُ فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ كَيْفَ كَانَتْ يَبْعِي صَلَاةً؟ قَالَ: مِثْلَ صَلَاةِ

صَيْحَا هَذَا يَبْعِي عَمْرٍو بْنُ سَلَمَةَ. قَالَ أَيُّوبُ. وَكَانَ ذَلِكَ الشَّيْخُ يُؤَمُّ التَّكْبِيرَ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ

لِسَجْدَةِ النَّبِيِّ جَلَسَ، ثُمَّ اعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَهْبٍ [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۹) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ مالک بن حویرثؒ مسجد میں ہمیں نماز پڑھانے تشریف لاتے تو کہتے کہ میں ضرور

جہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میرا ارادہ اگرچہ نماز پڑھانے کا نہیں ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ میں نے



رسول اللہ ﷺ کو کیسے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ ایوب کہتے ہیں، میں نے ابوقلابہ سے کہا کہ آپ کی نماز کیسی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے شیخ (عمر بن سعد) کی نماز جیسی تھی، عمرو بن سلمہ بھی پوری بخیریں کہتے تھے اور جب دوسرا مجدد کر کے سراٹھاتے تو بیٹھ جاتے، پھر زمین پر سہارا لے کر اٹھتے تھے۔

(۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَرَسِيُّ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ وَعَمْرٍاءُ بْنُ أَبِي مَوْسَى قَالَا حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَذَعَلَ عَلَيْنَا مَسْجِدَنَا فَقَالَ إِنِّي لِأَصَلِّي وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَهْلَمَّكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصَلِّي. قَالَ. فَذَكَرَ أَنَّهُ حَيْثُ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ يَتَوَلَّى الرُّكْعَةَ الْأُولَى اسْتَوَى قَائِمًا، ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

[صحیح۔ معراجہ البخاری ۶۷۷، ۸۰۲، ۸۲۳]

(۲۷۶۰) ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حورث رحمہ اللہ ہمارے پاس ہماری مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میں نماز پڑھانے کا ارادہ تو نہیں رکھتا لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کو نماز سکھاؤں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ جب آپ نے سجدے سے سراٹھایا تو سیدھے بیٹھ گئے، پھر زمین پر ٹیک لیتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

(۲۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُنُسَ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ يَنْحَوِيهِ لِحُورِ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مَالِكٌ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ إِلَى الرُّكْعَةِ الْأُولَى، فَاسْتَوَى قَائِمًا، ثُمَّ قَامَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

[صحیح۔ معراجہ الشافعی واحمد]

(۲۷۶۱) ایک دوسری سند سے ابوقلابہ سے یہی منقول ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ مالک پہلی رکعت میں جب دوسرے سجدے سے سراٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر سہارا لیتے ہوئے کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْوُهْرَجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الثَّوْمِينِ بْنِ حَكِيمٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ يَرْجَعٍ مِنْ سَجْدَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى صُورٍ فَقَعِيَ، فَلَمَّا انْصَوَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَأَيْتَهَا لَيْسَتْ بِسُوءٍ الصَّلَاةِ، وَإِنَّمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنِّي أَشْتَكِي [صحیح۔ معراجہ مالک فی الموطاء ۱، ۲]

(۲۷۶۲) مغیرہ بن حکیم فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رحمہما اللہ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نماز میں دو سجدوں کے بعد اپنے پاؤں پر ہی کھڑے ہو جاتے تھے، جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے (جلد استراحت کا) ذکر کیا تو

انہوں نے فرمایا یہ کوئی نماز کی سنت نہیں ہے، میں تو کبھی کبھی اس لیے کرتا ہوں کہ میں تھک جاؤں۔

(۲۳۰) بَابُ مَنْ قَالَ يَرْجِعُ عَلَى صَلَواتِهِ قَدَمَيْهِ

جلسہ استراحت نہ کرنے والوں کا بیان

رَوَى خَالِدُ بْنُ الْإِسْمَاعِيلَ - وَيُقَالُ يَنْبَسِي - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صَلَواتِهِ قَدَمَيْهِ وَحَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَصَحُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں جہدے کے بعد اپنے قدموں پر سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن مالک بن حورث ثمالی والی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

(۲۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لُحَيْظُ بْنُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ - إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ السُّوَلِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ رَأَيْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَرَ يُصَلِّي مِنْ لَيْلٍ أَبُوَابٍ كُنْدَةَ - قَالَ - فَرَأَيْتُهُ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ، فَلَمَّا قَامَ مِنَ السَّجْدَةِ الْأَخِيرَةِ قَامَ كَمَا هُوَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُومُ عَلَى صَلَواتِهِ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيُّ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُعْمَلُ ذَلِكَ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ حَبِيبَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُومُ عَلَى صَلَواتِهِ قَدَمَيْهِ. فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُومُ عَلَى صَلَواتِهِ قَدَمَيْهِ. فَحَدَّثْتُ بِهِ عَطِيَّةُ الْعُرَيْشِيُّ فَقَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَتَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سُوَيْدٍ الْخُدْرِيُّ رَجَسَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُومُونَ عَلَى صَلَواتِهِ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ [صحیح اس میں ایک راوی ضعیف ہے۔]

(۲۷۶۳) (ا) سلیمان اعمر فرماتے ہیں کہ میں نے عمارہ بن عمر کو کوندہ کے دروازوں کی جانب نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا، پھر جب دوسرے جہدے سے اٹھے تو اسی طرح کھڑے ہو گئے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے جلسہ استراحت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے عبدالرحمن بن زید نے بتلایا کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ نماز میں اپنے قدموں پر ہی کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

(ب) اعمر کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم نخعی سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے بھی عبدالرحمن بن زید نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ پھر میں نے خیر بن عبدالرحمن سے یہ حدیث بیان

کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوتے تھے۔ پھر میں نے محمد بن عبید اللہ ثقفی سے یہ بات کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا، وہ بھی اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوتے تھے۔ پھر میں نے عطیہ عوفی کے سامنے یہ بات کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عمر، ابن عباس، ابن زبیر اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کو دیکھا۔ یہ تمام حضرات نماز میں (دوسرے رکعے سے) اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہو جاتے تھے۔

(۲۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ قَرَأَ آيَةَ يَنْهَضُ عَلَى صُذُورٍ قَدَمَيْهِ ، وَلَا يَجْلِسُ إِذَا صَلَّى فِي أَوَّلِ رُكْعَةٍ يَمْنَى السُّجُودِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ صَوِّحَ وَمَتَابَعَةُ السُّنَنِ أَوَّلَى ، وَابْنُ عُمَرَ قَدْ بَيَّنَّ فِي رِوَايَةِ الْمُبَاهِرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْهُ أَنَّهُ لَمْ يَنْسَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ . وَإِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ يَشْتَكِي (ج) وَغَلْطَةُ الْعَوْفِيِّ لَا يَحْتَجُّ بِهِ . [صحيح - اسناد حسن وقد جاء بسند صحيح في الذي قبله]

(۲۷۶۳) ابی عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے پاؤں کی انگلیوں پر (تیزی سے) سیدھے کھڑے ہوتے تھے اور پہلی رکعت میں رکعے سے فارغ ہونے کے بعد بیٹھنے نہ تھے۔

(ب) اہم تنقیحی فرماتے ہیں کہ ابن مسعود کی روایت صحیح ہے، لیکن سنت کی متابعت زیادہ بہتر ہے اور منیر ابن حکیم کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی وضاحت بھی کی ہے کہ یہ نماز کی سنت نہیں ہے۔ یہ تو انہوں نے تمکات اور مشقت کی وجہ سے کیا ہے، لہذا اس کو دلیل بنا نا درست نہیں۔

## (۲۳۱) بَابُ مَا يَفْعَلُ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ وَسُجُودٍ مِنَ الصَّلَاةِ مَا وَصَفْنَا

### نماز میں رکوع و سجود میں اعتدال کا بیان

(۲۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْحَقَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَسَامَةَ أَخَذَكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جَالِسٌ لِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ (وَعَلَيْكَ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ) ، فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ وَمِثْلَ ذَلِكَ ، فَقَالَ لَهُ يَبْنَى الْقَائِلَةُ لَعَلَّنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الرُّسُومَ ، وَاسْتَغْبِلِ الْيُسْلَى وَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا بَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَأْسُكَ ، ثُمَّ ارْقَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَحْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ اقْعُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ

قَائِدًا، ثُمَّ كَذَلِكَ لِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَمَحْذُورًا). فَأَقْرَبُهُ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ: نَعَمْ كَذًا قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَطَّالِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَرَوَيْنَاهُ كَذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَمِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ أَبِي لَعْبُرٍ

[صحيح - لم يرحه البخاري ۷۵۷]

(۲۷۶۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ اس آدمی نے نماز ادا کی، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: «علیک اسلام اور جانا۔ پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ پلٹا اور دوبارہ نماز پڑھی۔ پھر آ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا، آپ نے پھر سی طرح کہا۔ جب تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے اسے یہی بات کہی تو اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کچھ دیجیے، آپ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اسی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر انہی اطمینان سے رکوع کر، پھر رکوع سے سراٹھاتی کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر سجدہ کر، پھر سجدے سے اٹھ کر سیدھا بیٹھ جا، پھر اہمیت اطمینان کے ساتھ دوسرا سجدہ کر۔ پھر اہمیت اطمینان کے ساتھ سیدھا بیٹھ جا۔ پھر اسی طرح ہر رکعت میں کر۔

یو اسامہ نے ذکر کیا ہے کہ اس نے کہا: جی بہتر۔

(۲۷۶۶) وَالصَّوْبُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبِي قُدَامَةَ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ اَلْعَلْ ذَلِكَ لِي صَلَاتِكَ كُلَّهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَادٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِي رِبَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ. [صحيح - وقد تقدم في الدي قبله]

(۲۷۶۶) یو اسامہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سراٹھ کر اطمینان سے بیٹھ، پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کر، پھر سجدے سے سراٹھ کر سیدھا کھڑا ہو جا۔ اسی طرح اپنی نماز مکمل کر۔

(۲۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَرَسِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ. حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِصَوْبِهِ وَقَالَ لِي أَخْبِرْهُ: ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْبِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ مُوسَى، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَبِي نَعْمٍ إِلَّا أَنَّهُ أَحَالَهُ عَلَى رِوَايَةِ يَحْيَى الْقَطَنِ وَلَمْ يَنْسِ الْحُسَيْنَ، وَلَمْ يَذْكُرْ لِي رِوَايَةَ يَحْيَى الشَّجَرَةَ الثَّانِيَةَ وَلَا مَا بَعْدَهُ مِنَ الْقَوَدِ أَوْ الْقِيَامِ.

وَالْقِيَامُ أَشْبَهُ بِمَا سَبَقَ الْخَبَرَ لِأَجْلِهِ مِنْ عَدِّ الْأَرْكَانِ دُونَ النَّسِيِّ وَاللَّهِ أَعْلَمُ [صحيح - وقد تقدم في الدي قبله]

(۱۷۶۷) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا پھر دوسرے بعدے سے سر اٹھا کر سیدہ عائشہ جا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت ذکر کی ہے؟

یہی کی روایت میں دوسرے بعدے کا ذکر نہیں اور نہ ہی دوسرے بعدے کے بعد جلسہ استراحت کا ذکر ہے اور نہ قیام کا ذکر کیا ہے۔

(ج) اور قیام زیادہ مشاہیر ہے۔ کیوں کہ ارکان کو شمار کیا جا رہا ہے نہ کہ سنن کو (واللہ اعلم)۔

(۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا لَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكُعُ ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ)) حِينَ يَرْفَعُ صَلَاتَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ وَهَر لَائِمٌ. ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ سَاجِدًا ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يَقُولُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقُومَ بِهَا ، وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي جُرَيْجٍ وَعَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ [صحيح- إخراج البخاری ۲۸۹]

(۲۷۹) ابوبکر بن عبدالرحمن بن عمار فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے یہ کمرے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لَكُمْ حَمْدَهُ کہتے، پھر جب سیدھے کمرے ہو جاتے تو کہتے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر بعدے کے یہ جھکتے وقت تکبیر کہتے، پھر بعدے سے سر اٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔ پھر دوسرا بعدہ کرتے وقت بھی تکبیر کہتے، پھر دوسرے بعدے سے سر اٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے۔ مکمل نماز اس طرح ادا کرتے۔ اسی طرح دو رکعتوں کے بعد تشہد سے اٹھتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔

(۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَدُعَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَكْوَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الرَّادِ قَالَ: أَتَيْتُ عُبَيْدَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيَّ أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ: حَدَّثَنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ بَيْنَ إِلَيْنَا فِي مَسْجِدٍ لِكُثْرٍ ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ ، وَجَافَى بَيْنَ يَرْفَعُهُ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ)). فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ كَبَّرَ وَمَسَّحَ ، فَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ، ثُمَّ جَافَى

بِمَوْلَانِهِ عَنْ جَبِيهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَجَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، فَطَعَنَ  
مِثْلَ ذَلِكَ بَعْضًا، ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِثْلَ هَذِهِ الرُّكُوعِ، يُصَلِّي صَلَاتَهُ، ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ - بِصَلَّى. [صحیح۔ احمد ۱۶۶۲۳]

(۲۷۶۹) سالم براد سے روایت ہے کہ ہم ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے کا طریقہ بیان کریں۔ وہ ہمارے سامنے مسجد میں کھڑے ہوئے، انہوں نے عجیر کی، پھر جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اور اپنی انگلیوں کو ان سے تھوڑے نیچے رکھا اور دونوں کہنیوں کے درمیان وقفہ رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر کہ: سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ، پھر کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر عجیر کی اور سجدہ کیا اور اپنی انگلیوں کو زمین پر رکھا اور کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا، پھر انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور بیٹھ گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو گیا۔ پھر اسی طرح دوسرا سجدہ کیا، پھر اسی طرح چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: اسی طرح ہم نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

## (۲۳۲) بَابُ كَيْفِيَةِ الْجُلُوسِ فِي الشَّهَادَةِ الْأُولَى وَالثَّانِي

### تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّلَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ  
الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْمَرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَنْبَلَةَ عَنْ  
مُعَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ. أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ فَذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حَمْدٍ السَّاعِدِيُّ. أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لِمَا لَمْ يَصَلِّهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ  
جَعَلَ يَدَيْهِ جِذَاءً مَسْكِيَةً، وَإِذَا رَفَعَ أَمْسَكَ يَدَيْهِ مِنْ رُكُوعِهِ، ثُمَّ حَصَرَ ظَهْرَهُ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى  
يَعُودَ كُلُّ لَفَافٍ مَكَانَهُ، وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِيهِمَا، وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ  
، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرُّكُوعِ قَلَّمَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرُّكُوعِ الْآخِرَةِ  
قَلَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَجَلَسَ عَلَى مَقْعَدِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ. [صحیح۔ احمد ابو داؤد ۹۶۳۰۷۳۰]

(۲۷۷۰) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی جماعت میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع ہو گیا۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد رکھنے وال ہوں، میں نے آپ کو دیکھا، آپ ﷺ جب عجیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے



ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر نکا دیتے اور اپنی کمر کو جھکا لیتے۔ پھر جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر کھڑی جاتا اور جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھتے، نہ زیادہ پھیلائے ہوئے ہوتے اور نہ ہی ملائے ہوئے ہوتے اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے قبلہ رخ رکھتے اور جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو اپنی ہاتھوں کو بچھا لیتے۔ پھر بائیں ٹانگ پر بیٹھ جاتے اور جب آخری قعدہ میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر اپنی مقعد پر بیٹھ جاتے۔

(۲۷۷۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوَيْ حَلَفَنَا حَدَّثَنَا عَنْ شَاكِرٍ وَمُحَمَّدَ بْنِ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْهَخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَالِدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاةٍ . قَالَ وَحَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاةٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِلَّا أَنَّ الْهَخَارِي يَقُولُ فِي رَوَاتِهِ. وَاسْتَفْهَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْفِيلَةَ ، فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْآخَرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَلَيْهِ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۱) (۱) ایک دوسری سند میں ہے کہ محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) امام بیہقی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: امام بخاری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے قبلہ رخ کیے، پھر جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھے تو بائیں ٹانگ پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور جب آخری قعدہ میں بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا یا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور سرین پر بیٹھے۔

(۲۷۷۲) وَرَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ سَوَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِذَا جَلَسَ فِي الْأُولَى جَلَسَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الْآخِرَةِ جَلَسَ عَلَى الْيُمْنَى ، وَجَعَلَ يَطْلُ قَدَمَهُ الْيُسْرَى عَنْهُ مَا بَيْنَ قَدَمَيْهِ الْيُمْنَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى . أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ اسْقَطَ مِنْ إِسْنَادِهِ ابْنَ حَلْحَلَةَ .

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۲) (۲) شاہ ابن سوار اس روایت میں بیان کرتے ہیں کہ آپ جب پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھے تو اپنی سرین پر بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کا اندرونی حصہ

دائیں ران کے ساتھ گھٹنے کے اندرونی حصہ کے قریب کرتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے۔

(۲۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُومِيُّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْمَعْنَى الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكُمُ ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَفْصَةَ التَّوَكُّلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَفْضَى يَوْرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاجِدَةٍ

[صحیح۔ ابوداؤد ۷۳۱]

(۲۷۷۳) محمد بن عمرو بن عطا سے منقول ہے کہ ابو حمید ساعدی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ دو رکعتوں میں بیٹھے (تہجد اولی کرتے) تو اپنے بائیں پاؤں کے کونے پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب چوتھی رکعت کے بعد بیٹھے تو بائیں کو لیے کوزمین پر رکھتے اور اپنے دونوں پاؤں کو دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۷۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي قُلَيْبُ بْنُ أَخْبَرَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَلَذَكَّرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَذَكَّرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ جَلَسَ لِمَا تَرَكُوا رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُمْنَى، وَكَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُسْرَى، وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ وَقَدْ لَبَّى الشَّهَادَةَ الْأُولَى، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ الشَّهَادَةِ الْآخِرَةِ. [صحیح۔ اسرحہ ابوداؤد ۷۳۴]

(۲۷۷۴) عباس بن سهل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو حمید، ابواسید، اسل بن سعد اور محمد بن مسلمہ جگہ اکٹھے ہوئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں اس میں ہے کہ پھر آپ (دوسرے جگہ سے فارغ ہو کر) بیٹھ گئے اور اپنا بائیں پاؤں بچھا اور دایاں پاؤں کا اوپر والا حصہ قبل رخ رکھا، پھر دائیں پھلی دائیں گھٹنے پر اور بائیں پھلی بائیں گھٹنے پر رکھی اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

یہ آپ کے پہلے شہد کے بارے میں ہے، اس حدیث میں دوسرے شہد کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَانَ الْقَوَارِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَذَكَّرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الَّتِي فِيهَا الْقَسِيمُ أَخْرَجَ رِجْلَهُ

الْهَرَسِيُّ ، فَقَعَدَ مُكَرَّرًا عَلَى شِقْوِ الْأَيْسَرِ فَقَالُوا جَمِيعًا صَدَقَ هَكَذَا تَكَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -  
وَهَذَا فِي الشَّهَادَةِ الْأَخِيرِ نَصًّا ، وَلَيْسَ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ كُنْهٌ الْجُلُوسِ فِي الشَّهَادَةِ الْأَوَّلِ وَلَقَدْ حَقَّقْنَاهُمَا  
جَمِيعًا ابْنُ خَلِّحَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى مَا مَضَى ، وَبِاللَّهِ التَّوَلَّيْتُ  
وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةِ ،  
وَكَانَ يَفْرُسُ رِجْلَهُ الْهَرَسِيُّ ، وَيَنْهَبُ رِجْلَهُ الْيَمْنَى ، وَكَانَ يُهَيَّ عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ .  
وَحَدِيثُ وَالِدِ بْنِ حُجْرٍ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ثُمَّ جَلَسَ لَا تَفْرُسُ رِجْلَهُ الْهَرَسِيُّ .  
فَأَحَدُهُمَا وَارِدٌ فِي الشَّهَادَةِ الْأَخِيرِ وَالثَّانِي وَارِدٌ فِي الشَّهَادَةِ الْأَوَّلِ بِالْإِسْنَدِ لَا يَحْدِثُ أَبِي حُمَيْدٍ  
السَّاعِدِيُّ وَأَصْحَابُوهُ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله ۷۳۰]

(۲۷۷۵) (ا) عمرو بن محمد بن عطا فرماتے ہیں کہ ابو حمید ساعدی رحمۃ اللہ علیہ صحابہ کرام رحمۃ اللہ علیہ میں تشریف فرما تھے، جن میں  
ابو قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے، ابو حمید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اس میں یہ  
بھی ہے کہ آپ جب آخری رکعت میں ہوتے تو بائیں پاؤں کو (سرین کے نیچے سے دائیں طرف) نکال کر بائیں کولہے پر بیٹھ  
جاتے تو سب نے کہا کہ آپ نے حج کیا، رسول اللہ ﷺ واقعی اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔  
(ب) یہ حدیث آخری تشہد کے بارے میں واضح ہے۔ اس میں پہلے تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان نہیں ہے۔ ان دونوں کو  
ابن ماجہ نے جمع کر کے اکٹھے حفظ کیا ہے۔

(ج) ابو جوزا کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہ رحمۃ اللہ علیہ سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں منقول ہے کہ آپ ﷺ دو رکعتوں  
کے بعد تشہد پڑھتے تھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھاتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے اور آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع  
فرماتے تھے۔

(د) وائل بن حجر کی حدیث جو نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں ہے کہ پھر آپ بیٹھے اور اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیا۔  
(ه) ان میں سے ایک دوسرے تشہد کے بارے میں وارد ہے اور دوسری پہلے تشہد کے بارے میں منقول ہے۔ ابو حمید ساعدی  
اور دیگر صحابہ رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے (یہی سمجھا جاتا ہے)۔

(۲۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ  
الْمُرَّكَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْرَاهِيمَ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّكَ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا  
جَلَسَ ، فَقَعَلْتُهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ النَّبِيِّ ، فَهَابَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصُوبَ  
رِجْلَكَ الْيَمْنَى وَتَقْبِضَ الْهَرَسِيَّ فَقُلْتُ: إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ. فَقَالَ: إِنَّ رَجُلِي لَا تَحْمِلَانِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوفِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ

[صحیح۔ معرجہ مالک فی الموصاف ۲۰۲ ومن خروجه البخاری ۸۲۷]

(۲۷۷۶) عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نماز میں جب بیٹھتے تو چار رانوں پر (آپنی پانچ مارکر) بیٹھتے۔ میں بھی اسی طرح بیٹھتا۔ ان دنوں میں چھوٹا تھا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے منع کیا اور فرمایا کہ نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تو اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بائیں کو بچھا کر اس پر بیٹھے۔ میں نے پوچھا آپ تو اس طرح (چار رانوں) کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میرے پاؤں میرا بوجھ نہیں اٹھا سکتے (یعنی میں بیمار ہوں)۔

(۲۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُورِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنْ مِنَ السَّوْءِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ تُضِيعَ رِجْلَكَ الْيُسْرَى وَتَنْسَبَ الْيُمْنَى. [صحیح۔ معرجہ ابی ہریرہ ۱۶۵۸]

(۲۷۷۷) عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کر لے اور بائیں پاؤں کو بچھائے۔

(۲۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْمُوكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَانَ إِذَا جَلَسَ إِلَى التَّسْبِيحِ نَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَتَوَسَّى رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَجَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى، وَلَمْ يَجُوسْ عَلَى قَدَمَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَرَأَيْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنِي أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

[صحیح۔ معرجہ مالک فی الموصاف ۲۰۳]

(۲۷۷۸) یحییٰ بن ابی سعید سے روایت ہے کہ قاسم بن محمد جب تشهد میں بیٹھتے تو دایاں پاؤں کو کھڑا کرتے اور بائیں پاؤں کو بچھاتے اور اپنے بائیں کوسے پر بیٹھتے اور اپنے قدموں پر نہیں بیٹھتے تھے اور فرماتے: میں نے عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر کو دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ ان کے والد اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۳۳) بَابُ كَيْفِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى فِخْذَيْهِ وَالْإِشَارَةَ بِالْمَسْبُوحَةِ

تشہد میں رانوں پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْمُوكِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى يَمِينِي هَارُونَ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَآلَا أَعْبَثَ بِالْحَصَى، لَمَّا انْصَرَفَ نَهَابِي وَقَالَ: اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فُجْهِهِ الْيُمْنَى وَكَبَّرَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا، وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ الْيُمْنَى إِلَى الْإِثْمَامِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فُجْهِهِ الْيُسْرَى لَفْظَ خَدِيبِ الشَّالِبِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ [صحيح- أخرجه مالك في الموطأ ۱۹۹، ابوداود ۹۸۷]

(۲۷۷۹) علی بن عبد الرحمن معاوی فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے نماز میں ٹکریوں سے کھیتے ہوئے دیکھا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے مسح کیا اور فرمایا ایسے کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کیسے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں ہاتھ کی انگلی کو دائیں ران پر رکھتے اور تمام انگلیوں کو بند کر لیتے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بائیں ران پر رکھتے۔

(۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْغَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى إِلَى تَلَى الْإِثْمَامِ، فَلَدَّهَا بِهَا وَيَدُّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ بِأَسْطِهَا عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَالِحٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۳۲۳۸، مسلم ۱۳۳۷]

(۲۷۸۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنی ہاتھ کی انگلیوں کو اپنی رانوں پر رکھتے اور اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی کو اٹھاتے تو اس کے ساتھ دعا کرتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتا رکھتے۔

(۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْأَحْوِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَوْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فُجْهِهِ الْيُمْنَى، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فُجْهِهِ الْيُسْرَى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَتَحْمِيسًا يَدْعُو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَعَقَدَ ثَلَاثًا





وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْهَرَسَى رُكْبَتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَلِيدٍ الْأَحْمَرِ، وَهُوَ رِوَايَةُ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعْدٍ. كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَأَى سَعْدًا يَدْعُو بِأَصْبُعِهِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: اخُذْ أَخَذَ

وَرَوَى فَرْكَانُ بْنُ وَجِيحٍ آخَرُ مَوْصُولًا فِي الدَّعَاوِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۱) (۲۷۸۳) عامر بن محمد بن زهير اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قعدہ میں ہوتے تو دعا کرتے اور اپنا دایہا ہاتھ اپنی دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور انھت شہادت سے اشارہ کرتے اور انگوٹھے کو اپنی درمیان والی انگلی پر رکھتے اور ہاتھیں حلقی کو اپنے گھٹنے پر آہستہ سے رکھ دیتے۔

(ب) یحییٰ بن سعد کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب نماز میں بیٹھے تو داہنے ہاتھ کو اپنے گھٹنے پر رکھ کر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

(ج) ابو صالح سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے سعد بن ابی وقاص کو نماز میں اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے دیکھا تو فرمایا: ایک انگلی سے اشارہ کر۔

(د) ایک دوسری سند سے موصول روایت باب الدعا میں بھی مذکور ہے۔

### (۲۳۳) بَابُ مَا رَوَى فِي تَحْلِيلِ الْوُضْئِ بِالْإِبهَامِ

درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانے کا بیان

(۲۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَيْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَى بِهِمَا أُذُنَيْهِ، وَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ فَسَجَدَ بِهِمَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فُجْوَةِ الْيُمْنَى، وَيَمِينَهُ الْيُمْنَى عَلَى فُجْوَةِ الْيُسْرَى، ثُمَّ عَقَدَ الْوُضْءَ وَالْبَنْصَرَ، ثُمَّ حَلَقَ الْوُضْءَ بِالْإِبهَامِ، وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ، وَبِعَصَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ.

وَحَسْبُ نَجِيرَةٍ وَنَحَارًا مَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي حَبِيبٍ ابْنِ الرُّمَيْثِيِّ لِيُؤْتِيَ خَيْرَهُمَا وَقُوَّةَ

إِسْنَادُهُ وَمَرْثِيَّةُ رَجَالِهِ وَزَجَائِعُهُمْ فِي الْفَضْلِ عَلَى عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ وَبِالْوَلِيِّ التَّوْفِيقِ.

[حسن۔ آخر حصہ ابو داؤد (مس سند آخر) ۷۲۶]

(۲۷۸۳) (۱) وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپؐ نے بغیر کسی اور کانوں کے برابر ہاتھوں کو اٹھایا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑا، پھر جب رکوع کرنا چاہا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا، پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا۔ پھر جب سجدہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور ان کے درمیان سجدہ کیا۔ پھر بیٹھے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اور دائیں کبھی کو دائیں ران پر رکھا۔ پھر خضر (چھوٹی انگلی) اور بنصر (ساتھ والی) کی کرو لگائی اور وسطی اور ابهام (انگوٹھے) کا حلقہ بنایا اور سبابہ (شہادت والی انگلی) کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(اس کے ہم معنی روایت جماعت نے عاصم بن کلیب سے روایت کی ہے)

## (۲۳۵) باب كُفَيْتِ الْإِشَارَةَ بِالْمُسَبَّحَةِ

شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْزَنْجِيُّ الْقَاسِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ لُقْدَامَةَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ذَلِكَ بْنُ نُسَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَاعِدًا إِلَى الصَّلَاةِ وَابْتِغَاءَ ذِرَاعَةِ الْيَمَنِ عَلَى لِيَحِلُّهُ الْيَمَنُ رَافِعًا إِبْصَعَهُ السَّبَابَةَ قَدْ أَحْصَاهَا شَبْنًا وَهُوَ يَذْهَبُ. [صحيح۔ آخر حصہ ابو داؤد مسند آخر ۹۹۱]

(۲۷۸۵) مالک بن نیرؓ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ اپنے داہنے بازو کو دائیں ران پر رکھے ہوئے تھے اور شہادت کی انگلی کو اٹھائے ہوئے تھے اور آپؐ نے اس کو قدرے جھکایا ہوا تھا۔

## (۲۳۶) باب مَنْ رَوَى أَنَّهُ أَشَارَ بِهَا وَكَهْ يَحْرُكُهَا

ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپؐ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی

(۲۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَرَجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي رِيَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ ذَكَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُشِيرُ بِأَصْبُعِهِ إِذَا دَعَا لَا

بُحْرُهَا

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَأَيْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - يَدْعُو كَذَلِكَ، يَتَحَامَلُ لِنَبِيِّ - ﷺ - بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى عَلَى فَوْجِهِ.  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُهَنَّذٌ عَنْ مَكْسُرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

وَرَوَى عَنْ زَيْلِ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۹۸۹، ۱۸۴۱]

(۲۷۸۶) (ا) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ تہجد میں جب دعا کرتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے، اس کو حرکت نہیں دیتے تھے۔

(ب) عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اسی طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا، آپ اپنا پایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۷۸۷) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَيْدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُنَافٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَا نَظَرُونَ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَذِكْرُ الْحَدِيثِ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ لَقَدْ فَاهَرْتُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ كَلِمَةَ الْيُسْرَى عَلَى فَوْجِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى، وَجَعَلَ حَدَّ يَرْكَبُهَا الْأَمْسَ عَلَى فَوْجِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ قَبَضَ ثَلَاثَةً مِنْ أَصَابِعِهِ، وَحَلَقَى حَلَقَةً، ثُمَّ رَفَعَ يَاصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُبْحِرُهَا يَدْعُو بِهَا. قَبَضَ أَنْ يَكُونَ الْمَرَادُ بِالتَّحْرِيكِ الْإِشَارَةَ بِهَا لَا تَكْرِيهَ تَحْرِيكِهَا، فَيَكُونُ مُؤَلِّفًا لِرِوَايَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [حسن - أخرجه ابن حرملة ۷۱۴]

(۲۷۸۷) (ا) وائل بن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ بائیں پاؤں بچ کر بیٹھے اور بھٹی کو بائیں ران اور گھٹنے پر رکھا اور، میں کہنی کو دائیں ران پر رکھا، پھر انہوں نے اپنی تین انگلیوں کو بند کر کے حلقہ بنایا، پھر شہادت والی انگلی کو ٹھٹھا، آپ اس کو حرکت دیتے رہے، اس کے ساتھ دعا کرتے رہے۔

(ب) یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ حرکت دینے سے مراد انگلی سے اشارہ کرتا ہے، نہ کہ مسلسل حرکت دینا۔ اس طرح یہ حدیث ابن زبیر کی روایت کے موافق ہو جائے گی۔ واللہ اعلم

(۲۷۸۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاجِ حَدَّثَنَا الْوَائِدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ ((تَحْرِيكُ الْإِصْبَعِ فِي الصَّلَاةِ مَذْعُورَةٌ لِلشَّيْطَانِ)). فَقَرَأَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَائِدِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: تَحْرِيكُ الرَّجُلِ إِبْصَعَهُ فِي الْجُلُوسِ فِي الصَّلَاةِ مَقْصِدَةٌ لِلشَّيْطَانِ [صحيح] (۲۷۸۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز میں انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے خیزے کی طرح ہے۔ (ب) مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں تشہد کے اندر آدمی کا انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے ہتھوڑا ہے۔

### (۲۳۷) بَابُ الْإِشَارَةِ بِالْمُسْبَحَةِ إِلَى الْقِبْلَةِ

انگشتِ شہادت کے ساتھ قبلہ رخ اشارہ کرنے کا بیان

(۲۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَا بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تُحَرِّكِ الْحَصَا وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلَكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -صَلَّى- يَصْنَعُ قَالَ: وَكَيْفَ؟ قَالَ: لَوْ ضَعَّ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى قُحْوِيهِ، وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْقِبْلَةِ وَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوِهَا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -صَلَّى- يَصْنَعُ. [صحيح - أخرجه السليمانى ۱۱۶۰]

(۲۷۸۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ننگریوں کو ہد رہا تھا۔ عباداں کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے اسے کہا نماز میں ننگریوں کے ساتھ مت کھیل کیوں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے، اس طرح کر جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا وہ کیسے کرتے تھے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا آپ ﷺ اپنے داہنے ہاتھ کو پانی (داہنی) اکران پر رکھتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ ہڈی کی طرف اشارہ کرتے، اس کی طرف دیکھتے رہتے۔ پھر انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

### (۲۳۷) بَابُ السَّنَةِ فِي أَنْ لَا يُجَاوِزَ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

اشارہ کرتے ہوئے انگلی کی طرف دیکھنا مسنون ہے

(۲۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ -صَلَّى- كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى قُحْوِيهِ الْيُسْرَى، وَكَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى قُحْوِيهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ السَّابِقَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

(۲۷۹۰) عامر بن عبد اللہ بن زہیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں جب بیٹھتے تو اپنی ہائیں اٹھیل کر اپنی ہائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے اور آپ کی نگاہ آپ کے اشارے سے آگے نہ بڑھتی تھی۔

### (۲۳۸) باب الدلیل علی أن هذا سنة المدين فی التشهدین جمیعاً

ہاتھ رکھنے کا مذکورہ طریقہ دونوں قعدوں میں مستنون ہے

(۲۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْطَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُعَيْمٌ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا غَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ لَالٍ. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَلَسَ فِي يَتَمِيمٍ أَوْ فِي أَرْبَعٍ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ أَشَارَ بِأَصْبُعِهِ. [صحيح - امرجه النسائي ۱۱۶۱]

(۲۷۹۱) عامر بن عبد اللہ بن زہیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعتوں یا چار رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

### (۲۳۹) باب مَا يُنَوِي الْمُشْرِعُ بِإِشَارَتِهِ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان

(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَنْطَلَةَ الْوُزْنَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي النَّسِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي وَجَلُّ بْنُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ جَبْرِ عَنَّا ابْنَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَحْمَةَ، قَوْلَ ابْنِ أَبِي أُسْمَرَ بِأَصْبَحِي فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ ابْنُ أَبِي أُسْمَرَ لَمْ تَفْعَلْ هَذَا؟ قُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ جِبَارَ النَّاسِ وَفَقَهَاءَهُمْ يَفْعَلُونَهُ قَالَ قَدْ أَصَبْتَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُبَشِّرُ بِأَصْبُعِهِ إِذَا جَلَسَ بِتَشَهُّدِهِ فِي صَلَاتِهِ، وَكَانَ الْمُشْرِعُ كَرَنَ يَقُولُونَ: إِنَّمَا يَسْحَرُونَ وَإِنَّمَا يَرِيدُ النَّبِيُّ -ﷺ- التَّوْحِيدَ [صحيح]

(۲۷۹۲) ابوالقاسم معصم سے روایت ہے کہ مجھے اہل مدینہ میں سے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں نے خفاف بن ایماہ بن رعدہ رضی اللہ عنہ کے پاس نماز ادا کی۔ انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں نماز میں اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کر رہا تھا تو انہوں نے فرمایا اے بیٹے اس طرح کیوں کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں نے صلحا اور فقہا کو اس طرح کرتے دیکھا ہے، انہوں نے فرمایا تم صحیح کہتے ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ جب نماز میں تشہد کے لیے بیٹھتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے، مشرکین کہتے یہ تو ہم پر جاو کر رہا ہے۔ حالاں کہ رسول اللہ ﷺ اس سے توحید مراد لے رہے ہوتے تھے۔

(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَامِدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي آتَمٍ أَحَدُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤْيٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ: مَقْسَمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَوْقَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ صَلَّيْتُ لِي مُسْجِدَ بَنِي عِفَّارٍ فَلَمَّا كُنْتُ جُلُوسًا قَالَ رَوَّضْتُ يَدِي الْبُسْرَى عَلَى فُجَيْدِي الْبُسْرَى، وَوَضَعْتُ يَدِي الْيُمْنَى عَلَى فُجَيْدِي الْيُمْنَى، وَنَصَبْتُ إِصْبِي السَّابِقَةَ قَالَ لَمَّا رَأَيْتُ خَفَافَ بَنِي إِيمَاءَ بَيْنَ رَحْطَةِ الْفُعَارِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا انْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ لِي لِمَ نَصَبْتَ إِصْبَكَ هَكَذَا؟ قَالَ قُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُ النَّاسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ. قَالَ فَإِنَّكَ لَفَدَّ أَصْبَتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ: إِنَّمَا يَصْنَعُ هَذَا مُعَمَّدٌ يَأْصُبُوهُ بِسُحُورٍ. وَكَذَبُوا، إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ ذَلِكَ لَمَّا يُوْحِدُ بِهَا رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صحيح] - وقد تقدم من الذي قبله]

(۲۷۹۳) عہدِ نبویؐ میں عمارت بن نوفل کے غلام ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مدینہ کے ایک آدمی نے حدیث بیان کی کہ میں نے یہی عمارت کی مسجد میں نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے اپنے قدموں کا ذکر کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ہاتھیں ہاتھوں کو ہاتھوں پر رکھا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا اور ایسی شہادت دینی انگلی کو کھڑا کر لیا۔ مجھے خفاف بن ایماء بن رحمہ عفار بن بلال نے دیکھ لیا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے۔ جب میں نے اپنی نماز سے سلام پھیرا تو انہوں نے مجھے کہا کہ تم نے اپنی انگلی اس طرح کیوں کھڑی کی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے لوگوں کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا تم درست کہتے ہو۔ بے شک رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو اس طرح کرتے تھے اور مشرک لوگ کہتے تھے کہ محمد (ﷺ) اپنی انگلی اس طرح اس لیے کرتا ہے تاکہ جادو کرے۔ وہ جھوٹ بولتے تھے، رسول اللہ ﷺ تو اس طرح اس لیے کرتے تھے تاکہ اس کے ساتھ اپنے رب کی توحید بیان کریں جو باہرست اور بلند والا ہے۔

(۲۷۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَبْرَارِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ يُدْعُو بِسُحُورٍ يَأْصِبُوهُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْإِخْلَاصُ. [صحيح]

(۲۷۹۵) حیدر سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو دعا کرتے ہوئے اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(۲۷۹۶) وَزَوَّاهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْجَمَاعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الثَّوْمِيِّ وَهُوَ أَرْبَنَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُوَ الْإِخْلَاصُ وَعَنْ أَنَسَ بْنِ كُبَيْبٍ عَنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ: ذَلِكَ النَّصْرُ وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: مَقْمَعَةُ لِلشَّيْطَانِ



أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ الْعَمْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كُتِبَ عَنْ [ضعف]

(۲۷۹۵) (ل) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(ب) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایسا کرنا عاجزی ہے۔

(ج) عثمان مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ یہ شیطان کے لیے تھوڑا ہے۔

(۲۷۹۶) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَوْنٍ بْنُ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَيْدٍ عَنْ عَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ إِبرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَيْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((هَكَذَا الْإِخْلَاصُ)) يُشِيرُ بِأَصْبُوحِهِ إِلَى إِيْنَهُمْ ((وَهَذَا الْمَذْعَمُ)). فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَكْبِهِ ((وَهَذَا الْإِنْهَالُ)) فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَذًا

[مسک۔ اخرجہ المحاکم ۸۰۶۷]

(۲۷۹۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسا کرنا اخلاص ہے، آپ ﷺ اپنی انگوٹھے کے ساتھ دال انگلی سے اشارہ کرتے اور دعا پڑھتے، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور گزرا کر دایا کی اس دوران آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کر لیا۔

## (۲۸۰) بَابُ سُنَّةِ الشَّهَادَةِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقُدْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَسْرُورَةَ عَنْ أَبِي الْحَوَارِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ تَكَرَّرَ الْحَدِيثُ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: فَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ.

مُعْرَجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلِّمِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۱۹۸، حمد ۲۱۰۷۶]

(۲۷۹۸) (ل) سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر دو رکعتوں کے درمیان تشہد پڑھتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں حسین بن ذکوان معلم کی روایت میں یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا آپ ﷺ فرماتے تھے ہر دو رکعتوں میں

تشریح ہے۔

(۲۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ كَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عَلَلَادِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِافِعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - لَدَكَ حَدِيثُ الصَّلَاةِ وَقَالَ فِيهِ لَإِذَا آتَتْ قُمْتُ فِي صَلَاتِكَ فَكَبِّرِ اللَّهَ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَسْرِعُ عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، وَقَالَ فِيهِ لَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسْطِ الصَّلَاةِ فَاطْمَئِنَّ ، وَالْفَرَسُ لِيُحْدِثَكَ الْيُسْرَى ، ثُمَّ تَشَهُّدْ ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَيُسَلِّ فُزِلْ ذَلِكَ حَتَّى تَعْرُجَ مِنْ صَلَاتِكَ [حس۔ شرح ابو داود ۸۵۶]

(۲۷۹۸) علی بن یحییٰ بن خالد بن رافع اپنے والد سے اور وہ اپنے بچا رافع بن رافع سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنی نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر قرآن سے جو تجھے یاد ہو پڑھ۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب تو نماز کے درمیان بیٹھے تو اطمینان سے بیٹھ اور اپنی باتیں ران کو بچھا، پھر تشهد پڑھ، پھر جب تو (تیسری رخت کے لیے) کھڑا ہو تو اسی طرح کر، یہاں تک کہ تو پہلی نماز سے فارغ ہو جائے۔

### (۲۳۱) بَابُ قَدَدِ الْجُلُوسِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان

(۲۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَمْسِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرَمِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْرٍ قَالَ لَرَأَى عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَمِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَانَ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّمَا يَكُونُ عَلَى الرَّصْفِ قَالَ قُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ - صَهِيف - فِي الَّذِي بَعْدَهُ

(۲۷۹۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب پہلی دو رکعتوں میں ہوتے تو ایسے کھڑا کہ آپ مضطرب اور پریشان ہیں حتیٰ کہ کھڑے ہو جاتے۔

(۲۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَلَدَكَ بِمَعْنَاهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحُجَّاجِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۲۳۲) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْقُعُودَ لِلتَّشْهَدِ الْأَوَّلِ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

پہلے تشہد کے واجب نہ ہونے کا بیان

(٢٨٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ  
يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ مَوْلَى يَحْيَى عَبْدِ  
الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيَّةَ بْنَ أَرْدَشَبَةَ، وَهُوَ خَلِيفَةُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ مِنْ  
أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَلَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ  
الْأُولَايَيْنِ قَلَمٌ يَجْلِسُ، وَلَقَامَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَانْظَرَ النَّاسُ تَلِيمَهُ  
كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ

(۲۸۰) عبدالرحمن بن ہریرہ جو نو عبدالمطلب کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن نجیحہ بن زوشوعہ بن علی بن عبدالمطلب بن عبدمناف کے حریف تھے اور صحابی رسول بھی تھے۔ انہوں نے انہیں خبر دی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں قہر کی نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سیدھے کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ آپ نے نماز مکمل کر لی اور لوگ آپ کے سامں پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے تو آپ نے بیٹھے بیٹھے حکم دیا کہ سلام سے پہلے دو رکعت کیے۔ مگر سلام پھیرا۔

(۲۸۰۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُصَوِّرٍ السُّنَّارُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَفَّرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ فِي الْمُرُكَّتَيْنِ، فَلَمْ يَجْلِسْ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ الشُّهُورِ أَخْرَجَاهُ مِنْ حُلِيِّهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۰۳) عبد اللہ بن سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

(۲۴۳) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الشَّيْءِ بَعْدَ الْجُلُوسِ

پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

٢٨٠٣ | أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِدَّانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَدْنَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَدْنَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَدْنَانَ

يَعْنِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الشَّيْءِ بَعْدَ الْعُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعْدٍ

[صحيح - أخرجه البخاري ۲۸۹]

(۲۸۰۳) ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو کبیر کہتے۔

(۲۸۰۴) اُخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَارِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَصْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غِلَّانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ، وَإِذَا لَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ، فَلَمَّا لَظِيَ الصَّلَاةَ أَخَذَ عِمْرَانُ يَدِي فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَرْنِي هَذَا بِمِثْلِ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ ﷺ - أَوْ لَقَدْ صَلَّيْنَا هَذَا بِمِثْلِ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ ﷺ - لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ: فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ يَدِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح - أخرجه البخاري ۲۸۶]

(۲۸۰۴) مطرف فرماتے ہیں کہ میں اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو کبیر کہتے اور جب بیدے سے اٹھنا چاہتے تو بھی کبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو کبیر کہتے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بولے: واقعی انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز یاد کروادی یا فرمایا کہ انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھائی۔

یہ لحاظ کیجیے کہ حدیث کے ہیں اور سلیمان کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۲۳۳) باب الإِعْتِمَادِ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ إِذَا نَهَضَ قِيَاسًا عَلَى مَا

رُوِيَ فِي النَّهْوضِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

پہلی رکعت سے اٹھنے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے مسجد سے

اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینے کا بیان

(۲۸۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِيَنَ قَبُولُ

أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَفَنَ صَلَافٍ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجْدَةِ

الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ اسْتَوَى لِأَعْدَا وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ [صحیح۔ معرجہ البخاری ۸۲۶]

(۲۸۰۵) ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث رحمہ اللہ ہمارے پاس آتے تو کہتے کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز

کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر وہ کسی نماز کے وقت کے علاوہ نماز پڑھ کر دکھاتے۔ آپ پہلی رکعت میں جب اپنا سر دوسرے

مجدے سے اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لے کر اٹھتے۔

(۲۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ بْنِ الْهَدَادِيِّ بِهِرَاءَ أَخْبَرَنَا

مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا غَمِيلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مِسْكَةَ عَنْ الْأَرْدَقِيِّ بْنِ لَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ

إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ اعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ بِيَدَيْهِ. فَقُسْتُ يُولِيهِ وَلَجُلَسَائِهِ لَعَلَّهُ يَفْعَلُ هَذَا مِنَ الْكِبَرِ؟ قَالُوا:

لَا وَلَكِنْ هَذَا يَكُونُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مَالِغٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ الْحَسَنُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

مِنَ الْقَابِلِينَ. [ضعیف]

(۲۸۰۶) (ا) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے

تو اپنے ہاتھوں کے ساتھ زمین پر سہارا لے کر اٹھتے۔ میں نے ان کے بیٹوں اور دوستوں سے کہا کہ شاید وہ بڑھاپے کی وجہ سے

ایب کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں لیکن ایسا ہو سکتا ہے۔

(ب) ہم سیدنا نافع کی روایت ذکر کر چکے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ جب مجدے سے اٹھتے تو زمین پر سہارا

لے کر اٹھتے تھے، اسی طرح حسن بصری اور کل ثابین کرتے تھے۔

(۲۸۰۷) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ - مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي - بِإِمْلَاءِ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق]

(۲۸۰۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۸۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُبَيْهِ

وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ. لَمْ تَكُنْ يَأْتِيهِ نَحْوُهُ

وَقَالَ فِي لَفْظٍ حَدِيثِ أَبِي شُبَيْهِ نَهَى أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُتَعَمِّدٌ عَلَى يَدَيْهِ

وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ. نَهَى أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ.

لِهَذَا حَدِيثٍ قَدْ اخْتِصِفَ فِي مَتْنِهِ عَلَى عَبْدِ الرَّزَّاقِ

وَقَدْ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَسْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَسْبٍ. [صحيح - وقد تقدم]

(۲۸۰۸) (۱) ابن شہویہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے۔

(ب) ابن رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر سہارا لینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) ابن عبد الملک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے، جب نماز میں سجدے سے اٹھے۔

(۲۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَسْبٍ

حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ لَمْ تَكُنْ يَأْتِيهِ نَحْوُهُ وَقَالَ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا

جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَتَعَمَّدَ عَلَى يَدَيْهِ الْيُسْرَى.

هَذَا لَفْظٌ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ. نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي

الصَّلَاةِ وَهُوَ مُتَعَمِّدٌ عَلَى يَدَيْهِ.

وَهَذَا أَكْبَنُ الرُّوَايَاتِ وَرِوَايَةُ غَيْرِ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ لَا تَحَالِفُهُ وَإِنْ كَانَ أَكْبَنُ مِمَّا وَرِوَايَةُ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

وَهُمْ ، وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ أَحْمَدَ بْنِ حَسْبٍ هِيَ الْمُرَادُ بِالْحَدِيثِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يُونُسَ رَوَاهُ عَنْ

مَعْمَرٍ كَذَلِكَ. [صحيح - وقد تقدم]

(۲۸۰۹) (۱) رسول اللہ ﷺ نماز میں اٹھتے وقت بائیں ہاتھ پر ٹیک لینے سے منع فرماتے تھے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں بیٹھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر ٹیک لے کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

(ج) یہ دو صحیح ترین روایات ہیں اور ابن عبد الملک کے علاوہ کی روایت ان کی مخالفت نہیں کرتی۔ اگرچہ وہ ان سے زیادہ واضح



ہے ابن عبد الملک کی روایت دہم ہے اور امام احمد بن حنبل نے اس کی روایت کی ہے حدیث سے وہی مراد ہے۔

(۲۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى رَجُلًا وَهُوَ جَالِسٌ مُعْتَمِدًا عَلَى يَدَيْهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ: إِنَّهَا صَلَاةُ الْيَهُودِ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى هَذَا بَيِّنًا. [صحيح - وقد تقدم]

(۲۸۱۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں بیٹھنے کی حالت میں اپنے ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ یہودیوں کی نماز ہے۔

(۲۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَوْفِيُّ بِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ لَافِعًا يَقُولُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ رَجُلًا يَصَلِّي سَافِعًا عَلَى رُكْنَتَيْهِ مَتَكِّئًا عَلَى يَدَيْهِ الْيُسْرَى فَقَالَ لَا تَصَلِّ هَكَذَا، إِنَّمَا يَصَلِّي هَكَذَا الْوَلِيُّ يَحْدُثُونَ. [ضعيف]

(۲۸۱۱) ہشام بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے نافع کو فرماتے ہوئے سنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو گھٹنوں پر گرے ہوئے اپنے ہاتھیں احقر پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اس طرح نماز نہ پڑھا کرو۔ اس طرح تو وہ لوگ بیٹھتے ہیں جن کو عذاب دیا جاتا ہے۔

(۲۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُثْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَسِبَةَ عَنْ رِثَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنْ مِنْ السَّنَةِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِذَا نَهَضَ الرَّجُلُ فِي الرُّكْنَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا يَتَّخِذَ يَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ.

أَبُو حَسِبَةَ هَذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ الْقُرَشِيُّ، خَرَّجَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَبَعْضُ بْنُ مَوْسَى وَغَيْرُهُمَا يَرْوِيهِ نَارَةٌ هَكَذَا وَتَارَةً غَيْرَ النَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ. [صحيح]

(۲۸۱۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں سنت یہ ہے کہ جب پہلی دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہو تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر نہ لگے، البتہ اگر وہ اتنا ضعیف العمر ہو کہ ٹیک لگائے بغیر سیدھا کھڑا نہ ہو سکے تو جائز ہے۔

(۲۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي حَسِبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ أَنْ لَا يَتَّخِذَ عَلَى يَدَيْكَ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَقُومَ بَعْدَ الْقُرْءَانِ فِي الرُّكْنَتَيْنِ. [صحيح]

(۲۸۱۳) نعمان بن سعید ناقل روایت کرتے ہیں کہ سخت طریقہ یہ ہے کہ جب تو دو رکعتوں کے بعد اٹھنا چاہے تو اپنے ہاتھوں پر ایک لگا کر ٹاٹھے۔

### (۲۳۵) باب رَفْعِ الْمَدِينِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ

دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان

(۲۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَجِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَشِيرٍ بِنِ مَنُصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ لَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ بِكُمْ حَمْدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى. وَعَبْدُ الْأَعْلَى يُفْرِدُ بِرَفْعِهِ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ ثَلَاثَةٌ.

وَلَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ. [صحيح - إعراف البخاري ۷۲۹]

(۲۸۱۴) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع کرتے تھے تو کبیر کہتے اور ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو بھی رفع یدین کرتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کیا ہے۔

(۲۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقُضَلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَسْكِيَّهُ، ثُمَّ يَقُولُ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)). وَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ حِينَ يَرُكَّعُ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ عَذَلَ صَلْبَهُ، فَلَمْ يَصُوبْهُ وَكَمْ يَقُوعُهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَسْكِيَّهُ، ثُمَّ اسْتَعَذَلَ حَتَّى جَاءَ كُلُّ عَصِيٍّ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقَعُلُ فِي الرَّكَعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ. حَتَّى إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا صَحَّ فِي ابْتِدَاءِ الصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي تَكُونُ حِلَّةَ الصَّلَاةِ رَفَعَ رَأْسَهُ فِيهَا، وَقَعَدَ مُوَرَّكًا. [صحيح - إعراف ابودود ۷۲۰]

(۲۸۱۵) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع کرتے تو بھی تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے، پھر اپنی پیٹھ کو برابر کر لیتے اور سر کو نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اونچی کرتے۔ پھر سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ پھر اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے حتیٰ کہ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے جس طرح نماز کے شروع میں آپ نے اٹھائے تھے حتیٰ کہ جب آخری رکعت کے آخری سجدے میں ہوتے جس میں سلام پھیرنا ہوتا تو سجدے سے سر اٹھا کر تورك کرتے ہوئے بیٹھ جاتے یعنی دایاں پاؤں کھڑا کرتے بائیں پاؤں کو دائیں ٹانگ کے نیچے سے دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۸۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَاصِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَّانَ الْقَوَارِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - رَوَاهُ أَبُو قَتَادَةَ - الْحَارِثُ بْنُ رَجْوَى، فَقَالَ أَبُو حَمْدٍ: إِنَّا انْعَمَسْنَا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَمِيدُ وَذَكَرَ لِيهِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى بَعَاذِي بِهِمَا مَسْكِيَّهُ إِذَا لَمْ يَكُنِ الصَّلَاةَ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ - قَالَ - ثُمَّ إِذَا لَمْ يَكُنِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَثَرًا، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى بَعَاذِي بِهِمَا مَسْكِيَّهُ كَمَا فَعَلَ إِذْ كَثُرَ عِنْدَ انْتِصَاحِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ صَنَعَ بِمِثْلِ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ رَوَى ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ﷺ - (صحیح - وقد تقدم في البی فیہ)

(۲۸۱۷) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے جب نماز شروع کرتے، رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے۔ پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں تکبیر کے ساتھ اٹھتے تھے۔ پھر اسی طرح اپنی بقیہ نماز میں کرتے۔

(۲۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو هُثَيْمَانَ: عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّرِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - إِذَا لَمْ يَكُنِ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَثَرًا، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذَرَ مَسْكِيَّهُ، وَيَتَضَمَّهُ إِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ، وَأَرَادَ أَنْ يُرْتَفَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ بِمِثْلِ ذَلِكَ، وَلَا يُرَفِّعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ

مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ كَاعِدٌ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الشَّجَلَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ [صحیح] آخر جہ اس عربیہ [۵۸۱]  
 (۲۸۱۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے  
 اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب قراءت مکمل کرتے اور رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی ایسا کرتے اور جب رکوع سے  
 سر اٹھاتے جب بھی اس طرح کرتے اور قعدہ کی حالت میں رفع یدین نہیں کرتے تھے اور جب دو رکعتوں سے نئے تو تکبیر کہتے  
 وراں اس طرح رفع یدین کرتے تھے۔

## (۲۳۶) باب مَبْتَدَأِ فَرْضِ التَّشْهَدِ

### تشہد کی فرضیت کی ابتدا کا بیان

(۲۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَتَّوْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ  
 (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقَاضِي - قَدِمَ عَلَيْنَا نَيْسَابُورَ  
 حَاجًّا - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْكُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَبِي عَفْصَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا  
 الْأَعْمَشُ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ  
 دُونَ عِبَادِهِ ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ، وَالسَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ ، فَانْقَضَتْ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ  
 - ﷺ - فَقَالَ «إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُكَلِّمِ الْمَلَائِكَةَ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّاهِرَاتِ ،  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، لِأَنَّكُمْ إِذَا  
 قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ لِلَّهِ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ» رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ

الْأَعْمَشِ - [صحیح] آخر جہ ابی حارثی [۸۳۱]

(۲۸۱۸) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تو سلام پھیرتے وقت  
 یہ کہتے بندوب سے پہلے اللہ پر، جبرائیل پر اور میکائیل علیہ السلام ہو، فلاں پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو۔ ایک روز ایسا ہو کہ  
 رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلامتی والا ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو کہے ہر  
 قسم کی عبادتیں، نمازیں اور تسبیحات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہر دم ہو  
 ہم پر۔ اور اللہ کے سب نیک بندوں پر۔ جب تم یہ کلمات کہو گے تو تمہارا سلام آسمان اور زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک بندہ ہے  
 اس کو پہنچ جائے گا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُصِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَالِحٍ إِسْلَاءٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُخْرُمِيُّ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمُصَوِّرٌ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ كُلُّ مَنْ يَقْرَأَ التَّشَهُّدَ: السَّلَامَ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامَ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «لَا تَقْرَأُوا هَكَذَا، فَإِنَّ لِلَّهِ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكُمْ قَوْلُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ».

قَالَ عَلِيُّ بْنُ هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ [صحيح] - وقد تقدم في الذي قلنا

(۲۸۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم تشہد کی فرضیت سے پہلے کہہ کرتے تھے السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ "اللہ پر سلام ہو، جبرائیل اور میکائیل پر سلام ہو" تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلام ہے۔ پس ہم التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "ہر قسم کے جہاد میں، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

(۲۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الطُّفَيْرِيُّ إِسْلَاءٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بَيْسَانُورٌ وَأَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاصِي بِالْكُوفَةِ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ فِي أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- التَّشَهُّدُ كَقَمِيٍّ يَنْ كَفَّيْهِ كَمَا يَعْلَمُ السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ، فَلَمَّا لَبِصَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ.

(۲۸۲۰) ابو سحر عبداللہ بن سحر فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تشہد اس طرح سکھائی کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں تھا، جس طرح آپ قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ ”تمام قوں، فعلی اور مالی عبادت اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر و اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(۲۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَرَبٍ الرُّوذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَسْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ زِدْتُ فِيهَا وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ زِدْتُ فِيهَا وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرَبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَوْلُهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَهُ إِلَى حَيَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: كُنَّا نَقُولُهَا فِي حَيَاتِهِ، لَكُمَا مَاتَ فَلَنَا، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ يَرَوِي رِوَايَةَ شَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هِيَ الْمُحْفُوظَةُ دُونَ رِوَايَةِ أَبِي يَسْرٍ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِلَّا أَنَّهُ أَخَّرَ قَوْلَهُ لِلَّهِ، وَزَادَ فِي الْأَصْلِ، وَبَرَكَاتُهُ. وَرَوَى عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْيِّ عَنْ أَبِي الصَّلْتِيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ مُخْتَصَرًا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَأَمَّا مَا [صحيح] قال الدارقطني هذا اسناد صحيح

(۲۸۲۱) (۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشہد کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ”تمام قوں برائی اور مالی عبادت اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت بھی۔“ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اس میں و بَرَكَاتُهُ کا اضافہ کیا۔ ”ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں۔ میں نے اس میں وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ کا اضافہ کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“



(ب) ابن عدی نے یہ روایت شعب سے نقل کی ہے۔ انہوں نے اسے موقوف روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ کی زندگی میں اس طرح کہہ کرتے تھے: «السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ» جب آپ فوت ہو گئے تو ہم السَّلَامُ عَلَی النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہنے لگ گئے۔

ایک دوسری روایت جراحین عمر منقول ہے، اس میں للہ موخر ہے، یعنی التَّوْحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ہے اور اس میں ویرکات کا اضافہ بھی ہے۔

(۲۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رِيَادٍ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : «إِذَا قُلْتَ الْإِمَامُ لِي آخِرُ رُكْعَةٍ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَخَذْتَ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ فَقَدْ نَمَتَ صَلَاتَهُ».

فَهُوَ خَوِيفٌ صَوِيفٌ وَرَوَاهُ الْقُفَيْيُّ عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ. [صعب]

(۲۸۲۳) عبد اللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام اپنی نماز کی آخری رکعت میں قعدہ کی حالت میں (بیٹھا) ہوا درتہد پڑھنے سے پہلے اس کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(۲۸۲۴) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا تَعَمُّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُسْلِمَةَ الْقُفَيْيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رِيَادٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبُكَيْرٍ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : «إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لِي آخِرِ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَخَذْتَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ جَارَتْ صَلَاتُهُ».

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رِيَادٍ عَنْهُمَا إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ . ثُمَّ أَخَذْتَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ نَمَتَ صَلَاتُهُ .

وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْحَكِيمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رِيَادٍ وَرَأْدِيهِ وَقُضِيَ فِيهِ تَشَهُدُهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رِيَادٍ هُوَ الْأَفْرِيقِيُّ صَفَّهَ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَكِيمٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَقَدْ اخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهِ . وَهُوَ بِعِلِّيَّهِ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْمُخْلَافِ .

صعب

(۲۸۲۳) حضرت عبد اللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی نماز کے آخر میں (آخری) رکعت سے سر اٹھانے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز ہوگئی۔

(ب) عبد الرحمن بن زیاد سے روایت ہے کہ جب امام (آخری قعدہ میں) بیٹھ جائے، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو

جائے تو اس کی تردید رکھ لی ہوگی۔

(ج) اسی روایت کو معاذ بن حکم نے عبد الرحمن بن زیاد سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ وَقَصَى فِيهِ تَشَهُدَهُ کہ اس میں تشہد مکمل کر چکا ہو۔

(۲۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا أَنَّهُ النَّصْرُ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَا تَجُوزُ صَلَاةٌ إِلَّا بِتَشَهُدٍ وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِتَشَهُدٍ

فَالَّذِي رَوَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ قُرَيْبٍ إِذَا جَلَسَ مُقَدِّمَ التَّشَهُدِ ، ثُمَّ أَحَدَتْ لَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ لَا يَصِحُّ (ج) وَعَاصِمُ بْنُ صَمْرَةَ عَنْ مُعْتَجٍ يَدُ [صحيح]

(۲۸۲۷) (ا) حمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ (ب) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۸۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ تَرْكِ التَّشَهُدِ فَقَالَ: يُعِيدُ. لَدْتُ فَاحْدَيْتُ عَلِيٌّ مِنْ لَقْدَ مُقَدِّمَ التَّشَهُدِ فَقَالَ لَا يَصِحُّ. [حسن]

(۲۸۲۹) علی بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو تشہد نہیں پڑھتا تو انہوں نے فرمایا وہ نماز روٹا ہے، میں نے کہا کہ علی رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ یعنی مَنْ لَقْدَ مُقَدِّمَ التَّشَهُدِ تو انہوں نے کہا وہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(۲۸۳۰) بَابُ التَّشَهُدِ الَّذِي عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَنْ عَمِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَقْرَبُهُ (ق) وَلَا شَكَّ فِي كَوْنِهِ بَعْدَ التَّشَهُدِ الَّذِي عَلَّمَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَضْرَابُهُ

اس تشہد کا بیان جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور اس کے تشہد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اور ان کے

ساتھیوں کو سکھایا تھا

(۲۸۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

السَّائِي بِمُصَرِّ.

وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عِمْرَانَ الْبُرَارُ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعْلَمُ الشَّهَادَةَ كَمَا يَعْلَمُ الْقُرْآنَ ، وَكَانَ يَقُولُ : التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ . لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي النَّحْجِ فِي الصَّوْحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ ، وَقَالَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ : كَمَا يَعْلَمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُخْتَصَرًا

[صحيح- اخرجہ حمد ۲۶۶۵]

(۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن سکھاتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ”تم ہر کتہ عمل، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیکو کار بندوں پر ساتھی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

(ب) تفسیر کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں: كَمَا يَعْلَمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ جس طرح ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے۔

(۲۳۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَا يُبَدَأُ بِشَيْءٍ قَبْلَ كَلِمَةِ التَّحِيَّاتِ

تشہد کی ابتدا صرف ”التحیات“ سے ہی کی جائے

۲۳۷۱ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِمَعْنَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنصُورٍ هُوَ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا قَعَدَ قَالَ رَجُلٌ : اقْرَأِ الصَّلَاةَ بِالْبُرِّ وَالرَّكَاعَةِ . قَالَ : لَمَّا انْصَرَفَ أَبُو مُوسَى قَالَ أَيْكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا ، فَأَرَمَ الْقَوْمَ ، ثُمَّ قَالَ أَيْكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا ؟ فَأَرَمَ الْقَوْمَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى : يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قَائِلُهَا ؟ قُلْتَ : وَاللَّهِ مَا قُلْتُهَا ، وَلَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكْفِيَنِي

يَهَا. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا قَاتِلُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا تَذَرُونَ كَيْفَ تَصُفُّونَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبًا فَكَلِمًا صَالِحًا، وَيَسَّرَ لَنَا فَقَالَ ((إِنَّا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ «غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ، وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَكْبِّرُ فَبِكْرُكُمْ وَيَرْفَعُ فَبِكْرُكُمْ)) فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- ((أَهْلُكَ يَهْلُكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعُودِ فَلْيَقُلْ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ الصَّالِحَاتِ الطَّيِّبَاتِ الرَّائِكَاتِ إِلَيْهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، شَهِدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدْ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زَاهَوِيٍّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

[مصحف - آخره احمد ١٧، ١٩، ٩٨، ١٩، ١٣٠ - ابو داود ٩٧٢ - مسلم ١، ٢]

(۲۸۲۷) حدان بن عبداللہ رقاشی نے بیان کیا کہ سیدنا ابوموسیٰ اشعریؓ جھڑنے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب آپ (نماز کے آخر میں) بیٹھے تو ایک شخص نے کہا نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ ثابت ہے۔ جب ابوموسیٰ اشعریؓ جھڑنے نماز سے مدام بکھیرا تو پوچھا کہ تم میں سے یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ تمام لوگ خاموش رہے۔ انہوں نے پھر دریافت کیا کہ یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ پھر بھی کسی نے جواب نہ دیا۔ تو خود ہی کہنے لگے، اے حدان! شاید تم نے یہ کلمات کہے ہیں؟ میں نے کہا اللہ کی قسم! میں نے یہ کلمہ نہیں کہا، لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ مجھے اس وجہ سے سزا نہ دیں۔ تب ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا یہ کلمات میں نے کہے ہیں اور میری نیت درست تھی تو ابوموسیٰ نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم کس طرح نماز پڑھتے ہو؟ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، ہمیں وضاحت سے سنت کی تعلیم دی اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا جب تم نماز پڑھنے لگو تو منوں کو سیدھا کر لو۔ جب امام بکیر کہے تو تم بکیر کہو اور جب وہ ﴿عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾ پڑھے تو تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب امام بکیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی بکیر کہہ کر رکوع کر دو۔ امام تم سے پہلے بکیر کہے اور تم سے پہلے اٹھے۔ پس یہ اس کا بدل ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام ”سَمِعَ اللَّهُ بِكُمْ حَمْدَهُ“ کہے تو تم ”رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ“ کہو، جب وہ بیٹھے تو سب سے پہلے یہ کہے، ”السَّوْمَاتِ الرَّابِعَاتِ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“ تمام قولی، مالی اور بہترین عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہو۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گوئی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔“

(٢٨٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرِىءُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَ هِشَامَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ خَلْفَهُ ، أَلَرَّبَ الصَّلَاةُ بِالْبُرِّ وَالزُّكْرِ . فَلَمَّا قَضَى الْأَشْعَرِيَّ صَلَاتَهُ قَالَ : إِنَّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَثْرًا وَكَثْرًا ؟ فَأَرَمَ الْقَوْمَ فَقَالَ لِي يَا جَطَّانُ لَعَلَّكَ قُنْتَهَا ؟ قُلْتُ مَا قُنْتُهَا ، وَلَقَدْ رَمَيْتُ أَنْ تَكْفِي بَهَا . قَالَ الْأَشْعَرِيَّ : أَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَطَيْنَا فَعَلَمْنَا مَسْتَا ، وَبَيْنَ كَلَامَاتِنَا فَقَالَ : (أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ، ثُمَّ لِيُؤْتِكُمْ أَحَدُكُمْ ، فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ بِحُجَّتِكُمُ اللَّهُ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرُكَّعُ قَبْلَكُمْ وَيَرُكَّعُ قَلْبُكُمْ . قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ : لَقُلْتُ يَبْنُكَ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا ، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرُكَّعُ قَبْلَكُمْ . قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ : لَقُلْتُ يَبْنُكَ ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَفْلَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ الْحَيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْهَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

اُخْرَجَهُ مُسْنَدٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدُّسْتَوَانِيِّ وَسُجِّدَ فِي أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ . فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . إِلَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ وَذِكْرُهُ أَبْنَا فِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَلَيْسَ فِيهَا رِوَايَةُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [اصحیح] ، قد تقدم فی الادی قبلہ

(۲۸۲۸) (۱) طحان بن عبداللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز میں بیٹھے تو ایک آدمی نے کہا نماز نکلی اور پاکیزگی کے ساتھ بت ہے۔ جب سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو فرمایا یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ سب لوگ خاموش ہو گئے تو انہوں نے مجھے کہا کہ اے طحان! الگتا ہے تم نے کہے ہیں، میں نے کہا کہ میں نے تو نہیں کہے اور میں ڈر گیا کہ کہیں آپ مجھے اس کی وجہ سے سزا نہ دیں، پھر سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم نماز میں کی پڑھتے ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، آپ نے ہمیں سنیں سکھائیں اور ہمارے بے نماز کی تعلیم فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا: منوں کو سیدھا کرو پھر تم میں سے ایک امامت کر دے، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [العنقہ ۷] کہے تو تم آمین کہو، اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو، کیوں کہ امام رکوع بھی تم سے پہلے کرتا ہے اور اٹھتا بھی تم سے پہلے ہے، یہ اس کا بدلہ ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت وہ رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو، اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان سے یہ کہوایا ہے "سَمِعَ اللَّهُ

لَمْ يَلْحَقْ خَمْدَةً۔ جب وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا ہے۔ یہ اس کا بدن ہے، جب وہ آخر میں ہو تو تم میں سب سے پہلے امام کہے الصلوات ”تمام قوی“ مائی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو، سلامتی ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(ب) ا، م س م اللہ کی روایت میں یہ قول نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی کہلایا ”تَسْمِعُ اللَّهُ لِمَنْ حَمْدَهُ“

### (۲۳۹) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَوْ أَبْهَأَ التَّسْمِيَةَ قَبْلَ التَّحِيَّةِ

تشہد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّسْمِيَةَ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، الْقَوِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔ (مصر۔ احرجہ اس ماجہ ۹۰۶)

(۲۸۲۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد سکھاتے تھے۔ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، الْقَوِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔ ”اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی حمد و توفیق کے ساتھ، تمام قوی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔“

(۲۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ فَذَكَرَهُ بِعَثْلِهِ وَزَادَ: كَمَا يُعَلِّمُنَا الشُّرُوءَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ لِلصَّحِيَّاتِ لِلَّهِ الصَّلَوَاتِ الطَّيِّبَاتِ لِلَّهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: سَأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ تَقَرَّدَ بِهِ ابْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ الْحَارِثِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هُوَ خَطَأٌ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ الثَّيِّثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ



أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَوِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّزَّازِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مِثْلَ مَا رَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَرَوَى لِي  
إِخْدَى الرُّوَاتِيصِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [مسکر۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۳۰) (ا) ایک دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی  
سورت سکھاتے تھے اور انہوں نے کہا: ”الْمُحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ“ اور اس کے آخر میں انہوں نے فرمایا  
نَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔ ”ام اللہ سے جنت کا سوال کرتے ہیں اور اس کے ذریعے آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔“  
(ب) ۱۸۱ ایسی ترمذی کہنے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ لفظ ہے۔

(۲۸۳۱) أَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُرَائِسِيُّ  
بِمِثْقَةٍ مِنْ أَصْلِهِ بِحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ  
مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فِي  
الصَّلَاةِ، وَهُوَ يَقْرَأُ النَّاسَ عَلَى سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَوْلُ: إِذَا تَشَهُّدْتَ أَحَدَكُمْ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ  
خَيْرَ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ الرَّائِجَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،  
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْدَأْ وَابْتَهِمُكُمْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَسَلِّمُوا عَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
الصَّالِحِينَ.

رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ  
الْقَادِرِ عَنْ عُمَرَ وَذَكَرَ فِيهِ التَّسْمِيَةُ وَزَادَ: وَقَلَّمَ وَأَخَّرَ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صعب]

(۲۸۳۱) سیدنا ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی تشہد  
پڑھے تو اس طرح پڑھے بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ ”اللہ تعالیٰ کے نام ساتھ جو سب سے بہترین نام  
ہے۔“ تم قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں،  
سلامتی ہو تم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک  
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“ عرض فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اپنے  
آپ پر سلامتی بھیجو، پھر اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام بھیجو۔“

(۲۸۳۲) وَأَمَّا الرَّوَايَةُ عَنْ أَبِي عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعُدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَشِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِثٌ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

عَمَرَ كَانَ يَتَشَهَّدُ قَبُولُ بِسْمِ اللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ الرَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، شَهِدْتُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، يَقُولُ هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَيَدْعُو إِذَا قَضَى تَشَهُدَهُ بِمَا بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ تَشَهُدَ كَذَلِكَ أَيْضًا إِلَّا أَنَّهُ يَقْدَمُ التَّشَهُدَ، ثُمَّ يَدْعُو بِمَا بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا قَضَى تَشَهُدَهُ وَأَرَادَ أَنْ يُسَلِّمَ قَالَ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَلَى يَوْمِيهِ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ. [صحيح- موقوف عليه]

(۲۸۳۲) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما شہد میں یہ پڑھتے بسم اللہ التحیات۔ ”لقد کے نام کے ساتھ، تمام توں اور بدنی عہد میں اللہ کے لیے ہیں۔ نبی ﷺ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے نیکو کار بندوں پر سلامتی ہو۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ ”یہ وہ پہلی دو رکعتوں میں پڑھتے تھے اور جب تشہد پورا کرتے تو دعا کرتے پھر جب آپ نماز کی آخری رحمت میں (قعدہ) کے لیے بیٹھتے تو اسی طرح کرتے مگر تشہد کو مقدم کرتے، پھر اللہ کے نام کے ساتھ دعا کرتے۔ جب تشہد مکمل کر لیتے اور سلام پھیرنا چاہتے تو کہتے السلام علی النبی ورحمۃ نبی ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ پھر دائیں طرف مڑ کر کہتے: السلام علیکم پھر امام کو سلام کرتے۔ اگر ان کے ہاتھیں طرف سے کوئی سلام کہتا تو اس کو جواب دیتے۔

(۲۸۳۳) وَأَمَّا الرَّوَابِئَةُ فَبِهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاصْبَرْنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَرْضَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَخَلَّتْنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لُقَاسٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسْطِهَا وَلِي آخِرُهَا قَوْلًا وَاحِدًا، بِسْمِ اللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الرَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَتَعَدُّ لَهَا بِيَدِهِ عَدَّةَ الْعَرَبِ. وَرَوَى عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [مسک]

(۲۸۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے آخر یا درمیان میں یہی پڑھتے تھے ”بسم اللہ التحیات۔ “اللہ کے نام کے ساتھ ابتدا ہے، تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں سب اللہ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ آپ اس کو ہمارے لیے اپنے

ہاتھ کے ساتھ عرب کی تعداد کے برابر شمار کر رہے تھے۔

(۲۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفَقِيهُ بَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْقُدْسِيُّ بِمَعْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ تَعْمَرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَرَوَى عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ (ج) وَالْحَارِثُ لَا يُعْتَجُّ بِمَوْلَاهُ. وَالرَّوَاةُ الْمُوصُولَةُ الْمَشْهُورَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِرِيِّ عَنْ عُمَرَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ.

وَكُنْتُ لِكَ الرَّوَاةِ الصَّحِيحَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَمَخْصِي بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، إِلَّا مَا تَعَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بِسَابُورَ. وَأَمَّا الرَّوَاةُ فِيهَا عَنِ أَبِي عُمَرَ فَهِيَ وَإِنْ كَانَتْ صَحِيحَةً، فَمُحْتَمَلٌ أَنْ تَكُونَ رِوَاةً مِنْ جِهَةِ أَبِي عُمَرَ، لَقَدْ رَوَاهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثُ التَّشَهُّدِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَلَدَرَوِي ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ نَالِجٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ وَهْشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كِلَاهُمَا عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي التَّسْمِيَةِ قَبْلَ التَّحْوِيَةِ (ج) وَثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ مُكْرَمُ الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ. وَالصَّوْبُ عَنِ أَبِي عُمَرَ مَوْقُوفٌ كَمَا رَوَيْنَا عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ فَانْتَهَرَهُ. صَعِبَ (۲۸۳۳) (۱) سیدنا علی سے منقول ہے کہ وہ جب تشہد میں بیٹھے تو بسم اللہ پڑھتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے جو حارث سے منقول ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب تشہد میں ہوتے تو پڑھتے بسم اللہ وبالله.

(ج) حضرت عروہ سے ایک موصول روایت بھی ہے، لیکن اس میں بسم اللہ کا ذکر نہیں۔

(د) ابن عمر اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد سے پہلے بسم اللہ پڑھتے تھے۔

(۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو سنا وہ پڑھ رہا تھا بسم اللہ التحیات تو ابن عباس نے

اس کو ڈانٹ چلائی۔

(۲۸۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الرَّاهِدِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ الصَّغِيرُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ التَّشَهُّدِ. فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: ابْدَأْ بِالتَّشَهُّدِ.

[صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۳۰۵۸]

(۲۸۳۵) ابو حازمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو نماز میں تشہد کے شروع میں الحمد للہ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے ہنرک کر کہا تشہد التحیات سے شروع کرو۔

(۲۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ تَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْقَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ أَقُولُ فِي التَّشْهِيدِ بِسْمِ اللَّهِ؟ قَالَ قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ قَالَ قُلْتُ أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ؟ قَالَ قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ. قَالَ وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَ بِسْمِ اللَّهِ لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوَدْبَارِيِّ

[صحیح]

(۲۸۳۷) (ا) حاد فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے کہا: میں تشہد میں بسم اللہ کہہ لیا کروں؟ تو انہوں نے فرمایا: التحیات پڑھا کرو۔ حاد کہتے ہیں: میں نے عرض کیا الحمد للہ کہہ لوں؟ انہوں نے فرمایا: التحیات للہ کہہ کرو۔ (ب) حاد کہتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما جب تشہد پڑھتے تو بسم اللہ بھی پڑھتے تھے۔

## (۲۵۰) بَابُ مَنْ قَدَّمَ كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ عَلَى كَلِمَتِي التَّسْلِيمِ

تشہد میں شہادتین کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان

(۲۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الثَّقَفِيُّ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَرْضَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَانِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْلُصُ النَّاسَ الشَّهْدَ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ عَلَى مِيزٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ لِيَسْلَمَ مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ يَتَشَهَّدَ فِي وَسْطِهَا ، فَيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ غَيْرِ الْأَسْمَاءِ ، التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ أَرْبَعٌ ، أَيُّهَا النَّاسُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، التَّشَهُدُ أَيُّهَا النَّاسُ قَبْلَ السَّلَامِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللَّهِ ، إِذَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَقَدْ سَلَّمَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَلَاحٌ إِلَى السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يَسْلَمُ ، وَلَمْ يَخْلُفْ حَدِيثُ أَبِي شَهَابٍ وَلَا حَدِيثُ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ قَالَ: الرَّائِيكَاتُ. وَقَالَ هَشَامُ الْمُبَارَكَاتُ. قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَلَا أَرَى إِلَّا أَنَّ هَشَامًا كَانَ أَحْفَظَهُمَا لِلرُّوِيَّةِ

قَالَ الشَّيْخُ: كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارَ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ أَبِي شِهَابٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ التَّحِيَّةَ وَقَالُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [مسک]

(۲۸۳۷) عبد الرحمن بن عبد القاری (عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیت المال پر عامل مقرر تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا، آپ لوگوں کو نماز میں تشہد سکھا رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ فرما رہے تھے اے لوگو! جب تم میں سے کوئی اپنی نماز کے آخری تشہد یا درمیانی تشہد میں بیٹھے تو وہ کہے "بسم اللہ خیر الاسماء" "اللہ کے نام کے ساتھ جو سب ناموں سے بہترین نام ہے، تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادات تدبیر کے لیے ہیں۔" "اے لوگو! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔" "اے لوگو! تشہد سلام سے پہلے ہے۔" "اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور تم پر اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔" تم میں سے کوئی "السلام علی جمہوریل" "جمہوریل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، اللہ کے فرشتوں پر سلام ہو" نہ کہے۔ جب آدمی "السلام علیہا وعلی عباد اللہ الصالحین" کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام بھیجا ہے وہ زمین میں ہوں یا آسمانوں میں ہوں" پھر اس کے بعد سلام پھیرے۔

(۲۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَجِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ النَّاسُ الشَّهَدَةُ عَلَى الْمُسِيرِ يَقُولُونَ قُولُوا الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، الرَّاكِعَاتُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ، وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ عَلَى الْمُسِيرِ وَهُوَ يَقُولُ النَّاسُ الشَّهَدَةُ وَقَالَ: الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحیح]

(۲۸۳۸) (۱) عبد الرحمن بن عبد القاری سے منقول ہے کہ انہوں نے منبر رسول پر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے۔ آپ فرما رہے تھے کہو "الصالحات لله الراکعات" "تمام زبانی، مالی اور بدنی عبادتیں تدبیر کے لیے ہیں۔" "اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

یہ باتیں وہب کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

(ب) اور امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر کے اوپر لوگوں کو تشہد سکھاتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: "الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ" "باقی اسی طرح ہے۔"

(۲۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَىٰ مِنْ عَبْدِ الْخَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَدَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَصْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمُسَيَّرِ يَعْلَمُ النَّاسَ الشَّهَادَةَ فَقَالَ: التَّوْحِيَّاتُ لِلَّهِ، الرَّايِكَاثُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ مَعْمَرٌ: كَانَ الزُّهْرِيُّ يَأْخُذُ بِهِ وَيَقُولُ: عَلَّمَهُ النَّاسُ عَلَى الْمُسَيَّرِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَتَوَاتِرُونَ لَا يُنْكِرُونَهُ قَالَ مَعْمَرٌ: وَأَنَا أَخْذُ بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَىٰ هِيَ إِحْدَى الرَّوَابِيعِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْبِئِمُ كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ

[صحیح]

(۲۸۳۹) (ا) عبد الرحمن بن عبد القاری فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: "التَّوْحِيَّاتُ" "تمام قولی، فعل اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں، اسے ہی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت، اور برکتیں نازل ہوں سلام ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

(ب) زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ بڑی تعداد میں موجود تھے، لیکن صحابہ آپ ﷺ کی کسی بات کا انکار نہیں کر رہے تھے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں شہادت کے کلمات، سلام سے مقدم ہیں۔

(۲۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْعُرْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصُّدَيْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَوَى النَّبِيُّ ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ إِذَا تَشَهِدْتُ التَّوْحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ، الصَّلَوَاتُ الرَّايِكَاثُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ [صحیح]

(۲۸۴۰) (زوجہ رسول ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ آپ جب تشہد میں بیٹھی تھیں تو یہ پڑھتی تھیں "التَّوْحِيَّاتُ"





مہدات سب کی سب کا سزاوار اللہ ہے، اسے نبی ﷺ! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ محمد کہتے ہیں میں نے کہا ”بسم اللہ“ تو قاسم نے کہا کہ بسم اللہ تو ہر وقت ہوتی ہے۔

(۲۵۱) باب التَّوَسُّعِ فِي الْأَخْذِ بِجَمِيعِ مَا رَوَيْنَا فِي التَّشْهِيدِ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا وَاخْتِيارًا

الْمُسْنَدِ الزَّائِدِ عَلَى غَيْرِهِ

تشہد سے متعلقہ تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے (۲۸۸۶) أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَكُنْ حَدِيثَ عُمَرَ فِي التَّشْهِيدِ كَمَا مَعْنَى. (ش) ثُمَّ قَالَ فَكَانَ هَذَا الَّذِي عَلَّمَنَا مِنْ سَبْكَ بِالْعِلْمِ مِنْ لُقْهَانَا صَدْرًا، ثُمَّ سَمِعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ، وَسَمِعْنَا مَا خَالَفَهُ، فَكَانَ الَّذِي نَذَقْتُ إِلَيْهِ: أَنَّ عُمَرَ لَا يَعْلَمُ النَّاسَ عَلَى الْوَسْطِ بَيْنَ طَهْرَيْنِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَّا عَلَى مَا عَلَّمَهُمُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ حَدِيثِ أَصْحَابِنَا حَدِيثَ ثَبَّةَ بْنِ النُّعْمَانِ - ﷺ - وَكَانَ أَوَّلِي بِنَا، فَلَمْ تَكُنْ حَدِيثَ أَبِي عَبَّاسٍ لَقَالَ بَعْضُ بَعْضٍ مِنْ كَلَمِ الشَّافِعِيِّ فِي ذَلِكَ، فَإِنَّا نَرَى الرُّوَاةَ قَدْ اخْتَلَفَتْ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَروى ابن مسعودٍ خَالَفَ هَذَا، وَروى أبو موسى وَجَاهِرٌ وَقَدْ خَالَفَ بَعْضُهَا بَعْضًا فِي شَيْءٍ مِنْ لَفْظِهِ ثُمَّ عَلَّمَهُ عُمَرُ بِخَلَاةٍ هَذَا كُلُّهُ فِي بَعْضِ لَفْظِهِ وَكَذَلِكَ تَشْهَدُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنُ عُمَرَ وَقَدْ بَرِدَ بَعْضُهُمُ الشَّيْءَ عَلَى بَعْضٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ لَقُلْتُ: لَا مَرَّ فِي هَذَا بَيْنَ كُلِّ كَلَامٍ أُرِيدُ بِهِ تَعْظِيمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَعَلَّكُمْ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَيَحْفَظُهُ أَحَدُهُمْ عَلَى لَفْظٍ، وَيَحْفَظُهُ الْآخَرُ عَلَى لَفْظٍ بِخَالَفَهُ لَا يَخْتَلِفَانِ فِي مَعْنَى، فَلَعَلَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَجَارَ لِكُلِّ امْرَأٍ مِنْهُمْ كَمَا حَفِظَ إِذْ كَانَ لَا مَعْنَى فِيهِ يُجِيلُ شَيْئًا عَنْ حُكْمِهِ، وَاسْتَدَلَّ عَلَى ذَلِكَ بِحَدِيثِ حُرُوفِ الْقُرْآنِ. (صحيح - قد تقدم أساده في ۲۸۳۸)

(۲۸۳۳) (۱) امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی تشہد والی حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ ہے وہ تشہد جو ہمیں فقہاء تابعین نے سکھایا۔ ہم نے یہ تشہد سند کے ساتھ سنا ہے اور اس کے مخالف بھی سنا ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے درمیان منبر رسول پر لوگوں کو دعویٰ کھاتے ہوں گے جو نبی ﷺ نے انہیں سکھایا۔ جب ہمارے

پاس اصحابِ حدیث کی طرف سے یہ حدیث پہنچی تو ہم اس کو نبی ﷺ تک ثابت کریں گے ورنہ اس پر عمل کریں گے اور یہ ہمارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ پھر انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ذکر کی اور فرمایا: شوافع سے اس میں کلام کیا ہے۔ دراصل اس کے نقل کرنے میں نبی ﷺ سے ہی اختلاف کیا گیا ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ابو موسیٰ اور جابر رضی اللہ عنہم کی روایات میں آپس میں کچھ اختلاف ہے۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے خلاف سکھایا۔ یہ سب اصل میں نقلی اختلاف ہے، اسی طرح سیدہ عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا تشہد ہے، حتیٰ انہوں نے ایک دوسرے پر اضافہ کیا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ کلام جس سے حکمت الہی مراد لی جائے وہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سکھائی تو ان میں نے کسی نے ایک لفظ کے ساتھ یاد کر لی اور کسی نے دوسرے لفظ سے یاد کر لی۔ لفظ مختلف ہیں مگر معنی ایک ہی ہے۔

شاید رسول اللہ ﷺ نے ہر ایک کو اجازت دی ہو کہ جس نے جس طرح یاد کیا ہو اس کے لیے اسی طرح جائز ہے جبکہ معنی نہ بدلتا ہو اور اس کا حکم بدل نہ جائے اور انہوں نے اس پر حروف القرآن والی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

(۲۸۱۵) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْعِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِئِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْكَمٍ بْنَ جِرَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أُنْزِلَ، وَكَانَ الْيَسِيُّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَقْرَأَ بِهَا، فَكِدْتُ أَنْ أَجْعَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبِيتُهُ بِرِدَائِهِ، فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أُنْزِلَ بِهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((اقْرَأْ)) فَقَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى الْيَسِيِّ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: هَكَذَا أُتِرْتُ ثُمَّ قَالَ لِي: ((اقْرَأْ)) فَقَرَأْتُ فَقَالَ: ((هَكَذَا أُتِرْتُ، إِنْ هَذَا الْقُرْآنُ أُتِرَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَافٍ، فَاقْرَأْ وَأَمَا تَسْمَعُ)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّا كُنَّا اللَّهُ بِرَأْيِهِ يَخْلُقُو أَنْزَلَ بِكُنَانِهِ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَافٍ - مَعْرِفَةُ مَنَ بَانَ الرَّحْمَظُ قَدْ يَزِلُّ لِيَجِيءَ لَهُمْ قِرَاءَتُهُ وَإِنْ اُخْتَلَفَ لَفْظُهُمْ فِيهِ - كَانَ مَا يَسُوعِي كِتَابِ اللَّهِ أَوَّلَى أَنْ يَحْزَرَ فِيهِ اُخْتِلَافُ اللَّفْظِ مَا لَمْ يَحُلْ مَعَهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنْ يَقُفَّ عَنْ قِرَاءَةِ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا بِسَبَبٍ، وَهَذَا فِي الشَّهَادَةِ وَفِي جَمِيعِ الذِّكْرِ أَخَفُّ

وَقَالَ مَنْ كَلَّمَ الشَّافِعِيَّ كَيْفَ صُرْتُ إِلَى اخْتِلَافِ حَلِيمِ بْنِ عُبَّاسٍ فِي الشَّهَادَةِ دُونَ غَيْرِهِ؟ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمَّا رَأَيْتُ وَاسِعًا وَسَمِعْتُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَحِيحًا كَانَ عِنْدِي أَجْمَعُ وَأَكْثَرُ لَفْظًا مِنْ غَيْرِهِ فَاتَّخَذْتُ بِهِ غَيْرَ مَعْنَاهُ لِمَنْ أَخَذَ بِغَيْرِهِ مَا كُنْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَائِمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي ذَلِكَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْجَرِيِّ. [صحيح - اعرفه البخاري ۱۲۶۱۹]

(۲۸۳۵) (۱) عبد الرحمن بن عبد القاری فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو، وہ سورۃ الفرقان کی تلاوت اس طرح کر رہے تھے جس طرح انہوں نے وہ پڑھی نہیں تھی۔ حالانکہ نبی ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی، میں دوران نمازی ان پر غصہ ہونے لگا، لیکن میں نے تلاوت مکمل ہونے تک مہلت دی۔

جب وہ سلام پھیر کر فارغ ہوا تو اس کے گلے میں اپنی چادر ڈال کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو سورۃ الفرقان پڑھتے سنا اور یہ اس طرح تو نہیں پڑھا تھا جس طرح آپ نے مجھے پڑھائی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا پڑھ تو انہوں نے اسی طرح پڑھی جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا کہ پڑھ، میں نے پڑھی تو آپ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر فرمایا یہ قرآن سات قراءتوں میں نازل ہوا ہے۔ ان قراءتوں میں سے جو تمہیں آسان لگے وہ پڑھو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ نرمی والا برتاؤ کر رہا ہے کہ اس نے قرآن کو سات حروف میں نازل کر دیا تاکہ حفظ میں سولت ہو اور قراءت صحیح ہے اگرچہ الفاظ مختلف ہوں تو جب قرآن میں ایسا ممکن ہے تو باقی چیزوں میں اختلاف لفظی پایا جاتا ہے اور واجباً ممکن ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر قرآن کی قراءت کو روکے۔ یہ تو تشہد میں ہے اور باقی اذکار میں زیادہ مجاہد نہیں ہے۔

(د) کسی نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا کہ آپ نے تشہد میں امین عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث کو پسند کر لیا اور دیگر کو چھوڑ دیا کیوں؟ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جب میں نے اس میں وسعت دیکھی اور وہ میں نے امین عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سنی وہ مجھے زیادہ جامع نظر آئی اور دیگر کے لحاظ سے اس کے الفاظ بھی زیادہ ہیں تو میں نے اس روایت کو لے لیا۔

(ه) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ بن عباس اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی احادیث ثابت ہے۔

## (۲۵۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي إِخْفَاءِ التَّشْهِيدِ

تشہد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ يَبِي

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُّدَ

وَتَكْتَلِفَ رُؤْيَ عِيْنٍ لِحَسْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ. [صحيح - إسناده إسناده ۹۸۶]

(۲۸۳۶) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

(۲۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْنٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْقُفَيْيُّ بِخَارِی حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْحَبَّارِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَبُو مَسْعُودٍ قَالَ: مِنَ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُّدَ

[صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۳۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

### (۲۵۳) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان

(۲۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَسْهَافِيُّ مِنْ أَصْلِ بَكَايَه أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُنْصَرِّبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمَّرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ

لَأَنْصَارِيٍّ - وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أَرَى الشَّذَاءَ بِالصَّلَاةِ - أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَنَا

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ يُشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللَّهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَكَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ قَالَ: فَكُنْتُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى تَمَيَّنَا اللَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ، ثُمَّ قَالَ:

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ،

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَبِجٍ وَالسَّلَامُ

كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ))

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ

إِبْرَاهِيمَ)) . [صحيح - إسناده إسناده ۱۲۰]

(۲۸۳۸) (۱) ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو بشر بن

سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا کہ اللہ نے ہمیں آپ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو ہم کیسے آپ پر درود پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ

خاموش ہو گئے ہم نے سوچا کہ بشیر بن سعد آپ سے نہ ہی سوال کرتے تو چھا ہوتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہو اللہم صل علی "اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور ان کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ پر برکتوں کا نزول فرما اور ان کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے قہار جہانوں میں ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل کی ہیں۔ بے شک تو تعریفوں والہ بزرگی والا ہے۔" پھر فرمایا۔ "اور سلام تو تم جانتے ہو۔"

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت نقل کی ہے مگر اس میں کما بارکت علی ابراہیم کے الفاظ بھی ہیں۔ (۲۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْصِيُّ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْهَرَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَكَتَبَهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - إِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَيْو عَنْ أَبِي تَسْوَدٍ عَقِبَهُ بَنِي عَمْرٍو قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْتَهُ، فَكَيْفَ تُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِي صَلَاتِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ: لَكُمُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِّي أَحَبُّنَا أَنْ الرَّجُلُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ ((إِذَا أَتَمَّ صَلَاتَكُمْ عَلَى لِقَاؤِ الْوَلَدِ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَكِيمٌ مُجِيدٌ)). لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ بِإِسْنَادِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ (صحيح۔ وعد تقدم من لدى جله)

(۲۸۳۹) یوسف بن سعید عقبہ بن عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے آکر بیٹھ گیا، پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر اپنی نماز میں درود کیسے بھیجیں؟ اللہ آپ پر اپنی رحمتیں نازل کرے، رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے چاہا کہ کاش وہ سوال ہی نہ کرتا، پھر آپ نے فرمایا: جب تم (دوران نماز) مجھ پر درود بھیجو تو پڑھو "اللہم صل علی اے اللہ! محمد ﷺ پر جو کہ نبی می ہیں رحمت بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر بھی رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ نبی امی پر برکت نازل فرما اور ان کی آل پر بھی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر برکت نازل کیں، بے شک تو تعریفوں کے لائق اور بزرگی والا ہے۔



ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ یہ صحیح حدیث نمازوں میں نبی ﷺ پر درود کے بارے میں ہے۔

(۲۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ زَيْنَادٍ السَّيِّدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ فَذَكَرَهُ بِسُجُودِهِ ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ قَالَ الشَّيْخُ. وَقَدْ رَوَى عَنْ رُفَيعِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِمَنْحُوْرِهِ

[صحیح۔ (خرجه الدارقطني ۱۳۵۵)]

(۲۸۵۰) ایک دوسری سند سے بھی اس جیسی حدیث منقول ہے جس کو امام دارقطنی نے اپنی سند سے بیان کیا۔

(۲۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَهْيٍ يَقُولُ: لَمَّا كُنْتُ مَعَهُ بِنَ عَجْرَةَ فَقَالَ لِي أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَرَّجَ عَلَيْنَا فَلَمَّا لَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ فَذَعَلْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ وَقَالَ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ كَذَلِكَ.

وَقَوْلُهُ فِي الْحَدِيثِ فَذَعَلْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ إِشَارَةً إِلَى السَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الشَّهَادَةِ، فَقَوْلُهُ فَكَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ أَيْضًا؟ يَكُونُ الْمُرَادُ بِوَلِيِّ الْقَعْدَةِ لِلشَّهَادَةِ.

[صحیح۔ (خرجه البخاری ۳۳۷۰، ۱۷۹۷۔ مسند ۴۰۶)]

(۲۸۵۱) (۱) عبد الرحمن بن ابی لہی فرماتے ہیں کہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھے ملے اور فرمایا کیا میں تجھے کوئی تحفہ دوں؟ پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے ان سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں پر ہمیں یہ بتا دیجیے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو ”اللہم صل علی“ اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی، بے شک تو تعریفوں والے اور بزرگی والے ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل کی۔ بے شک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے۔“

(ب) بخاری میں کما بارکت علی ابراہیم کے الفاظ بھی ہیں۔

(ج) حدیث کے الفاظ قد علمنا کیف سلم علیک میں تشہد میں نبی ﷺ پر سلام بھیجنے کی طرف اشارہ ہے اور اسی طرح

ایک صحابی نے قول فکیف يصل عليك میں بھی تشہد میں درود کے بارے میں سوال کیا۔

(۲۸۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُومِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَقْلِيُّ سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ خَيْرُ مُبَارِكٍ)) [صحيح - إخراج الشافعي ۱۲۷۹]

(۲۸۵۲) کعب بن عجرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے: "اللهم صل على محمد" اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت اتاری اور برکت نازل فرما، محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت اتاری، بے شک تو تعریفوں والہ بزرگی والا ہے۔

(۲۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْبُورٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا إِسْلَامٌ، فَكَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ؟ قَالَ ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ))

وہی یہاں اشارۃً اِیْ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، وَلَقَدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوْسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - إخراج البخاري ۱۲۷۹۸]

(۲۸۵۳) سیدنا یوسف فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! سلام ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری اور محمد ﷺ پر برکت نازل کر، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری۔"

(۲۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّغِيدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ عَنْ أَبِي هَادٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَمْرُو بْنُ مِلْثَ عَنْ لُصَاةَ بْنِ عُبَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا صَلَّى لَمْ يُحْمِدِ اللَّهَ وَلَمْ يُمَجِّدْهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى نَبِيِّ ﷺ - وَأَنْصَرَفَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَجِلَ هَذَا، فَذَعَاهُ فَقَالَ لَهُ وَبَعِيرُهُ ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُذَكِّرْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالنَّعَاءِ عَلَيْهِ، وَلْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ يَدْعُو بِمَا

(۲۸۵۳) حضرت بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے نہ اللہ کی عظمت بیان کی نہ نبی ﷺ پر درود بھیجا اور سلام بھیج لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس نے جلدی کی ہے، پھر اسے بلایا اور اسے یا کسی اور سے فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت و بڑائی بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(۲۸۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُصْطَفَى الطُّفَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحْهَمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالنُّكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي غُرَّةٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ لَا نَذَرِي مَا نَقُولُ إِلَّا أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَذْكُرَ اللَّهَ، وَإِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - جَوَامِيعَ الْخَيْرِ وَفَوَائِدَهُ، فَاقْلَعْ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ لَقَالَ: (إِذَا جَلَسْتُمْ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ لَقُولُوا: السُّحُوحَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَإِذَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ أَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ، ثُمَّ يَتْبَعُهُ بِالنِّسَاءِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُدْحِجَةِ لَهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَبِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ يُسْأَلُ بَعْدُ. [صحیح - سادہ صحیح]

(۲۸۵۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شروع میں ہم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھے تھے تو معلوم نہ ہونے کی وجہ سے تسبیح و تکبیر پڑھتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ بجز تین کلمات جانتے تھے۔ آپ ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا جب تم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھو تو کہو "تمام قوی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔" عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آدمی جب "السلام عینا وعلی عباد اللہ الصالحین" کہتا ہے تو ہر نیک بندے کو یا فرمایا ہر نبی مرسل کو وہ سلام پہنچ جاتا ہے، پھر اللہ کی شاکہ کے ساتھ ابتدا کرے اور اللہ کی مدح و تعریف کرے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے، پھر اللہ سے اس کے بعد مانگے جو چاہے۔

(۲۵۳) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ آلُهُ

رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں

(۲۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْ مَرْثَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ



وَكُلُّ هَؤُلَاءِ حَرَمُوا الصَّدَقَةَ؟ قَالَ: بَعَم.

اُخْبَرَنِي مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ وَمُعْتَمِدِ بْنِ فَضْلٍ وَجَرِيرٍ عَنْ أَبِي حَتَّانَ

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱۹۴۷۹]

(۲۸۵۷) یزید بن حیاں فرماتے ہیں کہ میں زید بن ارقم کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک پالی کے پاس کھڑے ہوئے جس کو ”تما“ کہا جا۲ ہے، یہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثنائی کی اور وعظ و نصیحت فرمائی پھر فرمایا اما بعد اے لوگو! سنو میں بھی بشر ہوں، قریب ہے کہ میرے پاس فرشتہ آجائے تو میں اس کی بات سن لوں، یعنی میں اس دنیا سے چلا جاؤں، میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے، اس میں رشد و ہدایت ہے۔ پس کتاب اللہ کو مصیوٹی سے قحارے رہو اور اس پر عمل پیرا ہو، آپ ﷺ نے اس پر عمل کے لیے ہمارا اور اس ترغیب دی، پھر گویا ہوئے اور میں اپنے اہل بیت کو تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں، میں تمہیں اللہ کے لیے اپنے اہل بیت کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں۔ حصین نے پوچھا اے زید! آپ ﷺ کے اہل بیت کون تھے؟ کیا ان میں آپ کی عورتیں بھی شامل تھیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں! آپ کی عورتیں بھی آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں لیکن آپ کے اہل بیت وہ ہیں جن کے بارے میں آپ نے ذکر کیا ہے کہ ان پر صدقہ حلال نہیں، حصین نے کہا وہ کون ہیں؟ زید نے کہا آل علی، آل قیس، آل جعفر اور آں عباس، حصین نے کہا کیا ان سب کے لیے صدقہ حلال نہیں؟ زید نے کہا نہیں۔

(۲۸۵۸) اُخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْقُدْرِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَلْدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ صَبِيئَةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَخْرَجَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مَرَّخَلٌ مِنْ شَعْرِ أَسْوَدَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَذْخَلَهُ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَأَذْخَلَهُ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَتْ قَابِلَةُ فَأَذْخَلَهَا مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌُّّ فَأَذْخَلَهُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ ((إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ بِذَهَبِ عَنْكُمْ الرَّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ.

(۲۸۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن صبح سویرے رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کپڑوں جیسے نقش والی کالی چادر تھیں۔ حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے ان بھی (چادر میں) داخل کر دیا، پھر حسین رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے ان کو بھی ساتھ داخل کر دیا، پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ نے انہیں بھی اپنی چادر میں داخل کر دیا، پھر علی رضی اللہ عنہ آئے آپ نے انہیں بھی اپنے ساتھ چادر میں چھپا لیا، پھر فرمایا ((إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ بِذَهَبِ عَنْكُمْ الرَّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا)) [الاحزاب: ۳۳] ”اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل

پاک کر دے۔“

(۲۵۶) باب الدلیل علی أَنَّ کُلَّ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةُ مِنْ آلِهِ إِذَا كَانَ مِنْ صُلَیْبَةِ بَنِي هَاشِمٍ وَإِنْ لَمْ یَكُنْ مِنْ أَوْلَادِهِ مِنْ سَنَاهُمْ زَیْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے

بتائے ہوؤں میں سے نہ ہوں

(۲۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ ابْنُ دُرَيْسٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَثَّانٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوَكُّلٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَغَسَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لَوْ بَقِيَ هَذِهِ الْعِلَاقَةُ لِي وَلِلْفَضْلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَةِ فَأَذِنَا مَا يُوَدَّى النَّاسُ ، وَأَصَابَنَا مَا يُهَسِّبُ النَّاسُ مِنَ الْمُنْفَعَةِ ، فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ لِي خَرُوجَهُمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((أَلَا إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَسْمِي لِمُعْتَمِدٍ وَلَا لَأَلٍ لِمُعْتَمِدٍ ، إِنَّمَا مِنْ أَوْسَاطِ النَّاسِ)) . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ لِي تَرْوِيهِمَا وَالْإِصْدَاقِ عَنْهُمَا مِنَ الْخُصَمَى .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ الْبُخَارِيُّ . عَبْدُ اللَّهِ أَصَحُّ ، وَابْنُ رَبِيعَةَ هُوَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

(۲۸۵۹) ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر ہم اپنے ان دو غلاموں اور فضل کے غلاموں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجیں اور رسول اللہ ﷺ ان کو اس صدقہ پر امیر بنادیں تو یہ ادا کریں گے جو لوگ ادا کرتے ہیں اور انہیں بھی وہی نفع ملے گا جو دیگر لوگوں کو ملے گا، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی جو ان دونوں کے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہونے تک ہے۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا خبردار! بیشک محمد ﷺ اور آل محمد کے لیے صدقہ جائز نہیں، یہ تو لوگوں کی میل کھیل ہے۔ پھر ان دونوں کے نکاح و رخصت مہر کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔



(۲۵۷) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ مِنْ جُدَّةِ الْأُمَيَّةِ لِيَكُونَهُمْ مَعَ بَنِي هَاشِمٍ شِمْنَا وَاحِدًا فِي حِرْمَانِ الصَّدَقَةِ وَالْإِعْطَاءِ مِنْ سَهْمِ بَنِي الْقُرَيْشِ

بنی عبدالمطلب بن عبد مناف سب آپ کی آل ہیں؛ اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوی القربی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں

(۲۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ جَاءَهُ وَغُثَّامُ بْنُ عُفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَكْتُمَانِ لَنَا قَسَمَ لِيْهِ هَاشِمُ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَمِعْتُ إِخْوَانَنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ نَعْلَمْ شَيْئًا، وَقَرَأْنَا مِثْلَ قُرْآنِهِمْ. فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَالْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ)) وَقَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ لَمْ يَقْسِمِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا بَنِي تَوْكَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ شَيْنًا كَمَا قَسَمَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

اُخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ جَاءَهُ وَغُثَّامُ بْنُ عُفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَكْتُمَانِ لَنَا قَسَمَ لِيْهِ هَاشِمُ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَمِعْتُ إِخْوَانَنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ نَعْلَمْ شَيْئًا، وَقَرَأْنَا مِثْلَ قُرْآنِهِمْ. فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَالْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ)) وَقَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ لَمْ يَقْسِمِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا بَنِي تَوْكَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ شَيْنًا كَمَا قَسَمَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

(۲۸۶۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم آپ ﷺ سے باتیں کر رہے تھے اور آپ ﷺ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے درمیان خیر کا مال تقسیم کر رہے تھے۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے بنو عبدالمطلب بن عبد مناف کے بھائیوں کے درمیان مال تقسیم کیا ہے، حالانکہ آپ نے ہمیں کچھ بھی نہیں دیا اور ہماری قراتیں ان کی قراتوں کی طرح ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کہا کہ بنی ہاشم اور بنو عبدالمطلب ایک ہی چیز ہیں۔ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عبدالمطلب اور بنی نوفل میں فخر سے کچھ بھی تقسیم نہیں کرتے تھے جس طرح بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کے درمیان تقسیم کرتے تھے۔

(۲۵۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ أَزْوَاجَ صَلَاتِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات بھی نماز میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے

اہل بیت میں شامل ہیں

وَقَدْ لَكَ لَدَى اللَّهِ تَعَالَى حَاطَبُهُنَّ بِقَوْلِهِ تَعَالَى هَلْ يَأْتِيَنَّ النَّبِيَّ لَسَنَ كَاغَا مِنْ النَّسَاءِ إِنْ أَتَيْتَنَّ فَلَا تُخْطَعْنَ

بِأَقْوَلٍ ثُمَّ سَأَلَ الْكَلَامَ إِلَى أَنْ قَالَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾  
وَإِنَّمَا قَالَ ﴿عَنْكُمْ﴾ بِلَفْظِ الذِّكْرِ لِأَنَّهُ رَأَى دُخُولَ غَيْرِهِمْ مَعَهُمْ فِي قَوْلِكَ ثُمَّ أَصَافَ الْبُيُوتَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ  
﴿وَلَا تُكُونُوا مِثْلَهُمْ فِي مَوْتِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ﴾

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قول ﴿يَسَاءَ النَّبِيُّ لَسْتُ مِنْ النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُمْ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ﴾  
[الاحزاب ۳۲] "اے نبی کی بیوی! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تنہی اختیار کرو تو۔ پس تم چٹنی چوڑی بات نہ کرو  
اور ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب ۳۳] "اللہ تعالیٰ چاہتا ہے  
کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل پاک کر دے" میں انہی کو مخاطب کیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ جملہ "عنکم" بولا ہے جو مذکر پر دلالت کرتا ہے، کیوں کہ اللہ نے عورتوں کے ساتھ دیگر کو بھی  
مراد لیا ہے، پھر بیوت کی اضافت عورتوں کی طرف کر دی اور فرمایا ﴿وَلَا تُكُونُوا مِثْلَهُمْ فِي مَوْتِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَ  
الْحِكْمَةِ﴾ [الاحزاب ۳۴] "اور تمہارے گمروں میں جو آیات الہی اور احادیث تلاوت کی جاتی ہیں ان کی تلاوت کریں  
(ان کو یاد کریں)"۔

(۲۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلَابِهِ وَأَبُو  
بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي قَالَوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا  
عُقْبَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِمَاسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنْ عَقْلَاءَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أُمِّ  
سَكَمَةَ قَالَتْ فِي بَيْتِي أُرِيكَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ قَالَتْ  
فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى فاطمة وعلي والحسين والحسيني فقال: ((هؤلاء أهل بيتي))  
وَفِي حَدِيثِ الْقَاسِي وَالسُّلَمِيِّ: ((هؤلاء أهلي)). قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ  
((بَلَى إِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ سَنَدُهُ، لَقَاتِ رُوَاهُ.  
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى فِي شَوَاهِدِهِ ثُمَّ لَمْ يَمَّازِجْهُ أَحَادِيثُ لَا يَنْبَغُ مِثْلُهَا، وَفِي كِتَابِ اللَّهِ الْيَسْرُ إِنَّمَا  
قَصَدْنَا لَمْ يَمَّازِجْهُ الْيَسْرُ - الْآلُ وَمَرَادُهُ مِنْ ذَلِكَ أَرْوَاجُهُ أَوْ هُنَّ ذَوَاتُهَا [صحيح]  
(۲۸۶۱) (۱) سیدہ ام سلمہ فرماتی ہیں کہ یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی یعنی ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ  
أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب ۳۳] "اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو دور کر دے اور  
تمہیں بالکل پاک کر دے"۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ علی، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور فرمایا یہ میرے اہل بیت ہیں۔

(ب) قاضی اور سلمیٰ کی حدیث میں ہے "ہولاء اہلی" یہ میرے گھروالے ہیں۔ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا میں اہلی بیت میں شامل نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں تم بھی شامل ہو۔  
(ج) ام مکتلہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے شواہد اور معارض بھی ہیں ان کی مثل ثابت نہیں۔ اللہ کی کتاب میں وضاحت موجود ہے جس کا ہم نے تصدیق کی ہے، پھر نبی ﷺ کے آل کو مطلق ذکر کرنے اور اس سے اپنی بیویاں مراد لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی آل میں داخل ہیں۔

(۲۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعْمَدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَفَانَ يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَفَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُفَّاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُلُونَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْبَرِيِّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَحْدِهِ أَخْرَجَهُ عَنْ عُمَارَةَ وَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْعَالِ ، لَمْ يَسْ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا ، عَلَى الْمَأْكُلِ وَإِنَّمَا أَرَادَ مَنْ لِي تَعْقِيهِ .

وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى قُبِضَ وَرَوَاهُ عَنْ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - مِنْ طَعَامٍ مِنْ طَعَامِ بَرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ يَتَعَاقَا حَتَّى قُبِضَ .

وَعَنْ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّ كُنَّا آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - لَتَمُوتُ شَهْرًا مَا تَسْتَوِلِدُ بِآبٍ ، إِنَّمَا هُوَ التَّمَرُ وَالْمَاءُ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيمِيُّ إِلَى أَنَّ اسْمَ أَهْلِ النَّبِيِّ لِلْأَرْوَاحِ تَحْقِيقٌ ، وَاسْمُ الْآلِ لَهُمْ تَنْسِبَةٌ بِالنَّسَبِ وَخُصُوصًا أَرْوَاحُ النَّبِيِّ لِأَنَّ أَتَمَّالَهُنَّ بِهِ عَمَرُ مَرْتَبَعٍ ، وَهُنَّ مَحَرَّمَاتٌ عَلَى غَيْرِهِ لِي حَيَاتِهِ وَتَعَدُّ وَلَكَاتِهِ ، فَالنَّسَبُ الَّذِي لَهُنَّ بِهِ قَاتِمٌ مَقَامُ النَّسَبِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَيْلَى نَصَّ النَّبِيِّ - ﷺ - عَلَى الْأَمْرِ بِالصَّلَاةِ عَلَى أَرْوَاحِهِ يُؤْمِنُهُ عَنْ غَيْرِهِ

[صحيح - أخرجه البخاري ۶۱۶]

(۲۸۶۲) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کے رزق کو عمدہ خوراک بنا دے۔

(ب) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آل محمد صرف اس مال میں سے کھاتے ہیں۔ ان کے لیے اس کھانے سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ کی اس سے مراد نقد تھا۔

(ج) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آل محمد ﷺ نے کبھی بھی تین دن مسلسل بیٹ بھر کر کھا نا نہیں کھا، حتیٰ کہ آپ اس دنیا سے

چلے گئے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد ﷺ جب سے مدینہ آئے، اسوں نے کبھی بھی تمناؤں و گدگوں کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

(ه) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد ﷺ میں تھے۔ سینوں ہمارے گھروں میں چل رہے تھے، ہمیں جلتا تھا ہمارا کھانا بھجور اور پانی ہوتا تھا۔

(ن) ابوعبید اللہ صبیحی نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اہل بیت کا لفظ بیو ہوں کے لیے ثابت ہے اور آل کا لفظ ان کے لیے ہونا نسبت کے ساتھ تشبیہ کے طور پر ہے اور خصوصاً نبی ﷺ کی بیو ہوں کے لیے کیونکہ ان کا نبی ﷺ کے ساتھ ہونا کوئی بعید نہیں ہے اور وہ (ازواج مطہرات) آپ ﷺ کی حیات اور آپ کی وفات کے بعد بھی کسی کے لیے حلال نہیں۔ اس وجہ سے ان کی نبی ﷺ کے ساتھ نسبت قائم ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا اپنی ازواج پر صلاۃ کے حکم کی صراحت کرنا آپ کے علاوہ سے غنی کر دیتا ہے۔

(۲۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سُلَيْمٍ الرَّزَّازِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَىكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - (قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ خَيْرُ مَا تَجْعَلُ) (صحیح - عرجہ البخاری ۳۲۶۹)

(۲۸۶۳) ابوحمید ساعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو "اللہم صل علی" اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر، آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر۔ جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف والا بزرگ والا ہے۔

(۲۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُوَيْبِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَسَانَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَدَاةٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ [صحیح - وقد قدم فی الذی قبلہ]

(۲۸۶۵) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۸۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هُوَ الشَّافِعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَنْصِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي زَاهَوِيٍّ وَغَيْرِهِ عَنْ رُوْحِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِي نُعْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ [صحيح۔ وقد تقدم بحره من الذي قبله]

(۲۸۶۵) مذکور حدیث کے معنی میں ایک روایت دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ يَسَّارٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مُطَرِّبٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنِ الْمُجَوِّرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَرَّ أَنْ يَكُنَالَ بِالْمُكْنَالِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ، وَأَزْوَاجِهِ أَهْلَائِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ خَيْرُ مُبَجِّدٍ)).

لَكَانَهُ - ﷺ - قَوْلُهُ أَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتَهُ بِالذِّكْرِ عَلَى وَجْهِ التَّكْيِيدِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْقَوْمِ لِيَذِيلَ فِيهَا غَيْرَ الْأَزْوَاجِ وَالذُّرِّيَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ - ﷺ - وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ [صحيح]

(۲۸۶۷) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ اسے اس کے عمل کا پورا پورا وزن کر کے بدلہ دیا جائے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو کہے: "اللهم صل على محمد النبي" اے اللہ اے محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو امہات المؤمنین ہیں اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہل بیت پر رحمت بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی۔ یقیناً تو تعریف والا بزرگ والا ہے۔

(ب) گویا کہ آپ ﷺ نے اپنی ازواج اور اپنی اولاد کو علی وجہ الایمان ذکر کیا ہے، پھر عام کا لفظ بولا ہے تاکہ اس میں ازواج اور اولاد کے علاوہ اہل بیت کو بھی داخل کر دیں اور ان تمام پر رحمت ہو۔

(۲۵۹) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَوَالِيَ النَّبِيِّ ﷺ يَدْخُلُونَ فِي هَذِهِ الْجُمْلَةِ

جن کا گمان ہے کہ نبی ﷺ کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں

(۲۸۶۷) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيِّ بِطَوْنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُسَيْرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَادَةُ وَمَعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ نَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي بَعْضِ النَّسَخِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۶۷۶]

(۲۸۶۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے۔

(۲۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ مِنْ نَبِيٍّ مَعْرُومٍ فَقَالَ لَا أَبِي رَافِعٍ: اضْحَبْ فَإِنَّكَ تُؤَيِّبُ مِنْهَا. قَالَ: حَتَّى آتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَاسْأَلَهُ. فَأَنَاءَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَوْلَى الْقَوْمِ مِنَ النَّبِيِّهِمْ، وَإِنَّا لَا نَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةَ.

فَلَمَّا جَعَلَهُمْ - ﷺ - فِي هَذَا الْحَدِيثِ كَأَنَّهُ مِنْ نَبِيٍّ هَاشِمٍ وَنَبِيٍّ الْمُطَّلِبِ فِي تَحْرِيمِ الصَّدَقَةِ فَكَذَلِكَ هُمْ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه ابن ابی شیبہ ۱۰۷۰۷]

(۲۸۶۸) (۱) ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بنو مخزوم میں سے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو اس نے ابو رافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں، آپ کو بھی اس میں سے کچھ مل جائے گا۔ ابو رافع جھٹکا کہنے لگے: نبی ﷺ سے دریافت کریں گے۔ چنانچہ ابو رافع آپ ﷺ کے پاس آئے تو دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے اور ہمارے لیے صدقہ لینا جائز (حلال) نہیں۔

(ب) جب آپ ﷺ نے اس حدیث میں ان (غلاموں) کو آل کی طرح شمار کیا۔ جب وہ صدقے کی حرمت میں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب میں شامل ہیں، اسی طرح صلاۃ میں بھی شامل ہوں گے۔ واللہ اعلم

(۲۶۰) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ آلَ النَّبِيِّ ﷺ هُمُ أَهْلُ وَبِهِ عَامَّةٌ

امت کے تمام دین دار لوگ آل نبی میں شامل ہیں

(۲۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ اللَّوْثِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْخُبَرِيِّ بِمُتَدَاذٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِلثَّوْرِيِّ مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فَوَسَّوهُمْ مَنْ يَقُولُ أَهْلُ الْبَيْتِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَهُ وَعَمِلَ بِسُنَّتِهِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَحْسَبُهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: مَنْ أَطَاعَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ ذَهَبَ هَذَا الْمَذْهَبُ الْقَائِي أَفْبَهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُرِجْ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴿وَأَعِزُّ لِمَا مِنْ كُلِّ دُجَيْنٍ ائْتَمَّنْ وَآمَلْكَ﴾ وَقَالَ ﴿إِنِ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْعَالَمِينَ﴾ قَالَ يَا نُوَّ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ﴿فَاخْرُجْ بِهِ﴾ بِالْشَّرِّكَ عَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ نُوَّ وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَ الْوَلَدُ يَلْتَمِسُ إِلَهُ فِي مَعْنَى هَذِهِ الْآيَةِ أَنْ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ﴾ يَعْنِي الْوَلَدِ أَمَرْنَا بِمَعْمَلِهِمْ مَعَكَ، لِأَنَّهُ قَالَ ﴿وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَنْهُ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ أَمْرٌ بِأَنْ يَحْمِلَ مِنْ أَهْلِهِ مَنْ لَمْ يَسْبِقْ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْ أَهْلِ مَعْصِيَتِهِ، ثُمَّ يَكُنْ لَهُ فَقَالَ ﴿إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾ [صحيح، مصنف عند طرق ابن ابی شیبہ]



(۲۸۹۹) (۱) عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا، اس نے ثوری سے پوچھا آل محمد کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں نے اس میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اہل بیت مراد ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ جس نے بھی آپ ﷺ کی اطاعت کی اور آپ کی سنت پر عمل کیا۔

(ب) بوکر کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ عبدالرزاق نے کہا ہے۔ من اطاعہ

(ج) امام تہجدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں دوسرا مذہب زیادہ درست ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام سے کہا: ﴿وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ مِنْ كُلِّ نَوْحٍ مِّنْ أَنتُمْ وَأَهْلِكُمْ﴾ اس کشتی میں ہر چیز کے جوڑے جوڑے سوار کرو اور اپنے اہل خانہ کو بھی اور فرمایا: ﴿إِنَّ أَوَّلَىٰ بِيٍّ مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَدَّكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْعَالَمِينَ﴾ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَسَوْ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ﴿اے اللہ! میرا بیٹا میرے اہل میں سے تھا اور تیرا وعدہ بھی سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے، اللہ نے فرمایا اے نوح! یہ آپ کے اہل میں سے نہیں، کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں۔ اللہ نے نوح علیہ السلام کے بیٹے کو شرک کی وجہ سے نوح کے اہل سے نکال دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمان ﴿إِنَّهُ لَسَوْ مِنْ أَهْلِكَ﴾ کا وہ معنی نہیں جو بیان کیا گیا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کا اہل نہیں کہ کشتی میں سوار ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَقَىٰ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾

”اور اپنے اہل کو کشتی میں سوار کر ب لو مگر جن کے بارے میں ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا“ اس آیت سے بھی نوح علیہ السلام کے بیٹے کا آپ کے اہل میں ہونا واضح ہے اور کشتی میں سوار نہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس کے اہل درست نہ تھے۔

(۲۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاسِمِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْثِدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَإِنِّي بِنِ الْأَسْفَعِ النَّخَعِيِّ قَالَ: جِئْتُ أُرِيدُ عِيَالِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَحِذْهُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِدَعْوِهِ فَاجْلِسْ قَالَ فَجَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَدَخَلَتْ مَعَهُمَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَسًّا وَحَسَنًا، فَاجْلَسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى قَبِيلِهِ، وَأَذْنِي فَاطِمَةَ مِنْ جِمْوَرِهِ وَزَوَّجَهَا ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَأَنَا مَسْتَبِدٌّ فَقَالَ: ﴿أَنَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ ((اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي اللَّهُمَّ أَهْلِي الْحَقِّ)) قَالَ وَإِنِّي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا مِنْ أَهْلِكَ قَالَ ((وَأَنْتَ مِنْ أَهْلِي)) قَالَ وَإِنِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهَا لَمِنْ أَرْجَى مَا أَرْجُو

[صحیح۔ معراجہ ابن حبان ۶۹۷۶]

(۲۸۷۰) واما ابن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیدہ علی رضی اللہ عنہ سے ملتا چاہتا تھا، لیکن وہ نہ ملے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا

وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے ہیں، آپ نے انہیں بلایا تھا۔ آپ یہاں تشریف رکھیے، اچانک آپ ﷺ کے ساتھ آئے ورنہ چپے گئے، میں بھی ان کے ہمراہ اندر چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حسن اور حسین علیہ السلام کو بلایا ورنہ دونوں نے اپنی گود میں بٹھایا اور قاطع رحم اور ان کے خاندان کو اپنے قریب بٹھایا۔ پھر ان پر اپنی چادر ڈالی۔ میں ایک طرف تھا پھر آپ نے فرمایا: **إِنَّمَا يَرْيَدُ اللَّهُ بِمَنْ هَبَ عَنْكُمْ الرَّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا** [الاحزاب: ۳۳] "اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اسے اہل بیت تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل پاک کر دے۔" اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں، اے اللہ! اہل و آل زیادہ حق دار ہیں۔ واللہ اعلم کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا میں بھی آپ کے اہل میں ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں تم بھی میرے اہل میں شامل ہو۔ واللہ کہتے ہیں آپ نے میری امیدوں سے بھی بڑھ کر بات فرمائی۔

(۲۸۷۱) **وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ عَشْقَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَالِلَّهُ بِنُ لَأَسْفَعُ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِخَبْرِهِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَوَحَّحَ وَهُوَ إِلَى تَخْصِيصٍ وَإِنَّمَا بَدَلْتُ أَقْرَبُ مِنْ تَعْوِيمِ الْأَمْرِ بِهِ وَكَانَ جَعَلَ وَالِلَّهُ فِي حُكْمِ الْأَهْلِ تَنْبِيْهَا بِشَرِّ يَسْتَوْحِقُّ هَذَا الْإِسْمَ لَا تَحْقِيقًا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحیح۔ تقدم ف]**

(۲۸۷۱) (۱) واللہ بن اسحاق بن اسحاق سے یہی حدیث، ایک دوسری سند سے منقول ہے اور اس کی سند بھی صحیح ہے۔

(ب) مذکورہ حدیث میں واللہ ثلاثہ کا آل میں سے ہونا ان کی خصوصیت ہے۔ تمام امت کے لیے اس کا ثبوت امر بعید ہے اور واللہ ثلاثہ کو آل کہنا بھی مشابہت کا بنا ہوا ہے نہ کہ حقیقت۔

(۲۸۷۲) **أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَقْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَاتِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَهْلُهُ [صحیح]**

(۲۸۷۲) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کی آل (سے مراد) آپ کی امت ہے۔

(۲۸۷۳) **أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَوَيْهِ بْنِ عَبَّاسِ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رِجَاءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا نَافِعُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَهْلُهُ. وَهَذَا لَا يَجِلُّ الْإِخْتِجَاحَ بِجَبَلِهِ**

**نَافِعُ السُّكْمِيُّ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصْرِيٌّ كَذَبَهُ يَحْيَى بْنُ مَوِيْنٍ وَصَفَّحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَسْبٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُقَّاطِ وَالْبَالِيَةِ التَّوَلَّيْتُ [موصون۔ جامع السعدي کتاب]**

(۲۸۷۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے بڑھ

آل محمد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا ہر متقی آل محمد میں سے ہے۔

اس حدیث سے استدلال درست نہیں۔

(۲۶۱) بَابُ هَلْ يُصَلِّي عَلَى غَيْرِ النَّبِيِّ ﷺ؟ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾

عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ

کیا نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾

عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ کا مطلب

(۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسَلَمَةُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى - وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ - قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا آتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَاتِهِمْ قَالَ: «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ» فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى».

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْفَى أَخْرَجَهُ شُعْبَةُ

[صحیح۔ المعرجہ البخاری ۱۴۹۸]

(۲۸۷۳) مرد بن مرہ فرماتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے سنا اور وہ بیعت رضوان والوں میں سے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب لوگ صدقات کا مال لے کر آئے تو آپ نے فرمایا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ "اے اللہ ان پر اپنی رحمت نازل فرما۔" میرے والد محترم آپ کی خدمت میں اپنی زکوٰۃ کا مال لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى" اے اللہ ابو اوفیٰ کی آل پر رحمت بھیج۔

(۲۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِرَبِّئِي - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - صَلِّ عَلَى وَعَلَى زَوْجِي. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - (صَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ). [صحیح]

(۲۸۷۵) جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میرے لیے اور میری آس کے لیے برکت کی دعا کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: صَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ اللہ تم پر اور تیرے خاوند پر رحمت نازل کرے۔

(۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو. وَأَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطُّغْجَارِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ



سہم پہنچا جاتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔

(۲۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا حَفِيقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، فَلَمْ تَكُنْ بِبَعْضِ مَعَاهُ وَفِي آخِرِهِ ((لَمْ لِنُخَيَّرْ أَحَدَكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعَجَبَهُ إِلَيْهِ فَدَعَا بِهِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُسَوِّدٌ عَنْ شَرِيفٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ((لَمْ لِنُخَيَّرْ بَعْضُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ)) وَقَدْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاتِهِ لِأَقْرَامٍ وَعَلَى أَقْرَامٍ بِأَسْمَائِهِمْ، وَذَلِكَ بِرُؤْيَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَرُؤْيَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [بخاری ۶۲۳۰] [اصحیح، أخرجه البخاری ۶۶۳۰]

(۲۸۷۸) (۱) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے ”پھر تم میں سے ہر شخص جو چاہے دعا کرے۔“

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی تصحیح میں یہ روایت من مسود من یحیی قطان کی سند سے روایت کی ہے۔ اسی طرح مسود نے شقیق سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں ’لَمْ لِنُخَيَّرْ بَعْضُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ‘ پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(ج) رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز میں اپنی قوم کے حق میں دعا کی ہے اور بعض قوام کے خلاف ان کے نام لے لے کر بد دعا بھی کی ہے۔ یہ موضوع ان شاء اللہ ابھی جگہ پر آجائے گا۔

(۲۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيِّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَنْشَهُدُ الرَّجُلُ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ [اصحیح۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۳۰۶۶]

(۲۸۷۹) (۲) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے تہجد پڑھے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اپنے لیے دعا کرے۔

(۲۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَمَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَرَجَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ دَعَاهُمْ، وَخَرَجُوا مِنْ مَنْزِلِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَعَبَدُ اللَّهِ قَاتِمٌ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ، ثُمَّ جَلَسَ فَشَهِدَ، فَاتَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ أَحْسَنَ مَا يُشِي رَجُلًا، ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ ابْتَهَلَ فِي الدُّعَاءِ، وَالنَّبِيُّ ﷺ - قَاتِمٌ يَسْمَعُ فَحَمَلَ يَقُولُ ((سَلْ تَعْطَلْ)). فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ ((هَذَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ، مَنْ سَرَفَ أَنْ يَقْرَأَ

الْقُرْآنَ عَقْدًا كَمَا نَزَلَ فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَدِيٍّ))، فَاتْلُوهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، فَسَبَقَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَرَعَمَ عُمَرُ أَنْ يَأْتِيَ بَكْرٍ سَبَقَهُ، قَالَ عُمَرُ: وَكَانَ سَبَاقًا بِالْخَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ [صحيح]

(۲۸۸۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما آپ کی دعوت کی تھی۔ وہ آپ کے گھر سے مدینہ کی مسجد نبوی کی طرف نکلے، عبد اللہ رضی اللہ عنہ کھڑے نماز میں قرات کر رہے تھے، پھر وہ بیٹھے انہوں نے تشہد پڑھی۔ پھر اللہ کی خوب حمد و ثناء کی، پھر نبی ﷺ پر دو دو بھیجا، پھر انہوں نے خوب گڑ گڑا کر دعا کی، حالانکہ نبی ﷺ کھڑے غور سے سن رہے تھے۔ آپ کہنے لگے ”نامک تو جو مانگے گا تجھے دیا جائے گا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا یہ عبد اللہ بن ام عبد اللہ ہیں۔ جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس طرح پڑھے جس طرح ابن ام عبد اللہ پڑھ رہے تھے۔

ابو بکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما جلدی جلدی چلے تو ابو بکر عمر رضی اللہ عنہما سے سبقت لے گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یقین کر لیا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ان سے سبقت لے گئے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا وہ تو ہرنگی میں سبقت لے جانے والے ہیں۔

(۲۶۳) هَابَ مَا يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ لَا يَقْصُرَ عَنْهُ مِنَ الدُّعَاءِ قَبْلَ السَّلَامِ

سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيطِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي ضَعِيفٌ عَنْ الرَّهْمِيِّ أَخْبَرَنِي هُرُودُ بْنُ الرَّبِيعِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - أَخْبَرَتْهُ أَنَّ لَبِيًّا - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِ وَالْمُعْرَمِ))، قَالَتْ لَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمُعْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي تَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ

[صحيح - أخرجه البخاري ۸۳۳]

(۲۸۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اللھم الھی عودہ تک ”اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال کے بہکانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مآتماہوں اور غمناہ اور قرض کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ آپ قرض سے بہت زیادہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا آدمی جب قرض دار ہوتا ہے تو جھوٹ کا سہارا لیتا ہے اور وعدہ خلافی بھی کرتا ہے۔



(۲۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَافِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. الصَّيْدَلَانِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا تَشَهَّدْتَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْعِدْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعِ بَقُولِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ هَبْطَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ هَبْطَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)).

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا تَشَهَّدْتَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْعِدْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعِ بَقُولِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ هَبْطَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ هَبْطَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)).

رَوَاهُ مُسْنَدُ أَبِي الصَّيْحَمِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه بن ابی شیبہ ۳۷۴۵۱۔ مسلم ۱۰۶۶۶]  
(۲۸۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آدمی آخری تشہد میں بیٹھے تو چار چیزوں سے پناہ طلب کرے۔ وہ کہے "اللہم اسی اعوذ بک" اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے قتلوں سے اور مسیح دجال کے قتل سے۔

(۲۸۸۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَمَّرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ جُمُعًا عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَافِيَةَ عَنْ عَافِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَافِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا قَرَأَ أَحَدُكُمْ مِنْ صَلَاتِهِ لِقَدْ بَارِئٌ ، ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدَ مَا شَاءَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، وَهَبْطَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَهَبْطَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)) [صحيح۔ تقدم فی الدی لہ]

(۲۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں کے بارے میں دعا کرے، اس کے بعد جو چاہے مانگے۔ یوں دعا کرے اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے قتلوں سے اور مسیح دجال کے قتل سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْيَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الطَّبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَمِي دُعَاءُ أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي. قَالَ ((قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي طَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا ، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، لَا غَيْرَ لِي مَعْفُورَةٌ مِنْ عَمَلِي ، وَأَرْحَمِي أَنْتَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)).

لَعَلَّهَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَسْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۸۳۴۔ ۶۳۲۶]

(۲۸۸۳) سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا سکھ دیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہو اللھم انی ظلمت اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کر دیا۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں، تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، بے شک تو انی بخشے والا مہربان ہے۔

(۲۶۴) بَاب مَنْ قَالَ يَتْرُكُ الْعَامُومُ الْقِرَاءَةَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ بِالْقِرَاءَةِ

جب امام جہری قراءت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقَدِيمِ: لِهَذَا عِندَنَا عَلَى الْقِرَاءَةِ فِي الْبَيْتِ نُسْتَمِعُ عَاصِدًا.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

”جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“ امام شافعی رحمہ اللہ اپنے قول قدیم میں فرماتے ہیں یہ

ہمارے نزدیک اس قراءت کے بارے میں ہے جو خصوصاً سنی جاتی ہے۔

(۲۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدَلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرِ حَدَّثَنَا يَسْرَكُنُ بْنُ هَكِيمٍ الْعَمَرَانِيُّ عَنْ نَابِتِ بْنِ عَدْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

الْمُؤْمِنُ فِي سَعْيِهِ مِنَ الْإِسْتِمَاعِ إِلَيْهِ إِلَّا فِي صَلَاةٍ مَقْرُوضَةٍ، أَوْ مَكْتُوبَةٍ أَوْ يَوْمَ جُمُعَةٍ، أَوْ يَوْمٍ فِطْرٍ أَوْ يَوْمٍ

أَضْمَى بِمَنْبَى ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ هَذَا لِكُلِّ قَارِءٍ قَالَ

لَا وَلِكُلِّ هَذَا فِي الصَّلَاةِ. [حسن۔ اعرجہ ابن ابی حاتم فی التفسیر ۱۹۹۳]

(۲۸۸۵) (۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مومن قرآن کی قراءت کی طرف کان لگا تا ہے مگر فرض نماز میں، جمعہ

کی نماز، عید الفطر و عید الاضحیٰ کی نماز میں کان نہیں لگاسکتا، یعنی ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [اعراف: ۲۰۴]

”اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“

(ب) ایک دوسری ضعیف سند سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے

بارے میں پوچھا کہ کیا یہ ہر قاری کے لیے ہے؟

انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ یہ صرف نماز کے لیے ہے۔

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي يَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ، فَسَمِعَ قِرَاءَةَ قُتَيْبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَزَكَّتُ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِي الْخَطِيئَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ لِي الصَّلَاةُ وَالْخَطِيئَةُ.

[صحیح]

(۲۸۸۶) (۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں قراءت کر رہے تھے، آپ نے انصار کے ایک نوجوان کو تلمذ دت کرتے سن تو یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [اعراف: ۲۰۴] اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو۔

(ب) ایک دوسری سند کے ساتھ مجاہد سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ آیت جمعہ کے خطبے کے بارے میں ہے اور ایک تیسری روایت میں فی الصلوة والخطبة کے الفاظ ہیں۔

(۲۸۸۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كُوْرُخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ لِي هَذِهِ آيَةٌ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ فَزَكَّتُ هَذِهِ الْآيَةَ،

وَلِي بِرَأْيَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانُوا يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى زَكَّتُ هَذِهِ الْآيَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَكَذَا قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ [صحیح حنا]

(۲۸۸۷) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [اعراف: ۲۰۴] اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لوگ نماز میں باتیں کرتے تھے تو یہ آیت سہار کے نازل ہوئی۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ لوگ (شروع شروع میں) نماز میں باتیں کرتے رہتے تھے۔ حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

(۲۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ: أَمَرَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُورٍ عَنْ عَوْفٍ وَرَأَيْتُ فِيهِ قَاتَرَهَا الْقَصَاصُ فِي الْقَصَصِ [صحیح]

(۲۸۸۸) (۱) عن بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ہادیہ بن قرقہ سے سنا کہ لوگ نماز میں باتیں وغیرہ کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] ”جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“

(ب) سعید بن منصور نے اس حدیث کو عون سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ فلنزلها الفصص فی الفصص۔  
(۲۸۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَلَابٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِلَاقٍ عَنْ حُطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَيْسَ (قَالَ) كَثَرُ الْإِمَامِ فَكُتِرُوا، وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا۔

وَرَوَى مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ حَدِيثَ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِسِيَاقِ النَّبِيِّ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ثُمَّ أَتَتْهُ رِوَايَةُ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ وَهَشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ۔

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَ هَذِهِ الرِّوَايَةَ، ثُمَّ قَالَ وَلَيْسَ حَدِيثُ جَرِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ الزِّيَادَةِ فَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: قَوْلُهُ فَاسْتَمِعُوا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ۔

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ: خَالَفَ جَرِيرٌ عَنِ التَّيْمِيِّ أَصْحَابَ قَتَادَةَ كُلَّهُمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَالْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ رِوَايَةُ هَشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَهَشَامٌ وَسُفْيَانُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ وَمُعْتَمِرُ بْنُ دَاوُدَ وَأَبِي عَوَانَةَ وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمَنْ تَأْتِيهِمْ عَلَى رِوَايَتِهِمْ بِغَيْرِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ، وَرِوَايَةُ سَلَمَةَ بْنِ مَوْحٍ عَنِ أَبِي عُرْوَةَ وَهَشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ فَاحْطًا فِيهِ أَخْبَرَكَ بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ بِذِكْرِهِ [صحیح۔ اخرجه احمد ۱۹۰۱۷]

(۲۸۸۹) (۱) (۱) اخطان بن عبداللہ ردی فرماتے ہیں کہ ہم نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی پھر انہوں نے نبی ﷺ سے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ جب امام بکیر کہے تو تم بکیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(ب) اسحاق بن ابراہیم یہ روایت ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔ جب امام پڑھے تو خاموش رہو۔  
(ج) ابو عبداللہ حافظ فرماتے ہیں کہ میں نے ابویٰ حافظ سے سنا کہ جریر نے مخالفت کی ہے۔

(۲۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ مَوْحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلَامِرٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي

عُرُوْبَهُ عَنْ قِتَادَةٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي أَبَا غَلَّابٍ عَنْ رِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّى بِمَا بَوَّاهُ مُوسَى ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُعَلِّمُنَا إِذَا صَلَّى بِنَا فَقَالَ : ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كُنَّ فُكُورًا ، وَإِذَا قَرَأَ فَاتَّبِعُوا))

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ سَلَّمَ بْنُ نُوحٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ .  
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ . [حسن]

(۲۸۹۰) (۱) احسن بن عبد اللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمیں نماز پڑھاتے تو ہمیں فرماتے تھے کہ امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے ، لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ۔

(۲۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَعْبُورٍ الدِّهْقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْهَرَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُصْعَبِ بْنِ فَزْهَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَحْتَفِظُوا عَلَيْهِ ، فَإِذَا كُنَّ فُكُورًا ، وَإِذَا قَرَأَ فَاتَّبِعُوا ، وَإِذَا قَالَ : «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَكُونُوا آمِينَ ، وَإِذَا رَتَعَ فَأَرْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكُونُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا كُنْتَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو حَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْ ابْنِ عَجَلَانَ  
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَوْسَى يَقُولُ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَجَلَانَ : (إِذَا قَرَأَ فَاتَّبِعُوا) لَيْسَ بِشَيْءٍ  
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَكَتَبَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبِي لَيْسَتْ هَذِهِ الْكَلِمَةُ مَحْفُوظَةً ، هِيَ مِنْ تَحَالُيفِ ابْنِ عَجَلَانَ .  
قَالَ وَقَدْ رَوَاهُ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ أَيْضًا يَعْنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ . (ج) وَخَارِجَةُ أَيْضًا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ .  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ . وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّارِيُّ كَمَا رَوَاهُ (ج) وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ مَتْرُوكٌ وَغَمَامَةُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ بَعْدَ الْآيَةِ عَلَى الْحَدِيثِ الَّذِي . [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۵۹۶]

(۲۸۹) (۱) سیدنا ابوبریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے ، تم اس سے اختلاف نہ کرو ، پس جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو چپ رہو اور جب امام کہے : «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» [یعنی اے اللہ!] تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب امام

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللہم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرتے تو تم سجدہ کرو اور جس وقت وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(ب) ابن عثمان کی روایت میں ہے، (إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَاسْتَمِعْ لَهُ) جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو۔  
(۲۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَفَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ وَاللَّعْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أُمِّ كَيْسَةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - انصرفت من صلاة جهر فيها بالقراءة فقال ((هل قرأتم مني أحد منكم أنفاً فقال رجل نعم يا رسول الله قال إني أقول ما لي أنارع القرآن؟)) قَالَ فَاتَّهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فيما جهر فيه النبي ﷺ - بالقراءة في من الصلوات حين سمعوا ذلك من رسول الله ﷺ -

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى حَدِيثَ ابْنِ أُمِّ كَيْسَةَ هَذَا مَعْمَرُ وَيُونُسُ بْنُ يَرِيدَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَلَى مَعْنَى مَالِكٍ [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۷۷۶]

(۲۸۹۴) سیدنا بوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جہری نماز سے سلام پھیرا اور فرمایا ابھی نماز میں میرے ساتھ ساتھ کس نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ تب سے لوگ جہری نمازوں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قراءت کرنے سے رک گئے۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن اکیمہ کی اس حدیث کو معمر، یونس اور اسامہ بن زید نے زہری سے مالک کی روایت کے ہم معنی روایت کیا ہے۔

(۲۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُورِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَلَفٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهَوِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّهَوِيِّ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْبَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الرَّهَوِيُّ حَفِظْتُهُ مِنْ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أُمِّ كَيْسَةَ يُحَدِّثُ سَجِدَ ابْنِ السَّيِّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صلاة نظر أنها الضحى، فلما قصاصها قال ((هل قرأ منكم أحد؟)) فقال رجل نعم يا رسول الله فقال رسول الله ﷺ - ((إني



أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ سُبْحَانَكَ أَحْقَقْتُهَا أَنْتَهِى حِفْظِي إِلَى هَذَا

وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَأَنْتَهِى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

قَالَ عَلِيُّ قَالَ لِي سُفْيَانُ يَوْمًا قَطَرْتُ فِي شَيْءٍ عِنْدِي إِذَا هُوَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الصُّبْحِ بِلَا شَكٍّ

وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَنْتَهِى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

وَقَالَ ابْنُ السَّرَّاجِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَأَنْتَهِى النَّاسُ

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَتَكَلَّمْتُ الزُّهْرِيُّ بِحِكْمَةٍ لَمْ أَسْمَعْهَا لَقَالَ مَعْمَرٌ إِنَّهُ قَالَ: فَأَنْتَهِى النَّاسُ

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَنْتَهِى حَدِيثُهُ إِلَى قَوْلِهِ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ؟ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِيهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَأَتَمَّ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ، فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَأُ

وَنَ مَعَهُ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ كَارِسٍ يَقُولُ قَوْلُهُ: فَأَنْتَهِى النَّاسُ، مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِيِّ

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَغَاوِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ: هَذَا الْكَلَامُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ الْقَارِيسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ كَارِسٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ لَذِكْرُهُ وَقَالَ فِيهِ ابْنُ أَكْبَمَةَ هُوَ عَمَارَةُ بْنُ أَكْبَمَةَ الْكَلْبِيُّ وَيُقَالُ عَمَارُ

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي يَذْكُرُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ مَا [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۸۹۳) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی، ہمارا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو گویا ہوئے کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں اللہ کے رسول اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا ہے کہ قرآن مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔

(ب) (سمر ہزبری سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ (ان نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ ہر اوقات کرتے تھے۔

(ج) علی کہتے ہیں کہ ایک دن مجھے سفیان نے کہا، میں نے اپنے پاس موجود (روایات) میں دیکھا تو اچانک یہ الفاظ تھے بلا شک ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تھی۔

(د) مسدد اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ سمر نے کہا لوگ ان (نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ

جہر اقراء کرتے تھے۔

(و) ابن سرح نے اپنی حدیث میں کہا، معمر نے بواسطہ زہری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ لوگ قراءت سے رک گئے۔

(و) عبد اللہ بن محمد زہری نے بیان کیا کہ سفیان نے کہا زہری نے ایک کلمہ کہا جسے میں نے بھی نہیں سنا۔ معمر نے کہا انہوں نے نے کہا تھا، فانتهى الناس (لوگ رک گئے)۔

(ز) ابو داؤد فرماتے ہیں اس حدیث کو عبد الرحمن بن الخلق نے زہری سے روایت کیا ہے، اور اس کی حدیث "عالمی تاریخ القرآن" پر ختم ہوتی ہے، اور اوزاعی نے زہری سے روایت نقل کی۔ اس میں زہری کا قول ہے کہ "پھر مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی ﷺ کے ساتھ ان نمازوں میں قراءت نہیں کرتے تھے جن میں آپ جہر اقراءت کرتے تھے۔

(ح) ابو داؤد کہتے ہیں میں نے محمد بن یحییٰ بن قارس سے سنا کہ "فانتهى الناس زہری کے کلام سے ہے۔

(ط) امام بیہقی رحمہ فرماتے ہیں اسی طرح محمد بن اسماعیل بخاری نے "التاریخ" میں اس کو نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ کلام زہری کا ہے۔

(۲۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَكُونُ قَرَأَ نَاسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لِي صَلَوةٍ يُجَاهِرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مَعَكُمْ أَحَدٌ؟))، فَقَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَلَارِعُ الْقُرْآنَ؟))، قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَطَّ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَءُونَ وَحَفِظَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْهُ هَذَا الْكَلَامَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ لِقَصَّةِ أَبِي الْحَدِيدِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْ بِسَادَةِ الصَّوَابِ مَا رَوَاهُ أَبُو عِيْثَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُكَيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ يُونُسُ بْنُ يَرِيذٍ الْأَيْلِيُّ وَرَوَاهُ أَبُو أُجَيْبٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمِّهِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَحْجَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -

[صحیح۔ کما فی الدی فیہ]

(۲۸۹۳) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ، جس نماز میں قراءت کی جس میں جہری قراءت کی جاتی ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں اے اللہ کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں بھی کہتا ہوں کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل کیوں ہو رہا ہے! زہری کہتے ہیں: مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی ﷺ کے ساتھ قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۲۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الرُّهَيْرِيِّ عَنْ عَمْرِو قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيَّةٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((هَلْ لَرَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ أَبَاهَا فِي الصَّلَاةِ؟)) قَالُوا نَعَمْ قَالَ: ((إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازِعُ الْقُرْآنَ؟))

فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْفِرَاءَةِ فِيهِ قَالَ ذَلِكَ

قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ: هَذَا خَطَأٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَلَا أَرْيَابَ

وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَعَمْرُو بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ وَاللَّبَّثُ بْنُ سَعْدٍ وَبُؤْسُ بْنُ يَزِيدَ وَالرُّمَيْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَكْثَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ فِي صِحِّهِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَكَرٌ، وَذَلِكَ لِأَنَّ رَوَاةَ ابْنِ أَكْثَمَةَ اللَّيْثِيُّ - وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ - لَمْ يُحَدِّثْ إِلَّا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحْدَهُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ غَيْرَ الرَّهْرِيِّ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَ الرَّهْرِيِّ مِنْ مَعْرِفَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ رَأَاهُ يُحَدِّثُ سِوَهُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ.

وَلَيْسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى أَنَّ أَبَاهُ يَحْيَى الرَّهْرِيَّ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ الْحُسَيْنِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَكْثَمَةَ: هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ غَيْرُهُ لَقَدْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهُوَ بِهَا جِدَاجٌ)) فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ - قَالَ - لَقَعَمَرُ دِرَاعِي وَقَالَ يَا قَارِئُ اقْرَأْ بِهَا لِي تَغْفِرَ لَكَ.

وَأَبُو هُرَيْرَةَ رَأَى الْحَدِيثَيْنِ قَرِيبَ عَلَى صَحْبِ رَوَاةِ ابْنِ أَكْثَمَةَ، أَوْ أَرَادَ بِمَا فِي حَدِيثِ ابْنِ أَكْثَمَةَ الْمَسْنَعِ عَنِ الْجَهْمِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ، أَوْ الْمَسْنَعِ عَنْ قِرَاءَةِ الشُّرَّةِ لَيْسَ بِمُجْهِرٍ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ، وَهُوَ يَمْلُ حَدِيثِ عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الزُّرْدِيُّ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي الْبَابِ الَّذِي يَلِيهِ.

[صحیح: فان البراء ۶ ۲۹۳، ۲۳۱۳]

(۲۸۹۵) (۱) عبد اللہ بن حسینہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تم میں سے کسی نے ابھی میرے ساتھ ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل رہا ہے؟

(ب) تب وہ قراءت سے رک گئے۔

(ج) شیخ امام بیہقی بھی فرماتے ہیں کہ ابوسائب بیان کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا جس

نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے۔ (ابو سائب کہتے ہیں) میں نے کہا اے ابو ہریرہ! جب میں نے کچھ بولتا ہوں تو کیا کروں؟ آپ نے مجھ کو میرا ہاتھ پکڑ کر کہہ دیا اور فرمایا اے فارسی! اس کو اپنے دل میں پڑھ دیا کر۔  
(د) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان دو حدیثوں کا مقول ہوتا اس بات کی دلیل ہے کہ اس آئمہ والی روایت ضعیف ہے۔

## (۲۶۵) باب مَنْ قَالَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ عَلَى الْإِطْلَاقِ

### عدم قراءت خلف الامام کا بیان

(۲۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ اسْتَبْرَقِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْقَاسِمِ لُحَيْمِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ صَلَّى وَكَانَ مِنْ خَلْفِهِ يَقْرَأُ ، فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - يَهْأَهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَبِلَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ أَتَنْهَانِي عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَتَارَعًا حَتَّى ذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى خَلْفَ الْإِمَامِ ، فَإِنْ قَرَأَ الْإِمَامُ لَهُ قِرَاءَةً)) هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ مَوْصُولًا .

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْهُ مَوْصُولًا ذُوْنَ ذُنُوبٍ وَجَابِرٌ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ

(۲۸۹۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور لوگ آپ کے پیچھے قراءت کر رہے تھے تو صحابہ میں سے ایک شخص انہیں نماز میں قراءت سے منع کرنے لگا۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ایک شخص ان کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا کیا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے مجھے قراءت سے منع کر رہا تھا؟ حتیٰ کہ ان میں تکرار ہو گیا۔ انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے بات پیش کی تو نبی ﷺ نے فرمایا ”جو آدمی امام کے پیچھے نماز (پڑھ رہا ہو) تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہوگی۔“ [مسک۔ قال ابو حاکم فی العلل ۲۸۲]

(۲۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَدٍ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّالِحُ النُّفَعِيُّ بَعْرُوٌّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ كِتَابُ الصَّلَاةِ يَعْنِي اللَّهُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَأَبُو حَبِيبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَإِنْ قَرَأَ الْإِمَامُ لَهُ قِرَاءَةً))

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْخٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْقُورِيِّ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَسْرُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ



جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو ایسی نماز صرف امام کے پیچھے ہی پڑھ سکتا ہے وگرنہ نہیں۔

(ب) یہ شب بھی ہو سکتا ہے کہ اس مسئلہ میں جابر رضی اللہ عنہ کا مذہب جہری نمازوں میں قراءت نہ کرنے کا ہو گا نہ کہ سری نمازوں میں۔  
یہ یہ فقیر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم طبر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ کی قراءت کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ یہی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے۔

(۲۹۰۰) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو لُقْنَسٍ، مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ  
أَخْبَرَكَ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَعِيدَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مُصَوِّدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ  
رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ، فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، وَسَيَكْفِيكَ  
ذَلِكَ الْإِمَامُ

وَأَنصِتَا يَقُولُ أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ لِمَا يَسْمَعُ لَا لِمَا لَا يَسْمَعُ  
وَلَقَدْ قَالَ خَلْفَتُهُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ أَعْلَمْ أَنَّهُ يَقْرَأُ حَتَّى جَهَرَ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي

عِلْمًا﴾ [طہ: ۱۱۴]

وَرَزَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ خَلْفَ الْإِمَامِ فَسَمِعْتُهُ  
يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. [صحيح۔ اسرحہ ابن ابی شیبہ ۲۷۸۰]

(۲۹۰۰) (ا) سیدنا ابوداؤد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے قراءت خلف الامام کے بارے  
میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا قرآن (سنے) کے لیے خاموشی اختیار کر لیں کہ یہ نماز میں شغل ہے اور تجھے امام کی  
قراءت ہی کافی ہے۔

(ب) "انصت للقرآن" تب کہا جاتا ہے جب قرآن سنا جا رہا ہو نہ کہ اس وقت جب نہ سنا جا رہا ہو۔ (یعنی جہری قراءت  
میں آدمی سن سکتا ہے نہ کہ سری نمازوں میں)۔

(ج) علامہ کہتے ہیں میں نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی، مجھے نہیں پتا کہ انہوں نے قراءت کی ہے حتی  
کہ انہوں نے سورۃ طہ کی آیت اوپنی آواز سے پڑھی (جو مجھے سنائی دی) یعنی ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ [طہ: ۱۱۴]  
"کہہ دیجیے اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔"

(د) ہمیں عبداللہ بن زیاد اسدی کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کر امام  
کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے سنا کہ وہ طبر و عصر میں (امام کے پیچھے ہی) قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۰۱) وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَعِينٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ



نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى وَرَاءَ الْإِمَامِ كَفَّاهُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ: وَبِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطِئِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْطِئًا

وَقَدْ رَوَى عَنْ سُورَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا وَهُوَ خَطَأٌ (ج) وَسُورَيْدٌ تَقْرِيرٌ

بِأَجْرِهِ لِكَثْرَةِ الْخَطَأِ فِي رَوَايَاتِهِ

وَرَوَى عَنْ خَارِجَةَ بِنْتِ مُصْعَبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا (ح) وَخَارِجَةُ لَا يُضْتَجْعُ بِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرِ النَّدَّارَ بِرَدِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ

الْحَافِظَ هُوَ الْمُرَوَّرِيُّ يَقُولُ حَدَّثْتُ خَارِجَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((مَنْ

كَانَ مِنْ إِمَامَةٍ))

عَلَّمْتُ مُكْرَرًا وَمَنْ هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ عَلَى أَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِحَالِهِ

قَالَ عَبْدَانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ حَدَّثَنَا عَلَالَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ قَالَ سُئِلَ

ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ الشَّيْءِ أَنْ أَصَلِّيَ صَلَاةً لَا أَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ

الْقُرْآنِ. كَذَا قَالَ. [حس]

(۲۹۰۱) (۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت اسے کافی ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ من کاں لہ احام جو امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو

اس کو امام کی قراءت ہی کافی ہے۔

(ج) ابوازہر فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:

مجھے اس گھر (بیت اللہ) کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھوں۔

(۲۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ

عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ بْنُ النُّعْمَنِ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ الضُّعْمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ

الْبَرَاءِ: قَدْ تَرَكْتُ قِسْمَةً وَفِيهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَعْوَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيُّ كُلِّ صَلَاةٍ تَقْرَأُ؟

قَالَ إِنِّي لَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ الشَّيْءِ أَنْ أَرْكَعَ وَكُنْتُ لَا أَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَرَأَيْتُكَ، أَوْ قَالَ قَصَا عِدَا

قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا سَمِيعُ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ

عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ لِبَرَاءٍ مَخْرُوجًا

فَكَانَ كَأَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ لِيَمَّا يُسْرُ الْإِمَامُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ، وَعَلَى ذَلِكَ وَضَعَهُ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ

وَقَدْ رَوَى عَنْهُ بِخَلْفِهِ. [صحيح۔ اخرجه عبد الرزاق ۲۶۲۶]

(۲۹۰۲) (۱) ابو عاصمہ براء سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن صفوان نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا اے ابو عبد الرحمن! کیا آپ ہر نماز میں قراءت کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس گھر یعنی بیت اللہ کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں اس دور کتبیں پڑھوں جس میں سورۃ فاتحہ یا اس سے زیادہ نہ پڑھوں۔ ایک روایت میں فریاد کے الفاظ ہیں دوسری میں فصاعدا کے الفاظ ہیں۔

(ب) گویا وہ قراءت خلف الامام کو صرف ان نمازوں میں درست خیال کرتے تھے جن میں امام آہستہ قراءت کرتا ہے، یعنی سری نمازوں میں۔ اسی پر، مک بن انس رحمہ اللہ نے (اپنے مذہب کی) بنیاد رکھی۔ ان سے اس کے خلاف قوی بھی منقول ہے۔  
(۲۹۰۲) أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُبَيَّانٍ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَكْرَهُ خَلْفَ الْإِمَامِ جَهْرًا وَلَا يَهْوً، وَكَانَ إِجْمَاعُ بَقَرَةٍ وَرَأَى الْإِمَامَ كَذَلِكَ رَوَاهُ وَالْمُسْنَدُ الْأَوَّلَى مِنَ النَّبِيِّ [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطأ ۱۹۶]

(۲۹۰۳) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے چاہے سری نماز ہو یا جہری جب کہ دیگر حضرات امام کے پیچھے قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۰۴) وَأَحْبَبْنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوُحَّابِ أَحْبَبْنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَحْبَبْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ إِنْ قُرِئَتْ فَقَدْ قُرِئَ قَوْمٌ كَانَ فِيهِمْ أُسُوفٌ وَالْأَخَذَ بِأَمْرِهِمْ، وَإِنْ تَرَكْتَ فَقَدْ تَرَكَ قَوْمٌ كَانَ فِيهِمْ أُسُوفٌ. قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَقْرَأُ [مسند]

(۲۹۰۳) (۱) سامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے قراءت خلف الامام کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر آپ قراءت کریں تو عظیم لوگوں نے بھی قراءت کی ہے جن کی زندگیاں نمونہ ہیں اور ان کی سیرت پر عمل کیا جاتا ہے اور اگر آپ قراءت نہ کریں تب بھی ایسے کئی لوگوں نے قراءت نہیں کی جن کی زندگی ہمارے لیے نمونہ ہیں۔

(ب) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۲۹۰۵) أَحْبَبْنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَدَلِجِيُّ أَحْبَبْنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّقَّارُ وَأَبُو صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَدَاحَةَ عَنْ رِزَاةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْتَصِمُ بِالنَّاسِ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ، فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ ((مَنْ ذَا الَّذِي يُخَالِجُنِي سُورَتِي؟)) فَتَهَيَّ عَنْ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ. قَالَ ابْنُ

صَاعِدٍ قَوْلُهُ فَهِيَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ تَقَرُّدٌ بِرَوَاتِهِ حَتَّاجٌ

وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ شُعْبَةُ وَأَبْنُ أَبِي عُرْوَةَ وَمَعْمَرُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَحَتَّاجُ بْنُ حَتَّاجٍ وَأَبُو بَنْدٍ  
أَبِي مُسْكِينٍ وَهَمَامٌ وَأَبَانٌ وَسَعِيدُ بْنُ يَسِيرٍ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا تَقَرُّدٌ بِهِ حَتَّاجٌ.

قَالَ شُعْبَةُ سَأَلْتُ قَتَادَةَ كَأَنَّهُ تَكْرَهُهُ قَالَ لَوْ تَكْرَهُهُ لَهَيَّ عَنْهُ [صحيح - الإريانة - فمضى عن لقراءته خمسة مسكره]

(۲۹۰۵) (۱) عمران بن حصین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے ایک شخص آپ کے پیچھے  
(اوپر آواز میں) پڑھ رہا تھا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کون ہے جو مجھ سے میری سورت (جو میں پڑھ رہا تھا)  
پچھن رہا تھا؟ پھر آپ ﷺ نے امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمادیا۔ حجاج اس روایت میں متفرد ہیں۔

(ب) ابن سعد کہتے ہیں کہ ان کے قول ”فہی عن القراءۃ خلف الامام“ کو روایت کرنے میں حجاج الکی ہے۔  
(ج) شعبہ کہتے ہیں میں نے قنادہ رحمہ اللہ سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے اس کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ انہوں نے کہا اگر اسے ناپسند  
کھتے تو ضرور منع فرمادیتے۔

(۲۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ  
حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى  
عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى يَوْمًا الظُّهْرَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَأَ خَلْفَهُ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ  
الْأَعْلَى﴾ فَلَمَّا قَرَأَ قَالَ ((إِنَّكُمْ الْفَارِءُ)) قَالَ أَنَا قَالَ ((قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجِيهَا))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ بِهَذَا الْمَعْنَى مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَبْنِ عُرْوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ

[صحيح - إخراجہ الحمیدی ۸۳۵]

(۲۹۰۶) عمران بن حصین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن تہم کی نماز پڑھائی تو ایک شخص آپ کے پیچھے (جماعت  
میں) کھڑا ہو گیا اس نے ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے پوچھا پڑھنے والا  
کون تھا؟ اس شخص نے عرض کیا میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے جان لیا تھا کہ تم میں سے کوئی اسے مجھ سے چھین رہا ہے۔

(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو دَاوُدَ هُوَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
غِيَاثٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَلَمْ تَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَلِيَّ أَخْبَرَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ  
كَأَنَّهُ تَكْرَهُهُ؟ فَقَالَ لَوْ تَكْرَهُهُ لَهَيَّ عَنْهُ

وَرُوِيَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ لَا تَعُودُ صَلَاةُ إِلَّا بِقِيَامَةِ الْكِتَابِ ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَنْكُرُ

مِنْ لِقَائِهِ خَلَعَهُ شَيْئًا كَثِيرًا بِالْقَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ ذُنُوبَ الْقِرَاءَةِ نَفْسَهَا. وَهُوَ مِثْلُ مَا

[صحیح۔ وقد تقدم فی ۲۹۰۵، ۲۹۰۶، ۲۹۰۷]

(۲۹۰۷) (۱) شعبہ کہتے ہیں میں نے قادمہ سے کہا شاید کہ آپ نے امام کے پیچھے قراءت کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ تو انہوں نے فرمایا اگر اس کو اچھا نہ سمجھتے تو ضرور منع فرما دیتے۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہ پڑھیں گے اور نبی ﷺ نے اپنے پیچھے پڑھنے والے کو اچھا نہیں سمجھا تو اس کے اونچا پڑھنے کو ناپسند کیا ہے نہ کہ دل میں پڑھنے کو (یعنی اس کے پڑھنے کو آپ نے اس سے اچھا نہیں سمجھا کہ وہ اونچی آواز سے پڑھ رہا تھا جس کی وجہ سے آپ کی قراءت میں خلل واقع ہو رہا تھا)۔

(۲۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدْلُ بِمَقَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَذَّافَةَ صَلَّى لِحَجَرٍ بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ ابْنَ حَذَّافَةَ لَا تَسْمَعُنِي وَأَسْمِعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ)) [صحيح۔ قال الشيخ كاسم في المجلد ۳ ص ۷۲]

(۲۹۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور اونچی آواز میں پڑھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے بن حذافہ! ہمیں نہ سناؤ بلکہ اللہ کو سناؤ۔

(۲۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ مَرْثَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ((يُحِبُّ أَيْ كُلَّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٍ؟ فَقَالَ)) ((نَعَمْ)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَحَبَّتْ هَلْدِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ إِلَيْهِ ((مَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا لَدَى كَتَمِهِ)) كَذًا رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ كِتَابَ اللَّيْلِ وَعَلِيطٌ فِيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فِي إِحْدَى الرَّوَايَاتِ عَنْهُ وَأَخْطَا فِيهِ وَالصَّوَابُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ فَرَلْتُ لِكَثِيرٍ مِنْ مَرْثَةَ [مسکو۔ قال الدارقطني والبيهقي الصحيح له موقوف]

(۲۹۰۹) کثیر بن مرثہ حضری فرماتے ہیں کہ میں نے ابو درداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کیا ہر نماز میں قراءت (ضروری) ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں (ضروری ہے) تو انصار کے ایک شخص نے کہا کہ قراءت واجب ہوگئی۔ میں سب لوگوں سے زیادہ آپ ﷺ کے قریب تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

(۲۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ السَّابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَحْمَدَ الدَّقْنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَوْهٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَجُلٌ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْ كُنْتُ صَلَاةً قَرَأْتُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبَ هَذَا لَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: يَا كَثِيرُ وَأَنَا إِلَى جَنَّةٍ لَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ

قَالَ عَلِيُّ الصَّوَابُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ كَمَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ: وَهَمَّ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى زَيْدُ كَمَا رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ - وَهُوَ إِمَامٌ خَافِظٌ - عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْفِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ كَانَ لَا يَرَاهَا مَعَ الْإِمَامِ.

[صحیح۔ وعد مقدم الکلام علیہ فی الہدی قسہ]

(۲۹۱۰) (ا) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کیا ہر نماز میں قراءت ضروری ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: قراءت واجب ہوگئی۔ آپ نے فرمایا: اسے کثیر (یہ راوی کا نام ہے) میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

(ب) علی کہتے ہیں کہ درست بات یہ ہے کہ یہ ابودرداء رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے جیسا کہ ابن وہب نے کہا ہے کہ راوی زید بن حبیب کو وہم ہوا ہے۔ ہمیں ابودرداء رضی اللہ عنہ کے واسطے سے روایت یہاں کی گئی ہے کہ وہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل تھے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل نہ تھے۔

(۲۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُحَسِّنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْنَةَ عَنْ أَبِي قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي قُسْوٍ، أَخْرَجَهُ مُسْنَدُ هَنَّانٍ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى الْجَهْلِ بِالْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۵۷۷]

(۲۹۱۱) (ا) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: امام کے پیچھے قراءت نہیں ہے۔

(ب) یہ امام کے ساتھ جاری نمازوں پر محمول ہے۔

(۲۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ قُرْآنَ الْإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ وَقَدْ إِنْ صَحَّ بِهَذَا اللَّفْظِ وَلَيْسَ تَقَرُّ فَمَحْمُولٌ عَلَى الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ  
وَقَدْ خَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْدِ الْقُدِّيُّ قَرَأَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَدَّكُرُ أَبَاهُ فِي إِسْنَادِهِ

قَالَ الْبُحَارِيُّ لَا يَعْرِفُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمَاعٌ يَعْصِيهِمْ مِنْ بَعْضٍ وَلَا يَصِحُّ مِثْلُهُ. [صحيح جدا]  
(۲۹۱۲) (ا) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی، اس کی نماز نہیں ہوگی۔  
(ب) یہ حدیث آسان الفاظ کے ساتھ صحیح بھی ہو تب بھی محل نظر ہے، اس کو جبری قراءت پر محمول کیا جائے گا۔ واللہ اعلم

(۲۶۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ  
وَفِيمَا يُسِرُّ فِيهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا

مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان

وَهُوَ أَصَحُّ لِأَقْوَالٍ عَلَى الشَّيْءِ وَأَحْوَلُهَا وَاللَّهُ التَّوَكُّلُ

یہ قول صحیح اور محتاط ہے۔ واللہ التوکل

(۲۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّصْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ))  
رَوَاهُ الْبُحَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ

[صحيح - العرجة البخاری ۷۵۶]

(۲۹۱۳) حضرت عبد بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَحَبُّكَ يَوْمَئِذٍ بِيْرِيَّةَ عَنِ أَبِي شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ))

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ عَنْ أَبِي وَهَبٍ

(۲۹۱۳) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو رُزَّعَةَ التَّمَشُظِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّمُوزِيُّ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِبٍ التَّمُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ

الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِأَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - ﷺ - صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَقُلْتُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قُلْنَا

أَنْصُرَكَ قَالَ ((إِنِّي أَرَاكُمْ تَقْرَأُونَ وَرَوَاهُ إِمَامُكُمْ)) قَالَ قُلْنَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا لَنَفْعَلُ هَذَا

قَالَ ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا)) لَفْظُ حَبِيبِ التَّمُوزِيِّ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ وَبَرِيدُ بْنُ هَارُونَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ

وَرَوَاهُ إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَكْحُولٍ

[صحيح۔ دون رواہ (لا صلوة الا بام القرآن) (عابدا من قول عبادہ) المعرجہ احمدہ ۳۱۶]

(۲۹۱۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تو آپ پر

قراءت مشکل ہوگئی۔ جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا میرا خیال ہے کہ تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟ ہم

نے کہا جی ہاں اے اللہ کے رسول! ہم تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ حمد کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ

اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اسے نہیں پڑھتا۔

(۲۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْطِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ بِهَذَا وَقَالَ فِيهِ

قَالَ ((إِنِّي أَرَاكُمْ تَقْرَأُونَ وَخَلَفَ إِمَامُكُمْ إِذَا حَمَرَكُمْ)) قُلْنَا أَجَلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَالَ ((فَلَا

تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا))

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو هَذَا إِسْنَادُ حَسَنٍ [صحيح۔ وقد تقدم التمهيد في الحديث]

(۲۹۱۶) ابن احق بیان کرتے ہیں کہ مجھے مکحول نے یہ حدیث بیان کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میرا خیال ہے

کہ تم اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو جب وہ جہری قراءت کر رہا ہوتا ہے۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول! ایسا ہی ہے (ہم)

پڑھتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح نہ کیا کرو، سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ

قَالَ نَافِعٌ أَبَتْ عِبَادَةُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَأَقَامَ أَبُو مُعِيْنُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ ، فَصَلَّى أَبُو مُعِيْنُ بِالنَّاسِ ، فَأَقْبَلَ عِبَادَةُ وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى صَفَعَا خَلْفَ أَبِي مُعِيْنٍ ، وَأَبُو مُعِيْنٍ يُجَهِّرُ بِالْقِرَاءَةِ ، فَجَعَلَ عِبَادَةُ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لِعِبَادَةَ سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو مُعِيْنٍ يُجَهِّرُ قَالَ أَجَبَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعْضُ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجَهِّرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ، فَلَا تَسْتَعْلِيهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيَّ يَوْجُهُ فَقَالَ : «هَلْ تَقْرَأُ وَنَ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ؟» ، فَقَالَ بَعْضًا : بَلَا نَصْنَعُ ذَلِكَ . قَالَ : «فَلَا» ، وَأَنَا أَقُولُ مَا لِي أَمَارِعُ الْقُرْآنَ ، فَلَا تَقْرَأُ وَابْسُؤْ مِنْ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ )

[صحیح۔ دون قولہ فام لا صواۃ الا بام القرآن وعد تقدم التفصیل فی الذی منه]

(۲۹۱۷) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز سے تاخیر ہوگئی تو ابوہریرہؓ موزن (جس نے سب سے پہلے بیت المقدس میں اذان دی) نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اتنے میں عبادہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ ہم نے ابوہریرہؓ کے پیچھے نیت پڑھ لی۔ ابوہریرہؓ بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے۔ عبادہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ (آہستہ آواز میں) پڑھنی شروع کر دی۔ جب وہ نماز پڑھ چکے تو میں نے عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے حالانکہ ابوہریرہؓ بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہری نماز پڑھائی تو آپ پر قراءت مشکل ہوئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو رخ انور ہماری طرف کر کے گویا ہوئے جب میں بلند آواز سے قرأت کرتا ہوں تو شاید تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم میں سے بعض نے کہا ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ نہ کیا کرو، میں بھی تو سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ لہذا جب میں بلند آواز سے قراءت کروں تو سورۃ فاتحہ کے علاوہ قرآن سے کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي جَابِرٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِبَادَةَ نَحْوَ حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ

(۲۹۱۹) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سُهَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرِهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ ((هَلْ تَقْرَأُونَ فِي الصَّلَاةِ مَعِيَ؟)) قُلْنَا نَعَمْ قَالَ ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِقَاتِحَةِ الْكِتَابِ))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُثْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ سُهَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّوَجِيُّ قَدْ ذَكَرَهُ

وَهَذَا خَطًا، إِنَّمَا الْمُؤَذِّنُ وَالْإِمَامُ كَانَ أَبُو نَعِيمٍ، وَالْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودٍ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ، وَعَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عُبَادَةَ، فَكُلَاهُمَا سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ قَالَ قَالَ أَبُو صَاعِدٍ: قَوْلُهُ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ أَطْلَعَهُ قَالَ خَطًا، إِنَّمَا كَانَ أَبُو نَعِيمٍ الْمُؤَذِّنُ وَلَيْسَ هُوَ كَمَا قَالَ الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ عُبَادَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا حَرَامٌ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ [مكرر]

(۲۹۱۹) (۱) ابو نعیم سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نماز میں میرے ساتھ پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو۔

ابو بکر بن حارث فقیہ نے ہمیں خبر دی کہ مجھے علی بن مرحاطہ نے بتلایا کہ ابن صاعد کہتے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ خطا ہے۔ ابو نعیم تو صرف مؤذن تھا اس طرح نہیں تھا جس طرح ولید نے کہا ہے۔

(۲۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجَوَيْهِ وَأَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشْقِيُّ وَاللُّعْطُ لَه قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا

صَدَقَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ وَمَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ بْنِ رِبْعَةَ كَذَا قَالَ: أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ، وَأَبُو نَعِيمٍ يُجَهِّرُ بِالْقُرْآنِ فَقُلْتُ: رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ فِي صَلَاتِكَ

شَيْئًا قَالِ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو نَعِيمٍ يُجَهِّرُ بِالْقُرْآنِ قَالِ نَعَمْ صَلَّيْنَا بِمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجَهِّرُ فِيهَا بِالْقُرْآنِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ ((مِنْكُمْ مَنْ أَحَدٌ يَقْرَأُ شَيْئًا

مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتَ بِالْقُرْآنِ؟)) قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((وَمَا أَقُولُ مَا لِي أُنَارِعُ الْقُرْآنَ؟ لَا يَقْرَأُ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتَ بِالْقُرْآنِ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ)) قَالِ أَبُو

الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا إِسَادٌ حَسَنٌ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ. [مكرر. وقد قدم تفصیل دالت]



(الکتاب) هَذَا اسْتَأْذَنَ حَيْدَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَآلِيسَ بِمَحْضٍ.

[مسکو۔ قال ابن القيم فی (تہذیب سنن ابی داود) ۸۲۶]

(۲۹۲۲) محمد بن ابی عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شاید کہ تم بھی قراءت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم تو ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو مگر تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ ضرور پڑھے۔

(۲۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ أَنَّ الْحَمَامِيَّ بَهْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَكْبَلَ عَلَيْهِمْ بَوَاجِهِ فَقَالَ «الْفَرَّةُ وَنَ فِي صَلَاتِكُمْ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ» فَسَكَنُوا ، فَقَالَ لَهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ قَائِلٌ أَوْ قَائِلُونَ : إِنَّا لَنَفْعَلُ قَالَ «فَلَا تَفْعَلُوا ، يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ» [مسکو۔ العوائد المعصية ۱۰۲]

(۲۹۲۳) سیدہ انس بن مالک رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو (ماری طرف) حجب ہو کر فرمایا کیا تم اپنی نازوں میں قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ خاموش ہو گئے۔ آپ نے تین بار پوچھا کسی نے کہا: ہم ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہ پڑھا کرو۔ صرف تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ اپنے دل میں پڑھ لیا کرے۔

(۲۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ . تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ عَنْ أَنَسٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرُّقِّيُّ وَهُوَ يَقُولُ إِلَّا أَنَّ هَذَا إِنَّمَا يُعْرَفُ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَالِشَةَ [ابن ابی عمیر روایت ضعیف ہے۔]

(۲۹۲۴) ایضاً

(۲۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُزَمِّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عَلِيَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْفَرَّةِ .

قَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قُلْتُ لِأَبِي فَلَانَةَ مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا؟ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَالِشَةَ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ .

[اصحیح۔ الاقطاع بن موسی بن ابیہ والسی ﷺ]

(۲۹۲۵) (۱) دوسری سند سے اسی جیسی روایت ابو حاتم بن حاتم سے منقول ہے جو نبی ﷺ سے قراءت کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں۔

(ب) اسامیل خاند کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابو قتادہ سے پوچھا آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟  
آپ نے فرمایا: ابی سعید کے غلام محمد بن ابی عائشہ نے۔

(۲۹۲۶) وَبِهَا مَا أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِغَدَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَدَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((تَقْرَأُ وَنَ خَلْفِي)) قَالُوا نَعَمْ. قَالَ: ((فَلَا تَقْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)) وَكَلِمَتِ رَوْهَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقْلَبِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَهُوَ مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَدَادَةَ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى دَكَّرْنَا عَنْهُ

[ضعیف۔ بلاقطعاعین التسمی واسن من صاۃ]

(۲۹۲۷) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے نماز میں قراءت کرتے ہو؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحَرَقَةِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ح.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو الْمُغِيرَةِ بِغَدَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَبِيهِيُّ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَفْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ جِدَاحٌ غَيْرُ تَمَامٍ)) قَالَ لَقِيتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

إِنِّي أَكُونُ خِيَانًا خَلَفَ الْإِمَامَ فَأَقْرَأُ خَلْفَهُ قَالَ: فَاحْذَرِي فَقَالَ: أَفَرَأَيْتَ يَا قَارِئُ يَا هُرَيْرَةُ نَفْسِي، لَيْسَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي بَصُفِي بَصُفَهَا لِي، وَبَصُفَهَا لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَقُولُ الْعَبْدُ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» يَقُولُ اللَّهُ حَمِيدِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ «الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ» يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَسَى عَنِّي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» يَقُولُ اللَّهُ مَجْدَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ «إِلَah تَعَالَى وَإِلَah تَسْتَعِينُ» قَالَ اللَّهُ هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)) وَلَيْ حَبِثَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ (رَوَدَا قَالَ

«مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» قَالَ مَجْدَنِي عَبْدِي، فَهَذَا لِي وَمَا بَقِيَ لَكَ. يَقُولُ «إِلَah تَعَالَى وَإِلَah تَسْتَعِينُ» ثُمَّ لَرَأَ حَتَّى بَلَغَ «وَلَا الضَّالِّينَ»



أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ الْحَمْدِيُّ فِي كِتَابِ الرُّكُوتِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۹۵]

(۲۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، یمن مرتبہ فرمایا۔ ابوسائب بیان کرتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا میں بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو انہوں نے میرے بازو کو پکڑ کر کہا: اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کر، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ جب بندہ کہتا ہے ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی ہے۔ جب بندہ کہتا ہے ﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ "بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "میرے بندے نے میری ثنائیاں کی" اور جب بندہ کہتا ہے ﴿عَالِمُ الْغُيُوبِ﴾ "جو چیز کے دن کا مالک ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔" جب بندہ کہتا ہے ﴿إِنَّكَ نَعِيمٌ وَلِيَّتْكَ تَسْتَعِينُ﴾ "ہم تیری ہی مہدوت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جس کا اس نے سوال کیا۔"

ولید بن کثیر کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: ﴿عَالِمُ الْغُيُوبِ﴾ "قیامت کے دن کا مالک ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔ یہ میرے لیے ہے اور باقی میرے بندے کے لیے ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِنَّكَ نَعِيمٌ وَلِيَّتْكَ تَسْتَعِينُ﴾ پھر پوری سورت پڑھی۔

(۲۹۲۸) عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لَهَا فِي خِدَاجٍ)) قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّمَا أَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ فَقَالَ: لَقَدْ بَايَ قَارِئُ أَوْ بَايَ الْغَارِيسِ - اقْرَأُ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْوُثَّاقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمْدِيُّ قَدْ تَكْرَّرَ. وَقَدْ رَوَيْنَا الْقِرَاءَةَ خَلَّتْ الْإِمَامَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَهُمْ أَوْصِلُ الْمُؤْمِنِينَ عَمْرُ بْنُ الْقَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحيح - أخرجه الحميدي ۹۷۳ - ۹۷۴]

(۲۹۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بروہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔ ابوسائب بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا۔ اے ابو ہریرہ! اس تو امام کی قراءت سن رہا ہوتا ہوں تو انہوں نے فرمایا: اے فارسی! یا فرمایا: اے فارسی کے بیٹے! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔

(ب) صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت جن میں امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں سے ہمیں قراءت خلف

الامام کی روایات پہنچی ہیں۔

(۲۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَتَّارِ حَدَّثَنَا

حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ جَوَابِ التَّمِيمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ اقْرَأْ بِفَاتِحَةِ

الْكِتَابِ. قُلْتُ وَإِنْ كُنْتُ أَنْتَ؟ قَالَ وَإِنْ كُنْتُ أَنَا قُلْتُ: وَإِنْ جَهَرْتُ؟ قَالَ وَإِنْ جَهَرْتُ

[صحیح۔ قال الدار قطنی رجالہ کلہم ثقات]

(۲۹۲۹) یزید بن شریک بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمرؓ سے قراءت خلف الامام کے بارے میں پوچھا تو آپؓ نے

فرمایا سورۃ فاتحہ ضرور پڑھا کرو۔ میں نے کہا اگرچہ امام آپ ہی ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں اگرچہ میں ہی ہوں؟ میں نے

کہا اگرچہ آپ ادنیٰ قراءت کر رہے ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں اگرچہ میں ادنیٰ آواز میں قراءت کر رہا ہوں۔

(۲۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْطَخْرِيُّ الْحَسَنُ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَوْفَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قُلْتُ لَوْلَا يَزِيدُ

قَالَ عَلِيُّ رَوَاهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ. وَالَّذِي يُدُلُّ عَلَيْهِ سَائِرُ الرُّوَايَاتِ أَنَّ جَوَابًا أَخَذَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ وَإِبْرَاهِيمَ أَخَذَهُ عَنِ

الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ. وَإِبْرَاهِيمَ فِيهِ إِسَادٌ آخَرُ [صحیح۔ تقدم فی الہدی فیہ]

(۲۹۳۰) ابو بکر بن حارث قوفی نے اپنی سند سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔ علی کہتے ہیں اس کے سارے راوی ثقید ہیں۔

(۲۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قُسَافٍ حَدَّثَنَا سُرَّاجُ بْنُ

شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ يَحْيَى ابْنِ الْمُثَنَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبَّادَةَ رَجُلًا

مِنْ بَنِي تميمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا. قَالَ

قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا كُنْتُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ اقْرَأْ بِهَا نَفْسَكَ

وَمِنْهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ جہالۃ عین وحال المرجس میں بھی تميم]

(۲۹۳۱) ابراہیم بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جو تميم کے ایک شخص سے سنا جو ہار بنایا کرتا تھا کہ عمر بن

خطابؓ نے فرمایا سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ حریدہ کچھ (قرآن کا حصہ) پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وہ آدمی کہتا ہے کہ میں

نے کہا جب میں امام کے پیچھے ہوں تو اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے فرمایا اپنے دل میں اس (فاتحہ) کو

پڑھ لیا کرو۔

(۲۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقُصْبِ الْقَطَنِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زُرْعَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الرَّهْزَوِيَّ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْمُعَلِّیُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الرَّهْزَوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ بِأَمْرٍ أَوْ يَحْكُمُ أَنْ يَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَسُورَةِ وَابِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

وَكَلِمَتِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْأَعْلَى الشَّامِيُّ عَنْ جَعْفَرِ ، وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سَعْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ نَحْوَ رِوَايَةِ جَعْفَرِ [صحیح۔ آخرجہ اس میں شیخ ۳۷۲۶]

(۲۹۳۳) عید اللہ بن ابراہیم سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھنے کا حکم یا ترغیب دیا کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۲۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الرَّهْزَوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَنْ مَوْلَى لَهُمْ عَنْ جَابِرٍ لَوْلَا يَقْرَأُ الْإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةِ وَابِلَى الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

وَسَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَابِتٌ ، وَكَانَ كِتَابًا لَهُ وَرَوَاهُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ بِأَمْرٍ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ ، وَهُوَ مُرْسَلٌ شَاهِدٌ بِمَا تَقَدَّمَ مِنَ الْمَوْصُولِ ، وَابِلَى كُلِّ ثَلَاثٍ دَلَالَةً عَلَى صَحْبِ مَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَلْفِهِ بِأَسَانِيدٍ لَا يَسُرُّ دُرُكُهَا لِضَعْفِهَا .

وَمِنْهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحیح۔ عن علی ولا یصح عن حماد]

(۲۹۳۵) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام اور مقتدی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں جب کہ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ ان میں حماد بن صامت رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

عید اللہ بن ابی رافع کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے اور آپ کے کاتب تھے۔

(ب) ہمیں حماد اور حکم کے واسطے سے روایت بیان کی گئی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۹۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّبِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ رَجَاءَ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ مَعْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقُلْتُ لَهُ: تَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ فَقَالَ عِبَادَةُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ

[صحیح۔ (اسادہ صحیح) وهو ثابت ابیہ مرفوع یقطع]

(۲۹۳۲) محمود بن ریح بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما کو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے انہیں کہا کہ آپ امام کے پیچھے بھی قراءت کرتے ہیں؟ سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّيْهِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا لَا يَتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَأَتَاهُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ: لَا تَشْهَرُ بِهَذَا وَلَا بِأَمْتَانِيهِ، إِنَّكَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِأَمِّ الْكِتَابِ، فَإِنْ كُنْتَ خَلْفَ إِمَامٍ فَأَقْرَأْ لِي نَفْسَكَ، وَإِنْ كُنْتَ وَخَلْفَكَ فَاسْمِعْ أَدْنَيْكَ، وَلَا تُزِدْ مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَمَنْ عَنْ شِمَاكَ.

هُوَ مُسَمِّمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلِيُّ الشَّامِيُّ وَمَذْهَبُ عِبَادَةَ فِي ذَلِكَ مَشْهُورٌ وَمِنْهُمْ أَبِي بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحیح]

(۲۹۳۵) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جو نہ رکوع مکمل کر رہا تھا اور نہ سجدے۔ عبادہ اس شخص کے پاس آئے، اس کا ہاتھ پکڑا اور (دیگر لوگوں سے مخفی ہوئے) فرمایا: اس کی نماز کی اتباع نہ کرو کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اگر تم امام کے پیچھے ہو تو اس کو اپنے دل میں پڑھا کرو اور اگر غیبتہ نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی آواز صرف اپنے کانوں تک محدود رکھو اور اپنے دائیں بائیں والوں کو (اونچی پڑھ کر) تکلیف مت دو۔ اس بارے میں عبادہ رضی اللہ عنہما کا مذہب مشہور ہے، ان میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَحْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَقِيقُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الرَّارِئِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّارِئِيِّ عَنْ أَبِي سَنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَذْلِ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي بْنَ كَعْبٍ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ نَعَمْ وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحیح]

(۲۹۳۶) عبد اللہ بن ابی ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے جواب دیا ہاں قراءت کرو۔

(۲۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْحَبَابِ

لَمْ تَلِيْ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَادٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفَ الْإِمَامِ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. وَمِنْهُمْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۲۹۳۷) عبد اللہ بن زیاد اسدی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں امام کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے انہیں ظہر اور عصر میں قراءت کرتے سنا۔ ان میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْغَارِثِ الْأَعْرَابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْقَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الظَّهْرِيَّ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ عَنِ الْفِرَاءِ فِي خَلْفِ الْإِمَامِ قَالَ إِذَا قَرَأَ فَأَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَهَذَا هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِذَا لَمْ تَسْمَعْ فَأَقْرَأْ لِي بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَلَا تُؤَدِّيْ مَنْ عَنِ نَفْسِكَ وَلَا تَنْ عَنْ يَمَانِكَ وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحیح]

(۲۹۳۸) ابوالقیس سے روایت ہے کہ میں نے ابوشیبہ مہری کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے ۱۰ کے پیچھے قراءت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا جب امام جہرا قراءت کرے تو سورۃ فاتحہ اور ﴿هَذَا هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھ لے اور جب سری نماز ہو تو بھی اپنے دل میں سورۃ فاتحہ پڑھ اور اپنے دائیں بائیں والوں تکلیف نہ دے۔ ان میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْغَارِثِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْعَوَّازِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [صحیح۔ آخر حصہ اس میں ابی شیبہ ۳۷۷۳]

(۲۹۳۹) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھ لو۔

(۲۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْغَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ ثَبْتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَدْعُ أَنْ تَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لِي كُلِّ رُكْعَةٍ خَلْفَ الْإِمَامِ، جَهَرَ أَوْ لَمْ يَجْهَرْ وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَطَابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ أَبِي الْأَرْثَرِ الصُّبَيْعِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍ.

وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُفَرِّغِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأَانِ خَلْفَ الْإِمَامِ

كَذَا قَالَ

وَرَوَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ.

وَيَعْنِي أَنَّهُ أَرَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنُ الْعَاصِ - [صحيح - أخرجه ابن عبد البر ۲۷۷۳]

(۲۹۳۰) (۱) حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا مستحب ہے، چاہے امام جمہری قراءت کرے یا سری کرے۔

(ب) ان میں حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب، عبداللہ بن عمرو بن العاص، علقمہ بھی ہیں، ابوازہ رضی کی ابو عامر کے واسطے سے ابن عمر رضی کی روایت گزر چکی ہے۔

(ج) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر اور ابن عباس رضی عنہما کو امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(۲۹۳۱) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعْرِ بْنِ قَعَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ حُمَيْرٍ وَبَوَّاهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْوَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ لَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَقِيتُ مُجَاهِدًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ

لَقَالَ مُجَاهِدٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنَ الْعَاصِ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ سُورَةِ مَرْثَمٍ.

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۷۵۰]

(۲۹۳۱) حصین بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی عنہما کے پہلو میں نماز ادا کی تو میں نے انہیں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا، چنانچہ میں مجاہد سے ملا تو ان کے سامنے میں نے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی عنہما کو امام کے پیچھے ظہر کی نماز میں سورۃ مرثم کی آیات تلاوت کرتے سنا۔

(۲۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِلُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْوَدٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ حُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ مَا قَبْلَهُ.

وَمِنْهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَمِنْهُمْ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحيح - ابن أبي شيبة ۳۷۴۹]

(۲۹۳۲) (۱) حصین کہتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے سنا کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی عنہما کو ظہر میں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(ب) ان میں سے ابو ہریرہ رضی عنہ ہیں جن کی روایت گزر چکی ہے اور انہیں میں سے ابودرداء رضی عنہ بھی ہیں۔



(۲۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِزِيِّ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَكَيْسَرُ بْنُ عَبْدِ عَلِيِّ بْنِ سَهْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَرْدَائِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةٍ أَنَّ أَبَا الْكَرْدَاءِ قَالَ لَا تَتْرُكُ قِرَاءَةَ الْقَائِمَةِ الْكِتَابِ خَلْفَ الْإِمَامِ جَهْرًا أَوْ لَمْ يَجْهَرَ

هَذَا لَفْظٌ كَثِيرٌ

وَرَادَ عَلَيْهِ وَأَبُو أَبِي الْخَوَارِزِيِّ وَلَوْ أَنْ تَقْرَأَ وَأَنْتَ رَاجِعٌ  
رَادَ عَمْرُو وَحَدَّثَهُ وَإِنْ كَانَ رَاكِعًا فَاقْرَأْهَا إِذَا عَلِمْتَ أَنَّكَ تَذْكُرُكَ أَخْبَرَهَا  
وَمِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحيح]

(۲۹۱۳) (۱) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاہے امام جہری قراءت کرے یا سرفی امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھو گا۔ یہ بہت سوں کے الفاظ ہیں۔

(ب) علی و ابن ابی حوری نے اضافہ کیا ہے "اگر چہ تو پڑھ کر رکوع کر لے۔"

(ج) اکیسے عرو نے یہ اضافہ کیا ہے اگر امام رکوع میں ہو تو سورۃ فاتحہ پڑھ لے جب کہ تجھے یقین ہو کہ تو اس کو آخر تک پائے گا (جیسی کہس پڑھ لے گا)۔

(د) ان میں سے جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْقَوَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِقَائِمَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُحْيِي الْأَخْرَجِيُّ بِقَائِمَةِ الْكِتَابِ وَمِنْهُمْ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحيح۔ معراجہ من ماجہ ۸۲۷]

(۲۹۱۵) (۱) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ساتھ کوئی دوسرے پڑھتے اور تیسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ ان میں سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْشَى حَدَّثَنَا الْوُثَامُ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ بِقَائِمَةِ الْكِتَابِ وَمِنْهُمْ هِشَامُ بْنُ غَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۳۷۹۱]

(۲۹۱۷) ابونضرہ فرماتے ہیں میں نے سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے سوال کیا تو انہوں نے

فرمایا: سورۃ فاتحہ پڑھو۔

ان میں سے ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَارِثِيُّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الرَّبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَصَّيْحُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُؤَمَّرِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ هِلَالٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ عَائِشٍ قَرَأَ فَيَقِيلُ لَهُ أَتَقْرَأُ حَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ بَلَا أَتَفْعَلُ.

وَمِنْهُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحف - المرحوم الطبراني في الكبير ٤٤٣]

امام کے پیچھے بھی بڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم تو ایسا کرتے ہیں۔

ان میں سے انس بن مالک جھوٹا ہیں۔

(٢٩٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّجَوِيِّ بِعَنِي التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا النَّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا الْقَوْمُ أَنَّ حَوْشِبَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْقِرَاءَةِ فِي خَلْفِ الْإِمَامِ قَالَ وَكُنْتُ الْيَوْمَ إِلَى جَنْبِ أَبِي لَهْرًا بِمَقَرَّةِ الرِّكَابِ وَسُورَةُ مِنَ الْمُفَصَّلِ ، وَنُصَحْنَا قِرَاءَةَ تِلْكَ لَنَا خَلْفَهُ .

مَحْدًا قَالَ وَرَوَاهُ ابْنُ عَرَبَةَ عَنْ أَبِي حَتَّابٍ الْفَرَّاءِ فِي خَلْفِ الْإِمَامِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَمْعَانَ الدَّيْرِيِّ عَنِ النَّصْرِ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ وَهُوَ ابْنُ حُمَيْرَةَ [مَكِّي]

(۲۹۴) (۱) سیدنا ابی بن کثیر سے روایت ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ ہمیں امام کے پیچھے بھی قراوت کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

عابت کہتے ہیں میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے پہلو میں کھڑا ہوا کرتا تھا تو وہ سورۃ فاتحہ اور مفصلات میں سے ایک سورت پڑھا کرتے

تھے اور ہمیں اپنی قراءت سنایا بھی کرتے تھے تاکہ ہم ان سے یاد کر لیں۔

(ب) اس حدیث کو ابن خزیمہ نے "قرۃ الخلف الامام" میں احمد بن حنبل دارمی سے روایت کیا ہے۔

(٢٩٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ وَهُوَ ابْنُ حَمْرَةَ فَلَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ . وَهَذَا أَصَحُّ وَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُرِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صعب]

(۲۹۳۸) ایک دوسری سند سے اس جھگڑی کی روایت منقول ہے۔ اس میں عبداللہ بن مسعودؓ مغلل معرفی ہیں۔

(٢٩٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ حَدَّثَنَا طُعْبَةُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَبَزْدُ بْنُ رُبَيْعٍ عَنْ يَحْيَى

بْنِ أَبِي اسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سُحَيْمٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْلُوفٍ الْعَزَلِيُّ حَاضِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَبِأُخْرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

تَابِعَهُ سَوِيدُ بْنُ غَابِرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

وَمِنْهُمْ عَائِشَةُ الصَّدِيقَةُ بِسْمِ اللَّهِ وَحَسْبُ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ أَبِيهَا. [صحيح]

(۲۹۳۹) (۱) عمر بن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی عبد اللہ بن معلفؓ سے سنا کہ وہ اپنے والد سے بھی روایت کرتی ہیں۔

(ب) ان میں سیدہ عائشہ صدیقہ جنت صدیق اکبرؓ بھی ہیں اور وہ اپنے والد سے بھی روایت کرتی ہیں۔

(۲۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمُرْقَانِيُّ مِثْلَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ فِي وَرَاءِ الْإِمَامِ إِذَا لَمْ يَجْهَرُ [حسن]

(۲۹۵۰) سیدہ عائشہ اور سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ یہ دونوں امام کے پیچھے قراءت کا حکم دیتے تھے جب امام سری نماز پڑھا رہا ہو۔

(۲۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْعَارِبِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ بُرْزُخٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحَسْبُ مِنَ الْقُرْآنِ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْرَأُ فِي الْأُخْرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَرُوَيْدًا عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رُوَيْدًا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ النَّبَايِيسِ. [صحيح]

(۲۹۵۱) ابو صالحؓ ذکوانؓ حضرت ابو ہریرہؓ اور سیدہ عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور قرآن کا کچھ حصہ پڑھنے کا حکم دیتی تھیں اور عائشہ صدیقہؓ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتی تھیں۔

(۲۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ وَسَوِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ قَالُوا كَانَ مَكْحُولٌ يَقُولُ: اقْرَأْ بِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ سِرًّا قَالَ مَكْحُولٌ اقْرَأْ بِهَا فِيمَا جَهَرَ بِهَا الْإِمَامُ إِذَا قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسَكَّتَ سِرًّا وَإِنْ لَمْ يَسْكُتْ لَرَأَيْتَهَا

لَقَدْ رَمَعْنَهُ وَبَعْدَهُ لَا تَنْتَرِكُهَا عَلَى خَالٍ

وَرَوَّيْنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ لِلْإِمَامِ سَكَنَانِ فَأَعْتَمَرُوهُمَا. [صحیح]

(۲۹۵۲) (۱) ابن جابر، سعید بن عبد العزیز اور عبد اللہ بن علی اللہ تنوں سے منقول ہے کہ کھول کہا کرتے تھے مغرب، عشاء اور فجر کی نمازوں کی ہر رکعت میں آہستہ آواز میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔

(ب) کھول نے فرمایا سورۃ فاتحہ کو ان نمازوں میں آہستہ آواز سے پڑھ جن میں امام اونچی قراءت کرتا ہے۔ جب امام سورۃ فاتحہ پڑھے اور خاموش ہو جائے اور اگر امام خاموش نہ ہو تو سورۃ فاتحہ کی قراءت امام سے پہلے یا امام کے ساتھ یا اس کے بعد کسی بھی وقت کرے لیکن کسی بھی صورت میں اسے چھوڑنا درست نہیں۔

(ج) ابیہں ابوسلمہ بن عبد الرحمن کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ امام کے خاموش ہونے کو قیمت جانو۔

(۲۹۵۳) (۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعْمَدٍ بْنُ حَبَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَكِنَّ مَنْ مَضَى كَانُوا إِذَا تَكَبَّرُوا مَكَّتِ الْإِمَامُ سَاعَةً لَا يَقْرَأُ قُلُوبُهُمْ مَا يَقْرَأُ وَنَ بَامُ الرِّكَابِ.

كَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ هُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانُوا إِذَا تَكَبَّرُوا لَا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ إِلَّا حَتَّى يَعْلَمَ مَنْ مِنْ خَلْفِهِ قَدْ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الرِّكَابِ. [حسن۔ المعرجہ عبدالرزاق ۲۷۸۹]

(۲۹۵۳) (۱) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ بات گزر چکی ہے کہ جب وہ تکبیر کہتے تھے تو امام کچھ دیر خاموش رہتا قراءت نہ کرتا اتنی دیر تک کہ جتنی دیر میں وہ سورۃ فاتحہ پڑھا لیں۔

(ب) عہد لرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریر اپنی حدیث میں ابن عثیم کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ تکبیر کہتے تو اس وقت تک قراءت شروع نہ کرتے جب تک انہیں علم نہ ہو جاتا کہ ان کے پیچھے والوں نے سورۃ فاتحہ پڑھ لی ہے۔

(۲۹۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْحَبَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَأْتِي الْقُرْآنُ فِي سَكَنَةٍ الْإِمَامِ، لِأَنَّهُ لَا يَتِمُّ صَلَاةُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الرِّكَابِ [صحیح]

(۲۹۵۳) ہشام بن عروہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اے میرے پیارے بیٹا! امام کے سکنت میں (فاتحہ) پڑھ یا کرو، کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ بِفَاتِحَةِ الرِّكَابِ فِي نَفْسِكَ. [صحیح]

(۲۹۵۵) حسن بھری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر نماز میں اپنے دل میں سورۃ فاتحہ (ضرور) پڑھا کرو۔

(۲۹۵۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ  
أَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ عَلَى الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةً ، وَلِىِ الْآخِرَتَيْنِ  
بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [صحیح]

(۲۹۵۶) بعضی سے منقول ہے کہ عمر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ ، کوئی سورت پڑھو اور آخری دو  
رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھو۔

(۲۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الرَّبْعَاءِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ  
حَدَّثَنَا وَبُحَيْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ الْفُرَّاءَ خَلْفَ الْإِمَامِ

[صحیح۔ اعرجہ ابن ابی شیبہ ۳۷۷۲]

(۲۹۵۷) ، لک بن مغول بیان کرتے ہیں کہ میں نے بعضی سے سنا کہ وہ امام کے پیچھے عمرہ آوار میں قراءت کرتے تھے۔  
(۲۹۵۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَبُحَيْحٌ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَقْرَأَ لِي عُمَيْسُ بْنُ قُؤْلٍ الصَّلَاةَ كُلَّهَا

[صحیح]

(۲۹۵۸) بعض فرماتے ہیں کہ پانچوں (نمازوں) میں قراءت کر۔

### (۲۹۶) باب حَقِّمِ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان

(۲۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْوُهَرِيُّ جَابِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ  
اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى هُوَ ابْنُ الْحَسَنِ الْمُعَلَّمُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ أَبِي الْحَوَازِ  
عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْتَضِي الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَبْلَ الْحَمْدِ  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصْرِفْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ  
الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ،  
وَكَانَ يَقْرَأُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ تَحِيَّةً ، وَكَانَ يَهْتَفِئُ عَنْ  
عَدَبِ الشَّيْطَانِ ، وَكَانَ يَهْتَفِئُ أَنْ يَقْرَأَ أَحَدًا دِرَاعِيهِ الْفِرَاشِ السَّيِّحِ وَكَانَ يَحْتَمِلُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ  
لَمَطِئًا سَوَاءً إِلَّا أَنْ يَلِي رِوَايَةً يَزِيدُ وَكَانَ يَهْجُو عَنْ عَدَبِ الشَّيْطَانِ

قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى: عَقِبُ الشَّيْطَانِ أَنْ يَقْعُدَ عَلَى ظَهْرِ لَقَعِهِ جَمِيعًا  
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ

[اصحیح۔ اخراجہ مسلم ۶۸۸]

(۲۹۵۹) (۱) ابوجزاء سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو کبیر کے ساتھ اور قراءت کو سورۃ فاتحہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحہ ۱] تمام تفریض اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔ " سے شروع کرتے تھے اور آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو سر کو زیادہ اونچا کرتے نہ زیادہ نیچے، بلکہ برابر رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے، جب تک الطمینان سے کھڑے نہ ہو جاتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو (دوسرا) سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ الطمینان سے بیٹھ جاتے اور بیٹھے وقت بائیں پاؤں کو بچھاتے اور داہنے پاؤں کو کھڑا رکھتے اور دو رکعتوں کے بعد "التحیات" پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے اور اس سے بھی منع فرماتے کہ کوئی رندے کی طرح اپنے بازو بچھائے اور نماز کو سلام سے ختم فرماتے تھے۔

(ب) یزید کی روایت کے الفاظ ہیں کہ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ 'شیطان کی چڑکی سے منع فرماتے تھے۔

(ج) عبد الاعلیٰ کہتے ہیں: عقب الشیطان کا مطلب ہے کہ اپنے دونوں پاؤں کے ٹوکڑوں پر بیٹھے۔

## (۲۶۸) بَابُ تَحْلِيلِ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ

سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان

(۲۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَزْزٍ وَنَعْلَى بْنُ عَبْدِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلَفَ النَّبِيُّ - ﷺ - قُلْنَا يَعْزِي الْإِشَارَةَ بِأَصْبُوعِهِ النَّابِيَةِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ لَنَا يَعْزِي النَّبِيُّ - ﷺ - ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بَنَاتِهِمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُمَا أَدْنَابُ الْعَبْلِ الشَّمْسِ؟ أَلَا يَكْفِي أَعْتَهُمْ أَوْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَيْعِلُوهُ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَحَدِهِمْ مِنْ غَيْرِ يَمِينِهِ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ)). [اصحیح۔ اخراجہ مسلم ۴۳۱]

(۲۹۶۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ"۔ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں ہوں؟ کیا تم کو کیا فرمایا: ان کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنے ہاتھ کو اپنی رانوں پر رکھے، پھر اپنی دائیں طرف اور بائیں طرف والے بھالی کو سلام کرے۔



(۲۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَاوَدٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا وَوَكَّاعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَلَّمْ أَحَدُنَا أَشَارَ بِيَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا قَالَ ((مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَرْمِي بِيَدِهِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ حَيْلٍ شُمُسٍ؟ إِنَّمَا يَكْفِي أَوَّلًا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ: وَيُسَلِّمَ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ)) رَوَاهُ مُسْنَدُ أَبِي الصَّوْحَجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكَّاعٍ ، وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَالِدَةَ بِمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَمَّا يَكْفِي. لَمْ يَشْكُ لَهُ وَحَلَّ اللَّفْظَ لِأَبِي زَالِدَةَ [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۹۶۱) سیدنا جابر بن سرہنؓ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے دائیں اور بائیں طرف والوں کو سلام کہتا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تم ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسے شریکوں کی دھمکی ہوں تمہارے لیے صرف اتنا کافی ہے یا (آپ نے فرمایا) کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ وہ اس طرح کرے، پھر آپ نے ہاتھوں کو رانوں پر رکھا اپنی انگشت مبارک سے اشارہ کیا اور فرمایا: پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْشِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي الْحَنُوفَةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرُكْعَةٍ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ ((مَنْ تَوَضَّعَ الصَّلَاةَ الطَّهَوْرَ ، وَأَخْرَجَهَا التَّكْبِيرَ وَإِحْلَالَهَا التَّسْلِيمَ)) . وَرَوَاهُ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخَنُوفِيُّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَهُ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا [صحيح لمعه - وقد تقدم برقم ۲۹۶۱]

(۲۹۶۲) (۱) سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا نماز کی چالی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

(ب) اس بارے میں سیدنا ابوسعید خدریؓ سے منقول روایت گزر چکی ہے۔

(۲۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو تَصْرٍ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِيرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِهِ يَكْتَابُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ صُمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا جَلَسَ مِنْ قَدَارِ الشَّهَادَةِ لَمْ أَحْذَثْ لَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ . عَاصِمُ بْنُ صُمْرَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ .

وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَخَالِفُ مَا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ

عَنْهُ لَهُوَ مُحْتَوَجٌ بِمَا رَوَاهُ هُوَ وَغَيْرُهُ عَنْ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفَى - ﷺ - الَّذِي لَا حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ مِنْ أُمَّتِهِ  
مَعَهُ. [صحيح ابن ابی شیبہ ۸۱۶۹]

(۲۹۶۳) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی شہد کی مقدار نماز میں بیٹھ جائے، پھر (اس کے بعد) بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(ب) امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مخالفت کبھی نہیں کرتے، اگرچہ یہ روایت صحیح ہو پھر بھی دلیل وہ روایت ہے جو انہوں نے یا ان کے علاوہ کسی اور نے نبی کریم ﷺ سے نقل کی ہے، جس کے مقابلے میں کسی امتی کا قول حجت نہیں ہو سکتا۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ یہ روایت ہی ضعیف ہے۔

(۲۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَصَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَمْتَنِعُ الصَّلَاةُ التَّكْبِيرُ، وَاتِّصَالُهَا التَّسْلِيمُ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْ إِنْ شِئْتَ. وَهَذَا الْأَكْبَرُ الصَّوْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَذُلُّ عَلَى صُحْبَةٍ مَا نَقُولُهُ لَهَا. [صحيح]

(۲۹۶۳) (۱) ابوالاحوص سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا نماز کی کئی تکبیر ہے اور اس کا شتم کرنا سلام پھیرنا ہے۔ جب امام سلام پھیر لے تو اگر تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے متحول یہ صحیح اثر ہمارے قول کی صحت پر دلالت کرتا ہے۔

(۲۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْحَافِظِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَافِظِ الْمُرَوِّذِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَلِيُّ بْنُ حَمَّوْدٍ بِهَذَا رَأَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرَوِّذِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَيْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي وَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِيَدِي وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ، فَقَلَّمَهُ التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ: ((قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيَّاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)). قَالَ أَبُو عَيْثَمَةَ: وَرَأَيْتَنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَسَنِ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ أَبُو عَيْثَمَةَ بَلَغَ حَفْظِي عَنِ الْحَسَنِ فِي بَيِّنَةِ هَذَا الْحَدِيثِ: إِذَا قُلْتَ هَذَا أَوْ قَصِمْتَ هَذَا فَقَدْ قَصِمْتَ صَلَاتَكَ، إِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ قُلْمُ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ

هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي عَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ مِقَابِرَةَ وَأَخْرَجُوا أَيْمَرَ الْحَدِيثِ فِي أَوَّلِهِ، وَلَمْ يَأْخِذْ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى إِلَى كِتَابِ الْحَدِيثِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مِقَابِرَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ وَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ الْحَدِيثِ الْمَعْنَى مِنْ يَكَابِرِهِ أَوْ خَرَقٍ

وَرَوَاهُ شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ زُهَيْرٍ ، وَفَصَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ،

وَكُنَّا نَعْنَاهُ عَنْ قَبْلِ ذَلِكَ مِنْ جُمْلَتِهِ ، أَوْ مِنْ يَكَابِرِهِ . [مسرح]

(۲۹۶۵) (۱) قاسم بن غیر سے روایت ہے کہ علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حدیث بیان کی کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

نے ان کا ہاتھ پکڑا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ کا ہاتھ پکڑا تھا اور آپ ﷺ نے انہیں نماز میں (پڑھا جانے والے) تشہد

سکھایا اور فرمایا: کہو "الحیات" تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں

اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔

(ب) ابویضہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں میرے بعض ساتھیوں نے حسن کے واسطے سے یہ اضافہ کیا ہے۔

"أشهد أن لا إله" میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور

اس کے رسول ہیں۔

(ج) ابویضہ کہتے ہیں کہ میری یادداشت میں حسن کے واسطے سے اس حدیث کے بقیہ حصہ کے بارے میں یہ بات بھی

پہنچی ہے "جب تم یہ کہو یا اس کو کھل کر لو تو حقیقہ تمہاری نماز مکمل ہوگی۔ اب اگر تو کھڑے ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر بیٹھنا

چاہے تو بیٹھ جا۔"

(د) اس حدیث کو احمد بن یونس نے زہیر سے روایت کیا ہے اور یہ خیال کیا ہے کہ اس حدیث کا کچھ حصہ ان کی کتاب

سے مٹ گیا تھا یا بوسیدہ ہو گیا تھا۔

(۲۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ لَصْقَارٌ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ زُهَيْرٌ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَرِّ

فَلَمْ تَكُنْ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَى قَوْلِهِ الصَّالِحِينَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ،

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ . فَإِذَا قُلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ مِنَ الصَّلَاةِ ، فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ لَقُمْ ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ

تَقْعُدَ فَاقْعُدْ .

قَالَ عَلِيُّ بْنُ رِجْمَةَ اللَّهُ شَيْبَانَةُ رَفَعَهُ ، وَقَدْ فَصَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي مَسْعُودٍ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ

مَنْ أَدْرَجَ آخِرَهُ فِي كَلَامِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

وَقَدْ تَابَعَهُ عَسَاوُ بْنُ الرَّبِيعِ وَغَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنِ أَبِي ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ كَذَلِكَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ

كَلَامِ أَبِي مَسْعُودٍ ثُمَّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ -

أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ وَهَمَّ رُحَيْمٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ  
الْحَرِّ، وَأَذْرَجَ فِي كَلَامِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَا لَيْسَ مِنْ كَلَامِهِ وَهُوَ قَوْلُهُ إِذَا قَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ قَصَبْتَ صَلَاتَكَ  
وَهَذَا إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ

[صحیح۔ وقد تقدم فی التذی فیہ]

(۲۹۶۶) (ا) حسن بن حریجی بن یحییٰ کی حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے، یہ آپ کے قول لسانین تک اسی طرح  
ہے پھر فرمایا: اشہد ان لا الہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے  
بندے اور رسول ہیں۔

(ب) عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں، جب تو یہ پڑھ لے تو جو نماز تجھ پر فرض تھی وہ تو مکمل کر چکا۔ (اب حریجی رضی) اگر تو  
کھڑا ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر تو بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جا۔

(۲۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
حَدَّثَنَا عَسَانُ بْنُ الرَّبِيعِ الْمُؤَدَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ هَذَا كَوْنُ  
الْحَدِيثِ نَحْوُ رِوَايَةِ شَابَةَ وَنَحْوِ بْنِ مَعْنٍ  
وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِذَا قَرَعْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَصَبْتَ صَلَاتَكَ ، فَإِنْ شِئْتَ لَا تَقْعُدْ ، وَإِنْ  
شِئْتَ لَقُمْ

(۲۹۶۸) (ا) حسن بن حریجی بن یحییٰ اور شایبہ کی حدیث کی مثل روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
مُصَلَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُعْتَمِرَةَ عَنْ عُلْفَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلِيٌّ النَّبِيُّ - ﷺ - الْفَتْهَةُ ، فَذَكَرَهُ إِلَى عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ ،  
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ : فَإِذَا قَرَعْتَ مِنْ صَلَاتِكَ فَإِنْ شِئْتَ قَامْتَ وَإِنْ شِئْتَ لَأَنْصُرِفَ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ فَإِذَا قَرَعْتَ مِنْ صَلَاتِكَ إِنْ كَانَتْ مَحْفُوظَةً أَشْبَهَ بِمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ  
مَسْعُودٍ فِي انْقِصَاءِ الصَّلَاةِ بِالْقُسْلِيمِ ، وَبِمَا سَرَّوْهُ عَنْهُ فِي النَّبِيِّ - ﷺ - فِي التَّسْلِيمِ وَكَانَهُ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ رَأَى عِلَافَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ لَا يَهْوَرُ لِلْمَأْمُومِ أَنْ يَنْصَرِفَ بَعْدَ الْقِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ قَبْلَ انْقِصَاءِ الْإِمَامِ ،  
وَإِنْ كَانَتْ اللَّفْظَةُ الْأُولَى ثَابِتَةً عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَمَعْلُومٌ أَنَّ تَوَلِيَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ  
تَشْهَدُ الصَّلَاةَ كَانَ فِي ابْتِدَاءِ مَا شَرَعَ التَّشَهُدَ ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ شَرَعَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - بِدَلِيلِ  
قَوْلِهِمْ قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ ، فَكَيْفَ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ؟ ثُمَّ شَرَعَ التَّسْلِيمُ مِنَ الصَّلَاةِ مَعَهُ أَوْ بَعْدَهُ قَصَارَ

الْأَمْرُ إِلَيْهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِي يُؤْتِكُمْ هَذَا مَا. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۹۶۸) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے تشہد سکھائی پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو چاہو تو وہی جیسے رہو اور چاہو تو سلام پھر لو۔  
(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ جملہ ”لَا إِذَا طَرَعَتْ مِنْ صَلَاتِكَ“ میں اگر محفوظ ہو تو یہ اس روایت کے زیادہ مشابہ ہے جو نماز کو سلام کے ساتھ مکمل کرنے کے بارے میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پہنچی ہے اور اس کے بھی مشابہ ہے جس کو ہم عنقریب نبی ﷺ سے سلام کے بارے میں روایت کریں گے، گویا آپ رضی اللہ عنہ کی مراد اس کے خلاف ہے جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد امام کے پھرنے سے پہلے مقتدی کے پھرنے کو جائز نہیں سمجھتا۔ اگر پہلے والے الفاظ نبی ﷺ سے ثابت ہوں تب بھی یہ سمجھا جائے گا کہ نبی ﷺ کا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو تشہد سکھانا تشہد کے شروع ہونے کے ابتدائی وقت میں تھا۔ بعد میں نبی ﷺ پر درود کا حکم ہوا۔ اس کی دلیل صحابہ کا یہ قول ہے۔ ”لقد عرضنا السلام“ یعنی سلام کا طریقہ ہمیں معلوم ہو گیا اب یہ بتائیں کہ ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ پھر اس کے بعد نماز سے سلام پھیرنا شروع ہوا۔ اسلام کی شریعت اس کے ساتھ ہوئی۔ یہ کچھ عرصہ بعد ہوئی۔ واللہ اعلم اور جو بھی اس کی تاکید کرے وہ بھی اس میں شامل ہے۔

(۲۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ بْنِ أَصْبُلَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ. أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ حَسَّانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرِاقَةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا حَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَضَى الْفَلَاحَةَ فِي الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ.

وَكَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ، وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَهُوَ مُوَافِقٌ لِلْأَحَادِيثِ الْمَوْصُولَةِ الْمُسْتَدْرَكَةِ فِي التَّسْلِيمِ. جمع مرسل  
(۲۹۷۰) (ا) عطاء بن ابی رافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سلام کا حکم نازل ہونے سے پہلے جب نماز میں تشہد مکمل کر لیتے تو لوگوں کی طرف چہرہ انور کو پھیر لیتے تھے۔

(ب) ایک اور روایت میں بھی عطا سے منقول ہے۔ اس میں ہے ”وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ“ یعنی یہ سلام پھیرنے کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا۔

(ج) یہ روایت اگرچہ مرسل ہے مگر سلام کے بارے میں مرسل، سند روایات کے موافق ہے۔

(۲۹۷۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ دِيكْرِ بْنِ النُّعْمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَالِحٍ وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قُضِيَ الْإِمَامُ الصَّلَاةَ وَقَعَدَ فَأَحَدْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ، وَمَنْ كَانَ عِلْفُهُ مِمَّنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ))، لِأَنَّهُ لَا يَصُحُّ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رِئَازٍ يَنْفَرِدُ بِهِ وَهُوَ مُخْتَلَفٌ عَلَيْهِ فِي لَفْظِهِ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا يَحْتَجُّ بِهِ كَانَ يَحْسِبُ الْقَطَّانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لَا يَحْدِثَانِ عَنْهُ لِضَعْفِهِ، وَجَوْحَةُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْسِبُ بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْعُقَاظِ ثُمَّ الْجَوَابُ عَنْ كَالْجَوَابِ عَمَّا رَوَيْنَا عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ. [صحيح۔ قال ابو حاتم حديث مسک]

(۲۹۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام نماز مکمل کر کے بیٹھا ہوا ہو، پھر بات کرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی اور اس کے مقتدیوں میں سے جس نے نماز مکمل کر لی تھی، ان کی نماز بھی مکمل ہوگئی۔

## (۲۹۷) بَابُ الْإِخْتِيَارِ فِي أَنْ يُسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ

دووں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان

(۲۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ حَلْفَاةٍ مَسْدُودٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَلَّيْتُ حَلْفًا رَجُلٍ بِمَكَّةَ لَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَلَيْ غَلَفَهَا؟ وَقَالَ الْحَكَمُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَوْهَبٍ الْقَطَّانِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَلَيْ غَلَفَهَا.

[صحيح۔ المعراج احمد ۱۲۳۹]

(۲۹۷۱) (۱) ابو عمر سے روایت ہے کہ میں نے کد میں ایک آدمی کے پیچھے نماز پڑھی تو اس نے دووں طرف سلام پھیرا۔ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہاں سے اس نے اس کو سمجھا؟ اور حکم نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں دوسری سند سے منقول ہے مگر اس میں اَلَيْ غَلَفَهَا کی جگہ اَلَيْ غَلَفَهَا ہے۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ أَنَّ إِمَامًا لِأَهْلِ مَكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَلَيْ غَلَفَهَا



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ شُعْبَةُ رَأَيْتُ مَرْثَةً

[صحیح۔ وفد تقدم في الذي فيه]

(۲۹۷۲) عابد ابو معمر سے روایت کرتے ہیں کہ اہل مکہ کے امام نے دونوں طرف سلام پھیرا، میں نے عبداللہ بن عباس کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا انی علقھا؟

(۲۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لَدُنْكَ وَقَالَ إِنَّ أَمِيرًا أَوْ رَجُلًا

وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحیح۔ وفد تقدم في الذي فيه]

(۲۹۷۴) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ اس میں "ان امیرا او رجلا" کے الفاظ ہیں۔

(ب) اس حدیث کے لیے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے واسطے سے جوہر نبی کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کے شواہد بھی موجود ہیں۔

(۲۹۷۵) وَهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّارِيُّ بِخَرِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَالِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَبِيصٍ وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو الْأَخْوَصِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ ((السلام عليكم ورحمة الله)) حَتَّى يَمُرَّ بِبَاطِلٍ حَدَّثَهُ الْأَنْبِيَاءُ ، وَعَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ((السلام عليكم ورحمة الله)) حَتَّى يَمُرَّ بِبَاطِلٍ حَدَّثَهُ الْأَنْبِيَاءُ .

هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ سُكَّانُ التَّوْرَةِ وَزَالِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَأَبُو الْأَخْوَصِ وَعَمْرُو بْنُ عُثَيْدٍ الْغَنَائِيُّ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ وَشَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَالْأَسْوَدِ ، وَلِي رِوَايَةً ثَلَاثَةً عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

وَكُلُّكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ [صحیح۔ فال الرمدي هذا حديث حسن صحيح]

(۲۹۷۶) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" یہاں تک کہ آپ کے دائیں رخسار تکمیں جاسکتی تھی اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے تو فرماتے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" حتیٰ کہ آپ کے رخسار اور کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَذِيرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ

أَبُوهُ وَعَلَقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَكْبُرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضَعَ رِجْلَهُ وَقَعْدَهُ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ فِي كِلْتَابِيهِمَا، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَقْعَلَانِ ذَلِكَ

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۵) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اٹھتے اور بیٹھتے وقت کے وقت تکبیر کہتے اور اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے حتیٰ کہ میں آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دونوں طرف سے دیکھ بیٹھا تھا اور میں نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو السَّيِّدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِيْثَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السُّلَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ وَرُحَيْبٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَمِينُهُ وَرَأَى السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَقْعَلَانِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ لَطِيفُ بْنُ أَبِي عِيْثَةَ رُحَيْبٌ.

وَكَانَ أَبُو الْحَسَنِ الذَّارِقِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَسْتَحْسِرُ فِيهِ الرُّوَاةُ وَيَقُولُ: هِيَ أَحْسَنُهَا إِسْنَادًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوِيُّ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۶) ابواسحاق سے اسی کی مثل روایت منقول ہے اور اس میں انہوں نے السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَقْعَلَانِ کا اضافہ کیا ہے۔ میں نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَذْدُبُ عَنْ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا بَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ، لِأَنِّي لَمْ أَتَسَلِّمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)) ثُمَّ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدَّيْهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ عَنْ مَنْصُورٍ وَرَوَاهُ حُرَيْثُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ [حسن]

(۲۹۷۷) مسروق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں کبھی بھی نہیں بھولا۔ یقیناً میں رسول اللہ ﷺ کا نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرنا بھی نہیں بھولا، بلکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ آپ نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے اور آپ کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ بھرا آپ جھٹھنے فرمایا گویا میں

(اب بھی) آپ ﷺ کے روح النور کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

(۲۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حُرَيْثٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْهَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يَنْتَوِي سَلَامُهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ -

وَهُوَ نَائِبٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَجَابِرِ بْنِ سَعْدَةَ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ - [صحیح]

(۲۹۷۸) حضرت ہراء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کا رخسار ہر طرف واضح نظر آ رہا ہوتا تھا، پھر آپ فرماتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

یہ حدیث سعد بن ابی وقاص اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے۔

(۲۹۷۹) أَنَا حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي جَدِّي بِمَعْنَى ابْنِ مَسْرُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ -

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ [صحیح۔ قال الدارقطني إسناده صحيح]

(۲۹۷۹) سعد بن عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کرتا تھا، آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی میں دیکھ لیتا تھا۔

(۲۹۸۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ شَرِبَةَ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُصَافٍ بْنُ نَائِبٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)) وَتَسْلِيمَةً عَنْ شِمَالِهِ ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)) حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا.

قَالَ: فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَكُلَّ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَمِعْتُ؟ قَالَ الزُّهْرِيُّ لَا قَالَ -

فَقُلْتُ؟ قَالَ لَا قَالَ. فَوَضَعَهُ؟ قَوْلُكَ الْوُضُوءُ عِنْدَ النُّصَبِ أَوْ عِنْدَ الثَّلَثِ فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ اجْعَلْ هَذَا التَّحْلِيلَ لِمَا لَمْ تَسْمَعْ [حس]

(۲۹۸۰) (ا) عمر بن سعد اپنے والد سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں دو سلام پھیرتے دیکھا۔ آپ دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ))۔ پھر بائیں طرف پھیرتے تو کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یہاں تک کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی دونوں طرف سے دکھائی دیتی تھی۔

(ب) اسماعیل بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے زہری کے آگے اس کا حدیث کا ذکر کیا تو زہری نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کی احادیث میں یہ حدیث نہیں سنی تو اسماعیل بن محمد نے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی تمام احادیث آپ نے سنی ہیں؟ زہری نے کہا۔ نہیں۔ انہوں نے کہا دو تہائی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ انہوں نے کہا: چلو آدمی سی؟ تو زہری نصف یا ثلث کے وقت رک گئے تو اسماعیل نے انہیں کہا کہ اس حدیث کو ان احادیث میں رکھو جو تم نے نہیں سنی۔

(۲۹۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَعْدَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَعْبَمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ الْبَغْدَادِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَبَقِيُّ بْنُ عَبْدِ وَابُو نَعِيمٍ عَنْ وَسْعَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَيْلِيدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَعْدَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلَفَ النَّبِيُّ ﷺ - ﷺ - فَلَمَّا بَقِيَ الْإِشَارَةَ بِأَيْدِيهِمُ فِي الصَّلَاةِ كَانَتْهَا أَذْنَابُ الْحَبْلِ الشَّمْسِ؟ أَمَّا يَكْفِي أَعْنَهُمْ أَوْ أَحَدُهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى قَوْعِهِ ثُمَّ يَسْلَمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ وَسْعَانَ عَنْ أَبِي سَعْدَةَ قَالَ: ثُمَّ يَسْلَمُ عَلَى أَيْمِهِ مِنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ. [صحیح۔ المعجم الصغیر ۸۹۶]

(۲۹۸۱) (ا) سیدنا جابر بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو اپنی انگلیت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے۔ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، نبی ﷺ نے ہمیں فرمایا "گوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھوں سے اشارے کرتے ہیں جیسے وہ شریک گھوڑوں کی دھن ہیں، کیا ان میں سے کسی کو کیا فرمایا تم میں سے کسی کو یہ بات کافی نہیں کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں معمر بن کدام کی حدیث میں فرمایا: "پھر اپنی دھن اور بائیں طرف و لے بھائی کو سلام کہے۔

(۲۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْقُدَلِيّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَيْلِيدِ الْقُفَّارِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ بَحْسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْسَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ

اللّٰهُ - مَرْثَلَة - لَقَدْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ. كُلَّمَا رَفَعَ. ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. عَنْ يَسَارِهِ.

اَقَامَ اِسَادَةُ حَتَّاجُ بْنُ مُعَمَّدٍ وَجَمَاعَةٌ وَقَصَّرَ بِهِ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَاجٍ وَاخْتَصَفَ لِيهِ عَبْدُ الْغَرِيرِ بْنُ مُعَمَّدٍ الْمُرَاوِدِيُّ عَلَى عَمْرٍو بْنِ بَحْسَى وَمَنْ اَقَامَهُ حُجَّةً لَّا يَصْرُوهُ خِلَافَ مَنْ خَالَفَهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ [صحیح۔ آخر جہ احمد ۲/۷۱/۲ ۱۵۴]

(۲۹۸۲) واسط بن حسان سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ فرماتے: اللہ اکبر۔ جب بھی بیٹھے ہو تو تکبیر کہتے اور جب بھی رکوع و سجود سے اٹھتے پھر (آخر میں) کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور اپنی دائیں پھرتے۔ پھر کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور اپنی بائیں طرف پھرتے۔

(۲۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا ابْنًا الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ - ﷺ - فَذَكَرَ التَّحِيَّاتِ وَفِيهِ. وَرُسَلَهُمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

وَكَلِّفَتْ رِوَاةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمِيِّ عَنْ وَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحیح۔ وقد تقدم نحوه] (۲۹۸۳) سلم بن کہیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو نعیم جبر سے سنا کہ علقم بن وائل رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ حدیث طویل ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا۔ (۲۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّادِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زُرَيْهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ وَفِيهِ وَرُسَلَهُمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ قَامَ وَرَوَاهُ مُبَشِّرَةُ عَنْ أَبِي زُرَيْهِ وَرَوَاهُ لِيُوَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ [صحیح]

(۲۹۸۳) (ا) ابورزین سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنے وہابی طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا، پھر کھڑے ہو گئے۔ (ب) اسی روایت کو مغیرہ نے ابورزین سے روایت کیا ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے کہا: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ، سَلَامٌ عَلَيْكُمْ۔

(۲۷۰) بَابُ جَوَازِ الْاِقْتِصَادِ عَلَى تَسْلِيمَةِ وَاحِدَةٍ

ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان

(۲۹۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى

النَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ غَابِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً يُلْقَاهُ وَجْهَهُ ، يَمِيلُ إِلَى الشَّقِ الْأَيْمَنِ شَيْئًا زَوَالًا

تَقَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ غَابِشَةَ مَوْفُوفًا [مسك - حواشي ابن ماجه ١٩١٩]

(٢٩٨٥) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے اور اپنے چہرے کو دائیں طرف تھوڑا سا موڑ لیتے تھے۔

(٢٩٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سُوَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى النَّفَّيُّ حَدَّثَنَا حُمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ غَابِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً قَبْلَ وَجْهِهَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ تَابِعَهُ وَهَبٌ وَبَحْبُحُ بْنُ سَوْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ ،

وَقَالَ لَدَرَّ أَوْ رَدَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَالْمَذْهَبُ أَوَّلَى بِالْحَمِطِ مِنَ الْوَاحِدِ

وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَسَمُرَةَ بْنُ جُنْدُبٍ وَسَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [مسح]

(٢٩٨٦) (ا) قاسم سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک ہی سلام پھیرتی تھیں ، وہ بھی اپنی چہرے کی جانب و رکعتی تھیں السَّلَامَ عَلَيْكُمْ۔

(ب) انس بن مالک ، سمرہ بن جندب اور سلمہ بن اکوع جیسے بھی منقول ہے اور یہ سب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(٢٩٨٧) أَنَا حَدِيثُ أَنَسِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ النَّفَّيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً [مسك - قال ابن رجب في الفتح ٦ ٩٢]

(٢٩٨٧) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(٢٩٨٨) وَأَنَا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا حُمْرَةُ بْنُ

مُعَمَّدٍ عَنْ عِيسَى الْكَاتِبِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً قِبَالَهُ وَجْهَهُ ، فَإِذَا سَلَّمَ عَنْ

يَمِينِهِ سَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ



(۲۹۸۸) سرہ بن جناب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے، چہرے کے سامنے درجب دائیں طرف سلام پھیرتے تو پھر بائیں طرف بھی پھیرتے تھے۔

(۲۹۸۹) وَأَمَّا حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَارِثِ الْقُرَشِيُّ مَوْلَى مَسْجِدِ مِصْرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَائِدٍ بَصْرِيٌّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَسْبِيحًا - تَوَضَّعَ لِمَسْحِ رَأْسِهِ مَرَّةً، وَصَلَّى فَتَسَبَّحَ مَرَّةً وَرَوَى عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّهُمْ سَلَّمُوا تَسْبِيحَةً وَاحِدَةً

وَهُوَ مِنَ الْأَحْجَالِ الْمَنَاحِ وَالْإِنْصَادِ عَلَى الْعَنَابِ وَبِاللَّهِ التَّوَلُّقُ. [صحیف۔ المعرجہ ابن ماجہ ۴۳۶]

(۲۹۸۹) (۱) حضرت سلمہ بن اکوع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے وضو کیا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور نہ پڑھی تو ایک ہی سلام پھیرا۔

(ب) اور صحابہ کی کثیر جماعت سے منقول ہے کہ وہ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(ج) یہ مباح ہے، یعنی ایک پراستا کرنا بھی جائز ہے۔ وباللہ التوفیق

## (۲۷۱) بَابُ حَدَثِ السَّلَامِ

### سلام مختصر کرنے کا بیان

(۲۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِخُذَّاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ لَوْهَرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - تَسْبِيحًا - ((حَدَّثَ السَّلَامُ سُنَّةً)) هَكَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْنَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّحَلُّقُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ عَبْدَانُ عَنِ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا وَكَانَ تَقْوِيمُ مِنْ بَعْضِ الرُّوَاةِ

[مسند المعرجہ احمد ۵۳۷/۲، ۱۰۸۹۸، ۱۰۹۰۰، ۱۰۹۰۱]

(۲۹۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۲۹۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ يَسَادِيهِ مَرْفُوعًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیف۔ المعرجہ الترمذی ۹۹۷]

(۲۹۹۱) ایک اور سند سے بھی روایت ابویہ رحمہ اللہ سے موقوفاً منقول ہے۔

(۲۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا زَكْرِيَّا الْعَصْرِيَّ وَحَدَّثَنَا بِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَاجِيِّ عَنْ حَدِّبِ السَّلَامِ لَقَالَ: أَنْ لَا يَمُتَ السَّلَامُ وَيَحْدِثُهُ [صحيح]

(۲۹۹۳) ابوعبداللہ حافظ نے ہمیں خبر دی کہ میں نے ابو زکریا عسری سے سوال کیا اور انہوں نے ہمیں ابوعبداللہ بوشاجی سے سلام کو مختصر کرنے کے بارے میں نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا نہ تو سلام کو زیادہ لمبا کرے اور نہ ہی بالکل مختصر کرے۔

(۲۷۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَنْوِي بِالسَّلَامِ التَّحْلِيلَ مِنَ الصَّلَاةِ

سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان

لِقَوْلِهِ - سنة - ((تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ)). وَيَقُولُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ((بِنِهَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ)) وَيَنْوِي السَّلَامَ عَلَى الْحَاضِرِينَ وَعَلَى الْحَاضِرِينَ وَيَنْوِي الْمَأْمُومَ مَعَ خَلِّكَ الرَّدَّ عَلَى الْإِمَامِ.

آپ ﷺ کے فرمان ہے تحویلہا التسليم "نماز سے باہر ہونا سلام کے ذریعے ہے اسی طرح آپ ﷺ کا فرمان ہے: نِهَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ "اعمال کا رد و درمیتوں پر ہے۔"

نہری حاضریں اور کرنا کا جن پر سلام کی نیت کرے اور مقتدی امام کے سلام کے جواب کی بھی نیت کرے۔

(۲۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَيْقِيَّةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يَسَعْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَيْظِ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلَّفَ النَّبِيُّ - سنة - قُلْنَا بَأْيَدَيْهَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - سنة - ((مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بَأْيَدِيهِمْ كَأَنَّهُ أَذُنُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ أَمَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَصْغَعَ يَدَهُ عَلَى قَبْعِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمَ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَصَمَالِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ مِنْ حَدِيثِ يَسَعْرٍ بْنِ كَثْمٍ [صحيح. وقد تقدم برقم]

(۲۹۹۵) حضرت جابر بن سمرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہتے: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ"۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہوا ہے جو اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہیں جیسے شریکھوڑوں کی دھمکیوں کی طرح۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ وہی اپنے ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے اور اس کے بعد اپنی دائیں اور بائیں طرف والے بھی کی کو سلام کرے۔

(۲۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ السَّوْرَجِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْجِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشْرِ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ نَرُدَّ عَلَى الْإِمَامِ وَأَنْ نَتَحَابَّ، وَأَنْ نُسَلِّمَ بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ [صحيح - إخراج أبو داود ۱۰۰۱]

(۲۹۹۴) سرحدی نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ہمیں امام کے سلام کا جواب دینے، آپس میں محبت کرنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم دیا۔

(۲۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو النَّعَافِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُمَرُ بْنُ شَتَّةٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَزِيدٍ الْأَسْفَاطِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو بِشْرِ حَدَّثَنَا مَنَامُ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى بَعْضِنَا . وَأَنْ نُسَلِّمَ بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۹۵) سرحدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے امام کو سلام کہنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم فرمایا۔  
(۲۹۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الرُّوذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُهَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي حُيَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَا بَعْدَ أَمْرِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَانَ فِي وَسْطِ الصَّلَاةِ أَوْ حِينَ انْقِضَائِهَا (فَإِنْ هُوَ) أَوَّلُ السَّلَامَةِ فَقُولُوا الصَّلَوَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَالصَّلَوَاتِ لِلَّهِ ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى الْبَرِّينَ ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى قَارِبَتِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ،

رَدِّى هَذَا دَلَالَةً عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِالرُّدِّ عَلَى الْإِمَامِ أَنْ يَتَوَكَّفَ فِي سَلَامَتِهِ عَنِ الصَّلَاةِ الرَّدِّ عَلَيْهِ لَا أَنَّهُ يَقْرَأُ وَرَدَّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ

وَرَدَّوْا عَنِ الرَّهْزِيِّ أَنَّهُ قَالَ الرُّدُّ عَلَى الْإِمَامِ سَلَامَةٌ سَلَامَةٌ.

وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ يَقُولُ إِذَا سَلَّمْتَ عَنْ يَمِينِكَ أَجْرًاكَ مِنَ الرُّدِّ عَلَيْهِ [صحيح]

(۲۹۹۷) (۱) سرحدی نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب تم درمیان نماز میں ہو یا اس کے اختتام کے قریب تو سلام سے قبل ابتدا کرو یعنی یہ کلمات پڑھو ”الصلوات الطيبات“ تمام قولی، مالی و رطلی عبادات اور تمام بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔“ پھر اپنے دائیں طرف سلام کرو اور اپنے امام پر اور اپنے آپ پر بھی سلام کہو۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ امام کو سلام کا جواب دینے سے مراد یہ ہے کہ وہی نماز سے سلام پھیرتے وقت

امام کو سلام کا جواب دینے کی نیت بھی کر لے۔ اس کے لیے الگ سلام کرنا ضروری نہیں۔

(ج) ہمیں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے روایت بیان کی گئی کہ وہ اپنی دائیں جانب السلام علیکم کہتے، اس کے بعد امام کو سلام کا جواب دیتے، اگر کوئی ان کی بائیں جانب سے انہیں سلام کرتا تو وہ اس کو بھی سلام کا جواب دیتے۔

(د) زہری فرماتے ہیں کہ امام کو سلام کا جواب دینا سنت ہے۔

(۱) یحییٰ بن سعید فرمایا کرتے تھے کہ جب تو اپنی دائیں طرف سلام پھیرے تو تجھے امام کے سلام کے جواب میں کافی ہو جائے گا۔

(۲۷۳) باب كَرَاهِيَةِ الْإِيمَاءِ بِالْهَيْدِ عِنْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلَاةِ

نہ ز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ قُرَاطٍ الْقُرَازِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكُنْتُ إِذَا سَلَّمْتُ لَنَا بِأَيْدِيهِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ ، فَظَنَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَقَالَ (( مَا سَأَلْتُكُمْ تَسِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَمَا نَهَا أَذْنَابُ خَيْلِ شُصْبٍ ، إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُؤْمَرْ بِهَذَا )) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا. (صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۹۸۱-۲۹۹۳)

(۲۹۹۷) جابر بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی، جب ہم سلام پھیرتے تو اپنے ہاتھوں سے بھی اشارہ کرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دیکھ کر فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اپنے ہاتھوں سے شریکوں کی رسول کی طرح اشارہ کر رہے ہو؟ جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اسے چاہیے کہ اپنے ساتھی کی طرف تھوڑا سا جھکے اور اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ نہ کرے۔

(۲۷۴) باب لَا يُسَلِّمُ الْمَأْمُورُ حَتَّى يُسَلِّمَ الْإِمَامُ

امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے

(۲۹۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسُّ بْنُ سُبْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَقْمَرٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ حَدَّثَنَا أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ سَمِعْتُ عُبَيْانَ بْنَ مَالِثٍ

الْأَنْصَرِيَّ فَقَدْ كَرَّ التَّحْدِيثُ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِهِمْ قَالَ: لَكُمْ سَلَامٌ وَسَلَامًا جَيِّسٌ سَلَامٌ  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَابَانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْقَرٍ.

[صحیح۔ ابخرجه البخاری ۸۴۰]

(۲۹۹۸) عہد بن مالک انصاری جیسے سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں مکمل حدیث منقول ہے جو رسول اللہ ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور جب آپ نے سلام پھیر لیا تب ہم نے سلام پھیرا۔

### (۲۷۵) بَابُ الْإِمَامِ يَتَحَرَّفُ بَعْدَ السَّلَامِ

امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان

(۲۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ حَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ  
- ﷺ - لَكِنْ إِذَا انْصَرَفَ الْحَوَرُ. [صحیح۔ ابخرجه احمد ۱۶۰ ۱۷۶۱۲]

(۲۹۹۹) یزید بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ سے رخ بدل کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔

(۳۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا يَكْرُبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمَانَ حَدَّثَنَا يَسْعَرُ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَنِيئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي زَيْدَةَ عَنْ  
يَسْعَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَمِيرٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا حَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَحْبَبْنَا  
أَنْ نَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ لِنَقْبِلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ قَالَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ((رَبِّ فِينِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ))  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ [صحیح۔ ابخرجه احمد ۴ ۲۹۰ ۱۸۷۵۳]

(۳۰۰۰) سیدنا براء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو آپ کی دائیں طرف کھڑا ہونا پسند کرتے تھے تاکہ آپ ہماری طرف رخ انور کر کے ہمیں۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: رَبِّ فِينِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

(۳۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
أَبِي الْيَمِينِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ  
بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَخْفَى النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ - قَالَ - وَصَلَّيْتُ مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ سَاعَةً يُسَلِّمُ يَقُومُ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا كَانَ إِذَا سَلَّمَ وَكَبَّ مَكَانَهُ ، كَأَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رُضْبٍ

تَقَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوحٍ الْيَمَصْرِيُّ وَلَهُ أَقْرَادُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي الصَّخْصِي عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ كَأَنَّهُ  
جَالِسٌ عَلَى الرُّضْبِ وَرُؤْيَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ [مسکو۔ اخرج ابن جریر ۱۷۱۷]

(۳۰۰۱) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سے سب سے اگلی نماز پڑھانے والے تھے۔ آپ نماز میں عذاب رکھتے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ سلام پھیرتے ہی کھڑے ہو جاتے۔ پھر میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو وہ بھی جب سلام پھیرتے تو جلدی سے اٹھ کر کھڑے ہو جاتے، گویا وہ کسی گرم چیز سے کھڑے ہو رہے ہوں۔

(ب) مسروق بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب سلام پھیرتے تو اس طرح کھڑے ہوتے کہ (شاید) آپ کی گرم چٹان پر بیٹھنے ہوئے تھے اور میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی روایت بیان کی گئی کہ وہ جب سلام پھیرتے تو کھڑے ہو جاتے۔

(۳۰۰۲) وَأُخْبِرَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَمِ السَّعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا حَتَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي رِیَادٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يَجُوبُ عَلَى الْإِمَامَةِ جُلُوسَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ بَعْدَ أَنْ يُسَلِّمُوا وَيَقُولُ: السُّنَّةُ فِي ذَلِكَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ سَاعَةً يُسَلِّمُ.

وَرُؤْيَا عَنِ الشَّافِعِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُمَا تَخْرُجَاهُ ، وَيَذْكُرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ [صحيح۔ (ابراہیم نخعی اور شافعی سے اسے ناپسند کیا ہے)]

(۳۰۰۳) ابوزناد بیان کرتے ہیں کہ میں نے خارجہ بن زید سے سنا وہ ان آئمہ کی مذمت کرتے تھے جو نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اسی طرح نماز کی حالت میں ہی بیٹھ جاتے اور فرماتے تھے کہ اس مسئلہ میں سنت طریقہ تو یہ ہے کہ امام سلام پھیرنے کے بعد اٹھ جائے۔

(۲۷۶) بَابُ مُكْثِ الْإِمَامِ فِي مَكَانِهِ إِذَا كَانَتْ مَعَهُ نِسَاءٌ يَكِي يَنْصَرِفْنَ قَبْلَ الرِّجَالِ

امام کے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز دا

کی ہو، تا کہ وہ مردوں سے پہلے چلی جائیں

(۳۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو رَجْوٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِذْبَةُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ



اللَّوْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ سَعْمَةَ رَوْحِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ الْمَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيْعَهُ ، وَتَكَتِ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا  
قَالَ ابْنُ شَهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فَرَى مُكْتَنَهُ ذَلِكَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ لِمَا بَعَثَ الْمَاءَ قَبْلَ أَنْ يَذَرَتْهُنَّ مِنَ الصُّلُوكِ مِنَ الْقَوْمِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ هَذَا بَنْتُ الْحَارِثِ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْيَمْرَاسِيُّ ، وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْقُرَشِيُّ [صحيح - أخرجه الشافعي ص ۱۱۱]

(۳۰۰۳) (ا) زوجہ رسول ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز سے تمام پھیرتے تو عورتیں کھڑی ہوجا تیں جب کہ آپ ابھی سلام ختم کر رہے ہوتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے۔  
(ب) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ٹھہرنا تو اس وجہ سے تھا کہ عورتیں اپنے گھروں کو پہنچ جائیں اس سے پہلے کہ لوگ نماز سے فارغ ہوں۔

(۳۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هَيْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مَكَتَ قَلِيلًا ، كَانُوا يَتَوَدَّوْنَ أَنْ ذَلِكَ كَمَا تَقْعُدُ الْمَاءَ قَبْلَ الرَّجَالِ (مسکرا)  
(۳۰۰۵) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو تھوڑی دیر ٹھہر جاتے۔ صحابہ بھی یہ خیال رکھتے تھے کہ عورتیں مردوں سے پہلے ہی چلی جائیں۔

(۲۷۷) بَابُ مَنِ اسْتَحَبَّ لَهُ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي مُكْتَنِهِ ذَلِكَ

اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان

(۳۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مَحْمَدُ بْنُ مَحْمَدَ بْنِ مَحْمَدٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْبُرَرُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَجْلِسُ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا بِقَدْرِ مَا يَقُولُ ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمَعَكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْعَلَالِ وَالْإِكْرَامِ))  
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَخَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

[صحيح - أخرجه حمد ۲۵۹۷۹ ۲۵۱۴۸]

(۳۰۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر یہ دہا پڑھتے اللہ

امت السلام اے اللہ تو ہی سلماتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی والے اور عزت والے! تو بڑی برکت وال ہے۔“

(۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الشَّوْشِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّبْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْثُودٍ خُصْرِيٌّ أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحِمِيُّ حَدَّثَنِي ثُوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْصِرَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ ((لَلَّهِمَّ سَلَامٌ وَسَلَامٌ وَسَلَامٌ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)).

[صحیح۔ اخرجه احمد ۲۷۵، ۵ ۲۲۷۲۳۔ ردود ۱۵۱۳]

(۳۰۶) رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہو کر اٹھتے یا رو کر فرماتے تو تین بار استغفر اللہ کہتے، پھر ”اللَّهُمَّ اَسْتَ السَّلَامُ“ پڑھتے، اے اللہ تو ہی سلماتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی و درخش والے! تو بڑی برکت والا ہے۔

(۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْيَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثُوْبَانَ لَدُنْكَ الرَّحْمَةِ بِخَبْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ ((وَالَيْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ))

قَالَ الْوَلِيدُ قُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ وَكَيْفَ اسْتَغْفَرَهُ قَالَ يَقُولُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ. رَوَاهُ مُسْنَدُ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَإِلَيْكَ السَّلَامُ وَقَالَ ((تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)) ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلَ الْأَوْزَاعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ [صحیح۔ بدون ہونہ و ایست السلام]

(۳۰۷) (ا) ثوبان رضی اللہ عنہ سے اس جیسی حدیث آئی۔ دوسری سند سے منقول ہے، البتہ اس میں انہوں نے ”وَإِلَيْكَ السَّلَامُ“ تبارکت یا ذہ الجلال والاکرام کا اضافہ کیا ہے۔

(ب) راہد کہتے ہیں میں نے اور غی سے پوچھا استغفار کیسے کرتے تھے انہوں نے بتایا کہ استغفر اللہ استغفر اللہ کہہ جاتے۔  
(ج) امام مسلم رحمہ اللہ نے یہ روایت داؤد بن رشید کے واسطے سے بیان کی ہے مگر انہوں نے ”تبارکت رب یا ذہ الجلال والاکرام“ ذکر نہیں کیا۔ پھر اور اسی کا قول ذکر کیا۔

## (۲۷۸) باب الاختیار للإمام والمأموم فی أن یخفی الذکر

اذکار آہستہ آواز میں پڑھنے کا امام و مقتدی کو اختیار ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَكَبَّرُ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا (الاسرہ: ۱۱۰) یعنی

الدُّعَاءُ وَاللَّهَ اعْلَمُ ﴿لَا تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] تَرْفَعُ ﴿وَلَا تُخَافُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى لَا تَسْمَعَ نَفْسَكَ.

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰]

”نمرا نہ بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ بالکل آہستہ آواز سے۔“ امام شافعی رحمہ اس سے دعا مراد لیتے ہیں۔ واللہ اعلم ﴿لَا

تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] نہ بہت اونچا پڑھ ﴿وَلَا تُخَافُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اور نہ اتنی آہستہ پڑھ کہ تو خود کو بھی نہ سنا سکے۔

(۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

ابْنُ فَضَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ

بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَتْ: هُوَ الدُّعَاءُ. [صحيح - الاثر المعرجه البخاری ۶۳۲۷]

(۳۰۸) سید عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] ”اے ناز

نہ بہت آواز سے پڑھ اور نہ بالکل پوشیدہ“ کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۳۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ رِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَجَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْهَمْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَوَكْتُ

بَعْضَ قَوْلِهِ الْآيَةِ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] لِي الدُّعَاءُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَكَمَّلْتُ لَكَ قَوْلَهُ مُجَاهِدٌ فِي الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۹) سید عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] دعا کے

بارے میں نازل ہوئی۔

(ب) اسی طرح جب دعا قول ہے کہ یہ دعا، گئے کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

ابْنُ فَضَالٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِي قَوْلُهُ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ

بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا دَعَا فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ صَوْتَهُ كَذَا لِي هَذِهِ الرَّوَاةُ وَلَيْسَتْ بِقَوِيَّةٍ.

[صحيح]

(۳۱۰) حضرت عہد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰]

”کہ اپنی نماز نہ بہت اونچی آواز سے پڑھ اور نہ بالکل آہستہ آواز سے۔“ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جب دعا

کرتا تھا تو اپنی آواز بہت بلند کرتا تھا جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

(۳۱۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الدَّحْسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِثَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ الْقَاصِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ ﴿وَرَجَّحُوا بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافَتْ بِهَا﴾ [الاسراء ۱۱۰] قَالَ تَرَكْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَتَّعُوا بِمَكَّةَ - وَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ قَوْلَهُ فَيُشْبِرُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَمَرَهُ ، وَمَنْ جَاءَ بِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاسراء ۱۱۰] حَتَّى يَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ ﴿وَلَا تُخَافَتْ بِهَا﴾ [الاسراء ۱۰] عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسَمِعُهُمْ ﴿وَأَنْتَ بَيْنَ ذَيْنِ سَبِيلٍ﴾ [الاسراء ۱۱۰] أَسْمِعُهُمْ ﴿وَلَا تَجْهَرُ﴾ [الاسراء ۱۱۰] حَتَّى يَأْخُذُوا بِكَ الْقُرْآنَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْجَمْعُ مُرَادًا بِالْآيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح - أخرجه البخاري ۱۷۲۲]

(۳۰۱۱) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافَتْ بِهَا﴾ [اسراء ۱۰] کے وقت اترتی جب رسول اللہ ﷺ کہیں روپوش تھے اور جب آپ ﷺ نماز میں اپنی آواز اونچی کرتے تو مشرکین سن جیتے اور قرآن کو اس کے ناز کرنے والے اور لے کر آنے والے سب کو برا بھلا کہتے ، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ [اسراء ۱۰] اپنی آواز کو اپنی نماز میں زیادہ اونچا نہ کرو ، حتیٰ کہ مشرکین سن لیں ﴿وَلَا تُخَافَتْ بِهَا﴾ [الاسراء ۱۱۰] اور اس کو اتنا آہستہ بھی نہ پڑھو کہ اپنے ساتھی سے بھی نہ سن سکیں ﴿وَأَنْتَ بَيْنَ ذَيْنِ سَبِيلٍ﴾ [اسراء ۱۱۰] بلکہ آپ ﷺ راستہ اختیار کریں ، آپ ان کو سنائیں اور آواز اونچی نہ کریں تاکہ وہ آپ سے قرآن لے سکیں۔

(ب) یہ احادیث بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تمام اس آیت سے مراد ہوں۔

(۳۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِمْيَا - أَوْ قَالَ لَمَّا تَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى حَمَيْنَ - أَشْرَفَ النَّاسُ عَلَى وَادٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْكَبِيرِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْجِعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ ، إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَالِيًا ، إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ)) قَالَ وَأَنَا خَلَفْتُ رَأْيَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ ((يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ)) فَقُلْتُ : لَيْسَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ : ((أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَثِيرِ الْحَيَاةِ؟)) قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبِي وَأُمِّي قَالَ : ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ عَاصِمٍ

(۳۰۲) سیدنا ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ عز و جہنم کے لیے روانہ ہوئے تو لوگ ٹیوں پر چڑھ کر اونچی اونچی آواز سے تکبیر کہنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے وگوا اپنی تسبیحات و تکبیرات کو آہستہ پڑھو، تم کسی بھرے یا گونگے کو نہیں پکار رہے بلکہ تم ایک سننے والے اور قریب کو پکار رہے ہو۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھا اور کہہ رہا تھا "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" تو آپ نے فرمایا اسے عبد اللہ بن قیس امی نے کہا جی ہاں! اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا کیا میں تجھے کوئی ایسا کلمہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں سے ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں ضرور بتائیں! میرے پاس آپ پر قرآن ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

(۲۷۹) باب جَهْرُ الْإِمَامِ بِالذِّكْرِ إِذَا أَحَبَّ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ

امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحَبُّ مَا رَوَى ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ تَهْلِيلِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَمَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ تَكْبِيرِهِ كَمَا رَوَيْنَا، وَأَحْسَنُهُ إِسْمَاعِيلُ فَلَوْلَا لَيْسَ لِمَنْ يَتَعَلَّمُ النَّاسُ مِنْهُ

امام شافعیؒ فرماتے ہیں نبی ﷺ کے بلند آواز سے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" پڑھنے سے متعلق ابن زبیر اور ابن عباسؓ کی روایات کے بارے میں میرا خیال یہ ہے کہ آپ بلند آواز سے پڑھتے تھے تاکہ لوگ آپ سے سیکھ لیں۔

(۲۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَابْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسَمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُسَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُبْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو عَنْ أَبِي مَعْبُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِصَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالتَّكْبِيرِ قَالَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ لَمْ ذَكَرْتُهُ لِأَبِي مَعْبُودٍ بَعْدَ فَقَالَ لَمْ أَحْدِثْكَ بِهِ (ج) قَالَ عُمَرُو وَكَذَلِكَ حَدَّثَنِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْدِقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ كَانَ نِسْبَةً بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ إِذَا هُ

[اصحیح - احمد بن حنبل (۸۷۶)]

(۳۰۳) حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کو تکبیر سے پہچانتا تھا۔ عمرو بن دینارؓ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابو سعید کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا میں نے جہیں یہ حدیث بیان نہیں کی۔ عمرو کہتے ہیں انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی اور وہ ابن عباسؓ کی مجلس کے غلاموں میں سب سے بچے تھے۔

(ب) امام شافعیؒ کہتے ہیں وہ اس حدیث و بیان کرنے کے بعد بھول گئے ہوں گے۔

(۲۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّمَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَدَّثَنَا سُبْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِصَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالتَّكْبِيرِ  
قَالَ عَمْرُو ثُمَّ تَكْرَهُ أَبُو مُعَيْدٍ قَالَ عَمْرُو. وَقَدْ أَخْبَرَنِي

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرِهِ عَنْ سُهَيْبٍ (ت)  
رَوَاهُ أَبُو جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. صحيح، وقد تقدم فی المدی قبلہ.

(۳۰۱۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے شروع ہونے کو آپ کے تکبیر کہنے سے پہچان جیتا تھا۔

۳۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّرِّ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ  
يُهَيِّئُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الشَّاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُهَيِّئُ يَهَيِّئُ دُبُرِ  
كُلِّ صَلَاةٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُفْبَةَ وَحَجَّاجُ الصَّوَائِفِ عَنْ  
أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَذْكُرُهُ [صحيح - أخرجه أحمد ۱/۱۶۶ - ۱۶۷]

(۳۰۱۵) بزرگ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نماز کے بعد "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ  
کبیر ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔  
مگنا ہوں سے بچنے کی طاقت، اور نکل کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہم اس کے  
سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے نصیحت اور انہی تریب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے  
لائق نہیں ہم اپنی عبادت اسی کے لیے خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو برا لگے۔

(ب) پھر بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بھی ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

۳۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَرْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ  
سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَطَّابِيُّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَرْصُورٍ عَنْ  
الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَزَّادٍ مَوْلَى الْمُؤَيَّرَةِ قَالَ تَحَبَّبَ الْمُؤَيَّرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ إِذَا سَلَّمَ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ



اَمَلْتُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَمْنَعْ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا تُعْطِلْ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا تَقْصِرْ ذَا الْجَلَدِ مِنْكَ الْجَدُّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ .

[صحيح - اخرجہ البخاری ، ۶۳۳۰]

(۳۰۱۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے غلام وارد بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے سیدنا معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ رسول اللہ ﷺ جب نرسے سلام پھیرتے تو یہ کلمات کہتے "لا الہ الا اللہ" اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، اس کا کوئی شریک نہیں ، دشا بہت اور تحریف اسی کے لیے ہے ، وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اُمی تو جو کچھ عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روکے تو اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا ، ورنہ کسی کا خفی ہوتا تیرے ہاں کچھ نفع بخش نہیں ہو سکتا (تیرے ہاں تو صرف اعمال کی ہیئت ہے)۔

(۳۰۱۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوَيْمِيُّ مِنْ أَصْلَابِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ اَنَسٍ حَدَّثَنَا قَالَ ابْنُ مَسْعُورٍ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَالْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرْدٍ قَالَ أَمَلَى لِمُؤْمِرَةَ ابْنِ شُعْبَةَ كِتَابًا إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَصَصَ صَلَاتَهُ قَالَ ، لَذَكْرَهُ بِوَسْطِهِ لَعَنًا وَاحِدًا

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعُثَيْمَةُ بْنُ أَبِي لَهَبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ . [صحيح - بعد تقدم من الذي فيه] (۳۰۱۷) وارد بیان کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز مکمل کرتے تو کہتے۔

(۳۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِزْوَنِ اللَّهِ عَنْ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - لِي صَلَاتِهِ قَالَ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَسَلَّمَ قَالَ ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، أَنْتَ الْمَقْدُمُ وَالْمُؤَخَّرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ الْمَاجِشُونِ بِإِسْنَادِهِ

وَذَكَرَ هَذَا الدُّعَاءَ بَيْنَ الشَّهَادَةِ وَالنِّسْبَةِ وَكَلاَهُمَا مَخْرَجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ .

[صحيح - اخرجہ ابو داؤد ، ۱۵۰۹]



”اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔“ جب تک وہ بے وسوسہ نہ ہو جائے۔

(۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَهْدِ أَخِيْنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَرْبٍ الطَّنَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَّادٍ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ هُوَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُبَّانَ عَنْ يَسْمَكِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى يَغْبِي الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُبَّانَ، وَرَوَاهُ فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسًّا  
وَرَوَاهُ أَبُو حَبِيبَةَ عَنْ يَسْمَكِ وَرَوَاهُ فِيهِ (لَمَّاذَا طَلَعَتْ قَامَ) وَلَمْ يَقُلْ (حَسًّا).

[صحیح۔ اعرجہ بن یحییٰ ۲۳۸۴]

(۳۰۲۱) (ا) جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ رہتے تھے کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

(ب) ۷ م مسلم نے اپنی ہی میں یہ روایت درک کی ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے ”حتی تطلع الشمس حسا“ ”یہاں تک کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔“

(ج) ابویضی نے اساک سے یہ روایت نقل کی ہے اور اس میں ”لَمَّاذَا طَلَعَتْ قَامَ“ ہی کہا حسا کی جگہ قام کا غلط ہے۔

(۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي لُبَابَةَ الرَّزَّازِ رَوَاهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَانُ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دَهَبَ أَهْلُ الدُّنْيَا بِأَدْرَاحٍ وَالنَّبِيِّمُ الْمُقِيمِ قَالَ كَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: صَلُّوا كَمَا صَلَّيْنَا، وَجَاهِدُوا كَمَا جَاهَدْنَا، وَانْفِقُوا مِثْلَ مَقُولِ أُمِّ الْيَوْمِ، وَلَيْسَ لَنَا أَمْوَالٌ فَقَالَ: ((أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ يُدْرِكُونَ مِنْ كَانَ قَبْلُكُمْ، وَتَسْقُونَ مِنْ جَاءَ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُمْ بِهِ، إِلَّا مِنْ جَاءَ بِمِثْلِهِ، تَسْبُحُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُونَ عَشْرًا))

رواه البخاری فی الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُسْنَى [صحیح۔ اعرجہ الحارثی ۸۴۳]

(۳۰۲۲) حضرت جابر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! دوست مندوبوں نے بندہ درجہات حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکون لوٹ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا وہ کیسے؟ ایک صحابی نے کہا کہ وہ ۷۰ بار صبح کی نماز پڑھتے

ہیں اور ہماری طرح جہاد کرتے ہیں، لیکن ان کے پاس مال کی فراوانی ہے جس سے وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں جب کہ ہمارے پاس مال نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم ان لوگوں کے مرتبوں کو پہنچ جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر گئے اور اپنے بعد والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ پھر تمہارے مرتبے کو کوئی بھی نہ پہنچ سکے گا البتہ وہ شخص جو اس جیسا عمل لے کر آئے۔ تم ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہو۔

(۲۰۲۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَتَّاسِ الْعُقَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ هُوَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُغَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ مِنْ الْأَمْوَالِ بِالذَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّجْمِ الْمُقِيمِ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فَضُولٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحْتَجُونَ بِهَا وَيَتَخَيَّرُونَ وَيَتَجَاهِلُونَ وَيَتَصَلَّفُونَ. فَقَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِنْ أَفْعَلْتُمْ بِهِ أَذْرَسْتُكُمْ مِنْ سَبْطِكُمْ وَلَمْ يَذَرِكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ، وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أُنْتَمَى إِلَيْهِمْ إِلَّا أَحَدٌ يَعْمَلُ بِوَسْطِ مَا عَمِلْتُمْ، تُسَبِّحُونَ وَتُحَمِّلُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ)) قَالَ: فَاسْتَخْلَفْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ يَعْصِيَا: نَسَبُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَعْمَلُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: ((تَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُمْ كُلُّهُمْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ))

رواه البخاري في الصحيح عن معمر بن أبي بكر، وزاده مسلم عن عاصم بن النضر عن المعتمر بن سليمان. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۰۲۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محتاج و نادار لوگ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہا: دولت مند اور صاحب ثروت لوگوں نے سارے بلند درجے حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکھ جین لوٹ لیا۔ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں، روزے بھی ہماری طرح رکھتے ہیں، ان کے پاس مال بھی ہے جس کے ساتھ وہ حج کرتے ہیں اور عمرہ، جہاد اور صدقات ادا کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کر دے تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لو گے اور تم کو تمہارے پیچھے والا بھی نہیں پاسکے گا اور تم اپنے زمانے میں سب سے اچھے لوگ شمار ہو گے مگر وہ شخص جو تم جیسا عمل کرے تم پر ہر نماز کے بعد تینتیس، تینتیس بار سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھا کر۔ پھر لوگوں نے اس حدیث میں اختلاف کیا۔ لوگ کہنے لگے۔ سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۳ بار۔ راوی کہتے ہیں میں ابو صالح کے پاس گیا تو انہوں نے کہا سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر سب تینتیس تینتیس بار کہو۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْقُفَيْيُّ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمُصَوِّرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عُجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى

أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قُرَاءَةَ الْمُهَاجِرِينَ أَلَوْا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنْيَا وَالْأَمْوَالُ بِالزَّجَاجَاتِ الْعُلَى وَالْجِجَمِ الْمُقِيمِ فَقَالَ وَمَا ذَلِكَ؟ قَالَ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا تَصَدَّقُ وَيَعْقِفُونَ وَلَا نَعِيقُ قَالَ - ((أَفَلَا أَعْلَمُكُمْ شَيْئًا تَلْبِثُكُمْ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَكُونُ أَحَدُ الْفَصْلِ بِكُمْ إِلَّا مِنْ صَعٍ مِثْلَ مَا صَعْتُمْ؟))  
قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ - ((تُسَبِّحُونَ اللَّهَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَلُونَ ذُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ))

قَالَ سَمِعْتُ فَحَدَّثْتُ بَعْضَ أَهْلِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ - وَهَمْتُ إِنَّمَا قَالَ تُسَبِّحُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ. فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَأَعَادَ بِيَدِي وَقَالَ: تَقُولُ لِلَّهِ أَكْبَرُ وَتُسَبِّحُ اللَّهَ وَتَحْمَدُ إِلَهَ حَتَّى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيعِهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، قَالَ أَبُو صَالِحٍ: ثُمَّ رَجَعَ قُرَاءَةُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا: كَذَّ سَجْعَ إِخْوَانِنَا أَهْلَ الْأَمْوَالِ مَا قُلْتَ لَفَعَلُوا مِثْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((فَذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ)).

قَالَ ابْنُ عَصْلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ رَجَاءً مِنْ حَيَاةٍ فَحَدَّثَنِي بِوَحْيِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ الْمَكِّيِّ يَسُوقُ قَوْلَ سَمِعْتُ ثُمَّ قَالَ: وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ كَذَّ مَكْرًا.

وَزَادَ سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَفْرَجَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ فِي دُجُوعِ فَقَرَاءَةِ الْمُهَاجِرِينَ فِي الْحَدِيثِ وَزَادَ يَقُولُ سَهْلٌ: إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ، فَجَمِيعُ ذَلِكَ كَلَّةٌ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ وَلِسَهْلٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ مِنْ بَابِهِ هُنَّ وَزِيَادَةُ عَدَدِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہاجرین قہر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! صاحب ثروت، مال دار لوگ دائمی نعمتوں اور بلند درجات کے ساتھ سبقت لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کس طرح؟ انہوں نے کہا: وہ ہماری طرح نمازیں پڑھتے ہیں، ہماری طرح روزے رکھتے ہیں، اور وہ صدقات دیتے ہیں ہم نہیں دے سکتے، وہ غلام زادہ کرواتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کرو تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لو گے اور اپنے سے پیچھے والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ تم سے افضل کوئی نہ ہوگا مگر وہ شخص جو تمہارے وارث بن کر رہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! ضرور بتلائیے آپ ﷺ نے فرمایا: ہر روز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر تین تین بار کہنا کرو۔

(ب) بھی کہتے ہیں میں نے اپنے بعض احباب کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا تمہیں وہم ہو گیا ہے۔ سبحان اللہ ۳۳ بار،

الحمد لله ۳۳ بار اور الحمد اکبر ۳۳ بار کہا کرو۔ میں ابوصالح کے پاس گیا اور ان کے سامنے یہ بات بیان کی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا سبحان للہ الحمد للہ الحمد للہ اکبر ۳۳ بار کی تعداد کو پہنچ جائیں۔

ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ پھر فقراء مہاجرین (کچھ عرصہ بعد) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: ہمارے دوست سندھ بھائیوں نے بھی یہ وعید سن لیا ہے جو آپ نے ہمیں بتایا تھا اور وہ بھی اب یہ عمل کر رہے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔

(ج) ابوسبیل نے اپنی سند کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔ اس میں فقراء مہاجرین کے دو بارہ آنے کے واقعہ کے بارے میں ابوصالح کا مدرج کلام بھی ہے اور اضافہ بھی ہے۔ ابوسبیل کہتے ہیں کہ گیارہ گیارہ بار پڑھے اور یہ ۳۳ بار ہو جائے گا۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُهِيلٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَايَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَكَبَّرَ اللَّهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمَدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، قِيلَ لَكَ بِسْمَةِ رَبِّكَ تَسْمَعُونَ ثُمَّ قَالَ تَعَالَى الْجَانُّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحَدَّثَ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ لَهُ عَطَايَا، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْهُجَرِ)).

رواہ مسلم فی الصحيح عن عبد الحمید بن یحییٰ عن خلیل بن عبد اللہ (صحیح۔ وقد تقدم فی السی فیہ) (۲۰۲۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھے۔ یہ تین سو گئے اور سب کھل کرنے کے لیے ایک بار لا الہ الا اللہ وحده " اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" پڑھے۔ اگر اس کے گناہ و سبب کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو بخش دیے جائیں گے۔

(۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْقَوَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ يَحْيَى وَحَمْرَةُ الرِّبَابُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُثَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مُعَقَّاتٌ لَا يَجِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ لَا عَمَلُهُنَّ



ذَهَبَ كُلُّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ: ثَلَاثًا وَلِثَلَاثِينَ نَبِيَّةً، وَثَلَاثًا وَلِثَلَاثِينَ نَحْبَةً، وَأَرْبَعًا وَلِثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً، لَقَطُ خَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ رِيسَ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ حَمْرَةَ النَّبَاتِ. [اصححه مسلم ۵۹۶]

(۳۰۲۶) کتب بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کچھ ایسی بھلائی والی چیزیں ہیں جن کو کرنے والا محروم نہیں رہتا، وہ یہ ہیں کہ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر کہے۔

(۲۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرِيْدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ، أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَلِيفٍ عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ بْنِ أَهْنٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ النَّسِيحَ بِسْمِهِ [صحیح۔ دو۔ مودہ۔ بسمہ]

(۳۰۲۷) محمد بن عمر و یحییٰ بن زبیر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو انہیں ہاتھ پر تسبیح کرتے دیکھا۔

(۳۸۱) بَابُ الْإِمَامِ يَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ إِذَا سَلَّمَ فَيُحَدِّثُهُمْ فِي الْعِلْمِ وَلَيْسَ يَكُونُ خَيْرًا إِمَامَ جَبِ سَلَامٍ يَخْبِرُ عَنْ تَوَاقُفِ أَهْلِ طَرَفٍ كَرِهَ لَمْ يَكُنْ يَكُونُ خَيْرًا إِمَامَ جَبِ سَلَامٍ يَخْبِرُ عَنْ تَوَاقُفِ أَهْلِ طَرَفٍ كَرِهَ لَمْ يَكُنْ يَكُونُ خَيْرًا

(۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَثُوبٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيْدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَعْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا...)). الْحَدِيثُ. [اصححه البخاری ۷۰۲۶۔ وهو جزء من حديث طويل]

(۳۰۲۸) سرہ بن جبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو ہماری طرف رخ الٹ کر پھیر لیتے و فرماتے کیا تم میں سے کسی نے آج کوئی خواب دیکھا ہے۔

(۲۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يُعَدِّثُ عَنْ سَعْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا صَلَّى الصُّبْحِ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقْصُهَا أَخْبَرَهَا لَه)). وَذَكَرَ الْحَدِيثُ كَذَا قَالَهُ.

رَوَاهُ الْيُحَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَرِيرٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ

وَقَبِ بْنِ جَبْرِ بْنِ حَزَامٍ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۳۹) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے تھے تو نماز کے بعد ہماری طرف مڑ کر فرماتے جس سے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے تو بیاں کرے، میں اس کی تعبیر بیان کروں گا۔

(۳۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْنَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحَمْدِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَكْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((مَنْ تَلَا مَا قَالَ رَبُّكُمْ؟)) قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((لَا أَصْبَحُ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٍ بِي وَكَافِرٍ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطَرَّنًا يَفْضِلُ اللَّهُ وَرَحْمَتَهُ فَلِلَّهِ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٍ بِالنَّكُوبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطَرَّنًا بِسُوءٍ كَذًا وَكَذًا فَلِلَّهِ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالنَّكُوبِ)).

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ اعرجه البخاری ۸۴۶]

(۳۰۳۰) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر بیس صبح کی نماز پڑھائی اور رات کو بارش بھی ہوئی تھی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف منہ کیا اور فرمایا کیا تم جانتے ہو تمہارا رب کیا فرماتا ہے؟ صحابہ جنہم نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی خوب جانتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج صبح میرے بعض بندے مؤمن ہوئے اور بعض کافر۔ جس نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان لانے والا ہے اور ستاروں کا منکر اور جس نے کہا کہ فلاں ستارے کے فلاں جگہ پر آنے کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ میرا منکر ہے اور ستاروں پر ایمان لانے والا۔

(۳۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ مَوْسَى بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الْوَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ النَّبَسِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - خَاتَمًا؟ فَقَالَ نَعَمْ أَخْرَجَ لَكُمَا صَلَاةَ الْمَشَاءِ الْآخِرَةَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ خُطْرِ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى أَكْبَلَ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ لَفُذَّ صَلَوَا وَنَامُوا، وَلَمْ تَرَوْا إِلَى صَلَاةٍ مَا انْظُرْتُمُوهَا)) قَالَ أَنَسٌ: فَكَانَتْ أَنْظُرُ إِلَى وَبَعْضِ حَتَمِي.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ حَارُونَ عَنْ حُمَيْدٍ تَمَامًا مَضَى ذِكْرُهُ.

[صحيح۔ اعرجه البخاری ۵۷۲-۶۶۱]

(۳۰۳۱) حمید طویل فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کس نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے انگلی رکھی تھی؟ تو انہوں نے فرمایا جی ہاں! ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز آدمی رات کے قریب تک موخر کر دی۔ پھر جب آپ نے نماز

پڑھائی تو نماز کے بعد ہماری طرف نہ کیا اور فرمایا کہ لوگ تو نماز پڑھ کر سو چکے ہیں لیکن تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے نماز ہی میں رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں اب بھی آپ کی انگلی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

(۲۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَنْدَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ رِبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْعَسَنِ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحْيُونَ لِلرَّجُلِ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَنْ لَا يَطْعَمَ طَعَامًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَكْعَتَيْنِ. وَرَوَيْنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَذْرَكْتُ النَّاسَ وَمَا يَتَكَلَّمُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. وَإِنَّمَا أَرَادَ لِيَمَّا لَا يَغْنَمُهُمْ رَبُّ اللَّهِ التَّوَلُّقُ وَأَمَّا بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ. [صحيح]

(۲۰۳۲) (ا) حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ اس بات کو لوگ مستحب خیال کرتے تھے کہ آدمی جب صبح کی نماز پڑھے تو سورج طلوع ہونے تک کچھ نہ کھائے اور اللہ کے لیے دو رکعت ادا کرے۔

(ب) مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صبح کی نماز کے بعد ہاتھیں بھی نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

(۲۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْوَصَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْحَدِيثَ بَعْدَ الْفَجْرِ أَوْ قَالَ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ، وَكَانَ يَسْتَوْجِبُ أَنْ يُسَبِّحَ وَيُكَبِّرَ. [صحيح- التاريخ الكبير ۱۸۰۵]

(۲۰۳۴) مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فجر کے بعد ہاتھیں کرنا پسند خیال کرتے تھے یا راوی نے یہ کہا کہ فجر کی دو رکعتوں کے بعد ہاتھیں کرنے کو نہ کر وہ سمجھتے تھے۔ وہ کبیر و سبع کو مستحب سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُسَوْدِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْنَى ابْنِ مَسْعُودٍ أَنْ لَا يَذْكُرَ اللَّهَ وَالْقُرْآنَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْفَجْرَ. وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَابْنِ أَبِي نَجْمٍ أَنَّهَا تَكْرَهُ الْكَلَامَ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ، وَكَانَهُمْ تَكْرَهُوهُمَا لَا يَبْقَى مِنَ الْكَلَامِ [صحيح]

(۲۰۳۶) ابوسعیدہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما یہ بات بہت گراں گزرتی تھی کہ وہ اللہ کا ذکر اور قرآن کی تلاوت نہ کریں حتیٰ کہ فجر کی نماز ادا کر لیں۔

(ب) سعید بن جبیر اور ابن ابی نعیم بن یزید غفرلہما کے بارے میں ہمیں بیان کیا گیا کہ وہ دونوں حضرات فجر کی دو رکعتوں کے بعد

ہائیں کرنا پسند سمجھتے تھے اور شاید وہ اس کلام کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۰۲۵) لَقَدْ كُنْتُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصَلِّي رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَوْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعْتُ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَقَدْ كَرِهَ أَخْرَاجُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عِيْثَةَ [صحيح- إعرافه البحارى ۱۱۶۶]

(۲۰۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے۔ اگر میں جاگ رہی ہوں تو مجھ سے ہائیں اٹھات چیت کرتے ورنہ آپ بھی لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ نماز کے لیے کمرے ہوتے۔

(۲۸۲) بَابُ السَّنَةِ فِي رَدِّ التَّافِلَةِ إِلَى الْبَيْتِ إِنْ كَانَتْ صَلَاةٌ يَتَنَفَّلُ بِهَا

اگر فرض نماز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے

(۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْفِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا قَضَيْتُمْ أَحَدَكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَهُ نَبِيًّا مِنْ صَلَاتِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ لِي بَيْنَهُ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ زَيْنَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ [صحيح- إعرافه عبد الرزاق ۱۸۳۷- وہب ابن شيبه ۹۴۵۰]

(۲۰۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں (فرض) نماز ادا کر چکے تو اپنی نماز کا کچھ حصہ گھر کے لیے بھی رکھے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز کے سبب سے اس کے گھر میں خیر و برکت عطا فرمائیں گے۔

(۲۰۳۷) رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَوِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ لَقَدْ كَرِهَ بِحَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ رَأَى الْمَسْجِدَ .

[صحيح- إعرافه احمد ۱۵ / ۳ / ۱۱۱۲۸]

(۲۰۳۷) ایک دوسری سند سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے مگر اس میں ”رأى المسجد“ کی جگہ ”فی المسجد“ کے

الفاظ ہیں۔

(۲۳۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ رِبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَارِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ بِزِيَادَةِ أَبِي سَعِيدٍ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۳۸) ایضاً

(۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِي أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ يَزِيدٍ الْهَرَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُرُكَّتِكُمْ وَلَا تَتَحَنَّنُوا قُبُورًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُسْلِمٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَزَعَرَهُ كُلُّهُمُ عَنْ يَحْيَى.

وَلِي الْخَوَاصِ الثَّابِتُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: خَيْرُ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ وَذَلِكَ بِرُؤْيَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۴۳۲]

(۳۰۳۹) (ا) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: مکمل نماز میں گھر میں بھی پڑھ لیا کرو، گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

(ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی بہترین نماز فرض نماز کے بعد گھر میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔

یہ موضوع ان شاء اللہ آگے آ رہا ہے۔

(۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَرْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ صَعْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، فَلَمَّا قَرَعَ رَأَى النَّاسَ يُسَبِّحُونَ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَذِهِ الصَّلَاةُ فِي الْبُيُوتِ)). [صحيح۔ أخرجه أبو داود ۱۳۰۰]

(۳۰۴۰) کعب بن جرحہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد اشہل کی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان لوگوں کو نفل پڑھتے دیکھا تو فرمایا: ”اے لوگو! یہ تو گھروں کی نماز ہے۔“ (یعنی نوافل گھر میں پڑھنا بہتر اور افضل ہے)۔



## (۲۸۳) باب جَوَازِ فِعْلِهَا فِي الْمَسْجِدِ

نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان

(۳۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ ، فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَهِيَ بَيِّنَةٌ . وَحَدَّثَنِي خُفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَوِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَيْلًا أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ ، وَكَانَتْ سَاعَةً لَا أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْنَدُ عَنْ زُهَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ . وَفِيهِ إِشَارَةٌ إِلَى فِعْلِ السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَالسَّجْدَتَيْنِ بَعْدَهَا فِي الْمَسْجِدِ .

[صحیح - عرجہ البخاری ۹۳۷]

(۳۰۵۱) (ا) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشا کے بعد اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اور آپ مغرب، عشا اور جمعہ کی (نفل) رکعتیں اپنے گھر میں ادا فرماتے تھے۔

(ب) مجھے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز ادا کرنے سے پہلے اور طلوع فجر کے بعد دو رکعتیں ادا فرماتے اور یہ ایسا وقت ہوتا تھا کہ اس میں میں نبی ﷺ کے پاس نہیں جاتی تھی۔

(ج) اس حدیث میں اشارہ ہے کہ آپ ﷺ ظہر سے پہلے کی دو رکعت اور بعد کی دو رکعت مسجد میں ادا فرماتے تھے۔

(۳۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَجَرِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْحُ بْنُ عَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُهَبَّرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَتَفَرَّقَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ .

رَوَاهُ نَصْرُ الْمُجَلِّدُ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَأَسَدُ مِلَّةٍ .

كَانَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعُتَيْكِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ فَلَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ مُرْسَلٌ .



قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَهُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - كَانَ يَفْعَلُ هَذَا زَمَانًا ، وَمَا زَوَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ رُكْعَتَيْ الْمَغْرِبِ لِيُؤَدِّيَهُ زَمَانًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۳۰۴۲) (ا) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اتنی لمبی قراءت کرتے کہ مسجد کے دوگ (نماز سے فارغ ہو کر) چلے جاتے۔

(ب) شیخ سیبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں آپ کچھ عرصہ اس طرح کرتے رہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جو مغرب کی دو رکعتیں پڑھ کر میں ادا کرنے کے بارے روایت کی وہ بھی ایک دور تھا۔ وبانہ التوفیق

(۲۸۴) بَابُ الْإِمَامِ يَتَحَوَّلُ عَنْ مَكَانِهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي الْمَسْجِدِ

امام جب مسجد میں نفل نماز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے

(۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّابِعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ الْمُفِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا يَصْلِي الْإِمَامُ فِي الْمَوْجِعِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ حَتَّى يَتَحَوَّلَ)).  
قَالَ أَبُو دَاوُدَ: عَطَاءُ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ يُدْرِكِ الْمُفِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [ضعیف]

(۳۰۴۳) حضرت مخیر بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام اس جگہ پر نفل نماز نہ پڑھے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہو بلکہ پنی جگہ تبدیل کر لے۔

(۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفِيرَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُثَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَطَوَّعَ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ فَلْيَتَقَدَّمْ أَوْ لْيَتَخَوَّرْ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ)) [ضعیف]

(۳۰۴۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی فرض نماز ادا کرنے کے بعد نفل نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وہ وہاں سے تھوڑا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو کر نماز پڑھے۔

(۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُفِيرَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ - ((يُتَجَوَّرُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ، أَوْ يَتَحَوَّلَ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ))

وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَصَحُّ، وَاللَّيْثُ يَضْطَرِبُ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهُوَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ يَتَفَرَّدُ بِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ [ضعیف۔ وقد تقدم من الذي قبله]

(۳۰۳۵) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ وہ فرض نماز اور

کرنے کے بعد اہل نماز پڑھنے کے لیے اس جگہ سے تھوڑا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہونے سے عاجز ہو؟

(۳۰۳۶) (۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدِيٍّ

الْقُرَازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَسْطَاءُ بْنُ خُلَيْفَةَ عَنِ الْأَزْزَقِيِّ بْنِ

قَبِيصٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا إِمَامٍ لَنَا بَيْتُهُ أَبِي رَمَّةَ قَالَ: صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ يَدُلُّ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ -

قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُومَانِ فِي الصَّفِّ الْمَعْلُومِ عَنْ يَمِينِهِ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ

التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ، فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى رَأَيْنَا بَيَاضَ

عَدْلِيهِ، ثُمَّ انْقَلَبَ كَأَنَّهُ قَاتِلٌ أَبِي رَمَّةَ بِغَيْرِ نَفْسِهِ، فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِي أَذْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ

يَتَشَفَّعُ فَوَلَّيْتُ إِلَيْهِ عَمْرُو، فَأَخَذَ بِمَنْكَبِي قَهْرًا، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ فَإِنَّ لَمْ يُبَلِّغْكَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ

بَيْنَ صَلَاتِهِمْ فَصَلَّ فَرَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ - بَصَرُهُ فَقَالَ: ((أَصَابَ اللَّهُ بَكَ يَا ابْنَ الْفُطَّابِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ

قَدْ كَرِهَ يَنْصُورُهُ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ قِيلَ لَنَا أَبِي رَمَّةَ أَبُو أُمَيَّةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا إِنْ بَقِيَ يَصْنَعُ الْإِمَامُ وَالْمَأْمُومُ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَبِهِ هَذَا

الْبَابُ حَدِيثُ هُوَ أَصَحُّ مِنْ جَمِيعِ مَا ذَكَرْتَاهُ. [ضعیف۔ انرجعہ ابو داود ۱۰۰۷]

(۳۰۳۶) (۱) زرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہمارے امام ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہمیں نماز پڑھائی اور فرمایا میں نے اسی طرح

نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما آپ کی دائیں طرف پہلی صف میں کھڑے تھے۔ ایک اور شخص بھی تھا جو عجمی اور اہل

شام ہوا تھا۔ نبی ﷺ جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے آپ کے

رخسہ روں کی سفیدی دیکھی، پھر آپ کھڑے ہو گئے، جیسے میں (ابورمہ) کھڑا ہوں۔ پھر وہ عجمی اور اہل شام ہونے والے شخص کھڑا

ہو کر دوسری (نفل) نماز پڑھنے لگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تنبیہ سے اس کی طرف بڑھے اور اسے کندھوں سے پکڑ کر جھجھوڑ کر فرمایا بیٹھ

جاؤ۔ کیوں کہ اہل کتاب صرف اسی لیے ہاک ہوئے کہ وہ فرض نمازوں اور نفل نمازوں میں کچھ فرق نہیں کرتے تھے۔

نبی ﷺ نے نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! اللہ تعالیٰ نے تجھے درست بات کہنے کی توفیق دی۔

(ب) امام بنی ہاشم فرماتے ہیں: اگر یہ حدیث ثابت ہو تو امام اور مقتدی کا اس بارے میں ایک ہی حکم ہوگا۔ اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے اور اس باب میں یہی حدیث سب سے صحیح ہے۔

(۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَسُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ أَبِي النَّخَّارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى سَالِبِ ابْنِ أَحْمَدَ نَحْوَهُ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَأَاهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعْدِلْ لِمَا فَعَلْتُ ، إِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ فَلَا تَوَلِّهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنِّي لَا تُوَصِّلُ صَلَاةً حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ . وَرَأَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصُّبْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ . وَرَأَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِذَلِكَ وَقَالَ : (( لَا تُوَصِّلُ صَلَاةً بِصَلَاةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَتَكَلَّمَ )) [صحيح - اسرحہ عبدالرزاق ۵۵۳۴]

(۳۰۴۷) (۱) عربین طابین ابی خاریان کرتے ہیں کہ نافع بن حبان نے انیس سابع بن اکت نمر کی طرف بھیجا کہ وہ ان سے اس چیز کے بارے میں پوچھیں جو انہوں نے دوران نماز معاذیہ میں دیکھی۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں! میں نے ان کے ساتھ مقصورہ کے مقام پر جمعہ کی نماز ادا کی، جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ جب وہ تحریف لائے تو میری طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: یہ جو تم نے کیا ہے دوبارہ مت کرنا۔ جب تم جمعہ کی نماز پڑھو تو اس کے ساتھ اس وقت کوئی نماز نہ ملاؤ حتیٰ کہ تم بات کر لو یا جگہ بدل کر لو۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کا حکم دیا ہے کہ ہم فرض نماز کے بعد نفل نماز اس وقت تک نہ پڑھیں جب تک کہ کوئی بات کر لیں یا اس جگہ کو چھوڑ دیں۔

(ب) عبد الرزاق نے ابن جریر سے اسی جیسی روایت بیان کی ہے، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: فرض نماز کے بعد نفل نماز نہ پڑھی جائے جب تک کہ بات وغیرہ نہ کر لی جائے یا جگہ بدل لی جائے۔

(۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنِصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِسُجُودِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَمَّا سَلَّمْتُ قُمْتُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِمَامَ .

وَقِيلَ الرَّوَابِةُ تَجْمَعُ الْجُمُعَةُ وَغَيْرَهَا حَيْثُ قَالَ : لَا تُوَصِّلُ صَلَاةً بِصَلَاةٍ . وَتَجْمَعُ الْإِمَامُ وَالْمَأْمُومُ . وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ الْمَرْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَيْهِ الرَّوَابِةُ وَقَدْ نَقَّسَهَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَقَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْإِمَامِ إِلَى كِتَابِ الْجُمُعَةِ مِنَ الْمَبْسُوطِ .

(۳۰۳۸) (۱) بن جرج ایک دوسری سند سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں مگر اس کے آخر میں ہے کہ جب میں نے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے امام کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) یہ روایت جمعہ وغیرہ کو شامل ہے جس طرح آپ کا فرمان کہ فرض نماز کے ساتھ نفل نماز کو نہ ملایا جائے امام اور مقتدی دونوں کو شامل ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے امام حنفی رحمہ اللہ سے منقول روایت میں اس کا ذکر کیا ہے کہ میں نے اس کو ابن عباس رحمہ اللہ کے اثر سے نقل کیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول مبسوط کی کتاب الجمع میں موجود ہے۔

(۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عَنْ أَحْمَدَ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَدْلٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْمُقَدَّرِ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الْوَسْطَاءِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ مِنَ السَّنَةِ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ تَوَضُّعِهِ الْوَلَدِ صَلَّى بِهِ يُصَلِّي تَعَوُّظًا حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يَقْضِيَ أَوْ يَقْضِيَ بِكَلَامٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَسْرُورَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْوَسْطَاءِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَا يُصَلِّحُ لِلْإِمَامِ ، وَهِيَ رِوَايَةٌ لَا يُسَيِّمُهَا لِلْإِمَامِ.

وَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ وَقَالَ: فَلْيَقْلَمُ أَوْ لْيَكَلِّمْ أَحَدًا. [ضعف]

(۳۰۳۹) (۱) عبد بن محمد نے بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی بن محمد کو فرماتے ہوئے سنا کہ سنت طریقت یہ ہے کہ ۱۔ ۲۔ سلام پھیرے تو اپنی جگہ پر نفل پڑھنے کے لیے کھڑا نہ ہو بلکہ رخ بدل لے اور پھر جائے یا بات وغیرہ کرے۔

(ب) ثوری نے بھی یہ روایت بیان کی ہے مگر اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا امام کے لیے ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ یہ روایت میں ہے کہ امام کو یہ زیب نہیں دیتا۔

(ج) اور میں ابن عباس رحمہ اللہ کے واسطے سے اس بارے میں روایت بیان کی گئی ہے کہ امام تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات کر لے۔

(۲۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ، عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرِ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ صَلَّى الْفَرِيضَةَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ تَعَوُّظًا فَلْيَقْلَمُ أَوْ لْيَكَلِّمْ أَحَدًا [اصحیح]

(۳۰۵۰) عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رحمہ اللہ نے فرمایا جس نے فرض نماز ادا کی، پھر اس کے بعد نفل نماز پڑھنا چاہا تو وہ تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات چیت کر لے۔

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَدْلٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَفَعَ رَجُلًا عَنْ مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى بِهِ الْمَكْرُوبَةُ وَقَالَ

إِنَّمَا دَفَعْتُكَ لِتَقْدَمَ أَوْ تَأْخُرَ.

وَرَوَى عَنْهُ بِمَعْنَاهُ فِي الْجُمُعَةِ. [ضعيف - التاريخ الكبير ۲۹۹۹]

(۳۰۵۱) عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمرؓ کو ایک آدمی کو اس کی جائے نماز سے دیکھتے دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے اس کو صرف اس لیے دھکیلا تا کہ وہ آگے پیچھے ہو جائے۔

(۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَالِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ خُفْصِ بْنِ هِشَابٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى تَحَوَّلَ مِنْ مَقَامِهِ الْوَدَى صَلَّى بِهِ. [صحيف]

(۳۰۵۲) خفص بن غيث بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عمرؓ جب نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز سے ہٹ جاتے۔

(۲۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاسِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ فِي مَقَامِهِ الْوَدَى صَلَّى بِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَنُوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَكَأَنَّهُ كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِكَلَامٍ أَوْ الْوَحَايِ أَوْ لَعَلَّ مَا يَجُوزُ فَعَلَهُ. [صحيف]

(۳۰۵۳) (۱) نافع روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جیسا کہ میں نے اس جگہ ادا کر لیا کرتے جہاں آپ نے فرض نماز ادا کی تھی۔

(ب) شاید آپ ان دونوں نمازوں کے درمیان کلام کر لیتے یا رخ وغیرہ پھیر لیتے یا کسی ایسے کام کے ساتھ فاصلہ کر دیتے جو جائز ہوتا۔

(۲۰۵۴) وَكَذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ الشَّامِكِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ لَازِبٍ حَدَّثَنَا قُرَاطُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرِ الْهَلَالِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَطَوَّعَ الرَّجُلُ مَكَانَهُ أَوْ رَأَاهُ فَعَلَهُ صَلَّ عَلَى

وَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ لَمَّا قَرَأَ فِي قَوْلِكَ يَنْ الْإِمَامِ وَالْعَامُومِ ، فَكَبَّرَهُ لِلْإِمَامِ قُونَ الْعَامُومِ ، وَإِسْنَادُهُ غَيْرُ قَوِيٍّ [صحيف - التاريخ الكبير ۱۰۱]

(۳۰۵۳) (۱) حضرت ابن مسعودؓ سے منقول ہے کہ وہ اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ آدمی اسی جگہ نفل نماز پڑھے۔ اگرچہ وہ کسی کو اس طرح کرتے دیکھ بھی لیں۔ حضرت علیؓ کو شک ہے۔



(ب) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ وہ اس مسئلہ میں امام اور مقتدی کے درمیان فرق کرتے تھے اور امام کے لیے اس طرح کرنا مکروہ خیال کرتے تھے جبکہ مقتدی کے لیے جواز کے قائل تھے۔ اس کی اسناد قوی نہیں ہے۔

(۲۸۵) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكُونَ انْصِرَافَ الْمَأْمُومِ بِانْصِرَافِ الْإِمَامِ

امام کے پھرنے پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے

(۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي رِيَاقَاتِ الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَرْبُوعٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ هِذْبِ بْنِ الْحَارِثِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ النَّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قُمْتُ ، وَكَبَّتِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَنْ خَلَفَهُ مِنَ الرِّجَالِ ، فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ الرِّجَالُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمَرَ

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۳۰۴۳-۳۰۴۴]

(۳۰۵۵) ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب فرض نماز کا سلام پھرتا تو عورتیں فوراً اٹھ کر نکل جاتیں اور رسول اللہ ﷺ اور دیگر مقتدی مرد وہیں بیٹھ رہتے ، پھر جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تو دیگر لوگ بھی اٹھ کر کھڑے ہو جاتے۔

(۲۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ الْأَرْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْنُ الدِّينِ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - خَصَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ ، وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ وَهَذَا مُنْخَصَرٌّ مِنَ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُهَيْرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ فِي النَّهْيِ عَنْ سُقْيِ الْمَأْمُومِ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ وَالْإِنْصِرَافِ

وَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِالْإِنْصِرَافِ الْخُرُوجَ مِنَ الصَّلَاةِ بِالسَّلَامِ ، وَيَحْتَمَلُ غَيْرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . (ت) رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْرُوفٍ وَحَسْبِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بِمَقَاتِلِ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ ، وَاقْصَارُهَا التَّسْلِيمُ ، إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْتُ إِنْ شِئْتُ . [صحیح۔ اصل الحديث عند مسلم بعينه المعنى وقد تقدم]

(۳۰۵۶) (ا) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پر خوب ابھارا (اور امام سے مراد آپ ﷺ خود ہیں) سے پہلے نماز سے پھرنے سے منع فرماتے تھے۔



(ب) یہ اس حدیث کا مختصر حصہ ہے جو علی بن مسرور سے بخاری بن فضل کے واسطے سے ثابت ہے اور وہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے امام سے روایات کا مجموعہ قیام اور پھرنے میں پہل کرنے کی ممانعت کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔

(ج) اور یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ نماز سے انصراف و خروج سے ان کی مراد سلام ہو اور اس کے علاوہ کوئی اور بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم

اور ہمیں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت بھی عیاں کی گئی۔ وہ فرماتے ہیں، نماز کی چابی (شروع کرنا) بکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا ہے اور اس کا خاتمہ سلام ہے یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہے۔ جب امام سلام پھیرے گا تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(۲۸۶) بَابُ مَنْ قَلَّ يَقْرَأُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِي هَذَا

جو کہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھے اور اس

بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں

(۲۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ. عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ. عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْخَوَزَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُرَيْجُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا اِهْتَمَّ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا قَرَأَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ ذَلِكَ حِينَ يَسْتَلْهِجُ السُّورَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ شاهد فی الذی بطہ]

(۲۰۵۷) نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں قراءت شروع کرتے تھے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے۔ پھر جب سورۃ فاتحہ سے فارغ ہوتے تو اگلی سورت شروع کرتے وقت بھی بسم اللہ پڑھتے۔

(۲۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ. عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ. عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْخَوَزَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُرَيْجُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا اِهْتَمَّ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا قَرَأَ السُّورَةَ جَهَرَ بِهَا أَيْضًا.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ شاهد فی الذی قبلہ]

(۲۰۵۸) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب قراءت کرتے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بلند آواز سے پڑھتے اور جب اگلی سورت پڑھتے تب بھی اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتے۔

(۳۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأُرْزَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَأَى ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَانَ يَقْرَأُ ﴿يَسْمِ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ﴾ فَإِذَا قَالَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ ﴿يَسْمِ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ﴾ وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ [صحيح - سادہ صحیح]

(۳۰۵۹) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر رحمہ اللہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ﴿يَسْمِ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ﴾ اور ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھتے تھے تب بھی ﴿يَسْمِ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ﴾ اور ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھتے تھے۔

میں ابو ہریرہ اور دیگر صحابہ کرام سے یہ روایت بیان کی گئی ہے۔

## (۲۸۷) بَابُ الْإِسْرَافِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَوُجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِيهِمَا

ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان

(۳۰۶۰) قَدْ مَضَى إِلَيْهِ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُخَرَّمِيُّ الْمُضَالِغِيُّ بِبَعْدِهِ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّامِكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ السَّوَّاقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ عَمْرِو النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَابِ بْنِ الْأَزْدِ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِأَضْرَابِ لِحْيَتِهِ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّادٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ مِنْ أَوْحِدٍ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحيح - المعجم البخاری ۷۶۱]

(۳۰۶۰) ابو معمر سے روایت ہے کہ ہم نے حباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا ہاں۔ ہم نے کہا آپ کو کیسے پتا چلا تھا؟ انہوں نے فرمایا آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے بتے سے۔

(۳۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِفْلَاءُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْجَوْحَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ

عَقْدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا عَلَنَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَعْلَنَاهُ لَكُمْ ، وَمَا أَخْفَاهُ أَخْفِيَاهُ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۲]

(۳۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور آپ ﷺ نے ہمیں جو سنایا ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو انہوں نے ہم پر نقل رکھا وہ ہم نے آپ پر نقل رکھا۔

(۳۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُؤَبِّيُّ بِبُعْدَاةَ حَدَّثَنَا حُمَيْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُبَارِ بْنِ حَمْدٍ أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَأَتَوْا حَارِثَةَ بْنَ زَيْدٍ بْنِ قَابَسٍ فَقَالَ قَالَ لِي أَبِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ ، وَلَا أَعْلَمُ ذَلِكَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ لِمَنْ تَقْلَعُهُ [حسن لم يروه - أخرجه أحمد ۱۸۲ / ۲۱۹۱۳]

(۳۰۶۳) مطلب بن عبد اللہ بن حنظل سے روایت ہے کہ لوگوں نے ظہر اور عصر کی قراءت میں اختلاف کیا، پھر وہ خارجہ بن زید بن ثابت کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر اور عصر کی نازل پڑھائی تو قیام کے دوران آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کر رہے تھے۔ میں بھی سمجھتا ہوں کہ وہ قراءت کی وجہ سے ہل رہے تھے۔ بس ہم بھی اسی طرح کرتے ہیں۔

(۳۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ إِمْلَاءَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُهْمَلٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَلَادَةَ عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَكَانَ يُسَمِعُنَا الْأَخْيَانَ الْإِيَّةَ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ قَالَ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَوْلِيهِ هَمَامُ بْنُ يَحْيَى وَغَيْرُهُ [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۶]

(۳۰۶۵) عبد اللہ بن ابی قلابہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھتے تھے۔ بعض اوقات ہمیں ایک آدھا آیت سنا بھی دیتے۔ آپ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور آپ ﷺ پہلی رکعت کو جتنا سب کھاتے تھے دوسری کو اتنا سب کھاتے تھے اور عصر اور فجر کی نماز میں بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

## (۲۸۸) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان

(۳۰۶۵) - قَالَ أَبُو مُعَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رِبَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِ الْزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الصَّوْحِجِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ احمد بن حنبل (۳۰۵۰)]

(۳۰۶۳) محمد بن جابر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے سنا ہے۔

(۳۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ قَدْ جَاءَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ ، وَذَلِكَ أَوَّلُ مَا وَقَرَ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَهُوَ يَوْمُنِيذٍ مُشْرِكٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

[صحیح۔ ترمذی (۴۰۶۳) و المعجم للبخاری (۴۰۶۳)]

(۳۰۶۵) محمد بن جابر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ بدر کے قیدیوں میں آئے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے سنا اور یہی وہ پہلی دستک ایمانی تھی جو میرے دل پر پڑی اور وہ دن دنوں شرک تھے۔

(۳۰۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْكَلْبِيِّ الْعَمَلَابُ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْوُضُوءِ بِالنَّبِ وَالرَّيْثُونِ ، لَمَّا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ وَقَرَاءَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ مُسْعَرٍ وَغَيْرِهِ

[صحیح۔ احمد بن حنبل (۷۶۶)]

(۳۰۶۶) عدی بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے براء بن معنی سے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کی نماز میں سورہ "تین" پڑھتے سنا۔ میں نے آپ سے اس کی آواز بھی نہیں سنی۔

## (۲۸۹) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْرِ

### صبح کی نماز میں جہری قراءت کا بیان

(۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا يَسْقَرُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الصُّبْرِ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَمَصَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ أَوْجُوهُ عَنْ يَسْقَرٍ [صحيح - أخرجه الحميدي ۵۶۷]

(۳۰۶۷) عمر ابن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جہری نماز میں ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَمَصَ﴾ [اللیل] کی قراءت کرتے سنا۔

(۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَمُودٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ وَلَا رَأَهُمْ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي عِلَاقَةِ بَيْنِ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عَكَاظٍ، وَلَقَدْ جِئْتُ بَيْنَ الشَّاطِئَيْنِ وَبَيْنَ خَيْرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ، فَرَجَعْتُ الشَّاطِئِينَ إِلَى قَوْمِهِمْ، فَقَالُوا مَا لَكُمْ؟ قَالُوا جِئْنَا وَبَيْنَ خَيْرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ فَأَلَوْا مَا خَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَيْرِ السَّمَاءِ إِلَّا شَيْءٌ حَدَّثَ، فَأَصْرَبُوا مَسَارِقَ الْأَرْضِ وَمَتَارِبَهَا، وَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي خَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَيْرِ السَّمَاءِ، فَأَنْصَرَفَ أُولَئِكَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ بَهَامَةِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ بِمَخْلَعَةِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عَكَاظٍ، وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الصُّبْرِ، فَكَمًا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمْعُوا لَهُ وَقَالُوا وَاللَّهِ هَذَا الَّذِي خَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَيْرِ السَّمَاءِ، لَهَذَا لِكَ حِمٍّ رَخَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ قَالُوا يَا قَوْمَنَا هَذَا سَمِعْنَا قُرْآنًا غَيْبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَاذْكُرُوا بِرَبِّكُمْ أَعْدَاءُ، فَاتَّوَلَّ اللَّهُ عَوْ وَحَلَّ عَلَى يَدَيْهِ ﷺ - وَقُلْ أَوْحَى إِلَيَّ وَإِنَّمَا أُوْحِيَ إِلَيَّ قَوْلُ الْحِجْرِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْكَانَ بْنِ قُرُوبٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ

[صحيح - أخرجه البخاري ۷۷۳]

(۳۰۶۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنوں پر نہ قرآن پڑھا اور نہ ہی آپ نے انہیں دیکھا اور آپ ﷺ اپنے صحابہ کی جماعت کے ساتھ بازار عکاظ کی طرف جا رہے تھے۔ ان دنوں شیطانوں کو آسمانوں کی خبریں لینے سے روک دیا گیا تھا اور ان پر انکاروں کی مار ہو نے لگی تھی۔ شیاطین اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آئے تو انہوں نے پوچھا کیا خبر

ہے؟ وہ کہنے لگے آسانوں کی خبریں ہم سے روک دی گئی ہیں اور ہم پر انکار ہے برائے گئے۔ وہ کہنے لگے یہ جو آسانوں کی خبریں تم سے روک دی گئی ہیں اس کی وجہ کوئی نئی بات معلوم ہوتی ہے، ذرا زمین کے شرق و مغرب میں محوم پھر کر دیکھو کہ کون سی نئی بات ہوئی؟ جس کی وجہ سے آسان کی خبریں تم سے روک دی گئیں۔ یہ سن کر وہ چاروں طرف پھیل گئے۔ ان میں سے جو جنات تھامہ کی طرف نکلے تھے۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ پہنچے۔ اس وقت آپ داؤی "ظلم" میں تھے اور عکاظ کی منڈی کو جانے کا ارادہ تھا۔ آپ صبح کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ان جنوں نے قرآن سنا تو کان لگا لیے اور کہنے لگے اللہ کی قسم ایسی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسان کی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے۔ جب وہ اپنی قوم کے پاس لوٹ کر گئے تو کہنے لگے ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ (الحج) "بھائیو! ہم ایک عجیب قرآن سن کر آئے ہیں وہ سیدھا راستہ بتاتا ہے، ہم تو اس پر ایمان لائے اور ہرگز اپنے مالک کا کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔" تب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر سورۃ جن نازل فرمائی اور لفظ "أُدْعِي إِلَى" جن کا قول ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدَلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ لَمْ يَدْعُ حَدَّثَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا كُنَّا تَلَاكُمُ الْعِلْمَ، فَقَالَ رَجُلٌ لَا تَتَحَدَّثُوا إِلَّا بِمَا فِي الْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّكَ لَا حَقَّكَ أَوْ حَدَّثَ فِي الْقُرْآنِ صَلُّوا الظُّهْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَالْعَصْرَ أَرْبَعًا لَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي هِيَ شَيْءٍ مِنْهَا، وَالْمَغْرِبَ ثَلَاثًا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي هِيَ الرُّكُوعَيْنِ مِنْهَا، وَلَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي هِيَ رُكْعَتِهِ، وَالْأَعْيَاءَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي هِيَ رُكْعَتَيْنِ مِنْهَا، وَلَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي هِيَ رُكْعَتَيْنِ، وَالْفَجْرَ رُكْعَتَيْنِ تَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ [صحيح، أخرجه عبد الرزاق ۲۰۶۹]

(۲۰۶۹) ابو نصرہ سے روایت ہے کہ ہم عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس طے کر رہے تھے۔ ایک شخص بولا کہ قرآن کے علاوہ کوئی بات نہ کرو۔ عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تو واقعی بے وقوف اور احمق ہے، کیا تجھے قرآن سے یہ بات ملی ہے کہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھو، عصر کی بھی چار پڑھو اور ان میں قراءت اونچی نہ کرو اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھو، دو میں جہری قراءت اور ایک میں سری قراءت کرو اور عشا کی چار رکعتیں ادا کرو، دو میں اونچی اور دو میں آہستہ قراءت کرو اور فجر کی دو رکعتیں پڑھو اور دونوں رکعتوں میں اونچی قراءت کرو؟

### (۲۹۰) باب كُفَيْفَةِ الْجَهْرِ

#### جہری قراءت کی کیفیت کا بیان

(۲۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُوقِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِهْثَالٍ



حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي يَسْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ تَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ وَالسَّبِيحَ - مَوَازٍ بِمَكَّةَ ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ صَوْتَهُ ، فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبَّوْا الْقُرْآنَ وَمَنْ لَوَّلَ بِهِ وَمَنْ جَاءَ بِهِ ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنَبِيِّهِ - ﷺ - «وَلَا تُجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُعَلِّتُ بِهَا» أَسْمِعْ أَصْحَابَكَ «وَأَنْتَ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» سَمِعْتُهُمُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ حَبَّاجِ بْنِ مَهَالٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو النَّاهِدِ عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي التَّحْلِيلِ فَقَالَ اللَّهُ لَنَبِيِّهِ - ﷺ - «وَلَا تُجْهَرُ بِصَلَاتِكَ» فَسَمِعَ لِمُشْرِكُونَ قِرَاءَةَ تِلْكَ «وَلَا تُعَلِّتُ بِهَا» عَنْ أَصْحَابِكَ ، أَسْمِعُهُمُ الْقُرْآنَ «وَلَا تُجْهَرُ» ذَلِكَ الْجَهْرُ «وَأَنْتَ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» قَالَ يَقُولُ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَةِ [صحيح - إعراب البخاري ۷۴۹۰]

(۳۰۷۰) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت جب نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ اس وقت کہ میں چھپ کر ہنست کرتے تھے۔ آپ جب نماز پڑھتے تو اونچی قراءت کرتے۔ جب مشرکوں نے قرآن سنا تو انہوں نے قرآن کو برا بھلا کہا اور قرآن نازل والے اور لے کر آنے والے کو بھی برا بھلا کہا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: «وَلَا تُجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُعَلِّتُ بِهَا» [اعراف ۱۱۰] "کہا اے نبی! اندھنی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر اور نہ ہی ہر لفظ ہنست پڑھ۔" یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ صرف اپنے ساتھیوں کو سناؤ۔ «وَأَنْتَ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» "اور اس کا کوئی درمیانی راستہ تلاش کریں۔" یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے ساتھی قرآن سن کر یاد کر لیں۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اپنی صحیح میں یہ حدیث اپنی سند سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: «وَلَا تُجْهَرُ بِصَلَاتِكَ» [اعراف ۱۱۰] "اور اپنی نماز میں اونچی قراءت نہ کر۔" تاکہ مشرکین آپ کی قراءت نہ سن لیں «وَلَا تُعَلِّتُ بِهَا» [اعراف] "اور نہ ہی بہت زیادہ آہستہ۔" بلکہ اپنے ساتھیوں کو قرآن سناؤ «وَأَنْتَ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا» [اعراف ۱۱۰] "اور اس کوئی درمیانی راستہ تلاش کر۔" یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے صحابہ آپ سے سن کر یاد کر لیں۔

۲۰۷۱ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَدْ كُتِبَ [صحيح - وقد تقدم في الحديث قبله]

(۳۰۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

۲۰۷۲ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْزٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو أَبِي سَهْلٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ ، وَأَنْ قِرَاءَةً كَانَتْ تَسْمَعُ عِنْدَ دَارِ أَبِي جَهْمٍ بِالْبَلَاءِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَبُو حَنِيفٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْبَلَاءُ مَوْضِعٌ بِالْمَدِينَةِ قَرِيبٌ مِنَ السُّوقِ.  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ يَكُنْ فِي الْوَقْتِ الَّذِي جَهَرَ فِيهِ عُمَرُو هَذَا الْجَهْرُ مَا كَانَ فِي وَقْتِ رَسُولِ الْآخِرَةِ  
مِنْ خَوْفِ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَنْأَلُوا مِنْهُ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ: ۱۸۰]

(۳۰۷۲) (۱) ابوسبیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں جہری قراءت کیا کرتے تھے وہ ان کی قراءت کی آواز "بلاط" میں ابوجہم کے گھر کے پاس بنی جاسکتی تھی۔

(ب) ابوعبد اللہ بونجی بیان کرتے ہیں کہ بلاط مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے جو بازار کے قریب ہے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت جہری قراءت کرتے تھے جب مشرکین کی طرف سے دخل اندازی کا خوف تھا۔

## (۲۹۱) بَابُ فِي سَكَنَتِي الْإِمَامِ

### امام کے دو سکوتوں کا بیان

(۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ  
الْمَقْبِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا تَخَرَّجَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ سَكَنَةً قَلِيلًا أَنْ يَقْرَأَ  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَا آتٍ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سَكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ ((اللَّهُمَّ  
بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِيقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَفْسِي مِنْ عَطَايَايَ كَمَا نَفَقَى الثَّوْبُ  
الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ بِي مِنَ خَطَايَايَ بِالتَّلَجِّ وَالْمَاءِ وَالْهَرْدِ)). [صحيح - أخرجه البخاري: ۱۷۴۴]

(۳۰۷۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے تکبیر (تحریم) کہتے تو قراءت سے تھوڑی دیر پہلے خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، تکبیر اور قراءت کے درمیان آپ جو سکوت کرتے ہیں اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں پڑھتا ہوں اللہم باعد بیسی "اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال دی۔ اے باری تعالیٰ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا ایل کھیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے الہی! میرے گناہ مجھ سے دھو ڈال برف، اپنی اور اولوں کے ساتھ۔"

(۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ  
حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ فَذَكَرَهُ بِسُحُورِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ رِیَاحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَبْرِ [صحیح۔ وقد تقدم فی الدی قبلہ، مخرج سابق]

(۳۰۷۴) عمارہ بن قنفاع کی سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۲۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْقُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ نَبِيِّ زُرْعِي فَقَالَ: ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُهُنَّ تَرَكُهُنَّ النَّاسُ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ مَدًّا، وَتَسْكُتُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ هُنَّ ثَلَاثٌ يَسْأَلُ اللَّهُ عَنْهُنَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ، وَيُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا خَفَضَ. كَذَلِكَ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ. [صحیح۔ اسرحہ احمد ۲/ ۱۲۴/ ۹۶۰۶]

(۳۰۷۵) سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ ہمارے پاس سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت میں تشریف لائے در فرمایا، تین کام ایسے ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے اور لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے (۱) آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو جیسی طرح ہاتھ پھیلا کر کالوں تک اٹھاتے اور قراءت کے بعد کچھ دیر خاموش رہتے جس میں اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت تکیر کہتے تھے۔ اس روایت میں بعد القراءۃ کے الفاظ ہیں۔

(۲۰۷۶) رَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَكَانَ يَسْكُتُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هُنَّ ثَلَاثٌ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَدْ شَرَفَهُ

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ الْحَفِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الدی قبلہ]

(۳۰۷۶) عاصم بن علی نے ابن ابی ذئب سے یہ روایت بیان کی ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ قراءت سے پہلے تمویزی دیر خاموش رہتے۔

(۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ حَدَّثَنَا

سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَذَاكَرَا، فَحَدَّثَتْ سَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَكَتَيْنِ سَكْنَةً إِذَا كَبَّرَ، وَسَكْنَةً إِذَا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةٍ فِي غَيْرِ الْمَضْنُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْعَالَمِينَ فَحَفِظْتُ ذَلِكَ سَمْرَةُ، وَأَنْكَرَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبَ لِي ذَلِكَ إِلَى ابْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، وَكَانَ لِي كِتَابُهُمَا أَوَّلِي رَدُّهُ عَلَيْهِمَا أَنَّ سَمْرَةَ قَدْ

حفظ

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْيَسَّارِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْجٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَسَكَتَهُ إِذَا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْقَابِلَةَ

وَبَعَثَنَاهُ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ [ضعیف۔ ماد الحسن لم یسع من سورة الا حديث واحد]

(۳۰۷۷) (ا) حسن بصری روایت کرتے ہیں کہ سرہ بن جندب اور عمران بن حصین علیہما السلام میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کیے ہیں۔ ایک سکتہ کبیر کے بعد اور دوسرا ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [المائدة: ۷] کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اس پر انکار کرنے لگے تو انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں خط لکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف لکھا کہ واقعی سرہ نے درست یاد کیا ہے۔

(ب) اس حدیث کو محمد بن منہل نے یزید بن زریج کے واسطے سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ایک سکتہ سورۃ کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تھا۔ انہوں نے فاتحہ کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ: حَفِظْتُ سَكْتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ، وَسَكْتَةً إِذَا قَرَعَ مِنْ قَابِلَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرَّكْعَةِ.

قَالَ لَنَا كَبَّرَ ذَلِكَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ فَكُنُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أَبِي بِالْمَدِينَةِ لَصَدَّقَ سَمِعْتُ.

وَقِيلَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ وَإِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ سَكَتَ سَكْتَةً لَمْ يَذْكُرِ السُّورَةَ

وَقَالَ حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ: وَسَكْتَةً إِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ.

وَقَالَ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ إِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كُلَّهَا.

وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا التَّفْسِيرُ وَقَعَ مِنْ رَوَايَةِ عَنِ الْحَسَنِ فَلِلَّذَلِكَ اخْتَلَفُوا وَتَذَلُّ عَلَيْهِ مَا

[ضعیف۔ وقد تقدم في الدي قبله]

(۳۰۷۸) (ا) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے نماز میں دو سکتے یاد ہیں پہلا سکتہ امام کے کبیر کہنے کے بعد سے قراءت شروع کرنے تک اور دوسرا سکتہ جب امام سورۃ فاتحہ اور دوسری سورت کی قراءت سے فارغ ہو جائے۔

(ب) راوی فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا۔ پھر انہوں نے اس مسئلہ کے بارے میں خط لکھ کر مدینہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو انہوں نے سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(ج) ایک قول ثنم سے پوس کے واسطے سے منقول ہے کہ جب آپ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو یہ کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئے۔ انہوں نے سورت کا ذکر نہیں کیا۔

(د) حمید طویل حسن کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک سکتا آپ اس وقت فرماتے تھے جب قراءت سے فارغ ہوتے۔

(ه) اشعث حسن سے نقل کرتے ہیں کہ جب آپ قراءت سے فارغ ہوتے تو سکتہ کرتے۔

(و) یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تفسیر حسن سے روایت کرنے والوں نے کی ہو۔ اسی وجہ سے ان کے درمیان اختلاف ہے اور یہ دلیل ہے۔

(۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مَعْنَى بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدَةَ بْنِ جَدْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَهُ سَكْتَانِ ، فَقَالَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكُنْتُ إِذَا إِلَى أَبِي بِي كَتَبَ أَبِي أَنَّ سَعْدَةَ قَدْ حَفِظَ: فَلَنَا لِقَتَادَةَ: مَا السَّكْتَانِ؟ قَالَ: سَكْتَةُ جَمْعٍ بِكَبْرٍ، وَالْأُخْرَى جَمْعٌ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي عِنْدِ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ قَالَ الْأُخْرَى بِغَيْرِ الْمَثَرَةِ الْأُخْرَى سَكْتَةُ جَمْعٍ بِكَبْرٍ ، وَسَكْتَةُ إِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [صحيح]

(۳۰۷۹) سرہن جناب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز میں دو سکتے ہوتے تھے۔ عمران بن حصین رحمہ اللہ نے کہا: میں نے تو رسول اللہ ﷺ سے دیکھا کہ انہوں نے ابی بن کعب رحمہ اللہ کی طرف خط میں یہ مسئلہ لکھ بھیجا تو ابی بن کعب رحمہ اللہ نے لکھا کہ سرہن رحمہ اللہ نے درست یاد کیے ہیں۔ ہم نے قاتادہ رحمہ اللہ سے پوچھا وہ دو سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک سکتہ جب تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے اور دوسرا رکوع کے وقت قراءت سے فارغ ہونے کے بعد، پھر فرمایا دوسرا تکبیر تحریر کے وقت اور ایک سکتہ ﴿غَيْرِ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [المانعہ ۷] کے بعد۔

(۲۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَكْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ يَوْمَ قَالَ سَعِيدُ فَلَنَا لِقَتَادَةَ: مَا هَاتَانِ السَّكْتَانِ؟ فَقَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ إِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [صحيح - إسناده أبو داود ۷۸۰]

(۳۰۸۰) سرہن جناب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کیے ہیں... اس میں یہ بھی ہے کہ سعید کہتے ہیں ہم نے قاتادہ رحمہ اللہ سے پوچھا وہ دو سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے کہا ایک جب نماز شروع کرتے وقت اور دوسرا جب قراءت سے فارغ ہو۔ پھر اس کے بعد فرمایا: ﴿غَيْرِ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [المانعہ ۷] کہتے وقت بھی۔

(۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

يَعْنِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا نَهَضَ فِي الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ بِ: «الْعَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَلَمْ يَسْكُتْ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۹۹]

(۳۰۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو خاموش نہیں رہتے تھے بلکہ «الْعَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے قراءت شروع فرمادیتے تھے۔

(۳۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا وَابِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ عُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَمَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَسَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَلَذَكَرَهُ بِمَثَلِهِ [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۲) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔

(۳۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْفَرَاءَةَ وَلَمْ يَسْكُتْ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ فَقَالَ حَدَّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَسَّانٍ وَيُونُسَ الْمُؤَدَّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَلَذَكَرَهُ

وَلَيْهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَا سَكُتَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَبْلَ الْفَرَاءَةِ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ ، وَيُعْتَمَلُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَنَّهُ لَا يَسْكُتُ فِي الثَّانِيَةِ تَسْكُوتِهِ فِي الْأَوَّلَى لِلِاسْتِفْتَاكِحِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۳) (۱) ابو زرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو فوراً قراءت شروع کر دیتے، سکتہ نہیں کرتے تھے۔

(ب) اس حدیث میں سے واضح ہے کہ دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے کوئی سکتہ نہیں ہے اور یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ دوسری رکعت کا سکتہ پہلی رکعت کی دعائے افتتاح کے کچے جیسا نہ ہو۔

## (۲۹۲) بَابُ الْقُنُوتِ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ نَزُولِ نَازِلَةٍ

کسی مصیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازلہ پڑھنے کا بیان

(۳۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقُضَيْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي





وَجَعَلَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ كُفٍّ يُوَسِّفُ ، اللَّهُمَّ اَعِنِّي لِحَبَابِ وَرَعْلًا وَذُكْرَانِ ، وَعُصْبَةٍ عَصَبِ اللَّهِ (رَسُولُهُ) ثُمَّ بَلَغَا أَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَمَّا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَالَّذِينَ خَالَوْنَ ﴿آل عمران ۱۶۸﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي منه]

(۳۰۸۵) سعید بن مسیب اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن مختلفہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں جب قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے۔ پھر رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے ”سَمِعَ اللَّهُ يَمْنُ حَمْدَهُ“، وَبَكَاَ وَلَكَ الْحَمْدُ“ پھر قیام کی حالت میں ہی کہتے: ”اللهم اج“۔ اے اللہ! وید بن وید، سلم بن شام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کزور ضعیف مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! قبیلہ معز کے کفار کو اپنی سخت پکڑ سے دوچار کر اور ان پر اس عذاب کی مدت قحط یوسف کی طرح بڑھا دے۔ اے اللہ! الحیان، رمل اور ذکوان پر پھنکار بھیج اور عصیہ پر بھی سخت بھیج جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ نے قنوت ترک کر دی، یعنی اَللّٰهُمَّ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَلَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿آل عمران ۱۶۸﴾ ”آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں (اللہ چاہے) ان کی توبہ قبول کر لے چاہے انہیں عذاب سے دوچار کرے کہ وہ ظالم ہیں۔“

(۳۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ قَالَ ((اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَبَّاسَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُعَاوِيَةَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ كُفٍّ يُوَسِّفُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِقِ وَغَيْرِهِ عَنْ سَعْدَانَ

[صحيح۔ اخرجه الشافعي ۱۹۵۔ قد تقدم في الذي منه]

(۳۰۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں دوسری رکعت میں جب رکوع سے اٹھتے تو کہتے ”اللهم اج“۔ اے اللہ! وید بن وید، سلم بن شام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے

اللہ! معز کے کفار پر اپنی پکڑ سخت کر دے، اے اللہ! ان پر اس عذاب کو قحط یوسف کی طرح طویل عرصہ تک سطر رکھ۔“

(۳۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَى الشَّامِيِّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَعْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - يَتِمُّهُ هُوَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ ((سَمِعَ اللَّهُ يَمْنُ حَمْدَهُ)) ثُمَّ قَالَ قَبْلَ

نُ يُسَبِّحُ: ((اللَّهُمَّ اَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ اَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ اَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا وَسِيْعَ كَرَمِي يَوْسُفَ))  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نَعْبٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ.  
 وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى صَلَاةَ النُّعْمَةِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ هِشَامُ الدُّسْتَوَالِيُّ عَنْ يَحْيَى زَيْدِي إِحْدَى الرُّوَاثَيْنِ عَنِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز پڑھ رہے تھے (اور امی نے صلاۃ العشر کے لفظ بولے ہیں۔ اسی طرح ایک اور روایت میں ”العشاء الاخرہ“ کے الفاظ ہیں) جب آپ نے سَمِعَ اللّٰهَ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو مسجد میں جانے سے پہلے یہ دعا کی: اَللّٰہِ! عیاش بن ابی ربیع کو نجات دے۔ اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ! کمزور و سہلہ بنوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار و کفر پر اپنا قبضہ کس دے، اے اللہ! اس عذاب کو ان پر قحط یوسف کی طرح محدود کر دے۔

(۳۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَائِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشِيرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ قَسَّالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَتَلَ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ اَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ اَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ اَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا وَسِيْعَ كَرَمِي يَوْسُفَ))  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ قَسَّالَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عشا کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهَ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو روع کے بعد قوت پڑھتے: ”اللهم اٰنج“ اے اللہ! وسید بن وسید کو نجات دے، اَللّٰہِ! عیاش بن ابی ربیع کو نجات دے، اَللّٰہِ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اَللّٰہِ! کمزور و سہلہ بنوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار و کفر پر اپنے سخت عذاب سے دو چار کر اور یہ عذاب ان پر قحط یوسف کی طرح مدت تک محدود رکھ۔

(۳۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ لُحَوِصِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللَّهِ لَأَنْ أَفْرِيكُمْ

صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُتُّ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمَدَهُ. فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَتْلُو الْكُفَّارَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۶۴]

(۳۰۸۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے بہت زیادہ مشابہت والی نماز پڑھاؤں گا۔ آپ ﷺ نماز ظہر، عشا اور نماز فجر کی آخری رکعت میں "سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمَدَهُ" کہنے کے بعد مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کافروں کے لیے بددعا کرتے۔

(۳۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبُ الْمَسْئَلِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَدْ كَرِهَ بِعَظْمٍ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَاللَّهِ لَا أَقْرَبُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصُّوْحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ، فَهَذِهِ الرَّوَاةُ الْخَمْسُ الْقَوَاتُ فِي الصَّلَوَاتِ الثَّلَاثِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۹۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں، وَاللَّهِ لَا أَقْرَبُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

(ب) اسی طرح یہ روایت صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں بھی موجود ہے۔

(ج) ان تمام روایات سے تین نمازوں میں قنوت ثابت ہو رہی ہے۔

(۳۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَكْلَكٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْهَرَاءِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقُتُّ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصُّوْحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْقَوْرِيِّ عَنْ عَمْرُو بْنِ مَرْثَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۳۰۰]

(۳۰۹۱) سیدنا مسلم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ أَخْبَرَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَثُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْعَظْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَارِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً إِلَّا قَنَتَ فِيهَا.

مُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي أَنَسٍ أَبُو أَنَسٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمُطَرِّفٌ هُوَ ابْنُ طَرِيفٍ

[حسن۔ اخرجہ الدارقطني ۳۷۰۶]

(۳۰۹۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جو بھی فرض نماز پڑھتے اس میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا جَبَّارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْزِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ ((اللَّهُمَّ الْعَنَ فَلَانًا وَفُلَانًا)) فَأَنزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ الْآيَةَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ جَبَّارٍ [صحيح - إسناده البخاری ۳۸۸۶]

(۳۰۹۳) سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے تھے "اللهم العن" اسے اللہ! فلاں اور فلاں پر اپنی پکار بھیج تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿لَسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ (ال عمران: ۱۲۸) کہ آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں۔

(۳۰۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَكُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ الرَّسِيُّ حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ بْنُ رُزَيْعٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ عَنْ قُتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رِغْلًا وَذُكُوانَ وَعَصِيَّةً وَبَنِي لُحْيَانَ اسْتَمَدُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَدُوًّا، لَأَمَدَهُمْ بِسُوءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا نَسَبَهُمُ الْقُرَاءُ فِي زَمَانِهِمْ، كَانُوا يَحْتَبِرُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِالنَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا يَبْشُرُ مَعُونَةَ قُلُوبِهِمْ، وَغَدَرُوا بِهِمْ، قُلِعَ ذَلِكَ النَّيْلُ - فَقَتَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرٌ يَذْهَبُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ عَلَى أَحْبَابٍ مِنْ أَحْبَابِ الْعَرَبِ، عَلَى رِغْلٍ وَذُكُوانَ وَعَصِيَّةً، وَبَنِي لُحْيَانَ قَالَ أَنَسٌ لَقَرْنَا بِهِمْ قُرْآنًا، ثُمَّ إِنَّ ذَلِكَ رُفِعَ بَلَّغُوا قَوْلَنَا أَنَا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا لَرَجِسٍ عَنَّا وَأَرْصَانَا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ الرَّسِيِّ. [صحيح - إسناده البخاری ۳۸۸۶]

(۳۰۹۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ رمل، ذکوان اور عصبہ اور بنو لحيان کے لوگوں نے دشمن کے خلاف مدد کی درخواست کی تو رسول اللہ ﷺ نے سرسحابہ کو ان کی مدد کے لیے روانہ کیا، ان کو ہم اپنے رہائے کے قریب کہا کرتے تھے وہ اس کو لکڑیاں کٹھن کر لیتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے حتیٰ کہ جب یہ بحر معونہ کے مقام پر پہنچے تو ان مذکورہ قبائل نے انہیں شہید کر دیا اور ان کے ساتھ دھوکہ کیا۔ جب نبی ﷺ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں قائل عرب کے کچھ قبیلوں رمل، ذکوان، عصبہ اور بنو لحيان پر بددعا کرتے رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ان کے بارے میں قرآن پڑھتے رہے۔ پھر یہ حکم ٹھہرایا گیا۔ ہماری قوم کے افراد کو پیغام پہنچایا گیا کہ ہم اپنے رب کے پاس پہنچ گئے، وہ ہم سے راضی و ہم اس سے راضی ہو گئے۔

(۳۰۹۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بِإِثْلَاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ





الْعَذْب. ثُمَّ يَقُولُونَ حَتَّى يَضَعُوا حُرْمَتَهُمْ وَزَوَّجَهُمْ عَلَى أَبْوَابِ حُجْرِ النَّبِيِّ - عَنْ كَبَشٍ النَّبِيِّ - عَنْ إِلَى بَنِي مَعُونَةَ، فَاسْتَشْهِدُوا كُلَّهُمْ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ - عَلَيْهِ - عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَكَلَةً وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَدَعَا عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُوسَى خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. وَالرَّوَايَاتُ فِي الشَّهْرِ أَشْهُرُ وَأَكْثَرُ وَصَحَّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَأَكْثَرُ الرَّوَايَاتِ عَنْ أَنَسٍ فِي إِثْبَاتِ الْقَنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَلَقَدْ ثَبَتَ عَنْهُ فِي الْمَغْرِبِ أَيْضًا. [صحيح - أخرجه أحمد ۳ / ۱۳۵]

(۳۰۹۶) (۱) حید طویل سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انصار کے نوجوان غور سے قرآن سنتے، پھر مسجد کے گوشوں میں طبلہ ہوا کر بیٹھ جاتے۔ ان کے گرد اسے بگھتے کہ شاید وہ مسجد میں ہیں اور مسجد والے بگھتے کہ وہ گھر پر ہیں، وہ رات کو نمازیں پڑھتے رہتے حتیٰ کہ جب صبح کا وقت قریب آتا تو بعض لکڑیاں جمع کرنے چلے جاتے بعض تازہ پانی لانے چل پڑتے، پھر وہ واپس آتے پانی گھڑیاں اور مشکیزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجروں کے دروازوں پر رکھ دیتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بر معونہ کی طرف بھیجا تو وہاں ان سب کو شہید کر دیا گیا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ راتوں تک ان کے قاتلوں پر بددعا کی۔

(ب) اسی طرح اس کو عقیقہ بن ابی بلتعزہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔ اس میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قاتلوں پر پندرہ دن بددعا کی۔

(ج) سی طرح جعفر بن محمد نے بھی اپنے والد سے مرسل روایت نقل کی ہے جو پندرہ دن کے بارے میں ہے۔

(د) لیکن ہمینہ والی روایات زیادہ مشہور و واضح اور زیادہ صحیح ہیں۔ و نہ اطمینان۔ اکثر روایات سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے صبح کی نماز میں قنوت کے ثبات کی ہیں، اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب کی نماز میں بھی ثابت ہے۔

(۳۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبٌ هُوَ ابْنُ يَكْفٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ هُوَ الْخَدَّاءُ عَنْ أَبِي فُلَانَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الْقَنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعَذَابِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْخَدَّاءِ وَقَالَ كَانَ الْقَنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْمَجْرِبِ

وَرَوَى عَنْ أَبِي عَتَّاسٍ فِي الْقِسْمَةِ الَّتِي رَوَاهَا أَنَسٌ فِي جَمِيعِ الصَّلَوَاتِ [صحيح - أخرجه البخاري ۲۷۳۵]

(۳۰۹۸) (۱) بوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قنوت صرف فجر اور مغرب کی نماز میں ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ قنوت مغرب اور فجر کی نماز میں ہوتی ہے۔

(ج) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اس قصہ میں تمام نمازوں میں مقول ہے۔

(۲۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ: قَسَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا مُتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ لِي ذُبُرُ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ إِلَى الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى يَدْعُو عَلَيَّ حَتَّى يَنْتَهِيَ عَلَيَّ رِغْلٌ وَذُكُوانٌ وَعَصِيَّةٌ وَيُؤْمَرُ مَنْ خَلْفَهُ وَكَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَبِلُوهُمْ قَالَ عِكْرِمَةُ هَذَا مِفْتَاحُ الْقُبُورِ

[صحیح - معرجه احمد ۱/ ۳۰۱]

(۳۰۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پورا مہینہ ظہر، مغرب، عشاء اور فجر کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے اور قبلِ عرب میں سے یوسیم کے رغل، ذکوان اور عصیہ کے لیے ہدایہ کرتے رہے اور مقتدی آمین کہتے اور یہ (شہدا) وہ لوگ تھے جن کو آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اسلام کی دعوت کے لیے بھیجا تھا تو انہوں نے ان کو قتل کر دیا۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ یہاں سے قنوت شروع ہوئی۔

(۲۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَثُوبٍ الْقُوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُوقَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي آسَمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَّابِ بْنِ إِيمَادٍ الْبَغْدَادِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ اِنِّي لِحِمَاكِ وَرِعْلًا وَذُكُوانٍ ، وَعَصِيَّةٍ عَصَاؤُا اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، وَغِفَارٍ غَفَرَهُ اللَّهُ لَهَا ، وَاسْلَمَ سَالِمُهَا اللَّهُ)). أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي وَهْبٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ. [صحیح - معرجه مسلم ۶/ ۶۷۹]

(۳۰۹۹) خفاف بن یحییٰ، یحییٰ غفاری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں پڑھتے "اللهم العن" "اے اللہ! بنو لعین، رغل اور ذکوان پر لعنت بھیج اور عصیہ پر بھی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور غفر اللہ کو اللہ معاف کرے اور بنو مسلم کو سلامت رکھے۔"

(۲۹۳) بَابُ تَرْكِ الْقُنُوتِ فِي سَائِرِ الصَّلَوَاتِ غَيْرِ الصُّبْحِ عِنْدَ ارْتِفَاعِ النَّازَةِ وَفِي صَلَاةِ الصُّبْحِ لِقَوْمٍ أَوْ عَنَى قَوْمٍ بِأَسْمَانِهِمْ أَوْ قَبَائِلِهِمْ

آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر ہدایہ کرنے کا بیان (۲۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَوْسَفَ التُّرَيْسِيُّ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي



وَرَوَاهُ حَرْبٌ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيرٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ وَفِي آخِرِهِ لَمْ يَزَلْ يَدْعُو حَتَّى نَجَّاهُمُ اللَّهُ ، ثُمَّ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ ، وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ حَرْبٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ لَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَدْعُ لِلْمُكْرِبِ؟ قَالَ ((أَوْ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُمْ قَدْ لَبِثُوا)).

[صحیح، تقدم فی الہدی قبہ]

(۳۱۰۱) (ا) ایک دوسری سند میں ولید بن مسلم نے اسی طرح کی روایت بیان کی مگر اس میں نے عشا کا ذکر نہیں کیا بلکہ فرمایا آپ کی نماز میں ایک ماہ تک قوت پڑتے رہے، جب ((سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حِمْلَهُ)) کہتے اور پھر اہل قوت میں یہ کہتے۔  
(ب) حرب بن شداد نے یحییٰ بن ابی کثیر کے واسطے سے اوزاعی کی روایت کے معنی میں روایت نقل کی ہے اور اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل ان کے لیے دعا کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں نجات دے دی۔ پھر آپ نے ان کے لیے دعا کرنا چھوڑ دی۔ حرب سے منقول ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ اب آپ ان لوگوں کے لیے دعا نہیں کرتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ وہ نجات پا چکے ہیں۔

(۳۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - قَلَّتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحِبَّاءٍ مِنْ أَحِبَّاءِ الْعَرَبِ ، ثُمَّ تَرَكَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۷۷]

(۳۱۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قوت پڑھی۔ اس میں عرب کے بعض قبائل پر بدعا کرتے تھے پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۳۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّبَّاحِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَخْبِرُنِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِي حَدِيثِ أَنَسٍ: قَلَّتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحِبَّاءٍ مِنْ أَحِبَّاءِ الْعَرَبِ ، ثُمَّ تَرَكَهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّمَا تَرَكَ الْكَلْعَنَ [صحیح]

(۳۱۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ قوت پڑھی، پھر چھوڑ دی۔ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ آپ نے صرف بدعا کرنی چھوڑی تھی۔

(۲۹۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَتْرُكْ أَصْلَ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِنَّمَا تَرَكْتَ

الدُّعَاءَ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى آخِرِينَ بِأَسْمَانِهِمْ أَوْ قَبَائِلِهِمْ

اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم

کے لیے دعا کرنا اور بعض قبائل پر ان کے یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنا چھوڑ دیا تھا

(۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَسَمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ تَرَكَهُ ، فَأَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ يَنْتَسِفُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا . [مسکر۔ اسرحہ احمد ۳/ ۱۶۲]

(۳۹۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک قنوت میں ان قبائل پر بددعا کرتے رہے، پھر چھوڑ دی اور صبح کی نماز میں ہمیشہ قنوت پڑھتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے چلے گئے۔

(۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَنَسٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا. فَقَالَ: مَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْتَسِفُ فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ سَنَدُهُ ثِقَةً رَوَاهُ وَالرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ تَابِعِيٌّ مَعْرُوفٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، وَرَوَى عَنْهُ سُلَيْمَانُ النَّسَبِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُمَا. وَقَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَا: صَدُوقٌ ثِقَةٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُكَلِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّا لَا نَحْصِي بِإِسْمَاعِيلَ الْمُكَلِّيِّ وَلَا بِعَمْرُو بْنِ عَبْدِ. [مسکر۔ تقدم من الذي قبله]

(۳۹۵) ربیع بن انس بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک ماہ قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے جانے تک مسلسل فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے رہے۔

(۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَسَمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ تَرَكَهُ ، فَأَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ يَنْتَسِفُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ سَنَدُهُ ثِقَةً رَوَاهُ وَالرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ تَابِعِيٌّ مَعْرُوفٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، وَرَوَى عَنْهُ سُلَيْمَانُ النَّسَبِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُمَا. وَقَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَا: صَدُوقٌ ثِقَةٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُكَلِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّا لَا نَحْصِي بِإِسْمَاعِيلَ الْمُكَلِّيِّ وَلَا بِعَمْرُو بْنِ عَبْدِ. [مسکر۔ تقدم من الذي قبله]

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَخْبَسَهُ قَالَ رَابِعٌ حَتَّى قَارَفْتَهُمْ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَرِثِ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ وَقَالَ فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ وَلِلْعَدِيدِيَّ هَذَا شَوَاهِدٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ عَنْ حُلَفَائِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [مسکر۔ اخرجه المنار غطی ۱۰/۲]

(۳۱۰۶) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ انہوں نے چوتھے (علی رضی اللہ عنہ) کا نام بھی لیا، ان سب نے قنوت پڑھی حتیٰ کہ میں ان سے جدا ہو گیا۔

(ب) عبدالوارث بن سعید کی روایت میں صبح کی نماز کا ذکر ہے۔ ان احادیث کے لیے نبی ﷺ اور آپ کے خلفاء سے شواہد موجود ہیں۔

(۳۱۰۷) قَوْمُهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْلُوفُ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَعْلَجٍ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَلَقَنْتُ وَخَلَفْتُ عُمَرَ فَلَقَنْتُ، وَخَلَفْتُ عُثْمَانَ فَلَقَنْتُ. [مسکر]

(۳۱۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے قنوت پڑھی اور عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بھی قنوت پڑھی۔ عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بھی قنوت پڑھی۔

(۳۱۰۸) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حُمْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنِ الْقنُوتِ فِي الصُّبْحِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ قُلْتُ: عَمْسٌ؟ قَالَ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. (ج) وَيَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ لَا يُعَدُّ إِلَّا عَنِ النَّقَابِ عِنْدَهُ. [حسن۔ اخرجه بن ابی شیبہ ۶۰/۶]

(۳۱۰۸) عوام بن حمزہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عثمان سے صبح کی نماز میں قنوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ رکوع کے بعد ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا: تم نے کس سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم سے۔

(۳۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْهَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ الصُّبْحِ فَلَقَنْتُ [صحیح۔ اخرجه عبد الرزاق ۴۹۵۹]

(۳۱۰۹) سیدنا طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔

(۳۱۱۰) وَيَأْسَدُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ مَا هُنَا فِي الْقُبْرِ بِمَكَّةَ [صحیح لغیرہ۔ عبد الرزاق ۴۹۷۱-۴۹۷۹]



(۳۱۱۰) عبید بن عریبیاں کہتے ہیں کہ میں نے مکہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو اس طرح قنوت پڑھتے ہوئے سنا

(۳۱۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ

وَهُوَ رَوَايَاتٌ صَحِيحَةٌ مُوَضُوعَةٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَكُوفٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسْرٍ الْمَرْكَبِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ

ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمَسْجِدِ وَالْحَضَرِ، لَمَّا كَانَ يَكُونُ إِلَّا فِي صَلَاةِ

الْفَجْرِ. [صحيح لغيره۔ حد عبدالرزاق ۴۹۷۹۔ صحيح لغيره۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۱۱) حضرت عمرؓ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(ب) یہ روایات صحیح اور موصول ہیں۔

اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے سرور حضرت میں نماز ادا کی، وہ صرف صحیح کی نماز میں

قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۳۱۱۲) وَرَوَاهُ آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: لَمَّا كَانَ يَكُونُ فِي الرَّكْعَةِ الْثَانِيَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَلَا

يَكُونُ فِي صَلَاتِهِ صَلَاةٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

قَالَ كَرِهَ

وَلَمْ يَكُنْ عَلَى أَحْضَارٍ وَقَعَ فِي الْحَدِيثِ الْوَلَّى. [صحيح۔ وقد تقدم الكلام، على مساده في الذي قبله]

(۳۱۱۲) آدم بن ایاس شعبہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز فجر کی دوسری رکعت میں قنوت پڑھتے تھے اور باقی

نمازوں میں نہیں پڑھتے تھے۔

(۳۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْقُضَيْلُ عَنْ

مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعُمَرُو بْنُ مَحْمُودٍ قَالَا: صَلَّيْنَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَكُنْ.

مَنْصُورٌ وَإِنْ كَانَ أَحْفَظُ وَأَوْثَقُ مِنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فَرَوَاهُ حَمَّادٌ فِي هَذَا تَوَافُقَ الْمَذْهَبِ الْمَشْهُورِ

عَنْ عُمَرَ فِي الْقَوِيَّةِ. [صحيح۔ حد عبدالرزاق ۴۹۴۸]

(۳۱۱۳) ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ اسود اور عمرو بن محمود دونوں نقل کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز

پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔

(۳۱۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَابِرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْهَدْيِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ حَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِتًّا بَيِّنًا فَكَانَ يَقُتُّ.

وَرَوَاهُ سَلِيمَانُ التَّوَجِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ عُمَرَ قَتَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَرَوَاهُ أَبُو رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ عَلَى مَا تَذَكَّرَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَالْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلٌ مَرَّ شَاهِدٌ وَخَفِيفٌ لَا قَوْلٌ مِنْ لَمْ يَشَاهِدْ وَلَمْ يَحْفَظْ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

[صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل]

(۳۱۱۳) (۱) عثمان مہدی سے روایت ہے کہ میں نے چھ سال تک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) سلیمان بنی نے ابو عثمان سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(ج) اسی طرح ابو رافع نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جس کو ہم ان شاء اللہ ذکر کریں گے۔

(د) اس قسم کی بات میں اس کا قول معتبر ہوتا ہے جس نے مشاہدہ بھی کیا ہو اور یاد بھی رکھا ہو، نہ کہ اس کا قول جس نے نہ مشاہدہ

کیا ہو اور نہ ہی یاد رکھا ہو۔ وبالله التوفیق

(۳۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ التَّوَجِيُّ الْمُطْفِرُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي عَزْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي

حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَتَّ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعَجْرِ.

وَهَذَا عَنْ عَلِيٍّ صَوِّحٌ مَشْهُورٌ. [صحیح۔ اسرحہ ابن ابی شیبہ ۷۰۰:۹]

(۳۱۱۵) (۱) عبداللہ بن محفل بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں قنوت کیا۔

(ب) یہ قول سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے صحیح اور مشہور ہے۔

(۳۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ يَطْرِ بْنِ خُلَيْفَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي لَابِبٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُوَيْدٍ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: كَاتِبِي أَسْمَعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعَجْرِ حِينَ قَتَّ وَهُوَ يَقُولُ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ. [صحیح۔ اسرحہ عبدالرزاق ۱۹۷۸]

(۳۱۱۶) عبدالرحمن بن سويد کاٹلی سے روایت ہے کہ گویا میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں قنوت کرتے دیکھ رہا ہوں

”اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ.“ ”اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔“

(۳۱۱۷) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ الْحَجَّادِ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَرَفَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمْ يَقُمْ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ فَقُتِلَ. [صحيح - أخرجه ابن الحنفية ۲۱۴۹]

(۳۱۱۷) حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی ورنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔

(۳۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَقُتِلَ وَقَرَأَ فِيهِ الْآيَةَ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] [صحيح - إسناده صحيح]

(۳۱۱۸) ابورپاء بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس مسجد میں فجر کی نماز پڑھائی تو انہوں نے قنوت پڑھی اور یہ آیت تلاوت کی ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

(۳۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبُكَيْرِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَجَّادِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَكْبٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُتِلُ فِي الصُّبْحِ قَالِ عَمْرُو: فَلَا تُكْرَثُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ كَأَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ، كَانَ صَاحِبَ أَمْرٍ. قَالِ: فَرَجَعْتُ فَرَجَعْتُ الْقنوت

فَقَالَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ: يَا لَللَّهِ مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ شَيْئًا لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِنَا. قَالِ: فَرَجَعْتُ إِلَى الْقنوتِ فَكَلِمَةُ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ فَلَوْ شِئْتُمْ لَقَالَ: هَذَا مَقْلُوبٌ عَلَى صَلَاتِهِ.

قَالِ الشَّيْخُ وَهَذَا مِنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ غَيْرُ مُرَضِيٍّ لَيْسَ كُلُّ عِلْمٍ لَا يُوجَدُ عِنْدَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَوُجِدَ عِنْدَ غَيْرِهِ لَا يُؤْخَذُ بِهِ بَلْ يُؤْخَذُ بِهِ إِذَا كَانَ أَعْلَى مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ الرَّوْضِيُّ يَقُولُ: وَعَبْدُ الرَّضَمِيِّ بْنِ أَبِي لَكْبٍ يَقُولُ: وَلَقَدْ أَخْبَرَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةٍ عَنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِهِمْ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَزَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ رَجُلٍ آخَرٍ أَنَّهُ قُتِلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح - أخرجه ابن الحنفية ۷۶]

(۳۱۱۹) (۱) عمرو بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لکب کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کرتے سنا کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

عمرو کہتے ہیں میں نے اس بات کا تذکرہ ابراہیم نخعی کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح نہیں ہے۔ وہ تو امراء کے شاگردوں جیسے تھے۔ وہ کہتے ہیں میں ابی لکب آیا اور قنوت چھوڑ دیں۔ تو مسجد

والوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم مسجد میں وہ چیز نہیں دیکھ رہے جو ہمیشہ سے ہماری مسجد میں ہو رہی تھی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دوبارہ قنوت شروع کر دی تو ابراہیم غلیٰ تک یہ بات پہنچی تو وہ مجھے ملے اور فرمایا یہ اس کی نماز پر مطلوب ہے۔

(ب) شیخ سیبکی رحمہ فرماتے ہیں: یہ ابراہیم غلیٰ رضی اللہ عنہ کا ناپسندیدہ عمل ہے۔ علم ایسا نہیں ہے کہ علم کی ہر بات عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کے پاس ہی پائی جائے اور ان کے علاوہ کسی دوسرے کے پاس نہ پائی جائے اور اس کو نہ لیا جائے گا بلکہ دوسری کو لیا جائے۔ بلکہ اگر عبداللہ بن مسعود کے شاگردوں سے زیادہ بلند مرتبہ والے سے روایت ہو اور راوی ثقہ ہو تو اسے لیا جائے گا اور عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ثقہ راوی ہیں۔

مرد بن مرد نے اہل مسجد کے ہارے میں خبر دی کہ یہ کام (قنوت کا اہتمام) ہمیشہ سے ان کی مسجد میں جاری تھا۔

اسی طرح ہمیں ایک دوسری سند سے سیدنا براہ رضی اللہ عنہ کی روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْوَرَاءِ عَنِ الْوَرَاءِ أَنَّهُ قَلَّتْ لِي الصُّبْحُ

[صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة (۷۰۱۰)]

(۳۱۳۰) عبید بن براہ سیدنا براہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۲۹۵) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَقْنَتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ

قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زَيْنَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَجَبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاللَّهِ لَا مَا أَوْرَثَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْنُتُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمَدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَتْلُو الْكَاغِبِينَ [صحیح۔ وفد تقدم برقم ۳۰۸۹]

(۳۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم! میں جہیں رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھاؤں گا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کی نماز کی دوسری رکعت میں سمیع اللہ لمن حمدہ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔ جس میں مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کفار کے لیے بد دعا کرتے۔

(۳۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَلَّتْ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ

يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَهْلِ الْعَرَبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ [صحيح - أخرجه البخاري ۳۸۶۱]

(۳۱۶۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رکوع کے بعد ایک، دو تک قنوت پڑھی، آپ ﷺ عرب کے بعض قبیلوں پر بددعا کرتے تھے۔

(۳۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ جَمَاعٌ بَيْنَ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْوَكِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ سَوَّيْدٍ الْبَارِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ هَلْ قَلَّتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ. لَقِيلَ لَهُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا؟ قَالَ: فَلَا أَذْرَى الْيَسِيرَ الْقِيَامَ أَوْ الْقُفُوفَ لَفَطٌ عَدِيثٌ سُلَيْمَانَ وَفِي حَدِيثٍ مُسَدَّدٍ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَلَّتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۹۵۶]

(۳۱۶۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ پھر دریافت کیا گیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر سے وقت میں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ مختصر قنوت کا ذکر کیا یا قیام کا۔

یہ سیماں کی حدیث کے الفاظ ہیں اور مسند کی حدیث میں ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کیا نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) رکوع سے پہلے پڑھی ہے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔

(۳۱۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي حَفْصٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْنَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنَسِ هَلْ قَلَّتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ. بَعْدَ الرُّكُوعِ ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ هَلْ قَلَّتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ. بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۶۶) محمد بن یسیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد۔ پھر ان سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔





(ج) عبدالعزیز بن حبیب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قراءہ کے قصے کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان پر ہدعا کی۔

اور یہ قوت کی ابتدا تھی۔ ہم اس سے پہلے قوت نہیں پڑھتے تھے۔

(د) پھر عبدالعزیز نے روایت کیا کہ ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قوت کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا وہ رکوع سے پہلے یہ قراءت سے فارغ ہونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا: وہ قراءت سے فراغت کے بعد ہے۔

(ه) اور ہمیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قراءہ کے قصے کے علاوہ روایت پہنچی ہے کہ نبی ﷺ کی قوت رکوع کے بعد تھی۔ اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بِكُوفٍ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُوْسُفَ الْقُفَيْهَةِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لُحَاظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْنَا عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ أَنَّ شُعْبَةَ بْنَ أَبِي حَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الرَّهْزِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جَنَّاتٍ - جِئْنَا بِرَفْعِ صَلَواتِهِمْ يَقُولُ: «سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ» يَدْعُو بِرَحَالٍ لِقَسَمِهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ يَقُولُ: «اللَّهُمَّ ائِجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَاشًا بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَيْبًا نَجِيئًا يُوْسُفَ»، وَأَهْلَ الْمَشْرِقِ مِنْ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مَخْلَعُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَنَّاتٍ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۳۰۸۴ وما بعده]

(۳۱۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنی کراٹھا لے تو کہتے "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" پھر لوگوں کے لیے ان کا نام لے لے کر دعا کرتے اور فرماتے "اللَّهُمَّ ائِجِ الْوَلِيدَ" اسے ولید بن ولید کو نجات دے اور سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کز و سلاطوس کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنی چوڑی مضبوط کراڑ اس عذاب کو ان پر مدت طویل تک مسلط رکھ۔ مضر قبیلے والے ان دنوں رسول اللہ کے مخالف تھے۔

(۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّصْرِ الْقُفَيْهَةِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَعْثُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - جَنَّاتٍ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: «اللَّهُمَّ ائِجِ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا» بَعْدَ مَا يَقُولُ: «سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ». فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: «لَنْ يَكُنَ مِنَ الْأَعْرَشيِّ» [آل عمران: ۱۰۶، الآية]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ [صحیح۔ تقدم رقم ۳۰۹۳]

(۳۱۲۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ فرماتے ہوئے سنا ”اے اللہ! فلاں اور فلاں پر لعنت بھیج۔“ یہ کلمات سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَكَتَبَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد کہتے تھے تو باری تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿لَنْ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [آل عمران ۱۲۸]

(۳۱۲۸) عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ بِإِسْنَادِهِ وَرَأَدَ فَقَالَ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سَعْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَسَهْلِ بْنِ عَمْرِوٍ وَالْعَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَلَمَّا تَرَكْتُ ﴿لَنْ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران ۱۲۸]

[ضعیف۔ لعمروہ ابن المبارک ہی اسناد میں صحیح ۵۷]

(۳۱۲۹) سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، سَهْلِ بْنِ عَمْرِوٍ اور عَارِثِ بْنِ هِشَامٍ پر پڑھ کر تھے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَنْ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ سے ﴿ظَالِمُونَ﴾ تک۔ [آل عمران ۱۲۸] ”اے پیغمبر آپ کے اختیار میں کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کی توبہ قبول فرمائے یا عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔“

(۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّادُ بْنُ حَافِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ لَدَى كَرِهٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمَيْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ أَبَا سَعْدَانَ بِدَلِّ سَهْلٍ

[صحیح۔ (بحوالہ) تقدم فی الدی قبلہ]

(۳۱۳۱) ایک دوسری سند سے یہی روایت مروی ہے۔

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْعَارِثِ بْنِ حُفَافٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ حُفَافُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ رَسَّعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَسَّعَ - ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((يَعْلَاهُ غَيْرُ اللَّهِ لَهَا، وَأَسْلَمَ سَلَامُهَا لِلَّهِ، وَعُصْبَةُ عَصَبِ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ الْعَنْ نَبِيَّ لِحَيَّانَ، وَالْعَنْ رِعْلًا وَذُكُونًا))، ثُمَّ حَرَّ سَاجِدًا، قَالَ حَوْلَهُ لَجِئْتُ لَعْنَةَ الْكَفَرَةِ لِأَجْلِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَيُّوبَ وَقَتِيْبَةَ وَعَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ حُفَافُ - لَجِئْتُ وَرَوَيْنَا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ أَقْبَى بِالْقُنُوبِ بَعْدَ الرَّكْعَةِ [صحیح۔ وقد تقدم رقم ۳۰۹۹]

(۳۱۳۰) (۱) حُفَافِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر مبارک اٹھانے کے بعد فرمایا اے اللہ! قبیضہ بنو غفرہ کو بخش دے، بنو سالم کو سلامت رکھ۔ عصبہ نے اللہ اور اس کے رسول کی تائید کی، اے اللہ!

بنو حنیئہ پر لعنت کر اور رعل و ذکوان پر بھی پشکار بھیج، پھر بعدہ میں چلے گئے۔ خالہ کہتے ہیں کہنا پر لعنت اسی لیے کی گئی تھی۔

(ب) حج مسموم میں ہے کہ خُباب نے کہا: فَبَجَعَلْتُ اُورَسِيْدًا اُس جگہ سے متحول ہے کہ انہوں نے قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا نئی دیا۔

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُورِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ عُقَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا قُنْتُ النَّبِيَّ ﷺ - شَهْرًا فَقُلْتُ: كَيْفَ الْقُنُوتُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرَّكْعَةِ

فَهُوَ ذَا أَخْبَرَ أَنَّ الْقُنُوتَ الْمُنْطَلِقُ الْمُتَعَادُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ. وَلَوْلَا: إِنَّمَا قُنْتُ شَهْرًا يُرِيدُ بِهِ اللَّعْنُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ الْقُوتُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ فَهُوَ أَوْلَى، وَعَلَى هَذَا دَرَجَ الْمُخْلَفَاءُ الرَّائِدُونَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لِي أَشْهُرِ الرُّوَايَاتِ عَنْهُمْ وَأَكْثَرُهَا. [مسرح]

(۳۱۳۱) (۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ میں نے پوچھا کس وقت؟ انہوں نے بتایا کہ رکوع کے بعد۔

(ب) قنوت رکوع کے بعد ہی پڑھی جائے گی۔

(ج) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قول "إِنَّمَا قُنْتُ شَهْرًا" صرف ایک ماہ تک قنوت پڑھی سے مراد بدعا اور لعنت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم  
(د) رکوع کے بعد قنوت پڑھنے کے راوی اکثر بھی ہیں اور حفظ میں بھی ملتے ہیں، لہذا زیادہ بھروسہ کی ہے اور اس پر خلفائے راشدین نے بھی عمل کیا۔ ان سے متقول مشہور روایات موجود ہیں۔

(۳۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيْةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْحَسَّاطُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَآئِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَازِبٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَتَا لِي صَلَاةَ الصُّبْحِ بَعْدَ الرَّكْعَةِ وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَمْرَةَ بِزِيَادَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

[صحيح - امرجہ الدار قطنی ۲/۳۳]

(۳۱۳۲) بو حنیئہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

یحییٰ بن سعید قطان نے عوام بن حمزہ کے واسطے سے ہمیں یہی حدیث بیان کی۔ اس میں انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا نام بھی لیا۔

(۳۱۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَسُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي كُلُّ هَؤُلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُتُّ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح - إسناده أحمد ۱۶۶/۲]

(۳۱۳۳) ابوعمر نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ مَعْصُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدْلِيِّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ لَكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ [صحيح لغيره]

(۳۱۳۴) ابورافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی۔

(۳۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ نَعَمْ

[صحيح لغيره]

(۳۱۳۵) زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی۔ راوی کہتے ہیں میں نے زید سے پوچھا کیا رکوع کے بعد؟ تو انہوں نے بتایا جی ہاں۔

(۳۱۳۶) وَيَا سَائِرَهُ مَنْ يَرِيدُ نِي أَبِي زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْيَاعًا يَحَدِّثُونَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُتُّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَبْلَ الرُّكُوعِ وَالصُّبْحِ عَنْ عُمَرَ بَعْدَهُ. [صحيح]

(۳۱۳۶) (ا) یزید بن ابی زیاد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے اساتذہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) شیخ رحمہ فرماتے ہیں رکوع سے پہلے قنوت پڑھنے والی روایات سیدنا عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہیں اور صحیح مذہب رکوع کے بعد ہے۔

(۳۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَرَامٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحُسَيْنِيُّ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ السَّلَمِيِّ بِشَرَّانٍ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَنْكَارٍ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ الْعَرَّائِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ دَعْلَجٍ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ ، ثُمَّ تَبَاعَدْتُ الدَّيَّارُ ، فَطَلَبَ النَّاسُ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَجْعَلَ الْقُنُوتَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ لَكُنِّي يَدْرِكُوا الصَّلَاةَ فَقُلْتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ حَدَّثَنَا بَنُو دَعْلَجٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَبِمَا مَضَى كِفَايَةُ [صحيح]



وَقِيلَ شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ . أَوْاهُ قَالَ : إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ . قَالَ : لَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَقَالَ : إِنَّ الدُّعَاءَ الَّذِي كَانَ أَبِي يُدْعُو بِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ لِي قُرْبِيهِ

قَالَ الشَّيْخُ بُرَيْدٌ يَقُولُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ [صحيح - قد تقدم في الذي مضى]

(۳۱۳۹) (۱) ابو حرايرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سیکھا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ نے مجھے دعائیں سکھائی ہیں، میں وہ پڑھتا ہوں "اللھم اھدی فیصل ھدیت" "اے اللہ مجھے ہدایت سے بہرہ ور فرما کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما اور مجھے ضلالت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے ضلالت بخشی ہے اور جنہیں تو نے اپنا دوست بنایا ان میں مجھے بھی شامل فرما اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور جس شرکا تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے مجھے محفوظ فرما اور بچالے۔ بے شک تو ہی فیصلہ کرتا ہے میرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔

میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا: "جس کو تو والی بنا دے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکت والا اور بلند دھارا ہے۔" راوی فرماتے ہیں میں نے اس کا ذکر محمد بن حنفیہ کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا یہ تو وہی دعا ہے جو میرے والد صاحب جرحی نماز میں قنوت میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۱۷۰) (۲) فَلَمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَرْقَارِيُّ بِفَضْلٍ مِنْ أَهْلِ سَمَاعِهِ بِحَدَّثِ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطَنِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارَکِيِّ بِمَعْنَى حَدَّثِ أَبِي يَحْيَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ الْغُبَارِيِّ بْنِ أَبِي مَسْرُورَةَ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي زَوَادٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرَيْرَةَ أَنَّ بُرَيْدَ بْنَ أَبِي مُرَيْمٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبَّاسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ هُوَ أَبُو الْحَنَفِيَّةِ بِالْحَيْفِ يَقُولَانِ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، وَيَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ الْكَلِمَاتِ ((اللَّهُمَّ اهْدِيْ فِیْهِمْ هَدِیَّتْ ، وَعَافِيْ فِیْهِمْ عَافِيَّتْ ، وَتَوَلَّیْ فِیْهِمَا تَوَلَّیَّتْ ، وَبَارِكْ فِیْهِمَا أُعْطِیَّتْ ، وَقَبْلِ شَرِّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)) [صحيح - أخرجه الشيخان ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷]

(۳۱۴۰) برید بن ابی مریم بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور محمد بن علی بن حنفیہ سے سنا کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں اور رات کے وتر میں یہ کلمات پڑھتے تھے۔ "اللھم اھدی فیصل ھدیت" "اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے ضلالت بخشی کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے ضلالت بخشی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست بنایا ہے۔ ان میں مجھے بھی شامل فرما کہ اپنا دوست بنالے اور تو نے مجھے جو کچھ بھی عطا کیا ہے۔ اس میں میرے



لیے برکت ڈال دے اور جس شرکا تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس سے مجھے محفوظ و مامون فرما۔ یقیناً فیصلہ تو ہی کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی ہے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند و بالا ہے۔“

(۳۱۸۱) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ. حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوْبِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعْلَمُنَا دُعَاءَ نَدْوِيهِ فِي الْقُبُورِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ((اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَفِنَا شَرًّا مَا قَصَيْتَ ، إِنَّكَ تَفْوِصُ وَلَا تَقْصِي عَلَيَّ ، إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ رَأَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَكَعَالَيْتَ)) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّائِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ لَكَرَّ وَابْنُ بُرَيْدٍ مُرْسَلَةً فِي تَعْوِيمِ ابْنِي ﷺ - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ هَذَا الدُّعَاءُ فِي رُبُورِهِ ، ثُمَّ قَالَ بُرَيْدٌ سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَبِيَّةِ وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ . كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهَا فِي قُبُورِ اللَّيْلِ .

وَكَمَلَتْكَ رَوَاهُ أَبُو صَعْوَانَ الْأَمْوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ ، وَقَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الْحَنَبِيَّةِ فِي قُبُورِ صَلَاةِ الصُّبْحِ لَصَحَّ بِهَذَا كُلُّهُ أَنَّ تَعْوِيمَ هَذَا الدُّعَاءِ وَقَعَ لِقُبُورِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَقُبُورِ الرُّبُورِ ، وَأَنَّ بُرَيْدًا أَخَذَ الْحَدِيثَ مِنَ الْوُجْهَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ . [صحيح - خدم من الذي قبله]

(۳۱۸۱) (۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دعا سکھایا کرتے تھے۔ ہم اسے فجر کی نماز میں پڑھا کرتے تھے ”اللہم اھدنا فیمس ھدیت“ اے اللہ! ہمیں ہدایت دے کہ ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے رشد و ہدایت سے نوازا ہے، ورنہ ہمیں عافیت دے کہ ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست قرار دیا ہے ان میں ہمیں بھی شامل فرما کہ اپنا دوست بنا اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس میں ہمارے لیے برکت ڈال اور جس برائی اور شرکا تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے ہمیں محفوظ رکھ اور بچالے۔ یقیناً تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔ تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی ہے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند و بالا ہے۔“

(ب) خالد بن یزید کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے نواسوں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو قوت و ترقی دعا سکھائی ہے۔

یزید نے کہا کہ میں نے ابن حنفیہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اس دعا کو رات کی قوت میں پڑھتے تھے

(ج) اسی طرح اس روایت کو ابو صفوان اموی نے ابن جریر سے روایت کیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن حنفیہ کی حدیث میں ہے



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَمَلِ الْكَذَّابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ ، وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ ، وَيَقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ ، وَزَلِّلْ أَفْئِدَتَهُمْ ، وَأَبْرِئْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّتِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَنَحْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَلَكَ نَسْعَى وَنَهْجُدُ ، نَعُشَى عَذَابَكَ الْجَعْدَ ، وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ فَخَالَفَ هَذَا فِي بَعْضِهِ .

[صحیح - أخرجه عبد الرزاق ۱۹۶۸]

(۳۳۳) (۱) عبید بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی 'اللھم اغفر لنا، وللمؤمنین والمؤمنات' "اے اللہ! ہم سب مومن و مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان کی صلاح کر دے اور ان کی دشمنوں کے خلاف مدد فرما۔ اے اللہ! اہل کتاب کے ان کافروں پر عنت کر جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی کرتے ہیں۔ اے اللہ! ان میں آپس میں اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگر کاوے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو مجرم قوم سے نہیں پھیرتا۔" "اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی شاکر کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتا ہے اس سے عید ہوئے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف ہی دوڑتے اور کوشش کرتے ہیں اور تیرے عفت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔"

(۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَاسِ مُحَمَّدٌ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدَ الْفَرَاةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ اللَّهُمَّ إِنَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَهْجُدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَعُشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْحَمْدَ وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَلَوْ مِمْ بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ ، وَنَحْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ كَذَا قَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

وَهُوَ وَإِنْ كَانَ إِسَافًا صَحِيحًا فَصُرِّحَ عَنْ عُمَرَ قَوْلَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ أَكْثَرُ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو وَائِلٍ وَعَبِيدُ بْنُ عَمِيرٍ وَأَبُو عُمَانَ الْهَدِيُّ وَرَبِيعُ بْنُ وَهَبٍ وَالْعَدَدِيُّ أَوَّلَى بِالْوَحْظِ مِنَ الْوَاحِدِ ، وَلِي حُسْنِ بَيَانٍ عُبَيْدُ بْنُ

عُمِرَ لِلْحَدِيثِ دَلَالَةً عَلَى رَحْمَتِهِ وَحَفِظَ مَنْ حَفِظَ عَنْهُ.

وَرُوِّبَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَتَلَ فِي الْقُبُورِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَرُوِّبَا عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْقَلَاءِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي دُعَاءِ الْقُبُورِ: إِنَّ عَذَابَكَ يَا كُفَّارٍ مُلْحِقٌ بِغَيْبِ يَخْضَعُ لِعَذَابِهِ

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۳۳) (۱) سعید بن عبد الرحمن بن ابی اسپہ والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہیں قراءت کے بعد رکوع سے پہلے یہ پڑھتے ہوئے سنا: "اللھم ایاک نعبد" "اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور کبدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں۔ اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو سننے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ثنا کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے علحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔" اسی طرح رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

(ب) اگر اس کی سند صحیح ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت جو قنوت رکوع کے بعد پڑھنے والی تھی اس کی تعداد زیادہ ہے۔ ابورافع، عبید بن عبید، ابوشامہ، ابوزید بن وہب، شمسہ حفظ میں زیادہ بہتر ہیں اور عبید بن عبید کے سیاق کلام کی خوبصورتی ان کے حفظ پر اور جس نے ان سے حفظ کیا پر دالالت کرتی ہے اور ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بیان کیا گیا کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی تو یہ دعا کی: "اللھم انا نستعینک و نستغفرک" "اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش طلب کرتے ہیں۔"

اور ابوعمر و ابن عدا کے واسطے سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ وہ دعائے قنوت میں پڑھتے تھے: "ان عذابک بالکفار

مدحی"۔

## (۲۹۷) بَابُ رَفْعِ الْمَدِينِ فِي الْقُنُوتِ

قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَعْنِي ابْنَ مَسْوُورٍ الْقَاسِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ صَفْوَرٍ ابْنُ نَصْرِ بْنِ مُوسَى الشُّكْرِيُّ بِعَدَدَةٍ فِي سُوَيْفَةٍ غَالِبٍ مِنْ رِجَالِهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ قَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِسْمَةِ الْقُرْآنِ وَقِيلَ لَهُمْ قَالَ فَقَالَ لِي نَسْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَلَّمَ صَلَّى الْمَلَأَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، يَعْنِي عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوهُمْ

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه أحمد ۱۳۷/۳]

(۳۱۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قراءہ اور ان کی ائمہ و ہما کہ شہادت کے بارے میں منقول ہے کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب بھی صبح کی نماز ادا کرتے تو اپنے ہاتھ اٹھا کر ان (قبائل کفار) پر بدوی کرتے یعنی ان لوگوں پر جنہوں نے قراءہ مکاہ کو شہید کیا تھا۔

(۳۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْقُدِّيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْخٌ فِي مَجْلِسٍ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ رَعْمُو أَنَّهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ بَيَّاعُ الْأَنْصَابِ عَنْ أَبِي عُمَانَ الْهَدَوِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((إِنَّ اللَّهَ خَسِيَ تَحْرِيمَهُ يَسْتَحْسِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرْفَعَهُمَا صَغَرًا خَائِفًا))

رَفَعَهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ هَكَذَا (ت) وَوَقَفَهُ سُلَيْمَانُ الْفَارِسِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْهُ وَالْحَدِيثُ فِي الدَّعَاوِ جُمْلَةً إِلَّا أَنَّ عَدَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فِي الْقُبُورِ مَعَ مَا رَوَاهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [حسن لغوه - اعرجه ابو يعلى ۱۸۶۸ - ابو داود ۱۴۸۸]

(۳۱۳۶) (ا) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تبارک و تعالیٰ شرم و حیا والا اور خفی ہے۔ جب بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے انہیں خالی لہاتے ہوئے حیا آتی ہے۔

(ب) اس حدیث کو جعفر بن میمون نے اسی طرح مرفوع بیان کیا ہے اور سلیمان تمی نے دو روایتوں میں سے ایک کو بوشمان سے موقوف بیان کیا ہے۔ یہ حدیث صرف دعا کے بارے میں ہے۔ صحابہ کی کثیر تعداد نے قوت میں اپنے ہاتھ اٹھائے ہیں اور اس کے علاوہ ہمارے پاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی ہے۔

(۳۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا حَبَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بَيَّاعِ الْأَنْصَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْدُ يَدَيْهِ فِي الْقُبُورِ. [حسن لغوه - اعرجه البخاری فی رفع الیدین ۹۵ و سیدہ صعیب]

(۳۱۳۷) ابوشمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ قوت میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔

(۳۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَفِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَوْدَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُمَانَ الْهَدَوِيُّ قَالَ كُنَّا لَيْلَى وَعَمْرُو يَوْمَ النَّاسِ، ثُمَّ بَقِيتُ بِنَا بَعْدَ الرَّكْعَةِ، وَبَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَمْدُو كَفَّاهُ وَيَخْرِجُ مَسْبُوحَهُ.

[حسن لغوه - اعرجه البخاری فی رفع الیدین ۹۴]

(۳۱۳۸) ابوالحسن ہمدانی بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھنے آیا کرتے تھے اور سیدنا عمرؓ کی بیویوں کو امامت کروا رہے ہوتے۔ پھر رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے، وہ اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے کہ ان کی پتیلیاں نعر آئے لگتیں اور وہ اپنے بازوؤں کو پھیلا کر رکھتے۔

(۳۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَرَأَ لَمَّا بَيْنَ آيَةٍ مِنَ الْبَقَرَةِ ، وَكُنْتُ بَعْدَ الرَّكُوعِ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ تَبَاضَ إِبْطِلُهُ . وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِاللَّعَاوِ حَتَّى سَمِعَ مِنْ وَرَاءِ الْحَافِظِ . [حسن لغیرہ]

(۳۱۴۰) ابوالحسن بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورہ بقرہ کی اسی آیات تلاوت کیں اور رکوع کے بعد قنوت کی اور اپنے ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپؓ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی، آپ ادنیٰ آواز سے دعا کر رہے تھے حتیٰ کہ دیکھ کر اس طرف آدمی سن لیتا تھا۔

(۳۱۴۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ قَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَتَمِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جُمُعًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكُنْتُ بَعْدَ الرَّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَهَرَ بِاللَّعَاوِ . قَالَ قَادَةُ . وَكَانَ الْحَسَنُ يَفْعَلُ بِمِثْلِ ذَلِكَ . وَهَذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَوْبِحَ . وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْتِدُ فِيهِ ضَعْفٌ .

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ . فَأَمَّا مَنْعُ الْيَدَيْنِ بِالْوُجُوهِ عِنْدَ الْقِرَافِ مِنَ اللَّعَاوِ فَلَمْ أَكُنْ أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنَ السَّلَفِ فِي دُعَاءِ الْقُنُوتِ ، وَإِنْ كَانَ يُرَوَى عَنْ بَعْضِهِمْ فِي اللَّعَاوِ خَارِجَ الصَّلَاةِ . وَلَقَدْ رَوَى فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثٌ فِيهِ ضَعْفٌ ، وَهُوَ مُسْتَعْمَلٌ عِنْدَ بَعْضِهِمْ خَارِجَ الصَّلَاةِ ، وَأَمَّا فِي الصَّلَاةِ فَهُوَ عَمَلٌ لَمْ يَكُنْتُ بِمُخَيَّرٍ صَوْبِحَ وَلَا آخِرَ لَيْلٍ وَلَا لَيْلٍ ، فَلَا أُولَى أَنْ لَا يَفْعَلَهُ ، وَيَقْتَصِرَ عَلَى مَا فَعَلَهُ السَّلَفُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ دُونَ مَسْحِهِمَا بِالْوُجُوهِ فِي الصَّلَاةِ . وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ [حسن لغیرہ]

(۳۱۵۰) (۱) ابودافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ میں خطاب بڑھنے کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے دعا کی۔

(ب) قنوت بیان کرتے ہیں کہ حسن بصریؒ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ج) حضرت علیؓ سے بھی یہی ہے مگر وہ سند ضعیف ہے اور قنوت وتر کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن مسعود اور سیدنا ابوبکرؓ سے بھی منقول ہے۔

(د) امام بیہقیؒ فرماتے ہیں دعا سے فارغ ہوتے وقت جو چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا مسئلہ ہے یہ دعائے قنوت میں میں نے



سلف سے کسی سے بھی یاد نہیں کیا۔ اگرچہ یہ بعض حضرات سے نماز کے علاوہ دعا میں روایت بھی کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں نبی ﷺ سے بھی ایک ضعیف حدیث منقول ہے اور یہ بعض لوگوں کا نماز سے باہر کا عمل بھی ہے۔ رہا نماز کے اندر تو یہ ہاتھ پھیرنا تو یہ عمل کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے اور نہ کسی اثر اور قیاس سے زیادہ بہتر ہے یہ ہے کہ صرف اسی پر اکتفا کر لیا جائے جو سلف نے کیا ہے یعنی صرف دعا میں ہاتھ اٹھائے جائیں۔ وباللہ التوفیق

(۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((سَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِطُوبَى أَكْفَلَكُمْ، وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا، فَإِذَا قَرَأْتُمْ فَأَمْسَحُوا بِهَا وَجُوهَكُمْ))  
 قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرٍ وَجَدَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ كَعْبٍ كُلَّهَا وَاهِيَةً، وَهَذَا الطَّرِيقُ أَصْلُهَا وَهَذَا ضَعِيفٌ أَصْلًا. [مسکر۔ المعجم ابو داود ۱۶۸۵]

(۳۱۵۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ہاتھ سیدھے پھیلا کر دعا کرو اور ہاتھوں کی پشت اوپر کر کے دعا نہ کرو۔ جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ منہ پر پھیر لو۔  
 (ب) امام ابو داؤد رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث محمد بن کعب قرظی سے لفظ واسطوں سے منقول ہے اور وہ سب ضعیف ہیں۔ یہ سند بہتر ہے لیکن اس میں بھی ضعف ہے۔

(۳۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَجْرَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شَاسُوَيْهٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الشَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَقَبُ بْنُ دُرَّةٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْهَاشِمِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الْمُبَارَكَةِ الَّتِي إِذَا دَعَا مَسَحَ وَجْهَهُ، قَالَ لَمْ أَجِدْ لَهَا نَسَبًا. قَالَ عَلِيُّ وَلَمْ أَرَهُ يَمْسَحُ ذَلِكَ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَمْسَحُ بَعْدَ الرُّكُوعِ عَلَى الْوُتُو، وَكَانَ يُوَلِّعُ يَدَيْهِ. [ضعیف]

(۳۱۵۳) علی ہاشمی فرماتے ہیں میں نے عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو دعا کرتے وقت اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہے، انہوں نے فرمایا میرے پاس اس کا ثبوت نہیں ہے۔ علی کہتے ہیں میرا خیال نہیں کہ انہوں نے اس طرح فرمایا ہو۔ آپ رحمۃ اللہ عنہ تو خورد و خوراک میں رکوع کے بعد قوت پڑھتے تھے اور اپنے ہاتھ بھی اٹھاتے تھے۔

(۲۹۸) بَابُ الْمَأْمُورِ يُؤْمِنُ عَلَى دُعَاءِ الْقَنُوتِ

دعاے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان

(۳۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجَمْعِيُّ

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ حَبَابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا مُتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ مِنْ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَدْعُو عَلَى أَحِبَّائِهِ مِنْ سُلَيْمٍ عَلَى رُغْلٍ وَذُكُوانَ وَعَصِيَّةَ وَيُؤْمِنُ مِنْ حَلْفَةٍ [إوى۔ اخرجہ ابو داؤد ۱۴۴۳، وصحی ۹۸ ۱۳]

(۳۱۵۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک نماز ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر کی ہر رکعت میں سُبَّحَ لِلّٰہِ لِمَنْ حَمَدَہُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے۔ آپ اس میں قبائل عرب میں سے ہوسلیم کے رغل، ذکون درعصیہ کے لیے بدعا کرتے اور مقتدی آمین کہتے۔

### (۲۹۹) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْرِ

نماز فجر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان

(۳۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مِصْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبَابٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا قَسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَوَاتِهِ كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حَبَابٍ الشَّعْبِيُّ (ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ [مسکر۔ اخرجہ الطبرانی ص ۱۴۸۳]

(۳۱۵۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی بھی نماز میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۳۱۵۵) وَلَقَدْ رَوَى أَبُو حُمْرَةَ الْأَعْمُرِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصِيَّةَ وَذُكُوانَ، فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهِمْ تَرَكَ الْقُنُوتَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مِصْصُورٍ الْقَدِصِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حُمْرَةَ لَقَدْ كَرِهَ وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا تَرَكَ اللَّعْنُ

[صحيح۔ اخرجہ المطحاوی ۱/ ۲۴۵]

(۳۱۵۵) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی، جس میں عصیہ اور ذکوان پر بدعا کرتے رہے۔ پھر جب آپ پر سامعہ ظاہر ہو گیا (یعنی وحی آگئی) تو آپ نے قنوت ترک کر دی۔

(ب) عبدالرحمن بن مہدی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے صرف بدعا کرنا ترک کی تھی۔

(۳۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُورْظَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي - يَا أَبَتِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ

اللّٰهُ - وَخَلَفَ اَبِي بَكْرٍ وَخَلَفَ عُمَرُ؟ قَالَ بَلَى. قُلْتُ فَكَاوُا بِمَقَرِّ بْنِ الْقَعْبَرِ؟ قَالَ يَا بَنِي مُحَمَّدَ عَارِفُ بْنُ اَشِيْمٍ لَمْ يَحْفَظْهُ عَنْ صَلَی خَلَفَهُ قَرَاءَةُ مُحَمَّدًا وَقَدْ حَفِظَهُ غَيْرُهُ فَالْحُكْمُ لَهُ ذَرُوهُ

[صحیح۔ اسرحہ ابن ماجہ ص ۱۲۴۱]

(۳۱۵۲) (۱) ابوبکر انجلی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا ابا جان! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا۔ کیوں نہیں! میں نے کہا کیا وہ فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا میرے بیٹے! یہ تو بدعت ہے۔

(ب) طارق بن اشیم انجلی نے اس سے روایت یاد ہی نہیں کی جس کے پیچھے انہوں نے نماز پڑھی۔ اس لیے وہ اس کو بدعت سمجھتے تھے حالانکہ یہ روایت ان کے علاوہ حضرات نے یاد کی ہے۔ لہذا اس کا حکم ان کے مخالف ہوگا۔

(۳۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْقَبَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَدَمٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ. صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي عُمَرَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمْ يَكُنْ، لَقُلْتُ لِأَبِي عُمَرَ. لَا أَرَاكَ تَكُنْتُ قَالَ لَا أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي قَالَ الشَّيْخُ يَسْمَانُ بَعْضُ الصَّحَابَةِ أَوْ غَفَلَتْ عَنْ بَعْضِ الشَّيْخِ لَا يَقْدَحُ فِي رِوَايَةِ مَنْ حَفِظَهُ وَآلَيْتَهُ.

[صحیح۔ اسرحہ عبدالرزاق ۱۹۰۱]

(۳۱۵۷) (۱) ابوبکر سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں نے آپ کو قنوت پڑھتے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا اپنے اصحاب میں سے کسی نے بھی یہ حدیث نہیں سنی۔

(ب) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں بعض صحابہ کا بھول جانے اور ان سے بعض سنتوں سے تسامی ہو جانے سے ان میں یہ حدیث کی روایت پر قدح (نقص، تحقیر) لازم نہیں آتا جنہوں نے اس کو یاد کیا ہوا اور اسے ثابت رکھا ہو۔

(۳۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُغِيرَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَرِّبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لِيَاكُمْ عِنْدَ قِرَآءِ الْقَارِئِ مِنَ السُّورَةِ هَذَا الْقَوْتُ إِنَّمَا لِيَدْعَا، مَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - إِلَّا شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ (ج) بِشْرُ بْنُ خَرِّبَ النَّدَبِيُّ ضَعِيفٌ

لِإِنْ صَحَّحَتْ رِوَايَتُهُ عَنْ أَبِي عُمَرَ فَيُحِبُّهَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ الْقَوْتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

[ضعیف دلی، بشر بن حرب الدلی ضعیف ہے۔]

(۳۱۵۹) (۱) بشر بن حرب بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ کیا تو ان کے قیام کو دیکھ رہا ہے کہ قاری کے

سورت سے فارغ ہونے کے بعد یہ قنوت یقیناً بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو صرف ایک ماد تک قنوت کی تھی۔ پھر اس کو چھوڑ دیا تھا۔

(ب) اگر بشر بن حرب کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کردہ روایت صحیح ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت کا انکار کیا ہے مطلق قنوت کا انکار نہیں کیا۔

(۳۱۵۹) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكَيْتِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ أَنَّ الْقَنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِدْعَةٌ. فَإِنَّهُ لَا يَصِحُّ (ج) وَأَبُو لَيْلَى الْكُوفِيُّ مَتْرُوكٌ. وَلَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي عَتَّابٍ أَنَّهُ قَتَلَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ. [صحيح]

(۳۱۵۹) (ا) جلیل القدر تابعی سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(ب) حالانکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہم گذشتہ اوراق میں ذکر کر چکے ہیں کہ انہوں نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔ (۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الرَّيْمِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنِ الْقَنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى وَعبسَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ صَحَّفَاهُ ، وَلَا يَصِحُّ لِنَافِعٍ سَمَاعٌ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

قَالَ وَقَالَ هَبَّاجٌ عَنْ عَبْسَةَ عَنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صُوفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - (ج) وَصُوفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ لَمْ تُبْرَكِ النَّبِيُّ - ﷺ - . [ماطل۔] أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۰: ۴۳ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (۳۱۶۰)

(۳۰۰) بَابُ التَّرغِيبِ فِي حِفْظِ وَقْتِ الصَّلَاةِ وَالتَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ أَضَاعَهُ

اوقات نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر سختی کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾  
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ خَلْفٌ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

اللَّهُ تَعَالَى كَأَفْرَانِ. ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [السَّاعِرُ ۵۴]

”اس نماز میں کے لیے ہدایت ہے، جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔

(۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْإِمَامِيُّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَافٍ قَالَ «الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ» وَفِي رِوَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَاهُونَ قَالَ: السَّهْوُ عَنْهَا تَرْكُ وَفِيهَا [صحيح لعمرو - أخرجه أبو يعلى ۷۰۵]

(۳۱۶) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ آیت ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون - ۵] ”وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔“ عبادت کی قراءت میں ساهوں کی جگہ لاهون ہے، فرماتے ہیں ساهوں لاهون کا مطلب ہے نر زکوہ بول جانا اور اس کے وقت کا خیال نہ کرنا۔

(۳۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ يَرْبُوعٍ عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ أَبِي السُّعُودِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ «الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ» هُوَ الَّذِي يُحَدِّثُ أَخَذْنَا نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ لَا وَأَنَا لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ. وَلَكِنَّ السَّهْوَ تَرْكُ الصَّلَاةِ عَنْ وَفِيهَا وَلَكَ أَسَدُهُ عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ [صحيح لعمرو]

(۳۱۶۲) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا ابا جان اللہ تعالیٰ کے اس قول کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون - ۵] ”وہ لوگ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔“ کیا میں سے مراد وہ شخص ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، ہم میں سے کون ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں نہ کرتا ہو؟ (یعنی خیالات کو قابو نہ کر سکا ہو؟) لیکن ساهوں میں سہو سے مراد نر زکوہ اس کے وقت سے متاثر کرنا ہے۔

(۳۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَافٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنْ قَوْلِهِ «الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ» قَالَ «هُمْ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَفِيهَا»

[مسکو - أخرجه الطبري في تفسيره ۷۰۶/۱۲]  
(۳۱۶۳) سیدنا سعدؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون - ۵] کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو اپنے وقت سے

(۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقُسَمِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَلَذَكَرَهُ يَأْسَدُوهُ: مِثْلُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْإِسْلَامِ هُمْ عَنْ صَدْرِهِمْ سَاهُونَ قَالَ ((إِسَاعَةُ الْوَقْتِ)).

وَعِزَّةٌ بَنُو إِسْرَءِيلَ لَمَّا شَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ مَرْيَمَ وَغَيْرُهُمْ أَيْمُنُ الْحَدِيثِ. [مسك - وقد تقدم في الذي قبله]

(٣٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِإِسْلَامِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَانَ الدَّقَاقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هَنَّامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ لَوْلَيْدُ بْنُ الْغُرَارِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا غَيْرٍ الشَّيْبَانِي يَقُولُ أَخْبَرَنِي ضَاحِبٌ هَلْدِي الْمَذَارِ وَأَوَّمًا يَمِينِي إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ؟ قَالَ: «(الصَّلَاةُ يَوْفُوعُهَا)» قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: «(يَرْؤُ الْوَالِدَيْنِ)» قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: «(الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)» قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهِمْ وَلَوْ اسْتَرْدَّتْهُ لَوَاقِحِي.

(۳۱۶۵) ولید بن عذر بن یونس کہتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو شیبانی سے سنا کہ مجھے اس گمروالے نے بیان کیا، انہوں نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کون سا کام اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا کام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ لیکن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ نعمتیں بیان کیں۔ گھر میں اور بی بیوں کے ساتھ تو آپ اور زیادہ بیان کرتے۔

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَالْقَطَطُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي



طَالِبٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ مُكْرَفٍ عَنْ رِيْدٍ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْبَايَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوُتْرَ وَاجِبٌ

لِقَالَ عُبَادَةَ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ. أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ ((عَصُصْ صَلَوَاتِ الْفَرَسِ لَكَ، مَنْ أَحْسَنَ وَضُوءَهُ وَحَلَاتَهُ يَوْفِيَهُ، وَأَكْمَرُ رُكُوعَهُ وَخُشُوعَهُ، كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)).

لَيْسَ فِي حَدِيثِ آدَمَ ذِكْرُ الْوُتْرِ، وَقَالَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْبَايَنِيِّ [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۱۶۹۲]

(۳۱۶۶) (۱) حضرت عطاء بن یار عبد اللہ صاکی فرماتے ہیں کہ ابو محمد کا خیال یہ ہے کہ وتر واجب ہیں۔

عہادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابو محمد کو غلط فہمی ہوئی ہے، میں کو ایسا دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا "اللہ رب العزت نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس شخص نے جیسی طرح وضو کیا، انہیں وقت پر ادا کیا، ان کے رکوع اطمینان سے کیے اور خشوع و خضوع کا خیال رکھا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے معاف فرمائے گا اور جو شخص ایسا نہ کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، اگر چاہے تو معاف کر دے اور اگر چاہے تو عذاب دے۔

(۳۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ الْقَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْسٍ يَوْمَعْرِ بْنِ كَثَامٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الْخَوْفَ مَا أَخَافَ عَلَى أُمَّتِي تَأْخِيرُهُمُ الصَّلَاةَ عَنْ وُفْيِهَا، وَتَعْجِيلُهُمُ الصَّلَاةَ عَنْ وُفْيِهَا)).

[مسک۔ معراجہ البخاری فی تاریخہ ۱۵ / ۳۷۲]

(۳۱۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اپنی امت پر جس چیز کے بارے میں سب سے زیادہ خوف ہے وہ نماز کو اس کے وقت سے پہلے اور مؤخر کر کے پڑھنا۔

۳۱۶۸ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثِيُّ لَقَدْ كَرِهْتُ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ الْبَخَارِيُّ لَا أَذِي إِلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا لِأَنَّهُ لَا يَتَرَفَّعُ حَالَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَلَقَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِي التَّوَاتُؤِ وَفِيهَا كِتَابَةٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ الْأَشْعَثِيِّ عَنْ حَفْصِ قَاسِدَهُ.

[مسک۔ سندہ صحیح ابی البخاری وهو فی تاریخہ ۵ / ۳۷۲]

(۳۱۶۸) (۱) اشقی اس حدیث کو بیان کرتے ہیں کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نہیں جانتا یہ حدیث کیسی ہے۔  
(ب) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ انہوں نے اس لیے کہا کہ وہ عبدالرحمن کے بارے میں نہیں جانتے۔ والہ اعلم  
بقیۃ نماز کے اوقات کے بارے میں احادیث گزر چکی ہیں اور وہ کافی ہیں۔

(۳۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَصَامٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَلْبٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَحْوَهُ [مكرر]

(۳۱۶۹) ایک دوسری سند سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جیسی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۳۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَرْوُذُ بَارِئِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفُكْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَلْبِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ  
بْنُ أَبِي يَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَفْعَلُ فِي أَهْلِهِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِي بَيْتِهِ أَهْلُهُ - قَالَ تَعْنِي فِي خِدْمَةِ أَهْلِهِ - لِأَنَّهُ  
خَضِرَتِ الصَّلَاةَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ آدَمَ [صحيح - إرجعه البخاری ۶۷۱]

(۳۱۷۰) اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے  
تھے؟ انہوں نے فرمایا: گھر کے کام کاج، یعنی اپنے گھروالوں کا ہاتھ بنایا کرتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو کام کاج چھوڑ  
کر نماز کے لیے نکل پڑتے۔

(۳۰۱) بَابُ لَا تَقْرِيطُ عَلَى مَنْ نَكَرَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا حَتَّى يَهْبَ وَقْتُهَا وَعَلَيْهِ

قَضَاؤُهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کرے

(۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَمِيصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُشَاجِعُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالََا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي  
قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَرَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ لَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَوْ عَرَّسْتَ يَا فَدَكَرَ الْخَبِيرِ فِي تَوْبِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - (إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ  
أَرْوَاحَهُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ) ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَاتَّشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ وَتَوَضَّؤُوا ، وَارْتَفَعَتِ  
الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ هُثَيْمٍ۔ [صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۸۱]

(۳۷۱) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اگر آپ ہمیں قیام کی اجازت دے دیں؟ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کی نیند کی وجہ سے نماز روزہ جانے والی مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تک چاہا تمہاری روحوں کو روکے رکھا اور جب چاہا چھوڑ دیا۔ پھر آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ قضائے حاجت کو نکل گئے، پھر انہوں نے دھو کیا اور سورج بلند ہو چکا تھا۔ پھر آپ نے انہیں نماز پڑھا۔

(۲۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الطُّفَيْهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُخَبَّرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ لَدَى ذِكْرِ الْحَدِيثِ فِي مَسِيرِهِمْ قَالَ: لَقِيَ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَى الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ((أَحْفَظُوا عَلَيْهَا صَلَاتَكُمْ))، لَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَقْبَلَ النَّبِيَّ ﷺ - وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ، فَقُمْنَا فَرَبَعِينَ فَقَالَ ارْكَبُوا فَمَرَرْنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَعَا بِوَهْطَاءٍ كَانَتْ مَعَهُ، فِيهَا شِئٌ مِنْ مَاءٍ، فَتَوَضَّأْنَا مِنْهَا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ نَادَى بِإِلَّاءٍ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْعَدَاةِ، فَصَحَّ كَمَا كَانَ يُصَحُّ كُلُّ يَوْمٍ، ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ ﷺ - وَرَكِبْنَا، فَجَعَلَ بَعْضُ بَعْضٍ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةً مَا صَعْنَا بِطَرِيقًا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((مَا هَذَا الَّذِي تَهْمِسُونَ دُونِي؟))، فَقُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَفْرِيطًا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ: ((أَمَّا لَكُمْ فِي أُسْرَةٍ؟)) ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَتِلْكَ الْأُخْرَى، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَسْتَقْبَلُ، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَفْقِهَا)) وَذَكَرَ بَابَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاحٍ إِنِّي لَأَحَدُتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فَقَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ: انْظُرْ أَيُّهَا الْفَتَى كَيْفَ تُحَدِّثُ، فَإِنِّي لَأَخَذُ الرُّكْبَ بِتِلْكَ اللَّيْلَةِ قُلْتُ: يَا أَبَا نُجَيْدٍ حَدِّثْ أَتَى أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ. قَالَ: مِمَّنْ أَتَى؟ قُلْتُ: مِنَ الْأَنْصَارِ. قَالَ: فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ لَعَلَّتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ لَقَدْ سَهَدْتُ بِتِلْكَ اللَّيْلَةِ لَمَّا شَرَعْتُ أَنْ أَخْذَا حِفْظَهُ كَمَا حَفِظْتُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُخَبَّرَةِ وَقَالَ: لَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْبَغُ لَهَا، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَفْقِهَا.

وَأَمَّا أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ لَيْسَ أَنْ وَفْقِهَا لَمْ يَتَحَوَّلْ إِلَى مَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ صَلَّاهَا عِنْدَ وَفْقِهَا يَعْنِي صَلَاةَ الْغَدِ، وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَلَى الْوَهْمِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۸۱]



رَوَيْدًا)) حَتَّى تَعَالَيْتَ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ . ((مَنْ كَانَ يُصَلِّي هَاتِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِدَّةِ فَلْيُصَلِّيهَا)) قَالَ فَصَلَّاهُمَا مَنْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا وَمَنْ كَانَ لَا يُصَلِّيهِمَا ، ثُمَّ أَمَرَ فَرَوَيْ بِالْصَّلَاةِ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ ((إِنَّا بِحَمْدِ اللَّهِ لَمْ نَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا شَغْلَنَا عَنْ صَلَاتِنَا ، وَلَكِنْ أَرَوْنَا أَنَّكَ كَانَتْ يَدُ اللَّهِ أَرْسَلَهَا إِذَا شَاءَ ، فَمَنْ أَذْرَكَهُ هَبِو الصَّلَاةَ مِنْ عِدِّهِ صَلَاتَهَا فَلْيُصَلِّ مَعَهَا وَمِثْلَهَا)) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ . لَا يَتَّبِعُ فِي قَوْلِهِ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلَوْ قَعَتْهُ مِنْ أَعْيُنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَدْرٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ لَدُنَّ كَرَّةُ قَالَ الشُّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يَنْدُلُ عَلَيَّ صُحْبِ هَذِهِ الْكَلِمَةِ وَأَنَّ الصُّوْبَ مَا مَضَى مِنْ رِوَايَةِ مُلْتَمَانَ بْنِ الْمُصْبِرَةِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَخَذَ الرُّكْبَ كَمَا حَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاعٍ عَنْهُ وَقَدْ صَرَّحَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ بِأَنَّهُ لَا يَجِبُ مَعَ الْقَضَاءِ عَمْرَةٌ [شاذ - أخرجه أبو داود ۴۳۸]

(۳۱۷۳) (۱) خاند بن مسر روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ربیع انصاری رحمہ اللہ ہمارے پاس تشریف لائے ، انصارائیں فقیر کہہ کرتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے گھڑ سوار ابولقدہ نے ہمیں حدیث بیان کی پھر انہوں نے خند کی وجہ سے نماز رو جائے والی عمل حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ جب سورج طلوع ہو کر کافی بلند ہو گیا تو ہم بیدار ہوئے ، ہم نماز کے لیے جلدی کرنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا ٹھہرو! تاکہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے۔ پھر جب سورج کافی بلند ہو گیا تو فرمایا جو شخص فجر کی دو رکعتیں (سنّتیں) پڑھتا ہے وہ پڑھ لے تو قرآن نو رکعتیں پڑھے اور دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر رسول اللہ نے اذان کے لیے قسم دیا اور نماز کے لیے اذان کہی گئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر جب نماز سے سوا پھر کفار غوغا ہوئے تو فرمایا تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں (اللہ کا شکر ہے) کہ ہمیں کسی دنیوی کام کی مشغولیت نے نماز سے غافل نہیں کیا ، ہماری روحیں تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں تھیں ، اس ذات نے جب چاہا ان (روحوں) کو زندہ کر دیا اور فرمایا جو شخص کل فجر کی نماز کو وقت پر پالے تو اس جیسی ایک نماز اور پڑھ لے۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ ان کے اس قول کا مبالغہ موجود نہیں ہے کہ جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے اور آئندہ وقت پر ادا کرے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ چیز جو اس کلمہ کے ضعف پر دلالت کرتی ہے اور صحیح بھی وہی ہے۔ یہ سلیمان بن مغیرہ کی حدیث میں گزر چکی ہے کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما اسی قائلے کے ایک مسافر تھے جیسا کہ عبداللہ بن ربیع نے بھی ان سے بیان کیا ہے اور انہوں نے اس حدیث کے بارے میں تصریح فرمادی کہ قضا کے علاوہ کچھ بھی واجب نہ ہوگا۔

(۲۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَرَيْتُ مَعَ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزَاةٍ أَوْ قَالَ سَرِيَّةٍ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ السَّحْرِ عَرْمًا ، فَمَا اسْتَيْقَظَا حَتَّى أَهْبَطَ حَرُّ الشَّمْسِ ، فَجَعَلَ الْقَوْمُ بِأَيْتِهِ لَزْعًا ذَهَبًا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَهُ فَارْتَحَلَا ، ثُمَّ سَرَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ نَزَلَا فَخَضِيَ الْقَوْمُ حَوَائِجَهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَ بِبَلَالٍ فَأَدَنَ ، فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ مَرَّةً ثَلَاثًا ، ثُمَّ صَلَّى الْعِدَاةَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تَقْصِيهَا مِنَ الْقِدِّ لَوْ قُبِهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - (يَهَيَّاكُمْ اللَّهُ عَنِ الرُّبَا وَيَقْبَلْهُ مِنْكُمْ) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ [صحيح - أخرجه أحمد ۱/ ۱۱۱]

(۳۱۷۴) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے یا سر یہ کا لفظ ہو۔ جب رات کا آخری وقت ہوا تو ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈال دیا۔ پھر سورج کے بلند ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھ کھل تو ہم گھبرا گئے، پھر جب رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو ہمیں حکم دیا کہ یہاں سے آگے چلیں۔ پھر ہم چلے حتیٰ کہ سورج کافی بلند ہو گیا۔ پھر ہم ایک دوسری جگہ اترے۔ لوگ اپنی اپنی جانچوں سے فارغ ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے بلال کو اذان کہنے کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان کی تو ہم نے فجر کی دو سنتیں ادا کیں۔ پھر آپ نے بلال کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کی اور آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی ہو کیا ہم کل بھی اس کو اس کے وقت سے قضا کر کے ادا کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں سودے منع کرتا ہے اور وہی تمہارے اعمال قبول کرتا ہے۔

(۳۱۷۵) (وَرَوَاهُ وَائِلَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ فَلَذَكَرَ مَعَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَكْرِ الْمُقَرَّبِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا وَائِلَةُ بْنُ قُدَامَةَ فَلَذَكَرَهُ [صحيح - تقدم في الذي قبله])

(۳۱۷۵) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۳۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الرُّوْدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَاوُذٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُلَيْطُ وَاللَّفْطُ لَهُ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ قَوْمًا مِنْ غُرَوِهِ خَيْرَ سَائِلِكَةٍ حَتَّى إِذَا أَذْرَكَهُ الْكُرَى عَرَسَ ، وَقَالَ لِبَلَالٍ ((اُخْلُتِ اللَّيْلُ)) فَصَلَّى بِبَلَالٍ مَا قَدَّرَ لَهُ ، وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَصْحَابُهُ ، فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَدَّ بِبَلَالٍ إِلَى رِجْلَيْهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ ، فَعَلَبَتْ بِبَلَالٍ عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَبِدٌّ إِلَى رِجْلَيْهِ ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلَا بِبَلَالٍ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوَّلَهُمْ اسْتَيْقَظَا ، فَفَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ ((أَيُّ بَلَالٍ)) فَقَالَ بِبَلَالٍ أَحَدٌ بِفَيْسَى الْيَدَى أَحَدٌ



بِفَيْسِكَ يَا أَبَى آتٍ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: «(اقْرَءُوا)» فَاقْرَءُوا رَوَّاجِلَهُمْ شَيْئًا ، ثُمَّ تَوَضَّأُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَمَرُوا بِإِلَاقَةِ الْقَامِ الصَّلَاةِ ، فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ ، فَلَمَّا خَلَصَ الصَّلَاةَ قَالَ: «(مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيَمْسُهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: ﴿لَقَدْ نَسِيَ الصَّلَاةَ لِيذْكُرْ﴾ [طه: ۱۴۱]»

قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَأُهَا لِيذْكُرْ.

وَلِي خَلِيفَتِهِ أَحْمَدُ لِيذْكُرْ.

قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَأُهَا كَذَلِكَ

قَالَ أَحْمَدُ قَالَ غُبَّةٌ يُعْنَى عَنْ يُونُسَ فِي هَذَا التَّحْلِيلِ لِيذْكُرْ. قَالَ أَحْمَدُ: الْمَعْنَى النَّعَاسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ حُرْمَلَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۰]

(۳۷۶) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ خیبر سے واپس تشریف لارہے تھے تو آپ نے رات کو کوچ کیا، ہمیں نیند آنے لگی تو آپ ﷺ نے ایک جگہ پر اڈا ڈال دیا اور بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا آپ رات کو ہم پر پہرہ دیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی جو ان کے مقدس ہاتھوں میں تھی اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سو گئے، جب فجر کا وقت قریب آیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سواری کے ساتھ ٹھک لگا کر مشرق کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے۔ ان پر نیند کا غلبہ ہوا اور وہ بھی سواری کے ساتھ سہرا لپے ہوئے سو گئے۔ نبی ﷺ، بلال رضی اللہ عنہ اور آپ کے اصحاب میں سے کوئی بھی بیدار نہ ہوا حتیٰ کہ ان پر دھوپ آگئی۔ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے گھبرا کر آواز دی اسے جاساں ابدال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: سے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جس ذات نے آپ پر نیند طاری کی، اسی نے مجھ پر بھی نیند طاری کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہاں سے کوچ کر جاؤ۔ پھر سب نے وہاں سے کچھ فاصلے کے لیے کوچ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے نماز کے لیے اقامت کی اور آپ نے صبح کی نماز پڑھ لی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿لَا يَمَسُّهُ الصَّلَاةُ﴾ لِيذْكُرْ [طه: ۱۴۱] "یاد آ جانے کے بعد نماز قائم کرو۔"

(ب) یونس کہتے ہیں ابن شہاب اس کو لیلۃ ثکریٰ پڑھتے ہیں۔

(د) یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب اس کو ای طرح پڑھتے تھے۔

(۱) احمد کہتے ہیں: معنہ نے یونس کی سند سے "لذکری" بیان کیا ہے۔ احمد کہتے ہیں: انکری کا مطلب نیند اور اذگہ ہے۔

(۳۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَمِيعِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «(تَعَرَّوْا عَنِ مَكَانِكُمْ الَّتِي أَصَابَتْكُمْ فِيهَا الْغَفْلَةُ)» قَالَ: فَأَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْقَامِ وَصَلَّى.

وَهَذَا الْخَبَرُ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا  
وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُنْقَطِعًا وَمَنْ وَصَلَهُ بَقَّةٌ ، وَلَقَدْ كُتِبَ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا . [صحيح - المعرجه ابو داود ۴۳۶]

(۳۱۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس جگہ تم غفلت کا شکار ہوئے ہو وہاں سے کوچ کرو پھر  
آپ نے بلاں بٹلہ کو اذان کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان اور اقامت کی تو آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَارِمٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَسًا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَمْ يَسْكُتْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -  
(لِيَاحِدِكُمْ رَجُلٌ يَرَأْسُ رَاحِلَتِهِ ، فَإِنْ هَذَا مَسْرُورٌ حَضَرَنَا لِيَوْمِ الشُّبَّانِ) لَقَعْنَا ثُمَّ دَعَا بِأَمَاءٍ لَقَعَهَا ثُمَّ  
سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ لَبِمَتِ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ الْقَطَّانِ .

[صحيح - وقد مضى الذى قبله]

(۳۱۷۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک جگہ پڑاؤ ڈالا۔ ہم بیدار نہ  
ہوئے حتیٰ کہ آفتاب طلوع ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر آدمی اپنی سواری کا کام پکڑ لے۔ مگر یہاں سے کوچ کر چلو،  
کیوں کہ اس جگہ مارے پاس شیطان حاضر ہو گیا ہے تو ہم نے ایسے ہی کیا۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور فجر کی دو سنتیں  
ادا کیں۔ پھر اقامت کی گئی اور آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبُو نَعِيمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَمُسْلِمٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ  
نَسِيَ صَلَاةً فَلْيَصِلْهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَلَا تَكْفَارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ . ثُمَّ قَرَأَ قَتَادَةُ ﴿أَتِمِّمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طہ ۱۴]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ [صحيح - المعرجه مسلم ۶۸۰]

(۳۱۸۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص نماز پڑھتا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے پڑھ لے  
اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ وہ نماز قضا کر لے۔ پھر قنادہ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی ﴿أَتِمِّمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طہ ۱۴]  
”اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔“

(۳۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
هَذْبَةُ حَدَّثَتْ هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَلَذَكَرَهُ بِحَرْفِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَذَابِ بْنِ خَالِدٍ وَهُوَ هَذَابٌ [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۷۲]

(۳۱۸۰) سیدنا قتادہ سے یہی روایت دوسری سند سے بھی مقول ہے۔

(۳۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

أَخْبَرَنَا أَبُو عَرَابَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ لَيْسَ

صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَالْمُسَنَّى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ قَتَادَةَ [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۸۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھتا بھول جائے یا سو جائے

اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب بھی اسے یاد آجائے تو وہ نماز پڑھ لے۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُرَّةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو ذَرٍّ أَوْ الْعَلَاءِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْمُسَوْدِيُّ عَنْ جَمَاعٍ بَنِي شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُلْفَةَ الْقَارِي

بْنِ بَنِي قَارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثُ الْمُسَوْدِيِّ أَحْسَنُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

مَرْجِعُهُ مِنَ الْحَدِيثِ فَقَرَأْنَا ، فَقَالَ ((مَنْ يَحْمِلُنَا إِصْلَاحًا؟)) وَقَالَ شُعْبَةُ ((مَنْ يَكُونُنَا؟)) فَقَالَ بَلَالٌ:

أَنَا قَالَ الْمُسَوْدِيُّ فِي حَدِيثِهِ إِنَّكَ تَامَ ، ثُمَّ قَالَ ((مَنْ يَحْمِلُنَا إِصْلَاحًا؟)) فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ قُلْتُ: أَنَا يَا

رَسُولَ اللَّهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِنَّكَ تَامَ)) فَقَرَأْتَهُمْ حَتَّى إِذَا تَكَاثَفُوا فِي وَحْدِ الصَّحْبِ أَذْرَكُنِي

مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَرَأْتُ ، فَمَا اسْتَقْطَأَ إِلَّا بِالنَّسْرِ ، كَانَ لِقَامَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَصْعَ مَا

كَانَ يَصْغُ ، ثُمَّ قَالَ ((إِنَّ اللَّهَ لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا تَقَامُوا عَنْهَا لَمْ تَقَامُوا ، وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لِعَمَلِكُمْ

فَهَكَذَا فَالْقَعُوا مِنْ نَامٍ وَمِنْكُمْ أَوْ لَيْسَ)) . [صحيح۔ أخرجه أحمد ۱ / ۲۹۹]

(۳۱۸۲) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آرہے تھے تو ہم نے

رات کو جنگل میں پڑاؤ ڈالا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہمیں نماز کے لیے کون چکائے گا؟ شعبہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہم پر

بہرہ کون دے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا میں۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم سو جاؤ گے۔ پھر فرمایا ہمیں

نماز کے لیے کون اٹھائے گا؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا میں اے اللہ کے رسول ﷺ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تم سو جاؤ گے تو میں نے ان پر بہرہ دیا حتیٰ کہ جب صبح قریب تھی میرے ساتھ وہی ہوا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (کہ تم سو

جاؤ گے) تو میں سو گیا۔ دھوپ کی وجہ سے ہم بیدار ہوئے ، رسول اللہ ﷺ اٹھے اور حسب معمول کام کیا پھر فرمایا اگر اللہ چاہتا

کہ تم نہ سوؤ تو تم بھی نہ سوتے لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے بعد والوں کے لیے مسئلہ واضح ہو جائے ، لہذا تم میں سے کوئی سو

جائے یا بھول جائے تو تم اس طرح کرو۔

(۳۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَرْكَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي الْقَطَّافِ عَنْ أَبِي الرِّثَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَوَلَّيْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا))

كَذَلِكَ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْقَطَّافِ ، وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الرِّثَادِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ أَوْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ج) وَهُوَ مُكْرَأُ الْحَبِيبِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَا ذَكَرْنَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَوَلَّيْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا

وَلَمْ يَكُنْ فِيهِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرَهُمَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ وَقْتُ الْقَضَاءِ لَا يَنْتَقِلُ ، وَلَوْ كَانَ يَنْتَقِلُ لَأُشْبِهَ أَنْ لَا يُدْرِكَهَا عَنْ خَالَ الْإِنْسَانِ الشَّيْطَانُ فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَحْقُقُ الشَّيْطَانُ ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَخَفِيَ الشَّيْطَانُ لِي الصَّلَاةِ أَكْثَرُ مِنْ وَاوِلِهِ شَيْطَانُ

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۴۹، مسند ۵۴۱]

(۳۱۸۳) (ا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی نماز پڑھتا بھول جائے تو جب اسے یاد آجائے وہی اس کا وقت ہے لہذا اسی وقت پڑھ لے

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت ہے۔ اس میں ”لو ولَّيْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا“ کے الفاظ نہیں ہیں۔

(ج) ابوبکر وہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ قضا کا وقت کم نہیں ہوتا اور اگر تنگ ہو تو زیادہ مناسبت یہ ہے کہ اس کو خبردار کرنے کی حالت سے مؤخر نہ کرے تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی، جس کی وجہ سے شیطان کا دم گھٹ رہا تھا۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں نماز میں شیطان کا دم گھوٹا اس سے وادی بڑا ہے جس میں شیطان ہو۔

(۳۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِثَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ ((إِنَّ عِفْرِينَ مِنَ الْجِنِّ تَعَلَّتْ عَلَى الْبَارِحَةِ يَنْقَطِعُ عَلَى الصَّلَاةِ ، لَأَمْكِسَ اللَّهُ مِنْهُ قَلْعَتَهُ ، وَرَدَّتْ أَنْ أُرِيَّهُ إِلَى حَبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا ، فَظَرُّوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ))

قَالَ ((فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَبِي سُلَيْمَانَ رَبِّ «وَهَبْ لِي مَلَكًا لَا يَنْتَهِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي»)) قَالَ فَرَدَّهُ حَاضِرًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [صحيح - شرحه البخاری ۱۴۹]

(۳۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا حضرت نامی جن گذشتہ رات مجھے تک کرنے لگا تا کہ میری لہر میں غل ڈالے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے میرے اختیار میں کر دیا۔ میں نے چاہا کہ اس کو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تا کہ صبح کو تم سب اس کو دیکھتے، لیکن مجھے اپنے بھائی سلیمان رضی اللہ عنہ کی دعا یاد آئی۔ جو انہوں نے کی تھی "قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مَلَكًا لَا يَنْتَهِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ" (ص ۲۵) اسے میرے رب! مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لیے نہ ہو۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے" تو میں نے اس کو رسوا کر کے چھوڑ دیا۔

(۲۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ يَزِيدٍ بْنُ جُنَاحٍ الْمُخَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ سُعْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَرُّ عَلَى الشَّيْطَانِ فَتَسَاوَلْتَهُ لَأَخَذَنَّهُ فَخَفَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ إِسَارِيهِ عَلَى يَدَيَّ ، وَقَالَ أَوْجَعْتَنِي أَوْجَعْتَنِي ، وَلَوْلَا مَا دَعَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَأَصْبَحَ مَنَاطًا إِلَى أَسْطُوَانَةٍ مِنْ أَطْلَافِ الْمَسْجِدِ ، يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).  
تَابِعَهُ جَابِرُ بْنُ سَعْرَةَ فَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَاهُ [صحيح لمير - شرحه احمد ۱/ ۱۶۳]

(۳۱۸۵) عہد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک بار شیطان آیا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کا گلا گھونٹا حتیٰ کہ مجھے اس کی زبان کی سروں اپنے ہاتھ پر محسوس ہو گئی۔ وہ کہنے لگا: آپ نے مجھے تکلیف دی ہے اگر سلیمان علیہ السلام نے دعا نہ کی ہوتی کہ رب اغفر لی وہب لی ملکاً لا ینتہی لاحد من بعدی تو ضرور یہ صبح کو مسجد کے کسی ستون کے ساتھ بندھا ہوا ہوتا اور اہل مدینہ کے بچے اس کو دیکھتے۔

### (۳۰۲) بَابُ قَضَاءِ الصَّلَوَاتِ الْأُولَى فَالْأُولَى

اگر کنی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاجِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - يَوْمَ الْحَنْظَلِ ، فَعَجَلَ بِسَبِّ كُفَّارٍ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْغَضَبِ حَتَّى تَكَادَتْ أَنْ تَغَيَّبَ الشَّمْسُ ، قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا

بَعْدُ) قَالَ: فَتَرَلْ إِلَى بَطْحَانَ تَوَحَّأً وَصَلَّى الْمَصْرَ بَعْدَ مَا غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا.

[صحیح۔ (معراج البخاری ۵۷۳)]

(۳۱۸۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کے روز حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کافروں کو برا کہنے لگے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے سورج ڈوبنے کے قریب عصر کی نماز پڑھی، آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں تو غروب آفتاب تک بھی نہ پڑھ سکا۔ جابر بن عبد اللہ بھی فرماتے ہیں: پھر ہم بطحان نامی جگہ میں اترے، آپ ﷺ نے وضو فرمایا اور غروب آفتاب کے بعد نماز عصر پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۱۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعُ بْنُ سَعْدٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَرَكِيعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[حوالہ مذکورہ صحیح۔ تقدم فی الدی قبلہ]

(۳۱۸۷) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔

(۳۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوْسِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُثْمَانَ التَّوَجِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ يَافِعِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِي عَمِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَدِينَةَ - مُوَادِي الْعَدُوِّ فَشَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَدِينَةَ - عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَدِينَةَ - قَبْدًا بِالظُّهْرِ فَصَلَّاهَا، ثُمَّ الْعَصْرَ، ثُمَّ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ الْعِشَاءَ يَتَّبِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا

رَأَى فِيهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الْأَوْزَاعِيِّ يَتَّبِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ إِقَامَةٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْمُخَلَّبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَدِينَةَ - فِي مَسْأَلَةِ الْأَذَانِ. [صحیح (معراج الترمذی ۱۷۹)]

(۳۱۸۸) (۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ہمراہ دشمن کے خلاف صف آرہے۔ دشمن نے رسول اللہ کو نماز ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے مشغول کیے رکھا حتیٰ کہ آدھی رات کا وقت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، ظہر سے ابتدا کی پھر عصر، مغرب اور عشاء ترہیب سے ساری نمازیں ادا کیں۔

(ب) ولید بن مسلم نے بواسطہ ابو عمرو داؤد زائی یہ اضافہ کیا ہے کہ اس روایت کے بعض راوی دوسروں کی موافقت کرتے ہیں، یعنی ایک ایک اقامت کے ساتھ۔ اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(ج) ہمیں یہ حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی ﷺ سے اذان کے بارے میں بیان کی گئی۔



(۳۰۳) باب مَنْ قَالَ يَتْرُكُ التَّرْتِيبَ فِي قَضَائِهِمْ

قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں

وَهُوَ قَوْلُ طَاوُسٍ وَالْحَسَنِ.

یہ طاؤس اور حسن کا قول ہے۔

(۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَوِيِّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الْعَظَمِيِّ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قَالَ شُعْلُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَّى مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَقَدْ شَعَلْنَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةَ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا

[صحیح۔ تقدم برقم ۲۱۶۰]

(۳۸۹) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق والے دن رسول اللہ ﷺ سے لڑائی میں مصروفیت کی وجہ سے عصر کی نماز نہ ہو گئی۔ آپ نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان نماز ادا کی اور فرمایا میں نماز وسطی سے مشغول رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

(۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبْحٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ ((شَعَلْنَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةَ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا)) ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَدْ رَوَى يَسَّادٌ طَبِيعِي. أَنَّ نَقَضَ الْأَوَّلَى فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ. [صحیح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۰) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن فرمایا اس دشمنوں نے میں صلاۃ وسطی (نماز عصر) سے مشغول کیے رکھا، اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ پھر آپ ﷺ نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا کیں۔

(ب) ایک ضعیف روایت سے بھی مروی ہے۔ انہوں نے پہلی نماز توڑی پہلے عصر پڑھی پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لُيْثَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَوَّلَ عَنْ أَبِي جُمُعَةَ، حَبِيبِ بْنِ سَبَاحٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَامَ الْأَحْزَابِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَتَبَيَّ الْعَصْرَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ ((هَلْ رَأَيْتُمُنِي صَبَّيْتُ الْعَصْرَ؟)) قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، وَبَقِيَ الْأَوَّلَى ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ.

وَرَوَيْنَا فِي التَّحْدِيثِ النَّبَيْتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهُمَا لِيَحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ فَعَلَ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَمَا رَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَجِيٍّ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي يَوْمٍ آخَرَ، وَمَا رَوَيْنَاهُ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعْدٍ فِي يَوْمٍ آخَرَ. (ق) وَبِحْتِمَالٍ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِ عَلِيٍّ رَجِيٍّ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، بَيْنَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَوَلَيْتِ الْعِشَاءِ، لِيَكُونَ مُؤَذِّنًا يَرَوِيهِ جَابِرٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ (مسکو - آخر حصہ الطبری ص ۱۲۷)

(۳۱۹۱) (ا) ابو جعد حبیب بن سباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن مغرب کی نماز پڑھی اور عصر کی نماز پڑھنا بھول گئے۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت کیا کہ کیا تم نے مجھے عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے مؤذن کو اذان دینے کا حکم دیا، پھر اقامت کے بعد عصر کی نماز پڑھائی، پہلی کو توڑ دیا، پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(ب) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔ اس روایت میں یہ حتمی بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے اس طرح ایک دن کیے ہو اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کسی دوسرے دن کے بارے میں روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن مسعود اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما کی احادیث کسی اور دن کے بارے میں ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول "بین المغرب والعشاء" سے مراد غروب آفتاب اور عشاء کے درمیان کا وقت ہے۔

اگر اس طرح مان لیں تو یہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت کے موافق ہوگا۔ واللہ اعلم

(۳۰۴) بَابُ مَنْ ذَكَرَ صَلَاةً وَهُوَ فِي أُخْرَى

دوران نماز فوت شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟

لَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِمَعْنَى قَوْلِهِ - ﷺ - ((صَلُّوا مَا أَدْرَسْتُمْ ثُمَّ أَفْصُوا مَا فَاتَكُمْ))

ہمارے بعض صحابہ نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے عموم سے استدلال کیا ہے کہ جتنی نماز تم پاؤ

وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں پورا کر لو۔

(۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ قَالِظٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّهْوِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: (إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتَوْهَا تَسْعُونَ ، وَأَتَوْهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ ، فَصَلُّوا مَا أَذْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا قَالَكُمُ).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَخَيْرُهُ عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحيح - إعرافه البعاري ۸۶۶]  
(۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑ کر نہ آؤ، اطمینان و سکون سے چل کر آؤ جو پاؤں پہنچا اور جو فوت ہو جائے اس کو پورا کرلو۔

(۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَسَّامٍ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التُّرَجْمَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ ، فَلْيُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيُحِدِ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَ ، ثُمَّ لِيُحِدِ الصَّلَاةَ الَّتِي صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ)).

نَقَرَدَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التُّرَجْمَانِيُّ بِرَوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ مَرْفُوعًا ، وَالصَّوْصُوحُ أَنَّ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوعًا. وَهَكَذَا رَوَاهُ خَيْرُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ [سکر - إعرافه ابن الحوری فی "التحقیق" ۱/ ۱۲۹]

(۳۹۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے۔ پھر اس وقت یاد آئے جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ نماز جاری رکھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو جو نماز بھول گیا تھا اسے پڑھ لے، پھر اس کے بعد یہ دوسری نماز جو اس نے امام کے ساتھ پڑھی اس کو بھی پڑھ لے۔

(۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَكَمْ يَرْفَعُهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعَمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوعًا

[صحيح - إعرافه مالک ۱۰۶]

(۳۹۴) دوسری سند سے اس بھی روایت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے جو امام مالک نے روایت کی ہے۔

(۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيٌّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ وَرَاءَ الْإِمَامِ ، فَإِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ

فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَهَا ، ثُمَّ يُصَلِّ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْآخَرَى  
 قَالَ ابْنُ وَهْبٍ . وَقَالَ مَالِكٌ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ مَثَلَهُ .  
 قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ . وَإِعَادَةُ الصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّاهَا مَعَ الْإِمَامِ عِنْدَ الشَّيْخِ رَحِمَهُ اللَّهُ سِتُّ حَبَابٍ لَا  
 يُبَحِّثُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۹۵) (۱) نافع بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جو آدمی اپنی نماز بھول جائے اور اسے اس وقت یاد  
 آئے وہ کوئی دوسری نماز امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو جب امام سلام پھیر دے تو وہ اس نماز کو پڑھے جو بھول گیا تھا، پھر اس کے  
 بعد دوسری نماز کو لوٹائے۔

(ب) بن وہب کہتے ہیں کہ امام مالک، لیث بن سعد اور یحییٰ بن عبداللہ بن سالم نے سنیے نے اسی کی مثل بیان کیا ہے۔  
 (ج) شیخ بیہقی فرماتے ہیں دوسری نماز کا اعادہ کرنا جو امام کے ساتھ پڑھی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مستحب ہے نہ کہ  
 واجب۔ واللہ اعلم

(۳۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ  
 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حُبَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 ﷺ قَالَ: «إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً فَلَا تَكْرَهَا وَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَلْيَبْدَأْ بِالَّتِي هُوَ فِيهَا، فَإِذَا قَرَأَ  
 صَلَّى الَّتِي نَسِيَ».

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ. عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ مَجْهُولٌ ، لَا نَعْنَمُ بِرَوَيْ عَنْهُ غَيْرُ يَحْيَى .  
 قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ . وَجَمَاعٌ مَا يَقَارِقُ الْمَرْأَةَ فِيهِ الرَّجُلُ مِنْ أَحْكَامِ الصَّلَاةِ رَاجِعٌ إِلَى السُّنَنِ ، وَهُوَ أَنَّهَا  
 مَأْمُورَةٌ بِكُلِّ مَا كَانَ يُسْرَرُ لَهَا ، وَالْأَبْوَابُ الَّتِي تَلِي هَذِهِ تَكْشِفُ عَنْ مَعْنَاهُ وَتَفْصِلُهُ ، وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ

[مسکو - انصرحہ ابن عدی ۲۲/۵]

(۳۱۹۷) (۱) سیدنا بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے  
 پھر اس کو فرض نماز ادا کرتے ہوئے وہ نماز یاد آ جائے تو اسی کو جاری رکھے جو پڑھ رہا ہے۔ جب اس سے فارغ ہو پھر وہ قضاء  
 کر لے جو بھول گیا تھا۔

(ب) شیخ بیہقی فرماتے ہیں نماز کے تمام احکام جو ستر سے متعلق ہیں ان میں مرد اور عورت میں فرق ہے اس لیے کہ  
 عورت ہر اس چیز کے کرنے پر مامور جو اس کے لیے زیادہ پردے کا باعث بنے۔

آئندہ ابواب میں ان کی تفصیل اور اس کے معنی کی وضاحت موجود ہے۔ واللہ التوفیق

### (۳۰۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْأَةِ مِنْ تَرَكِّ التَّجَافِي فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع و سجود میں سمٹ جائے

قَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تُوَمَّرُ إِذَا سَجَدَتْ أَنْ تَلْقَ بِطَنْهَا بِفَحْذِهَا كَمَا لَا تَرْتَفِعُ عَجِيزَتُهَا . وَلَا تَجَافِي كَمَا يَتَجَافَى الرَّجُلُ .

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں عورت کو حکم ہے کہ جب وہ سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ چپکالیا کرے تاکہ اس کی سرین بلند نہ ہو اور مردوں کی طرح پہلو سے باز و دور رکھ کر سجدہ نہ کرے۔

۱۶۹۷ | أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَضُمَّ لَوَحْذِهَا .

وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثَانِ صَوِيحَانِ لَا يَحْتَجُّ بِإِمْتِنَانِهِمَا ، أَحَدُهُمَا [ضعیف۔ (معرجہ ابن ابی شیبہ ۲۷۷۷)]

(۳۱۹۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورت جب سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملالیا کرے۔

۲۱۹۸ | حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ الْعَصَلَانِ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ الْقُبَيْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْأَوَّلُ ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الصَّفُّ الْمُوَخَّرُ وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَتَخَالَفُوا إِلَى سُجُودِهِمْ ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ بِخِفَاضِ رُءُوسِهِنَّ ، وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَفْرُسُوا الْيُسْرَى وَيُصِيبُوا الْيُمْنَى فِي التَّسْبِيحِ ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ أَنْ يَتَرَبَّعْنَ ، وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْتَفِعْنَ أَصَارَكُمْ إِلَى صَلَاتِكُنَّ ، تَنْظُرْنَ إِلَى عَوْرَاتِ الرِّجَالِ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ الْجُزْجَنِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الْعَصَلَانِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَدْ كَرِهَ .

وَاللَّفْظُ الْأَوَّلُ وَاللَّفْظُ الْآخِرُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَشْهُورَانِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَمَا بَيْنَهُمَا مُكْرَهٌ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ [مکر]

(۳۱۹۸) (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مردوں کی بہترین صفیں پہلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں۔ آپ ﷺ مردوں کو حکم دیتے تھے کہ وہ سجدہ سے اٹھنے پر پہلوؤں سے دور رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ وہ سجدہ سے اٹھنے پر پیٹوں کو پیٹوں کے ساتھ چپکالیا کر لیں اور اپنے کو کھڑا رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ چار زانو ہو کر بیٹھیں اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! تم نماز میں اپنی نظروں کو مت اٹھایا

کرو بلکہ پست رکھا کرو تا کہ تم مردوں کی شرمگاہوں کی طرف نہ دیکھ پاؤ۔

وَالْآخِرُ حَدِيثُ أَبِي مُطِيعٍ الْحَكَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دَرَّاجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - (إِذَا جَلَسْتَ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ وَصَعَتْ فَوَحَلَهَا عَلَى فَوَحَلَهَا الْآخَرَى . وَإِذَا سَجَدَتْ أَلْصَقَتْ بَطْنَهَا فِي فَوَحِلَيْهَا كَأَنَّهَا يَكُونُ لَهَا ، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَيَقُولُ يَا مَلَكِي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ عَفَرْتُ لَهَا) . (بإسناد صحيح - أخرجه ابن عدي ١٢٤/٢)

(۳۹۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا محورت جب سار میں بیٹھے تو اپنی ایک ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب عجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ ملا لے۔ یہ اس کے لیے زیادہ ستر کا باعث ہے اور جب اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا ہے تو فرماتا ہے اے میرے فرشتو! تم گواہ ہو جاؤ میں نے اسے بخش دیا ہے۔

(٣٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ رَحِيصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْجِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ ذَرٍّ قَالَ كَرِهَ

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَبُو مُطْعِمُ بْنُ الصَّنُوفِ فِي أَحَادِيثِهِ وَعَامَّةُ مَا يَرْوِيهِ لَا يَتَّبِعُ عَلَيْهِ  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ. وَكَذَلِكَ يَتَّبِعُ بَنِي مُعِيٍّ وَغَيْرَهُ. وَكَذَلِكَ عَطَاءُ بْنُ عَمْرٍاءَ صُغَيْفٍ وَرَوَى فِيهِ  
عِدَّةٌ مُنْقَطِعَةٌ وَهِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْمُتَوَصِّلِينَ قَبْلَهُ [باصلة تقدم في الذي قبله]

(۳۲۰۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔ اس میں ابو مطیع راوی ضعیف ہے۔

(ب) امام مہدی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ابو مطیع کو یحییٰ بن معیین وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْمُوَلَّوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَبِيبَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَمِلَانَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَرَّ عَلَى امْرَأَتَيْنِ يُصَلِّيَانِ فَقَالَ (إِذَا سَخَرْنَا لِقَضَاءِ بَعْضِ اللَّحْمِ إِلَى لَأَرْضٍ، فَإِنَّ الْمَرْءَ لَيَسْتَفِي ذَلِكَ كَالْمَرْجُلِ)»

[صعقہ آخریہ اور دلاوردی الحراسیل کما فی التلخیص ۱/ ۲۱۶]

(۳۲۰) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا جب تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کے کچھ حصے کو زمین کے ساتھ مالا کر دو کیوں کہ اس میں عورت مرد کے مشابہ نہیں ہوتی ہے۔



## جماع أبواب لبس المصلي

### نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

(۳۰۶) باب وجوب ستر العورة للصلاة وغيرها

نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿عُذُوا بِتَّكُمُ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱]

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَبِلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ النَّبَأَ وَهُوَ يَنْبَغُ مَا قَبِلَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا قَوْلُ طَاوُسٍ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ: مَا وَارَى عَوْرَتَكَ وَلَوْ عَتَاةً.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿عُذُوا بِتَّكُمُ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] "ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو۔"

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں (زینت سے مراد) کپڑا یا اس کے مشابہ کوئی چیز ہے۔ امام بخاری رحمہ فرماتے ہیں: یہ

طاس کا قول ہے، درمجاہد کا بیان ہے جو تیرے ستر کو ڈھانپنے اگرچہ کوئی جہیز ہو۔

(۳۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ

بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبُطَيْي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿عُذُوا بِتَّكُمُ عِنْدَ كُلِّ

مَسْجِدٍ﴾ قَالَ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا طَلَفَتْ بِأَبْنَيْتِ تَخْرُجُ صَلَوَهَا وَمَا هُنَاكَ، فَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿عُذُوا بِتَّكُمُ

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] [صحيح - أخرجه ابن جرير عن مسير ۴۶۹/۵]

(۳۲۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے قول ﴿عُذُوا بِتَّكُمُ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں

(زمانہ بالیت) میں عورت جب بیت اللہ کا طواف کرتی تو اپنے سینہ نکال لیتی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی ﴿عُذُوا

بِتَّكُمُ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [اعراف: ۳۱] "ہر نماز کے وقت زینت اختیار کرو۔"

(۳۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو

دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبُطَيْي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهِيَ عُرَيْنَةٌ، وَعَلَى قَرْجِهَا خِرْقَةٌ وَهِيَ تَقُولُ  
الْيَوْمَ يَتَذَوُّ بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ لَمَّا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أُجِلُّهُ

فَقَرَأْتُ فِيهِ الْآيَةَ ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الأعراب: ۳۲] الْآيَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَجَّارٍ وَأَبِي بَشَّارٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ  
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ  
لَهَذَا أَنْ لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ إِلَّا لِابْتِئَانٍ فَإِذَا قَلَبَهُ عَلَى مَا يَكُنُّ [صحيح - إسناده مسلم ۳۰۲۸]

(۳۲۰۳) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عورت نگے بدن بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھی، صرف اس  
کی شرمگاہ پر کپڑے کا ایک ٹکڑا اس ہوتا تھا اور یہ شعر پڑھا کرتی۔

الْيَوْمَ يَتَذَوُّ بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ لَمَّا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أُجِلُّهُ

"آج کے دن اس کا بعض حصہ یا سارا ظاہر ہوگا پس جو اس سے ظاہر ہوا ہے میں اسے حلال نہیں ہونے دوں گی۔"  
چنانچہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الأعراب: ۳۲] "کہہ دیجئے اللہ کی زینت کو کس  
نے حرام کر دیا ہے۔"

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ  
پڑھے کہ اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔ یہ فرمان رسول اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ  
لباس کے بغیر نماز پڑھے جب کہ اسے کسی قدر بھی لباس پر قدرت ہو۔

(۴۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ، يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا  
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ﴿لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ﴾.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ [صحيح - إسناده البخاری ۳۵۲]

(۳۲۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص ایک کپڑے میں ہرگز اس طرح نماز نہ پڑھے کہ  
اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔

(۴۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَدْ تَكْرَهُ يَأْسَدُهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيْهِ  
غَائِيهِ مِنْ شَيْءٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ [صحيح - إسناده البخاری ۳۵۲]

(۳۲۰۵) امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص ایسے ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا حصہ نہ ہو۔

(۳۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَنَ يَحْتَبِي لَوْ جُلِّيَ الْتَوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْ شَيْءٍ رَوَاهُ الْخُدْرِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ قَبِيَّةَ عَنِ اللَّيْثِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْحِدِهِ أَخْرَجَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ .

[صحیح - أخرجه البخاری ۱۳۶۰]

(۳۲۰۶) ابو سعید خدری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا اس طرح پٹینے سے منع فرمایا ہے کہ ہاتھ سب بند ہو جائیں۔ بعض کہتے ہیں "استعمال صماء" یہ ہے کہ کپڑے کو پٹیت لے اور ایک طرف سے اس کو اٹھا کر کندھے پر ڈال دے۔ اس سے شرم گاہ کھل جاتی ہے اور ایک کپڑے میں گوٹ مارنے سے بھی منع فرمایا جب کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو۔

(۳۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَقَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَرْبُودَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُسَبِّبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ لُبْسَتَيْنِ عَنِ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَعَنِ الْإِحْتِبَاءِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ يُفَضِّي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ ، أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِجَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ . [صحیح - أخرجه البخاری ۱۵۵۹]

(۳۲۰۷) سیدنا ابو ہریرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے لباسوں سے منع فرمایا ہے 'استعمال الصماء' سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے (اس طرح کہ پاؤں پیٹ سے الگ ہوں) اور شرم گاہ آسمان کی طرف کھلی رہے۔

(۳۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قَبِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ حَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ ، أَوْ يَحْتَبِي فِي نَقْلِ وَحْدَةٍ ، وَأَنْ يَسْتَمِلَ الصَّمَاءَ ، وَأَنْ يَحْتَبِي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ كَأَشْيَاعٍ عَنْ فَرْجِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ قَبِيَّةَ

وَاسْتِمَالِ الصَّمَاءِ عِنْدَ الْقَهْقَاءِ أَنْ يَسْتَمِلَ بِتَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ، ثُمَّ يَرْفَعَهُ مِنْ أَحَدِ جَانِبَيْهِ فَيَضَعُهُ عَلَى مَنْكِبِهِ فَيَلْبَسُوهُ مِنْهُ فَرْجُهُ [صحیح - أخرجه مسلم ۲۰۹۹]

(۳۲۰۸) (۱) سیدنا جابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے، ایک جوتا پہن کر چلے استعمال

صماء کرنے اور ایک ہی کپڑے میں گوٹ مارنے سے کہ اس میں آسمان کی طرف شرمگاہ کھل جائے منع فرمایا ہے۔

(ب) فقہاء کے نزدیک "اشتمال" سے مراد یہ ہے کہ آدمی ایک ہی کپڑا پیٹ لے، اس کے علاوہ اس پر اور کوئی کپڑا نہ ہو، پھر اس کو ایک طرف سے اٹھا کر اپنے کندھوں پر رکھ دے تو اس سے اس کی شرمگاہ کھل جاتی ہے۔

(۳۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَالْإِحْتِبَاءِ فِي تَوْبٍ وَاجِدٍ ، وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ .

وَيُخْبِرُهُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى مُسْتَلْقًا مِنْ أَجْلِ ابْتِكَافِ الْعُرَّةِ ، لِأَنَّ الْمُسْتَلْقَى إِذَا رَفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى مَعَ حِسِّي الْإِزَارِ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ أَنْ يَكْشِفَ شَيْءًا مِنْ لَحْدَيْهِ ، وَالْفِعْدُ عُرَّةٌ ، فَلَمَّا إِذَا كَانَ الْإِزَارُ سَابِغًا لَوْ كَانَ لَا يَمْسُهُ عَنِ التَّكْشِيفِ مُتَوَقِّفًا فَلَا بَأْسَ بِهِ ، لِقَالِهِ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ لِمَا بَلَغَنِي عَنْهُ . اسْتِذْلَالًا لِمَا [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۳۲۰۹) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے "اشتمال صماء" سے منع فرمایا ہے، یعنی ایک کپڑے میں گوٹ مارنے اور کمرے کے بل لینے ہوئے ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے پر منع فرمایا ہے۔

(ب) (ب) اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آدمی اپنے ہوئے ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسری ٹانگ پر رکھنے کی ممانعت ستر کے کھسے کی وجہ سے ہو۔ کیوں کہ لیٹنے والی آدمی جب تک تہہ بند میں ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسرے پر رکھے تو اس کے ایسا کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرر نہ کھلے گا وہ سلامت نہ رہے گا اور ران خود ستر ہے۔ پس اگر تہہ بند سلا ہوا ہو یا اس کو اپنے والا ستر کھٹنے سے بچا ہو تو کوئی حرج نہیں۔ یہ بات ابو سلیمان خطابی نے فرمائی ہے۔

(۳۲۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رِئَابٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهَرِيِّ عَنْ عُبَادِ بْنِ جَوْحَرٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقًا رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: رَوَعَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ص ۴۶۳]

(۳۲۰) (۳۲۰) عباد بن حمیم نے بچہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چیت بیٹھے ہوئے پاؤں پر پاؤں رکھے ہوئے دیکھا۔

(۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَادِ بْنِ تَوْمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَقْبِلًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَالْحَمَاءُ يَحُلُّوْنَ رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ وَعُفْمَانَ بِذَلِكَ وَكَانَ لَا يُنْصَى ذَلِكَ مِنْهُمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَجَاءَ النَّاسُ بِأَمْرِ عَظِيمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

[صحیح۔ تقدہ فی الذی قبلہ]

(۳۳۱) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں سیدھے لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو دوسرے ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

زہری کہتے ہیں مجھے سعید بن مسیب نے مراد عثمان رضی اللہ عنہ کے واسطے سے یہ روایت نقل ہے اور وہ اس کو ان دونوں سے سنا نہیں کرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں وہ لوگ بہت بڑی بات کر رہے ہیں۔

(۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ الْأُمَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عُفْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ حَبِيبِ عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ بِحَصْرٍ أَعْمَلُهُ وَعَلَى إِزَارٍ خَوِيفٍ، فَالْتَمَعْتُ إِزَارِي وَمَتَمَتِ الْحَصْرُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَصْعَدَهُ حَتَّى بَلَغْتُ بِهِ إِلَى مَرْتَبِعِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عَرَاةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى الْأُمَوِيِّ [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۴۱]

(۳۳۲) مسور بن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں ایک پتھر اٹھائے ہوئے آیا اور میرے اوپر ایک ہلکی چادر تھی، وہ کھل گئی۔ میرے پاس پتھر ہونے کی وجہ سے میں اس کو اٹھا نہ سکتا تھا۔ میں نے پتھر کو اپنی جگہ پہنچا دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جاؤ جا کر اپنا کپڑا اٹھاؤ اور تہ بند یا باندھ لو، ننگے بدن مت چلا کرو۔

(۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رِشْدَانَ الْبَصْرِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِ الْزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُطَاوٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ تَهْمِيٍّ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا بَالِي مِنْهَا وَمَا نَفَرُوا؟ قَالَ: ((أَحْفَظُ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ رَوْحِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ؟ قَالَ: ((إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا حَالِيًا؟ قَالَ: ((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَعْيَى مِنْهُ مِنَ النَّاسِ)).

أَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي التَّرْجُمَةِ. [حسن۔ إخرجه أبو داود ۴۰۱۷]

(۳۲۱۳) بہترین حکیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے باپ سے کہ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم کس سے اپنا ستر چھپائیں اور کس سے نہ چھپائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ستر سب سے چھپا، سوائے اپنی بیوی یا لونڈی کے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جب لوگ ملے جلے ہوں تو پھر؟ آپ نے فرمایا: اگر تم سے ہو سکے کہ تیرا کوئی ستر نہ دیکھے تو ایسا ہی کر۔ میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! جب ہم میں سے کوئی شخص گھر میں اکیلا ہو تو پھر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ شرم کرنی چاہیے وہ حیا کا زیادہ مستحق ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اس حدیث کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

### (۳۰۷) بَابُ عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ الْحُرَّةِ

#### آزاد عورت کے ستر کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا يَبْسِيَنَ زِينَتُهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا يَبْسِيَنَ زِينَتُهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] اور (عورتیں) اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں مگر جو ظاہر ہے۔

(۲۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَوِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَلَا يَبْسِيَنَ زِينَتُهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] قَالَ: مَا فِي الْكُفِّ وَالْوُجُو.

[صحیح لغیرہ۔ إخرجه ابن ابی شیبہ ۱۷۰۱۸]

(۳۲۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ﴿وَلَا يَبْسِيَنَ زِينَتُهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] میں زینت سے مراد ہاتھ اور چہرہ ہیں۔

(۲۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو سَوِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَلَا يَبْسِيَنَ زِينَتُهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] قَالَ: الْكُفُّ وَالْوُجُو.

[حسن لغیرہ۔ إخرجه الطبرانی ۲۰۲/۹]

(۳۲۱۵) سعید بن جبیر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس قول ﴿وَلَا يَبْسِيَنَ زِينَتُهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [سورہ ۳۱] کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اس سے مراد سر اور انگلی ہے۔

(۲۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْعَقِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ بْنُ أَبِي



صَبِيْرَةً اُخْبِرَنَا حُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِي عَكَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَمْدِيْنَ رِيْسَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [سور ۳۱]  
قَالَ: الْكُفْلُ وَالْعَاتَمُ.

وَرُوِيَ عَنْ اَسِيْدِ بْنِ مَالِكٍ مِثْلُ هَذَا [حسن لغيره تقدم في ۱۱۱ قبله]

(۳۲۱۶) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَلَا يَمْدِيْنَ رِيْسَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [سور ۳۱]  
”اور وہ اپنی زینت کو زیبائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو ظاہر ہو“ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اس سے مراد  
سرمد اور انگلی ہے۔

(۳۲۱۷) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ اُخْبِرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اَدَمُ  
بْنُ أَبِي اِيَّاسٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ الْأَصَمِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ عَنْ عَلِيْشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا  
الْوُجْهُ وَالْكُفَّانِ.

وَرُوِيَ عَنْ اَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ الرِّيْثَةُ الظَّاهِرَةُ الْوُجْهُ وَالْكُفَّانِ وَرُوَيْنَا مِنْهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ وَسُجَيْدِ  
بْنِ جُبَيْرٍ، وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح]

(۳۲۱۸) (ا) عطاء بن ابی رباح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ما ظہر منها سے مراد چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں۔  
(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا اس سے مراد ظاہری زیبائش چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں، اور اس کے معنی  
میں عطاء بن ابی رباح اور سعید بھی جبر سے بھی منقول ہے۔

(۳۲۱۹) اُخْبِرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ اُخْبِرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثْبٍ  
الْأَنْطَاكِيُّ وَمُؤَمِّلُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ

(ج) وَأُخْبِرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ اُخْبِرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ  
عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي ثَوْبٍ النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سُجَيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَرِيْلٍ  
عَنْ عَلِيْشَةَ أَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُوْلِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَيْهَا رِيَّابٌ حَامِيَةٌ رَقَاقٌ ،  
فَاَعْرَضَ عَنْهَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَا هَذَا يَا اَسْمَاءُ؟ اِنَّ الْمَرْءَ اِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيْضَ لَمْ يَصْلُحْ اَنْ يَّرَى مِنْهَا اِلَّا هَذَا  
وَهَذَا)). وَاَشَارَ اِلَى وَجْهِهِ وَكَفْفِهِ.

لَفِظُ حَدِيْثِ الْمَالِئِيِّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) خَالِدُ بْنُ ذَرِيْلٍ لَمْ يَرِكَ عَلِيْشَةَ  
قَالَ الشَّيْخُ: مَعَ هَذَا الْمُرْسَلِ قَوْلٌ مِنْ مَضَى مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فِي بَيَانِ مَا أَبَاحَ اللَّهُ مِنَ  
الرِّيْثَةِ الظَّاهِرَةِ ، فَصَارَ الْقَوْلُ بِذَلِكَ قَرِيْبًا ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيْقُ [مسكرا۔ اخرجه ابو داود ۱۰۱-۱۱۱]

(۳۲۱۸) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے پاس تھیں، ان کے بدن پر

شرعی (باریک) لباس تھا تو رسول اللہ ﷺ نے منہ دوسری طرف پھیر دیا اور فرمایا اے اسامہ! عورت جب باغ ہو جائے تو اس کے لیے مناسب نہیں کہ اس کا بدن دکھائی دے سوائے اس کے اور اس کے۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔

(ب) ۱۰۸۱ م بوداؤ کہتے ہیں یہ حدیث مرسل ہے، خالد بن دریک کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ثابت نہیں۔

(ج) ۱۰۸۱ م پہلی جنگ فرماتے ہیں یہ حدیث مرسل ہے لیکن صحیحہ کے جو اقوال گزر چکے ہیں کہ اللہ نے ظاہری ریت مباح قرار دی ہے تو ان شواہد کے ساتھ یہ قرأتی ہو جاتا ہے۔ و باللہ التوفیق

### (۳۰۸) بَابُ عَوْرَةِ الْأَمَةِ

#### لوٹڈی کے ستر کا بیان

(۳۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَتْدَةً أَوْ أَجِيرَةً، فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا)) كَذَلِكَ قَالَ إِلَى عَوْرَتِهَا [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد ۲۱۱۳]

(۳۲۱۹) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے غلام کی اپنی بوٹڈی سے شادی کرادے یا اپنے حردور کی تو وہ اس (لوٹڈی) کے ستر کو ہرگز نہ دیکھے۔

(۳۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَصِيحٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمُرِّيُّ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَةً أَوْ أَجِيرَةً، فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى مَا قَدَرَتِ الشَّرَّةُ وَالْفَرْجُ الرَّكْبَةَ))

قَالَ أَبُو دَاوُدَ صَوَّبَهُ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ

قَالَ الشَّيْخُ وَهَبُ الرَّوَدِيُّ إِذَا قُرِئَتْ بِرِوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ ذَلِكَا عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْعَوْدِيَّتِ نَهَى السَّيِّدَ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَتِهَا إِذَا زَوَّجَهَا، وَأَنَّ عَوْرَةَ الْأَمَةِ مَا بَيْنَ الشَّرَّةِ وَالْمَرْجَةِ

وَسَائِرُ طَرَفِي هَذَا الْحَدِيثِ يَدُلُّ وَتَقْضَاهَا يَنْصُ عَلَى الْمُرَادِ بِهِ نَهَى الْأَمَةَ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا زَوَّجَتْ، وَنَهَى الْخَادِمَ مِنَ الْعَبْدِ أَوْ الْأَجِيرِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا بَلَغَا النِّكَاحَ، فَكَفَوْنِ النَّظَرِ وَارِدًا فِي تَيَانِ مَقْدَارِ الْعَوْرَةِ مِنَ الرَّجُلِ لَا فِي تَيَانِ مَقْدَارِهَا مِنَ الْأَمَةِ، وَسَأَلْنِي عَلَى ذِكْرِهَا فِي الْكُتُبِ الْأَدَبِيَّةِ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد ۲۱۱۴]

(۳۲۲۰) (ا) عمرو بن شعیب نے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے

کوئی بچی لوٹھی کا نکاح اپنے غلام یا نوکر سے کر دے تو پھر اس (لوٹھی) کے ستر کو ناف کے نیچے سے ٹھنوں کے اوپر تک ہرگز نہ دیکھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ فرماتے ہیں: اس روایت کا جب اوزائی کی روایت سے موازنہ کریں تو مطلب یہ ہے کہ آقا جب اپنی لوٹھی کا نکاح کسی سے کر دے تو اس کا ستر نہ دیکھے اور دوسری بات یہ حاصل ہوئی کہ لوٹھی کا ستر ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ (یعنی حدیث حدیث کے تمام طرق اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ لوٹھی کو اپنے آقا کا ستر دیکھنے کی ممانعت اور خادم کا اپنی مالکین کے ستر کی طرف دیکھنے کی ممانعت نکاح کے بعد ہے۔ یہ حدیث مرد کے ستر کی مقدار کے بیان کے لیے ہے نہ کہ لوٹھی کے ستر کی۔ ان شاء اللہ ہم گلے باب میں اس کا ذکر کریں گے۔

(۳۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ عَرَّجَتْ امْرَأَةً مُخْتَمِرَةً مُتَجَلِّبَةً ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ؟ فَقِيلَ لَهُ هِيَ جَارِيَةٌ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِيهِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: مَا حَمَلْتُكَ عَلَى أَنْ تُعْتَبِرِي هَذِهِ الْأَمَةَ وَتُجَلِّبِيهَا وَتُشَبِّهِيهَا بِالْمُحْصَنَاتِ حَتَّى هَمَمْتُ أَنْ أَلْعِبَ بِهَا لَا أَحْسَبُهَا إِلَّا مِنَ الْمُحْصَنَاتِ ، لَا تُشَبِّهُوا الْإِمَاءَ بِالْمُحْصَنَاتِ.

[صحیح۔ اس طرح عبدالرزاق کما فی نصب الرایہ ۱/۲۶۱]

(۳۲۲۱) نافع بیان کرتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ ایک عورت بڑی چادر میں لپی ہوئی لگی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کون عورت ہے؟ تو کسی نے بتایا کہ فلاں آدمی کی لوٹھی ہے۔ وہ اس کے قبیضے کا آدمی ہے تو انہوں نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا تجھے کس نے کہا کہ تو اس لوٹھی کو چادر پہنا، اس کو کھل پردہ کرو اور آزاد عورتوں کے مشابہ کر دے؟ میں ارادہ کر چکا تھا کہ میں اس کو پکڑ کر سزا دوں۔ لہذا لوٹھ یوں کو آزاد عورتوں کے مشابہ نہ بناؤ۔

(۳۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَفِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي لُصَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْ إِمَاءَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُنَا كَأَشْيَاتٍ عَنْ شُعُورِهِنَّ تُضْرِبُ بُدْنَهُنَّ

قَالَ الشَّيْخُ وَالْآثَارُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ صَوْبَةً وَإِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَأْسَهَا وَرَقَّتْهَا وَمَا يَظْهَرُ مِنْهَا فِي حَالِ الْإِهْمَةِ لَيْسَ بِعَوْرَةٍ

قَالَتْ حَدِيثُ عُمَرَ وَنِ شُعْبٍ فَقَدْ اخْتَلَفَ فِي مَتْنِهِ فَلَا يَسْمُو أَنْ يُعْتَمَدَ عَلَيْهِ فِي عَوْرَةِ الْأَمَةِ ، وَإِنْ كَانَ يَصْلُحُ الْإِسْتِدْلَالُ بِهِ وَبَسَائِرُ مَا يَأْتِي عَلَيْهِ مَعَ فِي عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَبِلَاغِ التَّوْقُفِ

وَلَقَدْ اُخْتِجَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِعَلِيٍّ رَوَاهُ يَاسَدُوه [جید۔ مدد ذکر الالبانی فی الارو، ۲۰۶/۶]  
(۳۲۲۲) (۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی لوٹریاں ہماری خدمت کی کرتی تھیں۔ ان کے بال کھلے ہوتے اور سینے پر کپڑا ڈالے ہوئے ہوتے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ کے بارے جو آثار منقول ہیں دو صحیح ہیں وراں بات پر دالمت کرتے ہیں کہ لوٹری کا سر، گردن اور کام کاج کے دوران جو خابہر ہو ستر نہیں ہے۔

(ج) ری عمر بن شعیب کی روایت تو اس کا متن مختلف فیہ ہے، لہذا کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ لوٹری کے ستر میں اس پر اعتبار کیا جائے اور اگر اس جیسی روایت سے استدلال کرنا صحیح ہو تو یہ مرد کے ستر کی طرح ہو جائے گا۔ وبانہذا التوفیق

(۲۲۲۳) عَنْ عِيسَى بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَرَادَ بَرَاءَةَ جَارِيَةٍ أَوْ اشْتَرَاهَا فَلْيُطْرُقْ إِلَى جَسَدِهَا كُلُّهُ إِلَّا عَوْرَتَهَا، وَعَوْرَتُهَا مَا بَيْنَ مَعْقِدِ إِزَارِهَا إِلَى رُكْبَتَيْهَا)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْقَادِسِيُّ بِصُرِّ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدِينِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ عِيسَى بْنِ مَرْثُومٍ

قَدْ كَرِهَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ نَوْحٍ.

قَالَ الشَّيْخُ لِهَذَا إِسْنَادٌ لَا نَقُومُ بِمُثْلِهِ حُجَّةً.

(ج) وَعِيسَى بْنُ مَرْثُومٍ ضَعِيفٌ. وَقَدْ رَوَى عَنْ حَفْصِ بْنِ غُمَرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [مسکر۔ المعرجہ الطبرانی فی الکبیر ۱۰۷۷۳]

(۳۲۲۳) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی لوٹری بیچنا یا خریدنا چاہے تو اسے چاہیے کہ

وہ اس کے ستر کو چھوڑ کر اس کا کھل جسم دیکھ لے اور لوٹری کا ستر از اسے لے کر اس کے گھٹنوں تک ہوتا ہے۔

(ب) اسی طرح کی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس جیسی سند سے دلیل نہیں لی جاسکتی۔

(۲۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَسَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْحَلَّالُ حَدَّثَنَا

يَعْقُبُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُمَرٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يَأْسُ أَنْ يَقْلِبَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا، وَمَنْظَرُ

إِلَيْهَا مَا خَلَا عَوْرَتَهَا، وَعَوْرَتُهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهَا إِلَى مَعْقِدِ إِزَارِهَا)). [مسکر۔ قد تعدد فی ابی فیہ]

(۳۲۲۳) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب لوٹری خریدتا ہے تو اس کو اچھی طرح دیکھنے

میں کوئی حرج نہیں، اس کے ستر کے علاوہ جو چاہے دیکھ سکتا ہے اور لوغی کا ستر اس کے گھٹنوں اور ناف کے درمیان ہے۔

### (۳۰۹) باب عَوْرَةُ الرَّجُلِ

مرد کے ستر کا بیان

(۲۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ مَحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشَّيْخُ الرَّائِى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَمِيدِ الْعَمْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْوَحْجَارَةَ يُلْكُمُوهَا ، وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمَّةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا ابْنِ أَبِي نُورٍ حَلَلْتَ إِزَارَكَ ، فَجَعَلْنَاهُ عَلَى مَتَكَيْنِكَ دُونَ الْوَحْجَارَةِ قَالَ فَحَلَلْتَهُ فَجَعَلْتَهُ عَلَى عُنُقِيهِ فَسَقَطَ مَقْبُورًا عَلَيْهِ ، قَالَ لَمَّا رَأَى بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عُرْيَانًا لَفَظَ خَلِيلُهُمْ سَوَاءَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ . [صحيح - إخراج البخاري ۳۰۷]

(۳۲۲۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں۔ میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ جاہلیت میں کعب کی تعمیر کے دوران لوگوں کے ساتھ پھر ڈھورہ تھے۔ آپ نے تہبند باندھ رکھی تھی۔ آپ کے بچے ہمارے لڑکے نے کہا اے میرے بیٹے! اگر تم تہبند اتار دو اور اس کو اپنے کندھوں پر پھر کے نیچے رکھ دو (تو تمہارے لیے آسانی رہے گی)۔ جابر اللہ کہتے ہیں آپ نے تہبند اتار کر اپنے کندھے پر ڈال دیا تو آپ اسی وقت شش کھا کر گر پڑے۔ اس کے بعد کبھی آپ کو برہنہ نہیں دیکھا گیا۔

(۲۳۲۶) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْقَتَادِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ فَعَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَعَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي قَسَدَ عَلَيْهِ إِزَارُهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ مَعَنَا

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ . [صحيح - وقد تقدم في الدي خله]

(۳۲۲۶) ابن جریر نے اس روایت کو عمرو سے نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ زمین پر گر پڑے اور آپ کی نظریں آسمان کی طرف اٹھ گئیں۔ پھر آپ کھڑے ہو کر کہنے لگے: میرا تہبند، میرا تہبند! پھر آپ نے اپنا تہبند باندھ لیا۔

(۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمْدٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَكَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَامَاتِ ، ثُمَّ رَخَّصَ لِلرَّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْمَبَارِزِ [صحيح - إخرجه أبو داود ۴۰۹]

(۳۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا، پھر مردوں کو تہنہ باندھ کر جانے کی اجازت دے دی۔

(۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّكُمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُصَنَّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَرَهْدًا كَانَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ: جَلَسَ عِنْدَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلَوْحِدِي مُكْشِفٌ لِقَالٍ: ((حَمْرٌ عَلَيْكَ ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَيْحَ عَوْرَةٌ؟)) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاةُ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ [صحيح - إخرجه أبو داود ۴۱۶]

(۳۳۸) زرعہ بن عبد الرحمن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جرہد رضی اللہ عنہما جو اصحاب صفہ میں سے تھے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما تھے اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کو ڈھانپ لو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ يَهْدِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَعْلَبَةَ بْنِ سَوَّاءٍ حَدَّثَنَا عُمَى حَدَّثَنَا سَهْدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ لَوْحِيهِ لِقَالٍ: ((عَلَيْهَا لِبَاسُهَا مِنَ الْعَوْرَةِ؟)) [صحيح - تقدم في السی قبله]

(۳۳۹) عبد الرحمن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور انہوں نے اپنی ران کھولی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو ڈھانپ کر رکھو یہ تو ستر ہے۔

(۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ يَهْدِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مَوْلَا مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَمَرَّ عَلَى مَعْمَرٍ وَهُوَ جَلَسَ عِنْدَ دَارِهِ بِالسُّوقِ وَفِيهِمَا مَكْشُوفَتَانِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((يَا مَعْمَرُ عَطِّ فَيْحَ بَيْتِكَ فَإِنَّ الْفَيْحَ عَوْرَةٌ؟))

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْعَلَاءِ [صحيح - إخرجه أحمد ۲۹۰۲۵]



(۳۲۳۰) محمد بن عبد اللہ بن جحش اپنے غلام محمد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے امراء تھے۔ آپ ﷺ عمر و ثعلبہ کے پاس سے گزرے، وہ اپنے گھر کے پاس بازار میں بیٹھے ہوئے تھے اور ان کی دونوں رانوں سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اپنی رانوں کو چھپالے کیوں کر رانیں بھی ستر میں داخل ہیں۔

(۳۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ. إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرِ الْمُرَوَّرِيُّ بِبَيْتِ الْمُقَدِّسِ وَهُوَ يَسْكُنُ الرَّمْلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْفَوَاحِشُ عَوْرَاتُ)) وَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجُرَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَحْشٍ بِإِسْنَادٍ قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ هُوَ أَصَابَهُ صَوِّحَتْهُ بِمَنْحَجٍ بِهَا. [ضعیف۔ معرجہ الترمذی ۲۷۹۶]

(۳۲۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ران ستر ہے۔

(۳۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاسِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ أَبِي عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَسٍ. (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاحُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تُكْشِفُ فَوَاحِشَكَ، وَلَا تَنْظُرَ إِلَى فَوَاحِشِ مَنْ وَلَا مَنِّبَ)). لَفْظُ حَدِيثِ حَبَّاحٍ وَلَمْ يَذْكُرْ رُوْحُ قَالَ: دَعَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: وَأَنَا كَاشِفٌ عَنْ لُبِّي فَقَالَ: ((بَا عَلَى غُطِّ فَوَاحِشِكَ لَهَا مِنْ الْعَوْرَةِ)). [ضعیف۔ معرجہ ابوداؤد ۳۱۱۰]

(۳۲۳۲) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ران کو مت کھول اور کسی زعدہ یا مردے کی ران مت دیکھو۔

(ب) روج کے روجت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میری ران کھل ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اپنی ران کو دھانپ لے کیوں کہ یہ ستر ہے۔

(۳۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِطُ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْمَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبِ الشَّيْخَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ أَبُو حَمْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي سَبْعِ مِائِينَ، وَاصْبِرُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ، وَإِذَا رَوَّحَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَحْبَرَهُ فَلَا يَرَيْنَ مَا بَيْنَ سُرِّيَّتِهِ وَرُكْبَتِهِ، فَإِنَّ مَا بَيْنَ سُرِّيَّتِهِ وَرُكْبَتِهِ مِنْ عَوْرَتِهِ)). [حسن۔ تقدم تخريجه ۳۱۲۰]

(۳۲۳۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب دس سال کی عمر میں پہنچ کر وہ نماز نہ پڑھیں تو انہیں سزا دو اور ان کے ہر گناہہ عیدہ کر دو اور جب تم میں سے کوئی غلام یا نوکر کا نکاح کروادے تو پھر اس کے ناف سے گھنٹوں تک کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھے کیوں کہ ناف سے لے کر گھنٹوں تک ستر ہے۔

(۳۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْصُورٍ رَأَى حَدَّثَنَا النَّظَرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصَةَ الصَّرِيهِيُّ وَهُوَ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ لِيَسْبَحَ ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا بِعَصِيٍّ ، وَكُرِّقُوا بَنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أُجِيرَهُ فَلَا تَنْظُرِ الْأُمَةُ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ ، فَإِنَّ مَا تَحْتَ السُّرَّةِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مِنَ الْعَوْرَةِ)).

وَقَدْ لَبَّيْ عَنْ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعَادَةَ عَنْ عَمْرِو وَكَيْسٍ يَشِيءُ ، [حسن۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۳۳) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دو، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے ہر گناہ تک ایک کر دو اور جب تم میں سے کوئی بچہ غلام یا نوکر کا نکاح کر دے تو اس ستر کی طرف ہرگز نہ دیکھے، کیوں کہ ناف سے گھنٹوں تک ستر ہے۔

(۳۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِخَارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ سَعْدِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ لِيَسْبَحَ يَسْبَحَ ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا بِعَصِيٍّ ، وَكُرِّقُوا بَنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَمَلَهُ مِنْ عَبْدِهِ أَوْ أُجِيرَهُ فَلَا تَنْظُرِ الْأُمَةُ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ ، فَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ أَسْفَلَ مِنْ سُرَّتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مِنَ الْعَوْرَةِ)). [حسن لغیرہ۔ انظر حديث ۳۲۳۲]

(۳۲۳۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز سکھاؤ، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے کی وجہ سے سزا دو اور ان کی سونے کی جگہیں ایک ایک کر دو اور جب تم میں سے کوئی اپنی لوطی کا اپنے خادم یا نوکر کے ساتھ نکاح کر دے تو اس کے ستر کی طرف مت دیکھے اور ستر ناف اور گھنٹوں کے درمیان ہے۔

(۳۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَدَّانَ الْقُرَاقُ بِمَصْرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعَمَرِيِّ حَدَّثَنَا مَقْصَلُ بْنُ قَسَّالَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ الْحَبِيبِ بْنِ

مُرَّةَ عَنِ النَّبِيِّ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((عَلِّمُوا صِبْيَانَكُمْ الصَّلَاةَ فِي سَبْعِ رِيَّيْنَ ، وَأَذْكُرْهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ مَرَّاتٍ ، وَلَوْ قَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ عَبْدَةً أَوْ أَمِيرَةً فَلَا تَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهِ وَالْعَوْرَةُ فِيمَا بَيْنَ السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ)).

(۳۲۳۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز سکھاؤ، اور دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر الگ کر دو اور جب تم اپنی لوطی کا اپنے قدم یا خادم سے ٹکرا کر دو تو اس کے ستر کی طرف ہرگز نہ دیکھو اور لوطی کا ستر ناف اور گھٹنے کی درمیانی جگہ ہے۔

(۳۲۳۷) وَقَدْ رَوَى سَمُودُ بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ عَتَّابِ بْنِ تَحِيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ ((مَا فَوْقَ الرُّكْبَتَيْنِ مِنَ الْعَوْرَةِ ، وَمَا أَسْفَلَ مِنَ السَّرَّةِ مِنَ الْعَوْرَةِ)).

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَهُوئِيلَ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَمُودِ بْنِ رَاشِدٍ قَدْ كَرَّهَ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةً وَاللَّهُ أَتَوَكَّلُ [صحيح - أخرجه الدارقطني ۲۳۱/۱]

(۳۲۳۷) ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عورتوں سے اوپر جو بھی ہے ستر ہے اور ناف سے نیچے جو بھی ہے ستر ہے۔

(۳۱۰) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْفَيْحَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَمَا قِيلَ فِي السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ

ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلق روایات کا بیان

(۳۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُهْدِيٍّ الْحَافِظُ بِغَدَاةَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَصْرِيفٍ لَنَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - غَزَا حَبِيرَ - قَالَ فَصَلَّيَا عَنْهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِفُلَسْ ، فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رُوَيْفُ أَبِي طَلْحَةَ ، فَاجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - فِي رُقَاقٍ خَيْرَ ، وَإِنْ دَخَلْنِي لَتَمَسَّ فَوَيْحَ نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ حَسَرَ إِزْرَارَ عَنْ فَوَيْحِهِ ، حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ فَوَيْحِ نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ ((اللَّهُ أَكْبَرُ حَرَبْتُ خَيْرَ ، إِنِّي إِذَا تَرَكْتُ بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُسَدِّينَ)) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا اللَّفْظِ ،

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيْثَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَأَخْشَرُ الْإِرَارُ عَنْ فَعْبِدِ بْنِ  
الْمَلُو - رحمہ اللہ

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَ لِي التَّحْلِيلُ: فَأَنْكَشَفَ فَوَجَدَهُ. [صحیح۔ عروجه البیہاری ۳۶۴]  
(۳۲۳۸) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں جہاد کیا اور ہم نے صبح کی نماز منہ اندھیرے خیبر  
کے قریب پہنچ کر پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ اور ابوطالبؓ سوار ہوئے اور میں ابوطالبؓ کے پیچھے بیٹھا تھا۔ نبی ﷺ نے خیبر کی  
گھڑیوں میں اپنی سواری کو دوڑایا، اس دوران میرا گھٹنا آپ کی ران کو چھو جاتا۔ پھر آپ نے اپنی ران سے تہبند ہٹا دی اور میں  
آپ کی ران کی سفیدی اور چمک دیکھنے لگا۔ جب آپ ﷺ خیبر کی ہستی میں داخل ہوئے تو فرمایا: اللہ اکبر خیبر جاہ ہو گیا۔ پھر  
فرمایا: ہم جب کسی قوم کے آگن میں اتر پڑیں تو ڈرامے ہوئے لوگوں کی صبح بخوش ہوتی ہے  
(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ آپ ﷺ کی ران سے تہبند اتر گیا تھا۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ آپ کی ران کھل گئی تھی۔

(۳۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِلُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

وَقَالَ قَوْلُهُ: أَخْشَرُ أَوْ أَنْكَشَفَ قَوْلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ بِقَصْدِهِ - رحمہ اللہ - وَقَدْ تَنَكَّشَفَ عَوْرَةُ الْإِنْسَانِ  
بِرِيحٍ أَوْ سَفَطَةٍ أَوْ غَيْرِهَا، فَلَا يَكُونُ مَسْئُومًا إِلَى الْكُتُوبِ.

وَقَوْلُهُ لِي الرِّوَايَةُ الْأُولَى: ثُمَّ خَسَرَ الْإِرَارَ عَنْ فَعْبِدِهِ. يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ خَسَرَ صَبِيَّ الزُّفَاقِ الَّذِي  
أَجْرَى فِيهِ مَرْكُوبُهُ إِزَارَةً عَنْ فَعْبِدِهِ، لِيَكُونَ الْفِعْلُ يَجْذِرُ الزُّفَاقِ لَا لِلْبَرِّ - رحمہ اللہ - وَيَكُونُ مُوَافِقًا لِلرِّوَايَةِ  
خَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مُوَافِقًا لِمَا مَضَى مِنَ الْأَخْبَارِ فِي كَوْنِ الْفَعْبِدِ عَوْرَةً غَيْرَ مُعَالِفٍ لَهَا، وَبِالَّذِي  
الْقَوْلِيُّ.

وَرَوَاهُ حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ

وَقَالَ لِي أَخَذَ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَإِنْ رُمِيَ لَمَسَ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ - رحمہ اللہ - وَلَمْ يَذْكُرِ الْكُشَافُ الْفَعْبِدَ

(۳۲۳۹) (ب) صحابی کے قول امحسور یا انکشف سے یہ دلیل نکلتی ہے کہ آپ ﷺ نے قصداً ران خودنگی نہیں کی تھی۔  
سواری پر انسان کی ران یا ستر ہوا کی وجہ سے یا گرتے سے یا کسی اور وجہ سے بھی کھل سکتی ہے، لہذا یہ (قصداً) کھولنے کی طرف  
منسوب نہ ہوگا۔

(ج) پہلی روایت میں صحابی کا قول ثُمَّ خَسَرَ الْإِرَارَ عَنْ فَعْبِدِهِ ہو سکتا ہے میں یہ احتمال ہے کہ ران کھولنے سے مراد گھڑیوں کا  
ٹک ہونا ہو جن میں آپ ﷺ سواری کو دوڑا رہے تھے۔ اس صورت میں یہ عمل گھڑیوں کی دیواروں کے سبب ہوگا نہ کہ نبی ﷺ

کے عمل سے یہ دیگر روایتوں کے موافق ہوگا جو اس میں سے متحول ہیں اور ان احادیث کے بھی موافق ہوگا جن میں ان کو سزا دیا گیا ہے۔

(د) اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا گھنٹا رسول اللہ ﷺ کی ران کو مس کر رہا تھا۔ اس میں ران کے کھولنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو النَّعَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنِ مُلَاسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عَمِيرٍ لَيْلًا ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ ، فَخَرَجَ أَهْلُ عَمِيرَ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَالِهِمْ كَمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ كُلَّ يَوْمٍ ، فَلَمَّا بَصُرُوا بِالنَّبِيِّ -ﷺ- قَالُوا ، مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ ، مُحَمَّدٌ وَالْعَجِيسُ ثُمَّ رَجَعُوا هَرَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : عَمِيرُ بْنُ عَمِيرٍ ، إِنَّا إِذَا تَرَكْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ لَسَاءَ صَبَاحُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ أَنَسٌ : وَكَانَ رُوَيْفُ بْنُ طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ وَإِنَّهُ رَمَحْنِي لَتَمَسُّ رُمُكَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- . وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الْأُخْرَى : وَإِنْ لَقِيتُمْ لَتَمَسُّ لَتَمَسُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت خیر پینچے، جب صبح ہوئی تو آپ سوار ہوئے اور آپ کے صحابہ بھی سوار ہو کر چل پڑے۔ خیر والے حسب سابق اپنے اوزار اور نوکریاں لیے نکلے، جب انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو بیچ اٹھے اللہ کی قسم! محمد اور اس کا لشکر چمے آ رہے ہیں۔ مجروحہ و زخمی مارے بھاگ کھڑے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خیر بر باد ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے آگم میں اتر پڑیں تو ذرا بے ہوشی ہو گئی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اس دن ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بی ساری پر تھا اور میرا گھنٹا رسول اللہ ﷺ کے گھٹنے کو چھو رہا تھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ میرا پاؤں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کو چھو رہا تھا۔

(۳۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ مَوْسَى بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَسْوُودٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَرِيمٍ الْمُرِّي حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَرِهَ بَنُو عَمْرِو قَالَ أَبُو حَرِيمٍ لَقَدْ لَبِثْتُ بِالْأَنْصَارِيِّ مَا مَعَنَى الْعَجِيسُ؟ قَالَ الْجُنْدُ ، الْجَيْشُ . وَاسْتَحْتَجَّ مَنْ رَأَى أَنَّ الْقَوْلَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ بِشَيْءٍ يَرَوِيهِ فِي ذَلِكَ فِي قِصَّةِ عُفْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْقَابِثِ مِنْ قِصَّةِ عُفْمَانَ فِي ذَلِكَ [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۱) (ا) دوسری سند سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث منقول ہے۔

(ب) ابو حاتم بیان کرتے ہیں میں نے انصاری سے کہا انھیں کیا مسمیٰ ہے؟ انہوں نے بتایا جیش، لشکر۔

جو لوگ ران کو ستر نہیں مانتے انہوں نے اس موقف میں حضرت عثمان والی روایت سے بھی دلیل لے رہے ہیں جو اس بارے میں عثمان رضی اللہ عنہ کے قصہ سے متعلق ہے۔

(۳۲۸۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُثَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَاسْلِمَانَ ابْنِ يَسَارٍ رَأَى سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُصْطَفِياً لِي بَيْنَهُ كَأَشْفَا عَنْ لَوْحِدِيهِ أَوْ سَائِلِهِ، فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى بِلَاقِ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَلِمَتِكَ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَسَوَى رِجَالَهُ - قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ - فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشِرْ لَهُ وَلَمْ تَبَالِهْ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشِرْ لَهُ وَلَمْ تَبَالِهْ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ رِجَالَكَ. فَقَالَ: ((أَلَا أَسْتَعِينِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَعِينِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ))، لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا بِهَذَا اللَّفْظِ كَأَشْفَا عَنْ لَوْحِدِيهِ أَوْ سَائِلِهِ بِاللَّسْكَ.

وَلَا يُعَارِضُ بِمَنْزِلِ ذَلِكَ الصَّوَحِ الصَّحِيحُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْأَمْرِ بِتَجْمِيرِ الْقَوْلِ، وَالنَّصُّ عَلَى أَنَّ الْقَوْلَ عَوْرَةٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ أَحَقُّهُمْ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْقَعْدَةِ شَيْئاً مِنْ ذَلِكَ

[صحيح - أخرجه مسلم ۲۴۰۶]

(۳۲۸۲) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے اور آپ کی رانیں یا پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت دی اور آپ اسی طرح بیٹھے باقی کرتے رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے آپ کی اجازت طلب کی تو آپ نے انہیں بھی اجازت مرحمت فرمادی۔ وہ بھی اسی طرح آکر باقی کرتے رہے، پھر عثمان رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے آپ سے اجازت چاہی۔ آپ نے انہیں بھی اجازت دی اور ساتھ ہی آپ اللہ کریمہ گئے اور اپنے کپڑوں کو درست کر لیا۔ راوی کہتے ہیں میں یہ نہیں جانتا کہ یہ ایک ہی دن کا واقعہ ہے۔ پھر وہ بھی باقی کرتے گئے۔ جب یہ حضرات چلے گئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ، اگلے ہوئے تو آپ نہ اٹھے اور نہ ہی آپ نے کوئی پردہ کیا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو بھی آپ نہ اٹھے اور نہ ہی اپنے آپ کو درست کیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ بیٹھ گئے اور پے کپڑے درست کر لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں ایسے آدمی سے حیاء



کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

(ب) صحیح مسلم میں ”تَكَادِفًا عَنْ فَوَحْدَيْهِ أَوْ مَسَاقِيهِ“ کے الفاظ ہیں۔

نبی ﷺ کے ران چھپانے کے بارے میں اس صریح روایت کے معارض کوئی حدیث نہیں۔ نص یہ ہے کہ ران ستر ہے اور یہ روایت بن شہاب زہری نے بھی نقل کی ہے اور وہ ان سے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں۔ انہوں نے اس قصہ میں اس طرح کی بات ذکر نہیں کی۔

(۲۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ لُحَايٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَانَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَحَدَّثَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُصْطَبِعٌ عَلَى فِرَافِئِهِ لَا يَسُرُّ مِرْطَ عَائِشَةَ ، فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ تَحَلَّلَتْ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، قَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ لِعَائِشَةَ : ((اجْمَعِي عَلَيْكِ يَا بَكْرٍ)) ، قَالَ ، فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ ، قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَلَهُ فَرَعْتُ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ كَمَا فَرَعْتَ لِعُمَانَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ عُمَانَ رَجُلٌ حَسْبٍ ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ حَاجَتَهُ))  
وَوَافٍ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْبِ عَنْ عُمَرَ وَالسَّائِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَعْقُوبَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَلَيْسَ بِهِ ذِكْرُ الْفَوَحْدِ وَلَا السَّاقِ [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۶۰۲]

(۳۲۳۳) (۱) سعید بن عامر فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے ہوئے بستر پر بیٹے ہوئے تھے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پاس آنے کی اجازت دی گئی اور آپ ﷺ اسی حالت میں رہے۔ انہوں نے اپنی ضرورت بیان کی اور چلے گئے، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی انہیں بھی اجازت دی گئی اور رسول اللہ ﷺ اسی حالت میں رہے انہوں نے بھی اپنی حاجت بیان کی اور چلے گئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اپنے کپڑے سمیٹ لو۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابھی اپنی حاجت آپ کے سامنے رکھی، اور میں بھی چل پڑا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو اس طرح فوراً اٹھتے اس وقت نہ دیکھا جب ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما آئے۔ جس طرح آپ عثمان رضی اللہ عنہ کے آنے پر فوراً اٹھ بیٹھے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عثمان رضی اللہ عنہ بہت حیا دار آدمی ہے مجھے ڈر تھا

کہ میں اس کو اسی حالت میں اجازت دے دیتا تو شاید وہ اپنی حاجت بھی بیان نہ کر پاتے۔

(ب) صحیح مسلم کی روایت میں ران اور پٹلی دونوں کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۲۶۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثِيَّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ يُوْهَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَمْعَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُعْتَمِدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا زَوْجُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عَمْرِو قَالَتُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا قَدْ وَضَعَ تَوْبَةً بَيْنَ كَعْبَيْهِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ لَدَيْهِ لَهُ، وَالنَّبِيُّ ﷺ - عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ عَمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ، ثُمَّ عَلِيَ ثُمَّ النَّاسُ مِنْ أَصْحَابِهِ وَالنَّبِيُّ ﷺ - عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذَنَ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - تَوْبَةً فَجَعَلَهَا - فَالْتَمَسَتْ - فَجَعَلُوا ثُمَّ عَرَجُوا فَالْتَمَسَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَغَيْرُ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّسْتَ بِتَوْبَتِكَ. فَالْتَمَسَتْ لَقَالَ: ((أَلَا أَسْتَعْنِي بِمَنْ تَسْتَعْنِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ))

قَالَ الشَّيْخُ وَتَحْلِيلُكَ رَوَاهُ أَبُو يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح لمعه۔ (تحریر احمد ۶/۲۸۸)]

(۳۲۳۴) عبد اللہ بن سعید مدنی سے روایت ہے کہ طلحہ بن عمروؓ فرماتی ہیں ایک روز رسول اللہ ﷺ اپنے کپڑے کو پٹی رانوں میں رکھے ہوئے بیٹھے تھے، ابو بکرؓ آئے اور اجازت طلب کی، رسول اللہ نے انہیں اجازت دے دی اور آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر عمرؓ آئے اسی طرح ہوا۔ پھر علیؓ آئے، پھر دیگر لوگ آتے جاتے رہے، آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر سیدنا عثمانؓ آئے اور اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے کو درست کیا۔ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ لوگ بیٹھے ہاتھ کرتے رہے اور چلے گئے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو بکرؓ آئے، عمرؓ آئے، علیؓ آئے اور آپ کے دیگر صحابہؓ آئے لیکن آپ اسی حالت میں بیٹھے رہے تو جب عثمانؓ آئے آپ نے فوراً اپنے کپڑے کو درست کر لیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اس آدمی سے حیاء کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

(۲۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْمُطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْمَانَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتُ عَمْرِو قَالَتُ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ فَوَضَعَ تَوْبَةً بَيْنَ كَعْبَيْهِ، فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ.

وَالَّذِي هُوَ الْأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ - أَخَذَ بِكَرْبِ تَوْبَتِهِ فَوَضَعَهَا بَيْنَ كَعْبَيْهِ إِذْ لَا يُكَلِّفُ بِهِ غَيْرَ ذَلِكَ وَإِنَّمَا يَكْشِفُ بِذَلِكَ فِي الْعَالِيَةِ رَحْمَتَهُ دُونَ كَعْبَيْهِ

وَرَوَايَةُ أَبِي مُرْسَى الْأَشْعَرِيِّ قَدْ صَرَّحَتْ بِذَلِكَ أَظْهَرَ فِي فَصْلٍ أُخْرَى. [صحيح لمعه۔ وقد تقدم في الذي فيه]

(۳۳۵) (ا) اھمہ بنت عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے اپنے کپڑوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھا ہوا تھا۔

(ب) ممکن ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کے ایک کنارے کو پکڑا ہوا ہوا اور اپنی رانوں کے درمیان دے رکھا ہو تو اس سے کسی اور بات کی طرف گمان جاسکتا نہیں اور اس طرح تو گھٹنے کھلے ہوئے ہو سکتے ہیں نہ کہ رانیں۔

(۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَفَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْحَكِيمِ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عُمَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى نَحْوًا مِنْ هَذَا غَيْرَ أَنَّ عَاصِمًا زَادَ فِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - كَانَ فِي مَكَانٍ لَهُوَاءَ قَدْ كَشَفَتْ عَنْ رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا أَتَى عُمَانُ عَطَاهُمَا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ.

وَهَذَا لَا حُجَّةَ لَهُ لِأَنَّ ذَهَبَ إِلَى أَنَّ الْقَوْعَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَكَشَفَتْهُمَا قَوْلُ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا يَذْكُرُ عَلَى أَنَّ الرُّكْبَتَيْنِ لَيْسَتَا بِعَوْرَةٍ. وَعَلَى ذَلِكَ ذَلِكَ أَبُوصَ حَدِيثُ هَمِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَعَلَى: أَنَّ السُّرَّةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ. وَإِنَّمَا الْعَوْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ مَا بَيْنَهُمَا. (صحيح - أخرجه البخاري ۲۴۹۲)

(۳۳۶) (ا) ابو موسی سے اسی جیسی روایت مروی ہے مگر عاصم نے یہ اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ تھے جہاں پانی تھا تو آپ نے اپنے گھٹنوں تک کپڑا بٹایا ہوا تھا۔ جب عثمانؓ بیٹھا آئے تو آپ نے انہیں ڈھانپ لیا۔

(ب) اس حدیث میں ان لوگوں کے لیے دلیل نہیں ہے جن کا موقف ہے کہ ران ستر نہیں ہے اور عثمانؓ کے داخل ہونے سے قبل آپ ﷺ اپنی رانوں کو کھولے ہوئے تھے، بلکہ یہ تو صرف اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ گھٹنے ستر میں شامل نہیں ہیں۔ اسی طرح عمرو بن شعیب اور علیؓ کی حدیث بھی کہ ناف ستر میں شامل نہیں ہے بلکہ اس سے یہ سمجھ آتا ہے کہ مرد کا ستر ان دونوں (ناف اور گھٹنوں) کے درمیان ہے۔

(۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَفِيهِ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيهِ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَوَّيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سَوَّيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلْحَسَنِ ارْقِعْ قِمِيصَكَ عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أَتَى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَقْبَلُ قِمِيصَهُ فَقَبِلَ سُرَّتَهُ.

كَذَا قَالَ عَنْ حَمَّادٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ حَمَّادٍ وَعَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ. وَهُوَ عَمِيرُ بْنُ إِسْحَاقَ.

(۳۲۳۷) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حسن کو فرمایا اپنی قمیص کو اپنے پیٹ سے ہٹا تا کہ میں اس طرح بوسہ دوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی قمیص اٹھائی تو انہوں نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۳۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قُضَّافَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانِ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فَكَفَّيْنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرَأَيْتَ أَهْلُ بَيْتِكَ حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْبَلُ فَقَالَ يَقْبَعُونَهُ. فَوَضَعَ قَدَاهُ عَلَى سُرِّيهِ

[فقیر۔ وقد مضى قبله طريق مواء]

(۳۲۳۸) عمیر بن اسحاق بیان کرتے ہیں: میں حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سٹے تو انہوں نے فرمایا، مجھے دکھاؤ میں آپ کا بوسہ لینا چاہتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے اپنے دونوں جبڑوں کے ساتھ اپنے منہ کو ان کی ناف پر رکھا۔

(۳۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عَرَبًا رَجَى اللَّهَ عَنْهُ يَخْرُجُ فَوْقَ الشُّرَّةِ.

وَهَذَا لَا يُعَارَفُ قَوْلٌ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الشُّرَّةَ كُنْتُ يَمُورُ، لِأَنَّ مَنْ زَعَمَ ذَلِكَ عَقَدَ الْإِزَارَ فَوْقَ الشُّرَّةِ لِيَسْتَوِيَعَ جَمِيعَ الْكُورَةِ بِالسُّرِّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ المرحه ابن ابی شیبہ ۲/۲۸۰]

(۳۲۳۹) (۱) اسلمین کے آزاد کردہ غلام ابو العلاء سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ تہبند ناف کے اوپر باندھتے تھے۔

(ب) یہ حدیث اس کے مخالف نہیں کہ ناف ستر نہیں ہے، کیونکہ انہوں نے تہبند ناف کے اوپر اس لیے باندھا ہے تاکہ کھل ستر کو گھیر لے۔ وباللہ التوفیق

### (۳۱۱) بَابُ مَا تُصَلِّي فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الثَّيَابِ

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے

(۳۲۵۰) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَك مَالِكُ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَهْنَامُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَأَلَتْ لَمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ الْيَسْرِ رضی اللہ عنہ مَاذَا تُصَلِّي

فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ النَّبِیِّ ، فَقَالَتْ رَفِیَ الْيَحْمَارِ وَالْذَّرْعُ السَّابِغُ الَّذِي يُعَقِّبُ ظُهُورَ قَدَمَيْهَا  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَضَرٍ وَحَفْصُ بْنُ عَمَاتٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
زَيْدٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مَوْفُوفًا .

وَرَوَاهُ عَفَّانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ مَوْفُوفًا

[صحیح - معرجہ مالک ۳۲۴، ابو داؤد ۶۳۹]

(۳۲۵۰) محمد بن زید قرشی اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا عورت کتنے کپڑوں  
میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک بڑی چادر اور بڑی قمیض میں نماز پڑھے جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو  
ڈھانپ لے۔

(۳۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو نَجْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَاحِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْفُطَّارُ قَالُوا  
حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ . أَنَّهَا سَلَّتِ النَّبِيَّ - ﷺ -  
أَتَصَلِّي الْمَرْأَةُ لِي يَزُجَ وَيَحْمَارٍ لَسَ عَلَيَّهَا إِزَارٌ؟ فَقَالَ : (( إِذَا كَانَ الذَّرْعُ سَابِغًا يَغْطِي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا )) .

[منکر - معرجہ ابو داؤد ۶۸۰، الدارقطني ۶۲/۲]

(۳۲۵۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا عورت ایک اوزنی اور قمیض میں تہبند کے بغیر نماز پڑھ  
سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قمیض اتنی کھلی اور کشادہ ہو جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے تو پھر پڑھ سکتی ہے۔  
(۳۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفُطَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ  
الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - (( إِنْ أَلَدَى يَجُوزُ قُبُورُهُ مِنَ الْخَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ )) . فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ . يَا  
رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ ؟ قَالَ (( جِبْر )) . فَقَالَتْ إِذَا تَخَرَّجَ مَرْفَعُهُنَّ ، أَوْ قَالَتْ أَقْدَمُهُنَّ قَالَ (( لَقَدْ رَأَى ))  
وَلَا يَزِدُنِي عَلَيْهِ )) [صحیح - معرجہ احمد ۵/۲]

(۳۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر کے ساتھ اپنے کپڑے کو نیچے لٹکا کر  
گھسٹ کر چلا ہے تو اللہ تعالیٰ کل قیامت کے روز اس کی طرف (نہر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ  
کے رسول! عورتوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ایک ہاتھ، انہوں نے کہا: جب تو پنڈلیوں سے نکل جاتی ہیں یا

کہا کہ ان کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ نے فرمایا ایک ذراع تک کر لیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

(۳۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَبِيئَةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ذَهَبَ الْمَرْءُ بِشَيْءٍ قُلْتُ إِذَا تَعَرَّجَ فَلَمَّا هَا قَالَ ((فَلْيَرَاغَ لَا يَزِدَنَّ عَلَيْهِ))

وَلَمْ يَلِ هَذَا قَلِيلٌ عَلَى وَجُوبِ سُرِّ قَلَمَتِهَا. [صحيح لغيره - أخرجه الفارسي ۲۶۶۴]

(۳۲۵۳) (۱) امام الموثقین سید امام سلمہ جہلمی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا عورت کے کپڑے کے دامن کا پچھلا حصہ ایک ہاتھ میں لے کر عرض کیا جب تو اس کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ایک ذراع کر لیں لیکن اس سے تجاوز نہ کریں۔

(ب) اس حدیث میں عورت کے قدموں کے ڈھلنے کے وجوب پر دلیل ہے۔

(۳۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَمَّامِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا عَمِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ سَهَّالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّيْهِ عَنْ صَبِيئَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَالِشَةَ رَجِصَى اللَّهُ عَنْهَا هِيَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((لَا تُغْبِلُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِوَحْمَةٍ)) لَفْظُ حَدِيثِ حَبَّاجٍ وَرَوَاهُ سَوَّيْهُ بْنُ أَبِي قُرُومَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح - أخرجه أبو داود ۶۶۱]

(۳۲۵۵) سید عائشہ جہلمی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز کو پٹہ کے بغیر قبول نہیں کرتا۔ امام ابو داؤد رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ نے قزوہ اور حسن جہلمی کے واسطے سے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۳۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سَوَّيْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تُغْبِلُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِوَحْمَةٍ)) . [صحيح لغيره - هدم في الدي قبله]

(۳۲۵۷) قزوہ حسن جہلمی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز اور وحی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

(۳۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ تَرْسَعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَيْعَةَ حَدَّثَنَا يَكْرُبُ عَنْ بِشْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ لُحَوْلَانِي وَكَانَ يَتِمُّ فِي جَعْرِ مَمْنُونَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مَمْنُونَةَ تَصَلِّي فِي دِرْعٍ سَابِعٍ وَحَمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ



(۳۲۵۶) عبید اللہ ثولانی سے روایت ہے، وہ سیدہ میمونہؓ کی گود میں پرورش پاتے تھے اور یتیم تھے، فرماتے ہیں میں نے سیدہ میمونہؓ کو بڑی قمیص اور چادر میں نماز پڑھتے دیکھا، اس میں تہبند تھا۔

(۳۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ النَّفْعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ قَدْ كَرِهَ بَنُوهِ قَالَ وَكَانَتْ تُصَلِّي فِي الدَّرْعِ وَالْوَحَارِ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَالِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فِي الدَّرْعِ وَالْوَحَارِ

[اصحیح۔ معرجہ حلیث ۳۲۳]

(۳۲۵۷) (ا) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ اوڑھنی اور قمیص میں تہبند کے بغیر نماز پڑھتی تھیں۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ نماز اوڑھنی اور چادر میں نماز ادا کیا کرتی تھیں۔

(۳۱۲) بَابُ التَّرْغِيبِ فِي أَنْ تُكْتَفَ ثِيَابُهَا أَوْ تَجْعَلَ تَحْتَ دِرْعِهَا ثَوْبًا

إِنْ خَشِيتُ أَنْ يَصِفَهَا دِرْعُهَا

عورت کے لیے ضروری ہے کہ مونا کپڑا اپنے اگر قمیص باریک ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے

(۳۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَاسْلِمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمُهَرَّبِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ بَرَّحِمَ اللَّهُ بَسَاءَ الْمُتَهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ لَمَّا أُنْزِلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلْيَضْحَكُنَّ يَغْمِرُهُنَّ عَلَى جُوهِيهِنَّ﴾ [النور ۳۱] حَقَّقْنُ - قَالَ ابْنُ صَالِحٍ: اُكْتَفَتْ - مَرُوطُهُنَّ فَاحْتَمَرْنَ بِهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [اصحیح۔ معرجہ البخاری ۲۴۸۱]

(۳۲۵۸) سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے ہجرت کرنے والی عورتوں پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ نے یہ

آیت مبارکہ نازل کی ﴿وَلْيَضْحَكُنَّ يَغْمِرُهُنَّ عَلَى جُوهِيهِنَّ﴾ [النور ۳۱] ”(مسلمان عورتوں کو) چاہیے کہ وہ اپنے درپٹوں کو پہنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔“ تو ان عورتوں نے اپنی چادریں پھاڑ ڈالیں۔

ابن صلیح کہتے ہیں اپنی چادروں کو دو برا کر لیا اور ان کے ساتھ وہ پردہ کرتی تھیں۔

(۲۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الزَّاهِدُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ  
بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ  
صَوِّفَةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا مَرَّكَتُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَالْمُحْصِنِينَ يُخَمِّرُهُنَّ  
عَلَىٰ جُودِهِنَّ﴾ [السورہ ۳۱] أَعَدَّ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ أَزْوَاجَهُنَّ لَشَفَقَةٍ مِنْ مَخِوِ الْحَوَاشِي فَاحْتَمَرْنَ بِهِ

رِزَاةَ الْبَحَارِيِّ فِي الصَّوْحُوحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح إخرجه مسند ۲۱۲۸]

(۳۲۵۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آیت ﴿وَالْمُحْصِنِينَ يُخَمِّرُهُنَّ عَلَىٰ جُودِهِنَّ﴾ [سورہ ۳۱]  
نازل ہوئی تو انصار کی عورتوں نے اپنے تئیں کفاروں سے بچا لے اور وہ ان کے ساتھ پردہ کرتیں۔

(۲۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّظَرِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ الدَّارِمِيُّ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
وَالْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((صِفَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَزْهَمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سَبَاطٌ كَأَدْنَابِ  
الْبُكَرِ يَخْمَرُونَ بِهَا النَّاسَ ، وَنِسَاءَهُ كَأَسْبَاطِ عَارِيَّاتٍ مَائِلَاتٍ مُجِلَّاتٍ رُءُوسُهُنَّ كَأَمْثَالِ أَسْمَةِ الْبُحْتِ  
الْمَائِلَةِ ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَخْرُجْنَ مِنْهَا ، وَإِنْ رِيحُهَا لَوْ جَدُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا))

رِزَاةَ مُسْلِمٍ فِي الصَّوْحُوحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [حسن لغیرہ۔ إخرجه ابوداؤد ۴۱۱۶]

(۳۲۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنہیں کے دہ کردہ ایسے ہیں کہ میں نے انہیں نہیں دیکھا  
(۱) وہ لوگ کہ ان کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مار رہے ہوں گے اور وہ عورتیں  
جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی۔ خود بھی مائل ہونے والی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی، ان کے سر اونٹوں  
کی کوبانوں کی طرح ہوں گے۔ یہ عورتیں نہ ہی جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو  
اتنی اتنی مسافت سے بھی آ جاتی ہے۔

(۲۲۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ  
بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْوَةَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَرْبَابٍ  
حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَبْرِ أَنَّ عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ بَرْدٍ عَنْ  
مُعَاوِيَةَ عَنْ دُحَيْمَةَ بِنْتِ خُلَيْفَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَيَّ مِرْقَلًا ، فَلَمَّا رَجَعَ أَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ  
- ﷺ - لُطَيْطَةً فَقَالَ ((اجْعَلْ صَدِيقَهَا قَيْمِيصًا ، وَأَعْطِ صَاحِبَتَكَ صَدِيقًا تَخْتُمُ بِهِ)) فَلَمَّا وَلَّى دَعَاہُ  
قَالَ ((مُرَّهَا تَجْعَلْ لَحْمَهُ شَبِثًا لِنَلَا يَصِفُ)).

وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ الْبَحَارِيُّ: مَنْ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُتُبِيُّ وَذِكْرَ هِشَمٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

بَحْسَى بْنُ أَبِي وَابْنُ جَرِيحٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَحْشٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ [حسن لغيره نظر قبله]  
(۳۲۶۱) دجید بن خلیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ہرقل کی طرف روانہ کیا، جب وہ لوٹے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں قبلی چادر عطا کی اور فرمایا اس کے نصف حصہ سے قمیض بناؤ اور دوسرا آدھا حصہ اپنی اہلیہ کو دے دو تاکہ وہ اس سے ادرھنی بنالے۔ جب وہ چل پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں واپس بلا کر فرمایا اپنی بیوی کو حکم دینا کہ وہ اس کے نیچے کوئی اور کپڑا رکھ لے تاکہ اس کا جسم نہ نر نہ آئے۔

(۳۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدُوٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُبُطَةً خَبِيعَةً أَهْدَاهَا لَهُ دُخْيَةُ الْكَلْبِيِّ، فَكَسَوْنَهَا امْرَأَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا لَكَ لَا تَلْبَسِ الْقُبُطَةَ؟)) قُلْتُ كَسَوْنَهَا امْرَأَتِي فَقَالَ: ((مُرَهَا فَلْتَجْعَلَ نَحْمَهَا هِلَالَةً لِقَابِي أَحَابَ أَنْ تَوْصَفَ عِظَامَهَا))

[صحیح لغيره۔ اخرجه من طریق اخر اس ابی شیبہ ۲۱۷۹۲]

(۳۲۶۳) محمد بن اسمہ بن زید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک موٹی قبلی چادر پہنائی جو انہیں دجید بکلی نے تخت کی تھی۔ میں نے وہ چادر اپنی زوجہ محترمہ کو پہنا دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے خود کیوں نہیں رکھی؟ میں نے کہا: میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنا دی تو آپ نے فرمایا پھر اس کو کہہ دو کہ اس کے نیچے کوئی ہریان یا ہمیشہ پہن لے مجھے ڈر ہے کہ اس کی ہڈیاں نظر نہ آئے لگیں۔

(۳۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَجِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَسَا النَّاسَ الْقُبُطِيَّ، ثُمَّ قَالَ لَا تَكْرِهْنَهَا يَسْؤُكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَلْسَنَهَا امْرَأَتِي فَأَلْبَسْتُ لِي الْبَيْتَ وَأَذْبَرْتُ، فَلَمْ أَرَهُ يَحِيفُ فَقَالَ عُمَرُ إِنْ لَمْ يَكُنْ يَحِيفُ فَإِنَّهُ يَصِفُ. وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا مُسْلِمٌ الْبُطَيْنِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عُمَرَ.

وَلَمَعْنِي هَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ مَوْضُوعٍ. [صحیح۔ اخرجه من مبیع کما می کثر العمال ۲۱۷۱۳]

(۳۲۶۵) عبد اللہ بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قبلی کپڑے پہنائے پھر فرمایا اس سے اپنی عورتوں کی قمیض نہ بنانا تو ایک آدمی نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنی بیوی کو پہنا دی ہے۔ اس کے بعد وہ گھر میں

جلی پھری لیکن میں نے اس میں بار کی نہیں دیکھی۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ بار یک نہیں ہے تو ٹھیک ہے۔

(۳۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُصْوَرٍ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَأَبُو نَصْرِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ  
ابْنِ قَنَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ حَمْدَانَ الْقَارِسِيُّ وَأَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ الصَّقَّارِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَانَ يَعْنِي النَّيَّسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ  
بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَصَلَّى الْمَرْأَةُ فِي ثَلَاثَةِ ثَوَابٍ دِرْعٍ وَخِمَارٍ وَإِزَارٍ.  
وَرَوَيْنَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا صَلَّتْ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ثُمَّ قَالَتْ: نَأْوِلِي الْمُلْحَمَةَ.  
وَعَنْ عَائِشَةَ مَثَوِ ذَلِكَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سُوِّتَتْ عَنِ الْخِمَارِ فَقَالَتْ: إِنَّمَا الْخِمَارُ مَا وَارَى الْبَشَرَ وَالشَّعْرَ.

[صعیف۔ اخرجه مالك ۱۶۲۵]

(۳۳۶۳) (ا) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے۔ قمیص، چادر میں اور تہبند میں۔

(ب) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے قمیص اور چادر میں نماز پڑھی، پھر فرمایا: مجھے اوڑھنے والی چادر سے دو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوڑھنی کے بارے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا چادر وہ ہوتی ہے جو جملہ اوروں کو ڈھانپ لے۔

(۳۳۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ  
حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُلْفَمَةَ بِنِ أَبِي عُلْفَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ: دَخَلْتُ خَفَصَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ  
الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى خَفَصَةَ خِمَارٍ وَرَقِ، فَشَفَّهَ عَائِشَةَ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيفًا.

[صعیف۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ۳۱۲، ۴]

(۳۳۶۵) عاتقہ بن ابی عاتقہ امی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ خفصہ بنت عبد الرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئیں اور

سیدہ خفصہ پر ایک بار یک چادر تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پھاڑ دیا اور انہیں ایک موٹی چادر پہنا دی۔

(۳۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي

عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْبِكُ تَحْتَ الثَّرُوعِ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ شَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْإِحْيَاءُ شَدَّ الْإِزَارَ وَاجْتَمَعَتْ.

يَعْنِي أَنَّهَا كَانَتْ لَا تَصَلِّي إِلَّا مُتَوَرِّدَةً. [حسن لغيره۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ۳۳۳، ۴]

(۳۲۶۶) (ا) ابو عبیدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں تیس کے نیچے کمر بند یا اپنی ہانڈ لیا کرتی تھیں۔

(ب) ابو عبیدہ کہتے ہیں "احکام" سے مراد تہجد کو مقبولی سے ہانڈ مٹا ہے، یعنی وہ کمر بند کس کر نماز پڑھتی تھیں۔

(۳۲۶۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ لِي خَدِيجَةَ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ عَطَلًا، وَلَوْ أَنَّ تَعْلُقَ لِي عُنُقَهَا خَبَطًا

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ خَدِيجَةُ الْفَرَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ بَسَتْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ لَوْلَا عَطَلًا يَحْسِبُ النَّاسُ لَا حَوْلَى عَلَيْهَا.

وَنَابَتْ عَنْ عَائِشَةَ فِي نِسَاءٍ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ الصَّلَاةَ مُتَلَفِعَاتٍ بِعُرُوطِهِنَّ.

[صحیح۔ المعجم الصحاحی ۳۶۰]

(۳۲۶۷) (ا) ابو عبیدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ عورت کے بے زور نماز پڑھنے کو ناپسند سمجھتی تھیں، اگرچہ وہ اپنی گردن میں کوئی دھاگہ لٹکا لے۔

(ب) ابو عبیدہ کہتے ہیں مطلقاً سے مراد وہ عورت ہے جو زیور سے خالی ہو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مومن عورتوں کے بارے میں منقول ہے کہ وہ (رسول اللہ ﷺ کے ساتھ) نماز میں شریک ہونے میں در اپنی چادروں میں لپی ہوئی ہوتی تھیں۔

(۳۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْمِيُّ لَمَّا قَرَأْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَكَ

عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ بْنُ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّهَيْرِ أَنَّ

عَائِشَةَ رَوَّحَ النَّبِيَّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّيُ صَلَاةَ الْفَجْرِ لَيْشْهَدَهَا مَعَ نِسَاءٍ

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ مُتَلَفِعَاتٍ بِعُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى مَوَازِينَهُنَّ وَمَا يَخْرُفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّوَحِجِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ [صحیح۔ المعجم الصحاحی ۱، ۲۷۷۔ البخاری بسند آخر ۳۶۵]

(۳۲۶۸) عروہ بن زہیر بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھتے تو آپ کے

ساتھ (نماز میں) کئی مسلمان عورتیں شریک ہوتیں، وہ بڑی بڑی چادروں میں لپی ہوتی تھیں۔ عروہ (نماز کے بعد) اپنے

گھروں کو لوٹ جاتیں اور (ادھر سے) انہیں کوئی نہ پہچان پاتا۔

(۳۱۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ مِنَ الثِّيَابِ

مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے

(۳۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّمَّانِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ رِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الصُّبْرِيِّ سَمِعَ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَرَّ وَلْيَتَوَدَّ))

[صحیح۔ وقد تقدم في الحديث]

(۳۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو تہبند ہاندہ لیا کرے اور چادر اوڑھ لے۔

(۳۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُصَّاصٍ حَدَّثَنَا مُتَّى بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ قَدْ كَرِهَ بِمَعَاذِ يَأْتَانِيهِ [صحیح۔ أخرجه الطبرانی في الأوسط ۹۳۶۸] (۳۲۷۰) ین

(۳۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِصُورٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُفَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا يَرَى نَافِعٌ إِلَّا أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ تَوْبَةً، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ مَنْ يُرَى لَهُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ تَوْبَانِ فَلْيَتَوَرَّ إِذَا صَلَّى، وَلَا يَسْتَجِمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ اسْتِعْمَالَ الْيَهُودِ))

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن عزمہ ۷۶۶]

(۳۲۷۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو وہ دو کپڑے پہن لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ زیادہ مستحق ہے کہ اس کے لیے زینت اختیار کی جائے، لہذا اگر کسی کے پاس دو کپڑے نہ ہوں تو وہ تہبند ہاندہ لیا کرے اور تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں کپڑے کو نہ لپیٹے یعنی یہودیوں کی طرح چادر لپیٹنا کہ ہاتھ نہ لگ سکیں۔

(۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَابِرٍ الصُّمَيْيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي تَابٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا أَصْلَى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَلَمْ أَكُنْكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَلَوْ بَعَثْتَ كُنْتَ تَذْهَبُ هَكَذَا؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَإِنَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَرَى لَهُ، ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي تَوْبٍ فَلْيَسْتَدِ عَلَى جَفْوِهِ، وَلَا تَسْتَعْمِلُوا كَمَا سَعَمَالِ الْيَهُودِ)) [صحیح۔ وقد تقدم في الحديث]

(۳۲۷۲) نافع بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا میں نے تجھے کپڑے نہیں پہنائے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں ضرور پہنائے ہیں تو انہوں نے کہا اگر تمہیں میں اسی حالت میں کسی طرف بھیجوں تو کیا چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے زیب و زینت اختیار



کی جائے۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو وہ اپنی کمریا کو کھڑے ہاندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ بھی باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: تَخَلَّفْتُ يَوْمًا فِي عِلْفِ الرِّكَابِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ ابْنُ عَمْرٍو وَأَنَا أَصْلَى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لِي: أَلَمْ تَكُنْ ثَوْبَيْنِ؟ قُلْتُ بَلَى، قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ بَعَثْتَ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْعِيَةِ أَكُنْتَ تَدْعُبُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قُلْتُ لَا، قَالَ فَإِنَّكَ أَهْوَى أَنْ تَجْعَلَ لَهُ أَمَّ النَّاسِ؟ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوْ قَالَ عَمْرٍو مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَصِلْ فِيهِمَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ثَوْبٌ فَلْيَتَزَوَّدْ بِهِ، وَلَا يَسْتَحْمِلِ الْيَهُودُ. [صحيح - تقدم في الدي فبه]

(۳۷۷۳) نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں سواریوں کو چارہ ڈالنے کی وجہ سے پیچھے رہ گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما میرے پاس تشریف لائے اور میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا کیا تجھے دو کپڑے نہیں پہنائے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں اہل مدینہ میں سے کسی کے پاس بھیجوں تو کیا تم ایک ہی کپڑے میں چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا تو اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوبصورتی اختیار کی جائے یا لوگ؟ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جس کے پاس دو کپڑے ہوں تو وہ ان دونوں میں نماز پڑھے اور جس کے پاس صرف ایک ہی کپڑا ہو تو وہ اس کو کمر میں باندھ دے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۷۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ احْتَبَسْتُ لَهُ فِي عِلْفِ الرِّكَابِ. وَذَكَرَ الْعُلَيْتُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوْ قَالَ قَالَ عَمْرٍو وَأَكْثَرُ حَتَّى أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لْيَصِلْ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا ثَوْبًا وَاحِدًا فَلْيَتَزَوَّدْ بِهِ، وَلَا يَسْتَحْمِلِ الْيَهُودُ)).

وَرَوَاهُ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بِالشَّكِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۵۸]

(۳۷۷۵) نافع سے روایت ہے کہ میں سواریوں کی خدمت (چارہ وغیرہ ڈالنے) کی وجہ سے رک گیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے، راوی کہتے ہیں: میرا گمان یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک دو کپڑوں میں نماز ادا کرے اور اگر صرف ایک کپڑا میسر ہو تو اسی کو باندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَوْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوْ كَلَّكُمْ يَجِدُ  
 ثَوْبَيْنِ؟)) ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: إِذَا وَشَعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا، جَمَعَ  
 رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُهُ، صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ، رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ، رَجُلٌ فِي سَرَاوِيلٍ وَرِدَاءٍ،  
 رَجُلٌ فِي سَرَاوِيلٍ وَقَمِيصٍ، رَجُلٌ فِي سَرَاوِيلٍ وَقَمِيصٍ، رَجُلٌ فِي ثِيَابٍ وَقَمِيصٍ، وَأَخْبَرَهُ كَأَنَّهُ فِي ثِيَابٍ وَرِدَاءٍ  
 وَوَأَهَّ النَّبَارَةَ فِي الصُّبْحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - اسرحه ابو داود ۶۳۶]

(۳۷۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کیا مرد ایک کپڑے میں  
 نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کسی کو دو دو کپڑے پیر ہیں؟ پھر ایک اور شخص حضرت عمر رضی اللہ  
 عنہ کے پاس آ کر ہوا اور ان سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے مسئلہ دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جب اللہ نے  
 تمہیں وسعت دی ہے تو تم بھی وسعت اختیار کرو۔ تمہیں چاہیے کہ اپنے کپڑے اکٹھے کر کے تہجد پڑھو یا اس کے ساتھ چادر،  
 قمیص یا جبہ پہن لے یا شلوار پہن لے اور اس کے ساتھ چادر، قمیص یا جبہ پہن لے یا چاقچہ پہن لے اور اس کے ساتھ جبہ یا قمیص  
 پہن لے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے چاہیے کے ساتھ چادر کا بھی ذکر کیا۔

(۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 الْمُعَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُسَيْمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَيْبِ عَنْ عَبْدِ  
 اللَّهِ بْنِ بَرْقَنْةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي إِحْدَايَ لَا يَتَوَضَّعُ بِهِ، وَهِيَ أَنْ  
 يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي سَرَاوِيلٍ وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ. [صحيح - اسرحه البخاری ۳۵۱]

(۳۷۷۶) عبد اللہ بن برقنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چادر اور ڈھ کر نماز پڑھنے سے منع  
 فرمایا کہ اس کا دائیں کنارہ ہاتھیں کندھے پر اور بائیں کنارہ دائیں کندھے پر نہ ہو، اس طرح آپ نے چادر کے بغیر صرف  
 پاجامہ میں نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

### (۳۱۴) بَابُ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِذْنِ أَبِي سَهْلٍ بْنُ رِجَابٍ الْقَطَّانِ  
 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَتَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ  
 (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الصَّمَاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقُبْرِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوَلَيْكُلْكُمُ تَوْبَانِ؟))  
وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح- هذا لفظ احمد ۲/ ۲۳۸]

(۳۲۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تم میں سے ہر کسی کو دو توبہ پڑے ہیں؟

(۳۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمُورٍ الصُّغَيْرِيُّ بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُوَيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((أَوَلَيْكُلْكُمُ تَوْبَانِ؟)) فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنِّي لَا تَرْكُ رَذَالِي عَلَى الْيُسْبَجِ وَأُصَلِّي مُلْتَوِعًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ دُونَ فِعْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحيح- أخرجه البخاري ۳۴۵]

(۳۲۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے سنا کہ کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑوں کی گنجائش ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں اپنی چادر کو کھنٹی پر رکھ دیا کرتا اور ایک کپڑے میں لیٹ کر نماز پڑھ لیتا تھا۔

(۳۲۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ ابْنِ الْمُسَكِّبِ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قُبْرِ وَاحِدٍ مُلْتَوِعًا بِهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتُصَلِّي فِي قُبْرِ وَاحِدٍ مُلْتَوِعًا بِهِ وَهَذَا رِذَاؤُكَ مَوْضُوعٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَحَبُّتُ أَنْ يَرَانِي الْجَاهِلُ أَمَّا لَكُمْ، إِنْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي مُلْتَوِعًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمَوَالِ [صحيح- أخرجه مسلم ۵۱۸]

(۳۲۷۹) ابن مسعود سے روایت ہے کہ ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوئے اور وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے کہا اے ابو عبد اللہ! کیا آپ ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں حالانکہ آپ کی چادر پاس رکھی ہوئی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا جی ہاں! میں پسند کرتا ہوں کہ مجھے تمہارے جیسے نادانف دیکھ

ہیں۔ رسول اللہ ﷺ اس طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بِحَرْزِ بْنِ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَعَمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عِلَاقَةٍ وَتَوْبَةٍ عَلَى الْوُضُوءِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْزَمَةَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم: ۲۸۴]

(۳۳۸۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو پیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھا رہے تھے اور آپ کی چادر کھوئی پر لگی ہوئی تھی۔

(۳۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِمُعْتَدَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْحَمْدِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - أخرجه البخاری: ۳۴۸]

(۳۳۸۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ابوسعید نے حدیث بیان کی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ ﷺ ایک ہی کپڑا پہنے ہوئے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوزٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سِنَانَ الرَّارِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عِلَاقَةٍ.

[صحيح - تقدم في الحديث قبله]

(۳۳۸۲) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کی۔ آپ نے اس کپڑے کو اس طرح لپیٹا ہوا تھا کہ اس کا داہنا کنارہ بائیں کندھے پر اور بائیں کنارہ داہنے کندھے پر تھا۔

(۳۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعُلَوِيِّ بِمُتَقَرَّبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ عَنْ أَبِي غُرْرَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَرُونَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عِلَاقَةٍ وَتَوْبَةٍ عَلَى الْوُضُوءِ وَرَوَاهُ الْحَارِثِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُوهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح - تقدم في الحديث قبله]

(۳۲۸۳) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ایک کپڑے کو پیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈالے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يُصَلِّي فِي بَيْتٍ أَمْ سَلَمَةَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مَوْجَعًا بِهِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ معراجہ ابن ابی شیبہ ۳۱۸۸]

(۳۲۸۳) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو پیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۳۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْوَانَ الْعَدَلِيُّ بِمَقَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطُّرَاثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ أَبُو تَوْبٍ: وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: تَوْبَيْنِ. فَجَارَ عَلَيْهِمَا عُمَرُ فَلَا مَهْمَا وَقَالَ: إِنَّهُ لَكُسْرٌ لِي أَنْ يَخْتَلِفَ الثَّانِي مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فِي هَذَا وَاحِدٍ لَعَنَ أَيْ قَتَلْنَا كَمَا بَصَلَرُ النَّاسُ، أَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَلَمْ يَأَلْ، وَالْقَوْلُ مَا قَالَ أَبُو.

وَرَوَاهُ أَبُو مَسْعُودٍ الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ دُونِ بْنِ عُمَرَ وَقَالَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّمَا كَانَ ذَلِكُ إِذَا كَانَ فِي الْقَابِ لِلَّهِ، فَأَمَّا إِذَا وَشَعَ اللَّهُ فَالصَّلَاةُ فِي تَوْبَيْنِ أَوْ تَوْبَةٍ.

وَهَذَا وَالَّذِي لَقَبَهُ بِذَلِكِ عَلَى أَنَّ الْوَلَدَ أَمَرَ بِهِ عُمَرُ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي تَوْبَيْنِ اسْتِخْبَابَ لَا إِبْخَابَ. [صحیح۔ معراجہ مسلم ۵۱۶۔ النہای ۷۶۹]

(۳۲۸۵) (ا) ابو سعید بیان کرتے ہیں کہ ابی بن کعب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ ابی بن کعب نے فرمایا کہ ایک کپڑے میں پڑھی جائے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ دو کپڑوں کے قائل تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو ان دونوں کو ملامت کیا اور فرمایا مجھے تو یہ بات بہت ہری لگتی ہے کہ ایک چیز کے بارے میں دو صحابی اختلاف کریں، تم میں سے ہر ایک کا فتویٰ لوگوں پر صادر ہوگا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں کچھ نہیں کہتا اور ابی بن کعب کی بات درست ہے۔

(ب) یہ روایت ابو مسعود جریری نے ابو نعمرہ کے واسطے سے بیان کی، اس میں عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اس وقت ہے جب کپڑے کم ہوں اور جب اللہ تعالیٰ وسعت دے دے تو دو کپڑوں میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

(ج) یہ دور اس سے پہلے دونوں حدیثیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جو حکم دیا ہے یعنی دو کپڑوں میں یہ مستحب ہے واجب نہیں ہے۔

(۳۱۵) باب التَّهَيُّ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لِمَنْ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان

(۳۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَنِظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لِمَنْ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ)).

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُسْنَدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لِمَنْ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي خَبَّابٍ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ سَفْيَانَ. [صحيح - المعجمه البحاری ۳۵۳]

(۳۲۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں اس طرح ہرگز نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کچھ حصہ ہو۔

(۳۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَنِظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لِمَنْ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ)).

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عُبَيْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَخْمُورٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَقَمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي نُجَيْمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَهَادَةِ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ عَاتِقَيْهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي خَبَّابٍ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ سَفْيَانَ. [صحيح - المعجمه البحاری ۳۵۴]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَبِي نُعْمَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَقَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي نَجْمٍ.

[صحيح - المعجمه البحاری ۳۵۴]

(۳۲۸۷) (ن) عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اس کپڑے کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈال دے۔



## (۳۱۶) باب الدلیل علیٰ اَنَّهُ اِنَّمَا یُكْتَفَى بِهِ اِنَّا کَانَ وَاسِعًا، وَإِذَا کَانَ ضَمِيقًا اَنْزَرَهُ وَجَازَتْ صَلَاتُهُ

اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے لیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہ بند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے

(۳۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّهُ أَتَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَنَفَرَ كَذَ سَمَاعٍ - قَالَ - لَكُمَا دَعَلَا عَلَيْهِ وَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ مُلْتَوِحًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ قَرِيبًا مِنْهُ، لَوْ تَنَاوَلَهُ بَلَعَهُ - قَالَ - لَكُمَا سَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: أَلْعَلَّ هَذَا يَرَاهِي الْعَمَقِيُّ أَتَأَلَّكُمْ فَيَقْسُونَ عَنْ جَابِرٍ رُحَصَةً وَرُحَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِنْ عَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَشْيَائِهِ، فَبَجْتُهُ لَكُمَا بَعْضُ أَمْرٍ لَوْ جَعَلْتُهُ يُصَلِّي وَحَلَّى تَوْبٍ وَاحِدٍ، لَأَسْعَمْتُ بِهِ وَصَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِهِ، لَكُمَا انْصَرَفَ قَالَ: ((مَا السُّرَى يَا جَابِرُ؟)) فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا جِئْتَنِي قَالَ: ((يَا جَابِرُ مَا هَذَا الْإِفْخِمَالُ الْوَلَّى رَأَيْتُ؟)) فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَتْ تَوْبَتَا وَاحِدًا حَقًّا. فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتَ وَعَلَيْكَ تَوْبٌ وَاحِدٌ، فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَوِحِفْ بِهِ، وَإِنْ كَانَ ضَمِيقًا فَالْأَزِرْ بِهِ)).

قَالَ الشَّيْخُ فِي تَكْوِينِ سُوَيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بِحَقِّ الشَّيْخِ إِزِيدٍ وَالصَّرَافِ سُوَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ. رَوَاهُ الْهَمْدَانِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحيح - أخرجه مسلم ۲۰۰۶]

(۳۳۸۸) سعید بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ہم جماعت کی صورت میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ایک ہی کپڑا پہنے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کی چادر ان کے پاس ہی پڑی تھی، اگر وہ اس کو لینا چاہتے تو لے سکتے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے ان کے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھا تو میں رات کے وقت کسی ذاتی کام کی وجہ سے آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور آپ ﷺ پر بھی ایک ہی کپڑا تھا تو میں نے اس کپڑے کو لیٹ لیا اور ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: اے جابر! رات کے وقت کیسے آنا ہوا؟ تو میں نے اپنی حاجت آپ کے سامنے بیان کر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! یہ کیا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں؟ تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کپڑا ایک تھا اور تنگ بھی تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا جب تو اس حالت میں نماز پڑھے کہ تیرے

پاس صرف ایک کپڑا ہو، اگر وہ بڑا ہو تو اس کو لپیٹ لے اور اگر وہ تنگ ہو تو تہبند باندھ لے۔

(۳۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَذْمِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِهَادٍ بِإِسْنَانٍ مِهْرَانَ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَالِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَجَاهِدِ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: لَمَّا جَاءَ بَنُو عَبْدِ اللَّهِ إِلَى مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، فَخَطَبْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ: بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَهَذَا لِزَارُكَ إِلَى جَنَبِكَ؟ فَقَالَ: أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَنِّي الْأَحْمَقُ مِنْكَ لِيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ. فَلَذَكَرَ حَبِيبًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْزِي بِصَلَّى وَكَانَتْ عَلَيْهِ بُرْدَةٌ فَهَبَّتْ أَصْلَابُ بَيْنَ عَرَفَتَيْهَا، فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَهَابٌ فَسَكَّتْهَا، ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ عَرَفَتَيْهَا، ثُمَّ تَوَاقَفْتُ عَلَيْهَا، فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَعَزَّ يَدِي فَأَذَارَنِي حَتَّى أَلْقَانِي عَنْ يَمِينِهِ، فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَحْدَثْنَا بَيْنَهُمَا جُمُوعًا فَذَلَعْنَا حَتَّى أَقَامَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْمِيهِمَا وَأَنَا لَا أَشْعُرُ، ثُمَّ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ: مَكَلًا يَغِي شَا وَسَطَكَ، فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((نَا جَاهِرُ)) قُلْتُ: لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالَفْتُ بَيْنَ عَرَفَتَيْهِ، وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاحْذَرْتُ عَلَى جَنْبِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - المعجم للحديث ۳۱۳]

(۳۲۸۹) عبادہ بن ولید بن صامت روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مسجد میں آئے۔ وہ ایک کپڑے کو اپنے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں لوگوں کو بھانگتا ہوا ان کے پاس جا پہنچا اور ان کے اور قبیلے کے درمیان جا بیٹھا اور میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ ایک کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں جب کہ آپ کا تہبند یہ رہا آپ کے پہرہ میں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس تمہارے جیسے نادان آئیں تو وہ مجھے دیکھیں کہ میں کیسے کرتا ہوں اور وہ بھی اس طرح کریں

رسول اللہ ﷺ (سفر جہاد میں) نماز کے لیے کپڑے ہوئے اور میرے اوپر ایک وحاری دار چادر تھی۔ میں اس کے کنارے لٹنے لگا (تا کہ گردن سے ہاتھ لوں)، لیکن وہ وہاں تک نہ پہنچ سکی۔ میں نے اسے الٹ دیا۔ پھر میں نے اس کے کناروں کو مخالفت سے کرایا (یعنی داہنے کنارے کو بائیں طرف اور بائیں کنارے کو داہنی طرف)۔ پھر میں نے اسے (گرنے سے بچانے کے لیے) جبکہ گردن سے روک رکھا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے میرے ہاتھ سے کپڑا گھمایا اور اپنے داہنی طرف کھڑا کر دیا۔

اسنے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ آگے اور آپ کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہم دونوں کو کپڑا کراپنے پیچھے

کھڑا کر دیا۔ ہم آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ مجھے مسلسل دیکھ رہے تھے لیکن میں کچھ نہیں پارہا تھا۔ پھر میں کچھ گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا یعنی تہجد پاندھ لو، جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا جا رہا میں نے عرض کیا۔ حاضر ہوں۔ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا جب کپڑا وسیع ہو تو دایاں کنارہ ہاتھیں کندھے پر اور بایاں کنارہ دایے کندھے پر ڈال لیا کرو اور اگر کپڑا چھوٹا ہو تو اسے کمر پر باندھ لو۔

(۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَحْمُودَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي فِي مِرْبَطٍ، يَغْصُهُ عَلَى يَمِينِهِ وَغِصَّةٌ عَلَيْهِ وَأَنَا خَائِضٌ وَكَانَ لَكَ كَيْتٌ عَنْ عَالِشَةَ زَوْجِي اللَّهُ عَنْهَا.

وَلِيهِ قَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ الصَّلَاةِ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَى عَالِيقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

[صحیح۔ اسرحہ ابو داؤد ۶۳۳]

(۳۹۹) (۱) ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار ایک بڑی چادر میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ بچہ پر ہوتا اور کچھ حصہ آپ پر ہوتا۔ اگرچہ میں حائضہ بھی ہوتی۔  
(ب) اسی طرح کی حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ثابت ہے۔  
(ج) اس حدیث میں ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے حجاز کی دلیل ہے مگر چادری کے کندھوں پر اس کپڑے کا کچھ بھی حصہ نہ ہو۔

### (۳۱۷) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْقِمَاحِ

#### قمیص میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِيمٍ بْنُ بَرِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي حَوَاسٍ الْعَمِيرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَانَا جَاهِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ زَوْجِي اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قُبُورٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي فِي قُبُورٍ.

[حسن۔ اسرحہ ابو داؤد ۱۰۶۶]

(۳۹۹) محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک قمیص میں امامت کروائی۔ آپ ﷺ پر کوئی اور چادر نہ تھی۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَالِيمٍ الْمُطَرِّفُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - تَقُولُ: مَا كَانَ شَيْءٌ مِنَ النَّبَابِ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الْقَوْمِصِ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [حسن لغيره۔ وعد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۹۲) (۱) عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے زید بن رسول ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں لباس سے زیادہ محبوب کوئی لباس نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق وہ خود ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت نہیں کرتے بلکہ ان کی والدہ نقل کرتی ہیں۔

(۳۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ

السُّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ تَوْبُ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

مِنَ الْقَوْمِصِ رَوَاهُ أَبُو ذَاوَدَ عَنْ رِيَادِ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِرَبِّ عُمَرَ أَيْ تَوْبٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَصَلِّيَ لَهُ؟ قَالَ: الْقَوْمِصِ.

[ضعيف۔ اخرجہ ابو داؤد ۶۲۶۔ الترمذی ۷۶۵]

(۳۲۹۳) (۱) عبد اللہ بن بریدہ اپنی والدہ کے واسطے سے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں سے زیادہ

رسول اللہ ﷺ کو کوئی لباس زیادہ محبوب نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق من عبد اللہ بن بریدہ من ابیہ من ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی ہے۔

(ج) مجاہد کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ کے نزدیک کون سا لباس زیادہ

محبوب ہے جس میں میں لمز پڑھا کروں؟ انہوں نے فرمایا: لباس۔

(۳۱۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَزُورُهُ إِنْ كَانَ جَبِيهً وَلَيْسَا وَدَعَهُ إِنْ كَانَ ضَعِيفًا

اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہمت باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے

(۳۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَيْشِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

بِقُوتٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَرِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصِيدُ أَصْلَى فِي الْقَوْمِصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ

نعم وزرّة وکونینو کة.

رواه أبو أوفى عن موسى بن إبراهيم بن عبد الرحمن بن أبي ربيعة المصنوعي عن أبيه عن سلمة.

[صحيح - أخرجه أحمد ۲/ ۷۷۲ - أبو داود ۲۲۳۶۹]

(۳۲۹۳) سلم بن اوعظ غلامان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں شکار کھیلتا ہوں تو کیا میں ایک قیس میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں پڑھ سکتے ہو۔ اسے باندھ لو اگر چہ ایک کائے سے ہی ہو۔

(۳۲۹۵) أخبرنا أبو عبد الله الحافظ أخبرنا أبو العباس المصنوعي حدثنا محمد بن منصور حدثنا النضر بن شعيب أخبرنا شعبه عن يزيد بن عمر قال سمعت مولى لفرس يقول سمعت أبا هريرة يحدث معاوية: أن رسول الله - ﷺ - نهى أن يصلي الرجل حتى يحترق

وروى عبد الله بن المبارك عن ابن جريج قال حدثت عن يحيى بن أبي كثير: أن النبي - ﷺ - نهى أن يصلي الرجل في قميص معلول أزراة معافاة أن يرى لرجله إذا ركب حتى يزره قال يحيى: إذا لم يكن عليه إزار

وهذا وإن كان مقطوعا فهو مؤاخذ للمؤصول للثقة. [مسند - أخرجه ابن سعد في الطبقات ۴/ ۱۷۵]

(۳۲۹۵) (۱) یزید بن خیر سے روایت ہے کہ میں نے قریش کے ایک غلام کو کہتے ہوئے سنا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا جب تک کہ کرپٹا نہ باندھ لی جائے۔

(ب) عبد اللہ بن مبارک ابن جریج سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے حدیث نقل کی کہ نبی ﷺ نے اسکی قمیص میں نماز ادا کرنے سے منع فرمایا ہے جس کا تہ بند کھلا ہو۔ اس لیے تاکہ رکوع کرتے وقت اس کی شرمگاہ نہ دیکھی جاسکے۔ اسے چاہیے کہ باندھ لے۔

(۳۲۹۶) أخبرنا أبو عبد الله الحافظ أخبرني يحيى بن منصور القاضي حدثنا أبو بكر: محمد بن محمد بن رجاء حدثنا صفوان بن صالح التميمي حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا زهير بن محمد القوسي حدثنا زيد بن سلم قال: رأيت أن عمر يصلي معلول أزراة، فسأله عن ذلك فقال: رأيت رسول الله - ﷺ - يفعل.

تقرؤه زهير بن محمد

وتلغى عن أبي عيسى الترمذي أنه قال: سألت محمدا يعني البخاري عن حديث زهير هذا فقال: أنا أتقى هذا الشيخ، كان حديثه موضوع، وليس هذا عندي بزهير بن محمد، وكان أحمد بن حنبل يصف هذا الشيخ ويقول: هذا صحيح يعني أن يكونوا قلّبوا اسمه. وأشار البخاري إلى بعض هذا في التاريخ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي عُمَرَ مِنْ أَوْجُهٍ ثَوْنٍ السَّيِّدِ.

[اصحیح لمیرہ۔ ولہ طریق آخر عبد البعاری فی تاریخ ۱۷۱/۸ وسند ابی صعب ۲]

(۳۲۹۶) زید بن اسم بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھتے دیکھا اور ان کا تہجد کھلا ہوا تھا۔ میں نے اس سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْجِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَمُودُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ مَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا مَحْلُولَ الْأَزْدَارِ.

قَالَ سَمُودُ وَحَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا حَازِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ السُّكَيْدِ مَحْلُولِينَ وَأَزْدَارَ قُلُوبِهِمْ مُطْلَقَةً.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ مِثْلَ مَا رَوَيْنَا عَنْ أَبِي عُمَرَ نَفِيهِ.

وَهُوَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى مَا لَوْ كَانَ الْحَبِيبُ طَيِّبًا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ

[اصحیح لمیرہ۔ اخرجہ احمد ۱۲۳]

(۳۲۹۷) (۱) سعید بن ابی ایوب بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ میں نے مہدی اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ہمیشہ تہجد کھولے ہوئے ہی دیکھا۔

(ب) سعید بیان کرتے ہیں مجھے زہرہ بن معبد قرشی نے بتایا کہ میں نے ابن مسیب، ابو حازم اور محمد بن منکدر کو دیکھا ہے، حضرات نماز پڑھتے اور ان کی قیصوں کے ازار بند کھلے ہوتے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بھی ہمیں روایت بیان کی گئی جس طرح کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(د) اور وہ جب نماز میں ہوتے، ہرے نزدیک یہ اس صورت پر محمول ہوگا جب کہ بیان تک ہو۔ واللہ اعلم

### (۳۱۹) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الرَّكَاةِ

#### چادر میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عَلِيٍّ

قَالَ عَرَّجْنَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - وَفَدَّا حَتَّى لَقِينَا عَلَيْهِ هَابِعَاءُ وَصَلَيْنَا مَعَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ

اللَّهُ مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَأُتِلِقَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - إِزَارَةً وَطَارِقَ يُوْرِدَاءَهُ، وَاشْتَمَلَ بِهَا



وَلَمْ يَصَلِّ بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: ((أَوْحَلُّكُمْ يَجِدُ نُوبًا)).

وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي دُونَهَا فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي نُوبٍ وَاحِدٍ مَتَوَفَّحًا بِهِ الْمَرَادُّ بِهِ الرَّقَاءُ أَوْ مَا يَمْثِلُهُ الرَّقَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحيح - معنی تعریضہ فی ۳۳۸۸]

(۳۳۹۸) (۱) قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم وفد کی صورت میں رسول اللہ ﷺ کی طرف گئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے بیعت کی اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ تو نبی ﷺ نے اپنے ازار بند کو چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ اپنی چادر بھی چھوڑ دی اور اس چادر کو لپیٹ لیا اور کھڑے ہو گئے۔ پھر ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(ب) دو احادیث جو ہمیں نبی ﷺ کے ایک کپڑے میں لپیٹ کر نماز پڑھنے کے بارے میں بیان کی گئی ہیں ان سے مراد چادر یا اس جیب کوئی اور کپڑا ہے۔ واللہ اعلم

### (۳۴۰) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْإِزَارِ وَعَقْدُهُ عَلَى الْقَفَا

تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گرہ گدی پر لگائی جائے

(۳۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا خَلَقْنَا أَبُو الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى خَلَقْنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ خَلَقْنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ خَلَقْنَا وَابِلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْكَوِبِ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ إِزَارٍ قَدْ عَقَدَهُ مِنْ قِبَلِ قَفَاهُ وَبِهَا مَوْضِعُهُ عَلَى الْوُشْجِيبِ، فَقَالَ لَهُ قَالَيْنِ: أَتُصَلِّي فِي نُوبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: أَمَّا إِنِّي إِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِأَنِّي أَحْمَقُ مِنْكَ، وَأَيْنَمَا كَانَ لَهُ نُوبَانِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -؟

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ [صحيح - اسرحہ البحاری ۳۴۰۰]

(۳۳۹۹) محمد بن سکر سے روایت ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ نے تہبند میں نماز پڑھی، اس تہبند کو انہوں نے اپنی گدی پر رکھ کر گرہ لگادی اور ان کے کپڑے کھوٹی پر لٹکے ہوئے تھے۔ کسی نے کہا کیا آپ (کپڑے ہونے کے باوجود) ایک کپڑے میں نماز ادا کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا سنو میں نے یہ کام اس لیے کیا تا کہ تمہاری طرح کے بے وقوف مجھے دیکھ لیں۔ ذرا تا کا رسول اللہ ﷺ کے دور میں (فقر و غربت کی وجہ سے) ہم میں سے کس کے پاس دو کپڑے ہوتے تھے؟

### (۳۳۱) باب ظُهورِ العُورِ کَیْفَ مِنْ أَسْفَلِ الْإِزَارِ عِنْدَ السُّجُودِ

سجدے میں تہبند کے نیچے سے ستر کھلنے کا بیان

(۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَيُوسُفُ الْقَاسِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُمْ عَافِقُونَ أَرْزَهُمْ مِنَ الصَّغَرِ عَلَى رِجْلَيْهِمْ لِقِيلٍ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ وَتَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ حَتَّى يَسْعَوْا الرِّجَالَ جُلُوسًا. [صحيح - وقد تقدم في الحديث قبله]

(۳۳۰) اہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تو اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے اپنی گردنوں پر ہاندھے ہوئے نماز ادا کرتے اور عورتوں کو کہا گیا کہ تم نماز میں اپنے سر اس وقت تک نہ اٹھاؤ۔ جب تک مرد حضرات سجدے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَافِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِيمَاءُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَجِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ عَافِقِي أَرْزَهُمْ فِي أَهْوَالِهِمْ وَمِثْلَ الصَّيَّانِ مِنْ وَبْئِ الْأَرْزِ عَظَفَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ لِقِيلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ وَتَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ حَتَّى يَرْتَفِعَ الرِّجَالُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح بغيره - أخرجه أبو داود ۸۵۱]

(۳۳۱) اہل بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا وہ اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنی گردنوں پر ہاندھے ہوئے ہوتے اور رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے۔ کسی نے کہا اے خواتین کی جماعت اس وقت تک اپنے سر نہ اٹھایا کرو جب تک مرد سجدے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْقُسْفَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي الرَّهَرِيِّ عَنْ مَوْلَى لَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَزِيمٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعُ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْتَفِعَ الرِّجَالُ رُءُوسَهُمْ)) كَرَاهِيَةً أَنْ يَرَى مِنْ غَوْرَاتِ الرِّجَالِ.

[صحيح - لم يخرجه البخاري ۴۳۱ - أبو داود ۸۵۱]

(۳۳۲) اِسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ تم میں سے جو عورت اللہ اور روز

آخرت پر یقین رکھتی ہے وہ ابجد سے اپنا اس وقت تک نہ اٹھائے جب تک مرد اپنے سر نہ اٹھالیں۔ کہیں ان کی نظر مردوں کے ستر پر نہ پڑ جائے۔

(۳۲۲) بَابُ مَنْ جَمَعَ ثَوْبَهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةً أَنْ تَبْهَوَ عَوْرَتُهُ

اس شخص کا بیان جو ستر کھانے کے ڈر سے کپڑوں کو ہاتھوں میں سیٹ لے

(٢٧٠) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّجَّادِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو  
الْمَوْجِبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ سِتْرَيْنِ مِنْ أَهْلِ الصُّلَّةِ مَا يَنْهَمُ رَجُلٌ عَنْهُ رِذَاءً، إِمَّا بِرِدَّةٍ  
وَإِمَّا بِكِسَاءٍ، لَكَدَ رَأَى فِي أَقْفَانِهِمَا، فَوَيْلٌ لِمَا يَنْتَلِعُ نِصْفَ السَّاقِ، وَمَنْهَا مَا يَنْتَلِعُ الْكَفَّيْنِ، لِيُجَمِّعَهُ بَيْنَهُ  
كَرَاهِيَةً أَنْ تَبْدُو عَوْرَتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عِمْسَى. [ضعيف. أخرجه أبو داود ٦٣٨]

(۳۳۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے صف کے ستر طالب علموں کو دیکھا، ان میں سے کسی کے پاس بھی چادر نہ تھی۔ موائے دھاری دار چادر کے یا موائے کھیل کے اور اس کو انہوں نے اپنی گردنوں میں باندھا ہوتا۔ ان میں سے کچھ کے نصف بڈلی تک ہوتی اور کچھ کے گھٹنوں تک۔ وہ کپڑے کو اپنے ہاتھ کے ساتھ اکٹھا کر لیتے تاکہ ستر نہ کھل جائے۔

یہی حدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یوسف بن یحییٰ کے واسطے سے نقل کیا ہے۔

(۳۲۳) باب گِزَاهِیَةِ اِسْبَالِ الْاِزْكَارِ فِی الصَّلَاةِ

نماز میں کپڑا لٹکانے کی کراہت کا بیان

٤٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَتِمَّا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلٌ إِذَا رَأَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((اذهَبْ قَوِّمًا)) فَذَهَبَ قَوِّمًا ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ ((اذهَبْ قَوِّمًا)) فَذَهَبَ قَوِّمًا ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لَكَ أَمَرْتَهُ بِقَوِّمًا ثُمَّ سَكَتَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: ((إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِذَا رَأَى ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِذَا رَأَى)).

وَعَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ خَدَّادٍ لِيُإِسَاءَهُ فَرَوَاهُ كَعْبًا [ضعيف - تقدم في الدي قبله]

(۳۳۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اپنی تہ بند ٹخنوں سے نیچے ٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا جاؤ وضو کرو، وہ شخص گیا اور وضو کر کے حاضر خدمت ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا، جاؤ وضو کرو۔ وہ شخص گیا اور دوبارہ وضو کر کے آیا تو آپ ﷺ سے ایک شخص نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے وضو کرنے کا حکم کیوں دیا تھا؟ آپ ﷺ خاموش ہو گئے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ٹخنوں سے نیچے تہ بند ٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور جو شخص تہ بند ٹکا کر نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

(۳۳۰۵) أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرِوٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ الْمُتَمِّمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدَّثَهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَجَعَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: «(اذْهَبْ قَوِّضًا)» قَوِّضًا ثُمَّ عَادَ يُصَلِّي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: «(اذْهَبْ قَوِّضًا)» فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُكَ أَمْرُكَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَكَتَ عَنْهُ فَقَالَ: ((إِنِّي إِنَّمَا أَمْرُكَ أَنْ يَتَوَضَّأَ، إِنَّهُ كَانَ مُسْبِلًا إِزَارَهُ، وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ))

رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ النَّسَوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَدَّثَهُ فَاسْتَفْطَيْنَا مِنْ بَيْنِ يَحْيَى وَعَطَاءٍ [شاهد أخرجه أبو داود الطيالسي ۱۳۰۱]

(۳۳۰۵) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے انہیں حدیث بیان کی کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک شخص آ کر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا، جاؤ جا کر وضو کرو اس نے وضو کیا، پھر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پھر فرمایا کہ جاؤ وضو کرو تو ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے آپ اسے وضو کرنے کا حکم دیتے ہیں پھر چپ ہو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں اس لیے اس کو وضو کرنے کا کہتا تھا کہ تہ بند ٹخنوں سے نیچے ٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا جو تہ بند ٹخنوں سے نیچے ٹکا کر نماز پڑھتا ہے۔

(۳۳۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنِ أَبِي مَسْعُودٍ رَفَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ ثَابِتٌ أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ شِمْلَةٌ قَدْ ذَلَّهَا وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ: إِنَّ الْوَدَى يَجْرُ لَوْنُهُ مِنَ الْخِيَلِ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي جِلٍّ وَلَا حَرَامٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ رَوَى هَذَا جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمٍ مَوْفُوقًا عَلَى أَبِي مَسْعُودٍ مِنْهُمْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو الْأَخْوَصِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ

قَالَ الشَّيْخُ وَهِيَ الْأَحَادِيثُ الثَّانِيَةُ الْمُطْلَقَةُ فِي النَّهْيِ عَنْ جَرِّ الْإِزَارِ كَلِيلٌ عَلَى تَوَاهِيهِ فِي الصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا.

[منکر۔ المعرجہ ابو داود ۷۴۲]

(۳۳۰۶) (۱) ابن مسعود ثلاثہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دیہاتی کو دیکھا جو ایک چادر اوڑھے ہوئے تھا اور اسے ٹخنوں سے لپٹے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں ازراہ کبریا تہجد ٹخنوں سے لپٹے لٹکایا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ نہ جنت حلال کرے گا نہ جہنم حرام۔

(ب) امام ابو داود ثلاثہ سے بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو روایوں کی ایک جماعت نے عام سے مہدی اللہ بن مسعود ثلاثہ پر موقوف بیان کیا ہے۔ ان میں سے حماد بن سلمہ، حماد بن زید، ابوالاحص اور ابو معاویہ ثلاثہ ہیں۔

(ج) امام صاحب فرماتے ہیں کہ تہجد لٹکانے کی ممانعت میں منقول احادیث اس کی نماز اور عام حالت میں حرمت کی دلیل ہیں۔

### (۳۳۳) بَابُ تَوَاهِيَةِ السُّدْلِ فِي الصَّلَاةِ وَتَفْطِيَةِ الْقَمَرِ

نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ چاٹنے کی ممانعت کا بیان

(۳۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَدِّبِ أَخْبَرَنَا عِدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ أَبُو الْحَسَنِ الْبُرَارُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَسْوَلِ عَنْ عَطَايَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَهَى عَنِ السُّدْلِ فِي الصَّلَاةِ ، وَأَنْ يَغْطِيَ الرَّجُلُ قَاهُ [منکر۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۰۷) ابو ہریرہ ثلاثہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ چاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ يَحْيَى الْعَدْلِيُّ بِخَنَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقُفَيْهِ إِسْلَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاسِيُّ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ غَابِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسَوِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَايَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ كَثْرَةَ السُّدْلِ وَرَفْعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

[منکر۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۰۸) عطاء ابو ہریرہ ثلاثہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کپڑا لٹکانے کو ناپسند سمجھتے تھے اور اس کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے تھے۔

(۳۳۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَوِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ السَّدَلِ فِي الصَّلَاةِ وَصَلَّةَ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ وَصَلَّى عَنْ عَطَاءٍ وَأَرْسَلَهُ عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَطَاءٍ [صحيح]

(۳۳۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں سدل سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشُّلُوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ السَّدَلِ فَكَرِهَهُ فَقُلْتُ أَعَنِ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ بَعَم.

وَهَذَا الْإِسْنَادُ وَإِنْ كَانَ مُقْطَعًا فَهِيَ قُوَّةٌ لِلْمَوْصُولِينَ قَلِيلًا.

وَرَوَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ أَنَّهُ صَلَّى سَادِلًا

وَكَاغَهُ نَيْسَى الْحَدِيثُ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا لَا يَجُوزُ لِلْعُمَّلَاءِ ، وَكَانَ لَا يَقَعْلُهُ عَمَلَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [مسکر۔ اسرحہ عبدالرزاق]

(۳۳۱۰) مراحل بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کپڑا لٹکانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اسے مکروہ کہا۔ میں نے پوچھا کیا یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں ثابت ہے۔

**نوٹ:** نماز میں سر یا کندھوں سے دونوں طرف کپڑا لٹکانا سدل کہلاتا ہے۔

(ب) امیں عطاء بن ابی رباح کے حوالے سے روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے کپڑا لٹکا کر نماز ادا کی۔

(ج) شاید وہ یہ حدیث بھول چکے ہوں یا انہوں نے اس پر محسوس کیا ہو کہ یہ صرف تکبر کی نیت سے جائز نہیں اور انہوں نے تکبر کی نیت سے نہ کیا ہو۔ واللہ اعلم

(۳۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَائِيُّ بِحَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَمِيُّ بِصَنْعَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَرِهَ السَّدَلُ فِي الصَّلَاةِ ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَكْرَهُهُ. تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ الْوَادِعِيِّ. أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ فِي الصَّلَاةِ فَأَعَادَ النَّبِيُّ ﷺ - ثَوْبَهُ فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ وَهَذَا مُقْطَعٌ.

[مسکر۔ وفد مصی الکلام علیہ فی الحديث ۳۳۰۷]

(۳۳۱۱) (ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نماز میں کپڑا لٹکانے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول



اللہ ﷻ اس کو اپنے بند سمجھتے تھے۔

(ب) ابو عبیدہ وادی سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے، اس نے نماز میں اپنے کپڑے کو دونوں طرف سے لٹکا رکھا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کا کپڑا پکڑ کر اس کے اوپر لیٹ دیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(۳۳۱۲) وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِئُ الْكُوْلِيُّ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - بَرَجَلٌ يُصَلِّي قَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ، فَسَطَفَهُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَدْ كَرِهَ. إِلَّا أَنَّ حَفْصًا ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ.

وَقَدْ كَتَبَهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنِ الْهَيْثَمِ، فَإِنْ كَانَ مَعْفُوعًا فَهُوَ أَحْسَنُ مِنْ رِوَايَةِ حَفْصِ الْقَارِئِ. وَقَدْ تَرَاهُ عَلَى رِضَى اللَّهِ عَنْهُمَا. [صحيح - إسناده الفطيم من "الالف دينار ۱۶۶۱"]

(۳۳۱۳) (ل) عون بن ابی حمید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے نماز میں اپنے کپڑے کو لٹکا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے وہ کپڑا اس پر لیٹ دیا۔

(ب) حضرت علی بھی اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَمَلَةُ الْعَدَاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. أَنَّهُ حَرَجَ قَوَائِمَ قَوْمًا يُصَلُّونَ قَدْ سَدَلُوا ثَوْبَهُمْ فَقَالَ كَانَهُمُ الْيَهُودُ خَرَجُوا مِنْ قَهْرِهِمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ مُؤْجِبٌ مِنْ رَأْيِهِمُ الَّذِي يَجْتَمِعُونَ فِيهِ، قَالَ وَالسُّدُلُ إِسْبَالُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَّصِمَ جَانِبَيْهِ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنْ ضَمَّهُ فَلَيْسَ بِسَدُلٍ.

وَرَوَى عَنِ أَبِي عَمْرٍو فِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَكَرِهَهُ أَيْضًا مُجَاهِدٌ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ. وَبُذْكُرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، ثُمَّ عَنِ الْحَسَنِ وَأَبِي بَسْرَةَ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا (ق) وَكَانَهُمْ إِنَّمَا رَخَّصُوا فِيهِ لِمَنْ يَفْعَلُهُ لَغَيْرِ مَوْجِبَةٍ، فَأَمَّا مَنْ يَفْعَلُهُ بِطَرَا فَبُذِّقَ مِنْهُ عَنْهُ، وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى مَعْنَى هَذَا فِي كِتَابِ الْوُضُوءِ

وَاصْتَحَبَ بِمَعْنَى الْحَبِيبِ الَّذِي [صحيح - إسناده عبد الرزاق ۱۶۶۲]

(۳۳۱۵) (ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ باہر نکلے، انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اپنے کپڑوں کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا کہ یہ یہودی ہیں جو اپنے فہر سے نکلے ہیں (فہر یہودیوں کا ایک تہوار تھا جو مارچ کی

چودھویں اور پندرہویں تاریخوں میں منایا جاتا تھا۔

(ب) ابو سعید کہتے ہیں۔ نهران کی عبادت گاہ ہوتی ہے یا کوئی ایسی جگہ جہاں یہ جمع ہوتے ہیں اور سدل کا مطلب ہے کہ آدمی اپنے کپڑے کے دونوں کنارے ملائے بغیر انہیں سامنے کی طرف لٹکا دے۔ اگر ان کناروں کو ملے تو سدل نہ ہوگا۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح مجاہد اور ابراہیم نخعی نے بھی اسے مکروہ کہا ہے اور جلیلہ رحمہ اللہ حسن اور ابن سیرین سے نقل کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(د) انہوں نے اس میں جو رخصت دی ہے یہ اس شخص کے لیے ہے جو تکبیر کی وجہ سے نہ کرے، لیکن جو تکبیر کی وجہ سے کرے اس سے روکا گیا ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے یوٹلی کی کتاب میں اسی مفہوم کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الثَّوْبِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيْ رَسُولُ اللَّهِ إِنْ أَحَدٌ شَقَّ إِزَارِي يَسْتَرِيحِي إِلَّا أَنْ أَلْعَاظَهُ ذَلِكَ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَسْتُ أَوْ أَنْتَ لَسْتَ مَعْنُ يَنْصَعُهُ خِلَاءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ [صحيح۔ اسرحہ البخاری ۳۱۶۵]

(۳۳۱۸) (۱) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تکبیر سے اپنے کپڑے کو (ٹخنوں سے نیچے) لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔

(ب) ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے تہبند کا ایک کنارہ لٹک جاتا ہے مگر میں بھر بھی اسے اوپر کرتا رہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو نہیں ہے یا فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے جو تکبیر کی وجہ سے اس طرح کرتے ہیں۔ سبحان اللہ

(۳۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ بِشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ طَارُسٍ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: لَمَّا ذَكَرُوا فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِزَارِي يَنْصَعُ عَنْ أَحَدٍ يَشَقُّ قَالَ ((أَنْتَ لَسْتَ مِنْهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصِّدِّيقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنِ ابْنِ عَمْرٍو لَمْ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ وَابْنِ أَبِي نَجْوَى أَنَّهُمْ كَرِهُوا النِّتْمَ فِي الصَّلَاةِ، وَرَوَايَةُ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ تَصْرُحُ بِالنِّتْمِ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم فی اندی قبہ]

(۳۳۲۰) (۱) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں ذکر فرمایا تو

ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے۔ اے اللہ کے رسول! میرا تہبند ایک طرف سے گر جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے۔  
(پ) اور ہمیں ابن عمر رضی اللہ عنہما، سالم بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، شعبی، عکرمہ اور ابراہیم خثعمی رضی اللہ عنہم سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ تمام حضرات نماز میں چہرہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور حسن بن ذکوان کی روایت میں اس سے ممانعت کی تصریح ہے۔

## باب مَوَاضِعِ الْإِذَاكِ مِنَ الرَّجُلِ

### تہبند کی حد کا بیان

(۳۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَفِي إِذَاكِ أَرَى اسْتَوْرَعَ خَاءَهُ فَقَالَ: ((أَعَدَّ اللَّهُ أَرْكَعَ إِذَاكَ)). فَرَفَعَهُ فَقَالَ زِدْ. فَوَدِدْتُ لَمَّا زِلْتُ أَلْعَرِّي بَعْدَهُ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَيْنَ؟ فَقَالَ: النَّصَافُ السَّاقِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْحِجِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [اصحیح۔ اسرحجہ مسلم ۲۰۸۶]

(۳۳۱۶) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا، میرا تہبند لٹکا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے عبد اللہ! اپنا تہبند اوپر اٹھالے۔ میں نے اسے اٹھالیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور اوپر کرو میں نے وہ پر کیا، اس کے بعد میں ہمیشہ زیادہ کوشش کرتا رہا۔ بعض لوگوں نے پوچھا کہاں تک؟ انہوں نے فرمایا نصف پٹہ یوں تک۔

(۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنِ إِذَاكِ فَقَالَ: أَخْبَرْتُكَ بِعِلْمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ ((إِذَاكَ الْمُؤْمِنِ إِلَى يَصْفِ السَّاقِينَ، وَلَا جُنَاحَ لِمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُمَمِينَ، لَمَّا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ لَفِيَ النَّارَ لَمَّا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ لَفِيَ النَّارَ، لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ يَجْعَلُ إِذَاكَ بَطَرًا)).

لَفِظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعَبْدِ اللَّهِ [حسن۔ اسرحجہ ابوداؤد ۲۰۹۳]

(۳۳۱۷) علاء بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے تہبند کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا میں تمہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مومن کا تہبند نصف پٹہ تک ہوتا ہے۔ لٹکوں

تک رکعتوں میں بھی کوئی مضائقہ نہیں لیکن جو غٹھے سے نیچے ہو گا وہ جہنم میں جے گا اور اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس شخص کی طرف نظر (رحمت) نہ کرے گا جو اپنے تہبند کو غرور و تکبر کی وجہ سے لٹکائے۔

(۳۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوِيَّةُ الرُّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَا تَحْتَ الْكُمَيْتِ مِنَ الْإِزَارِ قَبْلَى النَّارِ)) لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنِ النَّسَائِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((مَا تَحْتَ الْكُمَيْتِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّ عَنْ آدَمَ . [صحيح - إسناده إجماعاً ۵۴۵۰]

(۳۳۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کٹھنوں سے نیچے جو حصہ تہبند سے ڈھکا ہوا ہو گا وہ آگ میں جے گا۔ یہ آدم کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عبد الصمد کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: "مَا تَحْتَ الْكُمَيْتِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ" کہ کٹھنوں سے نیچے جو تہبند ہو گا وہ آگ میں جے گا۔

(۳۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَمِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَبْرِ [حد - إسناده إجماعاً ۴۰۹۵]

(۳۳۱۹) یزید بن ابی سمیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں فرمایا کہ یہ قبر میں ہی ہے۔

(۳۳۲۰) بَابُ تَسْتَعْرِ الْعَارِي يُوَرِّقُ الشَّجَرَ وَغَيْرَهُ مِمَّا يَكُونُ طَاهِرًا إِذَا لَمْ يَجِدْ ثَوْبًا

ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاک پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان

(۳۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو حَادِيٍّ بْنُ أَبِي الْعَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُقَابِرَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ أَطْلَه عَنْ عَمْرِو بْنِ قَبَسٍ الْمَلَكِيِّ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِآدَمَ وَحَوَاءَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الظُّفْرُ، فَلَمَّا أَكَلَا الشَّجَرَةَ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا يَنْثَلُ الظُّفْرُ فَكُفِّمَا بِخُصْفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَوْثِ قَالَ وَرَقُ النَّبِيِّ [صحيح - إسناده إجماعاً ۳۵۰۰]



(۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

(۳۳۳۳) العبا

وَقُلْ أَتُحِبُّهُمْ ، وَلَقَدْ بَعَدَ الرُّكُوعُ . [صحيح - أخرجه عبد الرزاق 1976]

(٢٢٣٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَعْلُومٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُبَيْرُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْحَسَنِ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَعْلُومٍ يَقُولُ شَهِدْتُ عَلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمُتُ فِي صَلَاةِ الْعَصَةِ - أَوْ قَالَ الْمَغْرِبِ - بَعْدَ الرَّكْعَةِ ، وَيَدْعُو فِي قُبُورِهِ عَلَى نَحْمَتِهِ وَتَسْمَائِهِ. [صحيح- هذا إسناد صحيح متصل وهو بحر الذي سبق]

(۳۲۷۵) عبدالرحمن بن معقل بیان کرتے ہیں میں عشا یا فجر کی نماز میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جماعت میں حاضر ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو ع کے بعد قوت نہ ملنے سے اور اس میں باجی آدمیوں کا نام لے کر بددعا کرتے تھے۔

(۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مَسْصُورٍ الطَّنُجِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِيٍّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الثَّوْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ - إِنِّي



لَا تُدْعُوا لِمَنْ مِنْ إِخْوَانِي وَأَنَا سَاجِدٌ لَكُمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ. [صحیح۔ أخرجه ابن المجد ۱۰۹۸]  
(۳۲۶) سیدنا ابو دروداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حالت سجدہ میں اپنے میں بھائیوں کے لیے ان کا اور ان کے باپوں کے نام لے کر دعا کرتا ہوں۔

(۳۲۸) بَابُ مَا يَجُوزُ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ فِي الصَّلَاةِ يُدْ بِهِ جَوَابًا أَوْ تَتَبِعُهَا

نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز و عدم جواز کا بیان  
(۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمُعْمِدِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي تَعْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ لَاحِقٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ «وَلَقَدْ أُوتِيَتْكَ إِلَيْنِ الْيَمِينُ مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أُشْرِكَتَ لَمْ تُحْطَنَّ عَنْكَ وَلَمْ تُكُونَنَّ مِنَ الْغَابِثِينَ» [الرمز: ۶۵] فَأَجَابَهُ عَلِيُّ بْنُ رِجْوَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلِي الصَّلَاةَ «فَأَصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الْيَمِينُ لَا يُوقُونَ» [الرمز: ۶۰]

[صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱۵۸/۳]

(۳۲۷) ابو یحییٰ حکیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو غالی لوگوں میں سے ایک نے آواز دی اور آپ حالت نماز میں تھے اس نے کہا: «وَلَقَدْ أُوتِيَتْكَ إِلَيْنِ الْيَمِينُ مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أُشْرِكَتَ لَمْ تُحْطَنَّ عَنْكَ وَلَمْ تُكُونَنَّ مِنَ الْغَابِثِينَ» [الرمز: ۶۵] "یقیناً (اے نبی ﷺ) آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف وحی کی گئی اگر آپ نے شرک کا ارتکاب کیا تو یقیناً آپ کے اعمال برباد، ضائع اور خسارے میں ہو جائیں گے۔" تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حالت نماز میں ہی اسے جواب دے دیا۔ «فَأَصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الْيَمِينُ لَا يُوقُونَ» [الرمز: ۶۰] "تو مبرا کر بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے سچا ہے اور آپ کو یہ لوگ ہلکا نہ سمجھیں جو یقین نہیں رکھتے۔"

(۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ عَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ دَخَلْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَسْجِدِ وَالْإِمَامُ رَاجِعٌ ، فَرَكِعَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَكِعْنَا مَعَهُ وَجَعَلَ يَمْشِي إِلَى الصَّفِّ وَنَحْنُ رُكُوعٌ ، فَمَرَّ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ كَانَ يَقَالُ مِنْ أَصْرَاطِ السَّاعَةِ أَنَّ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَأَنْ تَتَعَدَّ الْمَسَاجِدُ طَرَفًا ، وَأَنْ يَتَجَرَّ الرَّجُلُ

وَأَمْرُهُ، وَأَنْ تَغْلُوَ الْخَيْلَ وَالنَّسَاءَ ثُمَّ يَرْحُصْ، ثُمَّ لَا تَغْلُوَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ مُخْتَصَرٌ

وَرَوَى عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْرُودٍ بِحُورِهِ وَرَفَعَ آخِرَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - يَزِيدُ

وَيَنْقُصُ. [صحيح - أخرجه الحاكم ۱/ ۲۹۲]

(۳۳۸) (ا) خارج بن حلت بیان کرتے ہیں: ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے اور امام صاحب رکوع میں تھے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (صف سے پیچھے ہی) رکوع کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا اور آپ چلے ہوئے صف میں شامل ہو گئے اور ہم رکوع میں ہی رہے۔ ایک آدمی گزرا، اس نے انہیں سلام کہا تو انہوں نے کہا صَلَّيْ اللّٰهُ وَرَسُولَهُ۔ اللہ اور اس کے رسول نے حج فرمایا۔ پھر جب انہوں نے نماز مکمل کی تو فرمایا کہ جاتا ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آدمی کسی آدمی کو ذاتی معرفت کی بنا پر ہی سلام کرے گا اور مسجدوں کو راستہ بتالیا جائے گا اور مرد اور اس کی بیوی دونوں ہجرت لیں گے گھوڑے اور عورتیں۔

(ب) طارق بن شہاب سے بواسطہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسی جیسی منقول ہے اور انہوں نے اس کے آخری حصے کو نبی ﷺ تک پہنچایا ہے۔ اس میں کچھ اضافہ اور کمی بھی ہے۔

### (۳۳۹) بَابُ مَا يَقُولُ إِنْ نَكَهَ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ

نماز میں کوئی مسئلہ پیش آئے تو کیا کہے؟

(۳۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِطِيُّ فِي أَخْبَرَنَا قَالَ أَبُو الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَزْبٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَدِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ فَقَالَ اتَّصَلَى لِلنَّاسِ قَائِمًا؟ قَالَ بَعَمْرٍو قَالَ: فَعَلَى أَبُو بَكْرٍ - قَالَ لَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَكَفَ لِي الصَّفَّ فَصَفَّ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَمِثُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ انْصُرَفَ النَّفْتُ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَشَارَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رِجْلَيْهِ اللَّهُ عَنْهُ يَدْنِيهِ لِمُحَمَّدٍ اللَّهُ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ رِجْلَيْهِ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، وَتَقَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ - فَصَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ

فَقَالَ يَا أَيُّهَا بَكْرٌ مَا مَعَكَ أَنْ تَتَّبِعَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا كَانَ لِأَيِّ أَبِي لُحَاظَةً أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا لِي وَأَنْتُمْ أَكْثَرُكُمْ التَّصْفِيقَ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُصْبِحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ اتَّيَبَ إِلَهُ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ))  
لَفْظٌ حَدِيثٌ يَحْصِي بَيْنَ يَحْصِي

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ يَحْصَى بْنِ يَحْصَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ

[صحیح - اخرجه البخاری ۶۵۲ - مسلم ۴۲۱]

(۳۳۲۹) کہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن حوف میں صلح کرانے گئے (آپ کو تاخیر ہو گئی) اور نماز کا وقت آپ پہنچا، موزن (ایلاں) ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: کیا آپ نماز پڑھائیں گے تو میں بھیجے کہوں؟ انہوں نے فرمایا: اچھا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی شروع کر دی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، لوگ نماز پڑھ رہے تھے آپ صاف چرتے ہوئے اندر گئے اور پہلی صف میں جا کر ٹھہرے، لوگوں نے دستک دینی شروع کر دی۔ لیکن ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر دھین نہیں کرتے تھے جب لوگوں نے بہت تالیاں بجائیں تو پھر انہوں نے القات کیا، کیا دیکھتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ پیچھے کھڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ نماز پڑھاتے جاؤ۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ امامت کیے جاؤ۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ پیچھے سرک آئے اور پہلی صف میں مل گئے اور رسول اللہ ﷺ آگے نکل گئے اور آپ نے نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابو بکر! تم اپنی پر کیوں نہ ٹھہرے رہے جبکہ میں تمہیں حکم دے چکا تھا؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہللا ابو قحافہ کے بیٹے کی کیا مجال کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے امامت کروائے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے نماز میں اتنی تالیاں کیوں بجائیں؟ کسی کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے، جب وہ یہ کہے گا تو اس کی طرف دھیان ہوگا اور تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔

(۳۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ يَتَّبِعُهُمْ شَيْءٌ، فَتَرَجَّحَ يُصَلِّحُ بِهِمْ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ ((أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ؟ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُصْبِحْ سُبْحَانَ اللَّهِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا اتَّيَبَ)). وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِيهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: التَّصْفِيقُ - بِذَلِكَ - التَّصْفِيقِ. وَقَالَ سَهْلٌ: التَّصْفِيقُ هُوَ التَّصْفِيقُ. [صحیح - تقدم فی الدی قبلہ]

(۳۳۳۰) (۱) کہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو بتا چلا کہ بنی عمرو بن حوف میں کوئی اختلاف ہوا ہے تو آپ

ن میں صلح کرنے نکلے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۱۰ لوگو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں نماز میں کوئی حادثہ پیش آ جائے تو تم تالیاں بجاتا شروع کر دیتے ہو؟ تالیاں بجاتا تو عورتوں کے لیے ہے۔ اگر نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو سبحان اللہ کہو۔ جب کوئی سبحان اللہ کہے تو جو سنے گا وہ ضرور متوجہ ہوگا۔

(ب) بخاری و مسلم کی روایت میں دوسری سند سے ہے اس میں تصفیٰ کی جگہ فتح کا لفظ ہے اور پہل نے کہا، فتح ہی تصفیٰ ہے۔

(۳۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَيْسِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ كَذَكَرَهُ وَكَمْ يَذْكُرُ كَوَلَهُ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ. إِلَى آخِرِهِ مَا نَقَلْنَا [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۱) یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ اس کے آخر میں 'فإنه لا يسمعه' سے آخر تک الفاظ نہیں ہیں۔

(۳۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُحْسِنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُفَيْهِيُّ بِمَسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسْرَانَ الْعَدْلُ بِمَعْدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: «التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْبِيحُ لِلنِّسَاءِ». أَخْبَرَنَا الْهَجَرِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَوْلُهُ فِي الصَّلَاةِ (ت) وَلَقَدْ رَوَاهُ الْحَمْدِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كَذَكَرُوا هَلِيبُ اللَّفْظَةِ.

[صحیح۔ امرجہ البخاری ۱۱۵۵۔ مسلم ۴۲۲]

(۳۳۳۳) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں امام کو غلطی پر متنبہ کرنا ہو تو سبحان اللہ کہیں اور غواہین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔

(ب) بخاری و مسلم کی روایت میں "فی الصلوة" کے الفاظ ہیں۔

(۳۳۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِمَعْدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - «التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْبِيحُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ». [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (امام کو غلطی پر خبردار کرنے کے لیے) مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجاتیں۔

(۳۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّحِ وَأَبُو

سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَنَّهُمَا سَجَعَا أَنَا هُرَيْرَةُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((النَّصِيحُ لِلرَّجَالِ ،  
وَالنَّصِيحُ لِلنِّسَاءِ)) . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَذَلِكَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَتَّبِعُونَ وَيُتَّبَرُونَ .  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ . وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ بْنُ بِشْرِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْهُمَا وَقَالَ فِي الصَّلَاةِ

[صحیح۔ ہذا لفظ مسلم ۷۲۶ وانظر قبلہ]

(۳۳۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (ماز میں امام کو قطعی پر متنبہ کرنے کے لیے) مرد سب سے پہلے اور عورتوں کے لیے تاہی بھانا ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے بہت سے اہل علم کو دیکھا ہے وہ سب سب اللہ تعالیٰ سے کہتے ہیں اور اشارے بھی کرتے ہیں۔

ایک روایت میں "فی الصلوة" کے الفاظ بھی ہیں۔

(۳۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ - ((النَّصِيحُ لِلْقَوْمِ ، وَالنَّصِيحُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [صحیح۔ تقدم في الحديث قبله]

(۳۳۳۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے صحیح کہنا ہے اور عورتوں کے لیے نہ زمین (خبردار کرنے کے لیے) تاہی بھانا (مباح) ہے۔

(۳۳۳۷) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو  
عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطَّعَالِيفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((النَّصِيحُ لِلرَّجَالِ ، وَالنَّصِيحُ لِلنِّسَاءِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ: [صحیح۔ تقدم في الحديث قبله]

(۳۳۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے بھانا اللہ تعالیٰ سے کہتا ہے اور عورتوں کے لیے تاہی بھانا۔

(۳۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ  
بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فَلَا تَكْرَهُ بِخَلِيلِهِ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَلَا تَكْرَهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ  
قَدْ كَانَتْ أُمِّي تَفْعَلُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ: [صحیح۔ تقدم في الحديث قبله]

(۳۳۴۰) اعمش ایک دوسری سند سے یہ حدیث بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی کے سامنے یہ حدیث

ذکر کی تو انہوں نے بتایا کہ میری والدہ اسی طرح کیا کرتی تھیں۔

(۲۳۲۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الطَّلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرِيفِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَظِيُّ وَقُتَيْبُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ كُلْهَمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا اسْتَوْدِنَ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي لِإِدَّتِهِ التَّسْبِيحَ ، وَإِذَا اسْتَوْدِنَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ تُصَلِّي لِإِدَّتِهَا التَّصَوُّقَ))

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَذْهَلُ لَهَا عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ ، فَكَانَ ذَلِكَ إِدَّتَهُ لِي .

فَهُوَ حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسَادِهِ وَمَعْنَاهُ ، قَبْلَ سَبْحٍ وَبَعْدَهُ تَسْبِيحٌ . قَالُوكَ الْبَحَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ وَضَعْفَةٌ غَيْرُهَا ، وَفِيهَا مَطْنٌ يَكْفِيهِ عَنْ رِوَايَتِهِ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ . [حسن۔ وللحديث طريق آخر عند أحمد ۲ / ۲۹۰]

(۲۳۲۸) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب کسی سے دوران نماز اجازت طلب کی جائے تو اس کا اجازت دینا سبحان اللہ کہنا ہے اور اگر کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو اس سے کوئی اجازت طلب کرے تو اس کا اجازت دینا کافی سمجھنا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے کا وقت بحری کے وقت مخصوص تھا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے ، یہی آپ کی طرف سے مجھے اجازت ہوتی تھی۔

(ج) یہ حدیث سند اور متن کے اعتبار سے مختلف ہے ، ایک قول کے مطابق صبح ہے اور دوسرے قول کے مطابق تسبیح ہے۔ (۲۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الطَّلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرِيفِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَظِيُّ وَقُتَيْبُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ كُلْهَمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا اسْتَوْدِنَ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي لِإِدَّتِهِ التَّسْبِيحَ ، وَإِذَا اسْتَوْدِنَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ تُصَلِّي لِإِدَّتِهَا التَّصَوُّقَ))

(۲۳۳۹) عبد اللہ بن نجی کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا بحری کے قریب میرا ایک مخصوص وقت ہوتا تھا جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے ، یہی آپ کی طرف سے مجھے



اجازت ہوتی تھی اور اگر نماز پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت مرحمت فرمادیتے۔ پھر باقی حدیث ذکر کی۔

(۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعَاقِ عَنْ أَبِي رُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْتٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ لِي سَاعَةً مِنَ السَّحَرِ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَإِنْ كَانَ لِي صَلَاةٌ سَبَّحَ ، وَكَانَ لِي ذَلِكَ إِذْنُهُ ، وَإِنْ كَانَ لِي غَيْرُ صَلَاةٍ أَذِنَ لِي .  
لَمْ يَذْكُرْ مُسْلَدٌ بِنُ مُسْتَقْبَلِهِ فِي إِسْنَادِهِ الْحَارِثَ الْعُكْلِيُّ وَالْقَافِيَ الْأَوَّلَ فِي التَّسْبِيحِ .

[ضعیف۔ تقدم فی الدی قبلہ]

(۳۳۰) عہد اللہ بن قحطیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ بحری کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہونے کا میرا مخصوص وقت تھا۔ جب میں آپ ﷺ کے پاس آتا۔ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہتے اور اس میں آپ ﷺ کے اجازت (دینے) کی طرف اشارہ ہوتا اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت دے دیتے۔

(۳۳۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا وَذَكَرَهُ وَذَكَرَ لِي إِسْنَادُهُ الْحَارِثَ الْعُكْلِيُّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِي مَنِيَّةٌ .  
فَإِنْ كَانَ لِي صَلَاةٌ تَتَحَوَّجُ ، وَكَانَ قَوْلُكَ إِذْنُهُ . ضعیف، تقدم فی الدی قبلہ

(۳۳۱) عہد الواحد بن زیاد ایک دوسری سند سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اور اس کی سند میں حارث عکلی کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس میں ہے کہ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میرے لیے کھٹکارتے (کھانسی کرتے) اور یہ آپ کی اجازت ہوتی تھی۔

(۳۳۲) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُيْبَرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْتٍ لِي التَّسْبِيحُ دُونَ ذِكْرِ أَبِي رُرْعَةَ لِي إِسْنَادُهُ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ الْهَجَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ .

وَرَوَاهُ شُرَيْبُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي التَّسْبِيحِ وَرَوَاهُ عَنْ أَبِيهِ .

وَكَيْفَمَا كَانَ لَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ نُبَيْتٍ غَيْرُ مُحْتَجِّ بِهِ . [ضعیف۔ تقدم فی الدی قبلہ]

(۳۳۲) عہد بن قحطیان سے بھی کھانسنے کے بارے میں روایت منقول ہے مگر اس کی سند میں ابو ذر کا ذکر نہیں ہے۔

ایک دوسری سند میں تسبیح کا ذکر ہے۔

## (۳۳۰) باب مَا لَا يَجُوزُ مِنَ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

### نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان

(۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيْرِ الْقَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُنَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمْعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا يَكْلُمُ يَحْيَى صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى تَرَكْتُ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ لَابُدِّينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَلَامَرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنَهَيْنا عَنِ الْكَلَامِ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

وَقَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُبَيْلٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُبَيْلٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نَكْلُمُ فِي الصَّلَاةِ يَكْلُمُ أَحَدُنَا أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ حَتَّى تَرَكْتُ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَلَامَرْنَا بِالسُّكُوتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُسْلِمٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۱۱۵۶۔ مسلم ۵۳۹]

(۳۳۳) (۱) زید بن ارقم نے بیان کیا کہ شروع میں ہم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران ساتھ والے آدمی سے بات وغیرہ کر لیا کرتا تھا۔ جب یہ آیت ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ”اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ۔“ نازل ہوئی تو ہمیں خاموشی اختیار کرنے اور بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(ب) یحییٰ قطان، اسماعیل سے اور وہ حارث بن ہشیم سے نقل کرتے ہیں کہ ہم نماز میں کلام کیا کرتے تھے۔ ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے کسی بھی ضرورت کے تحت بات کر لیتا لیکن جب یہ آیت ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ”نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر اور اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ“ تو ہمیں بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا يَكْلُمُ يَحْيَى صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى تَرَكْتُ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَلَامَرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنَهَيْنا عَنِ الْكَلَامِ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

عَمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شُوَيْبٍ الْمَقْرِيُّ بِوَابِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ حُثَيْمٍ الْكُوفِيُّ بِوَابِطٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ قِرْدُ عَلِيٍّ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِدِّ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ قِرْدُ عَلِيٍّ قَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ فَضْلٍ  
وَعَلَى حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ شُعَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا، مَا لَكَ الْيَوْمَ لَمْ تَرُدَّ عَلَيْنَا؟  
فَقَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا))

رَوَاهُ النَّجَاشِيُّ فِي الْمَصْبُوحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعِيمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضْلٍ. [صحيح۔ معراجہ البیہاری ۱۱۸۵]

(۳۳۴۳) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت نماز میں ہوتے تو ہم آپ کو سلام کہتے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے۔ جب ہم شاہ جٹ (نجاشی) سے لوٹ کر آئے تو ہم نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے ہمیں کوئی جواب نہ دیا تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! پہلے ہم آپ کو نماز میں سلام کہتے تھے تو آپ ہمیں جواب دے دیتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مشغولیت (مصرفیت) ہوتی ہے۔

(ب) ابودر شُعَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ کی حدیث میں ہے کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے کیا آج آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔

(۳۳۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُوَرِّقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَأَعْلَيْتُ مَا قَدَّمْتُ وَمَا حَدَّثْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَّثْتُ خَيْرًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - : ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعَوِّثُ لَيْسَ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ، وَإِنْ مِمَّا أَهَدَّتْ أَنْ لَا تَحْكُمُوا فِي الصَّلَاةِ)).

[صحيح لغیرہ۔ معراجہ ابوداؤد ۹۲۴]

(۳۳۴۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں (جشہ سے) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے غی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی (جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی) تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کوئی نیا حکم آگیا ہے کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے لیے جو چاہتا ہے نیا حکم نازل کر دیتا ہے۔ اب اللہ کا نیا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(۳۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَفْوَانَ حَدَّثَنَا

عَمَرُوهُنَّ مُرَرَوْفٍ أَخْبَرَنَا رَازِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ وَنُسَلِّمُ بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ، وَيُوصِي أَحَدُنَا بِالْحَاجَةِ - قَالَ - فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّبِيُّ - ﷺ - يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ، فَأَخْبَلَنِي مَا قُلْتُ وَمَا حَدَّثْتُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَدِّثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنَّهُ قَدْ أَخَذْتُ أَنْ لَا تَتَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ)). [صحيح لغيره تقدم في الذي قبله]

(۳۳۳۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز میں سلام، کلام اور ایک دوسرے سے ضرورت کی باتیں کرنا کرتے تھے لیکن جب میں (جس سے وہی پر) ایک دن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کہا، لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے غی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے یا حکم نازل فرما دیتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا کیا حکم یہ ہے کہ نماز میں باتیں نہ کی کرو۔

(۳۳۳۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ شَيْطَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرْسِلَنِي النَّبِيُّ - ﷺ - فِي حَاجَةٍ لَهُ، فَجِئْتُ وَقَدْ لَضِئْتُهَا، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۰۹]

(۳۳۳۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اپنے کسی (ذاتی) کام کے لیے بھیجا تو میں کام پورا کر کے لوٹا۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا۔ اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے۔

(۳۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النُّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ بِعَنِّي أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءٍ ابْنِ السَّيِّدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شَيْطَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أُرْسِلَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي حَاجَةٍ، فَأَتَيْتُكَ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ لَضِئْتُهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَلَّعَ فِي قُلُوبِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ بِهِ، فَكُنْتُ فِي نَفْسِي لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَلْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَلَّعَ فِي نَفْسِي أَخَذَ مِنَ الْمَرَّةِ الْأُولَى، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْكَ أَنْ أَرَدَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصْلَى. وَكَانَ عَلَيَّ رَجُلِيهِ مَتَوَّجِهَا لِبَعِيرٍ الْبَقْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجَاهِ آخَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ بنی مصلط میں) مجھے ایک کام کے لیے

بھیجا۔ میں کام پورا کر کے لوٹا تو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ میرے دل میں اللہ جانے کیا بات آئی۔ میں نے اپنے دل میں کہا شاید میں دیر سے آیا اس وجہ سے رسول اللہ ﷺ ناراض ہیں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ اب میرے دل میں پہلے سے زیادہ خیال آیا، پھر میں نے تیسری مرتبہ سلام کیا تو آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا: سنو! میں نے اس لیے تمہارے سلام کا جواب نہ دیا کیوں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے، اس کا منہ قبل کی طرف نہ تھا بلکہ دوسری طرف تھا۔

(۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشَّوْشِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُثَيْبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَاجِ الْوَحْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْوَزَائِعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكِيمِ السُّلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَحَدَّثَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ، فَقُلْتُ وَانْكَرُ أَمَّاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟ قَالَ: فَضَرَبُوا بِأَبْصَارِهِمْ عَلَى أَعْيُنِهِمْ - قَالَ - لَنَمَّا رَأَيْنَاهُمْ يُسْكِنُونَ لِكَيْ سَكُتٌ - قَالَ - لَنَمَّا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الصَّلَاةِ دَعَايَ، فَبَاسِيَ وَأَمَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا لِقَلَّةٍ وَلَا مُعَدِّه أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنِّي، وَاللَّهِ مَا تَكْهَرِي وَلَا حَرِيصِي وَلَا سَوِيَّ قَالَ: ((إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَنْصُلِحُ لِبِهَا شَيْءٌ مِنْ تَخْلَامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالْتَسْبِيحُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْوَزَائِعِيِّ [صحيح - إسناده مسلم ۵۳۷ - ابوداود ۹۳۰]

(۳۳۹) معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (اجامات) نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک آدمی نے چمٹک ماری تو میں نے کہہ دیا یہ حمت اللہ۔ لوگ میری طرف گھورنے لگے۔ میں نے کہا تمہاری باتیں تمہیں کم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیے۔ پھر جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کروا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا، آپ پر میرے ہاں باپ قربان ہوں۔ میں نے اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جیسا استاد نہیں دیکھا جو تعظیم دینے میں آپ سے بہتر ہو۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے مارا نہ ڈانسا اور نہ ہی برا بھلا کہا، بلکہ صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے اس میں باتیں وغیرہ کرنا جائز نہیں اس میں تسبیح، تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُلَيْبٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكِيمِ السُّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلِمْتُ أُمُورًا مِنْ أُمُورِ الْإِسْلَامِ، لَكُنَّ فِيمَا

عَلِمْتُ أَنَّ قَبِيلِي إِذَا عَطَسَتْ فَاحْمَدُوا اللَّهَ ، وَإِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ - قَالَ  
فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَافْعَالِهَا  
صَوْتِي ، فَرَمَيْتُ أَسْأَرَ بِأَبْصَارِهِمْ حَتَّى احْتَمَلَنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ بِأَعْيُنٍ خُرُرٍ؟ قَالَ  
فَسَبَّحُوا ، فَلَمَّا فَتَنَى النَّبِيُّ - ﷺ - الصَّلَاةَ قَالَ ((مَنْ التَّكَلَّمَ؟)) قِيلَ هَذَا الْأَعْرَابِيُّ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ  
- ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّمَا الصَّلَاةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ ، فَإِذَا كُنْتَ فِيهَا فَلْيُكْمِلْ ذَلِكَ شَأْنُكَ)) فَمَا  
رَأَيْتُ مَعْلَمًا قَطُّ أَوْقَفَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - [صحیح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰) سیدنا معاویہ بن حکم سنی بخلاف سے روایت ہے کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سلام کے بہت سے احکام سکھائے ، یعنی جب تو چمیک مارے تو الحمد للہ کہہ اور جب کوئی اور چمیک مارے وہ الحمد للہ کہے اور تو برحمتک اللہ کہہ۔ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز میں کھڑا تھا کہ اچانک ایک آدمی نے چمیک ماری ، اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے اونچی آواز میں برحمتک اللہ کہا ، لوگ میری طرف گھورنے لگے حتیٰ کہ مجھے یہ کہنا پڑا کہ تمہیں کیا ہوا ہے ، مجھے ایسی نظروں سے دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے سبحان اللہ کہا۔ جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو پوچھا کلام کرنے والا کون آدمی تھا؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ دیہاتی تو آپ ﷺ نے مجھے بلا کر فرمایا نماز میں صرف تلاوت قرآن اور ذکر الہی ہوتا ہے ، لہٰذا جب تم نماز میں ہو تو صرف تلاوت اور ذکر ہی کیا کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر مشفق و مہربان معلم کسی اور کو نہیں دیکھا۔

### (۳۳۱) بَابُ مَنْ تَكَلَّمَ جَاهِلًا بِتَحْرِيمِ الْكَلَامِ

جو لاعلمی کی وجہ سے دوران نماز ممنوعہ کلام کرے

(۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْعَاسِمُ بْنُ الرَّكِيدِ بْنُ مَرْثِدَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي شَكْبَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَّارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ ، فَجَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ ، وَإِنَّ رَجُلًا مِمَّا يَتَكَلَّمُونَ قَالَ ((ذَلِكَ شَيْءٌ يَجْلُونَهُ فِي صُورِهِمْ فَلَا يَصْدَقُهُمْ)) قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَجُلٌ مِمَّا يَأْتُونَ الْكُفَّةَ قَالَ: ((فَلَا يَأْتُوهُمْ)) قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَجُلٌ مِمَّا يَتَحَطَّوْنَ قَالَ: ((كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَحُطُّ ، فَمَرَّ وَافَقَ حَظَّهُ فَذَلَّ)). قَالَ وَبَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَحَمَلَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ ، قَالَ فَقُلْتُ وَأَنْكُلُ أَمَّاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟





يَزِيدُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَعْمُورَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ معاويةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَطَسَ رَجُلٌ إِلَيَّ جَنِيًّا فَقُلْتُ يَوْحَنَّاكَ اللَّهُ ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَكُلْتُ : وَأَكُلُ أُمِّيَّةً ، مَا لِي أَوْأَكُم تَنْظُرُونَ إِلَيَّ وَأَنَا أَصَلِّي ؟ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَلْفَاذِهِمْ يُعَمِّرُونِي ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ قِيَّامِي وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَقْلِيمًا مِنَّهُ ، وَاللَّهِ مَا كَثُرَتْنِي وَلَا سَعَى وَلَا حَزَنَتْنِي ، وَلَكِنَّهُ قَالَ لِي ((لَا صَلَاتَا هَلَاكِ لَهَا لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ ، إِنَّمَا هُوَ الصَّلَاةُ وَالنَّسِيحُ وَالنَّحْمَةُ وَفِرَاقَةُ الْقُرْآنِ)) أَوْ كَأَلْوَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ ذَكَرَ مَا ذَكَرَ الْأَوْرَاعِيُّ مِنَ التَّكْبِيرِ وَغَيْرِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَحْكُ أَنْ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَهُ بِإِعَادَةِ وَحُكْمِي أَنَّهُ تَكَلَّمَ وَهُوَ جَاهِلٌ بِذَلِكَ .

[صحیح - تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۵۲) (ا) معاویہ بن حکم سہمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ، میرے پہلو میں کھڑے ایک آدمی نے چیخ ماری تو میں نے ”یرحمک اللہ“ کہہ دیا۔ لوگ میری طرف دیکھنے لگ گئے۔ میں نے کہا تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں ، میں نماز پڑھا رہا ہوں اور تم مجھے دیکھے جا رہے ہو؟ انہوں نے رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کر دیے۔ وہ مجھے خاموش کروانا چاہتے تھے (میں چپ ہو گیا)۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے ، آپ پر میرے والدین قہر من اہوں ، میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بڑھ کر شفق اور مہربان استاد نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے نہ مارا نہ ڈانٹا ورنہ برا بھلا کہا بلکہ فرمایا: یہ نماز ہے اس میں لوگوں سے ساتھ بات چیت کرنا درست نہیں۔ یہ صرف تسبیح ، تحمید اور قرآن کی تلاوت کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ روایت منقول نہیں ہے کہ آپ ﷺ نے اسے نماز پڑھانے کا حکم دیا ہو کیوں کہ اس نے نماز میں ناواقفیت سے کلام کیا تھا۔

(۳۳۲) بَابُ مَنْ سَلَّمَ أَوْ تَكَلَّمَ مُخْطِئًا أَوْ نَاسِيًا

جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کر لے

(۳۳۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُمَى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرُ أَوْ الْعَصْرُ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ : أَقْصَرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ تَزِيدُ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِأَصْحَابِهِ ((أَعُوْا مَا يَقُولُ؟)) قَالُوا : نَعَمْ فَصَلَّى

رَكَعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ الشُّهُوَ قَالَ سَعْدٌ - وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ صَلَّى مِنَ الْمَغْرِبِ  
رَكَعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ، فَكَلَّمْتُهُ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ فَقَالَ : هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْنَسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَكَتَابَهُ  
قَلْبُهُ الْمَسْأَلَةُ يَرُدُّ فِي بَابِ مُجُودِ الشُّهُوَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . [صحيح - إسناده البخاری ۱۶۶۸]

(۳۳۵۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز (بھول کر) دو رکعتیں پڑھائیں تو ذوالیدین نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہو گئی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے دوسری رکعتیں پڑھائیں اور سجدہ کے دو سجدے کیے۔ سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی دو رکعتیں پڑھ کر سام بھریا، پھر باتیں کیں اور باقی ماندہ (ایک رکعت) دا کرنے کے بعد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بھی اس طرح کیا ہے۔

(ب) اس مسئلہ میں محض بحث سجدہ سجدہ کے باب میں آئے گی، ان شاء اللہ۔

(۳۳۳) بَابُ مَنْ بَغِيَ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَخْضَرْ مِنْ صَوْتِهِ مَا يَكُونُ كَلَامًا لَهُ هِجَاءٌ

دوران نماز روتے وقت ایسی آواز نہ نکلے جس سے حرف بنتا ہے

(۳۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَصْبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ  
الْمَرْثِيُّ .

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ  
يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ)) قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي  
مَقَامِكَ لَمْ يُسَمِّعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ  
لِلنَّاسِ)) قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ لِيَحْفَظَهُ قَوْلِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسَمِّعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ،  
فَمُرْ عُمَرَ فَلْيَصِلْ لِلنَّاسِ . فَقُلْتُ حَفِظْتُ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنِّي لَأَنْتَ صَوَاحِبُ يُونُسَ  
مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ)) قَالَتْ حَفِظْتُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكَ غَيْرًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ

هِشَامِ . [صحيح - إسناده البخاری ۶۳۳]

(۳۳۵۳) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو دو لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگوں کو (قرأت) نہ سنا پائیں گے۔ آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو کہا کہ تم رسول اللہ رضی اللہ عنہ کو کہو کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو کثرت کر یہ کہ سب لوگوں کو قرأت نہ سنا سکیں گے۔ آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ حفصہ رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی کیا تو رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام کی عورتوں کی طرح ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حفصہ رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے تم سے کوئی خیر نہیں پہنچی۔

(۳۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو - مَعْنَى بَنُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَمِيْعٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَجَعُهُ قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ)) فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ، إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسَمَعْ مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ، فَعَاوَذَهُ بِمِثْلِ مَقَالَتِهَا فَقَالَ: أَتَيْتُ صَوَابِحَاتِ يُونُسَ، مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ.

رواہ البکری فی الصحیح عن یحییٰ بن سلیمان الجعفی وأخرجه مسلم من حدیث معمر بن الرھوی عن حمزۃ عن عائشۃ رضى الله عنها وقالت لی الخدیث إن أبابکر رجُل رفیق إذا قام مقامک لم یسمع من البکاء [صحیح۔ تقدم فی الدی ص ۷]

(۳۷۵۵) (۱) حمزہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ رضی اللہ عنہ کی بیماری میں شدت آگئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں، جب آپ رضی اللہ عنہ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو رونے کے سبب قرأت نہ سنا سکیں گے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہیے وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ انہوں نے پھر اسی طرح بات کی جسے پہلے کہی تھی تو رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم یوسف علیہ السلام کی عورتوں جیسی ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

(ب) صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں جب قرآن پڑھتے ہیں تو بچے آنسوؤں پر قابو نہیں پاسکتے۔

(۳۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُفَيْهِ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَارُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَقَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَائِبٍ عَنْ مُكَرَّمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي وَيُبْكِي صَدْرُهُ أَزْيَمُ تَكَرَّرَ مِنَ الرَّحَى مِنَ الْبُكَاءِ - [صحیح۔ أخرجه أبو داود ۹۰۴]

(۳۳۵۶) مطرف اپنے والد عبداللہ بن غیرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ کے رونے کی وجہ سے آپ کے سینے سے چلی چٹنے جیسی آواز آرہی تھی۔

(۳۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّازِجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ لَدُنْكَ يَسْتَأْذِنُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلِعَلَّكَ أَرَيْزُ كَأَزِيدُ الْوَجَلِ. [صحيح - تقدم في الدي قبله الساء ۱۶۱۱]

(۳۳۵۷) حماد بن سلمہ کی روایت کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ کے پیٹ سے ہڈیا کے اٹھنے کی طرح آواز آتی تھی۔

(۳۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو سُوَيْدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَقُوبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَلِيكَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وُلَاسٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ سُورَةَ يُوسُفَ ، وَأَنَا فِي مَوْجِرِ الصُّفُوفِ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ يُوسُفَ سَمِعْتُ نَسِجَةً فِي مَوْجِرِ الصَّفِّ.

[صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۷۰۳]

(۳۳۵۸) علقمہ بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطابؓ نماز عشا کی نماز میں سورۃ یوسف پڑھ رہے تھے اور میں آخری صفوں میں کھڑا تھا۔ جب وہ یوسفؑ کے ذکر پر پہنچے تو میں نے آخری صف میں آپ کے سینے سے رونے کے دوران نکلنے والی آواز سنی۔

### (۳۳۳) بَابُ مَنْ تَسَمَّى فِي صَلَاتِهِ أَوْ ضَعِفَتْ فِيهَا

#### نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم

(۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الزَّوَلِيدِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزَّيْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزَّيْبَرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: التَّبَسُّمُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَلَكِنَّ الْقُرْؤَةَ هَذَا هُوَ الْمَحْلُوظُ مَوْقُوفٌ.

وَقَدْ رَفَعَهُ ثَابِتٌ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ وَهُوَ وَهْمٌ بِهِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۱۷۷۱]

(۳۳۵۹) جابر بیان کرتے ہیں کہ تبسم سے نماز نہیں ٹوٹی بلکہ کلکلا کر چلنے سے نماز جاتی رہتی ہے۔

(۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى الزَّاهِدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْقُورِيُّ عَنْ أَبِي الزَّيْبَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكُثْرُ وَلَكِنْ يَقْطَعُهَا الْقُرْؤَةُ)).

وَقَدْ رَوَى فِي التَّحْقِيقِ فِي الصَّلَاةِ حَدِيثٌ آخَرٌ لَا يَحْتَجُّ بِإِسْنَادِهِ [مسکر وقد مضى في الذي قبله]

(۳۳۶۰) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا مسکرانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی لیکن قہقہہ لگانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُبٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي هَبٍ حَدَّثَنَا الْوَارِغُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَرَوْهِ إِذْ تَبَسَّاهُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ زَيْنًا كَيْفَ تَبَسَّيْتَ؟ قَالَ: ((مَرَّ بِي مِكَائِيلُ وَعَلَى جَنَاحِهِ الرَّغْبَارُ وَهُوَ رَاجِعٌ مِنْ طَلَبِ الْقَوْمِ فَصَوَّحَنِي إِلَى قَبَسَمْتُ إِلَهُ)). الْوَارِغُ بْنُ نَافِعٍ الْعَقِيلِيُّ الْجَرَرِيُّ تَكَلَّمُوا فِيهِ. وَقَدْ حَكَاهُ الْوَالِيقِيُّ فِي الْمَعَارِضِ.

وَقَدْ رَوَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ أَبِي سُهَيْبٍ عَنْ جَابِرٍ فِي مَنْ صَوَّحَنِي فِي الصَّلَاةِ يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ

وَرَوَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِي فَقَصَّ مَعَكُمْ عَنْهُ مَنْ كَانَ صَوَّحَنِي مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ. رَمَدُ تَكْرِيْمٌ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ [صحيح جدا۔ اخرجه ابو يعلى ۲۰۶۰]

(۳۳۶۱) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک فردہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، آپ ﷺ دوران نماز مسکرائے۔ جب آپ نے نماز اپنی مکمل کی تو ہم نے کہا اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو مسکراتے دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سے میکائیل علیہ السلام گزرے، ان کے پروں پر گردوغبار کے نشان تھے اور وہ لوگوں کی طلب سے واپس آ رہے تھے۔ وہ میری طرف دیکھ کر خنہ تو میں بھی مسکرا دیا۔

(ب) ہم کتاب الطہارہ میں ابوسفیان سے جابر رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کر چکے ہیں۔ یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو نماز میں ہنستا تھا۔ یعنی وہ نماز کو لوٹائے لیکن وضو کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(ج) ہم ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ان سے منقول قصہ میں بھی بیان کر چکے ہیں کہ تم میں سے جو شخص تودہ نماز لوٹا لے۔ اسی طرح کی روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ہے۔

(۳۳۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّفْعِ فِي مَوْضِعِ السُّجُودِ

بجدے کی جگہ میں پھونک مارنے کا بیان

(۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا



حَمَّادٌ عَنْ عَطَايَ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَمْ تَكُنْ صَلَاةُ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ثُمَّ تَمَّعَ فِي آخِرِ سُجُودِهِ فَقَالَ: أَفَ أَفَ ثُمَّ قَالَ: ((رَبِّ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَا تَعْلَمُهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ، أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي لَا تَعْلَمُهُمْ وَهُمْ يَسْتَعْمِرُونَ)) فَفَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ، وَالَّذِي يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا لَفْعًا يُشَبَّهُ الْفُطَيْطُ، وَذَلِكَ لَمَّا عَمَرَ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ تَعْلِيمِ بَعْضٍ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْعَذَابُ، فَلَيْسَ عَمَرُهُ فِي التَّائِيْبِ فِي الصَّلَاةِ كَهَوَّ بَابِي هُوَ وَأَمْسَى - ﷺ - كَمَا لَمْ يَكُنْ كَهَوَّ بِي رُؤْيَا مَا رَأَى مِنْ تَعْلِيمِهِمْ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْقَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَايَ فَقَالَ: وَجَعَلَ يَمُتُّعُ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنَ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ وَيَبْكِي، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّائِيْبَ.

وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَمْ تَكُنْ التَّمَعُ حُونَ التَّائِيْبِ. وَزَعَمَ أَبُو سُلَيْمَانَ النُّعْمَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ قَوْلَهُ أَفَ لَا يَكُونُ كَلَامًا حَتَّى يَنْقُذَ الْفَاءَ لَمْ تَكُنْ ثَلَاثَةَ أَحْرُفٍ مِنَ التَّائِيْبِ، قَالِ وَالسَّائِبُ لَا يَخْرُجُ الْفَاءُ فِي تَفْوِيضِهِ مُشَدَّدَةً وَلَا يَكُونُ يَخْرُجُهَا فَاءً عَادَةً لَمْ يَخْرُجْهَا

[صحيح۔ وسبب تخریجہ مستوفی می کتاب صلاۃ الکسوف ان شاء اللہ]

(۳۳۶۲) (۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا، پھر انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا کہ پھر آپ ﷺ نے آخری سجدوں کے بعد پھوٹک ماری اور فرمایا "اف اف" پھر فرمایا: میرے پروردگار! کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک میں ان میں ہوں، آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے؟ کیا تو نے یہ وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے۔ آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے، رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو چکا تھا۔

(ب) امام بیہقی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں شاید یہ پھوٹک خرافوں کی آواز کے مشابہ ہو، اس لیے کہ اس وقت آپ کے سامنے ایسے مناظر لائے گئے جن میں عذاب دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ نماز میں کسی کے لیے "اف اف" کہنا جائز نہیں ہے۔ جیسے آپ ﷺ نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان کہ آپ ﷺ ایسے نہیں کہ خواب میں ہوں اور آپ نے ان کے عذاب کو دیکھا ہو۔

(ج) عبد العزیز بن عبد الصمد عطاء سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی دوسری رکعت کے آخری سجدے میں سانس کی آواز سنائی دے رہی تھی، یعنی سانس پھولی ہوئی تھی اور آپ ﷺ رورہے تھے۔ انہوں نے "اف اف" کا ذکر نہیں کیا۔

(د) بوالحق سائب بن مالک سے اور وہ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے "تائیف" کی جگہ "تخ" کا ذکر کیا۔

(ر) ابولیمان خطابی رحمۃ اللہ کا دعویٰ ہے کہ "اف" اس وقت تک کلام نہیں ہے جب تک "قا" مشدد نہ ہو، مشدد ہونے کی صورت

میں وہ باب "تانیف" سے تین حرف ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ پھونکنے والا اپنی سانس میں فاشدہ وارد نہیں کرتا اور نہ ہی وہ فاء کو مخرج کے مطابق نکال سکتا ہے۔

(۳۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَالْكُوتِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَلَدَعَنَ عَلَيْهَا ذُو قُرَابَةِ لَهَا قَابُ ذُو جُمَيْةَ، فَقَامَ يَصَلِّي وَيَفْخُ فَقَالَتْ: يَا بَنِي لَا تَفْعُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لِعَبْدٍ لَنَا أَسْوَدَ: ((أَيُّ رِيَاحٍ تَرُبُّ وَجْهَكَ)).

وَمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَثَمَةِ نَحْوُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَسْمُونِ أَبِي حَمْرَةَ وَلَمْ أَكْتُبْ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

وَرَوَى فِي حَدِيثِ آخَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ تَرَفُّوْهَا وَهُوَ ضَعِيفٌ بِمَعْنَى: [حسن لغيره۔ سرحه الترمذی ۳۸۱]

(۳۳۶۳) ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، ان کے پاس ان کا کوئی قرسی رشہ نہ آیا۔ اس کے ساتھ اس کا نوجوان بیٹا تھا جس کی پیشانی کے بال گنے تھے وہ کمر اہر کر نماز پڑھنے لگا اور پھونکنے لگا تو انہوں نے فرمایا: میرے بیٹے! پھونکیں مت مار۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی نکلام کہتے ہوئے سنا کہ اے نوجوان! اپنے چہرے کو کٹی لگا (یعنی اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ)۔

(۳۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُحَاسِنِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّخْخِ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَحْشَى أَنْ يَكُونَ كَلَامًا يُعْنَى لِنَفْعٍ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالنَّفْعُ لَا يَكُونُ كَلَامًا إِلَّا إِذَا بَانَ مِنْهُ كَلَامٌ لَهُ هِجَاءٌ، وَأَمَّا إِذَا كَلِمَةٌ مِنْهُمْ مِنْهُ كَلَامٌ لَهُ هِجَاءٌ فَلَا يَكُونُ كَلَامًا. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۳۰۱۸]

(۳۳۶۴) (ا) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ڈرتے تھے کہ ایسا کلام نہ کریں یعنی نہ زمیں پھونک مارے۔

(ب) اہم تلمیذی فرماتے ہیں صرف پھونک کلام نہیں ہوتی البتہ اس سے کوئی ایسا کلام ظاہر ہو جس سے لفظ بنتا ہو۔ اگر اس سے کوئی بات سمجھ نہ آ رہی ہو تو وہ کلام نہیں ہوتا۔

(۳۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ الْأَبْرَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي نَابِلٍ قَالَ قُلْتُ لِقَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكَلَابِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّا نَسْأَلُكَ بِرَبِّهِ الْخَمَامِ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ إِذَا سَجَدْنَا فَقَالَ

انْفُخُوا [صحيح۔ أخرجه ابن ماجة في تاريخ: ۴/ ۸۸]

(۳۳۶۵) یحییٰ بن یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے قدامت بن عبد اللہ بن عمار کلبیؒ سے کہا: ہم مسجد حرام میں جب سجدہ کرتے ہیں تو حمام کے بالوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: پھونک مار لیا کرو۔

(۳۳۶) بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلَاتِهِ كِتَابًا فَفَهِمَهُ أَوْ قَرَأَهُ

نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم

(۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَالْحَارِثُ بْنُ لَهَّانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخَبَرِيِّ عَنْ أَبِي أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا تَحَانَ بِكُتُبِهَا غَلَامُهَا ذُكُورًا لِيِ الْمُسْتَعْلِفِ لِيِ دَمَاحٍ إِلَّا أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ لِيِ الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۸۲۵]

(۳۳۶۶) سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رمضان میں ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ کر امانت کر دیا کرتا تھا۔

(۳۳۷) بَابُ مَنْ عَدَّ الْآيَةَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ عَقَدَهَا وَلَمْ يَتَلَفَّظْ بِهَا يَكُونُ كَلَامًا

نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شمار کرنا

(۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ التَّسْبِيحَ [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد ۱۵۰۲]

(۳۳۷۷) عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ لِيِ آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَثَمُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ التَّسْبِيحَ ، قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ: يَجْعَلُهُ قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ ابْنُ الْبَاقِ عَنِ أَبِي الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْوَقْدَانِ الْبَغْدَادِيُّ عَنْ عَثَمٍ وَقَالَ لِيِ الْحَدِيثُ يَقُولُ التَّسْبِيحَ فِي الصَّلَاةِ

ذَكَرَهُ شَيْخُنَا بَحْرُ بْنُ جَرْدٍ يَعْرِفُ بِأَبِي الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ صَاحِبِ السَّمَاعِ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيِّ لِيِ أَمَلِهِ لِحَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ الْبَاقِ عَنِ ابْنِ الْوَقْدَانِ. [صحیح۔ تقدم می الہدی قبلہ]

(۳۳۶۸) (۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے ہاتھ پر بیچ شمار کرتے ہوئے دیکھا۔  
(ب) ایک روایت ہے کہ نماز میں بیچ شمار کرتے تھے۔

(۳۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضَرَمِيُّ مَعْنٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ قَدَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الْآتِيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ مِنْ قَوْلِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ [صحيح - أبو عبد الرحمن كان يقول -]

(۳۳۶۹) ابو عبد الرحمن سے روایت ہے کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے بھی تھے اور ہاتھ کی گروہ کے ساتھ شمار بھی کرتے تھے۔

(۳۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَصْرُورٍ عَنْ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّوَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضَرَمِيُّ مَعْنٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ قَدَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الْآتِيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ [صحيح]

(۳۳۷۰) امش ابراہیم بنی کے واسطے سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے اور ہاتھ کی گروہ کے ساتھ شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۱) وَيَأْتِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الْآتِيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ

[صحيح]

(۳۳۷۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات قرآن کو شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَعْبَمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ أَوْ سَعْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ رَأَيْتُ يَحْيَى بْنَ يَزِيدٍ وَأَبْنَيْهِ وَثَابَ يَعُدُّ الْآتِيَ فِي الصَّلَاةِ [صحيح]

(۳۳۷۲) امش بیان کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن یزید بن وثاب کو نماز میں آیات شمار کرتے دیکھا ہے۔

(۳۳۸) بَابُ مَنْ أَحْدَثَ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِحْلَالِ مِنْهَا بِالتَّسْلِيمِ

نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان

(۳۳۷۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي ثَوْبٍ حَدَّثَنَا الذُّبَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِجْوَى اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ - صَلَّى - قَالَ ((مَنْ دَخَلَ الصَّلَاةَ الظُّهْرَ، وَإِعْرَاضَهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالَهَا التَّسْلِيمُ)).

[صحيح لصغير - مصنف تخریج فی الحديث ۲۲۶۱]

(۳۳۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز کی کئی طہارت ہے اور اس کو حرام کرنے والی کبیر

ہے اور اس کو حلال کرنے والا سلام ہے۔

(۳۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَصْرُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَرْزَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّقْرَقِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَحْيَى شَكَا إِلَيْهِ لِرَجُلٍ يَجْعُدُ فِي صَلَاتِهِ شَيْئًا قَالَ: «لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجْعُدَ رِيحًا».

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۳۷]

(۳۳۷۳) عباد بن حمیم اپنے چچا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو کسی شخص نے شکایت کی کہ وہ اپنی نماز میں کوئی شے پاتا ہے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ نماز نہ توڑے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے۔

(۳۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَائِقِيُّ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - «(إِذَا أَشْكَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَوْ لَمْ يَخْرُجْ ، فَلَا يُفْعَلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجْعُدَ رِيحًا)».

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۲۶۲]

(۳۳۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ اس کی شرمگاہ سے کوئی چیز نکل رہی ہے تو جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے تو نماز نہ توڑے۔

(۳۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: «(إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدَ خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَوْ لَمْ يَخْرُجْ ، فَلَا يُفْعَلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجْعُدَ رِيحًا)».

وَلَيْ هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ يَنْصَرِفُ إِذَا سَمِعَ صَوْتًا أَوْ وَجَدَ رِيحًا ، لَا لَوْ قَرَأَ فِيهِ عَمْدَهُ وَسَهْوَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحیح۔ أخرجه ابوداؤد ۱۷۷]

(۳۳۷۶) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران اپنی سرین میں حرکت محسوس کرے اور اسے یقین نہ ہو کہ وضو نہ ہے تو جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس نہ کرے تو نماز نہ توڑے۔ (ب) اس حدیث سے یہ دلیل سمجھا آ رہی ہے کہ جب وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کرے تو نماز نہ توڑے۔ یہاں قصد اس بات اور سیاق میں کوئی فرق نہیں۔ واللہ اعلم

(۳۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَسْفِرُ عِنْدَ عَجَائِرِهِ ، فَلَا يَخْرُجُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَقُولَ ذَلِكَ مُتَعَمِّدًا))

[حسن لغیرہ۔ خرجه الدعاق من محصلہ ۱۱۶]

(۳۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو وہ اس کی دیر کے قریب پھونک رہا ہے، لہذا تم میں سے کوئی بھی وقت تک نماز نہ پڑھو گے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے یا بحر قصہ ایہ کام کرے۔

(۳۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَارِيُّ بِمَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَرَالُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شُهَيْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((إِذَا أَحَدُكُمْ أَخَذَ تَكْبِيرَ الصَّلَاةِ فَلْيَصْغُ يَدَهُ عَلَى آذُنِهِ ، لَمْ يَنْصَرَفْ)).

تَابِعَهُ عَلِيُّ وَصِيبَةُ حَتَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ وَعُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ وَجَبَّارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامِ وَرَوَاهُ الْفُورِيُّ وَشُعْبَةُ وَزَائِدَةُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ إِذَا أَحَدُكُمْ أَخَذَ تَكْبِيرَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَعِزْ عَلَى آذُنِهِ ، وَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ خرجه ابو داود ۱۱۱۱]

(۳۳۷۸) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنا ہاتھ ناک پر رکھ کر چل جائے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس حدیث کو ضمیم بن حماد نے فضل بن موسیٰ سے اسی طرح موسوں روایت کیا ہے مگر انہوں نے اس کے متن میں کہا جب تم میں سے نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ ناک پکڑ کر چل جائے اور جا کر وضو کر لے۔

(۳۳۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى لَدُنْكَ

وَقَدْ رُوِيَ فِي كِتَابِ الظَّهَارَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : ((لَا تُقِلُّ

صَلَاةَ أَحَدُكُمْ إِذَا أَحَدُكُمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)) [صحيح۔ (حوالہ مذکورہ) تقدم من الذي فيه ابو داود ۱۶۰]



(۳۳۷۹) (۱) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(ب) ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کتاب الطہارہ میں بیان کر چکے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی۔

(۳۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو النَّعَسِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : (( لَا صَلَاةَ بِغَيْرِ طَهْرٍ ، وَلَا تَقْبَلُ صَلَاةٌ مِنْ غُلُولٍ )) . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثٍ وَمَالٌ .

لَكُنَّ يَهْدِيهِ الْأَعْيَارُ وَجُوبُ الْأَنْصَارِ عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ الْحَدِيثِ ، وَوُجُوبُ الْوُضُوءِ ، وَلَقَدْ قَالَ فِيهَا رَوَيْنَا عَنْهُ إِخْرَافَهَا التَّكْبِيرُ فَلَا يَخُودُ إِلَيْهَا إِلَّا بِاسْتِنَابٍ تَكْبِيرٍ ، وَلَيْزِلَكَ تَكْلَافُ لَوْلَا عَلَى اسْتِنَابِ الصَّلَاةِ

[صحیح۔ اخرجہ مسلم ۲۶۸]

(۳۳۸۰) (۱) عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں کیا جاتا۔

(ب) ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حدیث لاحق ہونے کے بعد نماز توڑ دینا فرض ہوتا ہے اور وضو کرنا بھی۔ اس سے کہ نماز تکبیر سے شروع ہوتی ہے لہذا اسے سرے سے تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے۔

(۳۳۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ قَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِمْسَى بْنِ جَطَّانٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُلَيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : (( إِذَا لَمَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ الْبُخْرَ فَلَْيَتَوَضَّأْ ، وَلْيَعُدْ صَلَاتَهُ )) .

وَهَذَا يُصَرِّحُ بِإِعَادَةِ الصَّلَاةِ وَيَدَّ قَالَ الْمُسَوِّدُ عَنْ مَخُومَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد ۲۱۵]

(۳۳۸۰) (۱) علی بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی شخص کی نماز کے دوران ہوا خارج ہو جائے تو وہ جا کر وضو کرے اور نماز لوٹائے۔

(ب) یہ حدیث نماز لوٹانے کے بارے میں صریح ہے اور صحابہ میں سے مسو بن خمرہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی قول تھا۔

(۳۳۹) بَابُ مَنْ قَالَ يَمِينِي مَنْ سَبَقَهُ الْحَدِيثُ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ

دوران نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر پناہ کرنے کا بیان

(۳۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الشُّكَيْمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِي

قَالَ أَخْبَرَنَا عَيْبُ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ رُشَيْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَوْ قَلَسَ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لَيْسَ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ))  
 قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَإِنْ تَكَلَّمْتَ اسْتَمَفَّ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا وَعَنْ عِيَابِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْصُولًا [مسک. مصری تعریج میں لحدیث ۶۶۹، بالعماء لاؤل]  
 (۳۲۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں سے آجائے تو وہ نماز چھوڑ کر وضو کرے اور اگر اس نے کسی سے بات چیت نہیں کی تو وہیں سے نماز کی بناء کر لے۔

۳۲۸۲ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ((مَنْ رَغَفَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لَيْسَ عَلَى مَا صَلَّى))

وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا أُتِيَ عَلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ وَالْمَحْفُوظُ مَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا  
 كَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَأَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ وَغَيْرُهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكٌ، وَمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ غَيْرِ أَهْلِ الشَّامِ ضَعِيفٌ لَا يُوثَقُ بِهِ وَرَوَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُبَادِ بْنِ كَثِيرٍ وَعَطَاءِ بْنِ عَحْزَلَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَبَّادُ وَعَطَاءُ هَذَانِ ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ [مسک. تقدم فی الدی بعد]

(۳۲۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آدمی کی نماز میں تکبیر بہہ پڑے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے پھر اسی نماز پڑھنا کر لے۔

۳۲۸۴ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِثِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى

ابن وَهْب أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَحَظَلَّةُ بْنُ أَبِي سَعْيَانَ الْجُمَحِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَسَاةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ انْصَرَفَ قَتَوَضًا، ثُمَّ رَجَعَ فَنَیَّ عَلَى مَا صَلَّی وَلَمْ يَتَكَلَّمْ هَذَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحٌ،

بحرہ مالک، ۷۷

(۳۳۸۳) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی جب نماز میں کبیر رہ پڑھتی تو وہ چپے ہاتے اور وضو کر کے آتے۔ پھر وہیں سے بنا کرتے جتنی پڑھی ہوئی اور وہ اس دوران کلام وغیرہ نہ کرتے۔ اسی طرح یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَالِيَةَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَكْلُوْبٍ بِمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَوْجُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ لَبَنًا فَلْيُصْرَفْ فَلْيَوَضَّ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ احْتَسَبَ بِمَا صَلَّی، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ وَلَيْلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صحيح - بحرہ احمد ۱/۸۸]

(۳۳۸۵) امام بن عمر وہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کو اپنے پیٹ میں گڑ بومس ہو یا تے آئے تو وہ چپے ہاتے اور وضو کر کے آئے۔ اگر وہ اس دوران کلام نہ کرے تو جہاں سے چھوڑ کر گیا تھا وہیں سے آگے پڑھے اور اگر کلام کرے تو نئے سرے سے دوبارہ شروع کرے۔

(۳۳۸۶) أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِمُحَمَّدَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَاصْبِرْ رِزًّا فِي بَطْنِهِ أَوْ قِيًّا أَوْ رُخَافًا، فَمَعْشَى أَنْ يُحَدِّثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الْإِمَامُ، فَلْيَجْعَلْ يَدَهُ عَلَى آذُنِهِ، فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَتَعَذَّ بِمَا لَدَ مَضَى فَلَا يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَخْرُجَ، ثُمَّ يُنَمِّ مَا بَيْنِي، فَإِنْ تَكَلَّمَ فَلْيَسْتَقْبِلْ، وَإِنْ كَانَ لَدَ تَشْهَدَ وَخَافَ أَنْ يُحَدِّثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الْإِمَامَ فَلْيُسَلِّمْ لَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

وَرَوَاهُ الْقُورِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ وَالْحَارِثُ الْأَعْوَرُ صَحِيحٌ وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ قَوِيٍّ

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ لَيْثٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِيهِ أَيْضًا ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۳۳۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے پیٹ میں گڑ بومس ہو یا تے آئے یا کبیر پھوٹ پڑے اور اسے ڈر ہو کہ وہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے گا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ناک پر رکھے (اور چلا جائے)۔ پھر وضو کر کے اگر وہ چاہے تو اسی پر بنا کرے اگر اس نے کلام نہ کیا ہو یعنی وہ نماز نہ لوٹائے جو گزر چکی ہے۔



يَرْجِعُ فَيَسِي عَلَى مَا قَدْ صَلَّى يَغِي لِي الرُّغَابِ. قَالَ عَطِيَّةٌ وَكَتَبَ ابْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى أُمِّهِ ابْنِ خَالِدٍ بْنِ أَبِيهِ فَقَرَأَ عَلَيْنَا كِتَابَهُمَا بِذَلِكَ [صحيح]

(۳۳۹۰) ابودرہس خولانی سے روایت ہے کہ اگر نماز میں کسی پرہیزگارے۔

(۳۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ يَقُولُ يَنْصَرِفُ فَيَوْضَأُ وَلَا يَكْلُمُ أَحَدًا، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَسِي عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

وَرَوَاهُ عَنْ طَاوُسٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَّادٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۵۷۲]

(۳۳۹۱) ابوعمر ویمان کرتے ہیں کہ انہوں نے عطاء کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی نماز توڑ کر چل جائے اور وضو کرے۔ اگر (اس دوران) کسی سے کلام نہ کیا ہو تو وہ ایسی پلٹ کر اسی پر بتا دوں گے۔

(۳۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنِي وَاصِلٌ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْفَلَةِ فَأَعِدْ الصَّلَاةَ. [حسن - إسناده حسن]

(۳۳۹۲) ماہ بیان کرتے ہیں کہ جب توجہ سے پھر جائے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۳۳۹۳) قَالَ وَقَالَ أَبُو عَمْرٍو هُوَ الْأَوَّلُ عَنِ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْفَلَةِ فَأَعِدْ. [صحيح]

(۳۳۹۳) یزید بن ابی مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تو اپنا رخ قبلہ سے پھیرے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۳۳۹۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَسَنِ بْنِ ذَلِكَ.

[صحيح]

(۳۳۹۴) عمر بن عبدالعزیز اور حسن بن علی سے اسی طرح کی روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۳۳۹۵) قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جِهَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَعْرَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَسْتَلِفُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَحَبُّ الْأَقْوَابِلِ إِلَيَّ لِأَنَّهُ قَاطِعٌ لِلصَّلَاةِ، وَهَذَا قَوْلُ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَعْرَمَةَ - قَالَ - وَقَوْلُ الْمُسَوِّدِ أَنَّهُ يَقُولُ الْعَامَّةُ فَيَمْنُ وَلِي كَهَرَةِ الْفَلَةِ عَامِدًا أَنَّهُ يَجْعَدُ.

قَالَ وَلَا يَحُوزُ أَنْ يَكُونَ فِي حَالٍ لَا يَجِلُّ لَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ مَا كَانَ بِهَا، ثُمَّ يَضِي عَلَى صَلَاتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَكَانَ فِي الْقُلُوبِ يَقُولُ يَسِي.

وَقَالَ فِي الْإِمْلَاءِ: لَوْلَا مَذْهَبُ الْفُقَهَاءِ لَرَأَيْتُ أَنْ مَنْ تَعَرَّفَ عَنِ الْفَلْيَةِ لِرُغَابٍ أَوْ غَيْرِهِ فَعَلِيَ الْإِسْنَانُ،  
وَلَكِنْ لَيْسَ فِي الْأَثَارِ إِلَّا التَّسْلِيمُ قَالَ ذَلِكَ بِهَيْلِهِ الْمَسْأَلَةِ وَمَسَائِلَ أُخَرَ، وَقَدْ رَجَعَ فِي الْعَدِيدِ إِلَى قَوْلِ  
الْمُسَوِّدِ فِي مَخْرَمَةٍ، وَبِالْوُفْقِ. [مصحح]

(۳۳۹۵) (۱) سور بن خرمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نئے سرے سے نماز دوبارہ سے پڑھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میرے نزدیک سب سے بہتر قول یہی ہے کہ اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور یہ  
سور بن خرمہ رحمہ اللہ کا قول ہے اور یہ عام حضرات کے قول کے بہت زیادہ مشابہ ہے۔ اس بارے میں کہ جب وہ اپنی پینہ قبلہ  
سے پھیر لے یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ دوبارہ شروع کرے گا۔

(ج) فرماتے ہیں، یہ بات جائز نہیں کہ وہ ایسی حالت میں ہو جس میں نماز درست نہیں ہوتی، پھر اسی طرح اپنی نماز پر  
بنارکھے۔

(د) ان کا قدیم قول اسی پر بنا کے بارے میں ہے۔

(۱) وہ "اماماء" میں کہتے ہیں کہ اگر فقہاء کے مذاہب نہ ہوتے تو میں یہ رائے دیتا کہ جو بھی قبلہ سے پھر جائے گا ہے  
کسی بیٹے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے، اس کے لیے نماز اور سر نو شروع کرنا ضروری ہے۔ لیکن "تار" میں صرف سلام آیا ہے۔  
فرماتے ہیں یہ اس مسئلہ اور دوسرے مسائل کے بارے میں ہے اور تحقیق انہوں نے اپنے نئے قول میں سور بن خرمہ کے قول کی  
طرف رجوع بھی کر لیا ہے۔ وہاں التوفیق۔





# الاصحاح في مميز الصحاح

تأليف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ



پتہ: سیدنا غریب سٹریٹ، نزد بازار لاہور  
فون: 37355743-37224228

maktaba rahmaniya

وَمَا أَكْمَلُوا لَكَ عِلْمًا إِلَّا خِفَا وَهُوَ اللَّهُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر ہو گئی تو اس نے فرمایا: اے محمد! میں نے اسے جان لیا

# مُسْلِمُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ

مؤلف

حَضْرَةُ إِمَامُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(مات ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال



مکتبہ رحمانیہ

پتہ: ۱۰۰، سٹریٹ نمبر ۱۰، لاہور  
042-37224228-37355743

# مرقاۃ المفاتیح شرح اردو مشکوٰۃ المصابیح

للعلامہ شیخ الفاری علی بن سلطان محمد الفاری

مترجم: مولانا راؤ محمد منیر



مکتبہ رحمانیہ

پتہ: سٹیشن روڈ، سہیل سٹیٹ، لاہور  
فون: 37355741-042-37224228





